STATUTI

1596

صحیفوں کی فہرست

پُرانا عہدنامہ

...و دیکھا کہ اچھا ہے
...ے کو دن کہا اور اندھیرے
...حرتی اجالے اور پانیوں کو پانیوں سے جدا کرے +
...ے پانیوں کو فضا کے اوپر کے پانیوں سے جدا
...ے فضا کو آسمان کہا + سو شام اور صبح دوسرا دن ہوا +
...ے نیچے کے پانی ایک جگہ جمع ہو ویں کہ خشکی نظر آوے۔
...ر خدا نے خشکی کو زمین کہا۔ اور جمع ہوئے پانیوں کو سمندر کہا۔ اور خدا
...ہی + اور خدا نے کہا کہ زمین گھاس اور نباتات کو جو بیج رکھتیں اور میوہ دار
درختوں کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق پھلتے جو زمین پر آپ میں بیج رکھتے ہیں اگاوے اور

نیا عہدنامہ

موسیٰ کی پہلی کتاب

مسمّٰی بہ

پیدایش

۱ باب ابتدا میں خدا نے آسمان کو اور زمین کو پیدا کیا +
۲ اور زمین ویران اور سنسان تھی - اور گہراؤ کے اوپر اندھیرا تھا + اور خدا کی روح
پانیوں پر جنبش کرتی تھی +
۳ ۴ اور خدا نے کہا کہ اُجالا ہو اور اُجالا ہو گیا + اور خدا نے اُجالے کو دیکھا کہ اچھا ہی
۵ اور خدا نے اُجالے کو اندھیرے سے جُدا کیا + اور خدا نے اُجالے کو دِن کہا اور اندھیرے
کو رات کہا + سو شام اور صبح پہلا دِن ہوا +
۶ اور خدا نے کہا کہ پانیوں کے بیچ فضا ہووے اور پانیوں کو پانیوں سے جُدا کرے +
۷ تب خدا نے فضا کو بنایا اور فضا کے نیچے کے پانیوں کو فضا کے اوپر کے پانیوں سے جُدا
کیا - اور ایسا ہی ہو گیا + اور خدا نے فضا کو آسمان کہا + سو شام اور صبح دوسرا دِن ہوا +
۸
۹ اور خدا نے کہا کہ آسمان کے نیچے کے پانی ایک جگہ جمع ہوویں کہ خشکی نظر آوے -
۱۰ اور ایسا ہی ہو گیا + اور خدا نے خشکی کو زمین کہا - اور جمع ہوئے پانیوں کو سمندر کہا - اور خدا
۱۱ نے دیکھا کہ اچھا ہی + اور خدا نے کہا کہ زمین گھاس اور نباتات کو جو بیج رکھتیں اور میوہ دار
درختوں کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق پھلتے جو زمین پر آپ میں بیج رکھتے ہیں اُگاوے اور

ایساہی ہوگیا + تب زمین نے گھاس اور نباتات کو جو اپنی اپنی جنس کے موافق بیج ۱۲
رکھتیں اور درختوں کو جو پھل لاتے ہیں جن کے بیج اُنکی جنس کے موافق اُن میں ہیں
اُگایا - اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہی + سو شام اور صبح تیسرا دن ہوا + ۱۳
اور خدا نے کہا کہ آسمان کی فضا میں نیّر ہوں کہ دن اور رات میں فرق کریں - اور ۱۴
وے نشانوں اور زمانوں اور دنوں اور برسوں کے باعث ہوں + اور وے آسمان کی ۱۵
فضا میں انوار کے لئے ہوویں کہ زمین پر روشنی بخشیں - اور ایساہی ہوگیا + سو خدا نے ۱۶
دو بڑے نور بنائے - ایک نیّر اعظم جو دن پر حکومت کرے اور ایک نیّر اصغر جو رات پر
حکومت کرے - اور ستاروں کو بھی بنایا + اور خدا نے اُنکو آسمان کی فضا میں رکھا کہ زمین ۱۷
پر روشنی بخشیں اور دن پر اور رات پر حکومت کریں اور اُجالے کو اندھیرے سے جُدا کریں ۱۸
اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہی + سو شام اور صبح چوتھا دن ہوا + ۱۹
اور خدا نے کہا کہ پانیوں سے رینگنیوالے جاندار کثرت سے موجود ہوویں + اور ۲۰
پرندے زمین پر آسمان کی فضا میں اُڑیں + اور خدا نے بڑے بڑے دریائی جاندار اور ۲۱
ہر قسم کے رینگنیوالے جانداروں کو جو پانیوں سے بکثرت موجود ہوئے تھے اُنکی جنس
کے موافق اور ہر قسم کے پرندوں کو اُنکی جنس کے موافق پیدا کیا - اور خدا نے دیکھا کہ اچھا
ہی + اور خدا نے اُنکو برکت دیکے کہا کہ پھلو اور بڑھو اور سمندر کے پانیوں کو مالامال کرو ۲۲
اور پرندے زمین پر بہت ہوں + سو شام اور صبح پانچواں دن ہوا + ۲۳
اور خدا نے کہا کہ زمین جانداروں کو اُنکی جنس کے موافق مواشی اور کیڑے مکوڑے ۲۴
اور جنگلی جانور اُنکی جنس کے موافق پیدا کرے - اور ایساہی ہوگیا + اور خدا نے جنگلی ۲۵
جانوروں اور مواشیوں کو اُنکی جنس کے موافق اور زمین کے کیڑے مکوڑوں کو اُنکی جنس
کے موافق بنایا - اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہی +
تب خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت اور اپنی مانند بناویں - کہ وے سمندر کی ۲۶
مچھلیوں پر اور آسمان کے پرندوں پر اور مواشیوں پر اور تمام زمین پر اور سب کیڑے

۲۷ مکوڑوں پر جو زمین پر رینگتے ہیں سرداری کریں + اور خدا نے اِنسان کو اپنی صورت پر
۲۸ پیدا کیا خدا کی صورت پر اُسکو پیدا کیا - نر و ناری اُنکو پیدا کیا + اور خدا نے اُنکو برکت دی
اور خدا نے اُنہیں کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور کرو اور اُسکو محکوم کرو اور سمندر کی
مچھلیوں پر اور آسمان کے پرندوں پر اور سب چرندوں پر جو زمین پر چلتے ہیں سرداری کرو +
۲۹ اور خدا نے کہا کہ دیکھو میں ہر ایک بیجدار نباتات کو جو تمام روئے زمین پر ہیں اور
۳۰ ہر ایک درخت کو جس میں بیجدار پھل ہے دیتا ہوں - اور یہہ تمہیں کھانیکے واسطے ہوگا + اور زمین
کے سب چرندوں کو اور آسمان کے سب پرندوں کو اور سب کو جو زمین پر رینگتے ہیں جن میں
زندگی کا دم ہے سب طرح کی سبزی اُنکے کھانیکے لئے دیتا ہوں - اور ایسا ہی ہوگیا + اور
۳۱ خدا نے سب پر جو اُسنے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے + سو شام اور صبح چھٹواں دِن ہوا +
۲ باب سو آسمان اور زمین اور اُنکی ساری آبادی تیار ہوئی + اور خدا نے ساتویں دِن اپنے
۲
۳ کام کو جو کرتا تھا پورا کیا اور ساتویں دِن اپنے سارے کام سے جو کرتا تھا فراغت پائی + اور
خدا نے ساتویں دِن کو مبارک کیا اور اُسے مُقدّس ٹھہرایا - اِسلئے کہ اُسنے اپنے سب کام سے
جو خدا نے کیا اور بنایا تھا اُسی دِن فراغت پائی +

۴ یہہ آسمان اور زمین کی پیدایش کا بیان ہے جب وے پیدا ہوئے جس دِن خداوند خدا
۵ نے زمین اور آسمان کو بنایا + اور میدان کی سب نبات کو اُس سے آگے کہ وہ زمین پر تھی اور
میدان کی سب گھاس کو جو ہنوز نہ اُگی تھی - کہ خداوند خدا نے زمین پر پانی نہ برسایا تھا
۶ اور آدم نہ تھا کہ زمین کی کھیتی کرے + اور زمین سے بخار اُٹھتا تھا اور تمام روئے زمین کو
۷ سیراب کرتا تھا + اور خداوند خدا نے زمین کی خاک سے آدم کو بنایا اور اُسکے نتھنوں میں
زندگی کا دم پھونکا - سو آدم جیتی جان ہوا +

۸ اور خداوند خدا نے عدن میں پورب کی طرف ایک باغ لگایا - اور آدم کو جسے اُس نے
۹ بنایا تھا وہاں رکھا + اور خداوند خدا نے ہر درخت کو جو دیکھنے میں خوشنما اور کھانے میں خوب
۱۰ تھا اور باغ کے بیچوں بیچ حیات کے درخت اور نیک و بد کی پہچان کے درخت کو زمین سے اُگایا + اور

عدن سے ایک ندی باغ کے سیراب کرنے کو نکلی - اور وہاں سے تقسیم ہو کے چار سرے نہروں
۱۱ ۱۲ کے بنی + پہلی کا نام فیسون جو حویلہ کی ساری زمین کو گھیرتی ہی - وہاں سونا ہوتا ہی - اور اُس زمین
۱۳ کا سونا اچھا ہی - اور وہاں موتی اور بلّور بھی ہیں + اور دوسری نہر کا نام جیحون ہی جو کوش کی
۱۴ ساری زمین کو گھیرتی ہی + اور تیسری نہر کا نام دجلہ ہی جو اسور کے پورب جاتی ہی - اور چوتھی
نہر کا نام فرات ہی +

۱۵ ۱۶ اور خداوند خدا نے آدم کو لیکے باغ عدن میں رکھا کہ اُسکی باغبانی اور نگہبانی کرے + اور
۱۷ خداوند خدا نے آدم کو حکم دیکر کہا کہ تو باغ کے ہر درخت کا پھل کھایا کر - لیکن نیک و بد کی پہچان
کے درخت سے نہ کھانا - کیونکہ جس دن تو اُس سے کھائیگا تو ضرور مریگا +

۱۸ اور خداوند خدا نے کہا کہ اچھا نہیں کہ آدم اکیلا رہے - میں اُسکے لیئے ایک ساتھی
۱۹ اُس کی مانند بناؤنگا + اور خداوند خدا نے میدان کے ہر ایک جانور اور آسمان کے پرندوں
کو زمین سے بنا کر آدم کے پاس پہنچایا تاکہ دیکھے کہ وہ اُنکے کیا نام رکھے - سو جو آدم نے
۲۰ ہر ایک جانور کو کہا وہی اُسکا نام ٹھہرا + اور آدم نے سب مواشیوں اور آسمان کے پرندوں
۲۱ اور ہر ایک جنگلی جانور کا نام رکھا پر آدم کو اُسکی مانند کوئی ساتھی نہ ملا + اور خداوند خدا
نے آدم پر بھاری نیند بھیجی کہ وہ سو گیا - اور اُسنے اُسکی پسلیوں میں سے ایک پسلی نکالی
۲۲ اور اُسکے بدلے گوشت بھر دیا + اور خداوند خدا اُس پسلی سے جو اُسنے آدم سے نکالی تھی
۲۳ ایک عورت بنا کے آدم کے پاس لایا + اور آدم نے کہا کہ اب یہہ میری ہڈیوں میں سے
ہڈی اور میرے گوشت میں سے گوشت ہی اِس سبب سے وہ ناری کہلاویگی کیونکہ وہ نر
۲۴ سے نکالی گئی + اِسواسطے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑیگا اور اپنی جورو سے ملا رہیگا - اور وے
۲۵ ایک تن ہونگے + اور وے دونوں آدم اور اُسکی جورو ننگے تھے اور شرماتے نہ تھے +

۳ باب ۱ اور سانپ میدان کے سب جانوروں سے جنہیں خداوند خدا نے بنایا تھا ہوشیار تھا
۲ اور اُسنے عورت سے کہا کیا یہہ سچ ہی کہ خدا نے کہا کہ باغ کے ہر درخت سے نہ کھانا عورت
۳ نے سانپ سے کہا کہ باغ کے درختوں کا پھل ہم تو کھاتے ہیں - مگر اُس درخت کے

پھل کو جو باغ کے بیچوں بیچ ہی خدا نے کہا کہ تم اُس سے نہ کھانا اور نہ اُسے چھونا ایسا
۴ ۵ نہ ہو کہ مر جاؤ + تب سانپ نے عورت سے کہا کہ تم ہرگز نہ مروگے ۔ بلکہ خدا جانتا ہی کہ جس
دِن اُس سے کھاؤ گے تمہاری آنکھیں کُھل جائینگی اور تم خدا کی مانند نیک و بد کے جاننیوالے
۶ ہوؤ گے + اور عورت نے جوں دیکھا کہ وہ درخت کھانے میں اچھا اور دیکھنے میں خوشنما اور
عقل بخشنے میں خوب ہی تو اُسکے پھل میں سے لیا اور کھایا اور اپنے خصم کو بھی دیا ۔ اور اُسنے
۷ کھایا + تب دونوں کی آنکھیں کُھل گئیں اور اُنہیں معلوم ہوا کہ ہم ننگے ہیں ۔ اور اُنہوں نے
انجیر کے پتّوں کو سیکے اپنے لیئے لُنگیاں بنائیں +

۸ اور اُنہوں نے خداوند خدا کی آواز جو ٹھنڈے وقت باغ میں پھرتا تھا سُنی ۔ اور
۹ آدم اور اُسکی جورو نے آپ کو خداوند خدا کے سامنے سے باغ کے درختوں میں چھپایا + تب
۱۰ خداوند خدا نے آدم کو پُکارا اور اُس سے کہا کہ تو کہاں ہی؟ وہ بولا کہ میں نے باغ میں تیری آواز سُنی
۱۱ اور ڈرا کیونکہ میں ننگا ہوں اِسلیئے میں نے آپ کو چھپایا + اور اُسنے کہا تجھے کس نے جتایا کہ
۱۲ تو ننگا ہی؟ کیا تو نے اُس درخت سے کھایا جس کی بابت میں نے تجھکو حکم کیا تھا کہ اُس سے
نہ کھانا آدم نے کہا کہ اِس عورت نے جسے تو نے میری ساتھی کر دیا مجھے اُس درخت سے
۱۳ دیا اور میں نے کھایا + تب خداوند خدا نے عورت سے کہا کہ تو نے یہہ کیا کیا؟ عورت بولی کہ
سانپ نے مجھکو بہکایا تو میں نے کھایا +

۱۴ اور خداوند خدا نے سانپ سے کہا ۔ اِسواسطے کہ تو نے یہہ کیا ہی ۔ تو سب مواشیوں اور
میدان کے سب جانوروں سے ملعون ہوا ۔ تو اپنے پیٹ کے بل چلیگا ۔ اور عمر بھر خاک کھائیگا ۔
۱۵ اور میں تیرے اور عورت کے اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان دشمنی ڈالونگا ۔ وہ
۱۶ تیرے سر کو کچلیگی اور تو اُسکی ایڑی کو کاٹیگا + اُسنے عورت سے کہا کہ میں تیرے حمل میں تیرے
درد کو بہت بڑھاؤنگا ۔ اور درد سے تو لڑکے جنیگی ۔ اور اپنے خصم کیطرف تیرا شوق ہوگا اور وہ
۱۷ تجھہ پر حکومت کریگا + اور آدم سے کہا اِسواسطے کہ تو نے اپنی جورو کی بات سُنی اور اُس درخت
سے کھایا جس کی بابت میں نے تجھے حکم کیا ۔ کہ اُس سے مت کھانا ۔ زمین تیرے سبب سے

۱۸ لعنتی ہوئی - اور تکلیف کے ساتھہ تو اپنی عمر بھر اُس سے کھائیگا - اور وہ تیرے لئے کانٹے
۱۹ اور اونٹکٹارے اُگاویگی - اور تو کھیت کی نبات کھائیگا - تو اپنے مُنہہ کے پسینے کی روٹی
کھائیگا جب تک کہ زمین میں پھر نہ جاوے - کہ تو اُس سے نکالا گیا ہی - کہ تو خاک ہی اور پھر خاک
۲۰ میں جائیگا + اور آدم نے اپنی جورو کا نام حوّا رکھا اِسلیئے کہ وہ سب زندوں کی ماں ہی + اور
۲۱ خداوند خدا نے آدم اور اُسکی جورو کیواسطے چمڑے کے کُرتے بنا کے اُنکو پہنائے +
۲۲ اور خداوند خدا نے کہا - دیکھو - کہ اِنسان نیک و بد کی پہچان میں ہم میں سے ایک کی مانند
ہو گیا - اور اب ایسا نہ ہو کہ اپنا ہاتھہ بڑھاوے - اور حیات کے درخت سے بھی کچھہ لیوے
۲۳ اور کھاوے اور ہمیشہ جیتا رہے اِسلیئے خداوند خدا نے اُسکو باغ عدن سے باہر کر دیا تا کہ زمین
۲۴ کی جس میں سے وہ لیا گیا تھا کھیتی کرے + چنانچہ اُس نے آدم کو نکالدیا - اور باغ عدن کی
پورب طرف کروبیوں کو چمکتی تلوار کے ساتھہ - جو چاروں طرف پھرتی تھی مقرر کیا کہ درخت
حیات کی راہ کی نگہبانی کریں +

۴ باب اور آدم اپنی جورو حوّا سے ہم بستر ہوا - اور وہ حاملہ ہوئی اور قائن کو جنی اور بولی کہ
۲ میں نے خداوند سے ایک مرد پایا + پھر اُسکے بھائی ہابل کو جنی + اور ہابل بھیڑ بکری کا چرواہا
۳ اور قائن کسان تھا + چند روز کے بعد یوں ہوا - کہ قائن اپنے کھیت کے حاصل میں سے خداوند
۴ کیواسطے ہدیہ لایا + اور ہابل بھی اپنی پلوٹھی اور موٹی بھیڑ بکریوں میں سے لایا + اور خداوند نے
۵ ہابل کو اور اُسکے ہدیہ کو قبول کیا - پر قائن کو اور اُسکے ہدیہ کو قبول نہ کیا + اِسلیئے قائن نہایت
۶ غصہ اور ترشرو ہوا + اور خداوند نے قائن سے کہا تجھے کیوں غصہ آیا؟ اور اپنا مُنہہ کیوں
۷ بگاڑا؟ اگر تو اچھا کرتا کیا تو مقبول نہ ہوتا؟ اور اگر تو اچھا نہ کرے تو گناہ دروازے پر موجود
۸ ہی اور تیرا ارادہ رکھتا ہی پر تو اُسپر غالب آ + اور قائن نے اپنے بھائی ہابل سے باتیں کیں
اور جب وے دونوں کھیت میں تھے تو یوں ہوا کہ قائن اپنے بھائی ہابل پر اُٹھا
اور اُسے مار ڈالا +

۹ تب خداوند نے قائن سے کہا - کہ تیرا بھائی ہابل کہاں ہی؟ وہ بولا میں نہیں جانتا کیا

۱۰ میں اپنے بھائی کا نگہبان ہوں؟ پھر اُسنے کہا کہ تو نے کیا کیا؟ تیرے بھائی کا خون
۱۱ زمین سے مجھہ کو پکارتا ہی + اور اب تو زمین سے لعنتی ہوا جس نے اپنا مُنہہ پسارا کہ تیرے
۱۲ ہاتھہ سے تیرے بھائی کا لہو لیوے - کہ جب تو زمین پر کھیتی کریگا وہ پھر تجھے اپنا حاصل نہ دیگی
۱۳ اور زمین پر تو پریشان اور آوارہ ہوگا + تب قائن نے خداوند سے کہا کہ میری سزا برداشت سے
۱۴ باہر ہی + دیکھہ آج تو نے مجھے وطن سے نکال دیا ہی اور میں تیرے حضور سے غائب ہونگا -
۱۵ اور زمین پر پریشان اور آوارہ ہونگا - اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی مجھے پاویگا مار ڈالیگا + تب
خداوند نے اُسے کہا - نہیں بلکہ جو کوئی قائن کو مار ڈالیگا سات گُنا بدلا اُس سے لیا جائیگا +
اور خداوند نے قائن پر ایک نشان لگایا کہ جو کوئی اُسے پاوے مار نہ ڈالے +

۱۶ سو قائن خداوند کے حضور سے نکل گیا اور عدن کی پورب طرف نُود کی سرزمین میں
۱۷ جا رہا + اور قائن اپنی جورو سے ہمبستر ہوا - اور وہ حاملہ ہوئی اور حنوک کو جنی - اور اُسنے ایک
۱۸ شہر بنایا اور اُس شہر کا نام - اپنے بیٹے کے نام کے موافق حنوک رکھا + اور حنوک سے
عِیراد پیدا ہوا - اور عِیراد سے محویائیل پیدا ہوا - اور محویائیل سے متوسائیل اور متوسائیل
سے لمک پیدا ہوا +

۱۹ اور لمک نے اپنے لئے دو جوروان کیں - ایک کا نام عَدَہ اور دوسری کا نام ظِلّہ +
۲۰ ۲۱ اور عَدَہ یابل کو جنی - وہی خیموں میں رہنیوالوں اور گلّہ رکھنیوالوں کا باپ تھا + اور اُسکے
۲۲ بھائی کا نام یُوبل تھا - وہ بین اور بانسلی بجانیوالوں کا باپ تھا + اور ظِلّہ سے بھی تُوبلقائن
پیدا ہوا جو تانبے اور لوہے کے سب باڑدار ہتھیاروں کا بنانیوالا تھا اور نعمہ تُوبلقائن
۲۳ کی بہن تھی + اور لمک نے اپنی جوروؤں سے کہا کہ ای عَدَہ اور ظِلّہ - میری آواز سُنو -
ای لمک کی جورو - میری بات پر کان دھرو - کہ میں نے زخم کھا کے ایک مرد کو اور ضرب
۲۴ اُٹھا کے ایک جوان کو مار ڈالا + اگر قائن کا سات گُنا بدلا لیا جائیگا تب لمک کا ستہتّر گُنا +
۲۵ پھر آدم اپنی جورو سے ہمبستر ہوا - اور وہ ایک بیٹا جنی اور اُس کا نام سیت رکھا - اور
۲۶ بولی کہ خدا نے ہابل کے عوض جس کو قائن نے قتل کیا دوسرا فرزند دیا + اور سیت کو بھی

ایک بیٹا پیدا ہوا جس کا نام اُس نے انوکس رکھا۔ اُسوقت سے لوگ یہوواہ کا نام
لینے لگے +

یہہ آدم کا تولدنامہ ہی + جسدِن خدا نے آدم کو پیدا کیا خدا کی صورت پر اُسے بنایا۔ نر اور ۵ باب
ناری اُنہیں پیدا کیا۔ اور اُنہیں برکت دی اور اُنکا نام آدم رکھا جسدِن وے پیدا ہوئے + ۲
اور آدم ایک سو تیس برس کا ہوا کہ اُسکو ایک بیٹا اُس کی صورت پر اور اُسکی مانند پیدا ہوا ۳
اور اُسنے اُسکا نام سیت رکھا + اور سیت کی پیدایش کے بعد آدم آٹھ سو برس جیتا رہا۔ اور ۴
اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور آدم کی ساری عمر نو سو تیس برس کی ہوئی ۵
تب وہ مرگیا +

اور سیت ایک سو پانچ برس کا تھا کہ اُس سے اَنُوس پیدا ہوا + اور اَنُوس کی پیدایش کے ۶ ۷
بعد سیت آٹھ سو سات برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں + اور سیت ۸
کی ساری عمر نو سو بارہ برس کی ہوئی۔ تب وہ مرگیا +
اور اَنُوس نوّے برس کا تھا کہ اُس سے قِینان پیدا ہوا۔ اور قِینان کی پیدایش کے ۹ ۱۰
بعد اَنُوس آٹھ سو پندرہ برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور اَنُوس ۱۱
کی ساری عمر نو سو پانچ برس کی ہوئی۔ تب وہ مرگیا +
اور قِینان ستّر برس کا ہوا کہ اُس سے مَحَلَلِ ایل پیدا ہوا۔ اور مَحَلَلِ ایل کی پیدایش ۱۲
کے بعد قِینان آٹھ سو چالیس برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں + اور ۱۳ ۱۴
قِینان کی ساری عمر نو سو دس برس کی ہوئی۔ تب وہ مرگیا +
اور مَحَلَلِ ایل پینسٹھ برس کا ہوا کہ اُس سے یارد پیدا ہوا۔ اور یارِد کی پیدایش کے بعد ۱۵
مَحَلَلِ ایل آٹھ سو تیس برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں۔ اور مَحَلَلِ ایل کی ۱۶ ۱۷
ساری عمر آٹھ سو پچانوے برس کی ہوئی۔ تب وہ مرگیا +
اور یارِد ایک سو باسٹھ برس کا ہوا کہ اُس سے حنوک پیدا ہوا۔ اور حنوک ۱۸
کی پیدایش کے بعد یارِد آٹھ سو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور ۱۹

1596

۲۰ بیٹیاں پیدا ہوئیں - اور یارِد کی ساری عمر نو سو باسٹھ برس کی ہوئی - تب وہ مرگیا +
۲۱ ۲۲ اور حنوک پینسٹھ برس کا ہوا کہ اُس سے مَتُوسِلح پیدا ہوا - اور مَتُوسِلح کی پیدایش کے
بعد حنوک تین سو برس خدا کے ساتھ ساتھ چلتا تھا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا
۲۳ ۲۴ ہوئیں - اور حنوک کی ساری عمر تین سو پینسٹھ برس کی ہوئی - اور حنوک خدا کے ساتھ ساتھ
چلتا تھا - اور غایب ہو گیا اِسلئے کہ خدا نے اُسے لے لیا +
۲۵ ۲۶ اور مَتُوسِلح ایک سو ستاسی برس کا ہوا کہ اُس سے لمک پیدا ہوا - اور لمک کی پیدایش
کے بعد مَتُوسِلح سات سو بیاسی برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں -
۲۷ اور مَتُوسِلح کی ساری عمر نو سو اُنہتر برس کی ہوئی - تب وہ مرگیا +
۲۸ ۲۹ اور لمک ایک سو بیاسی برس کا ہوا کہ اُس سے ایک بیٹا پیدا ہوا - اور اُس نے اُسکا
نام نوح رکھا اور کہا کہ یہہ ہمارے ہاتھوں کی محنت اور مشقّت سے جو زمین کے سبب سے ہیں
۳۰ جس پر خدا نے لعنت کی ہی ہمیں آرام دیگا + اور نوح کی پیدایش کے بعد لمک پانچ سو
۳۱ پچانوے برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئیں - اور لمک کی ساری
عمر سات سو ستہتر برس کی ہوئی - تب وہ مرگیا +
۳۲ اور نوح پانچ سو برس کا ہوا - کہ اُس سے سِم حام اور یافت پیدا ہوئے +
۶ باب جب روئے زمین پر آدمی بہت ہونے لگے اور اُن سے بیٹیاں پیدا ہوئیں تو
۲ خدا کے بیٹوں نے آدمیوں کی بیٹیوں کو دیکھا کہ وے خوبصورت ہیں - اور اُن سبھوں
۳ میں سے جسے جو پسند آئیں اپنے لئے جوروان لیں + تب خداوند نے کہا کہ میری روح
اِنسان کے ساتھ ہمیشہ مزاحمت نہ کریگی - وہ تو بشر ہی - تو بھی اُسکے دن ایک سو بیس برس
۴ اور ہونگے + اُن دنوں میں زمین پر جبار تھے اور بعد اُسکے بھی کہ خدا کے بیٹے آدمیوں کی
بیٹیوں کے پاس گئے تو اُن سے لڑکے پیدا ہوئے - یہی وے زبردست تھے جو قدیم
سے نامور اشخاص تھے +
۵ اور خداوند نے دیکھا کہ زمین پر اِنسان کی بدی بہت بڑھ گئی اور اُسکے دل کے

٦ تصوّر اور خیال روز بروز صرف بدہی ہوتے ہیں + تب خداوند زمین پر انسان کے پیدا کرنے
٧ سے پچھتایا اور نہایت دلگیر ہوا + اور خداوند نے کہا کہ میں انسان کو جسے میں نے پیدا
کیا روئے زمین پر سے مٹا ڈالونگا اِنسان کو اور حیوان کو بھی اور کیڑے مکوڑے اور آسمان
٨ کے پرندوں تک۔ کیونکہ میں اُنکے بنانے سے پچھتاتا ہوں + مگر نوح پر خداوند نے مہربانی
سے نظر کی +

٩ نوح کا تولّد نامہ یہہ ہے۔ نوح اپنے قرنوں میں صادق اور کامل تھا اور نوح خدا کے ساتھہ
١٠ ١١ چلتا تھا۔ اور اُس سے تین بیٹے سِم حام اور یافت پیدا ہوئے + پر زمین خدا کے
١٢ آگے بگڑی ہوئی تھی اور زمین ظلم سے بھری تھی + اور خدا نے زمین پر نظر کی اور دیکھا
کہ وہ بگڑ گئی۔ کیونکہ ہر ایک بشر نے اپنی اپنی طریق کو زمین پر بگاڑا تھا +
١٣ اور خدا نے نوح سے کہا کہ سب بشر کی اجل میرے سامنے آپہنچی ہے۔ اِسلئے کہ اُنکے
١٤ سبب زمین ظلم سے بھر گئی۔ اور دیکھہ میں اُنکو زمین کے ساتھہ نابود کرونگا + تو اپنے
واسطے گوپھر کی لکڑی کی ایک کشتی بنا۔ اُس کشتی میں کوٹھریاں تیار کر اور اُسکے باہر
١٥ اور بھیتر رال لگا + اور اُسکو ایسی بنا کہ اُسکی لنبائی تین سو ہاتھہ اور اُسکی چوڑائی پچاس
١٦ ہاتھہ اور اُسکی اونچائی تیس ہاتھہ کی ہو + اور اُس کشتی میں ایک روشندان بنا اوپر
سے لیکے ہاتھہ بھر میں اُسے تمام کر۔ اور کشتی کی ایک طرف دروازہ بنا اور نیچے کا طبقہ
١٧ اور دوسرا اور تیسرا بھی بنا + اور دیکھہ میں ہاں میں ہی زمین پر طوفان کا پانی لاتا ہوں
کہ ہر ایک جسم کو جس میں زندگی کا دم ہے آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالوں اور سب جو زمین
١٨ پر ہیں مر جائینگے + پر میں تجھہ سے اپنا عہد قائم کرونگا اور تو کشتی میں جائیگا تو اور تیرے
١٩ بیٹے اور تیری جورو اور تیرے بیٹوں کی جورواں تیرے ساتھہ + اور سب جانوروں میں
سے ہر جنس کے دو دو اپنے ساتھہ کشتی میں لے کہ وے بچ رہیں۔ چاہئے کہ وے
٢٠ نر و مادہ ہوں۔ اور پرندوں میں سے ہر ایک جنس کے اور چرندوں میں سے ہر ایک جنس کے
اور زمین کے سارے رینگنیوالوں میں سے ہر ایک جنس کے دو دو اُن سب میں سے

۲۱ تیرے پاس اپنی اپنی جان بچانے آویں + اور تو اپنے پاس ہر طرح کی خوراک کی چیزیں
۲۲ جو کھانے میں آتی ہیں لیکر اپنے پاس جمع کر - اور وہ تیری اور اُنکی خوراک ہونگی + اور نوح
نے ایسا ہی کیا - جو کچھہ خدا نے فرمایا سو وہ سب بجا لایا +
۷ باب اور خداوند نے نوح سے کہا کہ تو اپنے سب خاندان سمیت کشتی میں آ - کیونکہ میں نے
۲ تجھی کو اپنے حضور میں اِس زمانے کے درمیان صادق دیکھا + سب پاک جانداروں میں سے
سات سات نر اور اُنکی مادہ اور اُن میں سے جو پاک نہیں ہیں دو دو نر اور اُنکی مادہ اپنے
۳ پاس لے + اور آسمان کے پرندوں میں سے بھی جو پاک ہیں سات سات نر اور مادہ تاکہ تمام
۴ زمین پر اُنکی نسل باقی رہے + کیونکہ سات دِن کے بعد میں زمین پر چالیس دِن اور چالیس
رات پانی برساؤنگا اور سب جاندار موجودات کو جنھیں میں نے بنایا زمین پر سے مٹاڈالونگا +
۵ ۶ اور نوح نے اُس سب کے مطابق جو خداوند نے اُسے فرمایا تھا کیا + اور نوح چھہ سو
۷ برس کا تھا جب طوفان کا پانی زمین پر آیا + تب نوح اور اُسکے بیٹے اور اُسکی جورو اور
۸ اُسکے بیٹوں کی جوروان اُسکے ساتھہ طوفان کے پانی کے سبب کشتی میں گئے + اور پاک
چارپایوں میں سے اور اُن چارپایوں میں سے جو پاک نہیں اور پرندوں میں سے اور زمین
۹ پر کے ہر ایک رینگنیوالوں میں سے دو دو نر و مادہ نوح کے پاس کشتی میں جیسا کہ خدا
۱۰ نے نوح کو فرمایا تھا داخل ہوئے + اور سات دِن کے بعد ایسا ہوا کہ طوفان کا پانی
زمین پر آیا +
۱۱ جب نوح کی عمر چھہ سو برس کی ہوئی دوسرے مہینے کی سترہویں تاریخ کو اُسی دِن
۱۲ بڑے سمندر کے سب سوتے پھوٹ نکلے اور آسمان کی کھڑکیاں کھُل گئیں + اور چالیس
۱۳ دِن اور چالیس رات زمین پر پانی کی جھڑی لگی رہی + اُسی دِن نوح اور سِم اور حام اور
یافت نوح کے بیٹے اور نوح کی جورو اور اُسکے بیٹوں کی تین جوروان کشتی میں داخل ہوئیں
۱۴ وے اور ہر ایک جانور اُسکی قِسم کے مطابق اور ہر ایک مواشی اُنکی قِسم کے مطابق اور
ہر ایک رینگنیوالا جو زمین پر رینگتا ہی اُسکی قِسم کے مطابق اور ہر ایک پرندہ اُسکی قِسم کے

۱۵ مطابق سب چڑیوں کی ہر ایک قسم کشتی میں داخل ہوئے + اور سبھوں میں سے جن میں
۱۶ زندگی کا دم ہے جوڑے جوڑے نوح کے پاس کشتی میں آئے + جو اندر آئے سب نر و
۱۷ مادہ تھے جیسا کہ خدا نے فرمایا تھا - اور خدا نے اُسکو باہر سے بند کیا - اور چالیس دِن
طوفان کی باڑھ زمین پر رہی اور پانی بڑھہ گیا اور کشتی کو اوپر اُٹھا دیا - سو کشتی زمین پر سے
۱۸ اُٹھہ گئی + اور پانی زمین پر بڑھا اور بہت زیادہ ہوا - اور کشتی پانی کے اوپر بہتی رہی +
۱۹ اور پانی زمین پر بے نہایت بڑھہ گیا - اور سب اونچے پہاڑ جو آسمان کے نیچے ہیں چھپ
۲۰ گئے + پندرہ ہاتھہ پانی اُنکے اوپر بڑھا اور پہاڑ ڈوب گئے + اور سب جاندار جو زمین پر
۲۱ چلتے تھے پرندے اور چرندے اور جنگلی جانور اور کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے تھے
۲۲ اور سب اِنسان مر گئے + سب جنکے نتھنوں میں زندگی کا دم تھا اُن میں سے جو خشکی پر رہتے
۲۳ تھے مر گئے - بلکہ سب موجودات جو روئے زمین پر جان رکھتی تھیں مٹ گئیں اِنسان
سے لیکے حیوان تک اور کیڑے مکوڑوں اور آسمان کے پرندوں تک وے سب زمین
۲۴ سے مٹ گئیں - فقط نوح اور جو اُسکے ساتھہ کشتی کے اندر تھے بچ رہے + اور پانی کی
باڑھہ ڈیڑھہ سو دِن تک زمین پر رہی +

۸ باب پھر خدا نے نوح کو اور سب جانداروں اور سب مواشیوں کو جو اُسکے ساتھہ کشتی میں
۲ تھے یاد کیا - اور خدا نے زمین پر ایک ہوا چلائی اور پانی ٹھہر گیا + اور گہراؤ کے سوتے اور
۳ آسمان کی کھڑکیاں بند ہوئیں اور آسمان سے مینہہ تھم گیا - اور پانی زمین پر سے رفتہ رفتہ
۴ گھٹتا جاتا تھا اور ڈیڑھہ سو دِن کے بعد کم ہوا + اور ساتویں مہینے کی سترھویں تاریخ کو
۵ اراراط کے پہاڑوں پر کشتی ٹِک گئی + اور پانی دسویں مہینے تک گھٹتا جاتا تھا - اور دسویں
مہینے کی پہلی تاریخ کو پہاڑوں کی چوٹیاں نظر آئیں +
۶ اور چالیس دِن کے بعد یوں ہوا کہ نوح نے کشتی کی کھڑکی جو اُس نے بنائی تھی کھولدی +
۷ اور اُسنے ایک کوّے کو اُڑا دیا - سو وہ نکلا اور جب تک کہ زمین پر سے پانی سوکھہ نہ گیا
۸ آیا جایا کرتا تھا + پھر اُس نے ایک کبوتری اپنے پاس سے اُڑا دی کہ دیکھے کہ زمین پر پانی گھٹا یا

۹ نہیں۔ پر کبوتری نے پنجہ ٹیکنے کی جگہ نہ پائی اور اُسکے پاس کشتی میں پھر آئی کیونکہ تمام
روئے زمین پر پانی تھا۔ تب اُسنے ہاتھ بڑھاکے اُسے لے لیا اور اپنے پاس کشتی
۱۰ ۱۱ میں رکھا + پھر اُسنے اور سات روز صبر کیا۔ تب اُس کبوتری کو پھر کشتی سے اُڑا دیا۔ اور وہ
کبوتری شام کیوقت اُسکے پاس پھر آئی۔ اور دیکھو زیتون کی ایک تازہ پتّی اُسکے مُنہہ
۱۲ میں تھی۔ تب نوح نے معلوم کیا کہ اب پانی زمین پر کم ہوا + اور وہ اور بھی سات دن ٹھہرا
بعد اُسکے پھر اُس کبوتری کو اُڑا دیا۔ وہ اُسکے پاس پھر کبھی نہ آئی +
۱۳ اور چھہ سو ایک برس کے پہلے مہینے کی پہلی تاریخ کو یوں ہوا کہ زمین پر کا پانی سوکھ
۱۴ گیا۔ اور نوح نے کشتی کی چھت کھولی اور دیکھا کہ زمین کی سطح سوکھنے لگی + اور دوسرے
مہینے اُس ہی مہینے کی ستائیسویں تاریخ زمین سوکھ گئی تھی +
۱۵ ۱۶ تب خدا نے نوح سے کہا کہ کشتی سے نکل جا تو اور تیری جورو اور تیرے بیٹے اور
۱۷ تیرے بیٹوں کی جوروان تیرے ساتھ + اور ہر قسم کے سارے حیوانات جو تیرے ساتھ
ہیں کیا پرندے کیا چرندے کیا کیڑے مکوڑے جو زمین پہ رینگتے ہیں اپنے ساتھ نکال
۱۸ کہ وے زمین پر پھیلیں اور پھلیں اور زمین پر بڑھیں + تب نوح نکلا اور اُسکی جورو
۱۹ اور اُسکے بیٹے اور اُسکے بیٹوں کی جوروان اُسکے ساتھ۔ سب جانور سب کیڑے
مکوڑے اور سب پرندے سب جو زمین پر رینگتے ہیں اپنی اپنی جنس کے ساتھ کشتی سے
نکل گئے +
۲۰ تب نوح نے خداوند کے لئے ایک مذبح بنایا۔ اور سارے پاک چرندوں اور پاک
۲۱ پرندوں میں سے لیکر اُس مذبح پر سوختنی قربانیاں چڑھائیں + اور خداوند نے خوشنودی
کی بو سونگھی۔ اور خداوند نے اپنے دل میں کہا کہ اِنسان کے لئے میں زمین کو پھر کبھی
لعنت نہ کرونگا۔ اِسلئے کہ اِنسان کے دل کا خیال لڑکپن سے بُرا ہے۔ اور جیسا کہ میں نے کیا
۲۲ ہے پھر سارے جانداروں کو نہ مارونگا۔ بلکہ جب تک زمین ہے بونا اور لونا سردی اور گرمی
ربیع اور خریف دن اور رات موقوف نہ ہونگے +

۹ باب اور خدا نے نوح اور اُس کے بیٹوں کو برکت دی اور اُنہیں کہا کہ پھلو اور بڑھو اور
۲ زمین کو معمور کرو + اور تمہارا رُعب اور تمہارا ڈر زمین کے سب چرندوں اور آسمان کے سب
پرندوں اور زمین پر کے سب چلنیوالوں اور دریا کی سب مچھلیوں پر غالب رہیگا - وے
۳ تمہارے بس میں کئے گئے + سب جیتے چلتے جانور تمہارے کھانیکے واسطے ہیں - میں نے
۴ اُن سب کو نباتات کی مانند تمہیں دیا + مگر تم گوشت کو لہو کے ساتھہ کہ اُسکی جان ہی مت کھانا +
۵ میں صرف تمہاری ہی جان کے لہو کا بدلا لونگا - ہر ایک جانور سے اور ہر ایک آدمی کے
ہاتھہ سے اُسکا بدلا لونگا - آدمی کی جان کا بدلا ہر ایک آدمی کے ہاتھہ سے کہ اُسکا بھائی ہی
۶ لونگا + جو کوئی آدمی کا لہو بہاوے آدمی ہی سے اُسکا لہو بہایا جائیگا - کیونکہ خدا نے
۷ اِنسان کو اپنی صورت پر بنایا ہی + اور تم پھلو اور بڑھو اور زمین پر بہت اولاد بڑھاؤ
اور اُسپر زیادہ ہو +

۸ ۹ اور خدا نے نوح کو اور اُسکے بیٹوں کو کہا دیکھو میں ہاں میں ہی اپنا عہد تم سے
۱۰ اور تمہارے بعد تمہاری نسل سے اور سب جانداروں سے جو تمہارے ساتھہ ہیں کیا پرند
کیا چرند اور زمین کے سب جانوروں سے جو کشتی سے اُترے زمین کے ہر طرح کے
۱۱ جانوروں سے قایم کرتا ہوں + تم سے میں اپنا عہد قایم کرتا ہوں - کہ کوئی جاندار پانی کے
طوفان سے پھر ہلاک نہ ہوگا - اور طوفان کی باڑھہ پھر نہ آویگی کہ زمین کو تباہ کرے +
۱۲ اور خدا نے کہا کہ یہہ اُس عہد کا نشان ہی جو میں اپنے اور تمہارے بیچ میں اور سب جانداروں
۱۳ کے بیچ میں جو تمہارے ساتھہ ہیں پشت در پشت ہمیشہ کے لئے کرتا ہوں - میں اپنی کمان
۱۴ کو بدلی میں رکھتا ہوں - وہ میرے اور زمین کے درمیان عہد کا نشان ہوگی + اور ایسا
۱۵ ہوگا کہ جب میں زمین کے اوپر بادل لاؤں تو میری کمان بادل میں دکھلائی دیگی - اور
میں اپنے عہد کو جو میرے اور تمہارے اور ہر طرح کے جانداروں کے درمیان ہی یاد کرونگا -
۱۶ اور طوفان کا پانی پھر نہ ہوگا کہ سب جانداروں کو تباہ کرے + اور کمان بادل میں ہوگی -
اور میں اُسپر نگاہ کرونگا تا کہ اُس ہمیشہ کے عہد کو جو خدا کے اور زمین کے سب طرح

۱۷ کے جانداروں کے درمیان ہی یاد کروں + پس خدا نے نوح سے کہا کہ یہہ اُس عہد
کا نشان ہی جو میں اپنے اور زمین کے سب جانداروں کے درمیان جو زمین پہ ہیں
قایم کرتا ہوں +
۱۸ نوح کے بیٹے جو کشتی سے نکلے سم حام اور یافت تھے - اور حام کنعان کا باپ تھا
۱۹ نوح کے یے ہی تین بیٹے تھے - اور اُنہیں سے تمام زمین آباد ہوئی +
۲۰ ۲۱ اور نوح کھیتی باڑی کرنے لگا - اور اُسنے ایک انگور کا باغ لگایا + اور اُسکی مے
۲۲ پیکر نشے میں آیا اور اپنے ڈیرے کے اندر آپ کو ننگا کیا + اور کنعان کے باپ حام نے
۲۳ اپنے باپ کو ننگا دیکھا اور اپنے دو بھائیوں کو جو باہر تھے خبر دی + تب سِم اور یافت
نے ایک کپڑا لیا اور اپنے دونوں کاندھوں پر دھرا - اور پچھلے پانوں جاکے اپنے
باپ کی برہنگی کو چھپایا - پر اُن کی پیٹھ اُسکی طرف تھی کہ اُنہوں نے اپنے باپ کی
۲۴ برہنگی کو نہ دیکھا + جب نوح اپنی مے کے نشے سے ہوش میں آیا تو جو اُس کے چھوٹے
۲۵ بیٹے نے اُس کے ساتھہ کیا تھا معلوم کیا + تب وہ بولا کہ کنعان ملعون ہو - وہ اپنے
۲۶ بھائیوں کے غلاموں کا غلام ہوگا + پھر بولا خداوند سِم کا خدا مبارک اور کنعان اُس کا
۲۷ غلام ہوگا + خدا یافت کو پھیلاوے - اور وہ سِم کے ڈیروں میں رہے - اور کنعان
اُسکا غلام ہو +
۲۸ ۲۹ اور طوفان کے بعد نوح ساڑھے تین سو برس جیتا رہا + اور نوح کی ساری عمر
ساڑھے نو سو برس کی تھی - تب وہ مر گیا +
۱۰ باب نوح کے بیٹے سِم حام اور یافت کا یہہ نسبنامہ ہی - اور طوفان کے بعد اُنکو بیٹے
۲ پیدا ہوئے + یافت کے بیٹے یے ہیں - جُمر اور ماجُوج اور مادی اور یُونان اور تُوبل اور
۳ ۴ مَسک اور تیراس + اور جُمر کے بیٹے - اسکناز اور رِیفت اور تجرمہ + اور یُونان کے
۵ بیٹے - اِلیسہ اور ترسیس - کِتّی اور دُودانی + اِن سے قوموں کے جزیرے اُنکے ملکوں میں
ہر ایک کی زبان اور اُنکی گروہوں میں ہر ایک کے خاندان کے موافق منقسم ہو گئے +

۶ ۷ اور حام کے بیٹے۔ کُوش اور مصر اور فُوط اور کنعان + اور کُوش کے بیٹے سبا
۸ اور حوِیلہ اور سبتہ اور رعمہ اور سبتِکہ۔ اور رعمہ کے بیٹے۔ سبا اور دَدان + اور کُوش
۹ سے نمرود پیدا ہوا۔ وہ زمین پر جبّار ہونے لگا + خداوند کے سامنے وہ صیاد جبّار
۱۰ تھا۔ اِسواسطے مثل ہوئی کہ خداوند کے سامنے نمرود سا صیاد جبّار + اور اُس کی
۱۱ بادشاہت کی بُنیاد بابُل اور ارک اور اکّاد اور کلنہ سِنعار کی زمین میں تھی + اور اُس ملک
۱۲ سے اسور نکلا اور نینوہ اور رحبات عِیرہ اور کلح کو اور نینوہ اور کلح کے درمیان رسن
۱۳ ۱۴ کو جو بڑا شہر ہے بنایا + اور مصر سے لُودی اور عنامی اور لِہابی اور نفتوحی اور فتروسی
اور کسلوحی (جن سے فِلستی نکلے) اور کفتوری پیدا ہوئے +
۱۵ ۱۶ اور کنعان سے صیدا جو اُسکا پلوٹھا تھا اور حِت اور یبُوسی اور اموری اور
۱۷ ۱۸ جرجاسی اور حوّی اور عرقی اور سینی اور اروادی اور صماری اور حماتی پیدا ہوئے
۱۹ بعد اُسکے کنعانیوں کے گھرانے پھیلے۔ اور کنعانیوں کی حدیں صیدا سے جرار کی
راہ میں غزہ تک اور صدوم اور عمورہ اور ادمہ اور ضبیان کی راہ میں لسع تک
۲۰ ہوئیں + پس حام کے بیٹے اپنے خاندانوں اور اپنی زبانوں کے موافق اپنے
ملکوں اور اپنی گروہوں میں یہ ہیں +
۲۱ اور سِم کو بھی بیٹے پیدا ہوئے۔ وہ سارے بنی عِبر کا باپ اور یافت کا بڑا
۲۲ ۲۳ بھائی تھا + سِم کے بیٹے عیلام اور اسور اور ارفکسد اور لُود اور ارام تھے + اور ارام
۲۴ کے بیٹے عُوض اور حُول اور جتر اور مس تھے اور ارفکسد سے سلح پیدا ہوا۔ اور سلح
۲۵ سے عِبر + اور عِبر کو دو بیٹے پیدا ہوئے۔ ایک کا نام فَلَج۔ کیونکہ اُسکے دِنوں میں زمین
۲۶ بانٹی گئی۔ اور اُسکے بھائی کا نام یُقطان تھا + اور یُقطان سے الموداد اور سلف
۲۷ ۲۸ اور حصارماوت اور ارخ۔ اور ہدورام اور اُوزال اور دِقلہ اور عُوبل اور ابی مائیل اور سبا
۲۹ اور اوفیر اور حویلہ اور یُوباب پیدا ہوئے۔ یہ سب بنی یُقطان تھے + اور اُن کے
۳۰ ۳۱ مکان میسا سے سفار کی راہ میں اور پورب کے پہاڑ تک تھے + پس سِم کے بیٹے

اپنے اپنے خاندانوں اور اپنی زبانوں کے موافق اپنے ملکوں اور اپنی گروہوں میں
۳۲ یے ہیں + سو نوح کے بیٹوں کے گھرانے مطابق اُنکے نسبوں کے اُنکی قوموں میں
یے ہیں - اور طوفان کے بعد قومیں اُنہیں سے زمین پر پھیل گئیں +
۱۱ باب اور تمام زمین پر ایک ہی زبان اور ایک ہی بولی تھی + اور جب وے پورب سے
۲ روانہ ہوئے تو ایسا ہوا کہ اُنہوں نے سنعار کے ملک میں ایک میدان پایا - اور وہاں
۳ رہنے لگے + اور آپسمیں کہا آؤ ہم اینٹ بناویں اور آگ میں پکاویں + سو اُنکو پتھر کی
۴ جگہ اینٹ اور گچ کی جگہ گارا تھا + اور اُنہوں نے کہا کہ آؤ ہم اپنے واسطے ایک شہر بناویں
اور ایک بُرج جس کی چوٹی آسمان تک پہنچے - اور یہاں اپنا نام کریں ایسا نہ ہو کہ تمام
۵ روئے زمین پر پریشان ہو جاویں + اور خداوند اُس شہر اور برج کو جسے بنی آدم بناتے
۶ تھے دیکھنے اُترا + اور خداوند نے کہا دیکھو لوگ ایک ہی اور اُن سب کی ایک ہی بولی
ہی - اب وے یہہ کرنے لگے - سو وے جس کام کا اِرادہ رکھینگے اُس سے نہ رُک
۷ سکینگے + آؤ ہم اُتریں اور اُنکی بولی میں اِختلاف ڈالیں تا کہ وے ایک دوسرے کی
۸ بات نہ سمجھیں + تب خداوند نے اُن کو وہاں سے تمام روئے زمین پر پراگندہ کیا -
۹ سو وے اُس شہر کے بنانے سے باز رہے + اِسلئے اُسکا نام بابل ہوا - کیونکہ خداوند
نے وہاں ساری زمین کی زبانوں میں اِختلاف ڈالا - اور وہاں سے خداوند نے
اُنکو تمام روئے زمین پر پراگندہ کیا +
۱۰ یہہ سِم کا نسبنامہ ہے - سِم ایک سو برس کا ہوا کہ اُس سے طوفان کے دو برس بعد
۱۱ اَرفکسد پیدا ہوا - اور اَرفکسد کی پیدایش کے بعد سِم پانچ سو برس جیتا رہا اور اُس
۱۲ سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے + جب اَرفکسد پینتیس برس کا ہوا اُس سے سلح
۱۳ پیدا ہوا - اور سلح کی پیدایش کے بعد اَرفکسد چار سو تین برس جیتا رہا اور اُس سے
۱۴ بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے + سلح جب تیس برس کا ہوا تو اُس سے عِبر پیدا ہوا -
۱۵ اور عِبر کی پیدایش کے بعد سلح چار سو تین برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور

١٦ ١٧ بیٹیاں پیدا ہوئے + جب عِبر چونتیس برس کا تھا اُس سے فلج پیدا ہوا - اور فلج
کی پیدایش کے بعد عِبر چار سو تیس برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں
١٨ ١٩ پیدا ہوئے + فلج تیس برس کا تھا کہ اُس سے رعو پیدا ہوا - اور رعو کی پیدایش کے
٢٠ بعد فلج دو سو نو برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے + اور رعو
٢١ سے بتیس برس کی عمر میں سروج پیدا ہوا - اور سروج کی پیدایش کے بعد رعو دو سو
٢٢ سات برس جیتا رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے + اور جب سروج تیس
٢٣ برس کا تھا اُس سے نحور پیدا ہوا - اور نحور کی پیدایش کے بعد سروج دو سو برس جیتا
٢٤ رہا اور اُس سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے + نحور سے اُنتیس برس کی عمر میں تارح پیدا
٢٥ ہوا - اور تارح کی پیدایش کے بعد نحور ایک سو اُنتیس برس جیتا رہا اور اُس سے
٢٦ بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہوئے + اور جب تارح سَتّر برس کا تھا اُس سے ابرام اور نحور
اور حاران پیدا ہوئے +

٢٧ اور یہہ تارح کا نسبنامہ ہی تارح سے ابرام اور نحور اور حاران پیدا ہوئے - اور حاران
٢٨ سے لوط پیدا ہوا + اور حاران اپنے باپ تارح کے آگے اپنی زاد بوم یعنی کسدیوں
٢٩ کے اُور میں مرگیا + اور ابرام اور نحور نے جوروان کیں - ابرام کی جورو کا نام سری -
اور نحور کی جورو کا نام مِلکہ تھا جو حاران کی بیٹی تھی وہی مِلکہ کا باپ اور اِسکہ کا باپ تھا +
٣٠ اور سری بانجھ تھی - اُسکے کوئی فرزند نہ تھا + اور تارح نے اپنے بیٹے ابرام اور اپنے پوتے
٣١ لوط یعنی اپنے بیٹے حاران کے بیٹے کو اور اپنی بہو سری اپنے بیٹے ابرام کی جورو کو
لیا اور وے اُنکے ساتھ کسدیوں کے اُور سے روانہ ہوئے کہ کنعان کے ملک میں
٣٢ جاویں اور وے حرّان تک آئے اور وہاں رہے + اور تارح کی عمر دو سو پانچ برس
کی ہوئی - تب تارح حرّان میں مرگیا +

١٢ باب ١ اور خداوند نے ابرام کو کہا تھا کہ تو اپنے ملک اور اپنے قرابتیوں کے درمیان
٢ سے اور اپنے باپ کے گھر سے اُس ملک میں جو میں تجھے دکھلاؤنگا نکل چل - اور میں

تجھے ایک بڑی قوم بناؤنگا اور تجھہ کو مبارک اور تیرا نام بڑا کرونگا - اور تو ایک
۳ برکت ہوگا - اور اُنکو جو تجھے برکت دیتے ہیں برکت دونگا اور اُسکو جو تجھہ پر لعنت
۴ کرتا ہی لعنتی کرونگا - اور دُنیا کے سب گھرانے تجھہ سے برکت پاوینگے + سو ابرام
خداوند کے کہنے کے مطابق روانہ ہوا - اور لوط بھی اُسکے ساتھہ چلا - اور ابرام جب
۵ حرّان سے روانہ ہوا پچھتر برس کا تھا + اور ابرام اپنی جورو سری اور اپنے بھتیجے لوط
اور سب مال کو جو اُنہوں نے حاصل کیا تھا اور اُن آدمیوں کو جو اُنہوں نے حرّان میں
پائے تھے لیکے کنعان کے ملک میں جانیکے لئے نکلا - سو وے ملک کنعان میں
آئے +

۶ اور ابرام اُس ملک میں سکم کی بستی اور مورہ کے بلوط تک گذرا + اُسوقت ملک
۷ میں کنعانی تھے - تب خداوند نے ابرام کو دکھلائی دیکے کہا کہ یہی ملک میں تیری
نسل کو دونگا - اور اُسنے وہاں خداوند کے لئے جو اُس پر ظاہر ہوا ایک قربانگاہ
۸ بنائی + اور وہاں سے روانہ ہوکے اُسنے بیت ایل کے پورب کے ایک پہاڑ کے
پاس اپنا ڈیرا کھڑا کیا - بیت ایل اُسکے پچھم اور عَیِ اُسکے پورب تھا - اور وہاں اُسنے
۹ خدا کے لیئے ایک قربانگاہ بنائی اور خداوند کا نام لیا + اور ابرام رفتہ رفتہ دکھن کی
طرف گیا +

۱۰ اور اُس ملک میں کال پڑا اور ابرام مصر میں گیا کہ وہاں ٹھہرے - کیونکہ ملک میں
۱۱ بڑا کال پڑا تھا + اور جب مصر کے نزدیک پہنچا تو اُسنے اپنی جورو سری کو کہا کہ دیکھ
۱۲ میں جانتا ہوں کہ تو دیکھنے میں خوبصورت عورت ہی - اور یوں ہوگا کہ مصری تجھے
۱۳ دیکھکے کہینگے کہ یہہ اُس کی جورو ہی - سو مجھہ کو مار ڈالینگے اور تجھے جیتا رکھینگے - تو
کہیو کہ میں اُسکی بہن ہوں - تاکہ تیرے سبب سے میری خیر ہو - اور میری جان تیرے
وسیلے سے سلامت رہے +

۱۴ سو جب ابرام مصر میں پہنچا مصریوں نے اُس عورت کو دیکھا کہ وہ نہایت خوبصورت

ہی + اور فرعون کے امیروں نے بھی اُسے دیکھا اور فرعون کے حضور میں اُس کی ۱۵
تعریف کی اور اُس عورت کو فرعون کے گھر میں لے گئے + اور اُسنے اُسکے سبب ابرام ۱۶
پر احسان کیا۔ کہ اُسکو بھیڑ بکری اور گائے بیل اور گدھے اور غلام اور لونڈی اور گدھیاں
اور اونٹ ملے + پر خداوند نے فرعون اور اُسکے خاندان کو ابرام کی جورو ساری کے ۱۷
سبب بڑی مار ماری + تب فرعون نے ابرام کو بلا کر اُسے کہا کہ تونے مجھہ سے ۱۸
یہہ کیا کیا کیوں نہ جتایا کہ یہہ میری جورو ہی تو نے کیوں کہا کہ وہ میری بہن ہی ۱۹
یہاں تک کہ میں نے اُسے اپنی جورو بنانے کو لیا۔ دیکھہ یہہ تیری جورو حاضر ہی۔
اُسکو لے اور چلا جا + اور فرعون نے اُسکے حق میں لوگوں کو حکم کیا۔ تب اُنہوں نے ۲۰
اُسے اور اُسکی جورو کو اور جو کچھہ اُسکا تھا روانہ کیا +

اور ابرام مصر سے اپنی جورو اور اپنا سب مال اور لوط کو بھی اپنے ساتھہ لیکے دکھن ۱۳ باب
کیطرف چلا + اور ابرام چارپائے اور سونے روپے سے بڑا مالدار تھا + اور وہ سفر ۲ ۳
کرتا ہوا دکھن سے بیت ایل میں اُس مقام تک پہنچا جہاں آگے اُسکا ڈیرا تھا بیت ایل
اور عَیَ کے بیچ میں۔ یعنے اُس جگہ جہاں اُسنے شروع میں قربانگاہ بنائی۔ اور وہاں ۴
ابرام نے خداوند کا نام لیا +

اور لوط کے بھی جو ابرام کا ہمسفر تھا بھیڑ بکری گائے بیل اور ڈیرے تھے + ۵
اور اُس ملک میں اُنکی گنجایش نہ ہو سکتی تھی کہ اکٹھے رہیں۔ کیونکہ اُنکے پاس اتنا مال ۶
تھا کہ وے باہم نہیں رہ سکتے تھے۔ اور ابرام کے چرواہوں اور لوط کے چرواہوں ۷
میں جھگڑا ہوا۔ اور کنعانی اور فرزّی اُسوقت ملک میں تھے + تب ابرام نے لوط سے ۸
کہا کہ میرے اور تیرے درمیان اور میرے چرواہوں اور تیرے چرواہوں کے درمیان
جھگڑا نہ ہووے۔ کہ ہم بھائی ہیں + کیا تمام ملک تیرے سامنے نہیں اپنے تئیں مجھہ سے ۹
جدا کیجیئے۔ اگر تو بائیں طرف جاوے تو میں دہنی طرف جاؤنگا۔ اور اگر تو دہنی طرف
جاوے تو میں بائیں جاؤنگا + تب لوط نے آنکھہ اُٹھا کے یردن کی ساری ترائی دیکھی ۱۰

کہ وہ اُس سے آگے کہ خداوند نے سدوم اور عمورہ کو تباہ کیا ضُغر کی راہ کے درمیان
۱۱ خداوند کے باغ اور مصر کے ملک کی مانند خوب سیراب تھی + سو لوط نے یردن کی ساری
ترائی اپنے لئے پسند کی اور لوط پورب کی طرف چلا - اور وے آپس سے جُدا ہوگئے +
۱۲ اور ابرام کنعان کے ملک میں رہا اور لوط نے ترائی کے شہروں میں سکونت کی اور سدوم
۱۳ کی طرف اپنا ڈیرا کھڑا کیا + اور سدوم کے لوگ خداوند کی نظر میں نہایت بدکار اور
گنہگار تھے +
۱۴ اور بعد اُسکے کہ لوط اُس سے جُدا ہوا خداوند نے ابرام سے کہا کہ اپنی آنکھ
۱۵ اُٹھا اور اُس جگہ سے جہاں تو ہی اُتّر اور دکھن اور پورب اور پچھم دیکھ - کہ یہہ تمام ملک
۱۶ جو تو اب دیکھتا ہی میں تجھ کو اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے دونگا + اور تیری نسل کو میں
زمین کی خاک کی مانند بناؤنگا - کہ اگر کوئی آدمی زمین کی خاک کو گن سکے تو تیری نسل
۱۷ بھی گنی جائے + اُٹھ اور اِس ملک کے طول اور عرض پر پھر کہ میں اُسے تجھ کو دونگا +
۱۸ اور ابرام نے اپنا ڈیرا اُٹھایا اور ممرے کے بلوطوں میں جو حبرون میں ہیں جا رہا - اور
وہاں خداوند کے لئے ایک قربانگاہ بنائی +
۱۴ باب اور سنعار کے بادشاہ اِمرافِل اور الاسر کے بادشاہ اریوک اور عیلام کے بادشاہ
۲ کِدرلاعُمر اور جوِیوں کے بادشاہ تِدعال کے ایام میں - ایسا ہوا کہ اُنہوں نے سدوم
کے بادشاہ برع اور عمورہ کے بادشاہ بِرشع اور اَدمہ کے بادشاہ سنی اب اور ضبیان
۳ کے بادشاہ شِمیبر اور بالع یعنے ضُغر کے بادشاہ سے لڑائی کی + یے سب سِدیم کی
۴ وادی میں جو دریائے شور ہی اکٹھے ہوئے + بارہ برس تک وے کِدرلاعُمر کے تابعدار
۵ تھے پر تیرھویں برس سرکش ہوئے + اور چودھویں برس کِدرلاعُمر اور وے بادشاہ
جو اُسکے ساتھ تھے آئے اور رفائیوں کو عستارات قرنیم میں اور زوزیوں کو ہام میں
۶ اور ایمیوں کو سوی قریتیم میں + اور حوریوں کو اُنکے کوہ شعیر میں ایل فاران تک
۷ جو بیابان کے کنارے پر ہی مارا + اور وے پھر کے عین مِصفات یعنے قادِس میں

آئے اور عمالیقیوں کے تمام میدان اور اموریوں کو جو حصیصون تمر کے رہنیوالے
۸ تھے مارا۔ تب سدوم کے بادشاہ اور عمورہ کے بادشاہ اور ادمہ کے بادشاہ اور ضبییان
کے بادشاہ اور بالغ یعنے ضُغر کے بادشاہ نکلے۔ یے اُن سے لڑنے کو سِدّیم کی وادی
۹ میں مقابل ہوئے۔ یعنے کدرلاعمر عیلام کے بادشاہ اور جوِیوں کے بادشاہ تدعال
اور سِنعار کے بادشاہ امرافل اور اِلاسر کے بادشاہ اریوک سے۔ چار بادشاہ پانچ سے +
۱۰ اور سِدّیم کی وادی میں نفت کے بہت گڑھے تھے۔ اور سدوم اور عمورہ کے بادشاہ
۱۱ بھاگے اور وہاں گرے اور جو بچے پہاڑ پر بھاگ گئے۔ تب وے سدوم اور عمورہ
۱۲ کے سب مال اور اُنکی ساری خوراک لیکے چلے گئے + اور ابرام کے بھتیجے لوط کو
جو سدوم میں رہتا تھا اور اُسکے مال کو لیکے چلے گئے +

۱۳ تب ایک نے جو بچ گیا تھا جاکے ابرام عبرانی کو خبر دی جو ممرے اموری کے بلوطوں
۱۴ میں رہا۔ وہی اِسکال کا بھائی اور انیر کا بھائی تھا۔ اور وے ابرام کے ہم قسم تھے + جب
ابرام نے سُنا کہ میرا بھائی گرفتار ہوا تو اُسنے اپنے سیکھے ہوئے تین سو اٹھارہ خانہ زادوں
۱۵ کو لیکے دان تک اُنکا تعاقب کیا + اور رات کو اُسنے آپ کو اور اپنے غلاموں کو اُن کی
مخالفت میں غول غول کرکے اُنہیں مارا اور خوبہ تک جو دمشق کے بائیں ہاتھ ہے اُنکا
۱۶ پیچھا کیا + اور وہ سب مال اور اپنے بھائی لوط کو اُسکے مال سمیت اور عورتوں اور
لوگوں کو بھی پھیر لایا +

۱۷ اور جب وہ کدرلاعمر اور اُسکے ساتھوالے بادشاہوں کو مار کر پھرا تو سدوم کا
۱۸ بادشاہ اُسکے ملنے کے لئے سوی کے نشیب تک جو بادشاہی نشیب ہے آیا + اور
۱۹ ملک صدق سالِم کا بادشاہ روٹی اور مے نکال لایا۔ اور وہ خدا تعالیٰ کا کاہن تھا۔ اور
اُسنے اُسکو برکت دیکے کہا کہ خدا تعالیٰ کیطرف سے جو آسمان اور زمین کا مالک ہے
ابرام مبارک ہو۔ اور مبارک خدا تعالیٰ جس نے تیرے دُشمنوں کو تیرے ہاتھ میں حوالہ
۲۰ کیا + اور ابرام نے سب کا دسواں حِصّہ اُسکو دیا + تب سدوم کے بادشاہ نے ابرام

۲۲ سے کہا کہ آدمی مجھہ کو دے اور مال آپ لے + پر ابرام نے سدوم کے بادشاہ سے
۲۳ کہا کہ میں نے خداوند خدا تعالیٰ آسمان اور زمین کے مالک کی قسم کھائی + کہ میں ایک
دھاگے سے لیکے جوتی کے تسمے تک تیرے سارے مال سے کچھہ نہ لونگا تاکہ تو نہ کہے کہ
۲۴ میں نے ابرام کو دولتمند کیا۔مگر وہ جو جوانوں نے کھایا اور اُن آدمیوں کا حصّہ جو میرے
ساتھہ گئے یعنے انیر اور اِسکال اور ممرے کا۔وے اپنا اپنا حِصّہ لیویں +

۱۵ باب اُن باتوں کے بعد خداوند کا کلام رویا میں ابرام پر اُترا اور کہا کہ اے ابرام تو مت ڈر
۲ میں تیری سپر اور تیرا بہت بڑا اجر ہوں + ابرام نے کہا کہ اے خداوند خدا تو مجھہ کو کیا دیگا
۳ میں تو بے اولاد جاتا ہوں اور میرے گھر کا مختار دمشقی الیعزر ہے + پھر ابرام نے کہا
۴ کہ دیکھہ تو نے مجھے فرزند نہ دیا۔اور دیکھہ میرا خانہ زاد میرا وارث ہوگا + تب خداوند
کا کلام اُسپر اُترا اور اُسنے کہا کہ یہہ تیرا وارث نہ ہونے کا۔بلکہ جو تیری صلب سے پیدا
۵ ہوگا وہی تیرا وارث ہوگا + اور وہ اُسکو باہر لے گیا اور کہا کہ اب آسمان کی طرف نگاہ
کر اور ستاروں کو گِن اگر تو اُنہیں گِن سکے۔اور اُسے کہا کہ تیری اولاد ایسے ہوگی +
۶ اور وہ خداوند پر ایمان لایا۔اور یہہ اُسکے لئے صداقت محسوب ہوا +
۷ تب اُسنے اُسے کہا کہ میں خداوند ہوں جو تجھے کسدیوں کے اُور سے نکال لایا کہ
۸ تجھہ کو یہہ ملک میراث میں دوں + اور اُسنے کہا کہ اے خداوند خدا کیونکر جانوں کہ میں
۹ اُسکا وارث ہونگا۔اُسنے اُسے کہا کہ تین برس کی ایک بچھیا اور تین برس کی بکری
۱۰ اور تین برس کا مینڈھا اور ایک قمری اور ایک کبوتر کا بچّہ میرے واسطے لا + اور اُسنے
اُسکے واسطے یہہ سب لیا اور اُنکو بیچ سے دو ٹکڑے کیا اور ہر ایک ٹکڑا اُسکے دوسرے
۱۱ ٹکڑے کے مقابل رکھا۔مگر پرندوں کے ٹکڑے نہ کئے + تب شکاری پرندے اُن
۱۲ لاشوں پر اُترے پر ابرام اُنہیں ہانکا کیا + جب آفتاب غروب ہونے لگا تو ابرام پر
۱۳ بڑی نیند غالب ہوئی۔اور دیکھہ ایک بڑی ہولناک تاریکی اُسپر آئی + اور اُسنے ابرام سے
کہا کہ یقین جان کہ تیری اولاد ایک ملک میں جو اُنکا نہیں پردیسی ہوگی اور وہاں کے

لوگوں کی غلام ہونگی۔ اور وے چار سو برس تک اُنہیں دُکھ دینگے۔ لیکن میں اُس ۱۴
قوم کی بھی جس کی وہ غلام ہونگی عدالت کرونگا۔ اور وہ بعد اُسکے بڑی دولت لیکے
نکلینگی + اور تو صحیح سلامت اپنے باپ دادوں میں جا ملیگا اور خوب سا بوڑھا ہو کے ۱۵
گاڑا جائیگا + مگر وے چوتھی پشت میں یہاں پھر آوینگی۔ کیونکہ اموریوں کے گناہ اب تک ۱۶
پورے نہیں ہوئے + اور ایسا ہوا کہ جب سورج ڈوبا اور اندھیرا ہو گیا تو ایک تنور ۱۷
جس سے دھواں اُٹھتا تھا اور ایک جلتی مشعل اُن ٹکڑوں کے بیچ میں سے ہو کر گذر گئی +
اُسی دِن خداوند نے ابرام سے عہد کر کے کہا کہ میں تیری اولاد کو یہہ ملک دونگا مصر ۱۸
کی ندی سے لیکے بڑی ندی تک جو فرات کی ندی ہی۔ قینی اور قنیزی اور قدمونی ۱۹
اور حتی اور فرزی اور رفائی اور اموری اور کنعانی اور جرجاسی اور یبوسی بھی + ۲۰ ۲۱
اور سری ابرام کی جورو کوئی لڑکا نہ جنی۔ اور اُسکی ایک مصری لونڈی تھی جس کا ۱۶ باب ۱
نام ہاجِرہ تھا + اور سری نے ابرام سے کہا کہ دیکھ خداوند نے مجھے جننے سے باز رکھا ۲
آپ میری لونڈی کے پاس جائیے۔ شاید اُس سے میرا گھر آباد ہووے + اور ابرام نے
سری کی بات سُنی + سو ابرام کی جورو سری نے بعد اُسکے کہ ابرام کنعان کی زمین میں ۳
دس برس رہا تھا اپنی مصری لونڈی لیکے اپنے شوہر ابرام کو دی کہ اُسکی جورو ہو +
اور وہ ہاجرہ کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئی۔ اور جب اُسنے معلوم کیا کہ میں حاملہ ۴
ہوئی تو اپنی بی بی کو حقیر جانا + تب سری نے ابرام سے کہا کہ نا اِنصافی جو مجھ پر ہوئی ۵
تیرے ذمہ ہی۔ میں نے اپنی لونڈی تجھے دی۔ اور اب جو اُسنے آپ کو حاملہ دیکھا تو
میں اُسکی نظروں میں حقیر ہو گئی۔ میرا اور تیرا اِنصاف خداوند کرے + ابرام نے ۶
سری سے کہا کہ تیری لونڈی تیرے ہاتھ میں ہی جو تیری نگاہ میں اچھا ہو سو اُس کے
ساتھ کر + تب سری نے اُس پر سختی کی اور وہ اُسکے سامنے سے بھاگ گئی +
اور خداوند کے فرشتے نے اُسے میدان میں پانی کے ایک چشمہ کے پاس پایا یعنے ۷
اُس چشمے کے پاس جو صور کی راہ پر ہی + اور اُسنے کہا کہ ای سری کی لونڈی ہاجِرہ ۸

تو کہاں سے آئی؟ اور کدھر جاتی ہی؟ وہ بولی کہ میں اپنی بی بی سری کے سامنے سے
۹ بھاگی ہوں + اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا کہ تو اپنی بی بی کے پاس پھر جا
۱۰ اور اُسکے تابع رہ + پھر خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا کہ میں تیری اولاد کو
۱۱ بہت بڑھاؤنگا کہ وہ کثرت سے گنی نہ جائے + اور خداوند کے فرشتے نے اُسے
کہا کہ تو حاملہ ہی اور ایک بیٹا جنیگی ۔ اُسکا نام اِسماعیل رکھنا ۔ کہ خداوند نے تیرا
۱۲ دُکھ سُن لیا ۔ وہ وحشی آدمی ہوگا اُسکا ہاتھ سب کے اور سب کے ہاتھ اُس کے
۱۳ برخلاف ہونگے ۔ اور وہ اپنے سب بھائیوں کے سامنے بود باش کریگا + اور اُسنے
خداوند کا نام جو اُس سے ہمکلام تھا یوں لیا کہ اے خدا تو مجھ پر نظر کرنیوالا ہی ۔ کہ وہ
۱۴ بولی کیا میں یہاں دیکھنے کے بعد دیکھتی ہوں؟ اِس سبب سے اُس کوئے کا نام
بیرلحی رائی رکھا ۔ وہ قادس اور برد کے درمیان ہی +
۱۵ اور ہاجرہ ابرام کے لئے بیٹا جنی ۔ اور ابرام نے اپنے بیٹے کا نام جو ہاجرہ جنی
۱۶ اسماعیل رکھا + اور جب ابرام کے لئے ہاجرہ سے اِسماعیل پیدا ہوا تب ابرام چھیاسی
برس کا تھا +
۱۷ باب جب ابرام ننانوے برس کا ہوا تب خداوند ابرام کو نظر آیا اور اُس سے کہا کہ میں
۲ خدائے قادر ہوں ۔ تو میرے حضور میں چل اور کامل ہو + اور میں اپنے اور تیرے
۳ درمیان عہد کرتا ہوں کہ میں تجھے نہایت بڑھاؤنگا + تب ابرام منہہ کے بھل گرا ۔
۴ اور خدا اُس سے ہمکلام ہو کر بولا کہ دیکھ میں جو ہوں میرا عہد تیرے ساتھ ہی ۔ اور
۵ تو بہت قوموں کا باپ ہوگا + اور تیرا نام پھر ابرام نہ کہلایا جائیگا بلکہ تیرا نام ابرہام ہوگا
۶ کیونکہ میں نے تجھے بہت قوموں کا باپ ٹھہرایا + اور میں تجھے بہت برومند کرتا ہوں
۷ اور قومیں تجھ سے پیدا ہونگی اور بادشاہ تجھ سے نکلینگے + اور میں اپنے اور تیرے
درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان اُنکے پشت در پشت کے لئے اپنا عہد
۸ جو ہمیشہ کا عہد ہو کرتا ہوں ۔ کہ میں تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خدا ہونگا + اور میں

مجھہ کو اور تیرے بعد تیری نسل کو کنعان کا تمام ملک جس میں تو پردیسی ہی دیتا ہوں
کہ ہمیشہ کے لئے ملک ہوا اور میں اُنکا خدا ہونگا +
۹ پھر خدا نے ابرہام سے کہا کہ تو اور تیرے بعد تیری نسل پشت در پشت میرے عہد
۱۰ کو نگاہ رکھیں + اور میرا عہد جو میرے اور تمہارے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل
کے درمیان ہی جسے تم یاد رکھو سو یہہ ہی کہ تم میں سے ہر ایک فرزندِ نرینہ کا ختنہ کیا جاوے
۱۱ اور تم اپنے بدن کی کھلڑی کا ختنہ کرو - اور یہہ اُس عہد کا نشان ہوگا جو میرے اور
۱۲ تمہارے درمیان ہی + تمہاری پشت در پشت ہر لڑکے کا جب وہ آٹھہ روز کا ہو ختنہ
۱۳ کیا جائیگا کیا گھر کا پیدا ہوا کیا پردیسی سے خریدا ہوا جو تیری نسل کا نہیں + لازم ہی
کہ تیرے خانہ زاد اور تیرے زرخرید کا ختنہ کیا جاوے اور میرا عہد تمہارے جسموں
۱۴ میں عہد ابدی ہوگا + اور وہ فرزند نرینہ جس کا ختنہ نہیں ہوا وہی شخص اپنے لوگوں
میں سے کٹ جائے کہ اُسنے میرا عہد توڑا +
۱۵ اور خدا نے ابرہام سے کہا کہ تیری جورو سری جو ہی سو اُسکو سری مت کہا کر
۱۶ بلکہ اُسکا نام سرہ ہی + اور میں اُسے برکت دونگا اور اُس سے بھی تجھے ایک بیٹا
بخشونگا - یقیناً میں اُسے برکت دونگا کہ وہ قوموں کی ما ہوگی اور ملکوں کے بادشاہ
۱۷ اُس سے پیدا ہونگے + تب ابرہام مُنہہ کے بھل گرا اور ہنسکے دِل میں کہا کہ کیا سو
۱۸ برس کے مرد کو بیٹا پیدا ہوگا - اور کیا سرہ جو نوّے برس کی ہی جنیگی ؟ اور ابرہام نے خدا
۱۹ سے کہا کہ کاش کہ اسماعیل تیرے حضور جیتا رہے - تب خدا نے کہا کہ بیشک تیری
جورو سرہ تیرے لئے ایک بیٹا جنیگی - تو اُسکا نام اِضحاق رکھنا - اور میں اُس سے
۲۰ اور بعد اُسکے اُس کی اولاد سے اپنا عہد جو ہمیشہ کا عہد ہو قایم کرونگا + اور اسماعیل کے
حق میں میں نے تیری سنی - دیکھہ میں اُسے برکت دونگا اور اُسے برومند کرونگا اور
اُسے بہت بڑھاؤنگا - اور اُس سے بارہ سردار پیدا ہونگے اور میں اُسے بڑی قوم بناؤنگا +
۲۱ لیکن میں اضحاق سے جس کو سرہ دوسرے سال اسی وقت معین میں جنیگی اپنا عہد

۲۲ قایم کرونگا + اور جب ابرہام سے باتیں کر چکا تب خدا اُسکے پاس سے اوپر گیا +
۲۳ تب ابرہام نے اپنے بیٹے اِسماعیل اور سب خانہ زادوں اور اپنے سب زرخریدوں
کو یعنے ابرہام کے گھر کے لوگوں میں جتنے مرد تھے سب کو لیا اور اُسی روز اُنکا ختنہ
۲۴ کیا جس طرح خدا نے اُسکو فرمایا تھا + جسوقت ابرہام کا ختنہ ہوا وہ ننانوے برس کا
۲۵ تھا + اور جب اُسکے بیٹے اِسماعیل کا ختنہ ہوا وہ تیرہ برس کا تھا + سو اُسی روز ابرہام
۲۶ ۲۷ اور اُسکے بیٹے اسماعیل کا ختنہ ہوا + اور اُسکے گھر کے مرد کیا گھر کے پیدا کیا پردیسیوں
سے خریدے سب کا اُسکے ساتھ ختنہ ہوا +

۱۸ باب پھر خداوند ممرے کے بلوطوں میں اُسے نظر آیا۔ اور وہ دن کو گرمی کیوقت اپنے
۲ خیمے کے دروازے پر بیٹھا تھا۔ اور اُسنے اپنی آنکھیں اُٹھا کے نظر کی اور کیا دیکھا؟ کہ
تین مرد اُسکے پاس کھڑے ہیں۔ وہ اُنہیں دیکھکر خیمے کے دروازے سے اُنکے ملنے
۳ کو دوڑا اور زمین تک اُنکے آگے جھکا اور بولا کہ ای خداوند اگر مجھہ پر تیری مہربانی ہی
۴ تو اپنے بندے کے پاس سے چلے نہ جائیے۔ کہ تھوڑا سا پانی لایا جاوے۔ اور آپ
۵ اپنے پانوٗں دھوکر اُس درخت کے نیچے آرام کیجئے۔ میں تھوڑی روٹی لاتا ہوں۔
تازہ دم ہو جیئے۔ بعد اُسکے آگے جائیے۔ کیونکہ اِسی لئے اپنے بندے کے یہاں
۶ آئے ہیں + تب اُنہوں نے کہا یونہیں کر جیسا تو نے کہا + اور ابرہام خیمے میں سرہ
۷ کے پاس دوڑا گیا اور کہا کہ تین پیمانہ آٹا لیکے جلد گوندھ کے پھلکے پکا + اور ابرہام گلّے
کیطرف دوڑا اور ایک موٹا تازہ بچھڑا لاکر ایک جوان کو دیا اور اُسنے جلد اُسے تیار
۸ کیا + پھر اُسنے گھی اور دودھہ اور اُس بچھڑے کو جو اُسنے پکوایا تھا لیکے اُنکے سامنے
رکھا اور آپ اُنکے پاس درخت کے نیچے کھڑا رہا۔ اور اُنہوں نے کھایا +
۹ تب اُنہوں نے اُسے کہا کہ تیری جورو سرہ کہاں ہی؟ وہ بولا دیکھو خیمے میں ہی +
۱۰ اور اُسنے کہا میں زندگی کے حساب سے معین وقت پر تیرے پاس پھر آؤنگا۔ اور
دیکھہ تیری جورو سرہ کو بیٹا ہوگا + اُسکے پیچھے خیمے کے دروازے میں سرہ اُس کی

۱۱ سُنتی تھی + اور ابرہام اور سرہ بوڑھے اور بہت دِن کے تھے اور سرہ سے عورتوں
۱۲ کی معمولی عادت موقوف ہوگئی تھی + تب سرہ نے اپنے دِل میں ہنسکر کہا کہ بعد اُسکے
۱۳ کہ میں ضعیف ہوگئی اور میرا خداوند بھی بوڑھا ہوا کیا مجھہ کو خوشی ہوگی؟ پھر خداوند نے
ابرہام سے کہا کہ سرہ کیوں ہنسکر بولی کہ کیا میں جو ایسی بڑھیا ہوگئی ہوں سچ مچ جنونگی؟
۱۴ کیا خداوند کے نزدیک کوئی بات مشکل ہی؟ میں معین وقت میں تجھہ پاس پھر آؤنگا اور سرہ
۱۵ کو بیٹا ہوگا + تب سرہ نے انکار کرکے کہا کہ میں نہیں ہنسی کیونکہ وہ ڈرتی تھی + پر اُسنے
کہا نہیں تو البتہ ہنسی +
۱۶ تب وے مرد وہاں سے اُٹھکے سدوم کیطرف متوجہ ہوئے ۔ اور ابرہام اُنہیں
۱۷ رخصت کرنیکو اُنکے ساتھہ چلا + اور خداوند نے کہا کہ یہہ جو میں کرتا ہوں کیا ابرہام
۱۸ سے چھپاؤں؟ ابرہام تو یقیناً ایک بڑی اور بزرگ قوم ہوگا اور زمین کی سب قومیں اُس
۱۹ سے برکت پاوینگی + کیونکہ میں اُسکو جانتا ہوں کہ وہ اپنے بیٹوں اور اپنے بعد اپنے گھرانے
کو حکم کریگا اور وے خداوند کی راہ کی نگہبانی کرکے عدل اور انصاف کرینگے ۔ تاکہ خداوند
۲۰ ابرہام کیواسطے جو کچھہ کہ اُسنے اُسکے حق میں کہا ہی پورا کرے + پھر خداوند نے کہا اِسلیئے
۲۱ کہ سدوم اور عمورہ کا چلّانا بلند ہوا اور اُنکا جُرم نہایت سنگین ہوگیا ہی ۔ میں اب اُترکے
دیکھونگا کہ اُنہوں نے سراسر اُس چلّانے کے مطابق جو مجھہ تک پہنچا کیا ہی یا نہیں اور
۲۲ اگر نہیں تو میں دریافت کرونگا + تب وے مرد وہاں سے اپنا مُنہہ پھیرکے سدوم
کیطرف چلے ۔ پر ابرہام ہنوز خداوند کے حضور میں کھڑا رہا +
۲۳ تب ابرہام نزدیک جاکے بولا کیا تو نیک کو بد کے ساتھہ ہلاک کریگا؟ شاید پچاس
۲۴ صادق اُس شہر میں ہوں ۔ کیا تو اُسے ہلاک کریگا اور اُن پچاس صادقوں کی خاطر جو
اُسکے درمیان ہیں اِس مقام کو نہ چھوڑیگا؟ ایسا کرنا تجھہ سے بعید ہی کہ نیک کو بد کے ساتھہ
۲۵ مار ڈالے اور نیک بد کے برابر ہوجاویں ۔ یہہ تجھہ سے بعید ہی کیا تمام دنیا کا انصاف
کرنیوالا انصاف نہ کریگا؟ اور خداوند نے کہا کہ اگر میں سدوم میں شہر کے درمیان
۲۶

۲۷ پچاس صادق پاؤں تو میں اُنکے واسطے تمام مکان کو چھوڑونگا + تب ابرہام نے جواب دیا
اور کہا کہ اب دیکھہ میں نے خداوند سے بولنے میں جرأت کی اگرچہ میں خاک اور راکھہ
۲۸ ہوں شاید پچاس صادقوں سے پانچ کم ہوں کیا اُن پانچ کیواسطے تو تمام شہر کو نیست کریگا؟
۲۹ اور اُسنے کہا اگر میں وہاں پینتالیس پاؤں تو نیست نہ کرونگا + پھر اُسنے اُس سے کہا کہ
شاید وہاں چالیس پائے جائیں + تب اُسنے کہا کہ میں اُن چالیس کیواسطے بھی نہ کرونگا +
۳۰ پھر اُسنے کہا میں منت کرتا ہوں کہ اگر خداوند خفا نہ ہوں تو میں پھر کہوں۔ شاید وہاں تیس
۳۱ پائے جائیں وہ بولا کہ اگر میں وہاں تیس پاؤں تو میں یہہ نہ کرونگا + پھر اُس نے کہا دیکھہ
میں نے خداوند سے بات کرنے میں جرأت کی۔ شاید وہاں بیس پائے جائیں + وہ بولا
۳۲ میں بیس کیواسطے بھی اُسے نیست نہ کرونگا + تب اُسنے کہا میں منت کرتا ہوں کہ خداوند
خفا نہ ہوں تب میں فقط اب کی بار پھر کہوں۔ شاید وہاں دس پائے جائیں + وہ
۳۳ بولا میں دس کیواسطے بھی اُسے نیست نہ کرونگا + جب خداوند ابرہام سے باتیں کر چکا
تو چلا گیا۔ اور ابرہام اپنے مقام کو پھرا +

۱۹ باب اور وے دو فرشتے شام کو سدوم میں آئے۔ اور لوط سدوم کے پھاٹک پر بیٹھا
۲ تھا۔ اور لوط اُنہیں دیکھکر اُنکے استقبال کے لئے اُٹھا۔ اور اپنا سر زمین تک جھکایا۔ اور
کہا کہ اے میرے خداوندو اب توجہ کرکے اپنے بندے کے گھر چلئے اور رات بھر رہئے اور
اپنے پانوں دھوئیے اور فجر کو اُٹھکر اپنی راہ لیجئے + اور اُنہوں نے کہا نہیں ہم رات بھر
۳ راہ میں رہینگے + پر جب اُسنے اُن سے بہت منت کی تب وے اُسکی طرف پھرے
اور اُسکے گھر گئے۔ اور اُسنے اُنکی مہمانی کی اور فطیری روٹی اُنکے لئے پکائی اور
اُنہوں نے کھائی +

۴ اور اُس سے پہلے کہ وے لیٹیں شہر کے مردوں یعنے سدوم کے مردوں نے
۵ جوان سے لیکے بوڑھے تک سب لوگوں نے ہر طرف سے اُس گھر کو گھیر لیا + اور
اُنہوں نے لوط کو پکارکے اُس سے کہا کہ وے مرد جو آج کی رات تیرے یہاں آئے

٦ کہاں ہیں؟ اُنہیں ہمارے پاس باہر لا تا کہ ہم اُن سے صحبت کریں + تب لوط دروازے
٧ سے اُن پاس باہر گیا اور کِواڑ اپنے پیچھے بند کیا - اور کہا کہ ای بھائیو ایسا بُرا کام کیجیو
٨ اب دیکھو میری دو بیٹیاں ہیں جو مرد سے واقف نہیں - مرضی ہو تو اُنکو تمہارے
پاس نکال لاؤں اور جو تمہاری نظر میں پسند ہو اُن سے کرو - مگر اِن مردوں سے کچھ
٩ کام نہ رکھو - کیونکہ وے اِسیواسطے میری چھت کے سائے میں آئے + تب اُنہوں
نے کہا کہ ہٹ جا پھر اُنہوں نے کہا کہ یہہ ایک شخص یہاں گذران کرنے آیا سو حاکمی
کیا چاہتا ہی - اب ہم تیرے ساتھ اُن سے زیادہ بدسلوکی کرینگے + تب وے اُس
١٠ مرد یعنے لوط پر حملہ کرکے آئے اور کِواڑ توڑنے کو لپکے + تب اُن مردوں نے اپنا ہاتھ
١١ بڑھا کے لوط کو اپنے پاس گھر میں کھینچ لیا اور دروازہ بند کر دیا + اور اُن مردوں کو
جو گھر کے دروازے پر تھے کیا چھوٹے کیا بڑے اندھا کر دیا - سو وے دروازہ ڈھونڈتے
ڈھونڈتے تھک گئے +

١٢ تب اُن مردوں نے لوط سے کہا کیا یہاں تیرا اور کوئی ہی؟ داماد یا بیٹے یا بیٹیاں
١٣ اور جو کوئی تیرا اِس شہر میں ہی تو اُسے لیکر اِس مقام سے نکل جا - کیونکہ ہم اِس مقام کو
غارت کرینگے اِسلیئے کہ اُنکا چِلّانا خداوند کے حضور بہت بلند ہوا - اور خداوند نے اُس
١٤ کے غارت کرنے کو ہمیں بھیجا + تب لوط باہر جا کے اپنے دامادوں سے جن سے اُس کی
بیٹیاں بیاہی تھیں بولا اور اُن سے کہا کہ اُٹھو اور اِس مقام سے نکلو - کیونکہ خداوند اِس
شہر کو غارت کریگا + لیکن وہ اپنے دامادوں کی نظر میں مُضحِک سا معلوم ہوا +
١٥ جب صبح ہوئی فرشتوں نے لوط سے تاکید کرکے کہا کہ اُٹھ اپنی جورو اور اپنی دو
بیٹیاں جو یہاں موجود ہیں لے - ایسا نہ ہو کہ تو بھی اِس شہر کی بدی میں گرفتار ہو کے
١٦ ہلاک ہو جاوے + اور جب وہ دیری کرتا تھا اُن مردوں نے اُسکا اور اُسکی جورو کا
اور اُسکی دونوں بیٹیوں کا ہاتھ پکڑا - کیونکہ خداوند کی مہربانی اُسپر ہوئی - اور اُسنے نکالکر
شہر سے باہر پہنچا دیا +

۱۷ اور ایسا ہوا کہ جب وے اُنکو باہر نکال لائے تو اُسنے کہا کہ اپنی جان لیکر بھاگ-
اپنے پیچھے مت دیکھہ اور میدان میں کہیں مت ٹھہر- پہاڑ پر بھاگ جا نہ ہو کہ تو
۱۸ ۱۹ ہلاک ہو جاوے + اور لوط نے اُن سے کہا کہ اے میرے خداوند ایسا نہ ہو- کہ اب
دیکھہ تو نے اپنے بندے پر رحم کی نظر کی اور تو نے مجھہ پر ایسا بڑا فضل کیا کہ میری
جان بچائی- میں اب پہاڑ پر نہیں بھاگ سکتا- نہ ہو کہ مجھہ پر ایسی کوئی مصیبت پڑے
۲۰ کہ میں مر جاؤں- اب دیکھہ یہہ شہر قریب ہے کہ میں اُس میں بھاگ جاؤں اور وہ چھوٹا
۲۱ ہے- مرضی ہو تو وہاں بھاگ کر جاؤں- کیا وہ چھوٹا نہیں؟ سو میری جان بچیگی + تب اُسنے
اُسے کہا کہ دیکھہ میں نے اِس بات میں بھی تیری عرض قبول کی کہ اِس شہر کو جس کے
۲۲ واسطے تو نے کہا غارت نہ کرونگا + جلدی کر اور اُدھر بھاگ- کیونکہ جب تک تو وہاں
نہ پہنچے میں کچھہ کر نہیں سکتا ہوں + اِسواسطے اُس شہر کا نام ضُغر رکھا گیا +
۲۳ ۲۴ اور جسوقت لوط ضُغر میں داخل ہوا سُورج کی روشنی زمین پر پھیلی + تب خداوند
نے سدوم اور عمورہ پر گندھک اور آگ خداوند کی طرف سے آسمان پر سے برسائی +
۲۵ اور اُسنے اُن شہروں کو اور اُس سارے میدان کو اور اُن شہروں کے سب رہنیوالوں
کو اور سب کچھہ جو زمین سے اُگا تھا نیست کیا +
۲۶ مگر اُس کی جورو نے اُسکے پیچھے سے پھر کے دیکھا اور وہ نمک کا کھمبھا بن گئی +
۲۷ اور ابرہام فجر کو سویرے اُٹھکے اُس جگہہ گیا جہاں وہ خداوند کے حضور کھڑا تھا-
۲۸ اور سدوم اور عمورہ اور اُس تمام میدان کی زمین کی طرف نظر کی اور کیا دیکھا کہ دیکھہ
زمین پر سے دھواں بھٹھے کا سا دھواں اُٹھہ رہا ہے +
۲۹ اور ایسا ہوا کہ جب خدا نے اُس میدان کے شہروں کو نیست کیا تو خدا نے
ابرہام کو یاد کیا اور اُن شہروں کو جہاں لوط رہتا تھا غارت کرتے ہوئے لوط کو اُس
بلا سے بچایا +
۳۰ اور لوط ضُغر سے اپنی دونوں بیٹیوں سمیت نکلکر پہاڑ پر جا رہا- کیونکہ ضُغر میں

رہنے سے اُسے دہشت ہوئی - اور وہ اور اُسکی دونوں بیٹیاں ایک غار میں رہنے
۳۱ لگے + تب پلوٹھی نے چھوٹی سے کہا کہ ہمارا باپ بوڑھا ہے اور زمین پر کوئی مرد نہیں جو
۳۲ تمام جہان کے دستور کے موافق ہمارے پاس اندر آوے + آؤ ہم اپنے باپ کو مے پلاویں
۳۳ اور اُس سے ہم بستر ہوویں تاکہ اپنے باپ سے نسل باقی رکھیں - سو اُنہوں نے اُسی رات
اپنے باپ کو مے پلائی - اور پلوٹھی اندر گئی اور اپنے باپ سے ہم بستر ہوئی - پر اُسنے اُس کے
۳۴ لیٹتے اور اُٹھتے وقت اُسے نہ پہچانا + اور دوسرے روز ایسا ہوا کہ پلوٹھی نے چھوٹی سے
کہا کہ دیکھ کل رات کو میں اپنے باپ سے ہم بستر ہوئی - آؤ آج رات بھی اُسکو مے پلاویں
۳۵ اور تو بھی جا کے اُس سے ہم بستر ہو کہ اپنے باپ سے نسل باقی رکھیں + سو اُس رات کو
بھی اُنہوں نے اپنے باپ کو مے پلائی - اور چھوٹی اُٹھکے اُس سے ہم بستر ہوئی - اور اُسنے
۳۶ اُسکے لیٹتے اور اُٹھتے وقت اُسے نہ پہچانا + سو لوط کی دونوں بیٹیاں اپنے باپ سے
۳۷ حاملہ ہوئیں + اور بڑی ایک بیٹا جنی اور اُسکا نام موآب رکھا - وہ موآبیوں کا جو اب تک
۳۸ ہیں باپ ہوا + اور چھوٹی بھی ایک بیٹا جنی اور اُسکا نام بن عمّی رکھا وہ بنی عمّون کا جو
اب تک ہیں باپ ہوا +

اور ابرہام وہاں سے دکھن کی سرزمین کیطرف چلا اور قادس اور شور کے بیچ میں
۲۰ باب ٹھہرا اور جرار میں جا رہا + اور ابرہام نے اپنی جورو سرہ کے حق میں کہا کہ وہ میری بہن
۲ ہے - اور جرار کے بادشاہ ابی ملک نے لوگ بھیجکر سرہ کو لے لیا - لیکن رات کو خدا
۳ ابی ملک کے پاس خواب میں آیا اور اُسے کہا کہ دیکھ تو اُس عورت کے سبب جسے تو نے
لیا مریگا - کیونکہ وہ خصم والی ہے + پر ابی ملک اُسکے پاس نہیں گیا تھا - سو اُسنے کہا کہ
۴ اے خداوند کیا تو ایک صادق قوم کو بھی ماریگا؟ کیا اُسنے مجھے نہیں کہا کہ وہ میری بہن
۵ ہے؟ اور وہ آپ ہی بولی کہ وہ میرا بھائی ہے - میں نے تو اپنے دل کی راستی اور ہاتھ کی پاکیزگی
سے یہہ کیا + اور خدا نے اُسے خواب میں کہا کہ میں بھی یہہ جانتا ہوں کہ تو نے اپنے
۶ دل کی راستی سے یہہ کیا - اور میں نے بھی تجھے روکا کہ تو میرا گناہ نہ کرے - اِسلئے میں نے

۷ مجھے اُسکو چھونے نہ دیا + اب تو اُس مرد کی جورو پھیر دے - کیونکہ وہ نبی ہی اور وہ تیرے
لیئے دُعا مانگیگا سو تو جیتا رہیگا - پر اگر تو اُسے پھیر نہ دیگا تو یہہ جان رکھہ کہ تو اور سب
۸ جو تیرے ہیں ضرور مر جائینگے + تب ابی مِلک نے فجر کو سویرے اُٹھکر اپنے سب نوکروں
کو بلایا اور اُن کو یہ سب باتیں سُنائیں - تب وے لوگ بہت ڈر گئے +
۹ اور ابی مِلک نے ابرہام کو بلایا اور اُس سے کہا کہ یہہ کیا ہی جو تو نے ہم سے کیا؟ اور
میں نے تیرا کیا قصور کیا کہ تو مجھہ پر اور میری بادشاہت پر ایک گناہِ عظیم لایا؟ تو نے مجھہ
۱۰ سے ایسے کام کیئے کہ جن کا کرنا مناسب نہ تھا + ابی مِلک نے یہہ بھی ابرہام سے کہا
۱۱ کہ تو نے کیا دیکھا کہ یہہ کام کیا؟ اور ابرہام بولا میں نے کہا کہ ہرگز خدا کا خوف یہاں نہیں
۱۲ ہی - اور وے میری جورو کے واسطے مجھہ کو مار ڈالینگے + اور وہ تو سچ میری بہن ہی
۱۳ میرے باپ کی بیٹی پر میری ماں کی بیٹی نہیں - سو میری جورو ہوئی + اور ایسا ہوا کہ جب
خدا نے میرے باپ کے گھر سے مجھے آوارہ کیا تو میں نے اُسے کہا کہ مجھہ پر یہہ تیری
۱۴ مہربانی ہوگی - کہ جہاں کہیں ہم جاویں میرے حق میں کہیو کہ وہ میرا بھائی ہی + تب ابی مِلک
نے بھیڑ بکری اور گائے بیل اور غلام اور لونڈیوں کو لیکر ابرہام کو دیا اور اُسکی جورو سرہ
۱۵ کو بھی اُسکو پھیر دیا + اور ابی مِلک نے کہا کہ دیکھہ میرا ملک تیرے سامنے ہی - جہاں
۱۶ دل لگے وہاں رہا کر + اور اُسنے سرہ سے کہا کہ دیکھہ میں نے تیرے بھائی کو ہزار نقل
روپے کے دیئے - وہ تیرے واسطے اور اُن سب کیواسطے جو تیرے ساتھہ ہیں اور
۱۷ سب غیروں کے واسطے آنکھوں کا پردہ ہی - سو اُسنے یوں ملامت پائی + تب ابرہام
نے خدا سے دُعا مانگی اور خدا نے ابی مِلک اور اُسکی جورو اور اُسکی لونڈیوں کو چنگا کیا کہ
۱۸ وے جننے لگیں - کیونکہ خداوند نے ابی مِلک کے خاندان کے سارے رحموں کو ابرہام
کی جورو سرہ کے معاملہ کے سبب بند کر دیا تھا +

۲۱ باب اور خداوند نے جیسا کہ اُس نے فرمایا تھا سرہ پر نظر کی - اور خداوند نے جیسا کہ
۲ کہا تھا سرہ کے لیئے کیا + چنانچہ سرہ حاملہ ہوئی اور ابرہام کے لیئے بڑھاپے میں

اُسی مقرر وقت پر جو خدا نے اُسسے کہا تھا ایک بیٹا جنی + اور ابرہام نے اپنے بیٹے کا نام ۳
جو اُس سے پیدا ہوا جو سرہ اُسکے لئے جنی اِضحاق رکھا + اور ابرہام نے جیسا کہ خدا نے اُسے ۴
حکم دیا تھا اپنے بیٹے اِضحاق کا جب وہ آٹھہ دِن کا ہوا ختنہ کیا + اور جب اُسکا بیٹا اِضحاق ۵
اُس سے پیدا ہوا تو ابرہام سو برس کا تھا + اور سرہ نے کہا کہ خدا نے مجھے ہنسایا اور سب ۶
سُننے والے میرے ساتھہ ہنسینگے + پھر وہ بولی کہ کوئی ابرہام سے کہہ سکتا تھا کہ سرہ ۷
لڑکوں کو دودھہ پلاویگی؟ کیونکہ میں اُسکے بڑھاپے میں ایک بیٹا جنی + اور وہ لڑکا بڑھا ۸
اور اُسکا دودھہ چھڑایا گیا - اور اِضحاق کے دودھہ چھڑانے کے دِن ابرہام نے بڑی
ضیافت کی +

اور سرہ نے دیکھا کہ ہاجرہ مصری کا بیٹا جو وہ ابرہام سے جنی تھی ٹھٹھے مارتا ہی + تب ۹ ۱۰
اُسنے ابرہام سے کہا کہ اِس لونڈی اور اُسکے بیٹے کو نکال دے - کیونکہ اِس لونڈی کا بیٹا
میرے بیٹے اِضحاق کے ساتھہ وارث نہ ہوگا + پر اپنے بیٹے کی خاطر یہہ بات ابرہام ۱۱
کی نظر میں نہایت بُری معلوم ہوئی + خدا نے ابرہام سے کہا کہ وہ بات اِس لڑکے اور تیری ۱۲
لونڈی کی بابت تیری نظر میں بُری نہ معلوم ہو - ہر ایک بات کے حق میں جو سرہ نے تجھے
کہی اُسکی آواز پر کان رکھہ - کیونکہ تیری نسل اِضحاق سے کہلائیگی + اور اُس لونڈی کے بیٹے ۱۳
سے بھی میں ایک قوم پیدا کرونگا اِسلئے کہ وہ بھی تیری نسل ہی + تب ابرہام نے صبح سویرے ۱۴
اُٹھکر روٹی اور پانی کی ایک مشک لی اور ہاجرہ کو اُسکے کاندھے پر دھر دی اور اُس لڑکے
کو بھی اور اُسے رخصت کیا - وہ روانہ ہوئی اور بیر سبع کے بیابان میں بھٹکتی پھرتی تھی +
اور جب مشک کا پانی چک گیا تب اُسنے اُس لڑکے کو ایک جھاڑی کے نیچے ڈالدیا + اور ۱۵ ۱۶
آپ اُسکے سامنے ایک تیر کے ٹپتے پر دور جا بیٹھی - کیونکہ اُسنے کہا میں لڑکے کا مرنا نہ دیکھوں +
سو وہ سامنے بیٹھی اور چلا چلا کے روئی + تب خدا نے اُس لڑکے کی آواز سُنی - اور خدا کے ۱۷
فرشتے نے آسمان سے ہاجرہ کو پکارا اور اُس سے کہا کہ اي ہاجرہ تجھہ کو کیا ہوا ہے مت ڈر - کہ
اُس لڑکے کی آواز جہاں وہ پڑا ہی خدا نے سُنی + اُٹھہ اور لڑکے کو اُٹھا اور اُسے اپنے ہاتھہ ۱۸

۱۹ سے سنبھال۔ کہ میں اُسکو ایک بڑی قوم بناؤنگا + پھر خدا نے اُسکی آنکھیں کھولیں اور
۲۰ اُسنے پانی کا ایک کُوا دیکھا۔ اور جاکر اُس مشک کو پانی سے بھر لیا اور لڑکے کو پلایا + اور
خدا اُس لڑکے کے ساتھ تھا۔ اور وہ بڑھا اور بیابان میں رہا کیا اور تیرانداز ہو گیا +
۲۱ اور وہ فاران کے بیابان میں رہا۔ اور اُسکی ماں نے ملک مصر سے ایک عورت اُس سے بیاہنے
کو لی +
۲۲ پھر اُسوقت یوں ہوا کہ ابی ملک اور اُسکے لشکر کے سردار فیکل نے ابرہام سے کہا کہ
۲۳ ہر کام میں جو تو کرتا ہی خدا تیرے ساتھ ہی۔ اب مجھ سے خدا کی قسم کھا کہ تو نہ مجھ سے نہ
میرے بیٹے سے اور نہ میرے پوتے سے دغا کرے۔ بلکہ اُس مہربانی کے موافق جو میں نے
۲۴ تجھہ پر کی ہی تو مجھہ پر اور اِس ملک پر جسمیں تو بستا ہی مہربانی کرے + تب ابرہام نے کہا کہ
۲۵ میں قسم کھاؤنگا + اور ابرہام نے پانی کے ایک کُوئے کیواسطے جسے ابی ملک کے نوکروں نے
۲۶ زبردستی سے چھین لیا تھا ابی ملک کو ملامت کی + ابی ملک نے کہا کہ میں نہیں جانتا ہوں کہ
۲۷ کس نے یہہ کام کیا۔ اور تو نے بھی مجھے خبر نہ دی اور میں نے آج کے سوا اُسنا بھی نہیں + اور
ابرہام نے بھیڑ بکری اور گائے بیل لیکے ابی ملک کو دیئے اور دونوں نے آپسمیں عہد کیا +
۲۸ ۲۹ اور ابرہام نے بھیڑ کے سات مادہ بچوں کو لیکر جُدا رکھا + اور ابی ملک نے ابرہام سے کہا
۳۰ کہ یے بھیڑوں کے سات مادہ بچے جو تو نے الگ کر رکھے یہہ کیا ہیں؟ اُسنے کہا کہ یے سات
مادہ بچے تو میرے ہاتھہ سے لے تاکہ وے میرے گواہ ہوں کہ میں نے یہہ کُوا کھودا +
۳۱ ۳۲ اِسلیئے اُس مقام کا نام بیرسبع رکھا۔ کہ اُن دونوں نے قسم کھائی + سو اُنہوں نے بیرسبع میں
عہد کیا۔ تب ابی ملک اور اُسکے لشکر کے سردار فیکل اُٹھے اور فلستیوں کے مُلک کو پھرے +
۳۳ ۳۴ تب اُسنے بیرسبع میں درخت لگائے اور وہاں خداوند کا جو خدائے ابدی ہی نام لیا + اور
ابرہام بہت دِن فلستیوں کے ملک میں رہا +
۲۲ باب اُن باتوں کے بعد یوں ہوا کہ خدا نے ابرہام کو آزمایا اور اُسے کہا کہ ای ابرہام ۔ وہ
۲ بولا کہ دیکھہ میں حاضر ہوں + تب اُسنے کہا کہ تو اپنے بیٹے ہاں اپنے اکلوتے بیٹے کو

جسے تو پیار کرتا ہی اِضحاق کو لے اور زمین موریاہ میں جا اور اُسے وہاں پہاڑوں میں سے
ایک پہاڑ پر جو میں تجھے بتاؤنگا سوختنی قربانی کے لیئے چڑھا +
۳ تب ابرہام نور کے تڑکے اُٹھا اور اپنے گدھے پر چارجامہ کسا اور اپنے ساتھہ دو جوان
اور اپنے بیٹے اِضحاق کو لیا اور سوختنی قربانی کی لکڑیاں چیریں اور اُٹھکر اُس جگہ جس کی
۴ بابت خدا نے اُسے فرمایا تھا چلا + تیسرے دِن جب ابرہام نے اپنی آنکھہ اُٹھاکے اُس جگہ
۵ کو دور سے دیکھا تب ابرہام نے اپنے جوانوں سے کہا تم یہاں گدھے پاس رہو۔ میں اِس
۶ لڑکے کے ساتھہ وہاں تک جاؤنگا اور سجدہ کرکے پھر تمہارے پاس آؤنگا + اور ابرہام نے
سوختنی قربانی کی لکڑیاں لیکے اپنے بیٹے اِضحاق پر رکھیں اور آگ اور چھری اپنے ہاتھہ
۷ میں لی اور دونوں ساتھہ ساتھہ چلے + تب اِضحاق نے اپنے باپ ابرہام سے کہا کہ ای
میرے باپ اُسنے جوابدیا کہ ای میرے بیٹے میں حاضر ہوں + اُسنے کہا کہ دیکھہ آگ اور
۸ لکڑیاں تو ہیں۔ پر سوختنی قربانی کے لیئے برہ کہاں؟ ابرہام نے کہا کہ ای میرے بیٹے خدا
آپ ہی اپنے واسطے سوختنی قربانی کے لیئے برہ کی تدبیر کریگا۔ سو وے دونوں ساتھہ ساتھہ
۹ چلے + اور وے اُس مقام پر جسکی بابت خدا نے اُس سے کہا تھا پہنچے + تب ابرہام نے
وہاں ایک قربانگاہ بنائی اور لکڑیاں چنیں اور اپنے بیٹے اِضحاق کو باندھا اور اُسے قربانگاہ
۱۰ میں لکڑی کے اوپر دھر دیا + اور ابرہام نے اپنا ہاتھہ بڑھاکے چھری لی کہ اپنے بیٹے کو ذبح
۱۱ کرے + تبہیں خداوند کے فرشتے نے اُسے آسمان سے پکارا کہ ای ابرہام ای ابرہام۔ وہ بولا
۱۲ میں حاضر ہوں + پھر اُسنے کہا کہ تو اپنا ہاتھہ لڑکے پر مت بڑھا اور اُسے کچھہ مت کر۔ کہ اب
میں نے جانا کہ تو خدا سے ڈرتا ہی۔ اِسلیئے کہ تو نے اپنے بیٹے ہاں اپنے اکلوتے کو مجھہ سے
۱۳ دریغ نہ کیا + تب ابرہام نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور اپنے پیچھے ایک مینڈھا دیکھا جسکے
سینگ جھاڑی میں اٹکے ہیں۔ تب ابرہام نے جاکر اُس مینڈھے کو لیا اور اُسکو اپنے بیٹے
۱۴ کے بدلے میں سوختنی قربانی کے لیئے چڑھایا + اور ابرہام نے اُس مقام کا نام یہواہ یری
رکھا۔ چنانچہ یہہ آجتک کہا جاتا ہی کہ خداوند کے پہاڑ پر دیکھا جائیگا +

۱۵ ۱۶ تب خداوند کے فرشتے نے دوبارہ آسمان پرسے ابرہام کو پکارا اور کہا کہ خداوند
فرماتا ہی اِسلیئے کہ تو نے ایسا کام کیا اور اپنا بیٹا ہاں اپنا اکلوتا ہی بیٹا دریغ نہ رکھا میں نے
۱۷ اپنی قسم کھائی کہ میں برکت دیتے ہی تجھے برکت دونگا اور بڑھاتے ہی تیری نسل کو
آسمان کے ستاروں اور دریا کے کنارے کی ریت کی مانند بڑھاؤنگا-اور تیری نسل اپنے
۱۸ دشمنوں کے دروازہ پر قابض ہوگی + اور تیری نسل سے زمین کی ساری قومیں برکت
۱۹ پاوینگی کیونکہ تو نے میری بات مانی + بعد اُسکے ابرہام اپنے جوانوں کے پاس پھر گیا-
وے اُٹھے اور ایک ساتھ بیرسبع کو گئے-اور ابرہام بیرسبع میں رہا +
۲۰ بعد اِن باتوں کے یوں ہوا کہ ابرہام کو خبر پہنچی کہ دیکھ مِلکہ بھی تیرے بھائی نحور
۲۱ کے لیئے فرزند جنی-عُوض اُسکا پلوٹھا اور اُسکا بھائی بوز اور قموایل ارام کا باپ اور
۲۲ ۲۳ کسد اور حزو اور فِلداس اور اِدلاف اور بیتوایل + اور بیتوایل سے رِبقہ پیدا ہوئی-مِلکہ
۲۴ ابرہام کے بھائی نحور کے لیئے یہ آٹھ جنی + اور اُسکی حرم سے جسکا نام رومہ تھا طبخ
اور جاحم اور تخس اور معکہ پیدا ہوئے +
۲۳ باب ۱ اور سرہ کی عمر ایک سو ستائیس برس کی تھی-سرہ کی زندگی کے اِتنے ہی برس تھے +
۲ اور سرہ قریت اربع میں مرگئی-وہی حبرون ہی جو کنعان میں ہی-تب ابرہام سرہ کے لیئے
ماتم کرنے اور اُسپر رونے کو آیا +
۳ پھر ابرہام اپنے مردے کے پاس سے اُٹھ کھڑا ہوا اور بنی حِت سے ہمکلام ہوکے
۴ کہا کہ میں پردیسی اور تم میں رہنیوالا ہوں-تم اپنے درمیان ایک قبرگاہ میری ملکیت کردو
۵ کہ میں اپنے سامنے سے اپنا مردہ اُٹھا کے گاڑوں + تب بنی حِت نے ابرہام کے جواب میں
۶ کہا-کہ ای میرے خداوند ہماری سُن-تو ہمارے درمیان ایک امیرُ اللہ ہی-ہماری قبرگاہوں
میں سے سب سے اچھی قبرگاہ میں اپنے مُردے کو گاڑ-ہم میں کوئی نہیں جو تجھ سے اپنی قبرگاہ
۷ باز رکھے کہ تو اپنا مُردہ نہ گاڑے + تب ابرہام کھڑا ہوا اور اُس ملک کے لوگوں بنی حِت
۸ کے آگے اپنے کو جھکایا اور اُن سے یوں گفتگو کی کہ اگر تمہاری مرضی ہو کہ میں اپنے مُردے کو

اپنے سامنے سے اُٹھا کے گاڑوں تو میری سُنو۔ صُحر کے بیٹے عِفرون سے میری سفارش
۹ کرو کہ وہ مکفیلہ کے غار کو جو اُسکا ہی اور اُسکے کھیت کے کنارے پر ہی اُسکی پوری قیمت
۱۰ لیکے مجھے دے کہ تمہارے بیچ ایک قبرگاہ میری ملکیت ہو + اور عِفرون بنی حِتّ کے
درمیان بیٹھا تھا + تب عِفرون حِتّی نے بنی حِتّ کے سامنے اُن سب لوگوں کے روبرو
۱۱ جو اُسکے شہر کے دروازے سے داخل ہوتے تھے ابرہام کے جواب میں کہا نہیں میرے
خداوند میری سُن۔ میں یہہ کھیت تجھے دیتا ہوں اور وہ غار بھی جو اُس میں ہی اپنی قوم
۱۲ کے فرزندوں کے آگے تجھے دیتا ہوں۔ تو اپنے مُردے کو گاڑ + تب ابرہام نے اپنے کو
۱۳ اُس ملک کے لوگوں کے سامنے جھکایا + پھر اُسنے اُس ملک کے لوگوں کے سامنے
عِفرون سے ہمکلام ہوکے کہا اگر تو دیتا ہی تو میری سُنیئے۔ میں تجھے اُس کھیت کے عوض
۱۴ روپیہ دونگا۔ تو مجھہ سے لے تو میں اپنے مُردے کو وہاں گاڑوں + عِفرون نے ابرہام
۱۵ کو جواب دیا اور اُس سے کہا میرے خداوند میری سُن لے۔ یہہ زمین روپے کے چار سو ثقل
۱۶ کی ہی۔ یہہ تیرے اور میرے درمیان کیا ہی؟ پس اپنا مُردہ گاڑ + ابرہام نے عِفرون کی سُنی
اور ابرہام نے اُس چاندی کو عِفرون کے لئے تول دیا جو اُسنے بنی حِتّ کے سامنے کہا تھا
یعنے چار سو ثقل چاندی جسکی سوداگروں میں چلن تھی +
۱۷ سو عِفرون کا وہ کھیت جو مکفیلہ میں ممرے کے سامنے تھا وہی کھیت اور وہ غار
جو اُس میں تھا اور سارے درخت جو اُس کھیت میں اور اُس کی چاروں طرف کی سرحدوں
۱۸ میں تھے بنی حِتّ کے اور اُن سب کے روبرو جو اُسکے شہر کے دروازے سے داخل
۱۹ ہوتے تھے یہہ سب ابرہام کی خاص ملکیت ہو گئی + بعد اُسکے ابرہام نے اپنی جورو سرہ
کو مکفیلہ کے کھیت کے غار میں جو ممرے کے سامنے ہی گاڑا۔ کنعان کی زمین میں حبرون
۲۰ وہی ہی + چنانچہ وہ کھیت اور وہ غار جو اُس میں تھا بنی حِتّ نے قبرگاہ کے لئے ابرہام
کی ملکیت ٹھہرا دیئے +

۲۴ باب اور ابرہام بوڑھا اور بہت دِنوں کا ہوا اور خداوند نے سب باتوں میں ابرہام کو

۲ برکت بخشی تھی + اور ابرہام نے اپنے گھر کے قدیم نوکر کو جو اُس کی سب چیزوں کا مختار تھا
۳ کہا میں تیری منّت کرتا ہوں اپنا ہاتھہ میری ران تلے رکھہ - اور میں تجھہ سے خداوند کی
جو آسمان کا خدا ہی اور زمین کا خدا ہی قسم لونگا کہ تو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جن میں میں
۴ رہتا ہوں میرے بیٹے کو نہ بیاہ دینا - بلکہ تو میرے وطن اور میرے خاندان میں جا اور میرے
۵ بیٹے اِضحاق کے لئے جورو لے آ + اُس نوکر نے اُسے کہا کہ شاید وہ عورت اِس ملک میں
میرے ساتھہ آنے پر راضی نہ ہو - تو کیا میں تیرے بیٹے کو اُس زمین میں جہاں سے تو آیا
۶ پھر لے جاؤں ؟ تب ابرہام نے اُسے کہا خبردار تو میرے بیٹے کو وہاں ہرگز نہ لے جانا +
۷ خداوند آسمان کا خدا جو مجھے میرے باپ کے گھر اور زاد بوم سے نکال لایا اور جو مجھہ سے
ہمکلام ہوا اور جس نے قسم کھا کر مجھہ سے کہا کہ میں تیری نسل کو یہہ زمین دونگا وہی تیرے
۸ آگے اپنا فرشتہ بھیجیگا کہ تو وہاں سے میرے بیٹے کے لئے جورو لاوے اور اگر وہ عورت
تیرے ساتھہ آنے میں راضی نہ ہو تو تو میری قسم سے چھوٹ جائیگا - پر میرے بیٹے کو ہرگز
۹ وہاں نہ لیجانا + اُس نوکر نے اپنا ہاتھہ اپنے صاحب ابرہام کی ران تلے رکھا اور اُس کے
سامنے اِس بات پر قسم کھائی +
۱۰ تب اُس نوکر نے اپنے خاوند کے اونٹوں میں سے دس اونٹ لئے اور چل نکلا کیونکہ
اُسکے خاوند کے سب اموال اُسکے ہاتھہ میں تھے - اور وہ اُٹھا اور ارام نہریم میں نحور کے
۱۱ شہر تک گیا + اور شام کو جس وقت کہ عورتیں پانی بھرنے کو آتی ہیں اُس نے اُس شہر کے باہر
۱۲ باؤلی کے نزدیک اپنے اونٹوں کو بٹھایا اور کہا کہ اَی خداوند میرے خاوند ابرہام کے خدا
۱۳ میں تیری منّت کرتا ہوں تو آج مجھہ کو کامیاب کر اور میرے خاوند ابرہام پر مہر کر + دیکھہ
۱۴ میں اِس باؤلی پاس کھڑا ہوں - اور شہر کے لوگوں کی بیٹیاں پانی بھرنے آتی ہیں پس
یوں ہونے دے کہ وہ چھوکری جسے میں کہوں کہ اپنی ٹھلیا اُتار تاکہ میں پیئوں - اور وہ
کہے کہ پی اور میں تیرے اونٹوں کو بھی پلاؤنگی وہ عورت ہو جسے تو نے اپنے بندے اِضحاق
کے لئے ٹھہرایا ہی - اور اُسی سے میں جانونگا کہ تو نے میرے صاحب پر مہربانی کی ہی +

۱۵ اور ایسا ہوا کہ پیشتر اُس سے کہ یہہ باتیں تمام کی تھیں دیکھو رِبقہ جو ابرہام کے بھائی
بحور کی جورو ملکہ کے بیٹے بیتوایل سے پیدا ہوئی تھی اپنی ٹھلیا اپنے کاندھے پر دھر کے
۱۶ نکلی + اور وہ چھوکری نہایت خوبصورت اور کنواری تھی اور مرد سے ناواقف - وہ اُس
۱۷ باؤلی میں اُتری اور اپنی ٹھلیا بھر کر اوپر آئی + تب وہ نوکر اُسکی ملاقات کو دوڑا اور بولا کہ
۱۸ میں تیری منت کرتا ہوں مجھے اپنی ٹھلیا سے تھوڑا سا پانی پلا + وہ بولی کہ پیجیے صاحب -
۱۹ اور اُسنے جلدی کی اور اپنی ٹھلیا ہاتھہ پر اُتار کے اُسے پلایا + جب اُسے پلا چکی تو بولی
کہ میں تیرے اونٹوں کے لئے بھی پانی بھرنے جاؤنگی جب تک کہ وے پی نہ چکیں +
۲۰ اور اُسنے وُنہیں اپنی ٹھلیا کا پانی حوض میں ڈالدیا اور پھر باؤلی میں پانی بھرنے دوڑی گئی
۲۱ اور اُسکے سب اونٹوں کے لئے بھرا + وہ مرد اُس سے متعجب ہو کر چپ رہا تا دیکھے کہ
خداوند نے اُس کا سفر مبارک کیا ہی کہ نہیں +
۲۲ اور یوں ہوا کہ جب اونٹ پی چکے تو اُس شخص نے آدھے مثقال سونے کی ایک
۲۳ نتھہ اور دس مثقال سونے کے دو کڑے ہاتھوں کے لئے نکالے - اور کہا کہ تو کس کی
۲۴ بیٹی ہی؟ مجھے بتائیے - کیا تیرے باپ کے گھر میں ہمارے اُترنے کی جگہ ہی؟ اُسنے اُسے
۲۵ کہا کہ میں بیتوایل کی بیٹی ہوں جسے مِلکہ نحور کے لئے جنی + یہہ بھی اُس سے کہا کہ ہمارے
۲۶ پاس گھاس چارا بہت ہی اور ٹکنے کی جگہ بھی ہی + تب اُس مرد نے اپنا سر جھکایا اور
۲۷ خداوند کو سجدہ کیا + اور اُسنے کہا خداوند میرے خاوند ابرہام کا خدا مبارک ہی جس نے
میرے خاوند کو اپنی رحمت اور اپنی راستی سے خالی نہ چھوڑا - خداوند نے مجھے میرے
۲۸ خاوند کے بھائیوں کے گھر کی طرف راہ دکھائی + تب اُس لڑکی نے دوڑ کے اپنی ماں کے
گھر میں یہہ احوال کہا +
۲۹ اور ربقہ کا ایک بھائی تھا جس کا نام لابن تھا - وہ باہر باؤلی پر اُس مرد پاس
۳۰ دوڑا گیا + جب اُسنے وہ نتھہ اور کڑے اپنی بہن کے ہاتھوں میں دیکھے اور اپنی بہن ربقہ
سے یے باتیں سنیں جو کہتی تھی کہ اُس مرد نے مجھ سے یوں کہا وہ اُس مرد پاس آیا

٣١ اور کیا دیکھتا ہی کہ اونٹوں کے نزدیک باؤلی پاس کھڑا ہی + اور کہا کہ ای خداوند کے مبارک
تو اندر آ۔ کس لیئے باہر کھڑا ہی؟ میں نے گھر اور اونٹوں کے لیئے بھی ایک مکان تیار کیا +
٣٢ اور وہ مرد گھر میں آیا۔ اور اُسنے اُسکے اونٹوں کو کھولا اور اونٹوں کے لیئے گھاس چارا دیا
٣٣ اور اُسکے پانوں اور اُسکے ساتھوالے مردوں کے پانوں دھونے کو پانی دیا + اور کھانا اُسکے
٣٤ آگے رکھا گیا۔ پر وہ بولا کہ میں جب تک اپنا مطلب نہ کہوں نہ کھاؤنگا + وہ بولا کہہ + تب
٣٥ اُسنے کہا کہ میں ابرہام کا نوکر ہوں + اور خداوند نے میرے خاوند کو بہت سی برکت دی
اور وہ بڑا آدمی ہوا۔ اور اُسنے اُسے بھیڑ بکریاں اور گائے بیل اور سونا اور روپا اور لونڈی
٣٦ اور غلام اور اونٹ اور گدھے بخشے ہیں + اور میرے خاوند کی جورو سرہ بڑھاپے میں
٣٧ اُسکے لیئے بیٹا جنی۔ اور اُسنے اپنا سب کچھ اُسے دیا + اور میرے خاوند نے یہہ کہکے
مجھہ سے قسم لی کہ تو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جن کی زمین میں میں رہتا ہوں کسی سے
٣٨ میرے بیٹے کی شادی مت کر دیجیو۔ بلکہ تو میرے باپ کے گھر اور میرے خاندان میں
٣٩ جا اور میرے بیٹے کیواسطے جورو لے آ + تب میں نے اپنے خاوند سے کہا شاید کہ وہ
٤٠ عورت میرے ساتھہ نہ آنی چاہے + تب اُسنے مجھے کہا کہ خداوند جسکے حضور میں چلتا
ہوں اپنا فرشتہ تیرے ساتھہ بھیجیگا اور وہ تجھے راہ میں کامیاب کریگا۔ تو میرے کنبے
٤١ اور میرے باپ کے گھر میں سے میرے بیٹے کے لئے جورو لا + اور جب تو میرے خاندان
میں جا پہنچے تب تو میری قسم سے چھوٹیگا۔ پر اگر وے تجھے نہ دیں تو بھی تو میری قسم سے
٤٢ چھوٹا + میں آج اُس باؤلی پر آیا اور کہا کہ ای خداوند میرے خاوند ابرہام کے خدا اگر تو میرے
٤٣ سفر کو جو میں کرتا ہوں مبارک کرے۔ تو دیکھہ کہ میں پانی کی باؤلی پاس کھڑا ہوں۔ اور ایسا
ہو کہ جب وہ کنواری پانی بھرنے نکلے اور میں اُس سے کہوں کہ اپنی ٹھلیا سے تھوڑا پانی
٤٤ پینے کو مجھے دے۔ اور وہ مجھے کہے کہ تو بھی پی اور میں تیرے اونٹوں کیلیئے بھی بھرونگی
تو وہ وہی عورت ہووے جسے خداوند نے میرے خاوند کے بیٹے کے لیئے مقرر کیا ہی +
٤٥ اور میں اپنے دل میں یہہ بات کہتا ہی تھا کہ دیکھو ربقہ اپنی ٹھلیا اپنے کاندھے پر لیئے باہر

۴۶ نکلی اور باؤلی میں اُتری اور پانی بھرا۔ تب میں نے اُس سے کہا مجھے پانی پلا + اور اُس نے
پھرتی کی اور اپنی ٹھلیا اپنے اوپر سے اُتاری اور بولی کہ پی لے اور میں تیرے اونٹوں
۴۷ کو بھی پانی پلاؤنگی۔ چنانچہ میں نے پیا اور اُسنے میرے اونٹوں کو بھی پلایا + پھر میں نے
اُس سے پوچھا اور کہا کہ تو کس کی بیٹی ہی؟ وہ بولی نحور کے بیٹے بتوایل کی بیٹی ہوں
جسے مِلکہ اُسکے لئے جنی + اور میں نے نتھہ اُس کی ناک میں اور کڑے اُسکے ہاتھوں میں
۴۸ پہنائے + اور میں نے اپنا سر جھکا کے خداوند کو سجدہ کیا اور خداوند اپنے خاوند ابرہام
کے خدا کو مبارک کہا جس نے مجھے سیدھی راہ بتائی کہ اپنے خاوند کے بھائی کی بیٹی اُسکے
۴۹ بیٹے کیواسطے لوں + سو اب اگر تم مہربانی اور راستی سے میرے خاوند کے ساتھہ سلوک
کیا چاہتے ہو تو مجھہ سے کہو۔ اور اگر نہیں تو بھی مجھہ سے کہو۔ تاکہ میں دہنے یا بائیں
ہاتھہ پھروں +

۵۰ تب لابن اور بتوایل نے جواب دیا اور کہا کہ یہہ بات خداوند کیطرف سے ہی۔ ہم
۵۱ تجھے کچھہ بُرا یا بھلا نہیں کہہ سکتے + دیکھہ رِبقہ تیرے آگے ہی اُسے لے اور جا اور
۵۲ جیسا کہ خداوند نے کہا ہی اُس سے اپنے خاوند کے بیٹے کا بیاہ کر دے + اور یوں ہوا
۵۳ کہ جب ابرہام کے نوکر نے اُن کی باتیں سُنیں تو زمین پر جُھککے خداوند کو سجدہ کیا + اور
نوکر نے روپے کے برتن اور سونے کے برتن اور پوشاکیں نکالیں اور رِبقہ کو دیں۔ اور
۵۴ اُسنے اُسکے بھائی اور اُسکی ما کو بھی قیمتی چیزیں دیں + اور اُسنے اور اُن لوگوں نے جو اُسکے
ساتھہ تھے کھایا پیا اور رات وہیں رہے۔ صبح کو وے اُٹھے اور اُسنے کہا کہ مجھے میرے
۵۵ خاوند پاس رخصت کرو + اور اُسکے بھائی اور اُسکی ما نے کہا کہ چھوکری کو دس روز کم
۵۶ سے کم ہمارے پاس رہنے دے۔ بعد اُسکے وہ جائیگی + اُسنے اُنہیں کہا کہ مجھے مت
روکو کہ خداوند نے میرا سفر مبارک کیا۔ مجھے رخصت کرو تاکہ میں اپنے خاوند پاس جاؤں +
۵۷ ۵۸ وے بولے ہم اُس چھوکری کو بُلاتے ہیں اور اُسی سے دریافت کرتے ہیں + تب اُنہوں
۵۹ نے رِبقہ کو بُلایا اور اُس سے کہا کہ تو اِس مرد کے ساتھہ جائیگی؟ وہ بولی کہ جاؤنگی۔ تب

اُنہوں نے اپنی بہن رِبقہ اور اُسکی دوا اور ابرہام کے نوکر اور اُسکے لوگوں کو روانہ کیا +
۶۰ اور اُنہوں نے رِبقہ کو دُعا دی اور اُسے کہا کہ تو ہماری بہن تو لاکھوں کی ما ہو اور تیری نسل
اُنکے دروازہ کی جو اُسکا کینہ رکھتے ہیں مالک ہو +
۶۱ اور رِبقہ اور اُسکی چھوکریاں اُٹھکر اونٹوں پر چڑھیں اور اُس مرد کے پیچھے ہولیں -
۶۲ اور وہ مرد رِبقہ کو لیکر روانہ ہوا + اور اِضحاق بیرلحی رائی کی راہ آنکلا کہ وہ دکھن کے
۶۳ ملک میں رہتا تھا + اور اِضحاق شام کیوقت دھیان کرنیکو میدان میں گیا - اور
۶۴ اُسنے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور نظر کی اور کیا دیکھا کہ اونٹ چلے آتے ہیں + اور رِبقہ نے
۶۵ اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور اِضحاق کو دیکھکر اونٹ پر سے اُتری + کہ اُسنے اُس نوکر سے پوچھا
تھا کہ یہہ شخص جو کھیت سے ہماری ملاقات کو چلا آتا ہی کون ہی؟ اور اُس نوکر نے کہا
۶۶ تھا کہ یہہ میرا خاوند ہی + اِسلیئے اُس نے نقاب لیا اور اپنے تئیں چھپایا + اور نوکر نے
۶۷ سب باتیں جو اُسنے کی تھیں اِضحاق سے کہیں + اور اِضحاق اُسے اپنی ما سرہ کے
خیمے میں لایا اور رِبقہ کو لیا اور وہ اُس کی جورو ہوئی اور اُسنے اُسے پیار کیا - اور
اِضحاق نے اپنی ما کے مرنیکے بعد تسلّی پائی +

۲۵ باب اور ابرہام نے ایک اَور جورو کی جس کا نام قتورہ تھا + اور اُس سے زمران اور
۲
۳ یُقسان اور مِدان اور مِدیان اور اِسباق اور سوخ پیدا ہوئے + اور یُقسان سے صبا
۴ اور دِدان پیدا ہوئے + اور دِدان کے فرزند اسوری اور لطوسی اور لومی تھے + اور
مِدیان کے فرزند عیفہ اور عِفر اور حنوک اور ابیداع اور اِلدعا تھے + یے سب بنی
قتورہ تھے +
۵ اور ابرہام نے اپنا سب کچھہ اِضحاق کو دیا - لیکن اُن حرموں کے بیٹوں کو جو ابرہام
۶ سے ہوئے ابرہام نے کچھہ اِنعام دیکے اپنے جیتے جی اُنکو اپنے بیٹے اِضحاق کے
پاس سے پورب رُخ پورب کی سرزمین میں بھیجدیا +
۷ اور ابرہام کی حیات کے برسوں کے دِن جن میں وہ جیتا رہا ایک سو پچھتر برس

تھے + تب ابرہام جاں بحق ہوا اور اچھی عمر درازی میں بوڑھا اور آسودہ ہو کے مرا اور
۸ اپنے لوگوں میں جا ملا + اور اُسکے بیٹے اِضحاق اور اسماعیل نے مکفیلہ کے مغارہ میں
۹ حتّی صُحر کے بیٹے عِفرون کے کھیت میں جو ممرے کے آگے ہے اُسے گاڑا۔ اُس کھیت
۱۰ میں جو ابرہام نے حِتّ کے بیٹوں سے مول لیا تھا۔ وہاں ابرہام اور اُس کی جورو سرہ
گاڑے گئے +

اور ابرہام کے مرنے کے بعد یوں ہوا کہ خدا نے اُسکے بیٹے اِضحاق کو برکت
۱۱ بخشی۔ اور اِضحاق بیرلحی رائی کے پاس جا رہا +

اور ابرہام کے بیٹے اِسماعیل کا جسے سرہ کی لونڈی مصری ہاجرہ ابرہام کے لئے
۱۲ جنی تھی یہہ نسبنامہ ہے۔ اور یے اِسماعیل کے بیٹوں کے نام ہیں مطابق اُن ناموں اور نسبوں
۱۳ کی فہرست کے۔ اِسماعیل کا پلوٹھا نِبیت اور قِدار اور اَدبِیل اور مِبسام اور مِشماع اور
۱۴ دومہ اور مَسّا اور حدر اور تیمہ اور اِطور اور نفیس اور قِدمہ + یے اِسماعیل کے بیٹے ہیں اور
۱۵ ۱۶ اُنکے نام اُنکی بستیوں او قلعوں میں یے ہیں۔ اور یے اپنی اُمتوں کے بارہ رئیس تھے +
اور اِسماعیل کی حیات کے برس ایک سو سینتیس تھے کہ وہ جاں بحق تسلیم ہوا اور مر گیا۔ اور
۱۷ اپنے لوگوں میں جا ملا + اور وے حویلہ سے شور تک جو مصر کے سامنے اُس راہ میں ہے
۱۸ جس سے اسور کو جاتے ہیں بستے تھے۔ اِنکا قطعۂ زمین اِنکے سب بھائیوں کے سامنے
پڑا تھا +

اور ابرہام کے بیٹے اِضحاق کا نسبنامہ یہہ ہے۔ ابرہام سے اِضحاق پیدا ہوا۔
۱۹ اِضحاق چالیس برس کی عمر میں تھا جس وقت اُسنے رِبقہ سے جو بتوایل ارامی فدان
۲۰ ارام کے باشندہ کی بیٹی اور لابن ارامی کی بہن تھی بیاہ کیا + اور اِضحاق نے اپنی جورو
۲۱ کے لئے خداوند سے دُعا مانگی کیونکہ وہ بانجھ تھی۔ اور خداوند نے اُسکی دُعا قبول کی۔
اور اُسکی جورو رِبقہ حاملہ ہوئی + اور اُسکے پیٹ میں دو لڑکے آپسمیں مزاحم ہوئے۔
۲۲ تب اُسنے کہا اگر یوں ہوں تو ایسی کیوں ہوں؟ اور وہ خداوند سے پوچھنے گئی + خداوند
۲۳

نے اُسے کہا کہ تیرے پیٹ میں دو قومیں ہیں اور تیرے رحم سے دو اُمتیں نکلینگی اور
ایک اُمت دوسری اُمت سے زور آور ہوگی۔ اور بڑا چھوٹے کی خدمت کریگا +
۲۴ اور جب اُسکے جننے کے دِن پورے ہوئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ اُسکے پیٹ میں
۲۵ توام ہیں + اور پہلا لال رنگ گویا بالکل پشم کا لباس ہو نکلا۔ اور اُنہوں نے اُسکا نام
۲۶ عیسَو رکھا + اُسکے بعد اُسکا بھائی نکلا اور اُسکا ہاتھ عیسَو کی ایڑی سے لگا ہوا تھا۔
۲۷ اور اُسکا نام یعقوب رکھا گیا۔ جب وہ اُنہیں جنی تو اِضحاق ساٹھہ برس کا تھا + اور وے
لڑکے بڑھے۔ اور عیسَو شکار میں ماہر اور جنگل کا رہنیوالا تھا۔ اور یعقوب نیک مرد خیموں
۲۸ کا رہنیوالا تھا + اور اِضحاق عیسَو کو پیار کرتا تھا کیونکہ وہ اُسکے شکار کا گوشت کھاتا
تھا۔ اور رِبقہ یعقوب کو چاہتی تھی +
۲۹ اور یعقوب نے لیسی پکائی۔ اور عیسَو جنگل سے آیا اور وہ ماندہ ہوگیا تھا + اور
۳۰ عیسَو نے یعقوب سے کہا کہ اِس لال میں سے کچھ مجھے کھانے کو دے۔ کیونکہ میں
۳۱ ماندہ ہوگیا ہوں اِسلیئے اُسکا نام ادُوم ہوا + تب یعقوب نے کہا کہ آج ہی اپنے پلوٹھے
۳۲ ہونیکا حق میرے ہاتھہ بیچ + عیسَو نے کہا کہ دیکھہ میں تو مرا جاتا ہوں۔ سو پلوٹھا ہونا
۳۳ میرے کس کام آویگا؟ تب یعقوب نے کہا کہ آج ہی مجھہ پاس قسم کھا۔ اُس نے اُس پاس
۳۴ قسم کھائی۔ اور اُسنے اپنے پلوٹھے ہونے کا حق یعقوب کے ہاتھہ بیچا + تب یعقوب نے
عیسَو کو روٹی اور مسور کی دال دی۔ اُسنے کھایا اور پیا اور اُٹھکر چلا گیا۔ سو عیسَو نے
اپنے پلوٹھے ہونے کا حق ناچیز جانا +
۲۶ باب اور اُس زمین میں اُس پہلے کال کے سوا جو ابرہام کے ایام میں پڑا تھا پھر کال پڑا +
۲ تب اِضحاق ابی ملک پاس جو فلستیوں کا بادشاہ تھا جرار تک گیا + اور خداوند نے
اُسپر ظاہر ہوکے کہا کہ مصر کو مت اُتر جا۔ بلکہ جہاں میں تجھے کہوں اُس زمین میں رہ کر۔
۳ تو اِس ہی زمین میں بود و باش کر کہ میں تیرے ساتھہ ہونگا اور تجھے برکت بخشونگا کیونکہ
میں تجھے اور تیری نسل کو یہ سب ملک دونگا اور میں اُس قسم کو جو میں نے تیرے باپ

۴ ابرہام سے کی ہی وفا کرونگا + اور میں تیری اولاد کو آسمان کے ستاروں کی مانند افزوں
کرونگا اور یہ سب ملک تیری نسل کو دونگا - اور زمین کی سب قومیں تیری نسل سے
۵ برکت پاوینگی - اِسلیئے کہ ابرہام نے میری آواز کو سُنا اور میری تاکید کو میرے حکموں
اور میرے قانونوں اور میرے شرعوں کو حفظ کیا ہی +
۶ ۷ سو اِضحاق جرار میں رہا + اور وہاں کے باشندوں نے اُس سے اُسکی جورو کی
بابت پوچھا - وہ بولا کہ وہ میری بہن ہی - کیونکہ وہ اُسے اپنی جورو کہنے سے ڈرتا تا نہ
ہووے کہ وہاں کے لوگ رِبقہ کے لیئے اُسے قتل کریں - کیونکہ وہ خوبصورت تھی +
۸ اور یوں ہوا کہ جب وہ وہاں مدت تک رہا تو فلستیوں کا بادشاہ ابی ملک جھروکے
سے باہر دیکھتا تھا - اور اُسنے نظر کی اور دیکھا کہ اِضحاق اپنی جورو رِبقہ سے اختلاط
۹ کرتا ہی + تب ابی ملک نے اِضحاق کو بُلا کر کہا کہ دیکھ وہ یقیناً تیری جورو ہی - پھر تو نے
کیونکر کہا کہ وہ میری بہن ہی ؟ اِضحاق نے اُس سے کہا اِسلیئے کہ میں نے کہا ایسا نہو
۱۰ کہ میں اُسکے واسطے مارا جاؤں ابی ملک بولا یہہ کیا ہی جو تو نے ہم سے کیا ؟ نزدیک
تھا کہ لوگوں میں سے کوئی تیری جورو کے ساتھ ہمبستر ہوتا اور تو ہم پر الزام لاتا +
۱۱ تب ابی ملک نے سب لوگوں کو یہہ حکم کیا کہ جو کوئی اِس مرد کو یا اِس کی جورو کو چھوئیگا
سو مار ڈالا جائیگا +
۱۲ اور اِضحاق نے اُس زمین میں کھیتی کی اور اُسی سال سوگنا حاصل کیا - اور خداوند
۱۳ نے اُسے برکت بخشی - اور وہ مرد بڑھ گیا اور اُسکی ترقی ہوتی چلی جاتی تھی یہاں تک کہ
۱۴ بہت بڑا آدمی ہوگیا - وہ بھیڑ بکری اور گائے بیل اور بہت سے چاکروں کا مالک ہوا - اور
۱۵ سارے فلستیوں کو اُس پر رشک آیا + اور فلستیوں نے سارے کوئے جو اُسکے باپ کے
نوکروں نے اُسکے باپ ابرہام کیوقت کھودے تھے بند کر دیئے اور اُنہیں مٹی سے بھر
۱۶ دیا - اور ابی ملک نے اِضحاق سے کہا کہ ہمارے پاس سے جا - کہ تو ہم سے زیادہ زور آور ہوگیا
۱۷ ۱۸ تب اِضحاق وہاں سے گیا اور اپنا خیمہ جرار کی وادی میں کھڑا کیا اور وہاں رہا + اور

اِضحاق نے پانی کے اُن کوؤں کو جو اُنہوں نے اُسکے باپ ابرہام کیوقت میں کھودے تھے
پھر کھودا۔ کیونکہ فلستیوں نے ابرہام کے مرنیکے بعد اُنہیں بند کر دیا تھا۔ اور اُسنے اُنکے
۱۹ وہی نام جو اُسکے باپ نے رکھے تھے پھر رکھے + اور اِضحاق کے نوکروں نے وادی میں
۲۰ کھودا اور وہاں ایک کُوا جس میں پانی کا سوتا تھا پایا + اور جرار کے گڑریوں نے اِضحاق کے
گڑریوں سے یہہ کہکے قضیہ کیا کہ یہہ پانی ہمارا ہی + اور اُسنے اُس کُوئے کا نام عِسق رکھا۔
۲۱ اِسلیئے کہ اُنہوں نے اُسکے ساتھہ جھگڑا کیا تھا + اور اُنہوں نے دوسرا کُوا کھودا اور اُسکے
۲۲ لئے بھی جھگڑا ہوا۔ اور اُسنے اُسکا نام سِتنہ رکھا + تب وہ وہاں سے آگے چلا اور ایک
اور کُوا کھودا جسکے لئے اُنہوں نے جھگڑا نہ کیا۔ اور اُسنے اُسکا نام رِحابات رکھا اور کہا
۲۳ کہ اب خداوند نے ہمارے لئے جگہ نکالی اور ہم اِس زمین میں پھلینگے + اور وہ وہاں سے
۲۴ بیر سبع کو گیا + اور خداوند اُسی رات اُسپر ظاہر ہوا اور کہا کہ میں تیرے باپ ابرہام کا خدا
ہوں۔ مت ڈر کہ میں تیرے ساتھہ ساتھہ ہوں اور تجھے برکت دونگا اور اپنے بندے
۲۵ ابرہام کے لئے تیری نسل بڑھاؤنگا + اور اُسنے وہاں مذبح بنایا اور خداوند کا نام لیا۔ اور
وہاں اپنا خیمہ کھڑا کیا۔ اور وہاں اِضحاق کے نوکروں نے ایک کُوا کھودا +
۲۶ تب ابی ملک اور اخوزت جو اُسکے دوستوں میں سے تھا اور اُسکا سپہ سالار فیکل جرار
۲۷ سے اُسکے پاس گئے + تب اِضحاق نے اُنہیں کہا کسواسطے تم میرے پاس آئے ہو
۲۸ جس حال میں کہ مجھہ سے کینہ رکھتے ہو اور مجھہ کو اپنے پاس سے نکال دیا؟ وے بولے ہم نے
دیکھتے ہوے یہہ دیکھا کہ خداوند تیرے ساتھہ ہی۔ سو ہم نے کہا کہ ہم اور تو آپسمیں ہم قسم
۲۹ ہو جاویں اور ہم تیرے ساتھہ عہد کریں تاکہ جیسا ہم نے تجھے نہیں چھوا اور تجھہ سے نیکی
کے سوا کچھہ نہیں کیا اور تجھہ کو سلامتی سے رخصت کیا تو بھی ہم سے بدی نہ کرے۔ تو
۳۰ اب خداوند کا مبارک ہی + تب اُسنے اُنکی مہمانی کی اور اُنہوں نے کھایا اور پیا + اور وے
۳۱ صبح سویرے اُٹھے اور آپسمیں ہم قسم ہوئے۔ اور اِضحاق نے اُنہیں رخصت کیا اور وے
۳۲ اُسکے پاس سے سلامت چلے گئے + اور اُسی دن یوں ہوا کہ اِضحاق کے نوکر آے اور

۳۳ کوئے کی بابت جو اُنہوں نے کھودا تھا اُس سے ذکر کیا اور کہا کہ ہم نے پانی پایا + سو اُس نے
اُسکا نام سبع رکھا - اِسلیئے وہ شہر آجتک بیر سبع کہلاتا ہی +
۳۴ اور عیسَو نے جب چالیس برس کا ہوا بیری حِتّی کی بیٹی یہودِتھ اور ایلون حِتّی کی بیٹی
۳۵ بَشامتھ سے بیاہ کیا + اور وے اِضحاق اور رِبقہ کے لیئے جان کی تلخی کے باعث ہوئیں +
۲۷ باب اور یوں ہوا کہ جب اِضحاق بوڑھا ہوا اور اُس کی آنکھیں دھندلا گئیں ایسا کہ وہ
دیکھ نہ سکتا تھا تو اُسنے اپنے بڑے بیٹے عیسَو کو بُلایا اور کہا کہ ای میرے بیٹے - وہ بولا
۲ دیکھ میں حاضر ہوں + تب اُسنے کہا کہ اب دیکھ میں بوڑھا ہوا اور میں اپنے مرنے کا دِن
۳ نہیں جانتا + سو اب میں تجھ سے منت کرتا ہوں کہ اپنا ہتھیار اپنا ترکش اور اپنی کمان
۴ لے اور جنگل کو جا اور میرے لیئے شکار کر + اور میرے لیئے لذیذ کھانا جیسا کہ میں چاہتا ہوں
تیار کر - اور میرے آگے لا کہ میں کھاؤں - تا کہ میں جی سے اپنے مرنیکے آگے تجھے برکت
۵ بخشوں + اور جب اِضحاق اپنے بیٹے عیسَو سے باتیں کرتا تھا تب رِبقہ نے سُنا - اور
عیسو جنگل کو گیا کہ شکار مارے اور لے آوے +
۶ تب رِبقہ نے اپنے بیٹے یعقوب سے ہمکلام ہو کے کہا کہ دیکھ میں سنے تیرے باپ
۷ کی سُنی کہ تیرے بھائی عیسَو سے ہمکلام ہو کے کہا کہ میرے لیئے شکار لا اور میرے واسطے
لذیذ خوراک تیار کر تا کہ میں کھاؤں اور اپنے مرنے سے پیشتر خداوند کے آگے تجھے برکت بخشوں +
۸ سو اب ای میرے بیٹے اُس حکم کے موافق جو میں تجھے دیتی ہوں میری بات کو مان + اب
۹ گلے میں جا کے وہاں سے بکری کے دو اچھے اچھے بچے میرے پاس لا اور میں تیرے باپ
کے لیئے اُن سے لذیذ کھانا جیسا کہ وہ چاہتا ہی پکواؤنگی + اور تو اُسے اپنے باپ کے آگے
۱۰ لائیو - تا کہ وہ کھاوے اور اپنے مرنے سے پیشتر تجھے برکت بخشے + تب یعقوب نے اپنی
۱۱ ما رِبقہ سے کہا دیکھ میرے بھائی عیسَو کے بدن پر بال ہیں اور میرا بدن صاف ہی - شاید میرا
۱۲ باپ مجھے چھووے اور میں اُس پاس دغاباز سا ٹھہروں اور برکت نہیں بلکہ لعنت اپنے اوپر
لاؤں + اُس کی ما نے اُسے کہا کہ تیری لعنت مجھ پر ہووے ای میرے بیٹے - تو صرف میری
۱۳

۱۴ بات مان اور جاکے میرے لئے اُنہیں لا + تب وہ گیا اور اُنہیں اپنی ما پاس لے آیا + اور
۱۵ اُسکی ماں نے لذیذ کھانا جیسا کہ اُسکا باپ چاہتا تھا پکایا + اور ربقہ نے اپنے بڑے بیٹے
عیسو کی نفیس پوشاکیں جو گھر میں اُس پاس تھیں لیں اور اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو پہنائیں +
۱۶ ۱۷ اور بکری کے بچوں کی کھال اُسکے ہاتھوں اور اُس کی گردن پر جہاں بال نہ تھے لپیٹی + اور
وہ لذیذ کھانا اور روٹی جو اُسنے تیار کی تھی اپنے بیٹے یعقوب کے ہاتھ دی ÷

۱۸ تب اُسنے اپنے باپ پاس آکے کہا کہ ای میرے باپ۔ وہ بولا دیکھہ میں ہوں
۱۹ تو کون ہی میرے بیٹے؟ یعقوب اپنے باپ سے بولا کہ میں عیسو ہوں تیرا پلوٹھا۔ جیسا
تونے مجھہ سے کہا میں نے ویسا ہی کیا۔ اُٹھہ بیٹھئے اور میرے شکار میں سے کچھہ کھائیے
۲۰ تاکہ جی سے مجھے برکت بخشئے + تب اِضحاق نے اپنے بیٹے سے کہا کہ یہہ کیونکر ہوا کہ
تونے ایسا جلد پایا ہی ای میرے بیٹے؟ وہ بولا اِسلئے کہ خداوند تیرا خدا میرے آگے لایا +
۲۱ تب اِضحاق نے یعقوب کو کہا ای میرے بیٹے نزدیک آ کہ میں تجھے چھوؤں کہ تو میرا
۲۲ وہی بیٹا عیسو ہی کہ نہیں + اور یعقوب اپنے باپ اِضحاق کے پاس گیا اور اُسنے اُسے
۲۳ چھوکے کہا کہ آواز تو یعقوب کی ہی پر ہاتھہ عیسو کے ہیں + اور اُسنے اُسے نہ پہچانا اِسلئے
کہ اُسکے ہاتھوں پر اُسکے بھائی عیسو کے ہاتھوں کیطرح بال تھے۔ سو اُسنے اُسے برکت
۲۴ ۲۵ دی + اور کہا کہ تو میرا وہی بیٹا عیسو ہی؟ وہ بولا کہ میں وہی ہوں + تب اُسنے کہا کہ
تو میرے پاس لا کہ میں اپنے بیٹے کے شکار سے کچھہ کھاؤں تا کہ جی سے تجھے برکت
دوں + سو وہ اُس پاس لایا اور اُسنے کھایا۔ اور وہ اُسکے لئے مے لایا اور اُس نے پی +
۲۶ ۲۷ پھر اُسکے باپ اِضحاق نے اُسے کہا کہ ای بیٹے نزدیک آ اور مجھے چوم - وہ نزدیک گیا
اور اُسے چوما + تب اُسنے اُسکے لباس کی باس پائی اور اُسے برکت دی اور کہا کہ دیکھہ
۲۸ میرے بیٹے کی ریح اُس کھیت کی ریح کی مانند ہی جس میں خداوند نے برکت بخشی ہی۔ خدا
۲۹ آسمان کی اوس اور زمین کی چکنائی اور اناج اور مے کی زیادتی تجھے بخشے۔ قومیں تیری
خدمت کریں۔ گروہیں تیرے آگے جھکیں۔ تو اپنے بھائیوں کا خداوند ہو اور تیری

اں کے بیٹے تیرے آگے خم ہوویں۔ ہر ایک جو تجھ پر لعنت کرے ملعون ہووے۔ مگر وہ
جو تیرے لئے برکت چاہے مبارک ہووے +
۳۰ اور یوں ہوا کہ جوں اضحاق یعقوب کو برکت دے چکا اور یعقوب اپنے باپ
۳۱ اضحاق کے حضور سے باہر چلا ؤنہیں اُسکا بھائی عیسو اپنے شکار سے پھرا + اُس نے
بھی لذیذ کھانا پکایا تھا اور اُسے اپنے باپ پاس لایا اور اپنے باپ سے کہا کہ میرے باپ
۳۲ اُٹھئیے اور اپنے بیٹے کا شکار کھائیے تاکہ آپ جی سے مجھے برکت دیویں + اُسکے باپ اضحاق
۳۳ نے اُس سے پوچھا کہ تو کون ہی؟ وہ بولا میں عیسو تیرا پلوٹھا بیٹا ہوں + تب اضحاق بشدت
کانپا اور بولا وہ کون تھا اور کہاں ہی وہ جو شکار کرکے میرے پاس لایا اور میں نے سب کچھ
۳۴ سے تیرے آنیکے آگے کھایا اور اُسے برکت دی۔ ہاں وہ مبارک ہوگا + عیسو اپنے باپ
کی باتیں سُنتے ہوئے شدت سے چلا چلا اور پھوٹ پھوٹ کر رویا اور اپنے باپ سے کہا
۳۵ ای میرے باپ مجھے ہاں مجھے بھی برکت دیجئے + وہ بولا کہ تیرا بھائی دغا سے آیا اور
۳۶ تیری برکت لے گیا + تب اُسنے کہا کیا اُسکا نام یعقوب ٹھیک نہیں؟ کہ اُسنے دوبارہ مجھے
اڑنگا مارا۔ اُسنے میرے پلوٹھے ہونیکا حق لے لیا۔ اور دیکھو اب اُسنے میری برکت لے لی +
۳۷ پھر اُسنے کہا کیا تو نے میرے لئے کوئی برکت نہیں رکھ چھوڑی؟ اضحاق نے عیسو کو
جواب دیا اور کہا کہ دیکھ میں نے اُسے تیرا خداوند کیا اور اُسکے سب بھائیوں کو اُس کی
چاکری میں دیا اور اناج اور مے اُسے بخشی۔ اب ای میرے بیٹے تیرے لئے میں کیا کروں؟
۳۸ تب عیسو نے اپنے باپ سے کہا کیا آپ پاس ایک ہی برکت ہی ای میرے باپ؟ مجھے ہاں
۳۹ مجھے بھی برکت دیجئے ای میرے باپ + اور عیسو چلا چلا کے رویا + تب اُس کے باپ
اضحاق نے جواب دیا اور اُسے کہا کہ دیکھ زمین کی چکنائی سے اور اوپر کے آسمان کی
۴۰ اوس سے تیرا قیام ہوگا + اور تو اپنی تلوار سے زندگانی بسر کریگا اور اپنے بھائی کی خدمت
کریگا۔ اور یوں ہوگا کہ جب تو تردد میں پڑیگا تو اُس کا جوا اپنی گردن پر سے توڑ کر
پھینک دیگا +

۴۱ اور عیسو نے یعقوب سے اُس برکت کے سبب جو اُسکے باپ نے اُسے بخشی کینہ
رکھا اور عیسو نے اپنے دل میں کہا کہ میرے باپ کے غم کے دن نزدیک ہیں تب میں
۴۲ اپنے بھائی یعقوب کو مار ڈالونگا + اور رِبقہ کو اُسکے بڑے بیٹے عیسو کی یے باتیں
کہی گئیں + تب اُسنے اپنے چھوٹے بیٹے یعقوب کو بلا بھیجا اور اُس سے کہا کہ دیکھ تیرا
۴۳ بھائی عیسو تیری بابت اپنی تسلی کرتا ہی کہ تجھے مار ڈالے + سو اِسلئے ای میرے بیٹے
۴۴ تو میری بات مان - اُٹھ اور حاران میں میرے بھائی لابن کے پاس بھاگ جا + اور
تھوڑے دن اُسکے ساتھ رہ جب تک کہ تیرے بھائی کی جھنجھلاہٹ جاتی نہ رہے -
۴۵ اور تیرے بھائی کا غصہ تجھ سے نہ پھرے اور جو تو نے اُس سے کیا ہی سو بھول جاوے
تب میں تجھے وہاں سے بُلا بھیجونگی - میں کیوں ایک ہی دن تم دونوں کو کھوؤں ؟
۴۶ اور رِبقہ نے اِضحاق سے کہا میں حِت کی بیٹیوں کے سبب اپنی زندگی سے تنگ ہوں
سو اگر یعقوب حِت کی بیٹیوں میں سے جیسی اِس ملک کی لڑکیاں ہیں کسی سے بیاہ
کرے تو میری زندگی کا کیا لطف ہوگا ؟ +
۲۸ باب تب اِضحاق نے یعقوب کو بُلایا اور اُسے برکت دی اور اُسے تاکید کرکے کہا کہ تو
۲ کنعانی بیٹیوں میں سے جورو نہ کرنا + اُٹھ اور فدان ارام کو اپنے نانا بیتوایل کے گھر جا
۳ اور وہاں سے اپنے ماموں لابن کی بیٹیوں میں سے اپنے لئے جورو کر لے + اور خدائے
قادر مطلق تجھے برکت بخشے اور تجھے برومند کرے اور تجھے بڑھاوے کہ تجھ سے قوموں
۴ کی گروہ بنے اور وہ ابرہام کی برکت تجھے دیوے تجھ کو اور تیرے ساتھ تیری نسل
کو بھی تاکہ تو اپنی اِس مسافرت کی اِس سرزمین کو جو خدا نے ابرہام کو دی میراث میں لیوے +
۵ سو اِضحاق نے یعقوب کو رخصت کیا اور وہ فدان ارام میں لابن کے پاس جو ارامی
بیتوایل کا بیٹا اور یعقوب اور عیسو کی ماں رِبقہ کا بھائی تھا گیا +
۶ پس جب عیسو نے دیکھا کہ اِضحاق نے یعقوب کو برکت دی اور اُسے فدان ارام
میں بھیجا تاکہ وہاں سے اپنے لیے جورو کر لاوے اور کہ اُسنے اُسے برکت دیتے ہی تاکید

۷ کرکے کہا تھا کہ تو کنعانیوں کی بیٹیوں میں سے جورو مت کیجیو - اور کہ یعقوب اپنے ما باپ
۸ کی فرمانبرداری کرکے فدان ارام کو چلا گیا - اور عیسو نے یہہ بھی دیکھا کہ کنعان کی لڑکیاں
۹ میرے باپ اضحاق کی نظر میں منظور نہیں - تب عیسو اسماعیل کے پاس گیا اور محلت کو جو
اسماعیل بن ابرہام کی بیٹی اور نبیت کی بہن تھی لیا اور اُسے اپنی اور جوروؤں میں شامل کیا +
۱۰ سو یعقوب بیر سبع سے نکلکے حاران کی طرف گیا + اور ایک جگہ میں اُترا اور رات بھر
۱۱ وہاں رہا - کیونکہ سورج ڈوب گیا تھا - اور اُسنے اُس جگہ کے پتھروں میں سے اُٹھا کر اُنہیں
۱۲ اپنا تکیہ کیا اور وہاں لیٹکے سو گیا + اور اُسنے خواب دیکھا اور کیا دیکھتا ہی کہ ایک سیڑھی
زمین پر دھری ہی اور اُسکا سر آسمان کو پہنچا ہی - اور دیکھو خدا کے فرشتے اُسپر سے چڑھتے
۱۳ اُترتے ہیں + اور دیکھو خداوند اُسکے اوپر کھڑا ہی اور اُسنے کہا کہ میں خداوند تیرے باپ
ابرہام کا خدا اضحاق کا خدا ہوں - میں یہہ زمین جسپر تو لیٹا ہی تجھے اور تیری نسل کو
۱۴ دونگا - اور تیری نسل ایسی ہوگی جیسی زمین کی گرد - اور تو پچھم پورب اُتّر دکھن کو پھوٹ
۱۵ نکلیگا اور زمین کے تمام گھرانے تجھہ سے اور تیری نسل سے برکت پاوینگے + اور دیکھ
میں تیرے ساتھہ ہوں اور ہر جگہ جہاں کہیں تو جاوے تیری نگہبانی کرونگا اور تجھکو
اِس ملک میں پھر لاؤنگا - بلکہ میں تجھہ کو جب تک میں تجھہ سے اپنا سب کہا ہوا پورا نہ
کروں نہ چھوڑونگا +
۱۶ تب یعقوب نیند سے چونکا اور کہا کہ یقیناً خداوند اِس جگہ ہی اور میں نہ جانتا تھا +
۱۷ اور وہ ہراساں ہوا اور بولا کہ یہہ کیا ہی ڈرانا مقام ہی سو کچھہ اور نہیں مگر خدا کا گھر اور
۱۸ آسمان کا آستانہ ہی اور یعقوب صبح سویرے اُٹھا اور اُس پتھر کو جسے اُسنے اپنا تکیہ
۱۹ کیا تھا لیکے ستون کھڑا کیا اور اُسکے سر پر تیل ڈھالا + اور اُس مقام کا نام
۲۰ بیت ایل رکھا - پر اُس سے پہلے اُس بستی کا نام لوز تھا + اور یعقوب نے منّت مانی اور
کہا کہ اگر خدا میرے ساتھہ رہے اور اُس راہ میں جس میں میں جاتا ہوں میری نگہبانی
۲۱ کرے اور مجھے کھانے کو روٹی اور پہننے کو کپڑا دیتا رہے - اور میں اپنے باپ کے گھر

۲۲ سلامت پھر آؤں تب خداوند میرا خدا ہوگا - اور یہہ پتھر جو میں نے ستون کھڑا کیا
خدا کا گھر ہوگا - اور سب میں سے جو تو مجھے دیگا دسواں حصہ تجھے دونگا +

۲۹ باب اور یعقوب قدم اُٹھا کے پوربی لوگوں کے ملک میں پہنچا + اور اُسنے نظر کی اور
۲ کیا دیکھا کہ میدان میں ایک کوآ ہی اور کوئے کے نزدیک بھیڑوں کے تین گلّے
بیٹھے ہوئے ہیں - کیونکہ وے اُسی کوئے سے گلّوں کو پانی پلاتے تھے - اور کوئے
۳ کے مُنہہ پر ایک بڑا پتھر دھرا تھا + اور جب سب گلّے وہاں جمع ہوئے تب وے اُس
پتھر کو کوئے کے مُنہہ پر سے ڈھلکاتے تھے اور بھیڑوں کو پانی پلا کے اُس پتھر کو اُسکی
۴ جگہہ پر پھر رکھہ دیتے تھے + تب یعقوب نے اُن سے کہا کہ ای میرے بھائیو تم کہاں کے ہو؟
۵ وے بولے کہ ہم حاران کے ہیں + پھر اُسنے پوچھا کہ تم نحور کے بیٹے لابن کو جانتے ہو؟ وے
۶ بولے ہم جانتے ہیں + اُسنے پوچھا کیا وہ بھلا چنگا ہی؟ وے بولے بھلا چنگا ہی - اور دیکھہ
۷ اُس کی بیٹی راخل بھیڑوں کے ساتھہ چلی آتی ہی + اور وہ بولا دیکھو دن ہنوز بہت ہی اور بھیڑوں
۸ کے باہم کرنے کا وقت نہیں - تم بھیڑوں کو پلا کے چرائی پر لیجاؤ + وے بولے ہم یوں نہیں
کر سکتے جب تک کہ سارے گلّے جمع نہ ہو دیں - تب وے پتھر کو کوئے کے مُنہہ پر سے ڈھلکاتے
ہیں اور ہم بھیڑوں کو پانی پلاتے ہیں +
۹ جسوقت وہ اُن سے یہہ کہہ رہا تھا راخل اپنے باپ کی بھیڑوں کے ساتھہ آئی کہ وہ
۱۰ اُنکی نگہبان تھی + اور یوں ہوا کہ جب یعقوب نے اپنے ماموں لابن کی بیٹی راخل کو اور اپنے
ماموں لابن کے گلّے کو دیکھا تب یعقوب نزدیک گیا اور پتھر کو کوئے کے مُنہہ پر سے ڈھلکایا
۱۱ اور اپنے ماموں لابن کے گلّے کو پانی پلایا + اور یعقوب نے راخل کو چوما اور چلّا کے رویا +
۱۲ اور یعقوب نے راخل سے کہا کہ میں تیرے باپ کی برادری میں اور رِبقہ کا بیٹا ہوں + وہ دوڑی
۱۳ اور اپنے باپ کو اطلاع دی + اور یوں ہوا کہ جب لابن نے اپنے بھانجے کی خبر سُنی تب وہ
اُس سے ملنے کو دوڑا اور اُسکو گلے لگایا اور اُسے چوما اور اُسے اپنے گھر میں لایا اور اُس نے

۱۴ لابن سے یہہ سارا احوال بیان کیا + اور لابن نے اُسے کہا کہ سچ تو میری ہڈی اور میرا گوشت
ہی + اور وہ ایک مہینہ بھر اُسکے یہاں رہا +
۱۵ تب لابن نے یعقوب سے کہا کیا اِسلئے کہ تو میرا بھائی ہی مفت میں میری خدمت کریگا؟
۱۶ سو مجھہ سے کہہ کہ تیری کیا مزدوری ہوگی؟ اور لابن کی دو بیٹیاں تھیں بڑی کا نام لیاہ
۱۷ اور چھوٹی کا نام راخل تھا + لیاہ کی آنکھیں چندھلی تھیں پر راخل خوبصورت اور خوشنما تھی +
۱۸ اور یعقوب راخل پر عاشق تھا ـ سو اُسنے کہا کہ تیری چھوٹی بیٹی راخل کے لئے میں سات برس
۱۹ تیری خدمت کرونگا + لابن بولا کہ اُسے تجھہ کو دینا اُس سے بہتر ہی کہ دوسرے مرد کو دیجاوے
۲۰ سو تو میرے ساتھہ رہا کر + چنانچہ یعقوب سات برس تک راخل کے لئے خدمت کرتا رہا
پروے اُسکی نظر میں اُس عشق کے سبب جو اُس کو اُس سے تھا تھوڑے دن معلوم ہوئے +
۲۱ اور یعقوب نے لابن سے کہا میری جورو مجھہ کو دیجئے کہ میرے دن پورے ہوئے
۲۲ تاکہ میں اُس پاس جاؤں + تب لابن نے اُس جگہ کے سارے لوگوں کو جمع کر کے ضیافت
۲۳ ۲۴ کی + اور شام کو یوں ہوا کہ وہ اپنی بیٹی لیاہ کو اُس پاس لایا اور وہ اُسکے پاس گیا + اور
۲۵ لابن نے اپنی لونڈی زلفہ اپنی بیٹی لیاہ کے ساتھہ دی تاکہ اُس کی لونڈی ہووے + اور
ایسا ہوا کہ جب صبح ہوگئی تو کیا دیکھتا ہی؟ کہ لیاہ ہی + تب اُسنے لابن کو کہا کہ یہہ کیا ہی جو
تو نے مجھہ سے کیا؟ کیا میں نے راخل کے لئے تیری خدمت نہیں کی؟ پھر تو نے کس لئے
۲۶ مجھہ سے دغا کھیلا؟ لابن نے کہا ہمارے ملک میں یہہ دستور نہیں کہ چھوٹی کو پلوٹھی سے
۲۷ پہلے بیاہ دیویں + اُسکے ساتھہ ایک ہفتہ پورا کر اور تیری اور بھی سات برس کی خدمت
۲۸ کے لئے جو تو میرے ساتھہ کریگا ہم اِسے بھی تجھہ کو دینگے + یعقوب نے ایسا ہی کیا اور
۲۹ اُسکا ہفتہ پورا کیا ـ تب اُسنے اپنی بیٹی راخل کو بھی اُسے بیاہ دیا + اور لابن نے اپنی لونڈی
۳۰ بلہاہ اپنی بیٹی راخل کو دی کہ اُسکی لونڈی ہووے + تب یعقوب راخل کے پاس بھی گیا
راخل کو لیاہ سے زیادہ بھی چاہتا تھا اور سات برس اور اُسکے ساتھہ خدمت کی +
۳۱ اور جب خداوند نے دیکھا کہ لیاہ سے نفرت کی گئی اُسنے اُسکا رحم کھولا مگر راخل

۳۲ بانجھ رہی + اور لیاہ حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اور اُسنے اُسکا نام روبن رکھا کیونکہ اُسنے
۳۳ کہا کہ خداوند نے میرا دُکھ دیکھ لیا سو میرا شوہر اب مجھے پیار کریگا + اور وہ پھر حاملہ ہوئی
اور بیٹا جنی اور بولی کہ خداوند نے سُنا کہ مجھ سے نفرت کی گئی اِسلیئے اُسنے مجھے یہہ بھی بخشا
۳۴ سو اُسنے اُسکا نام شمعون رکھا + اور پھر اُسے حمل رہا اور بیٹا جنی اور بولی کہ اب اِس بار
میرا شوہر مجھ سے ملا رہیگا کیونکہ میں اُسکے لئے تین بیٹے جنی ۔ اِسلیئے اُسکا نام لاوی
۳۵ رکھا گیا + اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی اور بولی کہ اب میں خداوند کی ستایش کرونگی ۔
اِسلیئے اُسکا نام یہوداہ رکھا + تب وہ جننے سے رہ گئی +

۳۰ باب اور جب راخل نے دیکھا کہ یعقوب کی اولاد مجھ سے نہیں ہوتی تو راخل کو اپنی بہن پر
۲ رشک آیا اور یعقوب کو کہا کہ مجھے بھی بچے دے نہیں تو میں مرجاؤنگی + تب یعقوب کا
غصہ راخل پر بھڑکا اور اُسنے کہا کیا میں خدا کی جگہ پر ہوں جس نے تجھ کو پیٹ کے پھل سے
۳ باز رکھا ہی ؟ وہ بولی کہ دیکھ میری لونڈی بلہاہ حاضر ہی ۔ اُسکے پاس جا اور وہ میرے
۴ گھٹنوں پر جنیگی تاکہ میرا گھر بھی اُس سے آباد ہو + اور اُسنے اپنی لونڈی بلہاہ کو اُسے دیا
۵ کہ اُسکی جورو بنے اور یعقوب اُس پاس گیا + اور بلہاہ حاملہ ہوئی اور یعقوب سے بیٹا جنی +
۶ تب راخل بولی کہ خدا نے میرا اِنصاف کیا اور میری آواز بھی سُنی اور مجھ کو ایک بیٹا بخشا +
۷ اِسلیئے اُسنے اُسکا نام دان رکھا + اور راخل کی باندی بلہاہ پھر حمل سے ہوئی اور یعقوب
۸ سے دوسرا بیٹا جنی + تب راخل بولی میں اپنی بہن کے ساتھ کمال زور سے اُلجھی اور غالب
آئی ۔ سو اُسنے اُسکا نام نفتالی رکھا +

۹ جب لیاہ نے دیکھا کہ میں جننے سے رہ گئی تو اُسنے اپنی باندی زلفہ کو لیکے یعقوب کو
۱۰ ۱۱ دیا کہ اُسکی جورو بنے + اور لیاہ کی باندی زلفہ بھی یعقوب سے ایک بیٹا جنی + تب لیاہ
۱۲ بولی کہ لو فوج آئی ۔ سو اُسنے اُسکا نام جد رکھا + پھر لیاہ کی باندی زلفہ یعقوب کے لئے
۱۳ دوسرا بیٹا جنی + تب لیاہ بولی کہ میں نصیبوالی ہوں ۔ عورتیں مجھے نصیبوالی کہینگی
اور اُسنے اُسکا نام آشر رکھا +

۱۴ اور روبن گیہوں کاٹنے کے موسم میں گھر سے نکلا اور کھیت میں دودیاں پائیں
اور انہیں اپنی ماں لیاہ کے پاس لایا + تب راخل نے لیاہ سے کہا کہ اپنے بیٹے کی دودیوں
۱۵ سے مجھے کچھہ دیجئے + اُسنے کہا کیا یہہ چھوٹی بات ہی کہ تو نے میرے شوہر کو لے لیا اور
میرے بیٹے کی دودیوں کو بھی لیا چاہتی ہی؟ راخل بولی کہ وہ آج رات تیرے بیٹے کی دودیوں
۱۶ کے بدلے میں تیرے ساتھہ سوویگا + اور جب یعقوب شام کو کھیت سے آیا لیاہ آگے سے
اُسکے ملنے کو گئی اور بولی کہ تو میرے پاس آنا - کہ میں نے اپنے بیٹے کی دودیاں دیکے تجھے
۱۷ کرایہ کیا ہی + سو وہ اُس رات اُسکے ساتھہ سویا + اور خدا نے لیاہ کی سُنی اور وہ حاملہ ہوئی
۱۸ اور یعقوب کے لئے پانچواں بیٹا جنی + تب لیاہ بولی کہ خدا نے میری مزدوری مجھے دی
۱۹ کیونکہ میں نے اپنے شوہر کو اپنی باندی دی ہی - اور اُسنے اُسکا نام اِشکار رکھا + اور لیاہ پھر
۲۰ حاملہ ہوئی اور یعقوب کے لئے چھٹواں بیٹا جنی + تب لیاہ بولی کہ خدا نے اچھا مہر مجھے بخشا
اب میرا شوہر میرے ساتھہ رہیگا کہ میں اُسکے لئے چھہ بیٹے جنی - سو اُسنے اُسکا نام زبلون
۲۱ رکھا + اور آخر کو وہ بیٹی جنی اور اُسکا نام دینہ رکھا +
۲۲ ۲۳ اور خدا نے راخل کو یاد کیا اور خدا نے اُسکی سُنکے اُسکے رحم کو کھولا + اور وہ حاملہ
۲۴ ہوئی اور بیٹا جنی - اور بولی کہ خدا نے مجھہ سے عار کو دور کیا - اور اُس نے اُسکا نام یوسف
رکھا - اور کہا کہ خداوند مجھہ کو ایک اور بیٹا بخشتے +
۲۵ اور جب راخل سے یوسف پیدا ہوا تو یوں ہوا کہ یعقوب نے لابن سے کہا مجھے رخصت
۲۶ کر کہ میں اپنے مکان اور اپنے ملک کو جاؤں + میری جوروان اور میرے لڑکے جن کے
لئے میں نے تیری خدمت کی ہی میرے حوالے کر اور مجھے جانے دے - کیونکہ تو آپ جانتا
۲۷ ہی کہ میں نے تیری کیسی خدمت کی + تب لابن نے اُسے کہا کاش کہ میں تیری نظر میں منظور
۲۸ ہوتا - کہ میں نے دریافت کیا ہی کہ خداوند نے تیرے سبب سے مجھہ کو برکت بخشی ہی + اور
۲۹ پھر کہا کہ اب تو اپنی مزدوری مجھہ سے مقرر کر لے اور میں تجھے دیا کرونگا + اُسنے اُسے
کہا کہ تو آپ جانتا ہی کہ میں نے تیری کیسی خدمت کی اور تیری مواشی میرے ساتھہ کیسی ہوئی +

۳۰ کیونکہ میرے آنے سے آگے تیری تھوڑی سی تھیں اور اب جھنڈ کی جھنڈ ہو گئیں۔ اور خداوند
۳۱ نے جب سے میں آیا تجھے برکت بخشی۔ اب میں اپنے گھر کا بندوبست کب کرونگا؟ وہ بولا میں
تجھے کیا دوں؟ یعقوب بولا تو مجھے کچھ مت دے۔ اگر تو میرے لئے اِتنا کرے تو میں تیرے
۳۲ گلّے کو پھر چراؤنگا اور اُسکی خبرداری کرونگا + میں آج تیرے سارے گلّے کے بیچ سے گذرونگا
اور بھیڑوں میں سے جو راس چتکبری اور داغدار اور جو راس بھوری ہوں اُن سب کو اور بکریوں
۳۳ میں سے داغیوں اور ابلقوں کو جُدا کرونگا۔ اور یہی میرا اجورہ ہوگا + اور میری صداقت آیندہ
کو میری جانب سے جواب دیگی جب کہ میری مزدوری تیرے سامنے آوے۔ تو جو جو بکریوں
۳۴ میں ابلق اور داغی اور بھیڑوں میں بھوری نہ ہو وہ میرے پاس چوری کی ہوگی + لابن بولا
۳۵ دیکھہ میں راضی ہوں کہ جیسا تو نے کہا ویسا ہی ہووے + اُسنے اُسدِن چتلے اور داغی بکرے
اور سب ابلق اور داغی بکریاں یعنے ہر ایک جس میں کچھہ سفیدی تھی اور بھیڑوں میں سے بھوری
۳۶ بھی جُدا کیں اور اُنہیں اپنے بیٹوں کے حوالے کیا + اور اُسنے اپنے اور یعقوب کے درمیان
تین دِن کے سفر کا بیچ ٹھہرایا۔ اور یعقوب لابن کے باقی گلّوں کو چرایا کیا +
۳۷ تب یعقوب نے ہرے لُبنے اور بادام اور عرمون کی چھڑیاں لیکے اُنکو گنڈیدار کیا ایسا کہ
۳۸ چھڑیوں کی سفیدی ظاہر ہوئی + اور اُن چھڑیوں کو جن پر گنڈے بنائے تھے حوضوں
اور نالیوں میں جہاں گلّے پانی پینے آتے تھے گلّوں کے آگے رکھا تا کہ جب وے پانی پینے
۳۹ آویں تو گرمائیں + چنانچہ گلّے چھڑیوں کے آگے گرمائے اور وے گنڈیدار اور داغی اور ابلق
۴۰ بچّے جنیں + اور یعقوب نے بھیڑوں کے اُن بچّوں کو الگ کیا اور لابن کے گلّے میں بھیڑوں
کے مُنہہ ابلقوں اور بھوروں کی طرف پھیرے اور اُسنے اپنے گلّوں کو جُدا کیا اور لابن کے
۴۱ گلّے میں نہیں ملایا + اور یوں ہوا کہ جب موٹے جانور مستی پر آئے تو یعقوب نے چھڑیوں
کو نالیوں میں اُن کی آنکھوں کے سامنے رکھا تا کہ وے اُن چھڑیوں کے آگے مستی پر آویں +
۴۲ پر جب دُبلے جانور آئے اُسنے اُنہیں وہاں نہ رکھا۔ سو دُبلے لابن کے اور موٹے یعقوب کے تھے +
۴۳ چنانچہ وہ مرد بڑھتا چلا گیا اور بہت سے گلّوں اور باندیوں اور بندوں + اور اونٹوں اور گدھوں کا مالک ہوا +

۳۱ باب ۱ اور اُسنے لابن کے بیٹوں کو یہ باتیں کرتے سُنا کہ یعقوب نے ہمارے باپ کا سب کچھ
۲ لے لیا اور ہمارے باپ کے مال سے اُسنے یہہ سب حشمت پیدا کی ہی + اور یعقوب نے لابن
۳ کے مُنہہ پر نظر کی اور دیکھا کہ وہ کل اور پرسوں کیطرح اُسکی طرف متوجہ نہ تھا + اور خداوند نے
یعقوب کو کہا کہ تو اپنے باپ دادوں کی سرزمین اور اپنے وطن کو پھر جا۔ کہ میں تیرے ہمراہ
۴ ۵ ہونگا + تب یعقوب نے راخِل اور لیاہ کو میدان میں جہاں اُسکا گلّہ تھا بُلا بھیجا اور اُن سے
کہا کہ میں دیکھتا ہوں کہ تمہارے باپ کا مُنہہ کل اور پرسوں کیطرح میری طرف نہیں رہا۔ پر
۶ میرے باپ کا خدا میرے ساتھ ہوا + تم تو جانتی ہو کہ میں نے اپنے سارے مقدور سے تمہارے
۷ باپ کی خدمت کی ہی + لیکن تمہارے باپ نے مجھے فریب دیا اور دس بار میری مزدوری
۸ بدل کی۔ پر خدا نے اُسے نہ چھوڑا کہ مجھے دُکھ دیوے + اگر وہ بولا کہ داغی تیری مزدوری
میں ہیں۔ تو سارے چارپائے داغی جنے۔ اور اگر بولا کہ چتلے تیری اُجرت میں ہیں تو تمام
۹ ۱۰ چارپائے چتلے جنے + سو خدا نے تمہارے باپ کا مال لیکے مجھکو دیا ہی + اور ایسا ہوا کہ
جب جانور مستی میں آئے تو میں نے خواب میں اپنی آنکھ اُٹھا کے نظر کی اور دیکھا کہ مینڈھے
۱۱ جو بھیڑوں پر چڑھتے تھے ابلق اور داغدار اور چتکبرے تھے + اور خدا کے فرشتے نے خواب
۱۲ میں مجھے فرمایا کہ ای یعقوب۔ میں بولا کہ میں حاضر ہوں + تب اُسنے کہا کہ اب تو اپنی آنکھ
اُٹھا اور دیکھ کہ سارے مینڈھے جو بھیڑوں پر چڑھتے ہیں ابلق اور داغدار اور چتکبرے
۱۳ ہیں۔ کیونکہ جو کچھ لابن نے تجھ سے کیا میں نے دیکھا + میں بیت ایل کا خدا ہوں جہاں
تو نے ستون پر تیل ڈھالا اور جہاں تو نے میرے لئے مَنّت مانی۔ پس اب اُٹھ اِس
۱۴ سرزمین سے نکل چل اور اپنی زاد بوم کو پھر جا + تب راخِل اور لیاہ نے جواب میں اُسے
۱۵ کہا کہ کیا ہنوز ہمارے باپ کے گھر میں کچھ ہمارا بخرہ یا میراث ہی؟ کیا ہم اُسکے آگے بیگانہ
۱۶ نہیں ٹھہریں؟ کہ اُسنے تو ہمیں بیچ ڈالا اور ہمارا مال بھی کھا بیٹھا + اور خدا نے جو دولت
کہ ہمارے باپ سے لی سو ہماری اور ہمارے فرزندوں کی ہی۔ پس اب جو کچھ کہ خدا نے
تجھے فرمایا وہی کر +

۱۷ ۱۸ تب یعقوب نے اُٹھکے اپنے بیٹوں اور اپنی جوروؤں کو اونٹوں پر بٹھایا۔ اور اپنی
ساری مواشی اور اسباب جو اُسنے پیدا کیئے تھے یعنے اپنی نفع کی مواشی جو اُس نے
فدان ارام میں پائی تھیں لے نکلا تاکہ کنعان کی سرزمین میں اپنے باپ اضحاق کے پاس
۱۹ جاوے + اور لابن اپنی بھیڑوں کی پشم کترنے کو گیا تھا۔ اور راخل اپنے باپ کے بتوں
۲۰ کو چُرا لے گئی + اور یعقوب نے لابن ارامی سے اِتنی دغا کی کہ اپنے بھاگنے کی خبر اُس سے
۲۱ نہ کہی + سو وہ اپنا سب کچھہ لے بھاگا۔ اور اُٹھکر نہر کے پار اُتر گیا اور اپنا رُخ کوہِ جلعاد
کی طرف کیا +
۲۲ ۲۳ اور تیسرے دِن لابن کو خبر ہوئی کہ یعقوب بھاگا + تب وہ اپنے بھائیوں کو ساتھہ لیکے
۲۴ سات دِن کی راہ تک اُسکا تعاقب کرتا رہا۔ اور جلعاد کے پہاڑوں پر اُس سے مل گیا + پر
خدا لابن ارامی کے خواب میں رات کو آیا اور اُسے کہا کہ خبردار تو یعقوب کو بھلا بُرا مت کہیو +
۲۵ تب لابن نے یعقوب کو جا لیا + اور یعقوب نے اپنا خیمہ پہاڑ پر کھڑا کیا تھا۔ اور لابن نے
۲۶ اپنے بھائیوں کے ساتھہ جلعاد کے پہاڑ پر ڈیرا کیا + تب لابن نے یعقوب سے کہا کہ تو نے
کیا کیا کہ مجھے فریب دیکے خفیہ نکلا اور میری بیٹیوں کو تلوار کے اسیروں کی مانند لے چلا؟
۲۷ تو کسواسطے چھپکے بھاگا اور مجھے ٹھگا۔ اور مجھہ سے نہیں کہا تا کہ میں تجھے خوشی سے اور سرود
۲۸ اور دف اور بربط کے ساتھہ روانہ کرتا؟ اور مجھے اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کو چومنے نہ دیا؟
۲۹ پس تو نے فی الحال جو ایسا کیا سو بیہودہ کام کیا + یہہ تو میرے ہاتھہ کی قوت میں ہی کہ تم کو
دُکھہ دوں۔ لیکن تیرے باپ کے خدا نے کل رات مجھے یوں کہا کہ خبردار تو یعقوب کو بھلا
۳۰ بُرا مت کہہ + خیر اب تجھے تو جانا ہی کیونکہ تو اپنے باپ کے گھر کا بہت مشتاق ہی لیکن
۳۱ کسواسطے تو میرے معبودوں کو چُرا لایا ہی؟ تب یعقوب نے جواب دیا اور لابن کو کہا
۳۲ اِسلیئے کہ میں ڈرا۔ اور میں نے کہا کہ شاید تو اپنی بیٹیاں جبر کرکے مجھہ سے چھین لیگا + لیکن
جس کسی کے پاس تو اپنے معبودوں کو پاوے اُسے جیتا مت چھوڑیو۔ ہمارے بھائیوں
کے آگے دیکھہ لیجئے کہ تیرا میرے ساتھہ کیا ہی اور اپنا لے لیجئے + پر یعقوب نہ جانتا تھا کہ

راخل انہیں چرا لائی + چنانچہ لابن یعقوب کے خیمے اور لیاہ کے خیمے اور دونوں سہیلیوں ۳۳
کے خیموں میں گیا - پر انہیں نہ پایا + تب وہ لیاہ کے خیمے سے نکلکر راخل کے خیمے میں داخل
ہوا + پر راخل ان بتوں کو لیکر اونٹ کے کجاوے میں رکھکر اُسپر بیٹھی تھی + اور لابن نے ۳۴
سارے خیمے میں ٹٹول لیا پر کچھ نہ پایا + تب وہ اپنے باپ سے کہنے لگی کہ اے میرے ۳۵
خداوند اِس سے ناخوش مت ہوجیو کہ میں تیرے آگے اُٹھ نہیں سکتی ہوں - کیونکہ میں عورتوں
کی عادت میں ہوں + سو اُسنے ڈھونڈھا پر بتوں کو نہ پایا +
تب یعقوب غصے ہوا اور لابن سے تکرار کرنے لگا - چنانچہ یعقوب نے لابن کو جواب دیکے ۳۶
کہا کہ میرا کیا گناہ اور کیا قصور ہے کہ تو اِسقدر میرے پیچھے جھپٹا؟ تو نے جو میرا سارا اسباب ۳۷
ٹٹول لیا سو اپنے گھر کے سب اسباب سے کیا پایا؟ میرے بھائیوں اور اپنے بھائیوں
کے آگے رکھئے کہ وے ہم دونوں کے درمیان اِنصاف کریں + میں پورے بیس برس تیرے ۳۸
ساتھ رہا - تیری بھیڑیوں اور تیری بکریوں کا گابھ نہ گرا اور تیرے گلّے کے مینڈھوں کو
میں نے نہیں کھایا - وہ جو پھاڑا گیا میں تیرے پاس نہ لایا - اُسکا نقصان میں نے سہا - وہ ۳۹
جو دِن کو یا رات کو چوری گیا سو تو نے میرے ہاتھ سے مانگا + میرا یہہ حال تھا کہ دِن کو گرمی ۴۰
اور رات کو سردی مجھے کھا گئی اور میری آنکھوں سے میری نیند جاتی رہی + یوں میں نے بیس برس تیرے ۴۱
گھر میں تیری خدمت کی - چودہ برس تیری دونوں بیٹیوں کے لئے - اور چھہ برس تیرے گلّے کے
لئے - اور تو نے دس بار میری مزدوری بدل ڈالی + اگر میرے باپ کا خدا ابرہام کا معبود ۴۲
اور اِضحاق کا مسجود میری طرف نہ ہوتا تو تو اب مجھے خالی ہاتھ نکال دیتا - خدا نے میری
مصیبت اور میرے ہاتھوں کی محنت کو دیکھ لیا اور کل رات تجھے ڈانٹا +
تب لابن نے جواب دیا اور یعقوب سے کہا کہ بیٹیاں تو میری ہی بیٹیاں ہیں اور ۴۳
لڑکے تو میرے ہی لڑکے ہیں اور گلّے میرے گلّے ہیں بلکہ سب جو تو دیکھتا ہے میرا ہی سو میں
آجکے دِن اپنی ہی بیٹیوں سے یا اُنکے لڑکوں سے جو وے جنی ہیں کیا کروں؟ پس اب ۴۴
آ کہ میں اور تو باہم ایک عہد باندھیں اور وہی میرے اور تیرے درمیان گواہ رہے + تب ۴۵

۴۶ یعقوب نے ایک پتھر لیکے ستون کھڑا کیا + اور یعقوب نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ پتھر جمع
کرو- اُنہوں نے پتھر جمع کرکے ایک تودہ بنایا- اور وہاں اُنہوں نے اُس تودے پر
۴۷ کھانا کھایا + اور لابن نے اُسکا نام یجر شاہدوتھا رکھا- پر یعقوب نے اُسکو جلعاد کہا +
۴۸ اور لابن بولا کہ یہہ تودہ آجکے دن میرے اور تیرے درمیان گواہ ہو + اِسواسطے اُسکا نام
۴۹ جلعاد ہوا- اور مِصفاہ اِسلیئے کہ اُسنے کہا کہ جب ہم آپس سے جُدا ہوویں تو خداوند میرے
۵۰ اور تیرے اوپر مطلع رہیگا + جو تو میری بیٹیوں کو دُکھہ دیوے اور اُنکے سوا اور جوروان کرے
۵۱ تو کوئی آدمی ہمارے ساتھہ نہیں ہی پر دیکھہ خدا میرے اور تیرے بیچ میں گواہ ہی + لابن
نے یعقوب سے کہا کہ اِس تودے کو دیکھہ اور اِس ستون کو دیکھہ جو میں نے اپنے اور تیرے
۵۲ بیچ میں کھڑا کیا- یہہ تودہ گواہ ہو اور یہہ کھمبھا گواہ ہو کہ بدی کے لیئے میں اِس تودے
سے اُدھر تیری طرف نہ گذروں اور تو بھی اِس تودے اور اِس کھمبھے سے اِدھر میری طرف
۵۳ نہ گذرے + ابرہام کا خدا اور نحُور کا خدا اور اُنکے باپ کا خدا ہمارے بیچ میں اِنصاف کرے +
۵۴ اور یعقوب نے اپنے باپ اِضحاق کے مسجود کی قسم کھائی + تب یعقوب نے اُس پہاڑ پر
قربانی کی اور اپنے بھائیوں کو روٹی کھانے کو بُلایا- اور اُنہوں نے روٹی کھائی اور ساری
۵۵ رات پہاڑ پر رہے + اور صبح سویرے لابن اُٹھا اور اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کی چمیّاں
لیں اور اُنہیں برکت دی اور لابن روانہ ہوا اور اپنے مکان کو پھرا +
۳۲ باب اور یعقوب اپنی راہ چلا گیا اور خدا کے فرشتے اُسے آملے + اور یعقوب نے اُنہیں
۲ دیکھکے کہا کہ یہہ خدا کا لشکر ہی اور اُس جگہ کا نام محنایم رکھا +
۳ اور یعقوب نے اپنے آگے قاصدوں کو شعیر کی سرزمین ادوم کے ملک میں اپنے
۴ بھائی عیسو کے پاس بھیجا + اور اُنہیں حکم دیکے کہا کہ تم میرے خداوند عیسو کو یوں کہیو کہ
۵ آپ کا بندہ یعقوب یوں کہتا ہی کہ میں لابن کے یہاں ٹھہرا اور اب تک وہیں رہا- اور
میں بیل اور گدھے اور بھیڑ بکری اور نوکر اور سہیلیاں رکھتا ہوں- اور میں نے اپنے خداوند
۶ کو کہلا بھیجا ہی کہ میں اُس کی نظر میں مورد لطف ہوؤں + چنانچہ قاصدوں نے یعقوب

کے پاس پھر آکے کہا کہ ہم تیرے بھائی عیسَو کے پاس گئے اور وہ اور اُسکے ساتھ چار سو
۷ آدمی تیرے اِستقبال کو آتے ہیں + تب یعقوب نپٹ ترساں اور حیران ہوا۔ اور اُسنے
۸ اپنے ساتھ کے لوگوں اور گلّوں اور بیلوں اور اونٹوں کے دو غول کئے۔ اور کہا کہ اگر عیسَو
ایک غول پر آوے اور اُسے مارے تو دوسرا غول جو بچ رہا ہی بھاگیگا +
۹ اور یعقوب نے کہا کہ ای میرے باپ ابرہام کے خدا اور میرے باپ اِضحاق کے
خدا ای خداوند تو نے مجھے فرمایا کہ اپنی سرزمین اور اپنی زاد بوم میں پھر جا۔ اور میں تیرا
۱۰ بھلا کرونگا۔ میں تو اُن سب رحمتوں اور اُس ساری وفاداری میں سے جو تو نے اپنے
بندے کے ساتھ کی ہی کسی کے لائق نہیں۔ کہ میں اپنی لاٹھی لیئے اِس یردن کے پار
۱۱ گیا۔ اور اب دو غول بنا ہوں + میں تیری منّت کرتا ہوں کہ مجھے میرے بھائی کے ہاتھ
سے عیسَو کے ہاتھ سے بچالے۔ کہ میں اُس سے ڈرتا ہوں نہ ہووے کہ وہ آکے مجھے
۱۲ اور لڑکوں کو اُنکی ماؤں سمیت ہلاک کرے + تو نے تو کہا کہ میں تجھ سے اچھا سلوک کرونگا
اور تیری نسل کو دریا کی ریت کی مانند جو کثرت سے ہرگز گنی نہیں جاتی بناؤنگا +
۱۳ اور وہ اُس رات وہیں رہا اور جو اُسکے ہاتھ لگا اپنے بھائی عیسَو کے ہدیے
۱۴ ۱۵ کیواسطے لیا۔ دو سو بکریاں اور بیس بکرے دو سو بھیڑیاں اور بیس مینڈھے اور
تیس دودھوالی اونٹنیاں بچّوں سمیت چالیس گائیں اور دس بیل بیس گدھیاں اور
۱۶ دس گدھے + اور اُسنے اُنہیں اپنے نوکروں کے ہاتھ میں ہر غول کو جُدا جُدا سونپا
۱۷ اور اپنے نوکروں کو کہا کہ میرے آگے پار اُترو اور غول کو غول سے جُدا رکھو + اور پہلے کو
اُسنے یہہ کہا کہ جب میرا بھائی عیسَو تجھ سے ملے اور تجھ سے پوچھے کہ تو کس کا ہی اور کہاں
۱۸ جاتا ہی اور یے جو تیرے آگے ہیں کس کے ہیں؟ تو کہیو تیرے چاکر یعقوب کے ہیں۔
یہہ اپنے خداوند عیسَو کے لیئے ہدیہ بھیجا ہی اور دیکھ وہ آپ بھی ہمارے پیچھے ہی +
۱۹ اور اُسنے دوسرے اور تیسرے کو اور اُن سب کو جو غول کے پیچھے جاتے تھے یہہ کہکے
۲۰ حکم کیا کہ جب تم عیسَو کو پاؤ تو اُسکو اِسی طور سے کہیو + اور علاوہ اسکے یہہ کہیو کہ دیکھ تیرا چاکر

یعقوب ہمارے پیچھے آتا ہی کہ اُسنے کہا کہ میں اُس ہدیے پر جو مجھ سے آگے جاتا ہی اُس سے
۲۱ صلح کرونگا تب اُسکا مُنہہ دیکھونگا شاید کہ وہ مجھکو قبول کرے + چنانچہ وہ ہدیہ اُس کے
۲۲ آگے پار گیا - پر وہ آپ اُس رات لشکر میں رہا + اور وہ اُسی رات اُٹھا اور اپنی دو جوروؤں
۲۳ اور دو سہیلیوں اور گیارہ بیٹوں کو لیکے یبوق کے گھاٹ سے پار اُتارا + اور اُن کو لیکے
نہر پار کروایا اور اپنا سب کچھہ پار بھیجا +
۲۴ اور یعقوب اکیلا رہ گیا - اور وہاں پَو پھٹنے تک ایک شخص اُس سے کُشتی لڑا کیا +
۲۵ جب اُسنے دیکھا کہ وہ اُسپر غالب نہ ہوا تو اُس کی ران کو بھیتر وار سے چھُوا - اور یعقوب
۲۶ کی ران کی نس اُسکے ساتھہ کُشتی کرنے میں چڑھہ گئی + تب وہ بولا کہ مجھے جانے دے
۲۷ کہ پَو پھٹتی ہی + وہ بولا کہ میں تجھے جانے نہ دونگا مگر جب کہ تو مجھے برکت دیوے + تب
۲۸ اُسنے اُس سے پوچھا کہ تیرا کیا نام ہی ؟ وہ بولا کہ یعقوب + اُسنے کہا کہ تیرا نام آگے کو
۲۹ یعقوب نہیں بلکہ اسرائیل ہوگا - کہ تو نے خدا اور خلق پاس قوت پائی اور غالب ہوا + تب
یعقوب نے پوچھا اور کہا کہ میں تیری منت کرتا ہوں کہ اپنا نام بتائیے + وہ بولا کہ تو میرا
۳۰ نام کیوں پوچھتا ہی ؟ اور اُسنے اُسے وہاں برکت دی + اور یعقوب نے اُس جگہ کا نام
۳۱ فنی ایل رکھا - اور کہا کہ میں نے خدا کو روبرو دیکھا اور میری جان بچ رہی ہی + اور جب وہ
۳۲ فنی ایل سے گذرتا تھا تو آفتاب اُس پر طلوع ہوا اور وہ اپنی ران سے لنگڑاتا تھا + اِس
سبب سے بنی اسرائیل اُس نس کو جو ران میں بھیتر وار ہی آجتک نہیں کھاتے - کیونکہ اُسنے
یعقوب کی ران کی نس کو جو بھیتر وار سے چڑھہ گئی تھی چھُوا تھا +
۳۳ باب اور یعقوب نے اپنی آنکھیں اُٹھا کے نظر کی اور کیا دیکھتا ہی کہ عیسَو اور اُسکے ساتھہ
چار سو آدمی آتے ہیں + تب اُسنے لیاہ کو اور راخل کو اور دو سہیلیوں کو لڑکے بانٹ دیئے
۲ اور سہیلیوں کو اور اُن کے لڑکوں کو سب سے آگے رکھا اور لیاہ اور اُسکے لڑکوں کو پیچھے
۳ اور راخل اور یوسف کو سب کے پیچھے + اور وہ آپ اُنکے آگے چلا اور اپنے بھائی پاس
۴ پہنچتے پہنچتے سات بار زمین پر جھکا + اور عیسَو اُسکے ملنے کو دوڑا اور اُسے گلے لگایا اور

۵ اُسکی گردن سے لپٹا اور اُسے چوما۔ اور وے دونوں روئے + پھر اُسنے آنکھیں
اُٹھائیں اور عورتوں اور لڑکوں کو دیکھا اور کہا کہ یے تیرے ساتھہ کون ہیں؟ وہ بولا
۶ لڑکے جو خدا نے اپنی عنایت سے تیرے نوکر کو دیئے + تب سہیلیاں اور اُنکے لڑکے
۷ نزدیک آئے اور اپنے کو جھکایا + پھر لیاہ اپنے لڑکوں کے ساتھہ نزدیک آئی اور جھکی
۸ آخر کو یوسف اور راخل پاس آئے اور اُنھوں نے آپ کو جھکایا + اور اُسنے کہا کہ اُس بڑے
غول سے جو مجھے ملا تیرا کیا ارادہ ہی؟ وہ بولا کہ اپنے خداوند کی نظر سے مورد لطف ہونا +
۹ ۱۰ تب عیسو بولا مجھہ پاس بہت ہی بھائی میرے۔ جو تیرا ہی اپنے ہی لئے رکھیئے + یعقوب
نے کہا سو نہیں۔ اگر میں تیری نظر میں منظور ہوں تو میرا ہدیہ میرے ہاتھہ سے قبول
کیجیئے۔ کیونکہ میں نے تو تیرا مُنھہ دیکھا جیسا کہ خدا کا مُنھہ دیکھتے ہیں۔ اور تو مجھہ سے
۱۱ راضی ہوا + میری برکت کو جو آپ کے حضور لائی گئی ہی قبول کیجیئے کہ خدا نے مجھہ پر شفقت
کی ہی اور میرے پاس سب کچھہ ہی۔ غرض اُسنے اُسے یہاں تک تنگ کیا کہ اُسنے
۱۲ لے لیا + اور اُسنے کہا کہ آؤ کوچ کریں اور چلیں اور میں تیرے آگے آگے چلونگا + اُسنے
۱۳ اُسے کہا کہ میرا خداوند جانتا ہی کہ لڑکے نازک ہیں اور بھیڑ بکریاں اور گائیں دودھہ
پلانیوالیاں میرے پاس ہیں۔ اور اگر وے دن بھر ہانکے جائیں تو سارے گلے مر جائینگے +
۱۴ سو میرے خداوند اپنے نوکر سے پیشتر روانہ ہو جایئے اور میں آہستہ آہستہ جیسا کہ مواشی
آگے چلینگی اور لڑکے سہہ سکینگے چلونگا یہاں تک کہ شعیر میں اپنے خداوند پاس آپہنچوں +
۱۵ تب عیسو نے کہا کہ مرضی ہو تو میں کئی ایک اُن لوگوں میں سے جو اب میرے ساتھہ ہیں
تیرے ساتھہ چھوڑ جاؤں + وہ بولا کیا ضرور ہی؟ کاش کہ میں صرف اپنے خداوند کی
نظر میں منظور ہوتا +

۱۶ ۱۷ تب عیسو اُسی دن اپنی راہ لیکے شعیر کو پھر گیا + اور یعقوب سفر کرکے سُکات کو آیا
اور اپنے لئے ایک گھر بنایا اور اپنے مواشی کے لئے چھپر بنائے۔ اِس سبب سے
اُس جگہ کا نام سُکات ہوا +

درتب

۱۸ اور یعقوب فدان ارام سے باہر ہوکے ملک کنعان کے شہر سالِم کو سکم کے نزدیک
۱۹ آیا۔ اور شہر سے باہر اپنا خیمہ کھڑا کیا + اور جسپر اُسکا ڈیرہ پھیلا تھا اُسنے اُس کھیت کو
۲۰ سکم کے باپ حمور کے لڑکوں سے سو قسیطوں پر مول لیا + اور اُسنے وہاں ایک مذبح بنایا
اور اُسکا نام ایل اِلہِ اسرائیل رکھا +

۳۴ باب اور دینہ لیاہ کی بیٹی جسے وہ یعقوب کے لیئے جنی اُس ملک کی لڑکیوں کے دیکھنے کو
۲ باہر گئی + تب اُس ملک کے امیر حوی حمور کے بیٹے سکم نے اُسے دیکھا اور اُسے لے گیا
۳ اور اُسکے ساتھہ ہمبستر ہوا اور اُسے بیحرمت کیا + اور اُسکا جی یعقوب کی بیٹی دینہ سے لگا
۴ اور اُسنے اُس لڑکی کو پیار کیا اور اُسکو دلاسا دیا + اور سکم نے اپنے باپ حمور سے کہا کہ
۵ یہہ لڑکی میری جورو ہونیکے واسطے لے + اور یعقوب نے سُنا کہ اُسنے دینہ میری بیٹی
کو بیحرمت کیا۔ پر اُسکے بیٹے اُسکی مواشی کے ساتھہ میدان میں تھے سو یعقوب اُن کے
آنے تک چُپ رہا +

۶ ۷ تب سکم کا باپ حمور یعقوب پاس گیا کہ اُس سے بات چیت کرے + اور سنتے ہی یعقوب
کے بیٹے میدان سے آئے۔ اور وے مرد رنجیدہ اور غضبناک ہوئے کیونکہ اُس نے
۸ اسرائیل کو رسوا کیا کہ یعقوب کی بیٹی کے ساتھہ نامناسب وضع سے مل بیٹھا + تب حمور نے
اُنکے ساتھہ یوں گفتگو کی کہ میرے بیٹے سکم کا دل تمہاری بیٹی سے اٹکا۔ اُسے اُس کے
۹ ساتھہ بیاہ دیجیے + ہمارے ساتھہ سمدھیانہ کرو۔ اپنی بیٹیاں ہم کو دو اور ہماری بیٹیاں
۱۰ آپ لو۔ اور ہمارے ساتھہ رہو۔ یہہ زمین تو تمہارے آگے ہی۔ اُس میں رہو اور سوداگری
۱۱ کرو اور اُس میں ملکیت رکھو + اور سکم نے اُس لڑکی کے باپ اور بھائیوں سے کہا کاش
۱۲ کہ میں تمہاری نظر میں مقبول ہوتا اور جو کچھہ تم مجھہ سے کہو گے میں دونگا۔ جتنا مہر اور دہش
مجھہ سے چاہو میں تمہارے کہنے کے موافق دونگا۔ لیکن لڑکی کو مجھہ سے بیاہ دیجیو +
۱۳ تب یعقوب کے بیٹوں نے سکم اور اُسکے باپ حمور کو اِس سبب سے کہ اُس نے اُنکی
۱۴ بہن دینہ کو بیحرمت کیا مکاری سے جواب دیا اور اُن سے کہا کہ ہم یہہ نہیں کر سکتے کہ ایک

نامختون مرد کو اپنی بہن دیویں کہ اِس میں ہم پر بڑا حرف ہی۔ لیکن اِسپر ہم تم سے راضی ۱۵
ہو جاوینگے۔ اگر تم ایسے ہو جاؤ جیسے ہم ہیں کہ تمہارے ہر مرد کا ختنہ کیا جاوے۔ تب ۱۶
ہم اپنی بیٹیاں تمہیں دینگے اور تمہاری بیٹیاں لینگے اور تم میں رہینگے اور ہم سب ایک
قوم ہو جاوینگے + پر اگر ہماری نہ سُنوگے کہ ختنہ کرو تو ہم اپنی لڑکی لے لینگے اور چلے جاوینگے + ۱۷
اُنکی باتیں حمور اور اُسکے بیٹے سِکم کو پسند ہوئیں + اور اُس جوان نے اِس بات کے کرنے ۱۸ ۱۹
میں دیری نہ کی۔ کیونکہ وہ یعقوب کی بیٹی سے بہت خوش تھا۔ اور وہ اپنے باپ کے سارے
گھرانے سے زیادہ عزت دار تھا +

پھر حمور اور اُسکا بیٹا سکم اپنے شہر کے پھاٹک پر گئے اور اپنے شہر کے لوگوں ۲۰
سے یوں گفتگو کرنے لگے کہ یہہ لوگ تو ہمارے ساتھہ صلح کرتے ہیں۔ پس وے اِس ۲۱
زمین میں رہیں اور سوداگری کریں۔ کہ اِس زمین کی وسعت اُنکے لئے بس ہی۔ سو ہم اُنکی
بیٹیوں کو بیاہ لینگے اور اپنی بیٹیاں اُنکو دینگے + مگر اِس شرط پر وے ہمارے ساتھہ ۲۲
رہنے پر اور ایک لوگ ہو جانے پر راضی ہونگے کہ ہم میں ہر مرد کا ختنہ جیسا اُن میں
کیا گیا ہی کیا جاوے + اُنکے گلے اور مال اور اُنکا ہر ایک چارپایہ کیا سب ہمارا نہ ہوگا + ۲۳
فقط اُنہیں راضی کریں تو وے ہمارے ساتھہ رہینگے + تب اُن سبھوں نے جو اُس کے ۲۴
شہر کے پھاٹک سے آیا جایا کرتے تھے حمور اور اُسکے بیٹے سکم کی بات کو مانا اور سب جو
اُسکے شہر کے پھاٹک سے آمد و رفت کرتے تھے اُن میں سے ہر مرد نے ختنہ کروایا +

اور تیسرے دِن جب وے درد میں مبتلا تھے تو یوں ہوا کہ یعقوب کے بیٹوں ۲۵
میں سے دینہ کے دو بھائی شمعون اور لاوی اپنی اپنی تلواریں لیکے جرأت سے شہر پر آپڑے
اور سب مردوں کو قتل کیا +۔ اور حمور اور اُسکے بیٹے سکم کو بھی تلوار کی دھار سے مار ڈالا ۲۶
اور سکم کے گھر سے دینہ کو لیکے نکل گئے + یعقوب کے بیٹے مقتولوں پر آئے اور شہر کو ۲۷
غارت کیا اِسواسطے کہ اُنہوں نے اُنکی بہن کو بیحرمت کیا تھا + اُنہوں نے اُنکی بھیڑ ۲۸
بکریاں اور اُنکے گائے بیل اور اُنکے گدھے اور جو کچھ کہ شہر میں اور کھیت پر تھا لوٹ لیا

۲۹ اور اُنکی سب دولت اور اُنکے سب بچّے اور اُنکی جوروان لے گیئے اور سب کچھہ جو
گھر میں تھا لوٹکے صاف کیا +
۳۰ تب یعقوب نے شمعون اور لاوی کو کہا کہ تم نے مجھہ کو دُکھہ دیا کہ اِس زمین کے باشندوں
میں کنعانیوں اور فرزّیوں میں مجھے گھنونا کر دیا۔ ہم تو تھوڑے ہیں وے سب میرے
مقابلے کو اِکٹھے ہونگے اور مجھے قتل کرینگے۔ اور میں اور میرا گھرانا برباد ہوویگا +
۳۱ وے بولے کیا اُسے لایق تھا کہ وہ جیسا قحبہ کے ساتھہ کرتے ہیں ہماری بہن سے
معاملہ کرے ؟ +
۳۵ باب اور خدا نے یعقوب کو کہا کہ اُٹھہ بیت ایل میں جا اور وہیں رہ۔ اور خدا کے لیئے
۲ جو تجھے جب تو اپنے بھائی عیسو کے حضور سے بھاگا تھا دکھائی دیا ایک مذبح بنا + تب
یعقوب نے اپنے گھرانے اور اپنے سب ہمراہیوں کو کہا کہ بیگانے معبودوں کو جو
۳ تمہارے درمیان ہیں نکال پھینکو اور پاک صاف ہو اور اپنے کپڑے بدلو۔ اور آؤ ہم
اُٹھیں اور بیت ایل کو جاویں۔ اور میں وہاں خدا کے لیئے جس نے میری تنگی کے دِن
۴ میری دُعا قبول کی اور جس راہ میں میں چلا میرے ساتھہ رہا مذبح بناؤنگا + تب اُنہوں
نے سارے بیگانے معبودوں کو جو اُنکے ہاتھوں میں تھے اور مُندرے جو اُنکے کانوں
میں تھے یعقوب کو دیئے۔ اور یعقوب نے اُنہیں بلوط کے درخت تلے جو سِکم کے نزدیک
۵ تھا چھپا دیا + اور اُنہوں نے کوچ کیا۔ اور اُنکے آس پاس کے شہروں پر خدا کا خوف
پڑا اور اُنہوں نے یعقوب کے بیٹوں کا پیچھا نہ کیا +
۶ چنانچہ یعقوب اور سب لوگ جو اُسکے ساتھہ تھے کنعان کی زمین میں لوز کو جو
۷ بیت ایل ہی پہنچے + اور اُسنے وہاں مذبح بنایا اور اُس مقام کا نام ایل بیت ایل رکھا
۸ اِسلیئے کہ جب وہ اپنے بھائی کے پاس سے بھاگا تو وہاں اُسے خدا دکھلائی دیا + اور
ربقہ کی دائی دبورہ مرگئی اور وہ بیت ایل کے تحت بلوط کے درخت تلے گاڑی گئی
اور اُسکا نام الون بکوت رکھا +

۹ اور خدا یعقوب کو جب کہ وہ فدّان ارام سے آیا تھا پھر دکھائی دیا اور اُسے برکت
۱۰ بخشی + اور خدا نے اُسے کہا کہ تیرا نام یعقوب ہی - تیرا نام آگے کو یعقوب نہ کہلائیگا بلکہ
۱۱ تیرا نام اِسرائیل ہوگا - سو اُسنے اُسکا نام اِسرائیل رکھا + پھر خدا نے اُسے کہا کہ میں خدائے
قادرِ مطلق ہوں - تو برومند ہو اور بہت ہو جا - تجھہ سے گروہ بلکہ گروہوں کی گروہ پیدا
۱۲ ہوگی اور بادشاہ تیری کمر سے نکلینگے - اور یہہ زمین جو میں نے ابرہام اور اِضحاق کو دی
۱۳ ہی سو میں تجھہ کو دونگا اور تیرے بعد تیری نسل کو یہہ زمین دونگا + اور خدا اُس جگہ جہاں
۱۴ اُس سے ہمکلام ہوا اُس پاس سے اُٹھہ گیا + تب یعقوب نے اُس جگہ جہاں وہ اُس سے
ہمکلام ہوا ایک ستون پتھر کا ستون کھڑا کیا اور اُسپر تپاون کیا اور اُسپر تیل ڈھالا +
۱۵ اور یعقوب نے اُس مقام کا نام جہاں خدا اُس سے بولا تھا بیت ایل رکھا +
۱۶ اور اُنہوں نے بیت ایل سے کوچ کیا - اور وہاں سے اِفرات بہت دور نہ تھا
۱۷ اور راخِل کو درد لگے اور اُسپر جننے کی سختی ہوئی + اُس سختی کی حالت میں دائی جنائی نے
۱۸ اُسے کہا کہ تو مت ڈر - کہ اب کی بھی تیرے یہہ بیٹا ہوگا + اور یوں ہوا کہ اُسکی جان
جانے پر تھی یہاں تک کہ وہ مر ہی گئی تو اُسنے اُسکا نام بنونی رکھا - پر اُسکے باپ نے
۱۹ ۲۰ اُسکا نام بنیمین رکھا + سو راخِل مر گئی اور اِفرات کی راہ میں جو بیت لحم ہی گاڑی گئی + اور
یعقوب نے اُسکی قبر پر ایک ستون کھڑا کیا - اور یہہ راخِل کی قبر کا ستون آجتک موجود ہی +
۲۱ ۲۲ پھر اِسرائیل نے کوچ کیا اور اپنا خیمہ مجدل عدر کی اُسطرف کھڑا کیا + اور جب
اِسرائیل اُس سرزمین میں جا رہا تو یوں ہوا کہ روبن گیا اور اپنے باپ کی
۲۳ حرم بلہاہ سے ہمبستر ہوا - اور اِسرائیل نے سُنا + تب یعقوب کے بارہ بیٹے تھے + لیاہ
کے بیٹے یہہ تھے - روبن یعقوب کا پلوٹھا اور شمعون اور لاوی اور یہوداہ اور اِشکار
۲۴ ۲۵ اور زبلون + اور راخِل کے بیٹے یوسف اور بنیمین + اور راخِل کی سہیلی بلہاہ کے بیٹے
۲۶ دان اور نفتالی + اور لیاہ کی سہیلی زلفہ کے بیٹے - جد اور آشر - یعقوب کے بیٹے جو فدّان
ارام میں پیدا ہوئے یہے ہیں +

۲۷ اور یعقوب ممرے میں جو قریت اربع یعنے حبرون ہی جہاں ابرہام اور اِضحاق نے
۲۸ ۲۹ ڈیرا کیا تھا اپنے باپ اِضحاق کے پاس آیا + اور اِضحاق ایک سو اسّی برس کا ہوا + تب
اِضحاق جان بحق ہوا اور مر گیا اور بوڑھا اور عمر آسودہ ہو کے اپنے لوگوں میں جا ملا - اور
اُسکے بیٹوں عیسو اور یعقوب نے اُسے گاڑا +

۳۶ باب اور عیسو یعنے ادوم کا نسبنامہ یہہ ہی + عیسو کنعان کی بیٹیوں میں سے حِتّی ایلون
۲ ۳ کی بیٹی عدہ کو اور اہلیبامہ کو جو عنہ کی بیٹی اور حوّی صبعون کی پوتی تھی اور بشامتھہ کو جو
۴ اِسماعیل کی بیٹی اور نبایت کی بہن تھی بیاہ لایا + اور عدہ عیسو کے لیئے اِلفز کو جنی -
۵ اور بشامتھہ رعوایل کو جنی + اور اہلیبامہ یعوس کو اور یعلام کو اور قُرہ کو جنی - یے عیسو
۶ کے بیٹے ہیں جو زمین کنعان میں پیدا ہوئے + اور عیسو اپنی جوروؤں اور بیٹوں اور
بیٹیوں اور اپنے گھر کے ہر ایک نوکر چاکر اور اپنے مال اور سب بہایم اور ساری دولت
کو جو اُسنے کنعان کی زمین میں حاصل کئے تھے لیکے اپنے بھائی یعقوب کے پاس سے
۷ ایک دوسری زمین کو گیا + کیونکہ اُنکا اسباب ایسا وافر تھا کہ اُنکی گنجایش باہم نہ ہو سکی -
۸ اور زمین جس میں وے مسافر تھے اُنکی مواشی کے سبب سے اُنکی برداشت نہ کر سکی + تب
عیسو کوہ شعیر میں جا رہا + یہہ عیسو یعنے ادوم کا احوال ہی +

۹ ۱۰ سو عیسو کا نسبنامہ جو کوہ شعیر کے ادومیوں کا باپ ہی یہہ ہی + عیسو کے بیٹوں
کے نام یے ہیں - اِلفز عیسو کی جورو عدہ کا بیٹا - اور رعوایل عیسو کی جورو بشامتھہ
۱۱ ۱۲ کا بیٹا + اِلفز کے بیٹے تیمن اور اومر اور صفو اور جعتام اور قنز + اور تمنع عیسو کے بیٹے
اِلفز کی حرم تھی - اور وہ اِلفز کے لئے عمالیق کو جنی + سو عیسو کی جورو عدہ کے بیٹے
۱۳ یے تھے + رعوایل کے بیٹے یے ہیں - نحت اور زارہ اور سمّہ اور مِزّہ جو عیسو کی جورو
۱۴ بشامتھہ کی اولاد تھی + اور بنت عنہ بنت صبعون عیسو کی جورو اہلیبامہ کے بیٹے
یے ہیں - وہ عیسو کے لئے یعوس اور یعلام اور قُرہ کو جنی +

۱۵ اور عیسو کی اولاد میں جو رئیس تھے یے ہیں - عیسو کے پلوٹھے بیٹے اِلفز کی اولاد

ہیں ۔ رئیس تیمن رئیس آمیر رئیس صفو رئیس قنز رئیس قُرح رئیس جعتام رئیس عمالیق ۔ ۱۶
یے وے رئیس ہیں جو الیفز سے زمین ادوم میں پیدا ہوئے اور عدہ کے فرزند تھے +
اور رعوایل بن عیسو کے بیٹے یے ہیں ۔ رئیس نخت رئیس ضارہ رئیس سمہ رئیس ۱۷
مزہ ۔ یے وے رئیس ہیں جو رعوایل سے زمین ادوم میں پیدا ہوئے اور عیسو کی جورو بشامتھ
کے فرزند تھے + اور عیسو کی جورو اہلیبامہ کی اولاد یہہ ہیں ۔ رئیس یعوس رئیس یعلام ۱۸
رئیس قُرح ۔ یے وے رئیس ہیں جو عیسو کی جورو اہلیبامہ بنت عنہ کے فرزند تھے + سو عیسو ۱۹
یعنے ادوم کی اولاد اور اُن میں کے رئیس یے ہیں +

اور شعیر حوری کے بیٹے اُس ملک کے باشندے یے ہیں ۔ لوطان اور سوبل اور ۲۰
صبعون اور عنہ اور دیشون اور اصر اور دیسان ۔ ملک ادوم میں حوریوں شعیر کی اولاد میں ۲۱
یے رئیس ہیں + اور لوطان کے بیٹے حوری اور ہیمام ۔ اور تمنع لوطان کی بہن تھی + اور یے ۲۲ ۲۳
سوبل کے بیٹے ہیں علوان اور مانحت اور عیبال اور صفو اور اونام + اور صبعون کے بیٹے یے ۲۴
ہیں ۔ آیہ اور عنہ ۔ یہہ وہ عنہ ہے جس نے بیابان میں جب وہ اپنے باپ کے گدھوں کو چراتا تھا
خچروں کو پایا + اور عنہ کی اولاد یہہ ہے ۔ دیسون اور اہلیبامہ بنت عنہ + اور دیسون کے بیٹے ۲۵ ۲۶
یے ہیں ۔ حمدان اور اشبان اور یتران اور کران + یے اصر کے بیٹے ہیں ۔ بلہان اور زعوان ۲۷
اور عقان + دیسان کے بیٹے یے ہیں ۔ عوض اور اران + سو حوریوں میں کے رئیس یے ہیں ۲۸ ۲۹
رئیس لوطان رئیس سوبل رئیس صبعون رئیس عنہ رئیس دیسون رئیس اصر رئیس دیسان ۔ ۳۰
یے اُن حوریوں کے رئیس ہیں جو زمین شعیر میں تھے +

اور بادشاہ جو ملک ادوم پر مسلط ہوئے پیشتر اُس سے کہ اسرائیل کا کوئی بادشاہ ہو ۳۱
یہی ہیں ۔ بالع بن بعور ادوم میں ایک بادشاہ تھا اور اُسکی بستی کا نام دنہابا تھا + بالع مرگیا ۳۲ ۳۳
اور یوباب بن ضارہ جو بصری تھا اُسکی جگہ میں بادشاہ ہوا + پھر یوباب مرگیا اور حشیم جو ۳۴
تیمن کی زمین کا تھا اُسکا جانشین ہوا + اور حشیم مرگیا اور ہدد بن بدد جس نے موآب کے میدان ۳۵
میں مدیانیوں کو مار ڈالا اُسکا جانشین ہوا ۔ اور اُس کی بستی کا نام عویت تھا + اور ہدد مرگیا ۳۶

۳۷ اور شملہ جو مسرقہ کا تھا اُسکا جانشین ہوا + اور شملہ مرگیا اور ساؤل جو نہر فرات کی رحوبات کا
۳۸ تھا اُسکا جانشین ہوا + اور ساؤل مرگیا اور بعلحنان بن عکبور اُسکا جانشین ہوا + اور
۳۹ بعلحنان بن عکبور مرگیا اور حدر اُسکا جانشین ہوا۔ اور اُسکی تختگاہ کا نام فعو تھا۔ اور اُسکی
جورو کا نام مہیطب ایل تھا جو مطرد کی بیٹی اور میضاہاب کی پوتی ہے +
۴۰ پس عیسو کے رئیسوں کے نام اُنکے خاندانوں اور مقاموں اور ناموں کے موافق یے
۴۱ ۴۲ ہیں۔ رئیس تمنع۔ رئیس علوان رئیس یتیت رئیس اُہلیبامہ رئیس ایلہ رئیس فینون رئیس
۴۳ قنز رئیس تیمن رئیس مبسار رئیس مجدایل رئیس عرام۔ ادوم کے رئیس اپنے ملک کی زمین
میں اپنے رہنے کی جگہوں کے موافق یے ہیں + سو ادومیوں کے باپ عیسو کا احوال یہہ ہے +
۳۷ باب اور یعقوب نے کنعان کی زمین میں جہاں اُسکا باپ مسافر تھا ڈیرا کیا + یعقوب کا احوال
۲ یہہ ہے۔ کہ یوسف سترہ برس کا ہوکے اپنے بھائیوں کے ساتھ گلہ چراتا تھا۔ اور وہ جوان
اپنے باپ کی جوروؤں بلہاہ اور زلفہ کے بیٹوں کے ساتھ رہتا تھا۔ اور یوسف اُنکے
۳ باپ پاس اُنکے بُرے کاموں کی خبر لاتا تھا۔ اور اسرائیل یوسف کو اپنے سب لڑکوں سے
زیادہ پیار کرتا تھا اِسلیئے کہ وہ اُسکے بڑھاپے کا بیٹا تھا۔ اور اُسنے اُسکے لئے ایک بوقلموں
۴ قبا بنائی + اور اُسکے بھائیوں نے یہہ دیکھکے کہ اُنکا باپ اُسکے سب بھائیوں سے اُسے
زیادہ پیار کرتا ہے اُسکا کینہ پیدا کیا اور اُس سے محبت کی بات نہ کر سکتے تھے +
۵ اور یوسف نے ایک خواب دیکھا اور اُسے اپنے بھائیوں سے کہا۔ تب وے اُس
۶ سے زیادہ متنفر ہوئے + اور اُسنے اُن سے یوں کہا کہ جو خواب میں نے دیکھا ہے سو سُنیئے
۷ کہ ہم کھیت پر پولے باندھتے تھے۔ اور کیا دیکھتا ہوں: کہ میرا پولا اُٹھا اور سیدھا کھڑا
۸ رہا اور تمہارے پولے آس پاس کھڑے ہوئے اور میرے پولے کو سجدہ کیا + تب اُس کے
بھائیوں نے اُسے کہا کہ کیا تو سچ ہمارا بادشاہ ہوگا یا تو ہمارا حاکم ہوگا۔ اور اُنہوں نے
۹ اُس کے خوابوں اور اُس کی باتوں سے اُس کا زیادہ کینہ پیدا کیا + پھر اُس نے دوسرا
خواب دیکھا اور اُسے اپنے بھائیوں سے بیان کیا اور کہا کہ دیکھو میں نے

۱۰ ایک خواب دیکھا کہ سورج اور چاند اور گیارہ ستاروں نے مجھے سجدہ کیا + اور اُس نے
یہہ اپنے باپ اور بھائیوں سے بیان کیا - تب اُسکے باپ نے اُسے ڈانٹا اور اُس سے
کہا کہ یہہ کیا خواب ہی جو تونے دیکھا ہی؟ کیا میں اور تیری ما اور تیرے بھائی سچ مچ تیرے
۱۱ آگے زمین پر جھُککے تجھے سجدہ کرینگے؟ اور اُسکے بھائیوں کو رشک آیا لیکن اُسکے باپ
نے اُس بات کو یاد رکھا +

۱۲ اور اُسکے بھائی اپنے باپ کے گلّے چرانے کے لئے سِکم کو گئے + تب اسرائیل
۱۳ نے یوسف کو کہا کیا تیرے بھائی سِکم میں نہیں چراتے ہیں؟ آمیں تجھے اُنکے پاس بھیجوں +
۱۴ اُسنے اُسے کہا کہ میں حاضر ہوں + اور اُسنے کہا کہ جائیے اپنے بھائیوں اور گلّوں کو سلامت
دیکھئے اور مجھہ پاس خبر لائیے + سو اُسنے اُسے حبرون کی وادی سے بھیجا اور وہ سِکم میں
۱۵ آیا + تب کوئی شخص اُسے ملا اور دیکھا کہ وہ میدان میں بیراہ جاتا تھا - تب اُس شخص نے اُس
۱۶ سے پوچھا کہ تو کیا ڈھونڈھتا ہی؟ وہ بولا میں اپنے بھائیوں کو ڈھونڈھتا ہوں - مجھے بتلائیے
۱۷ وے کہاں چراتے ہیں + وہ شخص بولا وے یہاں سے چلے گئے - کہ میں نے اُنہیں یہہ کہتے
دیکھا کہ آؤ دُوتَین کو جاویں + چنانچہ یوسف اپنے بھائیوں کے پیچھے چلا اور اُنہیں دُوتَین
میں پایا +

۱۸ اور جونہیں اُنہوں نے اُسے دور سے دیکھا اُس سے پہلے کہ وہ نزدیک پہنچے اُسکے
۱۹ ۲۰ قتل کا منصوبہ باندھا + اور ایک نے دوسرے سے کہا دیکھو یہہ صاحبِ خواب آتا ہی + سو
آؤ ہم اب اُسے مار ڈالیں اور کسی کوئے میں ڈال دیں اور کہیں کہ کوئی بُرا درندہ اُسے کھا گیا +
۲۱ اور دیکھیں کہ اُسکے خوابوں کا انجام کیا ہوگا + تب روبن نے سُنکے اُسکو اُنکے ہاتھوں سے بچایا
۲۲ اور بولا چاہیے کہ ہم اُسے قتل نہ کریں + اور اُسنے کہا کہ خونریزی نہ کرو بلکہ اُسے اُس کوئے
میں جو بیابان میں ہی ڈالدو اور اُسپر ہاتھہ نہ ڈالو - تا کہ وہ اُنکے ہاتھوں سے بچا کے اُسکے
باپ تک پھر پہنچا وے +

۲۳ اور یوں ہوا کہ جب یوسف اپنے بھائیوں پاس آیا تو اُنہوں نے اُسکی قبا کو یعنے

۲۴ بوقلموں قبا کو جو وہ پہنے تھا اُتار کے اُسے ننگا کیا اور اُسے لیکے کوئے میں ڈالدیا۔ وہ
۲۵ کوُا اندھا تھا۔ اُس میں ایک بوند پانی نہ تھا + اور وے روٹی کھانے بیٹھے اور آنکھ اُٹھائی
اور دیکھا کہ اسماعیلیوں کا ایک قافلہ جلعاد سے گرم مصالح اور روغن بلسان اور مُر اونٹوں
۲۶ پر لادے ہوئے آتا ہی کہ اُنھیں مصر کو لے جاویں + تب یہوداہ نے اپنے بھائیوں سے کہا کہ
۲۷ اگر ہم اپنے بھائی کو مار ڈالیں اور اُسکا خون چھپاویں تو کیا نفع ہوگا؟ آؤ اُسے اسماعیلیوں
کے ہاتھہ بیچیں اور اُسپر اپنے ہاتھہ نہ ڈالیں۔ کہ وہ ہمارا بھائی اور ہمارا گوشت ہی + اور اُسکے
۲۸ بھائی راضی ہوئے + اور اُسوقت وے مدیانی سوداگر اُدھر سے گذرے۔ سو اُنہوں نے
یوسف کو کھینچکے کوئے سے باہر نکالا اور اسماعیلیوں کے ہاتھہ بیس روپیے کو بیچا۔ اور وے
یوسف کو مصر میں لائے +

۲۹ اور جب روبن کوئے پر پھر آیا اور دیکھا کہ یوسف اُس میں نہیں ہی اپنے کپڑے
۳۰ پھاڑے + اور اپنے بھائیوں پاس پھر آیا اور کہا کہ لڑکا تو نہیں۔ اب میں کہاں جاؤں؟
۳۱ پھر اُنہوں نے یوسف کی قبا کو لیا اور ایک بکری کا بچہ مارا اور اُسے اُسکے لہو میں تر کیا +
۳۲ اور اُنہوں نے اُس بوقلموں قبا کو بھیجا اور اپنے باپ پاس لے آئے اور کہا کہ ہم نے اِسے
۳۳ پایا آپ اِسے پہچانیئے کہ یہہ آپ کے بیٹے کی قبا ہی کہ نہیں + اور اُسنے اُسے پہچانا اور
کہا کہ یہہ تو میرے بیٹے کی قبا ہی۔ کوئی بُرا درندہ اُسے کھا گیا۔ یوسف بے شک پھاڑا
۳۴ گیا + تب یعقوب نے اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ اپنے کولے پر ڈالا اور بہت دِن تک
۳۵ اپنے بیٹے کے لئے غم کیا + اُسکے سب بیٹے اور اُسکی سب بیٹیاں اُسے تسلّی دینے اُٹھیں
اور وہ تسلّی پذیر نہ ہوا۔ اور بولا کہ میں اپنے بیٹے پر روتا ہوا گور میں اُترونگا + سو اُسکا باپ
اُسکے لئے رویا کیا +

۳۶ اور مدیانیوں نے اُسے مصر میں فوطیفار کے ہاتھہ جو فرعون کا ایک امیر اور لشکر کا
رئیس تھا بیچا +

۳۸ باب اور اُسوقت یوں ہوا کہ یہوداہ اپنے بھائیوں سے جُدا ہوکر حیرہ نامے اُدولامی ایک

۲ شخص کے یہاں گیا + اور یہوداہ نے وہاں سُوع نام ایک کنعانی مرد کی بیٹی کو دیکھا اور
۳ اُسے لیا اور اُس سے خلوت کی + وہ حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا جنی اور اُسکا نام عِیر رکھا +
۴ ۵ اور اُسے پھر حمل رہا اور بیٹا جنی اور اُسکا نام اونان رکھا + اور وہ پھر حاملہ ہوئی اور بیٹا
۶ جنی اور اُسکا نام سیلہ رکھا - اور جب وہ اُسے جنی تو یہوداہ کذیب میں تھا + اور یہوداہ
۷ اپنے پلوٹھے عیر کے لئے ایک عورت بیاہ لایا جس کا نام تمر تھا + اور عیر یہوداہ کا پلوٹھا
۸ خداوند کی نگاہ میں شریر تھا - سو خداوند نے اُسے مار ڈالا + تب یہوداہ نے اونان کو
کہا کہ اپنے بھائی کی جورو کے پاس جا اور اپنی بھاوج کا حق ادا کر اور اپنے بھائی کے لئے
۹ نسل چلا + لیکن اونان نے جانا کہ یہہ نسل میری نہ کہلائیگی - اور یوں ہوا کہ جب وہ اپنے
بھائی کی جورو پاس جاتا تھا تو نطفے کو زمین پر ضایع کرتا تھا تا نہ ہووے کہ اُسکا بھائی
۱۰ اُس سے نسل پاوے + اور اُسکا یہہ کام خداوند کی نظر میں بہت بُرا تھا - اِسلئے اُس نے
۱۱ اُسے بھی ہلاک کیا + تب یہوداہ نے اپنی بہو تمر کو کہا کہ اپنے باپ کے گھر میں بیوہ بیٹھی رہ
جب تک کہ میرا بیٹا سیلہ بڑا ہو - کیونکہ اُسنے کہا نہ ہووے کہ وہ بھی اپنے بھائیوں کی طرح
مرجاوے سو تمر اپنے باپ کے گھر میں جا رہی +

۱۲ اور بہت دِن گذرے کہ سُوع کی بیٹی یہوداہ کی جورو مرگئی - اور جب یہوداہ کو اُسکا
غم بھولا تو وہ اپنی بھیڑوں کی پشم کے کترنیوالوں کے پاس تِمنت میں اپنے دوست اُدولامی
۱۳ حیرہ کے ساتھ گیا + اور تمر سے یہہ کہا گیا کہ دیکھ تیرا سسُر اپنی بھیڑوں کی پشم کترنیکے
۱۴ لئے تِمنت کو جاتا ہی + تب اُسنے اپنی بیوگی کے کپڑوں کو اُتار پھینکا اور بُرقع اوڑھا اور اپنے
کو لپیٹا اور عینیم کے مدخل میں جو تِمنت کے راستے پر ہی جا بیٹھی - کیونکہ اُسنے دیکھا تھا کہ سیلہ
۱۵ بڑا ہوا اور مجھے اُسکی جورو نہیں کردیا ہی + یہوداہ اُسے دیکھکر سمجھا کہ کوئی کسبی ہی - کیونکہ وہ
۱۶ اپنا مُنہہ چھپائے ہوئے تھی + اور وہ راہ سے اُسکی طرف کو پھرا اور اُسے کہا کہ چلئے اور
مجھے اپنے ساتھ خلوت کرنے دیجئے - کہ اُسنے نہ جانا کہ یہہ میری بہو ہی + وہ بولی کہ تو جو
۱۷ میرے ساتھ خلوت کریگا مجھے کیا دیگا؟ وہ بولا میں گلے میں سے بکری کا ایک بچہ بھیجونگا +

۱۸ اُس نے کہا کہ تو مجھے جب تک اُسے بھیجے کچھہ گرو دیگا؟ وہ بولا کہ میں کیا گرو تجھے دوں؟
وہ بولی اپنی چھاپ اور اپنا بازوبند اور اپنی لاٹھی جو تیرے ہاتھہ میں ہی + اُس نے دیا اور
۱۹ اُسکے ساتھہ خلوت کی اور وہ اُس سے حاملہ ہوئی + پھر وہ اُٹھی اور چلی گئی اور بُرقع اُتار رکھا
۲۰ اور رانڈسالے کا جوڑا پہن لیا + اور یہوداہ نے اپنے دوست ادولامی کے ہاتھہ بکری کا
۲۱ بچہ بھیجا تا کہ اُس عورت کے ہاتھہ سے اپنا گرو پھیر لاوے - پر اُسنے اُسکو نہ پایا + تب
اُسنے اُس جگہ کے لوگوں سے پوچھا کہ وہ بسوا جو عینیم میں راستے پر نظر آتی تھی کہاں ہی؟
۲۲ وے بولے کہ یہاں کسبی نہ تھی + تب وہ یہوداہ کے پاس پھر آیا اور کہا کہ میں اُسے
۲۳ نہیں پا سکتا ہوں اور وہاں کے لوگ بھی کہتے ہیں کہ کسبی وہاں نہیں تھی + یہوداہ بولا کہ
خیر وہی لیوے نہ ہو کہ ہم بدنام ہوویں - دیکھہ میں نے تو بکری کا بچہ بھیجا پر تو نے اُسے
نہ پایا +

۲۴ اور یوں ہوا کہ قریب تین مہینے کے بعد یہوداہ سے کہا گیا کہ تیری بہو تمر نے زنا کیا
اور دیکھہ اُسے چھنالے کا حمل بھی ہی + یہوداہ بولا کہ اُسے باہر لاؤ کہ وہ جلائی جاوے +
۲۵ جب وہ نکالی گئی اُسنے اپنے سسر کو کہلا بھیجا کہ مجھے اُس شخص کا حمل ہی جس کی یہہ چیزیں
۲۶ ہیں - اور کہا دریافت کیجیے کہ یہہ چھاپ اور بازوبند اور یہہ عصا کس کا ہی؟ تب یہوداہ
نے اقرار کیا اور کہا کہ وہ مجھہ سے زیادہ صادق ہی - کیونکہ میں نے اُسے اپنے بیٹے سیلہ
کو نہ دیا + لیکن وہ آگے کو اُس سے ہمبستر نہ ہوا +

۲۷ اور اُسکے جننے کے وقت میں یوں ہوا کہ اُسکے پیٹ میں توام تھے + اور جب وہ
۲۸ جننے لگی تو ایک کا ہاتھہ نکلا اور دائی جنائی نے پکڑ کے اُسکے ہاتھہ میں نارا باندھکر کہا
۲۹ کہ یہہ پہلے نکلا + اور یوں ہوا کہ اُسنے اپنا ہاتھہ پھر کھینچ لیا - اور کیا دیکھتی ہی؟ کہ وہیں
اُسکا بھائی نکل آیا - اور وہ بولی تو کیا ہی پھاڑ نا ہی؟ یہہ پھاڑ تجھہ پر آویگی - سو اُسکا
۳۰ نام فارص رکھا گیا + بعد اُسکے اُسکا بھائی جس کے ہاتھہ میں نارا باندھا تھا نکل آیا
اور اُسکا نام زارہ رکھا گیا +

۳۹ باب ۱ اور یوسف کو مصر میں لائے اور فوطیفار مصری نے جو فرعونی امیر اور بادشاہ
کے جلوداروں کا سردار تھا اُسکو اِسماعیلیوں کے ہاتھہ سے جو اُسے وہاں لائے تھے
۲ مول لیا + اور خداوند یوسف کے ساتھہ تھا اور وہ صاحبِ اِقبال ہوا - سو وہ اپنے مصری
۳ آقا کے گھر میں رہا + اور اُسکے آقا نے دیکھا کہ خداوند اُسکے ساتھہ ہے اور یہہ کہ خداوند
۴ نے اُسکے سب کاموں میں اُسے اِقبالمند کیا چنانچہ یوسف اُسکی نظر میں موردِ لطف
ہوا اور اُسنے اُسکی خدمت کی - اور اُسنے اُسے اپنے گھر کا مختار کیا اور سب جو کچھہ کہ
۵ اُسکا تھا اُسکے قبضے میں کر دیا + اور یوں ہوا کہ جس وقت سے کہ اُسنے اُسے گھر پر
اور اپنی سب چیزوں پر مختار کیا خداوند نے اُس مصری کے گھر میں یوسف کے سبب
سے برکت بخشی - اور اُسکی سب چیزوں میں جو گھر میں اور کھیت میں تھیں خداوند
۶ کی طرف سے برکت ہوئی + اور اُسنے اپنا سب کچھہ یوسف کے قبضے میں کر دیا اور اُسنے
روٹی کے سوا جسے کھا لیتا تھا کسی چیز سے کام نہ رکھا + اور یوسف خوبصورت اور
نورپیکر تھا +

۷ اور اُسکے بعد یوں ہوا کہ اُسکے آقا کی جورو کی آنکھہ یوسف پر لگی اور وہ بولی کہ
۸ میرے ساتھہ ہمبستر ہو + لیکن اُسنے نہ مانا - اور اپنے آقا کی جورو سے کہا کہ دیکھہ میرا
آقا کسی چیز سے جو گھر میں میرے پاس ہے واقف نہیں - اور اُسنے اپنا سب کچھہ میرے
۹ ہاتھہ میں کر دیا + اِس گھر میں مجھہ سے زیادہ کوئی بڑا نہیں - اور اُسنے سوا تیرے کوئی
چیز میرے اِختیار سے باہر نہیں رکھی - اور یہہ اِسلیئے ہے کہ تو اُسکی جورو ہے - پھر میں
۱۰ ایسی بڑی بدذاتی کیوں کروں اور خدا کا گنہگار ہوؤں؟ اور وہ ہر چند یوسف کو
روز روز کہتی رہی پر اُسنے اُسکی نہ سُنی کہ اُسکے ساتھہ سووے یا اُسکے ساتھہ رہے +
۱۱ اور یوں ہوا کہ ایکدن وہ اپنے کام کے لیئے گھر کے اندر گیا - اور گھر کے لوگوں میں سے
۱۲ وہاں کوئی نہ تھا + تب اُسنے اُسکا پیراہن پکڑ کے کہا کہ میرے ساتھہ ہمبستر ہو + وہ
اپنا پیراہن اُسکے ہاتھہ میں چھوڑ کر بھاگا اور باہر نکل گیا +

۱۳ جب اُسنے دیکھا کہ اُسنے اپنا پیراہن میرے ہاتھہ میں رہنے دیا اور بھاگ نکلا تو
۱۴ اُسنے اپنے گھر کے لوگوں کو بُلایا اور کہا کہ دیکھو وہ ایک عبری کو ہمارے گھر میں لے آیا
کہ وہ ہم سے ٹھٹھا کرے - وہ اندر گھُسا کہ میرے ساتھہ ہمبستر ہو اور میں بڑے زور
۱۵ سے چلّا اُٹھی + جب اُسنے دیکھا کہ میں نے آواز بلند کی اور چلّائی تو اپنا پیراہن میرے ہاتھہ
۱۶ میں چھوڑ بھاگا اور باہر نکل گیا + سو اُسنے اُسکا پیراہن اپنے پاس رکھا جب تک کہ اُس کا
۱۷ آقا گھر میں آیا + تب اُس نے ایسی ہی باتیں اُس سے کہیں کہ یہہ عبری غلام جو تو نے ہم پاس
۱۸ لا رکھا گھُس آیا کہ مجھہ سے ٹھٹھا کرے + اور جب میں نے آواز بلند کی اور چلّا اُٹھی تو وہ
۱۹ اپنا پیراہن مجھہ پاس چھوڑ کر باہر نکل بھاگا + جب اُسکے آقا نے یے باتیں جو اُسکی جورو
نے کہیں کہ تیرے غلام نے مجھہ سے یوں کیا سُنیں تو اُسکا غضب بھڑکا +
۲۰ اور یوسف کے آقا نے اُسکو پکڑا اور اُسکو ایک جگہ جہاں بادشاہ کے قیدی بند
۲۱ تھے قید میں ڈالا - وہ وہاں قید خانے میں رہا کرتا تھا + لیکن خداوند یوسف کے ساتھہ
۲۲ تھا - اُسنے اُسپر رحم کیا اور قید خانہ کے داروغہ کو اُسپر مہربان کیا + اور قید خانے کے داروغہ
نے سب قیدیوں کو جو قید میں تھے یوسف کے ہاتھہ میں سونپا - اور جو کام وہاں کیا جاتا
۲۳ تھا اُسکا مختار وہی تھا + اور قید خانے کا داروغہ سب کاموں سے جو اُسکے ہاتھہ میں
تھے بیفکر تھا - اِسلیئے کہ خداوند اُسکے ساتھہ تھا - اور خداوند نے اُسے اُن کاموں میں جو
اُسنے کیئے اِقبالمند کیا +

۴۰ باب بعد اِن باتوں کے یوں ہوا کہ شاہِ مصر کا ساقی اور نان پز اپنے خداوند شاہِ مصر کے
۲ مجرم ہوئے + اور فرعون اپنے دو سرداروں پر جن میں ایک ساقیوں اور دوسرا نان پزوں
۳ کا داروغہ تھا غصّے ہوا - اور اُسنے اُنکو نگہبانی کے لیئے جلوداروں کے سردار کے گھر
۴ میں اُسی جگہ جہاں یوسف بند تھا قید خانے میں ڈالا + جلوداروں کے سردار نے اُنہیں
یوسف کے حوالے کیا اور اُس نے اُن کی خدمت کی - وے ایک مدّت تک
نظر بند رہے +

اور ہر ایک نے اُن دونوں میں سے یعنے شاہِ مصر کے ساقی اور نان پز نے جو ۵
قید خانے میں بند تھے ایک ہی رات ایک ایک خواب اپنی تعبیر کے موافق دیکھا + اور ۶
یوسف صبح کو اُن پاس اندر گیا اور اُن پر نگاہ کی اور دیکھا کہ وے اُداس ہیں + اُسنے فرعونی ۷
سرداروں سے جو اُسکے ساتھ اُسکے خداوند کے گھر میں نگہبانی کے لئے اسیر تھے پوچھا کہ
آج تم کس لئے اُداس نظر آتے ہو؟ وے بولے ہم نے ایک خواب دیکھا ہے جس کی تعبیر ۸
کرنیوالا کوئی نہیں + یوسف نے اُنہیں کہا کیا تعبیر کی قدرت خدا کو نہیں؟ مجھ سے
بیان کیجیئے + تب سردار ساقی نے اپنا خواب یوسف سے بیان کیا اور اُسے کہا دیکھ ۹
میرے خواب میں ایک تاک میرے سامنے تھی۔ اُس تاک میں تین ڈالیاں تھیں۔ اُن میں ۱۰
کلیاں نکلیں اور اُن میں پھول آئے اور اُسکے سب گچھوں میں انگور پکے۔ اور فرعون کا پیالہ ۱۱
میرے ہاتھ میں تھا۔ سو میں نے اُن انگوروں کو لیکے فرعون کے جام میں نچوڑا۔
اور وہ جام میں نے فرعون کے ہاتھ میں دیا + تب یوسف بولا اُسکی تعبیر یہہ ہے کہ یہہ ۱۲
تین ڈالیاں تین دن ہیں + اور فرعون اب سے تین دن میں تیری روبکاری کریگا اور ۱۳
تجھے تیرا منصب پھر دیگا اور تو آگے کیطرح جب تو فرعون کا ساقی تھا اُسکے ہاتھ میں پھر
جام دیگا + لیکن جب تو خوشحال ہو تو مجھے یاد کیجیو اور مجھ پر مہربانی کیجیو اور فرعون سے ۱۴
میرا ذکر کیجیو اور مجھے اِس گھر سے مخلصی دلوائیو۔ کہ وے عبرانیوں کی ولایت سے مجھے ۱۵
چُرا لائے۔ اور یہاں بھی میں نے ایسا کام نہیں کیا کہ وے مجھے اِس قید خانے میں
رکھیں + جب سردار نان پز نے دیکھا کہ تعبیر خوب ہوئی تو یوسف سے کہا کہ میں بھی خواب ۱۶
میں تھا اور دیکھ کہ سر پر تین ٹوکریاں روٹی کی تھیں + اور اوپر کی ٹوکری میں فرعون کے ۱۷
لئے سب قسم کا پکا ہوا مال تھا۔ اور پرندے میرے سر پر اُس ٹوکری میں سے کھاتے تھے +
یوسف نے جواب دیا اور کہا اُسکی تعبیر یہہ ہے کہ یے تین ٹوکریاں تین دن ہیں + فرعون ۱۸ ۱۹
اب سے تین دن میں تیرا سر تیرے تن سے جدا کریگا اور ایک درخت پر تجھے لٹکائیگا اور
پرندے تیرا گوشت نوچ نوچ کھائینگے +

۲۰ اور تیسرے دن جو فرعون کی سالگرہ کا دن تھا یوں ہوا کہ اُسنے اپنے سب نوکروں
کی مہمانی کی۔ اور اُسنے سردار ساقی اور نان پز کی اپنے نوکروں میں سے روبکاری کی۔
۲۱ اور اُسنے سردار ساقی کو اُسکی خدمت پر پھر قایم کیا اور اُسنے فرعون کے ہاتھ میں جام
۲۲ دیا + پر اُسنے سردار نان پز کو پھانسی دی جیسا یوسف نے اُن سے تعبیریں کہی تھیں +
۲۳ پر سردار ساقی نے یوسف کو یاد نہ کیا بلکہ اُسے بھول گیا +
۴۱ باب پھر فرعون نے دوسرے سال کے آخیر دنوں میں خواب دیکھا کہ وہ لبِ دریا کھڑا ہی
۲ اور کیا دیکھتا ہی کہ دریا سے سات خوبصورت اور موٹی گائیں نکلیں اور نیستان میں چرنے لگیں +
۳ اور کیا دیکھتا ہی کہ اُسکے بعد اَور سات گائیں بدشکل اور دُبلی دریا سے نکلیں اور دریا کے
۴ گھاٹ پر اُن سات گایوں کے نزدیک کھڑی ہوئیں + اور اُن بدصورت اور دُبلی گایوں نے
۵ اُن خوبصورت اور موٹی سات گایوں کو کھا لیا + تب فرعون جاگا + اور پھر سو گیا اور دوبارہ
خواب دیکھا کہ اناج کی بھری ہوئی اور اچھی سات بالیں ایک ڈانٹھی میں ظاہر ہوئیں +
۶ اور کیا دیکھتا ہی کہ بعد اُنکے اَور سات بالیں پتلی اور پُروا ہوا سے مُرجھائی ہوئی نکلیں +
۷ اور وے پتلی سات بالیں اُن اچھی بھری ہوئی سات بالوں کو نگل گئیں + اور فرعون جاگا
۸ اور دیکھا کہ وہ خواب تھا + اور یوں ہوا کہ صبح کو اُسکا جی گھبرایا۔ تب اُسنے مصر کے
سارے جادوگروں اور اُسکے سب دانشمندوں کو بلا بھیجا اور فرعون نے اپنا خواب
اُن سے کہا۔ پر اُن میں سے کوئی فرعون کے خواب کی تعبیر نہ کر سکا +
۹ ۱۰ اُسوقت سردار ساقی نے فرعون سے کہا کہ میری خطائیں آج مجھے یاد آئیں + کہ
فرعون اپنے بندے پر غصے تھا اور مجھے جلوداروں کے گھر میں قید کیا تھا مجھے اور
۱۱ سردار نانبائی کو بھی۔ تب ہم نے یعنے میں نے اور اُسنے ایک ہی رات میں ایک خواب
۱۲ دیکھا۔ ہم میں ایک ایک نے خواب دیکھا۔ اپنے خواب کی تعبیر کے موافق + اور ایک عبری جوان
جلوداروں کے سردار کا نوکر وہاں ہمارے ساتھ تھا۔ ہم نے اُس سے کہا۔ اُسنے ہمارے
۱۳ خوابوں کی تعبیر کی اور ہر ایک کے خواب کی اُسکے موافق تعبیر کی + اور اُس نے جیسی

ہم سے تعبیر کی تھی ویسا ہی ہوا ۔ مجھے اپنے منصب پر قائم کیا اور اُسے پھانسی دی +
تب فرعون نے یوسف کو بُلوایا ۔ وے جلد اُسے قید خانے سے لے آئے اور ۱۴
اُسنے سر مونڈایا اور کپڑے بدلکے فرعون کے حضور آیا + فرعون نے یوسف کو کہا میں نے ۱۵
خواب دیکھا جس کی تعبیر کوئی نہیں کر سکتا ۔ اور میں نے سُنا ہی کہ تو خواب کو سمجھکے اُسکی
تعبیر کرتا ہی + یوسف نے جواب میں فرعون سے کہا کہ میری کیا طاقت ہی خدا فرعون کی ۱۶
سلامتی کا جواب اُسے دیوے + تب فرعون نے یوسف سے کہا میں نے خواب میں دیکھا ۱۷
کہ میں دریا کے کنارے پر کھڑا ہوں ۔ اور کیا دیکھتا ہوں کہ موٹی اور خوبصورت سات ۱۸
گائیں دریا سے نکلیں اور نیستان میں چرنے لگیں ۔ اور کیا دیکھتا ہوں کہ بعد اِنکے نہایت ۱۹
بدصورت اور خراب اور دُبلی سات اَور گائیں نکلیں ایسی بُری کہ میں نے ساری زمین مصر
میں کبھی نہیں دیکھیں ۔ اور وے دُبلی اور بدشکل گائیں پہلی موٹی سات گایوں کو ۲۰
نگل گئیں ۔ جب وے اُنہیں کھا گئیں تو یہہ معلوم نہ ہوا کہ وے اُنکے پیٹ میں گئیں ۔ ۲۱
اور وے ویسی ہی بدصورت تھیں جیسی پہلے تھیں ۔ تب میں جاگا + اور پھر خواب میں ۲۲
دیکھا کہ اچھی گھنی سات بالیں ایک ڈانٹھی سے نکلیں ۔ اور کیا دیکھتا ہوں کہ اور سات ۲۳
بالیں پتلی اور پُروا ہوا سے مُرجھائی ہوئی اُنکے بعد اُگیں ۔ اور اُن پتلی بالوں نے اچھی ۲۴
سات بالوں کو نگل لیا ۔ اور میں نے یہہ جادوگروں سے کہا ۔ ہرگز کوئی تعبیر مجھہ سے نہ کر سکا +
تب یوسف نے فرعون سے کہا کہ فرعون کا خواب ایک ہی ہی ۔ خدا نے جو کچھہ وہ ۲۵
کیا چاہتا ہی فرعون کو دکھلایا + وے سات اچھی گائیں سات برس ہیں ۔ اور وے ۲۶
اچھی سات بالیں سات برس ہیں ۔ خواب ایک ہی ہی + اور وے دُبلی بدصورت سات ۲۷
گائیں جو اُنکے بعد نکلیں سات برس ہیں ۔ اور وے سات خالی بالیں جو پُروا ہوا سے
مُرجھائی ہوئی ہیں سوکال کے سات برس ہیں + یہہ وہی بات ہی جو میں نے فرعون سے ۲۸
کہی ۔ خدا نے جو کچھہ کیا چاہتا ہی فرعون کو دکھلایا + دیکھہ کہ سات برس تک ساری ۲۹
زمینِ مصر میں بڑی سستی ہوگی ۔ اور بعد اُنکے سات برس کا کال ہوگا ۔ اور زمینِ مصر ۳۰

۳۱ کی ساری بڑھتی بھول جائیگی - اور یہہ کال زمین کو ہلاک کریگا - اور وہ بڑھتی ملک میں
۳۲ اُس آنیوالے کال کے سبب سے ہرگز معلوم نہ ہوگی - کیونکہ وہ سخت کال ہوگا + اور
فرعون پر جو خواب دُہرایا گیا سو اِسلیئے ہی کہ یہہ بات خدا سے مقرر کی گئی ہی اور خدا جلد
۳۳ اُسے کریگا + اِسلیئے فرعون کو چاہیئے کہ ایک ہوشیار عقلمند مرد کو کھوجے اور اُسے مصر
۳۴ کی زمین پر مختار کرے + اور فرعون اُسے حکم دیوے کہ وہ اِس زمین پر تحصیلداروں کو
مقرر کرے اور بڑھتی کے سات برس تک پانچواں حصّہ مصر کی زمین سے لیا کرے +
۳۵ اور وے اُن اچھے برسوں کی جو آتے ہیں سب کھانیکی چیزیں جمع کریں اور غلّہ فرعون
۳۶ کے حکم میں رکھیں سب کھانیکی چیزوں کی محافظت شہروں میں کریں + اور وہی خورش
کال کے سات برس کے لئے جو مصر کی زمین میں پڑیگا ذخیرہ ہوگی - تا کہ یہہ ملک کال
کے سبب سے ہلاک نہ ہو +

۳۷ یہہ تعبیر فرعون کی نگاہ میں اور اُسکے سب نوکروں کی نظر میں اچھی معلوم ہوئی +
۳۸ فرعون نے اپنے نوکروں کو کہا کیا ہم ایسا جیسا یہہ مرد ہی کہ جس میں خدا کی روح ہی
۳۹ پا سکتے ہیں ؟ اور فرعون نے یوسف سے کہا ازبس کہ خدا نے تجھے اِس سب میں بینائی
۴۰ دی ہی سو کوئی تجھہ سا عاقل اور دانشور نہیں ہی + تو میرے گھر کا مختار ہو اور اپنا حکم
۴۱ میری سب رعیت پر جاری کر - فقط تخت نشینی میں میں تجھہ سے بزرگتر ہونگا + پھر
۴۲ فرعون نے یوسف سے کہا کہ دیکھہ میں نے تجھے ساری زمینِ مصر پر حکومت بخشی + اور
فرعون نے اپنی انگشتری اپنے ہاتھہ سے نکالکر یوسف کے ہاتھہ میں پہنادی - اور اُسے
۴۳ کتان کا لباس پہنایا اور سونے کا طوق اُسکے گلے میں ڈالا - اور اُسنے اُسے اپنی
دوسری گاڑی میں سوار کر دیا - تب اُسکے آگے منادی کی گئی سب ادب سے رہو +
۴۴ اور اُسنے اُسے مصر کی ساری مملکت پر حاکم کیا + اور فرعون نے یوسف کو کہا میں
فرعون ہوں اور بغیر تیرے مصر کی ساری زمین میں کوئی اِنسان اپنا ہاتھہ یا پانوں
۴۵ نہ اُٹھاویگا + اور فرعون نے یوسف کا خطاب جہاں پناہ رکھا - اور اُس نے

شہراون کے کاہن فوطیفرع کی بیٹی آسناتھ کو اُس سے بیاہ دیا + اور یوسف
مصر کی زمین میں پھرا +
۴۶ اور یوسف جس وقت مصر کے بادشاہ فرعون کے حضور کھڑا ہوا تیس برس کا تھا +
۴۷ اور یوسف فرعون کے حضور سے نکل کر مصر کی ساری زمین میں پھرا + اور بڑھتی کے سات
۴۸ برس میں زمین مالامال ہوئی + تب اُسنے اُن سات برسوں کی ساری چیزیں کھانے کی
جو زمینِ مصر میں تھیں جمع کیں - اور اُسنے اُن کھانے کی چیزوں کو بستیوں میں ذخیرہ کیا
اور اُن کھیتوں کی جو ہر بستی کے آس پاس تھے کھانے کی چیزیں اُس بستی میں رکھیں +
۴۹ اور یوسف نے غلہ بہت کثرت سے جیسے دریا کی ریت ایسا کہ وہ حساب کرنے سے باز رہا
جمع کیا - کیونکہ وہ بے حساب تھا +
۵۰ اور یوسف کے دو بیٹے شہرِ اون کے کاہن فوطیفرع کی بیٹی آسناتھ کے پیٹ سے
۵۱ کال سے پیشتر پیدا ہوئے + اور یوسف نے پلوٹھے کا نام منسّی رکھا - کیونکہ اُسنے کہا کہ خدا
۵۲ نے سب میری اور میرے باپ کے گھر کی مشقت بھلائی + اور دوسرے کا نام افرائیم رکھا
اور کہا کہ خدا نے مجھے میرے رنج کی زمین میں پھلدار کیا +
۵۳ اور سات برس سستی کے جو زمینِ مصر میں تھے آخر ہوئے اور گرانی کے سات برس
۵۴ جیسا کہ یوسف نے کہا تھا آنے شروع ہوئے + اور سب زمین میں گرانی ہوئی پر ہنوز مصر کی
۵۵ ساری زمین میں روٹی تھی + پر جب ساری زمینِ مصر بھوکھ سے ہلاک ہونے لگی تو خلق
روٹی کے لئے فرعون کے آگے چلاّئی + فرعون نے سب مصریوں کو کہا کہ یوسف کنے جاؤ
۵۶ وہ جو تمہیں کہے سو کرو + اور تمام روئے زمین پر کال تھا اور یوسف نے ذخیرے کے
۵۷ کھتے کھولکے مصریوں کے ہاتھ بیچے - اور مصر کی زمین میں کال بہت بڑھا - اور سارے
ملکِ مصر میں یوسف کنے مول لینے آئے - کیونکہ سب ملکوں میں سخت کال تھا +
۴۲ باب ۱ جب یعقوب نے دیکھا کہ مصر میں غلہ ہے تب یعقوب نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ تم
۲ کیوں ایک دوسرے کو تاکتے ہو؟ دیکھو میں نے سُنا ہے کہ مصر میں غلہ ہے - تم وہاں جاؤ اور وہاں

۳ سے ہمارے لیئے مول لو۔ تاکہ ہم جیئیں اور نہ مریں + سو یوسف کے دس بھائی غلہ
۴ مول لینے کو مصر میں آئے + پر یعقوب نے یوسف کے بھائی بنیمین کو اُسکے بھائیوں
۵ کے ساتھہ نہ بھیجا اِسلیئے کہ اُسنے کہا کہیں ایسا نہ ہو کہ اُسپر کچھہ آفت آوے + پس اسرائیل
کے بیٹے اَور آنیوالوں میں ملے ہوئے خرید کرنے آئے کہ کنعان کے ملک میں کال تھا +
۶ اور یوسف ملک کا حاکم تھا کہ وہ ملک کے سارے لوگوں کے ہاتھہ غلہ بیچتا تھا + سو یوسف
۷ کے بھائی آئے اور اپنے کو زمین کیطرف جھکائے ہوئے اُسکے حضور خم ہوئے + یوسف
نے اپنے بھائیوں کو دیکھا اور اُنہیں پہچان گیا۔ پر اُسنے آپ کو ناواقف بنایا اور اُن
سے سخت بولی بولا اور اُن سے پوچھا تم کہاں سے آئے ہو؟ وے بولے کنعان کی
۸ زمین سے کھانیکی چیزیں مول لینے کو + یوسف نے تو اپنے بھائیوں کو پہچانا پر اُنہوں نے
۹ اُسے نہ پہچانا + اور یوسف کو وے خواب جو اُسنے اُنکی بابت دیکھے تھے یاد آئے اور اُسنے
۱۰ اُنہیں کہا کہ تم جاسوس ہو کر آئے ہو تاکہ اِس زمین کی بُری حالت دریافت کرو + اُنہوں
نے اُسے کہا نہیں اے میرے خداوند۔ تیرے غلام کھانیکی چیزیں مول لینے آئے ہیں +
۱۱ ۱۲ ہم سب ایک ہی شخص کے بیٹے ہیں ہم سچے ہیں تیرے غلام جاسوس نہیں + وہ بولا کہ
۱۳ نہیں بلکہ تم زمین کی بُری حالت دیکھنے آئے ہو + تب اُنہوں نے کہا کہ تیرے غلام بارہ
بھائی کنعان کے بیچ ایک ہی شخص کے بیٹے ہیں۔ اور دیکھہ چھوٹا آجکے دِن ہمارے باپ
کے پاس ہی اور ایک نہیں ملتا +
۱۴ ۱۵ تب یوسف نے اُنہیں کہا وہی جو میں نے تمہیں کہا کہ تم جاسوس ہو۔ اِسی سے تم
اِمتحان کیئے جاؤگے۔ فرعون کی زندگی کی قسم کہ تم یہاں سے بغیر اُسکے کہ تمہارا چھوٹا
۱۶ بھائی یہاں آوے جانے نہ پاؤگے + ایک کو آپ میں سے بھیجو کہ تمہارے بھائی کو لاوے
اور تم قید رہو تاکہ تمہاری باتیں جانچی جاویں کہ تم سچے ہو کہ نہیں۔ اور نہیں تو فرعون کی
۱۷ جان کی قسم تم یقیناً جاسوس ہو + سو اُس نے اُن سب کو باہم تین دِن تک نظربند
۱۸ رکھا + اور تیسرے دِن یوسف نے اُنہیں کہا یوں کرو تاکہ زندہ رہو۔ کہ میں خدا سے

۱۹ ڈرتا ہوں + کہ اگر تم سچے ہو تو ایک کو اپنے بھائیوں میں سے قید خانے میں بند رہنے
۲۰ دو - اور تم کال کے لئے اپنے گھر میں غلّہ لے جاؤ - لیکن اپنے چھوٹے بھائی کو مجھ پاس
لے آئیو - تمہاری باتیں یوں ثابت ہونگی اور تم نہ مروگے + چنانچہ اُنہوں نے یونہیں کیا +
۲۱ اور اُنہوں نے آپس میں کہا کہ ہم سچ اپنے بھائی کی بابت مُجرِم ہیں کہ جب اُس نے
ہماری مِنّت اور زاری کی ہم نے اُسکی خستہ دِلی دیکھی اور اُسکی نہ سُنی - اِسلئے یہہ مصیبت
۲۲ ہم پر پڑی + تب روبن نے جواب میں اُنہیں کہا کیا میں تمہیں نہ کہتا تھا کہ اِس بچّے
۲۳ پر ظلم نہ کرو - اور تم شنوا نہ ہوئے - یہہ بھی دیکھو کہ اُسکے خون کی بازپرس ہوئی + اور
وے نہ جانتے تھے کہ یوسف اُنکی باتیں سمجھتا ہے اِسلئے کہ اُنکے درمیان ایک ترجمان تھا +
۲۴ تب وہ اُن میں سے کنارے گیا اور رویا اور پھر اُن پاس آیا اور اُن سے باتیں کیں اور
اُن میں سے شمعون کو لیکے اُنکی آنکھوں کے سامنے باندھا +
۲۵ تب یوسف نے حکم کیا کہ اُن کے بورے غلّہ سے بھریں اور ہر شخص کی نقدی اُسکے
بورے میں رکھکے پھیر دیں اور اُنہیں سفر کی خورش بھی دیویں - اُن سے یوں سلوک
۲۶ ۲۷ کیا گیا + اور اُنہوں نے اپنے گدھوں پر غلّہ لادا اور وہاں سے روانہ ہوئے + جب
اُن میں سے ایک نے اپنا بورا کھولا تا کہ اپنے گدھے کو منزل پر دانہ گھاس دیوے تو
۲۸ اُسنے اپنی نقدی دیکھی کہ وہ بورے میں اوپر دھرا ہے + تب اُسنے اپنے بھائیوں سے کہا
کہ میری نقدی پھیر دی گئی - اور دیکھو کہ وہ میرے بورے میں ہے + تب اُنکا دِل ٹھکانے
نہ رہا اور وے ڈرکر ایک دوسرے کو کہنے لگے خدا نے ہم سے یہہ کیا کیا؟ +
۲۹ آخر وے زمین کنعان میں اپنے باپ یعقوب پاس پہنچے اور اپنا سب حال جو
۳۰ اُن پر گذرا تھا اُس سے کہا اور بولے کہ وہ شخص جو اُس مُلک کا مالک ہے ہم سے سختی سے
۳۱ بولا اور ہمیں زمین کے جاسوس ٹھہرایا + ہم نے اُسسے کہا کہ ہم سچے آدمی ہیں ہم جاسوس
۳۲ نہیں ہیں - ہم بارہ بھائی ایک باپ کے بیٹے ہیں - ہم میں سے ایک نہیں رہا اور سب سے
۳۳ جو چھوٹا ہے آج اپنے باپ پاس زمین کنعان میں ہے + تب اُس شخص نے جو مُلک کا مالک ہے

ہم کو کہا میں اب تمہیں جانچونگا کہ سچے ہو کہ نہیں - اپنا ایک بھائی مجھہ پاس چھوڑو
۳۴ اور اپنے گھرانے کے لئے کال کی خورش لو اور جاؤ - اور اپنے چھوٹے بھائی کو میرے
پاس لے آؤ - تب میں جانونگا کہ تم جاسوس نہیں بلکہ سچے ہو - پھر میں تمہارے بھائی
کو تمہارے حوالے کرونگا اور تم ملک میں سوداگری کیجیو +
۳۵ اور یوں ہوا کہ جب اُنہوں نے اپنے بورے خالی کئے تو دیکھا کہ ہر شخص کی
نقدی بندھی ہوئی اُسکے بورے میں تھی - اور وے اور اُنکا باپ نقدی کی تھیلیاں
۳۶ دیکھکے ڈر گئے + اور اُنکے باپ یعقوب نے اُنہیں کہا تم نے مجھے بے اولاد کیا - یوسف
نہیں ہی اور شمعون بھی نہیں - بنیمین کو بھی لے جاؤ گے - یہہ سب باتیں میرے
۳۷ مخالف ہیں + تب روبن نے اپنے باپ سے خطاب کرکے کہا کہ اگر میں اُسکو تجھہ پاس
نہ لاؤں تو تو میرے دونوں بیٹوں کو قتل کیجیو - اُسے میرے ہاتھہ میں سونپ دے
۳۸ کہ میں اُسے پھر تجھہ پاس پہنچاؤنگا + اُسنے کہا میرا بیٹا تمہارے ساتھہ نہ جائیگا - کہ اُسکا
بھائی مر گیا اور وہ اکیلا رہ گیا - اگر اُسپر جس راہ میں کہ تم جاتے ہو کچھہ آفت ہو تو تم میرے
بڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھہ گور میں اُتارو گے +

۴۳ باب اور زمین پر وہ کال بڑا سخت تھا + اور یوں ہوا کہ جب وہ غلہ جو مصر سے لائے
۲ تھے وے کھا چکے تو اُنکے باپ نے اُنہیں کہا کہ پھر جاؤ اور ہمارے لئے تھوڑی خورش
۳ مول لو + تب یہوداہ نے اُسے کہا کہ اُس مرد نے ہم کو نہایت تاکید سے کہا ہی کہ تم
۴ بغیر اِسکے کہ تمہارا بھائی تمہارے ساتھہ نہ ہو میرا مُنہہ نہ دیکھو گے + سو اگر تو ہمارا
۵ بھائی ہمارے ساتھہ بھیجتا ہی تو ہم جائینگے اور تیرے لئے خورش مول لینگے - اور اگر
نہیں بھیجتا ہی تو ہم نہ جائینگے - کہ اُس مرد نے ہم سے کہا ہی جب تک تمہارا بھائی تمہارے
۶ ساتھہ نہ ہو تم میرا مُنہہ نہ دیکھو گے + تب اِسرائیل نے کہا کہ تم نے مجھہ سے کیوں یہہ
۷ بدی کی کہ اُس مرد سے کہا کہ ہمارا اور ایک بھائی ہی؟ وے بولے کہ اُس مرد نے ہمیں
تنگ کرکے ہمارا اور ہمارے کنبے کا حال پوچھا کہ کیا تمہارا باپ اب تک جیتا ہی؟

آیا تمہارا کوئی اور بھائی ہی؟ تو ہم نے باتوں کے سرِ رشتے کے موافق اُسے کہا۔ کیا ہم
جانتے تھے کہ وہ ہمیں کہیگا کہ اپنے بھائی کو لے آؤ؟ تب یہوداہ نے اپنے باپ اِسرائیل ۸
کو کہا کہ اِس جوان کو میرے ساتھ بھیج کہ ہم اُٹھیں اور جاویں۔ تاکہ ہم اور تو اور ہمارے
بچے جیویں اور مر نہ جاویں + اور میں اُسکا ضامن ہوتا ہوں۔ تو میرے ہی ہاتھ سے ۹
اُسکو طلب کیجیو۔ اگر میں اُسے تیرے پاس نہ لاؤں اور تیرے سامنے نہ بٹھاؤں تو تو
یہہ گناہ ابد تک میری گردن پر رکھیو + کیونکہ اگر ہم دیری نہ کرتے تو یقیناً اب تک دوبارہ ۱۰
پھر آئے ہوتے + تب اُنکے باپ اِسرائیل نے اُنہیں کہا کہ اگر اب یوں نہیں ہی تو یوں کرو۔ ۱۱
کہ کچھ خاصہ میوہ اِس زمین کا اپنے برتنوں میں رکھ لو اور اُس مرد کے لئے ہدیہ لیجاؤ
تھوڑا روغن بلسان تھوڑا شہد کچھ گرم مصالح اور مُر اور پستہ اور بادام + اور دُہری ۱۲
قیمت اپنے ہاتھ میں لو۔ اور وہ نقدی جو تمہارے بوروں کے مُنہہ میں رکھی ہوئی تم
پھیر لائے اپنے ہاتھ میں پھیر لیجاؤ۔ شاید کہ وہ غلطی سے ہوا ہو + اپنے بھائی کو بھی لو۔ اُٹھو ۱۳
اور پھر اُس مرد پاس جاؤ + اور خدائے قادر اُس مرد کو تم پر مہربان کرے تاکہ وہ تمہارے ۱۴
دوسرے بھائی اور بنیمین کو چھوڑ دیوے + میں اگر بے اولاد ہوا تو ہوا +
تب اُنہوں نے وہ ہدیہ لیا اور دُہری نقدی کو اپنے ہاتھ میں بنیمین سمیت لیا اور ۱۵
اُٹھے اور مصر کو اُتر چلے اور یوسف کے آگے جا کر کھڑے ہوئے + جب یوسف نے بنیمین ۱۶
کو اُنکے ساتھ دیکھا تو اُسنے اپنے گھر کے داروغہ کو کہا کہ اِن مردوں کو گھر میں لے جا
اور کچھ ذبح کرکے تیار کر کیونکہ یہہ مرد دوپہر کو میرے ساتھ کھانا کھائینگے + اُس شخص نے ۱۷
جیسا یوسف نے فرمایا تھا کیا۔ چنانچہ وہ شخص اُنہیں یوسف کے گھر میں لایا + تب وے ۱۸
ڈرے کہ یوسف کے گھر میں لائے گئے + اور اُنہوں نے کہا کہ نقدی کی علت سے جو
پہلے مرتبہ ہمارے بوروں میں پھر گئی ہم یہاں لائے گئے ہیں۔ تاکہ وہ ہمارے لئے ایک
بہانہ ڈھونڈھے اور ہم پر حملہ کرے اور ہم کو پکڑے اور غلام کرے اور ہمارے گدھوں کو
چھین لے + تب اُنہوں نے یوسف کے گھر کے داروغہ پاس آکے گھر کے دروازے ۱۹

۲۰ ۲۱ اُس سے گفتگو کی اور کہا کہ ای صاحب ہم پہلی مرتبہ جو خورش مول لینے آئے تھے تو یوں
ہوا کہ جب ہم نے منزل پر اُترکے اپنے بوروں کو کھولا تو دیکھا کہ ہر شخص کی نقدی
اُسکے بورے میں اوپر دھری تھی - ہماری نقدی پوری تول کی تھی - سو ہم اُسے اپنے ہاتھ
۲۲ میں پھر لائے ہیں - اور ہم اَور نقدی خورش مول لینے کو اپنے ہاتھوں میں لائے ہیں -
۲۳ اور ہم نہیں جانتے کہ ہماری نقدی کس نے ہمارے بوروں میں رکھہ دی + اُسنے کہا کہ
تمہاری سلامتی ہووے - مت ڈرو - تمہارے خدا اور تمہارے باپ کے خدا نے تمہارے
بوروں میں خزانہ دیا - تمہاری نقدی مجھکو مل چکی + پھر وہ شمعون کو اُن پاس نکال لایا +
۲۴ اور اُس شخص نے اُن مردوں کو یوسف کے گھر میں لاکے پانی دیا کہ پانوں دھوویں -
اور اُنکے گدھوں کو دانہ گھاس دیا +
۲۵ پھر اُنہوں نے یوسف کے انتظار میں کہ وہ دوپہر کو آئیگا ہدیہ تیار کیا - کیونکہ اُنہوں نے
۲۶ سُنا تھا کہ ہمیں کھانا یہاں کھانا ہوگا + اور جب یوسف گھر میں آیا تو وے وہ ہدیہ جو
۲۷ اُنکے ہاتھہ میں تھا بھیتر لائے اور اُسکے لئے سجدے کو زمین پر گرے + اُسنے اُن سے
خیر و عافیت پوچھی اور کہا کہ تمہارا باپ اچھی طرح سے ہی ؟ وہ بوڑھا جس کا ذکر تم نے
۲۸ کیا تھا اب تک جیتا ہی ؟ اُنہوں نے جواب دیا کہ تیرا چاکر ہمارا باپ تندرست ہی - وہ ہنوز
۲۹ جیتا ہی + پھر اُنہوں نے سر جھکائے اور سجدے کئے + پھر اُسنے آنکھہ اُٹھائی اور اپنے
بھائی بنیمین اپنی ماں کے بیٹے کو دیکھا اور کہا کہ تمہارا چھوٹا بھائی جس کا ذکر تم نے مجھہ سے
۳۰ کیا تھا یہی ہی ؟ پھر کہا کہ ای میرے فرزند خدا تجھہ پر مہربان رہے + تب یوسف نے
جلدی کی - کیونکہ اُسکا جی اپنے بھائی کے لئے بھر آیا اور چاہا کہ رووے + وہ ایک خلوت
۳۱ میں گیا اور وہاں رویا + پھر اُسنے اپنا مُنہہ دھویا اور باہر نکلا اور اپنے تئیں ضبط کیا
۳۲ اور فرمایا کہ کھانا چُنو + اور اُنہوں نے اُسکے لئے الگ اور اُنکے لئے جُدا اور مصریوں
کے لئے جو اُنکے ساتھہ کھاتے تھے علیحدہ چُنا - اِسلئے کہ مصر کے لوگ عبرانیوں کے
۳۳ ساتھہ کھانا کھا نہیں سکتے - مصری اِسے مکروہ جانتے ہیں + اور وے اُسکے سامنے

بیٹھے بڑا اپنی بڑائی کے اور چھوٹا اپنی چھوٹائی کے موافق + تب وے تعجب سے ایک دوسرے
کو دیکھہ رہے + اور اُسنے اپنے آگے سے قابیں اُنکو اُٹھا دیں ۔ لیکن بنیمین کی قاب ۳۴
ہر ایک کی قاب سے پنچگنی تھی + اور اُنہوں نے اُسکے ساتھہ پیا اور خوش ہوئے +
اور اُسنے اپنے گھر کے داروغہ کو یہہ حکم کیا کہ اِن آدمیوں کے بوروں کو غلے سے ۴۴ باب ۱
جتنا کہ وے لیجا سکیں بھر اور ہر شخص کی نقدی اُسکے بورے کے اندر ڈالدے + اور ۲
میرا پیالہ روپے کا پیالہ چھوٹے کے بورے میں اوپر وار اُسکے غلے کی قیمت سمیت رکھہ دے +
چنانچہ اُسنے یوسف کے فرمانیکے موافق عمل کیا + جونہیں صبح کی روشنی ہوئی وے سب ۳
اپنے گدھے لیکے چل نکلے + جب وے شہر سے تھوڑی دور باہر گئے یوسف نے اپنے ۴
گھر کے داروغہ کو کہا اُٹھہ اور اُن لوگوں کا پیچھا کر ۔ اور جب تو اُنہیں پاوے تو اُنہیں کہہ
کہ تم نے کس لئے نیکی کے عوض یہہ بدی کی؟ کیا یہہ وہ نہیں جس میں میرا خداوند پیتا ہی ۵
اور جس سے وہ البتہ فال کھولتا ہی؟ پھر جو تم نے کیا بُرا کام کیا +
اور اُسنے اُنہیں جا لیا اور یے باتیں اُنہیں کہیں + تب اُنہوں نے اُسے کہا کہ ۶ ۷
ہمارا خداوند ایسی باتیں کیوں کہتا ہی؟ خدا نہ کرے کہ تیرے چاکر ایسا کام کریں + دیکھہ ۸
وہ نقدی جو ہم نے اپنے بوروں میں اوپر وار پائی سو ہم کنعان کی سرزمین سے تجھہ پاس
پھر لائے تھے ۔ پس کیونکر ہوگا کہ ہم نے تیرے خداوند کے گھر سے روپا یا سونا چرایا ہو؟
تیرے چاکروں میں وہ جسکے پاس نکلے مار ڈالا جائے اور ہم بھی اپنے خداوند کے غلام ۹
ہونگے + اُسنے کہا کہ تمہاری باتوں کے موافق ہوگا ۔ جس پاس کہ وہ نکلے میرا غلام ہوگا ۱۰
اور تم بیگناہ ٹھہروگے + تب فی الفور ہر مرد نے اپنا بورا زمین پر اُتارا اور ہر ایک نے اپنا ۱۱
بورا کھولا + اور وہ ڈھونڈھنے لگا ۔ اور بڑے سے شروع کرکے چھوٹے پر آخر کیا اور پیالہ ۱۲
بنیمین کے بورے میں پایا + تب اُنہوں نے اپنے کپڑے پھاڑے اور ہر مرد نے اپنا ۱۳
گدھا لادا اور شہر کو پھرا +
تب یہوداہ اور اُسکے بھائی یوسف کے گھر آئے ۔ کہ وہ ہنوز وہیں تھا ۔ اور وے ۱۴

۱۵ اُسکے آگے زمین پر گرے تب یوسف نے اُنہیں کہا تم نے یہہ کیسا کام کیا؟ کیا تم نہ
۱۶ جانتے تھے کہ مجھہ سا شخص البتہ فال کھولتا ہی؟ یہوداہ بولا کہ ہم اپنے خداوند سے کیا کہیں
اور کیا بولیں اور کیونکر اپنے تئیں پاک ٹھہراویں؟ کہ خدا نے تیرے چاکروں کی بدی ظاہر
۱۷ کی + دیکھہ کہ ہم اور وہ بھی جس کے پاس سے پیالہ نکلا اپنے خداوند کے غلام ہیں + وہ
بولا کہ خدا نہ کرے کہ میں ایسا کروں - یہہ شخص جس پاس سے پیالہ نکلا وہی میرا غلام ہوگا -
اور تم اپنے باپ پاس سلامت جاؤ +

۱۸ تب یہوداہ اُسکے نزدیک آکر بولا اي میرے خداوند اپنے چاکر کو پروانگی دیجیے کہ
اپنے خداوند کے کان میں ایک بات کہے - اور اپنے چاکر پر اپنے غضب کی آگ کو مت
۱۹ بھڑکنے دیجئے - کیونکہ تو فرعون کی مانند ہی + میرے خداوند نے اپنے چاکروں سے یوں
۲۰ کہکے سوال کیا کہ تمہارا باپ یا تمہارا بھائی ہی؟ اور ہم نے اپنے خداوند سے کہا کہ ہمارا
ایک بوڑھا باپ ہی - اور اُسکے بڑھاپے کا ایک چھوٹا لڑکا ہی - اور اُسکا بھائی مر گیا اور
۲۱ وہ اپنی ما کا ایک ہی رہا اور اُسکا باپ اُسپر عاشق ہی + تب تو نے اپنے چاکروں کو کہا
۲۲ کہ اُسے مجھہ پاس لاؤ کہ اُسپر نظر کروں + ہم نے اپنے خداوند سے کہا کہ وہ جوان اپنے
۲۳ باپ کو چھوڑ نہیں سکتا کہ اگر اپنے باپ کو چھوڑے تو وہ مر جائیگا + پھر تو نے اپنے چاکروں
کو کہا جب تک تمہارا چھوٹا بھائی تمہارے ساتھہ نہ آوے تم پھر میرا مُنہہ نہ دیکھوگے +
۲۴ اور یوں ہوا کہ جب ہم تیرے چاکر اپنے باپ پاس گئے تو ہم نے اپنے خداوند کی باتیں
۲۵ ۲۶ اُس سے کہیں + ہمارا باپ بولا پھر جاؤ اور ہمارے لئے تھوڑی خورش مول لو + ہم بولے کہ
ہم نہیں جا سکتے - اگر ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھہ ہووے تو ہم جائینگے - کیونکہ اُس
۲۷ شخص کا مُنہہ نہ دیکھنے پائینگے مگر جب کہ ہمارا چھوٹا بھائی ہمارے ساتھہ ہو + اور تیرے
۲۸ چاکر میرے باپ نے ہم کو کہا تم جانتے ہو کہ میری جورو مجھہ سے دو بیٹے جنی + ایک
مجھہ سے جُدا ہوا اور میں نے کہا یقیناً وہ پھاڑا گیا - اور میں نے اُسے اب تک نہیں دیکھا +
۲۹ اب اگر تم اِسکو بھی مجھہ سے جُدا کرتے ہو اور اِسپر کچھہ آفت پڑے تو تم میرے بڑھاپے

۳۰ کے بالوں کو غم کے ساتھہ قبر میں اُتارو گے + پس جو میں تیرے چاکر اپنے باپ پاس جاؤں
اور وہ جوان ہمارے ساتھہ نہ ہو۔ اِس سبب سے کہ اُسکی زندگی اُس جوان کی زندگی سے ملی
۳۱ ہوئی ہی تو آخر کو یہی ہوگا کہ وہ یہہ دیکھکر کہ جوان نہیں ہی مر جائیگا - اور تیرے چاکر تیرے
۳۲ نوکر اپنے باپ کے بڑھاپے کے بالوں کو غم کے ساتھہ قبر میں اُتارینگے + کیونکہ تیرے چاکر
نے اپنے باپ کے پاس اِس جوان کا ضامن ہوکے کہا کہ اگر میں اُسے تجھہ پاس نہ پہنچاؤں
۳۳ تو میں اپنے باپ کا ابد تک گنہگار رہوں + اِسلیئے اب مجھے اِجازت دیجیئے کہ تیرا چاکر جوان
کے بدلے اپنے خداوند کی غلامی میں رہے اور جوان کو اُسکے بھائیوں کے ساتھہ جانے دے +
۳۴ کیونکہ میں اپنے باپ پاس کیونکر جاؤں اگر جوان میرے ساتھہ نہ ہووے؟ ایسا نہ ہووے
کہ مصیبت جو میرے باپ پر پڑے میں اُسے دیکھوں +

۴۵ باب تب یوسف اپنے تئیں اُن سب کے آگے جو اُس پاس کھڑے تھے ضبط نہ کرسکا
اور چلّایا کہ ہر ایک کو مجھہ پاس سے باہر کرو + چنانچہ جب یوسف نے اپنے تئیں اپنے
۲ بھائیوں پر ظاہر کیا تو اُسوقت کوئی اُسکے ساتھہ نہ تھا + اور وہ چلّاکے رویا اور مصریوں
۳ اور فرعون کے گھرانے نے سُنا + اور یوسف نے اپنے بھائیوں کو کہا یوسف میں ہوں
آیا میرا باپ ابھی تک جیتا ہی؟ تب اُسکے بھائی اُسے جواب نہ دے سکے - کیونکہ وے اُسکے
۴ حضور گھبرا گئے + اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا میرے نزدیک آئیے + تب وے
۵ نزدیک آئے + اور وہ بولا میں تمہارا بھائی یوسف ہوں جسکو تم نے مصر میں بیچا + سو اِسلیئے
کہ تم نے مجھے یہاں بیچا غمگین نہ ہو - اور اپنے دلوں میں دق مت ہو - کیونکہ خدا نے جانوں
۶ کو بچانیکے لیئے مجھے تم سے آگے بھیجا + اِسلیئے کہ دو برس سے زمین پر کال ہی - اور ابھی اَور
۷ پانچ برس تک نہ زمین کی ہلواہی ہوگی نہ کھیتی کاٹی جائیگی + اور خدا نے مجھکو تمہارے
آگے بھیجا تاکہ تمہاری اولاد زمین پر باقی رکھے اور تمہیں ایک بڑی رہائی دیکے زندگی
۸ بخشے + سو اب نہ تم نے بلکہ خدا نے مجھے یہاں بھیجا - اور اُسنے مجھے فرعون کے باپ کی
۹ جگہ اور اُسکے سارے گھر کا خداوند اور مصر کی ساری سرزمین کا حاکم بنایا + تم جلدی

کرو اور میرے باپ پاس جاؤ اور اُسے کہو تیرا بیٹا یوسف یوں کہتا ہی کہ خدا نے مجھ کو
۱۰ سارے مصر کا خداوند کیا۔ مجھ پاس چلا آ۔ دیر مت کر۔ اور تو جشن کی زمین میں رہیگا
اور تو اور تیرے لڑکے اور تیرے لڑکوں کے لڑکے اور تیری بھیڑ بکری اور گائے بیل
۱۱ اُس سمیت جو کچھ تیرا ہی میرے پاس ہونگے۔ اور وہاں میں تیری پرورش کرونگا کیونکہ
ابھی کال کے پانچ برس باقی ہیں۔ ایسا نہ ہو کہ تو اور تیرا گھرانہ اور سب جو تیرے ہیں مفلس
۱۲ ہو جائیں + اور دیکھو تمہاری آنکھیں اور میرے بھائی بنیمین کی آنکھیں دیکھتی ہیں کہ
۱۳ میں ہی ہوں جو تمہارے ساتھ مُنہہ سے بولتا ہوں + اور تم میرے باپ سے میری
ساری شوکت کا جو مصر میں ہی اور اُس سب کا جو تم نے دیکھا ہی ذکر کیجیو۔ اور تم جلدی
۱۴ کرو اور میرے باپ کو یہاں لے آؤ + اور وہ اپنے بھائی بنیمین کے گلے لگ کے رویا اور
۱۵ بنیمین بھی اُسکے گلے لگ کے رویا + اور اُسنے اپنے سب بھائیوں کو چوما اور اُن سے
ملکے رویا۔ اور بعد اِسکے اُسکے بھائی اُس سے باتیں کرنے لگے +
۱۶ اور یہی ذکر فرعون کے گھر میں سُنا گیا کہ یوسف کے بھائی آئے ہیں۔ اور اُس سے
۱۷ فرعون اور اُسکے چاکر بہت خوش ہوئے + اور فرعون نے یوسف کو کہا کہ اپنے
بھائیوں کو کہہ تم یہہ کام کرو۔ اپنے جانور لادو اور جاؤ اور کنعان کی سرزمین میں
۱۸ جا پہنچو۔ اور اپنے باپ اور اپنے گھرانے کو لو اور مجھ پاس آؤ۔ اور میں تم کو مصر کی
۱۹ سرزمین کی اچھی چیزیں دونگا اور تم اس زمین کے تحائف کھاؤگے + اب تجھے حکم
ملا کہ تو اُن کو کہے تم یہہ کرو کہ اپنے لڑکوں اور اپنی جوروؤں کے لئے مصر کی سرزمین
۲۰ سے گاڑیاں لے جاؤ اور اپنے باپ کو لے آؤ + اور اپنے اسباب کا کچھ افسوس نہ کرو
کیونکہ مصر کی ساری زمین کی خوشی تمہارے لئے ہی +
۲۱ اور اسرائیل کے فرزندوں نے یونہیں کیا۔ اور یوسف نے فرعون کے کہے
۲۲ کے موافق اُنکو گاڑیاں دیں اور راہ کے لئے خورش دی + اور اُس نے اُن سب میں
ہر ایک کو ایک جوڑا کپڑا دیا۔ لیکن اُسنے بنیمین کو تین سو روپئے اور پانچ جوڑے کپڑے

۲۳ دیئے + اور اپنے باپ کے لئے اِس کے مطابق بھیجا - دس گدھے مصر کی اچھی
چیزوں سے لدے ہوئے اور دس گدھیاں غلّے اور روٹی اور خورش سے لدی
۲۴ ہوئی اپنے باپ کے سفر کے لئے + چنانچہ اُسنے اپنے بھائیوں کو روانہ کیا اور وے
چل نکلے + تب اُسنے اُنہیں کہا دیکھو کہیں تم راہ میں جھگڑا نہ کرو +
۲۵ اور وے مصر سے روانہ ہوئے اور کنعان کی زمین میں اپنے باپ یعقوب کے
۲۶ پاس پہنچے - اور اُس سے کہا یوسف اب تک جیتا ہی اور وہ مصر کی ساری زمین کا
۲۷ حاکم ہی + اور یعقوب کا دِل سنسنا گیا - کیونکہ اُسنے اُنکا یقین نہ کیا + اور اُنہوں نے
اُس سے ساری باتیں جو یوسف نے اُنہیں کہی تھیں کہیں - اور جب اُسنے گاڑیاں
جو یوسف نے اُس کے لانے کو بھیجی تھیں دیکھیں تو اُنکے باپ یعقوب کی زندگی دوبارہ
۲۸ ہوئی + اور اِسرائیل بولا یہہ بس ہی کہ میرا بیٹا یوسف اب تک جیتا ہی + میں جاؤنگا
اور پیشتر اُس سے کہ میں مروں اُسے دیکھونگا +
۴۶ باب ۱ اور اِسرائیل نے اُن سب سمیت جو اُسکے تھے سفر کیا اور بیرسبع پر آکر اپنے باپ
۲ اِضحاق کے خدا کے لئے قربانیاں گذرانیں - اور خدا نے رات کو خواب میں اِسرائیل سے
۳ باتیں کیں اور کہا ای یعقوب ای یعقوب وہ بولا میں حاضر ہوں + اُسنے کہا میں خدا تیرے
باپ کا خدا ہوں - مصر میں جاتے ہوئے مت ڈر - کیونکہ میں تجھے وہاں بڑی گروہ
۴ بناؤنگا - میں تیرے ساتھہ مصر کو جاؤنگا - اور تجھے پھر بیشک لے آؤنگا اور یوسف اپنا
۵ ہاتھہ تیری آنکھوں پر رکھیگا + تب یعقوب بیرسبع سے اُٹھا - اور اِسرائیل کے بیٹے اپنے
باپ یعقوب کو اور اپنے لڑکوں اور اپنی جوروؤں کو گاڑیوں پر جو فرعون نے اُس کے
۶ لے جانیکو بھیجی تھیں لے چلے + اور اُنہوں نے اپنے چوپائے اور اپنا اسباب جو کنعان
۷ کی سرزمین میں پایا تھا لیا - اور یعقوب اپنی سب نسل سمیت مصر میں آیا + وہ اپنے
بیٹوں اور اپنے بیٹوں کے بیٹوں کو جو اُسکے ساتھہ تھے اور اپنی بیٹیوں اور اپنے بیٹوں
کی بیٹیوں کو اور اپنی سب نسل کو اپنے ساتھہ مصر میں لایا +

۸ اور یے بنی اسرائیل کے نام ہیں جو مصر میں آئے یعقوب اور اُسکے بیٹے۔ یعقوب
۹ کا پلوٹھا روبن + بنی روبن۔ حنوک اور فلّو اور حصرون اور کرمی +
۱۰ اور بنی شمعون یموایل اور یمین اور اُحد اور یکین اور صُحر اور کنعانی عورت کا
بیٹا ساؤل +
۱۱ اور بنی لاوی۔ جیرسون اور قہات اور مراری + اور بنی یہوداہ۔ عیر اور اونان
۱۲ اور سیلہ اور فارص اور زارہ + اُن میں سے عیر اور اونان کنعان کی زمین میں مر گئے +
اور فارص کے بیٹے یے ہیں۔ حصرون اور حمول +
۱۳ اور بنی اشکار۔ تولع اور فوہ اور یوب اور سمرون + اور بنی زبولون۔ سرد
۱۴ اور ایلون اور یحلی ایل + یے بنی لیاہ ہیں جو فدّان ارام میں یعقوب سے دینہ
۱۵ سمیت جو اُسکی بیٹی تھی پیدا ہوئے۔ سو سارے شخص اُسکے بیٹے اور بیٹیاں تینتیس
ہیں +
۱۶ بنی جد۔ صفیان اور حجی اور سونی اور اصبان اور عیری اور ارودی اور اریلی +
۱۷ اور بنی آشر۔ یمنہ اور اسواہ اور اسوی اور بریعاہ اور سرہ اُنکی بہن + اور بنی
۱۸ بریعاہ۔ حبر اور ملکی ایل + یے بنی زلفہ ہیں جسے لابن نے اپنی بیٹی لیاہ کو دیا۔ سو یہہ
۱۹ سولہ شخص ہیں جنہیں وہ یعقوب کے لئے جنی + اور یعقوب کی جورو راخل کے بیٹے
یوسف اور بنیمین ہیں +
۲۰ اور یوسف سے زمین مصر میں مُنسّی اور افرائیم پیدا ہوئے۔ یے اون کے
کاہن فوطیفرع کی بیٹی آسناتھ سے پیدا ہوئے +
۲۱ اور بنی بنیمین۔ بلع اور بکر اور اشبیل اور جیرا اور نعمان اخی اور روس مُپیم اور حُپیم
۲۲ اور ارد + یے بنی راخل ہیں۔ سو سب کے سب چودہ شخص ہیں جو اُس سے یعقوب
کے لئے پیدا ہوئے +
۲۳ اور بنی دان۔ حشیم + اور بنی نفتالی۔ یحصی ایل اور جونی اور یصر اور سلیم +
۲۴

۲۵ یے بنی بِلہاہ ہیں جسے لابن نے اپنی بیٹی راخل کو دیا۔ سو یے سب سات شخص ہیں
۲۶ جنہیں وہ یعقوب کے لئے جنی + وے سب کے سب جو یعقوب کے ساتھہ مصر
میں آئے اور اُسکی صلب سے پیدا ہوئے اُنکے سوا جو یعقوب کے بیٹوں کی جورُواں
۲۷ تھیں چھیاسٹھہ شخص تھے۔ اور یوسف کے دو بیٹے تھے جو زمین مصر میں پیدا ہوئے
سو وے سب جو یعقوب کے گھرانے کے تھے اور مصر میں آئے سَتّر جانیں تھیں +
۲۸ اور اُسنے یہوداہ کو یوسف پاس اپنے سے پیشتر بھیجا تاکہ جشن تک اُسکی رہبری
۲۹ کرے۔ اور وے جشن کی زمین میں آئے + اور یوسف نے اپنی گاڑی تیار کی اور
اپنے باپ اِسرائیل کے اِستقبال کے لئے جشن کو چلا اور اپنے تئیں اُس پاس حاضر کیا
۳۰ اور اُسکے گلے لپٹا اور دیر تک رویا + تب اِسرائیل نے یوسف سے کہا اب مجھے مرنا
۳۱ خوش ہی کہ میں نے تیرا مُنہہ دیکھا کہ تو ابھی جیتا ہی + اور یوسف نے اپنے بھائیوں
اور اپنے باپ کے گھرانے کو کہا میں خبر دینے کو فرعون کے پاس جاتا ہوں اور اُسے
کہتا ہوں کہ میرے بھائی اور میرے باپ کا گھرانا جو کنعان کی سرزمین میں تھا مجھہ پاس
۳۲ آیا۔ اور وے لوگ چوپان ہیں۔ کیونکہ چوپائے چرانا قدیم سے اُنکا پیشہ ہی۔ اور وے
۳۳ اپنی بھیڑ بکری اور گائے بیل اور سب کچھہ جو اُنکا ہی لے آئے ہیں + اور یوں ہوگا کہ جب
۳۴ فرعون تم کو بُلاوے اور کہے کہ تمہارا پیشہ کیا ہی؟ تو تم کہیو تیرے غلام جوانی سے لیکے
اب تک چوپانی کرتے رہے ہیں کیا ہم اور کیا ہمارے آبا۔ تاکہ تم جشن کی زمین میں رہو
اِسلئے کہ مصریوں کو ہر ایک چوپان سے نفرت ہی +

۴۷ باب تب یوسف نے آکر فرعون سے کہا کہ میرا باپ اور میرے بھائی اور اُنکی بھیڑ
بکری اور گائے بیل اور سب جو اُنکے ہیں کنعان کی سرزمین سے نکل آئے۔ اور دیکھہ کہ
۲ وے جشن کی زمین میں ہیں + اور اُسنے اپنے بھائیوں میں سے بعضے یعنے پانچ شخص
۳ لئے اور اُنہیں فرعون کے سامنے حاضر کیا + اور فرعون نے اُسکے بھائیوں سے کہا
تمہارا کیا پیشہ ہی؟ اُنہوں نے فرعون کو کہا کہ تیرے غلام کیا ہم کیا ہمارے باپ دادے

۴ چوپان ہیں + پھر اُنہوں نے فرعون سے کہا کہ ہم اِس سرزمین میں رہنے کو آئے ہیں۔
اِسلئے کہ تیرے غلاموں کے گلّوں کے لئے چرائی نہیں۔ کیونکہ کنعان کی زمین میں سخت
۵ کال پڑا ہی۔ اب اِسلئے اپنے چاکروں کو جشن کی زمین میں رہنے دیجئے + تب فرعون
۶ یوسف سے متکلم ہوا اور کہا کہ تیرا باپ اور تیرے بھائی تجھہ پاس آئے ہیں۔ مصر کی
زمین تیرے آگے ہی۔ اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو اِس سرزمین کے ایک مقام میں
جو سب سے بہتر ہی رکھہ۔ جشن کی زمین میں اُنہیں رہنے دے۔ اور اگر تو جانتا ہی کہ
۷ بعضے اُنکے درمیان چالاک ہیں تو اُنکو میری مواشی پر مختار کر + تب یوسف اپنے باپ
یعقوب کو اندر لایا اور اُسے فرعون کے سامنے حاضر کیا۔ اور یعقوب نے فرعون
۸ کے حق میں دُعائے خیر کی + اور فرعون نے یعقوب سے پوچھا کہ تیری عمر کے برس
۹ کی ہی؟ یعقوب نے فرعون سے کہا کہ میری مسافرت کے دِنوں کے برس ایک سو
تیس برس ہیں۔ اور میری زندگی کے برس تھوڑے اور بُرے ہوئے اور وے میرے
باپ دادوں کی زندگی کے برسوں کی مُدّت کو جب وے مسافرت کرتے تھے نہ پہنچے +
۱۰ پھر یعقوب فرعون کے لئے دُعائے خیر کرکے فرعون کے حضور سے باہر گیا +
۱۱ اور یوسف نے اپنے باپ اور بھائیوں کو ملکِ مصر کی ایک بہتر زمین میں جو رعمسیس
۱۲ کی زمین ہی جیسا فرعون نے فرمایا تھا بٹھایا اور اُنہیں اُسکا مالک کیا + اور یوسف نے
اپنے باپ اور اپنے بھائیوں اور اپنے باپ کے سب گھرانے کی اُنکے لڑکے بالوں کے
موافق پرورش کی +
۱۳ اور وہاں تمام زمین پر کہیں روٹی نہ تھی اِسلئے کہ کال ایسا سخت تھا کہ مصر کی
۱۴ سرزمین اور کنعان کی زمین کال کے سبب سے پژمردہ ہوگئی تھی + یوسف نے ساری
نقدی جو ملکِ مصر اور کنعان کی سرزمین میں موجود تھی اُس غلّے کے بدلے میں جو
۱۵ لوگوں نے مول لیا جمع کی۔ اور یوسف اُس نقدی کو فرعون کے گھر میں لایا + اور جب
ملکِ مصر اور کنعان کی سرزمین میں نقدی کم ہوئی تو سارے مصریوں نے آکر یوسف سے

کہا کہ ہم کو روٹی دے - کہ تیرے ہوتے ہوئے ہم کیوں مریں؟ کیونکہ نقدی چُک گئی + یوسف ۱۶
نے کہا کہ اپنے چوپائے دو اگر نقدی چُک گئی - کہ میں تمہارے چوپایوں کے بدلے
تمہیں دونگا + وے اپنے چوپائے یوسف کنے لائے - اور یوسف نے گھوڑوں ۱۷
اور بھیڑ بکری اور گائے بیل کے گلّوں اور گدھوں کے بدلے اُنکو روٹیاں دیں - اور
اُسنے اُن کے سب چوپایوں کے بدلے میں اُنہیں اُس سال پالا + جب وہ سال ۱۸
گذر گیا وے دوسرے سال اُس پاس آئے اور اُسسے کہا کہ ہم اپنے خداوند سے نہیں
چھپاتے ہیں کہ ہمارا نقد خرچ ہو چکا - ہمارے خداوند نے ہمارے چوپایوں کے گلّے
بھی لئے - سو ہمارے خداوند کی نگاہ میں ہمارے بدنوں اور زمینوں کے سوا کچھ
باقی نہیں پس ہم اپنی زمین سمیت تیری آنکھوں کے سامنے کیوں ہلاک ہوویں؟ ۱۹
ہم کو اور ہماری زمین کو روٹی پر مول لے اور ہم اپنی زمین سمیت فرعون کی غلامی میں
رہینگے - اور دانہ دے تاکہ ہم جیئیں اور نہ مریں - کہ زمین ویران نہ ہو جاوے + اور ۲۰
یوسف نے مصر کی ساری زمین فرعون کے لئے مول لی - کیونکہ مصریوں میں سے
ہر شخص نے اپنی زمین بیچی کہ کال نے اُن کو نپٹ تنگ کیا تھا - سو زمین فرعون کی
ہوئی + رہے لوگ سو اُسنے اُنہیں شہروں میں مصر کی اطراف کی ایک حد سے دوسری ۲۱
حد تک بسایا + اُسنے صرف کاہنوں کی زمین مول نہ لی - کیونکہ وے کاہن فرعون ۲۲
کی دی ہوئی جاگیر رکھتے تھے اور اپنی جاگیر جو فرعون نے اُنہیں دی تھی کھاتے تھے
اِسلئے اُنہوں نے اپنی زمینوں کو نہ بیچا + تب یوسف نے لوگوں سے کہا کہ دیکھو میں نے ۲۳
آج کے دِن تم کو اور تمہاری زمین کو فرعون کے لئے مول لیا - لو یہہ بیج تمہارے لئے
ہے کھیت میں بوؤ + اور جب یہہ زیادہ ہو تو یوں ہوگا کہ تم پانچواں حِصّہ فرعون کو دوگے ۲۴
اور چار حِصّے کھیت میں بیج بونے کو اور تمہاری خوراک اور اُنکی جو تمہارے گھرانیکے
ہیں اور تمہارے بچّوں کی خوراک کے لئے ہونگے + وے بولے کہ تو نے ہماری جانیں ۲۵
بچائیں - ہم اپنے خداوند کی نظر میں موردِ رحم ہو دیں اور ہم فرعون کے غلام ہونگے

۲۶ اور یوسف نے ساری مصر کی زمین کے لئے یہہ آئین جو آجکے دِن تک ہی مقرر کیا
کہ فرعون پانچواں حصہ لے - مگر فقط کاہنوں کی زمین فرعون کی نہ ہوئی +
۲۷ اور اِسرائیل نے ملکِ مصر میں جشن کی زمین میں سکونت کی - اور وے وہاں
۲۸ ملکیتیں رکھتے تھے - اور وے بڑھے اور بہت زیادہ ہوئے اور یعقوب مصر کی
زمین میں سترہ برس جیا - سو یعقوب کی ساری عمر ایک سو سینتالیس برس کی ہوئی +
۲۹ اور اِسرائیل کے مرنے کا وقت نزدیک پہنچا - تب اُسنے اپنے بیٹے یوسف کو بُلاکر
اُس سے کہا اب جو میں نے تیری نظر میں مہربانی پائی تو اپنا ہاتھ میری ران تلے
رکھہ دیجئے اور مہربانی اور صداقت سے میرے ساتھہ سلوک کیجئے - مجھکو مصر میں
۳۰ مت گاڑیو - کہ میں اپنے باپ دادوں کے پاس سوؤنگا - اور تو مجھے مصر سے باہر
۳۱ لے جائیو اور اُنکے گورستان میں گاڑیو + وہ بولا جیسا تونے کہا میں کرونگا + اور
اُسنے کہا کہ میرے آگے قسم کھا + اُسنے اُسکے آگے قسم کھائی + تب اِسرائیل اپنے
بستر کے سرہانے پر خداپرستی میں جُھک گیا +

۴۸ باب اور بعد اِن باتوں کے یوں ہوا کہ کسی نے یوسف سے کہا دیکھہ تیرا باپ بیمار
۲ ہی - سو اُسنے اپنے دونوں بیٹوں مُنسّی اور افرائیم کو اپنے ساتھہ لیا + اور یعقوب کو
خبر دی گئی کہ دیکھہ تیرا بیٹا یوسف تیرے پاس آتا ہی + اور اِسرائیل پلنگ پر سنبھل
۳ بیٹھا + اور یعقوب نے یوسف سے کہا کہ خدائے قادرِ مطلق مجھے لوز کے بیچ کنعان
۴ کی زمین میں دکھائی دیا اور مجھے برکت دی + اور مجھے کہا کہ دیکھہ میں تجھے برومند
اور فراواں کرونگا اور تجھہ سے بہت سی گروہیں پیدا کرونگا - اور تیرے بعد یہہ زمین
۵ تیری نسل کی ابدی ملکیت کرونگا اور اب تیرے دو بیٹے افرائیم اور مُنسّی جو تجھہ سے
مصر کی زمین میں پیشتر اِس سے کہ میں مصر میں تجھہ پاس آیا پیدا ہوئے میرے ہیں
۶ وے روبن اور شمعون کی طرح میرے ہونگے + اور تیری اولاد جو اُنکے بعد پیدا ہو
۷ تیری ہوگی - اور وے اپنی میراث میں اپنے بھائیوں کے ہمنام ہونگے + اور میں

جو ہوں سو جب فدان سے آتا تھا راحل راہ میں جب اِفرات تھوڑی دور رہ گیا تھا
میرے پاس کنعان کی زمین میں مرگئی + اور میں نے اُسے وہیں اِفرات کی راہ
میں گاڑا - بیت لحم وہی ہی +
پھر اِسرائیل نے یوسف کے بیٹوں کو دیکھکر کہا یے کون ہیں؟ یوسف نے اپنے ۸ ۹
باپ سے کہا یے میرے بیٹے ہیں جو خدا نے مجھے یہاں دیئے + وہ بولا اُنہیں مجھ پاس
لامیں اُنہیں برکت بخشونگا + لیکن اِسرائیل کی آنکھیں بڑھاپے سے دُھندھلی ہوئی تھیں ۱۰
کہ وہ دیکھہ نہ سکا + اور وہ اُنہیں اُسکے نزدیک لایا - اور اُسنے اُنہیں چوما اور اُنہیں
گلے لگایا + اور اِسرائیل نے یوسف سے کہا مجھے تو تیرے ہی مُنہہ دیکھنے کی آس نہ تھی ۱۱
اور دیکھہ خدا نے تیری نسل بھی مجھے دکھائی + اور یوسف نے اُنہیں اپنے گھٹنوں کے ۱۲
درمیان سے نکالا اور اپنے تئیں زمین پر جُھکایا + اور یوسف نے اُن دونوں کو پکڑا ۱۳
اِفرائیم کو اپنے دہنے ہاتھہ سے اِسرائیل کے بائیں ہاتھہ کے مقابل اور مُنسّی کو اپنے
بائیں ہاتھہ سے اِسرائیل کے دہنے ہاتھہ کے سامنے + اور اُسکے نزدیک لایا + اِسرائیل ۱۴
نے اپنا دہنا ہاتھہ لنبا کیا اور اِفرائیم کے سر پر جو چھوٹا تھا رکھا اور بایاں ہاتھہ مُنسّی کے
سر پر - جان بوجھکر اپنے ہاتھوں کو یوں رکھا - کیونکہ مُنسّی پلوٹھا تھا + اور اُس نے ۱۵
یوسف کے لئے برکت چاہی اور کہا خدا جسکے سامنے میرے باپ ابرہام اور اِضحاق
چلے اور وہ خدا جس نے ساری عمر آجکے دن تک میری پاسبانی کی - اور وہ فرشتہ ۱۶
جس نے مجھے ساری بلاؤں سے بچایا اِن جوانوں کو برکت دیوے - اور جو میرا نام ہی
اور میرے باپ دادوں ابرہام اور اِضحاق کا نام ہی سو اُنکا رکھا جاوے - اور اُن سے
زمین کے درمیان ریل پیل گروہ پیدا ہوں + اور یوسف یہہ دیکھکر کہ اُسکے باپ ۱۷
نے اپنا دہنا ہاتھہ اِفرائیم کے سر پر رکھا ناخوش ہوا اور اُسنے اپنے باپ کا ہاتھہ تھام
لیا تاکہ اُسے اِفرائیم کے سر پر سے اُٹھاکے مُنسّی کے سر پر رکھہ دیوے + اور یوسف ۱۸
نے اپنے باپ سے کہا کہ ای میرے باپ یوں بجا نہیں کیونکہ یہہ پلوٹھا ہی اپنا دہنا ہاتھہ

۱۹ اُسکے سر پر رکھہ + اُسکے باپ نے نہ مانا اور کہا میں جانتا ہوں اَی میرے بیٹے میں
جانتا ہوں - اِس سے بھی لوگ ہونگے اور یہہ بھی بزرگ ہوگا - پر اُسکا چھوٹا بھائی اُسکی
۲۰ نسبت بڑا ہوگا اور اُسکی نسل سے بہت گروہیں ہونگی + اور اُسنے اُنکو اُس دِن برکت
بخشی کہ بنی اِسرائیل تیرا نام لیکے آپسمیں دُعاے خیر کرینگے کہ خدا تجھہ کو اِفرائیم اور مُنسّی
سا کرے + سو اُسنے اِفرائیم کو مُنسّی پر فضیلت دی +

۲۱ اور اِسرائیل نے یوسف کو کہا دیکھہ میں مرتا ہوں - لیکن خدا تمہارے ساتھہ ہوگا
۲۲ اور تم کو تمہارے باپ دادوں کی زمین میں پھر لیجائیگا + اور اِس کے سوا میں نے تجھے
تیرے بھائیوں کی بہ نسبت ایک حِصّہ جو میں نے اموریوں کے ہاتھہ سے اپنی تلوار اور
کمان سے نکالا زیادہ دیا +

۴۹ باب ۱ اور یعقوب نے اپنے بیٹوں کو بُلایا اور کہا اپنے کو جمع کرو تاکہ میں اُس کی جو
۲ پچھلے دِنوں میں تم پر بیتیگا تمہیں خبر دوں + اَی یعقوب کے بیٹو اپنے کو اِکٹھے کرو اور
سُنو - اپنے باپ اِسرائیل کی سُنو +

۳ اَی روبن تو میرا پلوٹھا ہی میری قوت اور میری شہزوری کا پہلا اور قدر میں بڑا
۴ اور عزّت میں افضل ہی - لیکن تو پانیوں کا سا جوش کھا کے بڑا نہ ٹھہریگا - کیونکہ تو اپنے
باپ کے بِستر پر چڑھا - تب تو نے اُسے نجس کیا - وہ میرے بچھونے پر چڑھہ گیا +
۵ ۶ شمعون اور لاوی تو سگے بھائی ہیں اور اُنکی مکاریاں ظلم کے ہتھیار + اَی میری
جان اُنکے مجمع میں دخل نہ کر - اَی میرے دِل اُنکی مجلس میں شامل نہ ہو - کیونکہ اُنہوں
نے اپنے غضب میں مرد کو قتل کیا اور اپنی خود رائی سے بیلوں کی کونچیں ماریں +
۷ لعنت اُنکے غضب پر کہ تند تھا - اور اُنکے قہر پر کہ سخت تھا - میں اُنہیں یعقوب میں
چھتراؤنگا اور اُنہیں اِسرائیل میں بتھراؤنگا +

۸ اَی یہوداہ تیرے بھائی تیری مدح کرینگے - تیرا ہاتھہ تیرے بیریونکی گردن
۹ میں ہوگا - تیرے باپ کی اولاد تیرے حضور جھکیگی + یہوداہ شیر ببر کا بچہ ہی + اَی

میرے بیٹے تو شکار پر سے اُٹھ چلا ہی - وہ شیر ببر بلکہ پُرانے شیر ببر کی مانند جھکتا
۱۰ اور بیٹھتا ہی - کون اُسکو چھیڑیگا ؟ یہوداہ سے ریاست کا عصا جُدا نہ ہوگا اور نہ حاکم
اُسکے پانوٗں کے درمیان سے جاتا رہیگا جب تک کہ سیلا نہ آوے - اور قومیں اُسکے
۱۱ پاس اکٹھی ہونگی + وہ اپنا گدھا انگور کے درخت سے ہاں اپنی گدھی کا بچّہ خاصہ انگور
کے درخت سے باندھیگا - وہ اپنا لباس مے میں اور اپنی پوشاک آبِ انگور میں دھوویگا
۱۲ اُسکی آنکھیں مے سے لال ہونگی اور اُسکے دانت دودھ سے سفید ہووینگے +
۱۳ مسکن زبولون کا سمندر کا کنارہ اور جہازوں کا بندر ہوگا - اور اُسکی سرحد
صیدا تک پہنچیگی +
۱۴ اِشکار مضبوط گدھا ہی جو دو بھیڑ سالوں کے درمیان بیٹھا ہی اور جب دیکھے
۱۵ کہ آرامگاہ خوب اور زمین دِلپسند ہی تو اپنا کاندھا بوجھ اُٹھانیکو جھکائیگا اور خراج گذار
بنیگا +
۱۶ دان اِسرائیل کے فرقوں میں سے ایک کی مانند اپنے لوگوں کا نیاو کریگا + دان
۱۷ راہ کا سانپ ہی اور راہ گذر کا افعی جو گھوڑے کی نلیوں کو ایسا ڈنسیگا کہ اُسکا سوار پچھاڑی
گر پڑیگا + اے خداوند میں تیری نجات کی راہ دیکھتا ہوں +
۱۸
۱۹ جد ایک فوج سے مغلوب ہوگا پر وہ آخر کو غالب ہوگا +
۲۰ آشر سے اُسکی روغنی روٹی آویگی وہ بادشاہی خوش خوراکیں دیگا +
۲۱ نفتالی چھوٹا ہوا ہرن ہی جو لطف کے کلام کہیگا +
۲۲ یوسف ایک پھلدار پودھا ہی - وہ پھلدار پودھا ہی جو سوتے پر لگا ہوا جس کی
۲۳ شاخیں دیوار پر چڑھ جاتی ہیں + تیر انداز اُسکو چھیڑتے اور مارتے اور ستاتے تھے -
۲۴ لیکن اُسکی کمان زور میں پائیدار ہی اور اُسکے ہاتھوں کے بازوؤں نے یعقوب کے
خدائے قادر کے ہاتھوں سے قوّت پائی - (وہاں سے اِسرائیل کا چوپان اور چٹان
۲۵ ہی -) تیرے باپ کے خدا سے جس نے تیری مدد کی اور اُس قادرِ مطلق سے جس نے

اوپر سے آسمان کی برکتیں اور نیچے سے گہراؤ کی برکتیں اور چھاتیوں اور رحموں کی برکتیں
۲۶ تجھہ کو دیکے متبرک کیا + جو برکتیں تیرا باپ تیرے لئے چاہتا ہی سو پُرانے پہاڑوں کی
برکتوں سے اور قدیم کوہوں کی نفیس چیزوں سے بڑھہ جاتی ہیں - وے یوسف کے
سر بلکہ اُسکے سر کی چاندی پر جو اپنے بھائیوں سے جُدا ہوا آویں +
۲۷ بِنیمین پھاڑنیوالا بھیڑیا ہی - صبح کو شکار کھائیگا اور شام کو غنیمت باٹنیگا +
۲۸ یے سب اِسرائیل کے بارہ فرقے ہیں - اور یہی ہی جو اُنکے باپ نے اُنہیں کہکے
۲۹ برکت دی - ہر ایک کو اُسکی برکت کے موافق اُسنے برکت دی + پھر اُسنے اُنہیں حکم کیا
اور کہا کہ میں اپنے لوگوں میں شامل ہونے پر ہوں - مجھے اپنے باپ دادوں کے پاس
۳۰ اُس مغارے میں جو حتّی عفرون کے کھیت میں ہی گاڑیو - یعنے اُس مغارے میں جو
مکفیلہ کے کھیت میں ممرے کے مقابل کنعان کی زمین میں ہی جو ابرہام نے کھیت سمیت
۳۱ عفرون حتّی سے مول لیا تھا تاکہ اُس ملکیت سے گورستان بنے + وہاں اُنہوں نے
ابرہام کو اور اُسکی جورو سرہ کو گاڑا - وہاں اُنہوں نے اِضحاق اور اُسکی جورو ربقہ کو
۳۲ گاڑا - اور وہاں میں نے لیاہ کو گاڑا - یعنے اُس کھیت پر اور اُس مغارے میں جو
۳۳ بنی حِت سے خریدا گیا ہی + اور جب یعقوب اپنے بیٹوں کو وصیت کرچکا اُسنے اپنے
پانوں کو پھر بچھونے پر سمیٹ لیا اور جان بحق ہوا اور اپنے لوگوں میں جا ملا +
۵۰ باب تب یوسف اپنے باپ کے مُنہہ پر گر پڑا اور اُسپر رویا اور اُسکو چوما + اور یوسف
۲ نے اپنے طبیب چاکروں کو حکم کیا کہ اُسکے باپ میں خوشبو بھریں + سو طبیبوں نے
۳ اِسرائیل میں خوشبو بھری - اور اُسپر چالیس دن گذرے - کیونکہ جن پر خوشبو بھی جاتی
ہی اِتنے دِن گذرتے ہیں + اور مصری اُسکے لئے ستر دن تک رویا کئے +
۴ اور جب اُسپر رونے کے دِن گذر گئے تو یوسف نے فرعون کے گھرانے سے
کہا کہ اگر میں نے تمہاری نظروں میں منظوری پائی ہو تو فرعون کے کانوں میں کہہ
۵ دیجئے کہ میرے باپ نے یہہ مجھہ سے قسم لیکے کہا ہی کہ دیکھہ میں مرتا ہوں - تو مجھ کو

میری گور میں جو میں نے کنعان کی زمین میں اپنے لئے کھودی ہی گاڑیو + سو اِسلئے مجھے
رخصت دیجئے کہ جاؤں اور اپنے باپ کو گاڑوں - اور میں پھر آؤنگا + فرعون نے کہا
۶ کہ جا اور اپنے باپ کو جیسے اُس نے تجھ سے قسم لی ہی گاڑیو +
۷ سو یوسف اپنے باپ کو گاڑنے گیا - اور فرعون کے سارے چاکر اور اُس کے
۸ گھر کے مشائخ اور مصر کی زمین کے سارے مشائخ اور یوسف کا سارا گھر اور اُسکے بھائی
اور اُسکے باپ کا گھر اُسکے ساتھ گئے - اور اُنہوں نے صرف اپنے لڑکے اور گائے بیل
۹ اور بھیڑ بکری جشن کی زمین میں چھوڑ دیئے + اور گاڑیاں اور سوار اُسکے ساتھ گئے
۱۰ اور بڑا انبوہ تھا + اور وے اَتد میں اُس کھلیہان پر جو یردن کے پار ہی آئے اور
وہاں بہت بڑے دردآلود نالے کر کے ماتم کیا + اور اُسنے اپنے باپ کے لئے سات
۱۱ دِن تک ماتم کیا + اور جب اُس زمین کے باشندوں یعنے کنعانیوں نے اَتد میں
کھلیہان پر یہہ غم کرتے دیکھا تو بولے مصریوں کے لئے یہہ بڑا دردناک ماتم ہی + سو
۱۲ وہ جگہ اَبیل مصرَیم کہلائی - اور وہ یردن کے پار ہی اور اُسکے بیٹوں نے جیسا اُسنے
۱۳ اُنہیں حکم کیا تھا اُس کے ساتھ کیا + اُسکے بیٹے اُسے کنعان کی زمین میں لے گئے اور
اُسے مکفیلہ کے کھیت کے مغارے میں جسے ابرہام نے گورستان کی ملکیت کیلئے
۱۴ عفرون حِتّی سے ممرے کے مقابل مول لیا تھا گاڑا + اور یوسف خود اور اُسکے بھائی
اپنے باپ کے گاڑنیکے بعد اُن سب سمیت جو اُس کے ساتھ اُسکے باپ کو گاڑنے گئے
تھے مصر کو پھرے +

۱۵ اور جب یوسف کے بھائیوں نے دیکھا کہ ہمارا باپ مرگیا تو اُنہوں نے کہا کہ
یوسف شاید ہم سے دشمنی کریگا اور ساری بدی کا جو ہم نے اُس سے کی ہی ضرور بدلا لیگا +
۱۶ تب اُنہوں نے یوسف کو یوں کہلا بھیجا کہ تیرے باپ نے اپنے مرنے سے آگے وصیت
۱۷ کی ہی کہ تم یوسف سے کہیو کہ اپنے بھائیوں کی خطا اور اُن کا گناہ اب بخش دیجئے - کیونکہ
اُنہوں نے تجھ سے بدی کی - سو اپنے باپ کے خدا کے بندوں کی خطا بخش دیجئے +

۱۸ اور یوسف جب اُنہوں نے اُسسے یہہ کہا تو رویا + اور اُسکے بھائی بھی گئے اور اُس کے
۱۹ سامنے گر پڑے - اور اُنہوں نے کہا دیکھہ ہم تیرے چاکر ہیں + یوسف نے اُنہیں کہا
۲۰ مت ڈرو - کیا میں خدا کی جگہ میں ہوں ؟ تم جو ہو تم نے مجھہ سے بدی کرنے کا ارادہ
کیا - لیکن خدا نے اُس سے نیکی کا قصد کیا کہ بہت سے لوگوں کی جان بچ جاوے
۲۱ چنانچہ آج واقع ہوا + اِسلیئے تم مت ڈرو - میں تمہاری اور تمہارے لڑکوں کی پرورش
کرونگا + اور اُسنے اُنکو دلاسا دیا اور اُن سے دِل کی باتیں کہیں +
۲۲ اور یوسف اور اُسکے باپ کے گھرانے نے مصر میں سکونت کی - اور یوسف ایک سو
۲۳ دس برس جیا + اور یوسف نے اِفرائیم کے لڑکے جو تیسری پشت تھے دیکھے - اور مُنَسّی
۲۴ کے بیٹے مکیر کے بیٹے بھی یوسف کے گھٹنوں پر پالے گئے + اور یوسف نے اپنے بھائیوں
سے کہا میں مرتا ہوں - اور خدا یقیناً تم کو یاد کریگا اور تم کو اِس زمین سے باہر اُس زمین
۲۵ میں جس کی بابت اُسنے ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب سے قسم کی ہی لے جائیگا + اور یوسف
نے بنی اِسرائیل سے قسم لیکے کہا خدا یقیناً تم کو یاد کریگا اور تم میری ہڈیوں کو یہاں سے
۲۶ لیجائیو + سو یوسف ایک سو دس برس کا بوڑھا ہو کے مر گیا - اور اُنہوں نے اُس میں
خوشبو بھری اور اُسے مصر میں صندوق میں رکھا +

مُوسیٰ کی دُوسری کِتاب

مسمّیٰ بہ

خُرُوج

۱ باب اب اِسرائیل کے بیٹوں کے نام جو مصر میں آئے یے ہیں - ہر ایک آدمی اپنے
۲ کُنبے کو لیکے یعقوب کے ساتھ آیا - روبن شمعون - لاوی یہوداہ اِشکار زبولون
۳ ۴ بنیمین دان نفتالی جد آشر + اور ساری جانیں جو یعقوب کی صُلب سے پیدا ہوئیں ستر
۵ ۶ تھیں - اور یوسف مصر میں تھا + اور یوسف اور اُسکے سب بھائی اور سارے لوگ
اُس قرن کے مرمٹے +
۷ لیکن اِسرائیل کی اولاد برومند ہوئی اور بہت بڑھی اور فرواں ہوئی اور نہایت
۸ زور پیدا کیا - اور وہ زمین اُن سے معمور ہوگئی + تب مصر میں ایک نیا بادشاہ جو یوسف
۹ کو نہ جانتا تھا پیدا ہوا + اور اُسنے اپنے لوگوں سے کہا دیکھو کہ بنی اِسرائیل کے لوگ
۱۰ ہم سے زیادہ اور قوی تر ہیں + آؤ ہم اُن سے دانشمندانہ معاملہ کریں تا نہ ہووے
کہ جب وے اَور زیادہ ہوں اور جنگ پڑے تو وے ہمارے دشمنوں سے ملجاویں
۱۱ اور ہم سے لڑیں اور ملک سے نکل جاویں + اِسلئے اُنہوں نے اُن پر خراج کے لئے
محصِّل بٹھلائے تا کہ اُنہیں اپنے سخت کاموں کے بوجھوں سے ستاویں + اور اُنہوں
۱۲ نے فرعون کے لئے خزانے کے شہر پتوم اور رعمسیس بنائے + پر اُنہوں نے جتنا اُنہیں

دُکھہ دیا وے زیادہ تر بڑھے اور فراواں ہوئے۔ اور وے بنی اسرائیل کے سبب
۱۳ ناخوش ہوئے + اور مصریوں نے خدمت کروانے میں بنی اسرائیل پر سختی کی + اور
۱۴ اُنھوں نے سخت محنت سے گارا اور اینٹ کا کام اور سب قسم کی خدمت کھیت کی کرواکے
اُنکی زندگی تلخ کی۔ اُنکی ساری خدمتیں جو وے اُن سے کراتے تھے مشقت کی تھیں +
۱۵ تب مصر کے بادشاہ نے عبرانی دائی جنائیوں کو جن میں ایک کا نام سِفرہ اور دوسری
۱۶ کا نام فوعہ تھا یوں کہا۔ اور اُسنے کہا کہ جب عبرانی عورتوں کے لئے تم دائی کا کام
کرتی ہو اور تم اُنھیں پتھروں پر دیکھو اگر بیٹا ہو تو اُسے ہلاک کرو اور اگر بیٹی ہو تو
۱۷ جینے دو + پر دائی جنائیاں خدا سے ڈریں اور جیسا کہ مصر کے بادشاہ نے اُنھیں حکم
۱۸ کیا تھا نہ کیا اور لڑکوں کو جیتا رہنے دیا + پھر مصر کے بادشاہ نے دائیوں کو بلوایا اور
۱۹ اُنھیں کہا تم نے ایسا کیوں کیا اور لڑکوں کو کیوں جیتا رہنے دیا؟ دائیوں نے فرعون
کو کہا اسلئے کہ عبرانی عورتیں مصری عورتوں کے مانند نہیں۔ کہ وے مضبوط ہیں اور
۲۰ بیشتر اُس سے کہ دائیاں اُن تک پہنچیں جن ڈالتی ہیں + پس خدا نے دائیوں کے
۲۱ ساتھ احسان کیا اور لوگ فراواں ہوئے اور بڑا زور پیدا کیا + اور اِس سبب سے کہ
دائیاں خدا سے ڈریں یوں ہوا کہ اُسنے اُنکو آباد کیا +
۲۲ اور فرعون نے اپنے سب لوگوں کو تاکید کرکے کہا کہ اُن میں جو بیٹا پیدا ہو
تم اُسے دریا میں ڈالدو۔ اور جو بیٹی ہو جیتی رہنے دو +
۲ باب پھر لاوی کے گھرانے کے ایک شخص نے جاکر لاوی کی نسل میں ایک عورت
۲ سے بیاہ کیا + وہ عورت حاملہ ہوئی اور بیٹا جنی۔ اور اُسنے اُسے خوبصورت دیکھکے
۳ تین مہینے تک چھپا رکھا + اور جب آگے کو چھپا نہ سکی تو اُسنے سرکنڈوں کا ایک
ٹوکرا بنایا اور اُسپر لاسا اور رال لگایا اور لڑکے کو اُس میں رکھا۔ اور اُسنے اُسے
۴ دریا کے کنارے پر جھاؤ میں رکھ دیا + اور اُسکی بہن دور سے کھڑی دیکھتی تھی
کہ اُسکے ساتھ کیا ہوتا ہے +

تب فرعون کی بیٹی غسل کرنے کو دریا پر اُتری اور اُسکی سہیلیاں دریا کے کنارے ۵
پر پھرنے لگیں + اُسنے جھاؤ میں ٹوکرا دیکھکر اپنی سہیلی کو بھیجا کہ اُسے اُٹھالے + جب ۶
اُسنے اُسے کھولا تو لڑکے کو دیکھا اور دیکھو وہ روتا ہی + اُسے اُسپر رحم آیا اور بولی یہہ کسی
عبرانی کا لڑکا ہی + تب اُسکی بہن نے فرعون کی بیٹی کو کہا کہیئے تو میں جا کے عبرانی ۷
عورتوں میں سے ایک دائی تجھہ پاس لے آؤں تاکہ وہ تیرے لیئے اِس لڑکے کو دودھ
پلاوے + فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا کہ جا + وہ چھوکری گئی اور لڑکے کی ما کو بلایا + ۸
فرعون کی بیٹی نے اُسے کہا کہ اِس لڑکے کو لے اور میرے لیئے دودھ پلا۔ میں تجھے درماہا ۹
دونگی + اُس عورت نے لڑکے کو لیا اور دودھ پلایا + جب لڑکا بڑھا وہ اُسے فرعون کی بیٹی پاس لائی ۱۰
اور وہ اُسکا بیٹا ٹھہرا اُسنے اُسکا نام موسیٰ رکھا اور کہا اِس سبب سے کہ میں نے اُسے پانی سے نکالا +
اور اُن دِنوں میں یوں ہوا کہ جب موسیٰ بڑا ہوا تو اپنے بھائیوں پاس باہر گیا ۱۱
اور اُنکی مشقتوں کو دیکھا۔ اور دیکھا کہ ایک مصری ایک عبرانی کو جو اُسکے بھائیوں
میں سے ایک تھا مار رہا ہی + پھر اُسنے اِدھر اُدھر نظر کی اور دیکھا کہ کوئی نہیں۔ تب ۱۲
اُس مصری کو مار ڈالا اور ریت میں چھپا دیا + جب وہ دوسرے دِن باہر گیا تو کیا ۱۳
دیکھتا ہی کہ دو عبرانی آپسمیں جھگڑ رہے ہیں۔ تب اُسنے اُسکو جو ناحق پر تھا کہا کہ تو
اپنے یار کو کیوں مارتا ہی؟ وہ بولا کہ کس نے تجھے ہم پر حاکم یا منصف مقرر کیا؟ آیا تو چاہتا ۱۴
ہی کہ جس طرح تو نے اُس مصری کو مار ڈالا مجھے بھی مار ڈالے؟ تب موسیٰ ڈرا اور کہا کہ
یقیناً یہہ بھید فاش ہوا + جب فرعون نے یہہ سُنا تو چاہا کہ موسیٰ کو قتل کرے۔ پر ۱۵
موسیٰ فرعون کے حضور سے بھاگا اور مدیان کی زمین میں گیا اور ایک کوئے کے نزدیک
بیٹھا + اور مدیان کے کاہن کی سات بیٹیاں تھیں۔ وے آئیں اور پانی نکالنے لگیں ۱۶
اور کٹھروں کو بھرا تاکہ اپنے باپ کے گلّے کو پانی پلاویں + تب گڑریوں نے آ کے ۱۷
اُنہیں ہانکا۔ لیکن موسیٰ نے کھڑے ہو کر اُن لڑکیوں کی مدد کی اور اُنکے گلّے کو پانی
پلایا + اور جب وے اپنے باپ رعوایل پاس آئیں اُسنے پوچھا کہ آج تم کیونکر سویرے ۱۸

۱۹ پھریں؟ وے بولیں ایک مصری نے ہمیں گڑریوں کے ہاتھہ سے بچایا اور ہمارے
۲۰ لیئے جتنا کافی تھا پانی بھرا اور گلّے کو پلایا + اُسنے اپنی بیٹیوں سے کہا کہ وہ مرد کہاں
۲۱ ہی؟ تم اُسے کیوں چھوڑ آئیں؟ اُسے بُلاؤ کہ روٹی کھاوے + تب موسیٰ اُس شخص کے
۲۲ گھر میں رہنے پر راضی ہوا - اور اُسنے اپنی بیٹی صفورہ موسیٰ کو دی + وہ بیٹا جنی -
اُسنے اُسکا نام جیرسوم رکھا - کیونکہ اُسنے کہا کہ میں اجنبی ملک میں مسافر ہوں +
۲۳ اور ایک مدّت کے بعد یوں ہوا کہ مصر کا بادشاہ مرگیا - اور بنی اِسرائیل مشقت
سے آہ بھرنے لگے اور روئے - اور اُنکا رونا جو اُنکی مشقت کے باعث سے تھا
۲۴ خدا تک پہنچا + خدا نے اُنکا کراہنا سُنا اور خدا نے اپنے عہد کو جو ابرہام اور اِضحاق
۲۵ اور یعقوب کے ساتھہ تھا یاد کیا + اور خدا نے بنی اِسرائیل پر نظر کی اور اُن کے حال
کو معلوم کیا +

۳ باب اور موسیٰ اپنے سُسرے یترو کے جو مدیان کا کاہن تھا گلّے کی نگہبانی کرتا تھا
تب اُسنے گلّے کو بیابان کی ایک طرف ہانک دیا اور خُدا کے پہاڑ حورب کے نزدیک
۲ آیا + اُسوقت خداوند کا فرشتہ ایک بوٹے میں سے آگ کے شعلے میں اُسپر ظاہر ہوا -
۳ اُسنے نگاہ کی تو کیا دیکھتا ہی کہ ایک بوٹا آگ میں روشن ہی اور وہ جل نہیں جاتا + تب
موسیٰ نے کہا کہ میں اب نزدیک جاؤں اور اِس بڑے منظر کو دیکھوں کہ یہہ بوٹا کیوں
۴ نہیں جل جاتا + جب خداوند نے دیکھا کہ وہ دیکھنے کو نزدیک آیا تو خدا نے اُسے
۵ بوٹے کے اندر سے پکارا اور کہا کہ ای موسیٰ ای موسیٰ وہ بولا میں یہاں ہوں + تب اُسنے
کہا یہاں نزدیک مت آ - اپنے پانوں سے جوتا اُتار - کیونکہ یہہ جگہ جہاں تو کھڑا ہی مقدس
۶ زمین ہی + پھر اُسنے کہا کہ میں تیرے باپ کا خدا اور ابرہام کا خدا اور اِضحاق کا خدا اور
یعقوب کا خدا ہوں + موسیٰ نے اپنا مُنہہ چھپایا کیونکہ وہ خدا پر نظر کرنے سے ڈرتا تھا +
۷ اور خداوند نے کہا میں نے اپنے لوگوں کی تکلیف جو مصر میں ہیں یقیناً دیکھی اور
اُنکی فریاد جو خراج کے محصِلوں کے سبب سے ہی سُنی - اور میں اُنکے دُکھوں کو جانتا

۸ ہوں - اور میں نازل ہوا ہوں کہ اُنہیں مصریوں کے ہاتھہ سے چُھڑاؤں اور اُس زمین سے
نکالکے اچھی وسیع زمین میں جہاں دودھہ اور شہد موج مارتا ہی کنعانیوں اور حِتّیوں
۹ اور اموریوں اور فرزّیوں اور حوّیوں اور یبوسیوں کی جگہہ میں لاؤں + اب دیکھہ بنی اسرائیل
۱۰ کی فریاد مجھہ تک آئی اور میں نے وہ ظلم جو مصری اُن پر کرتے ہیں دیکھا ہی + پس اب تو جا -
میں تجھے فرعون پاس بھیجتا ہوں - میرے لوگوں کو جو بنی اسرائیل ہیں مصر سے نکال +
۱۱ موسیٰ نے خدا کو کہا میں کون ہوں جو فرعون کے پاس جاؤں اور بنی اسرائیل کو مصر سے
۱۲ نکالوں ؟ وہ بولا یقیناً میں تیرے ساتھہ ہونگا اور اِسکا کہ میں نے تجھے بھیجا ہی تجھہ پاس
یہہ نشان ہی کہ جب تو لوگوں کو مصر سے نکالے تو تم اِس پہاڑ پر خدا کی عبادت کروگے +
۱۳ تب موسیٰ نے خدا سے کہا کہ دیکھہ جب میں بنی اسرائیل پاس پہنچوں اور اُنہیں
کہوں کہ تمہارے باپ دادوں کے خدا نے مجھے تمہارے پاس بھیجا ہی اور وے مجھے
۱۴ کہیں کہ اُسکا نام کیا ہی ؟ تو میں اُنہیں کیا بتاؤں ؟ خدا نے موسیٰ کو کہا کہ میں وہ ہوں
جو میں ہوں - اور اُسنے کہا کہ تو بنی اسرائیل سے یوں کہیو کہ **وہ جو ہی** اُس نے مجھے
۱۵ تمہارے پاس بھیجا ہی + پھر خدا نے موسیٰ کو کہا کہ تو بنی اسرائیل سے یوں کہیو کہ
خداوند تمہارے باپ کے خدا ابرہام کے خدا اور اِضحاق کے خدا اور یعقوب کے خدا
نے مجھے تم پاس بھیجا ہی - ابد تک میرا یہی نام ہی اور ساری نسلوں میں یہی میرا تذکرہ ہی +
۱۶ جا اور اِسرائیلیوں کے بزرگوں کو ایک جگہہ جمع کر اور اُنہیں کہہ کہ خداوند تمہارے باپ
کا خدا ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب کا خدا یوں کہتا ہوا مجھے دکھلائی دیا کہ میں نے
۱۷ یقیناً تمہاری خبر گیری کی اور جو کچھہ تم پر مصر میں ہوا دیکھا - اور میں نے کہا ہی کہ
میں تمہیں مصریوں کی تکلیفوں سے کنعانیوں اور حِتّیوں اور اموریوں اور فرزّیوں
۱۸ اور حوّیوں اور یبوسیوں کی زمین میں جہاں دودھہ اور شہد بہتا ہی نکال لاؤنگا + اور
وے تیری آواز سُنینگے - اور تو بلکہ تو اور اِسرائیلیوں کے بزرگ مصر کے بادشاہ پاس آئیو
اور اُسے کہیو کہ خداوند عبرانیوں کے خدا نے ہم سے ملاقات کی - اور اب ہم تیری منّت

کرتے ہیں ہم کو تین دن کی راہ بیابان میں جانے دے تاکہ ہم خداوند اپنے خدا کے
۱۹ لئے قربانی کریں + اور میں یقیناً جانتا ہوں کہ مصر کا بادشاہ تم کو نہ یوں جانے دیگا
۲۰ نہ بڑے زور سے + اور میں اپنا ہاتھہ لمبا کرونگا اور سب عجایب قدرتوں سے جو میں
۲۱ اُنکے درمیان دکھاؤنگا مصریوں کو مارونگا - تب وہ تمہیں نکال دیگا + اور میں اُن
لوگوں کو مصریوں کی نظر میں عزت بخشونگا - اور یوں ہوگا کہ جب تم جاؤگے تو خالی ہاتھ
۲۲ نہ جاؤگے - بلکہ ہر ایک عورت اپنی پڑوسن سے اور اُس سے جو اُسکے گھر میں رہتی ہی
روپے اور سونے کے برتن اور لباس عاریت لیگی - اور تم اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں
کو پہناؤگے اور مصریوں کو غارت کروگے +

۴ باب تب موسیٰ نے جواب دیا اور کہا کہ دیکھہ وے مجھہ پر ایمان نہ لائینگے نہ میری بات
۲ سُنینگے - وے کہینگے کہ خداوند تجھے دکھائی نہیں دیا + تب خدا نے موسیٰ سے کہا کہ
۳ یہہ تیرے ہاتھہ میں کیا ہی؟ وہ بولا عصا + پھر اُسنے کہا اُسے زمین پر پھینکدے + اُس
۴ نے زمین پر پھینکدیا اور وہ سانپ بن گیا - اور موسیٰ اُسکے آگے سے بھاگا + تب
خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھہ بڑھا اور اُسکی دُم پکڑلے + اُسنے ہاتھہ بڑھایا
۵ اور اُسے پکڑلیا - وہ اُسکے ہاتھہ میں عصا ہوگیا - تاکہ وے اعتقاد کریں کہ خداوند
اُنکے باپ دادوں کا خدا ابرہام کا خدا اضحاق کا خدا اور یعقوب کا خدا تجھکو دکھائی دیا +
۶ پھر خداوند نے اُسے کہا کہ تو اپنا ہاتھہ اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھہ + چنانچہ اُسنے
اپنا ہاتھہ اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھا - اور جب اُسنے اُسے نکالا تو دیکھا کہ اُسکا ہاتھہ برف
۷ کی مانند سفید مبروص تھا + پھر اُسنے کہا کہ تو اپنا ہاتھہ پھر اپنی چھاتی پر چھپا کے رکھہ +
اُسنے پھر رکھا - جب باہر نکالا تو دیکھا کہ وہ پھر ویسا ہی جیسا اُسکا سارا بدن تھا ہوگیا +
۸ اور یوں ہوگا کہ اگر وے تجھہ پر ایمان نہ لاویں اور نہ پہلے معجزے کے سُننیوالے ہوں
۹ تو وے دوسرے معجزے کے معتقد ہونگے + اور یوں ہوگا کہ اگر وے اُن دونوں
معجزوں پر بھی ایمان نہ لاویں اور تیری بات کے سُننے والے نہ ہوں تو تو دریا

کا پانی لیکے خشک زمین میں چھڑکیو - اور وہ پانی جو دریا سے لیگا خشکی پر لہو
ہو جائیگا +
تب موسیٰ نے خداوند سے کہا کہ اے میرے خداوند میں فصاحت نہیں رکھتا ۱۰
نہ تو آگے سے اور نہ جب سے کہ تو نے اپنے بندے سے کلام کیا اور میری زبان
اور باتوں میں لکنت ہے + تب خداوند نے اُسے کہا کہ آدمی کو زبان کس نے دی ؟ ۱۱
اور کون گونگا یا بہرا یا بینا یا اندھا کرتا ہے ؟ کیا میں نہیں کرتا جو خداوند ہوں ؟ پس ۱۲
اب تو جا اور میں تیری بات کے ساتھ ہوں اور تجھ کو سکھاؤنگا جو کچھ تو کہیگا +
تب اُسنے کہا کہ اے میرے خداوند میں تیری منت کرتا ہوں جسکو چاہے تو اُسکے ۱۳
وسیلہ سے بھیج + تب خداوند کا غصہ موسیٰ پر بھڑکا اور اُسنے کہا کیا نہیں ہے لاویوں ۱۴
میں سے ہارون تیرا بھائی ؟ میں جانتا ہوں کہ وہ فصیح ہے + اور دیکھ کہ وہ بھی تیری
ملاقات کو آتا ہے اور تجھے دیکھکے دل میں خوش ہوگا + اور تو اُسے کہیگا اور اُسے ۱۵
باتیں بتائیگا اور میں تیری اور اُسکی بات کے ساتھ ہونگا اور تم جو کچھ کروگے تم کو
بتاؤنگا + اور وہ تیرے عوض لوگوں سے باتیں کریگا اور وہ ہاں وہی تیری زبان ۱۶
کی جگہ ہوگا اور تو اُسکے لئے خدا کی جگہ ہوگا + اور تو یہہ عصا اپنے ہاتھ میں رکھیو ۱۷
کہ اُس سے تو معجزے دکھائیگا +
تب موسیٰ روانہ ہوا اور اپنے سُسر یِترو پاس گیا اور اُسے کہا کہ میں تیری ۱۸
منت کرتا ہوں مجھے رخصت دے کہ اپنے بھائیوں پاس جو مصر میں ہیں جاؤں
اور دیکھوں کہ وے اب تک جیتے ہیں کہ نہیں + یِترو نے موسیٰ کو کہا کہ سلامتی سے
جا + تب خداوند نے مِدیان میں موسیٰ کو کہا کہ مصر میں پھر جا - کیونکہ وے سب جو ۱۹
تیری جان کے خواہاں تھے مر گئے + تب موسیٰ نے اپنی جورو اور اپنے بیٹوں کو ۲۰
لیا اور اُنہیں ایک گدھے پر بٹھلایا اور مصر میں پھر آیا - اور موسیٰ نے خدا کا عصا
اپنے ہاتھ میں لیا + اور خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ جب تو مصر میں داخل ہووے ۲۱

تو دیکھ سب معجزے جو میں نے تیرے ہاتھ میں رکھے ہیں فرعون کے آگے دکھلائیو
۲۲ لیکن میں اُسکے دِل کو سخت کرونگا کہ وہ اُن لوگوں کو جانے نہ دیگا + تب تو فرعون کو
۲۳ یوں کہیو کہ خداوند نے یوں فرمایا ہے کہ اسرائیل میرا بیٹا بلکہ میرا پلوٹھا ہے - سو میں تجھے
کہتا ہوں کہ میرے بیٹے کو جانے دے تاکہ وہ میری عبادت کرے - اور اگر تو اُسے
جانے نہیں دیتا ہے تو دیکھ میں تیرے بیٹے کو بلکہ تیرے پلوٹھے کو مار ڈالونگا +
۲۴ اور راہ میں منزل پر یوں ہوا کہ خداوند اُسے ملا - اور چاہا کہ اُسے ہلاک کرے +
۲۵ تب صفورہ نے ایک تیز پتھر اُٹھایا اور اپنے بیٹے کی کھلڑی کاٹ ڈالی اور اُسے
اُسکے پانوں پر پھینکا اور کہا تو بے شک خون کے سبب سے میرے سُسرے کی جگہ
۲۶ ہوا + تب اُسنے اُسے چھوڑ دیا اور وہ بولی کہ ختنے کے لئے خون کے سبب سے تو
سُسرے کی جگہ ہوا +
۲۷ اور خداوند نے ہارون کو کہا کہ بیابان میں جاکے موسیٰ کی ملاقات کر + وہ گیا
۲۸ اور خدا کے پہاڑ پر اُسے ملا اور اُسے بوسہ دیا + اور موسیٰ نے خدا کی جس نے
اُسے بھیجا ساری باتیں اور معجزے جن کا اُس نے اُسے حکم دیا تھا ہارون سے
بیان کئے +
۲۹ تب موسیٰ اور ہارون گئے اور بنی اسرائیل کے سب بزرگوں کو ایک جگہ جمع کیا +
۳۰ اور ہارون نے ساری باتیں جو خداوند نے موسیٰ کو کہی تھیں کہیں - اور لوگوں کی
۳۱ آنکھوں کے سامنے معجزے ظاہر کئے + تب لوگ ایمان لائے - اور یہہ سُنکے کہ خداوند
نے بنی اسرائیل کی خبرگیری کی اور اُنکے دُکھوں پر نظر کی اُنہوں نے اپنے سر
جھکائے اور سجدے کئے +
۵ باب بعد اُسکے موسیٰ اور ہارون آئے اور فرعون کو کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا
یوں فرماتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وے بیابان میں میرے لئے عید
۲ کریں + فرعون نے کہا کہ خداوند کون ہے کہ میں اُسکی آواز کو سُنوں کہ بنی اسرائیل

کوجانے دوں؟ میں خداوند کو نہیں جانتا اور نہ میں بنی اِسرائیل کو جانے دونگا +
۳ تب اُنہوں نے کہا کہ عبرانیوں کے خدا نے ہم سے ملاقات کی ہے - ہم کو اِجازت
دیجئے کہ ہم تین دِن کی راہ بیابان میں جائیں اور خداوند اپنے خدا کے لئے قربانی
۴ کریں - کہیں ایسا نہ ہو کہ وہ ہم میں وبا بھیجے یا ہمیں تلوار سے مارے + تب مصر کے
بادشاہ نے اُنہیں کہا کہ ای موسیٰ اور ای ہارون تم اُن لوگوں کو اُنکے کام سے کیوں
۵ بازرکھتے ہو؟ تم اپنے بوجھوں کو جاؤ + اور فرعون نے کہا کہ دیکھو اِس زمین کے
لوگ بہت ہیں اور تم اُنہیں اُنکے بوجھوں سے بازرکھتے ہو +
۶ اور اُسی دِن فرعون نے محصِّلوں کو جو لوگوں پر تھے اور اُنکے سرداروں کو
۷ حکم کیا - اب آگے کو تم اُن لوگوں کو بھُس مت دو کہ اینٹیں تیار کریں جیسا اب تک
۸ دیئے گئے ہوں - وے جاویں اور اپنے لئے بھُس بٹور لیں + اور اُنہیں اینٹوں
کے قدر حصہ جو اُنہوں نے اب تک بنائیں تم اُن پر مقرر کرو - تم اُس میں سے کچھ کم نہ کرو
کہ وے کاہل ہیں - اِسلئے وے نالہ کرتے ہیں اور کہتے ہیں ہمیں جانے دو کہ ہم اپنے
۹ خدا کے لئے قربانی کریں + اور اُنکا کام بڑہا دیا جائے تاکہ اُس میں مشغول رہیں اور
۱۰ بیہودہ باتوں کیطرف متوجہ نہ ہوں + تب خراج کے محصِّل اور اُنکے سردار نکلے اور
۱۱ اُن لوگوں کو یوں کہا کہ فرعون کہتا ہے میں تمہیں بھُس نہیں دینے کا + تم جاؤ اور
اپنے لئے بھُس لو جہاں پاؤ - لیکن تم پر جو خدمت ہے اُس میں کچھ کم نہ کی جائیگی +
۱۲ چنانچہ وے لوگ تمام مُلک مصر میں تتر بتر ہوئے کہ بھُس کے عوض کھونٹی جمع کریں +
۱۳ اور محصِّلوں نے تقیّد کیا اور کہا کہ تم اپنا ہر ایک دِن کا کام اُسی دِن میں جیسا بھُس
۱۴ پاتے ہوئے کرتے تھے پُورا کرو + اور بنی اِسرائیل کے سرداروں نے جو فرعون کے
محصِّلوں سے اُن پر کروڑا مقرر ہوئے مار کھائی اور اُن سے کہا گیا کہ کیوں تم لوگ اپنی
خدمت معین جو اینٹ بنانے کی ہے آگے کی مانند آج بھی نہیں کرتے؟ +
۱۵ تب بنی اِسرائیل کے سردار فرعون کے آگے آ کے چلّائے اور کہا کہ تو اپنے

۱۶ خادموں سے ایسا سلوک کیوں کرتا ہی؟ وے تیرے خادموں کو بھُس نہیں دیتے اور
ہم کو کہتے ہیں کہ اینٹیں بناؤ-اور دیکھہ تیرے خادموں نے مار کھائی ہی- پر قصور تیرے
۱۷ لوگوں کا ہی+ اُسنے کہا کہ تم کاہل ہو تم کاہل ہو-اِسی لئے تم کہتے ہو کہ ہمیں جانے دے
۱۸ کہ خداوند کے لئے قربانی کریں+ سو اب تم جاؤ کام کرو-کہ بھُس تم کو دیا نہ جائیگا اور
اینٹوں کو تم اُسی حساب سے دوگے+
۱۹ اور بنی اِسرائیل کے سرداروں نے یہہ سُنکے جو اُنہیں کہا گیا کہ تم اپنی اینٹ
بنانے میں جو تمہاری روز کی خدمت معیّن ہی کمی نہ کرو جانا کہ ہم گرفتاری میں
۲۰ آئے+ اور اُنہوں نے فرعون پاس سے نکل کے موسیٰ اور ہارون کو اپنی ملاقات
۲۱ کے لئے راہ میں کھڑا دیکھا- اور اُنہیں کہا کہ خداوند تم کو دیکھے اور اِنصاف کرے
اِسلئے کہ تم نے ہمیں فرعون کی نظر میں اور اُسکے خادموں کی آنکھوں میں ایسا گھنونا
۲۲ کیا ہی کہ اُنکے ہاتھہ میں تلوار دی ہی کہ وے ہم کو قتل کریں+ تب موسیٰ خداوند کے پاس
پھر گیا اور کہا کہ ای خداوند تو نے اِن لوگوں کو کیوں دُکھہ میں ڈالا اور مجھے کیوں
۲۳ بھیجا؟ اِسلئے کہ جب سے میں تیرے نام سے فرعون کو کہنے آیا اُسنے اِن لوگوں سے
بُرائی کی اور تو نے اپنے لوگوں کو ہرگز رہائی نہ بخشی+
۶ باب تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اب تو دیکھہ میں فرعون سے کیا کرونگا-کہ وہ
زور آور ہاتھہ سے اُنہیں جانے دیگا اور زور آور ہاتھہ کے سبب سے وہ اُنہیں
۲ اپنے ملک سے باہر کر دیگا+ پھر خدا نے موسیٰ کو فرمایا اور کہا میں خداوند ہوں-
۳ اور میں نے ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب پر خدائے قادرِ مطلق کے نام سے اپنے تئیں
۴ ظاہر کیا اور یہوواہ کے نام سے اُن پر ظاہر نہ ہوا+ اور میں نے اُنکے ساتھہ اپنا عہد بھی
باندھا ہی کہ کنعان کی زمین جو اُنکی مسافرت کی زمین ہی جس میں وے پردیسی تھے اُن کو
۵ دونگا+ اور میں نے بنی اِسرائیل کے کُڑھنے کو بھی جنہیں مصریوں نے اپنی خدمت سے
۶ مشقت میں ڈالا ہی سُنا ہی- اور اپنے اُس عہد کو یاد کیا ہی+ سو تو بنی اِسرائیل سے

کہہ کہ میں خداوند ہوں اور میں تمہیں مصریوں کے بوجھ سے چھڑاؤنگا اور میں تمہیں
اُنکی خدمت سے آزادی بخشونگا اور میں اپنا ہاتھ لمبا کرکے بڑی مصیبتیں اُنکو
۷ دکھا کے تمہیں رہائی دونگا ۔ اور میں تمہیں اپنی قوم کرونگا اور میں تمہارا خدا ہونگا
اور تم جانوگے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تمہیں مصریوں کے بوجھوں کے تلے
۸ سے نکالتا ہوں + اور میں تمہیں اُس سرزمین میں لاؤنگا کہ جس کی بابت میں نے قسم
کھائی ہے کہ اُسے ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب کو دونگا ۔ اور میں اُسے تمہاری میراث
۹ کرونگا ۔ خداوند میں ہوں + موسیٰ نے بنی اسرائیل کو یوں ہی کہا ۔ پر وے دِل تنگی
۱۰ سے اور محنت کی شدت سے موسیٰ کے سُننے والے نہ ہوئے + پھر خداوند نے موسیٰ
۱۱ کو فرمایا کہ جا اور شاہِ مصر فرعون سے کہہ کہ بنی اسرائیل کو اپنے ملک سے باہر جانے
۱۲ دے + تب موسیٰ نے خداوند کے آگے یوں کہا کہ دیکھ بنی اسرائیل نے تو میری نہ
۱۳ سُنی ۔ پس میں جو نامختون ہونٹھ رکھتا ہوں فرعون میری کیونکر سُنیگا ؟ تب
خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا اور اُنہیں بنی اسرائیل اور شاہِ مصر فرعون کے
حق میں فرمایا کہ بنی اسرائیل کو مُلکِ مصر سے باہر لیجاویں +

۱۴ اُنکے آبائی خاندانوں کے سردار یے تھے ۔ روبن جو اسرائیل کا پلوٹھا بیٹا تھا ۔
اُسکے بیٹے ۔ حنوک اور فلّو اور حسرون اور کرمی تھے ۔ اور یے روبن کے گھرانے تھے +
۱۵ بنی شمعون ۔ یموئیل اور یمین اور اُہد اور یکین اور صحر اور ساؤل جو کنعانی عورت
کا بیٹا تھا ۔ یے شمعون کے گھرانے تھے +

۱۶ اور بنی لاوی کے نام اُنکے گھرانوں کے مطابق یے ہیں ۔ جیرسون اور قہات
۱۷ اور مراری ۔ اور لاوی کی عمر ایک سو سینتیس برس کی تھی + بنی جیرسون ۔ لِبنی اور
۱۸ سِمعی تھے اُن کے گھرانوں کے مطابق + بنی قہات ۔ عمرام اور اِضہار اور حبرون
۱۹ اور عُزّئیل تھے ۔ اور قہات کی زندگی کے برس ایک سو تینتیس برس تھے + بنی مراری
۲۰ محلی اور موشی تھے ۔ لاوی کے گھرانے اُنکی نسلوں کے مطابق یے تھے + عمرام

نے اپنے باپ کی بہن یوکبد سے بیاہ کیا - وہ اُس سے دو بیٹے جنی ایک ہارون
دوسرا موسیٰ - عمرام کی زندگی کے برس ایک سو سینتیس برس تھے +
بنی اِضہار قُرح اور نفیج اور زِکری تھے + بنی عُزّیئیل - میسائیل اور اِلصفن اور ۲۱ ۲۲
صِتری تھے + اور ہارون نے نحسون کی بہن عمّیناداب کی بیٹی الیسبع سے بیاہ کیا ۲۳
اُس سے ندب اور ابیہو اور الیعزر اور اِتمر پیدا ہوئے + بنی قُرح - اسیر اور اِلقنہ اور اِبیاسف ۲۴
تھے - اور یے قُراحیوں کے گھرانے تھے + ہارون کے بیٹے الیعزر نے فوطِیئیل کی ۲۵
بیٹیوں میں سے ایک کے ساتھ بیاہ کیا - اُس سے فینحاس پیدا ہوا - لاوی کے باپ
دادوں کے گھرانوں میں یے سردار تھے +
یے وہ ہارون اور موسیٰ ہیں جنھیں خداوند نے فرمایا کہ بنی اِسرائیل کو اُنکی فوجوں ۲۶
کے ساتھ مصر کی سرزمین سے نکال لاؤ + یے وے ہیں جنھوں نے مصر کے بادشاہ ۲۷
فرعون سے کہا کہ ہم بنی اسرائیل کو مصر سے نکال لیجائینگے - یے وہی موسیٰ اور ہارون
ہیں + اور جسدن خداوند نے مُلک مِصر میں موسیٰ سے باتیں کیں یوں ہوا کہ خداوند نے ۲۸ ۲۹
موسیٰ سے کہا میں خداوند ہوں - تو سب کچھہ جو میں تجھے کہتا ہوں شاہِ مصر فرعون
سے کہہ + موسیٰ نے خداوند سے کہا دیکھہ میرے تو ہونٹھوں کا ختنہ نہیں ہوا - فرعون ۳۰
کیونکر میری سُنیگا +

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا دیکھہ میں نے تجھے فرعون کے لئے خدا سا بنایا ۷ باب
اور تیرا بھائی ہارون تیرا پیغمبر ہوگا + سب کچھہ جو میں تجھے حکم کروں سو تو کہنا اور ۲
تیرا بھائی ہارون فرعون سے کہیگا کہ بنی اسرائیل کو اپنے ملک سے جانے دے +
اور میں فرعون کے دِل کو سخت کرونگا اور اپنی نشانیوں اور عجائب کو مُلک مصر میں ۳
زیادہ کرونگا + لیکن فرعون تمہاری نہ سُنیگا - پس میں اپنا ہاتھہ مصر پر لمبا کرونگا اور ۴
اپنی فوجوں کو جو میری قوم بنی اسرائیل ہے بڑے معجزے دکھا کے مُلک مِصر سے
نکال لاؤنگا + اور میں جب مصر پر ہاتھہ چلاؤنگا اور بنی اسرائیل کو اُن میں سے نکال ۵

لاؤنگا تب مصری جانینگے کہ میں خداوند ہوں + موسیٰ اور ہارون نے جیسا خداوند نے اُنہیں کہا اُنہوں نے ویسا ہی کیا + اور جس وقت اُن دونوں نے فرعون سے گفتگو کی موسیٰ اسّی برس اور ہارون تراسی برس کا تھا +

اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا کہ جب فرعون تمہیں کہے کہ اپنا معجزہ دکھاؤ۔ تو ہارون کو کہیو کہ اپنا عصا لے اور فرعون کے آگے پھینکدے۔ وہ ایک سانپ بن جائیگا + تب موسیٰ اور ہارون فرعون کے آگے گئے اور اُنہوں نے وہ جو خداوند نے اُنہیں فرمایا تھا کیا۔ ہارون نے اپنا عصا فرعون اور اُسکے خادموں کے آگے پھینکا اور وہ سانپ ہوگیا + تب فرعون نے بھی داناؤں اور جادوگروں کو طلب کیا۔ چنانچہ مصر کے جادوگروں نے بھی اپنے جادوؤں سے ایسا ہی کیا۔ کہ اُن میں سے ہر ایک نے اپنا اپنا عصا پھینکا اور وہ سانپ ہوگیا۔ لیکن ہارون کا عصا اُنکے عصاؤں کو نگل گیا + اور اُسنے فرعون کے دِل کو سخت کردیا کہ اُسنے اُنکی جیسا خداوند نے کہا تھا نہ سُنی +

تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون کا دِل سخت ہے۔ وہ اِن لوگوں کو جانے نہیں دیتا + اب تو صبح کو فرعون کے پاس جا۔ دیکھ کہ وہ دریا پر جائیگا۔ تو لبِ دریا جدہر سے وہ آوے اُسکے مقابل کھڑا ہوجیو۔ اور وہ عصا جو سانپ ہوا تھا اپنے ہاتھ میں لیجیو + اور اُسے کہیو کہ خداوند عبرانیوں کے خدا نے میرے تئیں تجھ پاس بھیجا ہے اور کہا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وے بیابان میں میری عبادت کریں۔ اور دیکھ کہ تو نے اب تک نہ سُنی + خداوند نے یوں فرمایا ہے کہ تو اِسی سے جانیگا کہ میں خداوند ہوں۔ دیکھ کہ میں یہہ عصا جو میرے ہاتھ میں ہے دریا کے پانی پر مارونگا اور وہ لہو ہوجائیگا + اور مچھلیاں جو دریا میں ہیں مر جاوینگی اور دریا بدبو ہوجائیگا۔ اور مصر کے لوگ دریا کا پانی پیتے ہوئے دُکھ پاوینگے +

پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ ہارون سے کہہ کہ اپنا عصا لے اور اپنا ہاتھ

مصر کے چشموں پر اور اُنکی نہروں اور اُنکے دریاؤں اور اُنکے تالابوں اور اُنکے سب
حوضوں پر چلا تاکہ وے لہو بن جاویں۔ اور سارے ملکِ مصر میں ہر ایک سنگی اور
٢٠ چوبی برتن میں لہو ہو جائے + تب موسیٰ اور ہارون نے جیسا خداوند نے فرمایا تھا
کیا۔ اُسنے عصا اُٹھایا اور دریا کے پانی پر فرعون کی آنکھوں اور اُسکے نوکروں
٢١ کی آنکھوں کے سامنے مارا۔ اور دریا کا پانی سب لہو ہو گیا + اور دریا کی مچھلیاں
مرگئیں اور دریا بدبو ہو گیا اور مصر کے لوگ دریا کا پانی پی نہ سکے۔ اور مصر کی
٢٢ ساری زمین میں لہو ہوا + تب مصر کے جادوگروں نے بھی اپنے جادوؤں سے
ایسا ہی کیا۔ پر فرعون کا دِل سخت ہو گیا اور جیسا کہ خداوند نے کہا تھا اُس نے
٢٣ اُنکی نہ سُنی + اور فرعون پھرا اور اپنے گھر کو گیا اور اُسکا دِل اِسبات پر بھی متوجہ
٢٤ نہ ہوا + اور سارے مصریوں نے دریا کے آس پاس کوئے کھودے کہ اُن سے
٢٥ پانی پیویں۔ کیونکہ۔ وے دریا کا پانی نہ پی سکے + اور جب سے کہ خداوند نے
دریا کو مارا سات دِن گذر گئے +

٨ باب پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون پاس جا اور یہہ اُس سے کہہ خداوند
٢ یوں کہتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وے میری عبادت کریں + اور
اگر تو جانے نہ دیگا تو دیکھہ میں تیرے ملک کی سب اطراف کو مینڈکوں سے بھر دونگا
٣ اور دریا بے شمار مینڈک پیدا کریگا اور وے اوپر آکے تیرے گھر میں اور تیری
آرامگاہ میں اور تیرے پلنگ پر اور تیرے ملازموں کے گھروں میں اور تیری
رعیت پر اور تیرے تنوروں میں اور تیرے آٹے گوندھنے کے لگنوں میں داخل
٤ ہونگے + اور مینڈک تجھہ پر اور تیری رعیت اور تیرے سب نوکروں پر چڑھینگے +
٥ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ ہارون سے کہہ کہ اپنا ہاتھہ عصا کے ساتھہ
٦ نہروں اور دریاؤں اور حوضوں پر بڑھا اور مینڈکوں کو ملکِ مصر پر چڑھا + چنانچہ
ہارون نے مصر کے پانی پر ہاتھہ بڑھایا۔ اور مینڈک چڑھہ آئے اور مصر کی زمین

چھپادی + اور جادوگروں نے بھی اپنے جادوؤں سے ایسا ہی کیا اور مصر کی زمین
پر مینڈک چڑھائے +

تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بُلایا اور کہا کہ خداوند سے شفاعت کرو کہ
مینڈکوں کو مجھ سے اور میری رعیت سے دفع کرے ۔ اور میں اُن لوگوں کو جانے دونگا
تاکہ وے خداوند کے لئے قربانی کریں + موسیٰ نے فرعون کو کہا کہ تو میرے اوپر اپنی
بڑائی کر ۔ میں تیرے اور تیرے نوکروں اور تیری رعیت کے لئے کب دُعا مانگوں کہ
مینڈک تجھ سے اور تیرے گھروں سے دفع ہوویں اور دریا ہی میں رہیں ؟ وہ بولا
کہ کل + تب اُسنے کہا کہ تیرے کہنے کے مطابق ہوگا ۔ تاکہ تو جانے کہ خداوند ہمارے
خدا کی مانند کوئی نہیں + اور مینڈک تجھے اور تیرے گھروں کو اور تیرے نوکروں اور
تیری رعیت کو چھوڑ دینگے ۔ دریا ہی میں رہا کرینگے + پھر موسیٰ اور ہارون فرعون
پاس سے نکل گئے ۔ اور موسیٰ نے خداوند کے آگے بسبب مینڈکوں کے جو اُس نے
فرعون پر بھیجے تھے دُعا مانگی + خداوند نے موسیٰ کی دُعا کے موافق کیا ۔ اور مینڈک
گھروں اور گانوں اور کھیتوں میں سے مر گئے + اور اُنہوں نے جہاں تہاں اُنہیں جمع
کرکے تودے لگا دیئے کہ زمین بدبو ہوگئی + پر جب فرعون نے دیکھا کہ مہلت ملی تو
اُسنے اپنا دِل سخت کیا اور جیسا خداوند نے کہا تھا اُنکی نہ سُنی +

تب خداوند نے موسیٰ سے کہا ہارون سے کہہ کہ اپنا عصا بڑھا اور اِس زمین
کی گرد کو مار تاکہ وہ تمام ملکِ مصر میں جوئیں بن جائے + اُنہوں نے ایسا ہی کیا ۔ اور
ہارون نے اپنا ہاتھ عصا کے ساتھ بڑھایا اور زمین کی گرد کو مارا اور وہ اِنسان اور
حیوان پر جوئیں بن گئی ۔ اور سب گرد زمین کی تمام ملکِ مصر میں جوئیں ہوگئی + اور
جادوگروں نے بھی چاہا کہ اپنے جادوؤں سے جوئیں نکالیں پر نکال نہ سکے ۔ اور
اِنسان اور حیوان کو جوئیں لپٹ رہی تھیں + تب جادوگروں نے فرعون سے کہا کہ
یہہ خدا کی قدرت ہے ۔ اور فرعون کا دِل سخت ہوگیا ۔ اور جیسا خداوند نے کہا تھا اُسنے اُنکی نہ سُنی +

۲۰ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ صبح سویرے اُٹھہ اور فرعون کے آگے کھڑا ہو۔ دیکھہ
کہ وہ دریا پر آئیگا۔ تو اُسسے کہہ کہ خداوند یوں کہتا ہی کہ میرے لوگوں کو جانے دے کہ
۲۱ وے میری عبادت کریں + نہیں تو اگر تو اُنہیں جانے نہ دیگا تو دیکھہ میں تجھہ پر اور تیرے
نوکروں اور تیری رعیت پر اور تیرے گھروں میں غول کے غول مچھر بھیجونگا۔ کہ مصریوں
۲۲ کے گھر اور تمام زمین جہاں جہاں وے ہیں مچھروں کے غولوں سے بھر جائینگی + اور
میں اُس دِن جشن کی زمین کو کہ جس میں میری قوم رہتی ہی جُدا کرونگا کہ غول مچھروں کے
۲۳ وہاں نہ جائینگے۔ تاکہ تو جانے کہ زمین کے درمیان خداوند میں ہوں + اور میں تیرے
۲۴ لوگوں اور اپنے لوگوں میں جُدائی کرونگا۔ اور یہہ معجزہ کل ہوگا + چنانچہ خداوند نے
یوں ہی کیا۔ اور فرعون کے گھر اور اُسکے نوکروں کے گھروں اور سارے ملکِ مصر میں
مچھروں کے غول آئے۔ کہ زمین مچھروں کے غول سے خراب ہوگئی +
۲۵ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بُلایا اور کہا کہ تم جاؤ اور اپنے خدا کے لئے
۲۶ اِس زمین میں قربانی کرو + موسیٰ نے کہا یوں کرنا لائق نہیں۔ کہ ہم خداوند اپنے خدا
کے لئے وہ قربانی کریں جس سے مصری نفرت رکھتے ہیں۔ سو اگر ہم مصریوں کی آنکھوں
کے آگے وہ قربانی کریں جس سے وے بیزار ہیں تو کیا وے ہمیں پتھراؤ نہ کرینگے؟
۲۷ پس ہم تین دِن کی راہ بیابان میں جائینگے اور اپنے خدا کے لئے جیسا وہ ہم کو فرمائیگا
۲۸ قربانی کرینگے + فرعون بولا کہ میں تمہیں جانے دونگا تاکہ تم خداوند اپنے خدا کے لئے
بیابان میں قربانی کرو۔ لیکن تم بہت دور مت جاؤ۔ میرے لئے شفاعت کرو +
۲۹ موسیٰ بولا دیکھہ میں تیرے پاس سے باہر جاتا ہوں اور میں خداوند کے آگے شفاعت
کرونگا کہ مچھروں کے غول فرعون اور اُسکے نوکروں اور اُسکی رعیت پر سے کل جاتے
رہیں۔ لیکن ایسا نہ ہو کہ فرعون پھر دغابازی کرے اور لوگوں کو خداوند کے لئے
۳۰ قربانی کرنے کو جانے نہ دے + تب موسیٰ فرعون پاس سے باہر گیا اور خداوند سے
۳۱ شفاعت کی + خداوند نے موسیٰ کی عرض کے موافق کیا۔ اور اُسنے مچھروں کے غولوں

کو فرعون اور اُسکے نوکروں اور اُسکی رعیت پر سے دور کیا کہ ایک بھی نہ رہا + فرعون ۳۲
نے اِس بار بھی اپنا دِل سخت کیا ۔ اُن لوگوں کو ہرگز جانے کی رُخصت نہ دی +
تب خداوند نے موسیٰ کو کہا فرعون کے پاس جا اور اُسسے کہہ کہ خداوند عبرانیوں ۹ باب
کا خدا یوں کہتا ہی کہ میرے لوگوں کو جانے دے تاکہ وے میری عبادت کریں +
کیونکہ اگر جانے نہ دیگا اور اب کی بھی اُنہیں روکیگا ۔ تو دیکھ کہ خداوند کا ہاتھ تیری ۲ ۳
مواشی پر جو دشت میں ہی گھوڑوں گدھوں اونٹوں بیلوں اور بھیڑوں پر ہوگا ۔ بڑی
مری پڑیگی + اور خداوند اِسرائیل اور مصریوں کی مواشی کو آپس سے جُدا کریگا ۔ اور اُنھیں ۴
سے جو بنی اسرائیل کی ہی کوئی نہ مریگی + اور خداوند نے ایک وقت مقرر کیا اور کہا ۵
کہ کل خداوند ویسا ہی زمین پر کریگا + اور خداوند نے دوسرے دِن ایسا ہی کیا اور ۶
مصریوں کی سب مواشی مرگئی + لیکن بنی اِسرائیل کی مواشی سے ایک بھی نہ مرا +
چنانچہ فرعون نے بھیجا تو کیا دیکھتا ہی ؟ کہ اِسرائیلیوں کی مواشی کا کوئی بھی نہ مرا تھا ۷
تو بھی فرعون کا دل سخت ہوا اور اُسنے لوگوں کو جانے نہ دیا +
اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون سے کہا کہ دونوں ہاتھ بھر کے بھٹھی کی راکھ ۸
سے لو اور موسیٰ اُسے فرعون کے سامنے آسمان کی طرف اُڑاوے + اور وہ مصر کی ۹
ساری زمین میں غبار ہو جائیگی اور تمام مُلکِ مصر میں آدمی اور چارپایوں کے بدن پر
پھوڑے اور پھپھولے ہووینگے + چنانچہ اُنہوں نے بھٹھی کی راکھ لی اور فرعون کے ۱۰
آگے کھڑے ہوئے ۔ اور موسیٰ نے اُسے آسمان کیطرف پھینکدیا ۔ اور وُہیں آدمی
اور بہائم کے بدن پر پھوڑے اور پھپھولے پیدا ہوگئے + اور جادوگر پھوڑوں کے ۱۱
سبب سے موسیٰ کے آگے کھڑے نہ رہ سکے ۔ کہ جادوگروں اور سارے مصریوں
پر پھوڑے تھے + اور خداوند نے فرعون کے دِل کو سخت کردیا اور اُسنے جیسا کہ ۱۲
خداوند نے موسیٰ سے کہا تھا اُنکی نہ سُنی +
پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ صبح سویرے اُٹھ اور فرعون کے آگے کھڑا ہو ۱۳

اور اُسے کہہ کہ خداوند عبرانیوں کا خدا یوں کہتا ہے کہ میرے لوگوں کو جانے دے
۱۴ تاکہ وے میری عبادت کریں + اِسلیئے کہ میں اب کے اپنی ساری بلائیں تیرے
دِل اور تیرے نوکروں اور تیری رعیت پر نازل کرونگا - تاکہ تو جانے - کہ تمام روئے
۱۵ زمین میں میری مانند کوئی نہیں + اور اب میں اپنا ہاتھ بڑھاؤنگا اور تجھے اور تیری
۱۶ رعیت کو وبا سے مارونگا - اور تو زمین پر سے ہلاک ہوگا + اور میں نے تجھے فی الحقیقت
اِسلیئے برپا کیا ہے کہ اپنی قوت تجھہ پر دکھاؤں - تاکہ میرا نام سارے جہان میں مذکور
۱۷ ہووے + اب تک تو میرے لوگوں پر تکبر کرتا جاتا ہے کہ اُنہیں جانے نہیں دیتا +
۱۸ دیکھہ کل میں اِسیوقت ایسے بڑے بڑے اولے جو مصر میں اُسکی ابتداے بُنیاد سے
۱۹ اب تک نہ پڑے تھے برساؤنگا + پس نوکروں کو ابھی بھیج اور اپنی مواشی اور جو کچھہ
کہ تیرا مال میدان میں ہے جمع کر - کہ ہر ایک انسان اور حیوان پر جو میدان میں ہوگا اور
۲۰ گھر میں لایا نہ جائیگا اُن پر اولے پڑینگے اور وے ہلاک ہونگے + فرعون کے نوکروں
میں ہر ایک جو خداوند کے کلام سے ڈرتا تھا اپنے نوکروں اور اپنی مواشی کو گھروں
۲۱ میں بھگا لے آیا + اور جس نے خداوند کی بات باور نہ کی اپنے نوکروں اور اپنی مواشیوں
کو میدان میں رہنے دیا +
۲۲ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھا تاکہ سارے
ملک مصر میں انسان اور حیوان اور کھیت کی سبزی پر جو مصر کی زمین میں ہے اولے
۲۳ پڑیں + اور موسیٰ نے اپنا عصا آسمان کیطرف اُٹھایا - اور خداوند نے گرجایا اور
اولے بھیجے اور آگ زمین پر چلتی تھی - اور خداوند نے مصر کی زمین پر اولے برسائے +
۲۴ پس اولے گرے اور اولوں میں آگ لپٹی ہوئی تھی اِس شدت سے کہ ایسا تمام ملک مصر
۲۵ میں جب سے کہ وہ آباد ہوا نہ ہوا تھا + اور اولوں نے سارے ملک مصر میں اُن کو
جو میدان میں تھے کیا انسان اور کیا حیوان سب کو مارا - اور اولوں سے میدان کی

۲۶ سبزی سب ماری گئی اور میدان کے سارے درخت ٹوٹ گئے + مگر فقط جشن کی
زمین میں جہاں بنی اسرائیل تھے اولے نہ پڑے +
۲۷ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو بلوایا اور اُنہیں کہا کہ میں نے اِس دفعہ گناہ
۲۸ کیا۔ خداوند عادل ہے۔ میں اور میری قوم گنہگار ہیں + خداوند سے شفاعت کرو
(کہ بس) کہ آگے کو اِس طرح سے نہ گرجے اور اولے نہ گریں۔ تب میں تمہیں جانے
۲۹ دونگا اور تم اِس سے آگے یہاں نہیں رہنے کے + تب موسیٰ نے اُسے کہا کہ میں
شہر سے باہر نکلتے ہوئے خداوند کے آگے ہاتھ اُٹھاؤنگا۔ اور گرجنا موقوف ہو جائیگا
۳۰ اور اولے بھی موقوف ہونگے۔ تاکہ تو جانے کہ زمین خداوند ہی کی ہے + پر تو اور تیرے
۳۱ نوکر میں جانتا ہوں کہ اب بھی خداوند خدا سے نہ ڈرینگے + سو اولوں سے السی اور
۳۲ جَو مارے پڑے کیونکہ جَو کے خوشے آچکے تھے اور السی بڑھ چکی تھی + پر گیہوں
۳۳ اور جلبان مارے نہ پڑے۔ کیونکہ وے بڑھے نہ تھے + اور موسیٰ نے فرعون پاس
سے شہر کے باہر جا کے خداوند کے آگے ہاتھ لمبے کئے۔ سو گرجنا اور اولے موقوف
۳۴ ہو گئے۔ اور مینہہ جو زمین پر تھا تھم گیا + جب فرعون نے دیکھا کہ مینہہ اور اولے
اور گرجنا موقوف ہوئے تو پھر سرکشی کی۔ اور اُسنے اور اُسکے نوکروں نے اپنا دِل
۳۵ سخت کیا + اور فرعون کا دِل پتھر ہو گیا۔ اُسنے ہرگز بنی اسرائیل کو جیسا کہ خداوند
نے موسیٰ کی معرفت کہا تھا جانے کی رخصت نہ دی +

۱۰ باب پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون پاس جا۔ کہ میں نے اُسکے دِل کو اور
اُسکے نوکروں کے دِل کو سخت کر دیا ہے تاکہ میں اپنی یہہ نشانیاں اُن میں نمودار کروں
۲ اور تاکہ تو اپنے بیٹے اور اپنے پوتے کو میری قدرتیں اور میری نشانیاں جو میں نے
۳ مصر میں اُن میں نمود کیں سُناوے۔ تاکہ تم جانو کہ خداوند میں ہی ہوں + چنانچہ
موسیٰ اور ہارون نے فرعون پاس آکے اُسے کہا کہ خداوند عبرانیوں کا خدا یوں
کہتا ہے کہ تو کب تک میرے سامنے عاجزی کرنے سے باز رہیگا؟ میرے لوگوں کو

۴ جانے دے کہ وے میری عبادت کریں + نہیں اگر تو میرے لوگوں کو جانے نہ دیگا
۵ تو دیکھہ کل میں تیرے سارے ملک میں ٹڈیاں بھیجونگا + اور اُن سے زمین کی سطح
چھپ جائیگی کہ کوئی زمین کو دیکھنے نہ پائیگا - اور وہ اُس باقیات کو جو اولوں کی
آفت سے تیرے لئے بچ رہی ہی کھا جائینگی اور ہر ایک درخت کو جو میدان میں ہی
۶ چٹ کر لینگی - اور وے ہی اِس طرح سے کہ تیرے باپ دادوں نے اور تیرے باپ دادوں
کے باپ دادوں نے جس روز سے کہ وے دُنیا میں آئے آجتک نہیں دیکھا تیرے
گھر اور تیرے نوکروں کے گھر اور سارے مصریوں کے گھر بھر دینگی + تب وہ پھرا
اور فرعون پاس سے نکل گیا +
۷ تب فرعون کے نوکروں نے اُسسے کہا کہ کب تک ہم اِس مرد کے پھندے میں رہیں؟
اُن لوگوں کو جا- نے دے تا کہ وے خداوند اپنے خدا کی عبادت کریں - اب تک تجھے
۸ خبر نہیں کہ مصر اُجڑ گیا؟ تب موسیٰ اور ہارون فرعون پاس پھر بُلائے گئے - اور اُسنے
اُنہیں کہا کہ جاؤ اور خداوند اپنے خدا کی عبادت کرو - پر کونسے لوگ ہیں جو جائینگے؟
۹ موسیٰ بولا کہ ہم اپنے جوانوں اور اپنے بوڑھوں اور اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں اور
اپنے گلّوں اور اپنے گائے بیلوں سمیت جاوینگے - کہ ہم کو ضرور ہی کہ اپنے خدا کی عید
۱۰ کریں + تب اُسنے اُنہیں کہا کہ خداوند یوں ہی تمہارے ساتھہ رہے جو میں تمہیں
۱۱ اور تمہارے بچّوں کو جانے دوں - دیکھو کہ بدی تمہارے آگے ہی + ایسا نہ ہوگا - اب
تم جو مرد ہو سو جاؤ اور خداوند کی عبادت کرو - کہ تمہاری خواہش یہی تھی + پس
وے فرعون کے آگے سے دھکّے دیکے نکالے گئے +
۱۲ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھہ ٹڈیوں کے لئے مصر کی زمین پر بڑھا تاکہ
وے ملکِ مصر پر آویں اور ہر ایک سبزی کو جو اِس ملک میں اولوں سے بچ رہی ہی
۱۳ کھا لیں + پس موسیٰ نے زمینِ مصر پر اپنا عصا اُٹھایا اور خداوند نے اُس سارے
دِن اور ساری رات پُروا آندھی چلائی - جب صبح ہوئی تو پُروا آندھی ٹڈیاں لائی +

۱۴ اور ٹڈّیاں تمام مصر پر آئیں اور مصر کی تمام اطراف پر بیٹھیں۔ اور ایسی بے شمار
۱۵ تھیں کہ اُن سے پیشتر ایسی ٹڈّیاں نہ آئی تھیں نہ اُنکے بعد پھر آوینگی + کہ سارا
روئے زمین اُن سے چھپ گیا ایسا کہ ملک میں اندھیرا ہو گیا۔ اور اُنہوں نے اُس
زمین کی ہر ایک سبزی اور درختوں کے میووں کو جو اولوں سے بچ گئے تھے چاٹ
لیا۔ اور تمام ملکِ مصر میں کسی درخت پر اور میدان کی گھاس میں سبزی نہ چھوٹی +
۱۶ تب فرعون نے موسیٰ اور ہارون کو جلد بُلایا اور کہا کہ میں خداوند تمہارے خدا
۱۷ کا اور تمہارا گنہگار ہوں + سو اب میں تمہاری منت کرتا ہوں۔ فقط اِس مرتبہ
میرا گناہ بخشو اور خداوند اپنے خدا سے شفاعت کرو کہ فقط اِسی موت کو مجھ سے
۱۸ ۱۹ دور کرے۔ چنانچہ وہ فرعون پاس سے نکل گیا اور خداوند سے شفاعت کی + اور
خدا نے پچھوا آندھی بھیجی جو ٹڈّیوں کو لے گئی اور دریائے قلزم میں ڈالدیا۔ اور مصر کی
۲۰ تمام اطراف میں ایک ٹڈّی نہ رہی + پر خداوند نے فرعون کے دل کو سخت کر دیا کہ
اُسنے بنی اِسرائیل کو جانے کی رخصت نہ دی +
۲۱ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھ آسمان کیطرف لمبا کرتا کہ ملکِ مصر میں
۲۲ تاریکی ہو۔ ایسی تاریکی جو ٹٹولی جاوے + چنانچہ موسیٰ نے اپنا ہاتھ آسمان کیطرف
۲۳ اُٹھایا۔ اور تین دن تک سارے ملکِ مصر میں عجب اندھیرا رہا + اُنہوں نے آپسمیں
کسی نے کسی کو نہ دیکھا اور نہ کوئی تین دن تک اپنی جگہ سے ہلا۔ پر سارے
بنی اِسرائیل کے مکانوں میں اُجالا تھا +
۲۴ تب فرعون نے موسیٰ کو بُلایا اور کہا کہ تم جاؤ خداوند کی عبادت کرو۔ فقط
تمہارے گلّے اور تمہارے گائے بیل یہاں رہیں۔ تمہارے بچے بھی تمہارے
۲۵ ساتھ جاویں۔ موسیٰ نے کہا تجھے ضرور ہے کہ تو ہمارے ہاتھ میں قربانیوں اور
سوختنی قربانیوں کے لئے ذبیحہ دیوے تاکہ ہم خداوند اپنے خدا کے آگے قربانی کریں +
۲۶ ہماری مواشی بھی ہمارے ساتھ جائیگی۔ اور ایک کھر بھی نہ چھوڑا جائیگا۔ کیونکہ

ہمیں ضرور ہی کہ اُن میں سے خداوند اپنے خدا کی عبادت کے لئے لیویں۔ اور جب تک
وہاں نہ جائیں ہم نہیں جانتے کہ کونسی چیزوں سے خداوند کی عبادت کریں +
۲۷ لیکن خداوند نے فرعون کے دِل کو سخت کردیا۔ اُسنے اُنکا جانا نہ چاہا + اور فرعون
۲۸ نے اُسے کہا کہ میرے سامنے سے جا۔ آپ سے ہوشیار رہ پھر میرا مُنہہ دیکھنے کو
۲۹ مت آئیو۔ کیونکہ جس دِن تو میرا مُنہہ دیکھیگا تو مرجائیگا + تب موسیٰ نے کہا کہ تو نے
اچھا کہا۔ میں پھر تیرا مُنہہ نہ دیکھونگا +

۱۱ باب اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ میں فرعون اور مصریوں پر ایک بلا اور رلاؤنگا
بعد اُسکے وہ تمہیں یہاں سے جانے دیگا۔ اور جب وہ تمہیں جانے دیگا تو یقیناً
۲ تم سب کو دھکّے دیکے نکال دیگا + سو اب تو لوگوں کے کانوں میں کہہ۔ کہ ہر ایک مرد
اپنے پڑوسی اور ہر ایک عورت اپنی پڑوسن سے روپے کے برتن اور سونیکے برتن عاریت
۳ لیوے + اور خداوند نے اُن لوگوں کو مصریوں کی نظر میں عزّت بخشی + اور یہہ موسیٰ
بھی زمینِ مصر میں فرعون کے خادموں کے نزدیک اور لوگوں کی نگاہ میں بزرگ تھا +
۴ اور موسیٰ نے کہا کہ خداوند یوں کہتا ہی کہ میں آدھی رات کو نکل کے مصر کے
۵ بیچوں بیچ جاؤنگا۔ اور زمینِ مصر میں سارے پلوٹھے فرعون کے پلوٹھے سے جو
تخت پر بیٹھا ہی لیکے اُس لونڈی کے پلوٹھے تک جو چکّی کی اوٹ میں ہی اور سارے
۶ چارپایوں کے پلوٹھے مرجائینگے + اور ساری مصر کی زمین میں ایسا بڑا ماتم ہوگا
۷ جیسا کبھی نہ ہوا تھا نہ کبھی پھر ہوگا + لیکن سارے بنی اسرائیل پر ایک کتّا بھی اپنی
جیبھ نہ ہلائیگا نہ تو انسان پر۔ اور نہ حیوان پر۔ تاکہ تم جانو کہ خداوند کیونکر مصریوں
۸ اور اسرائیلیوں میں فرق کرتا ہی + اور یہہ تیرے سب نوکر مجھہ پاس رجوع کرینگے اور
اپنے تئیں یہہ کہتے ہوئے میرے آگے خم کرینگے۔ کہ تو نکل جا اور سب لوگ۔ جو
تیرے پیرو ہیں جاویں۔ اور بعد اُسکے میں نکل جاؤنگا پھر وہ فرعون پاس سے
۹ شدّت سے جھنجھلاتا ہوا نکل گیا + سو خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ فرعون تمہاری

۱۰ نہ سُنیگا۔ تاکہ میرے عجائبات زمینِ مصر میں فراوان ہوں + اور موسیٰ اور ہارون نے
یہ عجائب فرعون کو دکھائے۔ اور خداوند نے فرعون کے دِل کو سخت کر دیا کہ اُسنے
اپنے مُلک سے بنی اِسرائیل کو جانے نہ دیا +

۱۲ باب پھر خداوند نے زمینِ مصر میں موسیٰ اور ہارون کو کہا کہ یہہ مہینہ تمہارے
۲ لئے مہینوں کا شروع ہوگا اور یہہ تمہارے سال کا پہلا مہینہ ہوگا +
۳ اِسرائیلیوں کی ساری گروہ سے یہہ بات کہو کہ اِس مہینے کے دسویں دِن
ہر ایک مرد اپنے اپنے باپ دادوں کے گھرانے کے مطابق ایک برّہ گھر پیچھے ایک
۴ برّہ اپنے لئے لیوے۔ اور اگر وہ گھرانا برّے کا مقدور نہ رکھتا ہو تو وہ اور اُسکا
ہمسایہ جو اُسکے گھر سے لگا ہوا ہو نفری کے شمار کے موافق لیوے۔ اور تم ہر ایک
۵ آدمی پر اُسکے کھانے کے موافق حساب میں برّے کے معیّن کرو + تمہارا برّہ
۶ بے عیب چاہیئے نر یک سالہ ہو۔ تم بھیڑوں سے یا بکریوں سے لیجیو۔ اور تم اُسے
اِس مہینے کی چودھویں تک رکھ چھوڑیو۔ اور اِسرائیلیوں کے فرقے کی ساری
۷ جماعت شام کو ذبح کرے + اور وے لہو کو لیویں اور اُن گھروں میں جہاں وے
اُسے کھائینگے اُسکے دروازے کے دہنے اور بائیں اور اوپر کے چوکھٹ پر اُس سے
۸ چھاپا ماریں + اور وے اُسی رات کو وہ گوشت بھونا ہوا بے خمیری روٹی کے ساتھ
۹ کڑوی ترکاری سمیت کھاویں + اُسے کچّا اور پانی میں اُبالکے ہرگز نہ کھاویں۔
بلکہ اُسکو سر سے پائوں سمیت اور اُسکو جو پیٹ میں ہی آگ پر بھونکے کھاویں +
۱۰ اور تم صبح تک اُس میں سے کوئی چیز باقی مت چھوڑیو۔ اور اگر کچھہ اُس میں سے
۱۱ صبح تک باقی رہجائے آگ سے جلا دیجیو + اور تم اُسے یوں کھائیو۔ کمریں باندھکے
اپنی جوتیاں پائوں میں پہنے ہوئے اپنا عصا اپنے ہاتھہ میں لئے ہوئے اور تم اُسے
۱۲ جلد کھائیجیو۔ کہ فسح خداوند کی ہی + اِسلئے کہ میں آج رات مُلکِ مصر میں گذر کرونگا
اور سب پلوٹھے اِنسان کے اور حیوان کے جو مُلکِ مصر میں ہیں مارونگا۔ اور مصر

۱۳ کے سارے معبودوں پر سزا کا حکم جاری کرونگا - کہ میں خداوند ہوں + اور
وہ خون تمہارے لئے اُن گھروں پر جہاں جہاں تم ہو نشان ہوگا - اور میں وہ لہو
دیکھکے تم سے درگذرونگا - اور جب میں مصر کی زمین کے رہنے والوں کو مارونگا
۱۴ تو وبا تم پر نہ آویگی کہ تمہیں ہلاک کرے + اور یہہ دن تمہارے لئے ایک یادگار
ہوگا - اور تم خداوند کے لئے اِس دن میں یہہ عید پشت در پشت کیجیو - اِس عید
کو ابد تک ہمیشہ کی رسم مقرّر کیجیو +
۱۵ سات دِن تک تم بے خمیری روٹی کھائیو - تم پہلے ہی دِن خمیر اپنے گھروں
سے باہر کر دیجیو - اِسلئے کہ جو کوئی پہلے دِن سے لیکے ساتویں دِن تک کسی دِن
۱۶ خمیری روٹی کھاویگا تو وہ شخص اِسرائیل میں سے کاٹا جائیگا + اور پہلے دِن
مجمع مقدّس ہوگا - اور ساتویں دِن بھی تمہارے واسطے مجمع مقدّس ہوگا - اِنمیں
کسی طرح کا کام کیا نہ جائیگا سوا اُسکے کہ ہر ایک آدمی کچھہ کھاوے - یہی فقط کیا
۱۷ جاوے + اور تم بے خمیری روٹی کی یہہ عید یاد رکھیو کیونکہ اِسی دِن میں تمہارے
لشکروں کو مصر کی زمین سے باہر لایا ہوں - اِسلئے تم اِس دِن کو اپنے زمانوں میں
۱۸ ہمیشہ کی رسم کے لئے یاد رکھیو + پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ سے شام کو
۱۹ اِکیسویں تاریخ تک تم بے خمیری روٹی کھائیو + سات دِن تک تمہارے گھروں
میں خمیر پایا نہ جاوے - کیونکہ جو کوئی خمیری کھائیگا اِسرائیل کی جماعت سے کاٹا
۲۰ جائیگا خواہ وہ مسافر ہو خواہ اُسکی پیدایش وہیں ہوئی ہو + تم خمیری کوئی چیز
مت کھائیو - تم اپنی سب بستیوں میں بے خمیری روٹی کھائیو +
۲۱ تب موسیٰ نے اِسرائیل کے سارے بزرگوں کو بُلایا اور اُنہیں کہا کہ اپنے اپنے
۲۲ گھر پیچھے ایک ایک برّہ نکال کے لاؤ اور یہہ فسح کا برّہ ذبح کرو + اور تم زوفے
کی ایک مُٹھی لو اور اُسے اُس لہو میں جو باسن میں ہے غوطہ دیکے اوپر کے چوکھٹ
اور دونوں بازو دروازے کے اُس سے چھاپو - اور تم میں سے کوئی صبح تک اپنے

گھر کے دروازے سے باہر نہ جاوے + اِسلئے کہ خدا گذر کریگا تاکہ مصریوں کو ۲۳
مارے۔ اور جب وہ اوپر کے چوکھٹ پر اور دونوں بازوؤں پر لہو کو دیکھیگا
تو خداوند دَر پر سے گذریگا اور ہلاک کرنیوالے کو نہ چھوڑیگا کہ تمہارے گھروں
میں آکے تمہیں مارے + اور تم اپنی اور اپنے بیٹوں کی رسم کے لئے اِس کام ۲۴
کی ہمیشہ محافظت کیجیو + اور یوں ہوگا کہ جب تم اُس زمین میں جو خداوند تمہیں اپنے ۲۵
وعدے کے موافق دیگا داخل ہوگے تو تم اِس عبادت کی محافظت کروگے +
اور یوں ہوگا کہ جب تمہاری اولاد تم سے کہیں کہ تم اِس عبادت سے کیا مقصد ۲۶
رکھتے ہو؟ تو تم کہوگے کہ یہہ فسح کی قربانی خداوند کے لئے ہے جو مصر میں بنی اسرائیل ۲۷
کے گھروں پر سے گذرا جسوقت اُسنے مصریوں کو مارا اور ہمارے گھروں کو بچایا +
تب لوگوں نے سر جُھکائے اور سجدے کئے + اور بنی اِسرائیل چلے گئے اور اُنہوں ۲۸
نے جیساکہ خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو فرمایا تھا کیا۔ اُنھوں نے ویسا ہی کیا +
اور یوں ہوا کہ خداوند نے آدھی رات کو مصر کی زمین میں سارے پلوٹھے ۲۹
فرعون کے پلوٹھے سے لیکے جو اپنے تخت پر بیٹھا تھا اُس قیدی کے پلوٹھے
تک جو قید خانے میں تھا چارپایوں کے پلوٹھوں سمیت ہلاک کئے + اور فرعون ۳۰
رات کو اُٹھا وہ اور اُسکے سب نوکر اور سارے مصری اُٹھے۔ اور مصر میں بڑا
نوحہ تھا۔ کیونکہ کوئی گھر نہ رہا جس میں ایک نہ مرا +
تب اُسنے موسیٰ اور ہارون کو رات ہی کو بُلایا اور کہا کہ اُٹھو اور میرے لوگوں ۳۱
میں سے نکل جاؤ۔ تم اور بنی اسرائیل جاؤ۔ اور جیسا تم نے کہا ہے خداوند کی عبادت
کرو + اپنے گلّے اور گائے بیل بھی لو جیسا تم نے کہا ہے اور روانہ ہو۔ اور میرے لئے ۳۲
بھی برکت چاہو + اور مصری اُن لوگوں پر جبر کرتے تھے تاکہ اُنہیں مُلکِ مصر سے ۳۳
جلد خارج کریں۔ کیونکہ وے سمجھے کہ ہم سب مرجائینگے + اور اُن لوگوں نے آٹا ۳۴
گوندھا ہوا پیشتر اُس سے کہ وہ خمیر ہو آٹے کی لگنوں سمیت کپڑوں میں باندھکے

۳۵ اپنے کاندھوں پر اُٹھا لیا + اور بنی اسرائیل نے موسیٰ کے کہنے کے موافق کیا۔ اور
اُنہوں نے مصریوں سے روپے کے برتن اور سونے کے برتن اور کپڑے عاریت
۳۶ لئے + اور خداوند نے اُن لوگوں کو مصریوں کی نگاہ میں ایسی عزت بخشی کہ اُنہوں
نے اُنہیں عاریت دی + اور اُنہوں نے مصریوں کو لوٹ لیا +
۳۷ اور بنی اسرائیل نے رعمسیس سے سُکات تک پیادے سفر کیا۔ اُن کے مرد سوا
۳۸ لڑکوں کے چھہ لاکھہ کے قریب تھے + اور ایک دوسری بڑی گروہ مل جل کر اُنکے
۳۹ ساتھہ گئی۔ اور گلّے اور بیل اور بہت بڑی مواشی گئی + اور اُنہوں نے اُس گوندھے
ہوئے آٹے کی جو وے مصر سے نکلے تھے بے خمیری روٹیاں پکائیں۔ کیونکہ
وہ خمیر نہ ہوا تھا۔ اِسلئے کہ وے مصر سے جبراً نکالے گئے تھے اور وہاں ٹھہر نہ سکے
اور نہ کچھہ کھانا اپنے لئے تیار کرنے پائے +
۴۰ اور بنی اسرائیل کی جو مصر کے باشندے تھے بود و باش چار سو تیس برس تک
۴۱ تھی + اور چار سو تیس برس کے آخر یوں ہوا کہ ٹھیک اُسی دن خداوند کی ساری
۴۲ فوجیں زمینِ مصر سے نکل گئیں + یہہ خداوند کی وہ رات ہی جو چاہئے خوب یاد رکھی
جاوے کہ وہ اُنہیں مصر کی زمین سے باہر لایا۔ خداوند کی یہہ وہی رات ہی جسے
چاہئے کہ سارے بنی اسرائیل اپنے قرنوں میں یاد رکھیں +
۴۳ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا کہ فسح کی رسم یہہ ہی کہ کوئی بیگانہ اُسے
۴۴ نہ کھاوے۔ لیکن ہر ایک شخص کا غلام جو زر خرید ہی جب اُسکا ختنہ کیا جاوے
۴۵ ۴۶ تو وہ اُسے کھاوے + بیگانہ اور مزدور نہ کھاوے + یہہ ایک ہی گھر میں کھایا جاوے
اُسکا کچھہ گوشت گھر سے باہر نہ لیجایا جاوے۔ اور نہ اُسکی ہڈی توڑی جاوے +
۴۷ ۴۸ اِسرائیل کی ساری جماعت اُسپر عمل کرے + اور اگر کوئی بیگانہ تمہارے ساتھہ مقیم
ہو اور خداوند کی فسح کیا چاہے تو اُسکے سب مرد اپنا ختنہ کروائیں۔ تب وہ نزدیک
آوے اور فسح کرے۔ اور اب وہ گویا تمہاری زمین میں پیدا ہوا ہی۔ کیونکہ نامختون

۴۹ اِنسان اُسے نہ کھائیگا + وطنی اور بیگانے کی جو تمہارے بیچ میں ہی ایک شریعت
۵۰ ہوگی + سارے بنی اِسرائیل نے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو فرمایا ویسا
۵۱ ہی کیا + اور یوں ہوا کہ ٹھیک اُسی دِن خداوند نے بنی اِسرائیل کو اُنکے لشکروں
کے ساتھہ زمین مِصر سے باہر نکالا +
۱۳ باب ۱ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ سب پلوٹھے میرے لئے مقدّس کر۔ جو
۲ کوئی کہ بنی اِسرائیل میں کھولنے والا رحم کا ہی کیا اِنسان اور کیا حیوان میرا ہی +
۳ اور موسیٰ نے لوگوں سے کہا کہ تم یہہ دِن جس میں تم مصر سے باہر آئے اور
قید خانے سے باہر نکلے یاد رکھیو۔ کہ خداوند تم کو بہ زبردستی وہاں سے نکال لایا۔
۴ خمیری روٹی کھائی نہ جاوے + تم ابیب کے مہینے میں آج کے دِن باہر نکلے + اور
۵ یہہ ہوگا کہ جب خداوند تجھے کنعانیوں اور حتّیوں اور اموریوں اور حویوں اور یبوسیوں
کی زمین میں لاوے جسے اُسنے تمہارے باپ دادوں سے قسمیہ کہا ہی کہ تمہیں
دیویگا جہاں دودھہ اور شہد بہتا ہی تو تو اِس مہینے میں یہہ عبادت یاد رکھیو +
۶ سات دِن تک تو بے خمیری روٹی کھائیو اور ساتویں دِن خداوند کے لئے عید
۷ ہوگی + بے خمیری روٹی سات دِن کھائی جاوے۔ اور خمیری روٹی تیرے پاس
۸ نظر نہ آوے۔ اور نہ خمیر تیرے سارے ملک میں تیرے روبرو دکھائی دیوے + اور
تو اُسی روز اپنے بیٹے پر ظاہر کیجیو کہ جب ہم مصر سے باہر نکلے تب خداوند نے
۹ ہم سے جو کچھہ کیا اِس سبب سے یہہ ہی + اور یہہ ایک نشانی تجھہ پاس تیرے
ہاتھہ میں اور تیری دونوں آنکھوں کے سامنے ایک یادگار ہوگی تاکہ خداوند کی
شرع تیرے مُنہہ میں ہو۔ کیونکہ خداوند نے تجھے بہ زبردستی ملک مصر سے نکالا +
۱۰ تو یہہ حکم اِسی وقت معیّن میں سال بسال یاد رکھیو +
۱۱ اور یوں ہوگا کہ جب خداوند تجھے کنعانیوں کی زمین میں جیسے اُس نے
تجھہ سے اور تیرے باپ دادوں سے قسم کھائی ہی لاوے اور اُسے تجھے دیوے +

۱۲ تو سب کو جو کہ رِحم کا کھولنیوالا ہی خداوند کے لئے جدا کیجیو۔ سارے نر تیرے
۱۳ مواشی میں + جو پہلے پیدا ہوئے خداوند کے ہونگے۔ اور گدھے کے پہلے بچے
کے بدلے برّے کو فدیہ دیجیو۔ اور اگر تو اُسکا فدیہ نہ دیوے تو اُسکی گردن توڑ ڈالیو
۱۴ اور اپنے فرزندوں میں آدمی کے سارے پلوٹھوں کا فدیہ دیجیو + اور یوں ہوگا کہ
جب تیرا بیٹا آئیندہ کو تجھہ سے پوچھے اور کہے کہ یہہ کیا ہی؟ تو تُو اُسے کہیو کہ خداوند
۱۵ ہم کو بہ زبردستی مصر اور غلاموں کے گھر سے باہر لایا + اور جب فرعون نے نہ
چاہا کہ ہمیں جانے دے تو یوں ہُوا کہ خداوند نے مصر میں سب پلوٹھے اِنسان کے
پلوٹھوں سے لیکے حیوان کے پلوٹھوں تک مار ڈالے۔ اِسواسطے میں اُن سب
نروں کو جو رِحم کے کھولنیوالے ہیں خداوند کے لئے ذبح کرتا ہوں۔ لیکن اپنے
۱۶ فرزندوں کے سب پلوٹھوں کا فدیہ دیتا ہوں + اور یہہ تیرے ہاتھہ میں ایک
علامت اور تیری آنکھوں کے بیچ ایک یادگار ہوگا۔ کیونکہ خداوند زبردستی سے
ہم کو مصر سے باہر نکال لایا +
۱۷ اور جب فرعون نے اُن لوگوں کو جانے دیا تو یوں ہوا کہ خدا نے اُنہیں یہہ
رہبری نہ کی کہ وے فلستیوں کی راہ سے جاویں اگرچہ وہ نزدیک کی راہ تھی کیونکہ
خدا نے کہا ایسا نہ ہو کہ وے لوگ لڑائی دیکھکے پچھتاویں اور مصر کو پھر جاویں۔
۱۸ بلکہ خدا نے اُن لوگوں کو دریائے قلزم کے بیابان کیطرف پھیرا۔ اور بنی اِسرائیل
۱۹ صف باندھے ہوئے زمین مصر سے نکلے چلے گئے + اور موسیٰ نے یوسف کی
ہڈیاں ساتھہ لیں۔ کیونکہ اُسنے بنی اِسرائیل کو تاکیداً قسم دیکے کہا تھا کہ خدا یقیناً
تمہاری خبرگیری کریگا۔ تم یہاں سے میری ہڈیاں اپنے ساتھہ لے جائیو +
۲۰ پھر وے سُکات سے روانہ ہوئے اور بیابان کے کنارے ایتام میں اُتر
۲۱ پڑے + اور خداوند دن کو بدلی کے ستون میں تاکہ اُنہیں راہ بتاوے اور
رات کو آگ کے ستون میں ہو کے تاکہ اُنہیں روشنی بخشے اُنکے آگے چلا جاتا

۲۲ تھا تاکہ دِن رات چلے جائیں + وہ بدلی کاستون دِن کو اور آگ کا ستون رات کو
اُن لوگوں کے آگے سے ہرگز نہ اُٹھاتا تھا +
باب ۱۴ اور خداوند نے موسیٰ سے فرمایا کہ بنی اِسرائیل سے کہہ کہ پھریں اور فی الحیرات
۲ کے آگے مِجدال اور دریا کے درمیان مقیم ہوں۔ بعل صفون کے مقابل جو دریا کے
۳ کنارے ہی مقیم ہوں + فرعون بنی اِسرائیل کے حق میں کہیگا کہ وے اُس زمین
۴ میں پھنسے ہیں اور بیابان نے اُنہیں بند کیا ہے + اور میں فرعون کے دِل کو سخت
کرونگا کہ وہ اُنکا پیچھا کریگا۔ اور میں فرعون اور اُسکے سارے لشکر پر غالب ہونگا
تاکہ مصری جانیں کہ خداوند میں ہوں۔ اور اُنہوں نے ایسا ہی کیا +
۵ اور جب شاہِ مصر کو خبر دی گئی کہ وے لوگ بھاگ گئے تو فرعون اور اُسکے
خادموں کا دِل اُن لوگوں کیطرف سے پھر گیا اور وے بولے کہ ہم نے یہہ کیا کیا
۶ کہ اِسرائیل کو اپنی خدمتگاری سے باہر جانے دیا؟ تب اُسنے اپنی گاڑیاں جوتیں
۷ اور اپنے لوگ ساتھہ لئے۔ اور اُسنے چھہ سو چُنی ہوئی گاڑیاں اور مصر کی سب
۸ گاڑیاں ساتھہ لیں۔ اور اُن سب پر سردار بٹھائے + اور خداوند نے شاہِ مصر
فرعون کے دِل کو سخت کر دیا اور وہ بنی اِسرائیل کے پیچھے چڑھہ دوڑا۔ پر بنی اِسرائیل
۹ بالادستی سے نکلے اور مصری اُنکا پیچھا کئے چلے گئے اور فرعون کے سارے
گھوڑوں اور اُسکی گاڑیوں اور اُسکے سواروں اور اُسکے لشکر نے اُنکو خیمہ کھڑا
کرتے ہوئے دریا پر فی الحیرات اور اُسکے آگے بعل صفون کے مقابل جا ہی لیا +
۱۰ اور جب فرعون نزدیک ہوا اور بنی اِسرائیل نے آنکھیں اوپر کیں اور مصریوں
کو اپنے پیچھے آتے ہوئے دیکھا اور وے شدّت سے ڈرے۔ تب بنی اِسرائیل
۱۱ نے خداوند سے فریاد کی + اور موسیٰ سے کہا کہ کیا مصر میں قبروں کی جگہ نہ تھی
کہ تو ہم کو وہاں سے بیابان میں مرنیکے لئے لایا؟ تو نے ہم سے یہہ کیا معاملہ کیا
۱۲ کہ ہم کو مصر سے نکال لایا؟ کیا یہہ وہی بات نہیں جو ہم نے مصر میں تجھہ سے

کہی تھی کہ ہم سے ہاتھ اُٹھا تاکہ ہم مصریوں کی خدمت کریں؟ کہ ہمارے لئے مصریوں
۱۳ کی خدمت کرنا بیابان میں مرنے سے بہتر تھا + تب موسیٰ نے لوگوں کو کہا خوف
نہ کرو کھڑے رہو اور خداوند کی نجات دیکھو جو آج کے دن وہ تمہیں دیویگا۔ کیونکہ
۱۴ اُن مصریوں کو جنہیں تم آج دیکھتے ہو تم اُنہیں پھر تا ابد نہ دیکھوگے + خداوند تمہارے
لئے جنگ کریگا اور تم چپ چاپ رہوگے +

۱۵ تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ تو کیوں میرے آگے نالہ کرتا ہے؟ بنی اسرائیل
۱۶ سے کہہ کہ وے آگے چلیں + تو اپنا عصا اُٹھا اور دریا پر اپنا ہاتھ بڑھا اور اُسے
دو حصے کر۔ بنی اسرائیل دریا کے بیچوں بیچ میں سے سوکھی زمین پر ہوکے گذر جائینگے +
۱۷ اور دیکھ کہ میں مصریوں کے دلوں کو سخت کرونگا اور وے اُنکا پیچھا کرینگے۔ اور میں
فرعون اور اُسکی سپاہ اور اُسکی گاڑیوں اور اُسکے سواروں پر اپنا جلال ظاہر کرونگا +
۱۸ اور یے مصری جب میں فرعون اور اُسکی گاڑیوں اور اُس کے سواروں پر اپنا جلال
۱۹ ظاہر کرونگا تو جانینگے کہ میں خداوند ہوں + اور خدا کا فرشتہ جو اسرائیلی لشکر کے
آگے چلا جاتا تھا پھرا اور اُنکی پشت پر آرہا اور بدلی کا وہ ستون اُنکے سامنے سے
۲۰ گیا اور اُنکی پشت پر جا ٹھہرا۔ اور مصریوں کے لشکر اور اسرائیلی لشکر کے بیچ میں آیا۔
اور وہ ایک اندھیری بدلی ہو گیا پر رات کو روشن ہوا۔ سو تمام رات ایک لشکر دوسرے
کے نزدیک نہ آیا +

۲۱ پھر موسیٰ نے دریا پر ہاتھ بڑھایا۔ اور خداوند نے بسبب بڑی پوربی آندھی کے
۲۲ تمام رات میں دریا کو چلایا اور دریا کو سکھا دیا اور پانی کو دو حصے کیا + اور بنی اسرائیل
دریا کے بیچ میں سے سوکھی زمین پر ہوکے گذر گئے۔ اور پانی کی اُنکے دہنے اور بائیں دیوار
۲۳ تھی + اور مصریوں نے پیچھا کیا اور اُنکا پیچھا کئے ہوئے وے اور فرعون کے سب
۲۴ گھوڑے اور اُس کی گاڑیاں اور اُس کے سوار دریا کے بیچوں بیچ تک آئے + اور یوں
ہوا کہ خداوند نے پچھلے پہر اُس آگ اور بدلی کے ستون میں سے مصریوں کے لشکر پر

۲۵ نظر کی اور مصریوں کی فوج کو گھبرا دیا + اور اُنکی گاڑیوں کے پہئیوں کو نکال ڈالا ایسا
کہ مشکل سے چلتی تھیں ـ چنانچہ مصریوں نے کہا کہ آؤ اِسرائیلیوں کے منہہ پر سے
بھاگ جاویں ـ کیونکہ خداوند اُنکے لئے مصریوں سے جنگ کرتا ہی +
۲۶ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنا ہاتھہ دریا پر بڑہا تاکہ پانی مصریوں اور اُنکی
۲۷ گاڑیوں اور اُنکے سواروں پر پھر آوے + اور موسیٰ نے اپنا ہاتھہ دریا پر بڑہایا اور
دریا صبح ہوتے اپنی قوّت اصلی پر لوٹا ـ اور مصری اُس کے آگے بھاگے ـ اور خداوند
۲۸ نے مصریوں کو دریا میں ہلاک کیا + اور پانی پھرا اور گاڑیوں اور سواروں اور
فرعون کے سب لشکر کو جو اُنکے پیچھے دریا کے بیچ آئے تھے چھپا لیا ـ اور ایک بھی
۲۹ اُن میں سے باقی نہ چھوٹا + پر بنی اِسرائیل خشک زمین پر دریا کے بیچ میں چلے گئے
۳۰ اور پانی کی اُنکے داہنے اور بائیں دیوار تھی + سو خداوند نے اُس دِن اِسرائیلیوں
کو مصریوں کے ہاتھہ سے یوں بچایا اور اِسرائیلیوں نے مصریوں کی لاشیں دریا
۳۱ کے کنارے پر دیکھیں + اور اِسرائیلیوں نے بڑی قدرت جو خداوند نے مصریوں
پر ظاہر کی دیکھی ـ اور لوگ خداوند سے ڈرے ـ تب خداوند پر اور اُس کے
بندے موسیٰ پر ایمان لائے +

۱۵ باب ۱ تب موسیٰ اور بنی اِسرائیل نے خداوند کے آگے یہہ گیت گایا اور بولے کہ میں
خداوند کی حمد و ثنا گاؤنگا کہ اُسنے بڑے جلال سے اپنے تئیں ظاہر کیا ـ اُسنے گھوڑے
۲ کو اُسکے سوار سمیت دریا میں ڈال دیا + خداوند میری قوّت اور میرا راگ ہی اور وہ
میری نجات ہوا ـ وہ میرا خدا ہی میں اُسکی بڑائی کرونگا ـ میرے باپ کا خدا ہی میں
۳ اُسکی بزرگی کرونگا + خداوند صاحبِ جنگ ہی ـ **یہوواہ** اُسکا نام ہی + فرعون
۴ کی گاڑیاں اور اُسکا لشکر اُسنے دریا میں ڈال دیا ـ اُسکے چُنے ہوئے سردار دریائے
۵ قلزم میں ڈبائے گئے + گہراؤں نے اُنہیں چھپا لیا ـ وے پتھر کی مانند تہ کو
۶ چلے گئے + اے خداوند تیرا دہنا ہاتھہ زور میں مشہور ہوا ـ اور اے خداوند تیرے

۷ دہنے ہاتھ نے بیریوں کو چور چار کیا + تو نے اپنے بڑے جلال سے اپنا سامنا کرنے
۸ والوں کو ڈھا دیا۔ تو نے اپنے غضب کو بھیجا جس نے اُنکو نرئی کی مانند جلایا + اور
تیرے نتھنوں کے دم سے پانی ایک جگہ سمٹ گیا اور موجیں تودہ تودہ کھڑی ہو گئیں
۹ اور دریا کے بیچ میں گہراپے جم گئے + دشمن بولا میں پیچھا کرونگا میں جالونگا میں
لوٹ کا مال بانٹونگا۔ اُن سے میں جی اپنا ٹھنڈا کرونگا میں اپنی تلوار کھینچونگا میرا
۱۰ ہاتھ اُنکو ہلاک کریگا + تو نے اپنی ہوا سے پھونک ماری دریا نے اُنہیں چھپا لیا۔ وے
۱۱ سیسے کی طرح زور کے پانی میں تلے بیٹھ گئے + معبودوں میں خداوند تجھ سا کون ہے
پاکیزگی میں کون ہے تیرے سا جلال والا ڈرانیوالا صاحب بڑائیوں کا عجائبات کا
۱۲ ۱۳ بنانیوالا + تو نے اپنا دہنا ہاتھ بڑھایا زمین اُنہیں نگل گئی تو نے اپنی رحمت سے
اُن لوگوں کی جنہیں تو نے چھڑایا راہنمائی کی۔ تو نے اپنے زور سے اُنہیں اپنے
۱۴ مقدس مکان تک لا پہنچایا + قومیں سُنینگی اور کانپ جاوینگی۔ اور فلستیوں کو
۱۵ خوف پکڑیگا + تب ادوم کے رئیس حیران ہونگے۔ موآب کے پہلوانوں کو کپکپی
۱۶ پکڑیگی کنعان کے سب رہنیوالے پگھل جائینگے + اُنہیں خوف اور ہراس ہوگا۔
وے تیرے بزرگ ہاتھ سے پتھر کی طرح بے حس و حرکت بن جائینگے جب تک تیرے
لوگ گذر نہ جاویں۔ اور اے خداوند جب تک تیرے وے لوگ جنہیں تو نے خرید کیا
۱۷ گذر نہ جاویں + تو اُنہیں لائیگا اور اُنہیں اپنی میراث کے پہاڑ پر درخت کی طرح
لگاویگا اُس جگہ پر جو اے خداوند تو نے اپنے رہنے کے لئے بنائی ہے اور جائے قدس
۱۸ میں جو اے خداوند تیرے ہاتھوں نے قائم کی ہے + خداوند ابدالآباد سلطنت کریگا +
۱۹ اِسلئے کہ فرعون کا گھوڑا گاڑیوں اور اُسکے سواروں سمیت دریا کے بیچ میں گیا اور
خداوند نے دریا کے پانی کو اُن پر پھیرا۔ لیکن بنی اسرائیل دریا کے بیچوں بیچ سے
سوکھی زمین پر ہو کے چلے گئے +
۲۰ تب ہارون کی بہن مریم نبیہ نے دف ہاتھ میں لیا۔ اور سب عورتیں دفوں کے

۲۱ ساتھہ تھرکتی ہوئیں اُسکے پیچھے چلیں + اور مریم نے اُنکے گانے کا جواب دیا کہ
خداوند کی حمد اور ثنا گاؤ کہ اُسنے بڑے جلال سے اپنے تئیں ظاہر کیا - اُس نے
۲۲ گھوڑے کو اُسکے سوار سمیت دریا میں ڈال دیا + سو موسیٰ اسرائیل کو دریائے قلزم
سے لے آیا اور وے سور کے بیابان میں گئے - اور وے تین دن تک بیابان میں
چلے گئے اور پانی نہ پایا +
۲۳ اور جب وے مارہ میں آئے تو مارہ کا پانی پی نہ سکے - کیونکہ وہ کڑوا تھا
۲۴ اسلیئے اُس کا نام مارہ ہوا + تب لوگوں نے یہہ کہکے موسیٰ سے شکایت کی کہ ہم
۲۵ کیا پیویں ؟ اُسنے خداوند سے فریاد کی - خداوند نے اُسے ایک درخت دکھایا جب
اُسنے جب پانی میں ڈالا تو پانی میٹھا ہو گیا - وہاں اُسنے اُنکے لیئے ایک آئین اور
۲۶ شریعت بنائی اور وہاں اُسنے اُنہیں آزمایا - اور کہا کہ اگر تو دل لگا کے خداوند اپنے
خدا کی آواز سنے اور جو کچھہ اُسکی نظر میں اچھا ہو کرے اور اُسکے حکموں کو سُنے اور اُسکے
آئینوں کو یاد رکھے تو میں اُن بیماریوں میں سے جو میں نے مصریوں پر بھیجیں تجھہ پر
کوئی نہ بھیجونگا - کہ میں وہ خداوند ہوں جو تجھے شفا بخشتا ہے +
۲۷ پھر وے ایلیم کو جہاں پانی کے بارہ چشمے اور ستر درخت کھجور کے تھے آئے
اور اُنہوں نے پانی پر خیمے کھڑے کیئے +
۱۶ باب ۱ پھر وے ایلیم سے روانہ ہوئے اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت زمین مصر
سے خارج ہو کر دوسرے مہینے کے پندرھویں دن سین کے بیابان میں جو ایلیم
۲ اور سینا کے درمیان ہے پہنچی + اور ساری جماعت بنی اسرائیل کی اُس بیابان میں
موسیٰ اور ہارون پر جھنجھلائی +
۳ اور بنی اسرائیل بولے کہ کاش ہم خداوند کے ہاتھہ سے زمین مصر میں جسوقت
کہ ہم گوشت کی ہانڈیوں کے پاس بیٹھتے تھے اور روٹی من بھر کے کھاتے تھے مارے
جاتے - کیونکہ تم ہم کو اس بیابان میں نکال لائے ہو کہ سارے مجمع کو بھوکھہ سے

۴ ہلاک کرو + تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ دیکھہ میں آسمان سے تمہارے لیئے روٹیاں
برساؤنگا - یہہ لوگ ہر روز نکلکے جتنا ایک ہی دِن کے لیئے کفائیت کرے - ہر ایک دِن
سمیٹ لیا کریں - تاکہ میں اُنہیں جانچوں کہ وے میری شریعت پر چلینگے یا نہیں +
۵ اور یوں ہوگا کہ چھٹے دِن وے اُسے جو لے آوینگے پکا کے تیار کرینگے - مگر جتنا کہ روز
۶ روز جمع ہوتا ہے اُس کا دونا ہو جائیگا + سو موسیٰ اور ہارون نے سارے بنی اِسرائیل
۷ سے کہا کہ شام کو تم جانوگے کہ خداوند تم کو زمینِ مصر سے باہر لایا - اور صبح کو تم خداوند
کا جلال دیکھوگے - اِسلیئے کہ تم جو خداوند پر جھنجھلاتے ہو سو وہ سُنتا ہے - اور ہم کیا
۸ ہیں جو تم ہم پر جھنجھلاتے ہو؟ اور موسیٰ نے کہا یوں ہوگا کہ شام کو خداوند تمہیں
کھانے کو گوشت اور صبح کو روٹی پیٹ بھر کے دیگا - کہ خداوند تمہارے جھنجھلانیکو
جو تم اُسپر جھنجھلاتے ہو سُنتا ہے - اور ہم کیا ہیں؟ تمہاری جھنجھلاہٹ ہم پر نہیں
بلکہ خداوند پر ہے +

۹ پھر موسیٰ نے ہارون سے کہا کہ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت سے کہہ کہ
۱۰ خداوند کے نزدیک آؤ کہ اُسنے تمہاری جھنجھلاہٹ کو سُنا + اور یوں ہوا کہ جب
ہارون بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کو کہہ رہا تھا تو اُنہوں نے بیابان کیطرف
۱۱ نظر کی - اور کیا دیکھتے ہیں کہ خداوند کا جلال بدلی میں ظاہر ہوا + اور خداوند نے
۱۲ موسیٰ سے کہا میں نے بنی اِسرائیل کا جھنجھلانا سُنا - اُنہیں کہہ کہ تم درمیان زوال
اور غروب کے گوشت کھاؤگے اور صبح کو روٹی سے سیر ہوگے - اور تم جانوگے
۱۳ کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں + اور یوں ہوا کہ شام کو بٹیریں اوپر آئیں اور پڑاؤ
۱۴ کو چھپا لیا - اور صبح کو لشکر کے آس پاس اوس پڑی + اور جب اوس پڑ چکی تو کیا
دیکھتے ہیں کہ بیابان میں ایک چھوٹی چھوٹی گول چیز ایسی سفید جیسے برف کا چھوٹا کنکرا
۱۵ زمین پر پڑی ہے + اور بنی اِسرائیل نے دیکھکے آپسمیں کہا کہ مَن ہے؟ کیونکہ اُنہوں نے

نہ جانا کہ وہ کیا ہی + تب موسیٰ نے اُنہیں کہا کہ یہہ روٹی ہی جو خداوند نے کھانے کو
تمہیں دی ہی +
یہہ وہ بات ہی جو خداوند نے تمہیں فرمائی تھی ہر ایک اُس میں سے بقدر اپنے ۱۶
کھانے کے آدمی پیچھے ایک اُومر جمع کرے ۔ ہر ایک اپنے لوگوں کا شمار کرکے اُنکے
لئے جو اُسکے خیمے میں ہیں لیوے + چنانچہ بنی اِسرائیل نے یونہیں کیا اور اُن میں سے ۱۷
بعضوں نے زیادہ اور بعضوں نے کم جمع کیا + اور جب اُنہوں نے اُومر سے ناپا تو ۱۸
جس نے بہت جمع کیا تھا کچھہ زیادہ نہ پایا ۔ اور اُسکا جس نے کم جمع کیا تھا کم نہ ہوا
ہر ایک نے اُن میں سے بقدر اپنے کھانے کے جمع کیا تھا + اور باوجودیکہ موسیٰ ۱۹
نے کہا کہ کوئی اُس میں سے صبح تک باقی نہ چھوڑے وے اُسکے سُننیوالے نہ ہوئے ۲۰
اور بعضوں نے صبح تک کچھہ رہنے دیا ۔ سو اُس میں کیڑے پڑگئے اور سڑ گیا ۔ موسیٰ
اُن پر غصے ہوا اور وے ایک ایک ہر صبح بقدر اپنے کھانیکے چُنتے رہے ۔ اور جب ۲۱
آفتاب گرم ہوا وہ پگھل گیا +
اور یوں ہوا کہ چھٹے دِن اُنہوں نے روٹیوں سے دونی جمع کیں دو دو اُومر ۲۲
ایک ایک کے لئے ۔ اور جماعت کے سب سرداروں نے آکے موسیٰ کو خبر دی +
اُسنے اُنہیں کہا کہ یہہ وہی ہی جو خداوند نے کہا تھا کل سبت خداوند کا مقدس ۲۳
سبت ہی ۔ جو تمہیں پکانا ہو پکا لو اور جو اُبالنا ہو اُبال لو ۔ اور وہ جو بچ رہے اپنے
لئے صبح تک محفوظ رکھو + چنانچہ اُنہوں نے جیسا موسیٰ نے کہا تھا صبح تک ۲۴
رہنے دیا ۔ وہ نہ سڑا نہ اُس میں کیڑے پڑے + اور موسیٰ نے کہا کہ اُسے آج کھاؤ ۲۵
کیونکہ آج خداوند کا سبت ہی ۔ آج تم میدان میں نہ پاؤگے + چھہ دن تک تم اُسے ۲۶
جمع کروگے ۔ پر ساتویں دِن جو سبت ہی کچھہ نہ پاؤگے + اور یوں ہوا کہ بعضے اُن ۲۷
لوگوں میں سے ساتویں دِن جمع کرنے کو گئے اور کچھہ نہ پایا + تب خداوند نے موسیٰ ۲۸
سے کہا کہ کب تک تم میرے حکموں اور میری شریعتوں کے حفظ کا اِنکار کروگے؟

۲۹ دیکھہ ازبسکہ خداوند نے تم کو سبت دیا اِسلئے وہ تمہیں چھٹے دِن دو دِن کی روٹیاں
دیتا ہی۔ ہر ایک تم میں سے اپنی جگہ پر رہے۔ ساتویں دِن کوئی اپنی جگہ سے باہر جاوے+
۳۰ ۳۱ چنانچہ لوگوں نے ساتویں دِن آرام کیا + اور اسرائیل کے گھرانے نے اُس کا نام
مَنّ رکھا۔ اور وہ دھنیئے کے بیج کی طرح سفید۔ اور مزہ اُسکا شہد میں ملی ہوئی
پُھلَوری کا تھا+

۳۲ اور موسیٰ نے کہا یہہ وہ بات ہی جو خداوند فرماتا ہی ایک اُومر اُس سے اپنے
قرنوں کے لئے بھر کے محفوظ رکھو۔ تاکہ وے اُس روٹی کو دیکھیں جو میں نے
۳۳ تمہیں بیابان میں کھلائی جب میں تمہیں زمین مصر سے باہر لایا+ اور موسیٰ نے
ہارون کو کہا ایک مرتبان لے اور ایک اُومر مَنّ اُس میں بھر اور خداوند کے آگے
۳۴ لا تاکہ وہ تمہارے قرنوں کے لئے محفوظ رہے + چنانچہ ہارون نے جیسا خداوند
۳۵ نے موسیٰ کو کہا تھا صندوق شہادت کے آگے اُسے محفوظ رکھا + اور بنی اسرائیل
چالیس برس جب تک کہ وے بستی میں آئے مَنّ کھاتے رہے۔ جب تک کہ
۳۶ وے زمین کنعان کی نواحی میں آئے مَنّ کھاتے رہے + اور ایک اُومر ایفہ کا
دسواں حصّہ ہی+

۱۷ باب ۱ تب سارے بنی اسرائیل کی جماعت نے اپنے سفروں میں خداوند کے فرمان
کے مطابق سین کے بیابان سے کوچ کیا اور رفیدیم میں ڈیرا کیا۔ وہاں لوگوں
۲ کے پینے کو پانی نہ تھا+ سو لوگ موسیٰ سے جھگڑنے لگے اور کہا ہم کو پانی دے
کہ پیویں + موسیٰ نے اُنہیں کہا تم مجھہ سے کیوں جھگڑتے ہو؟ اور خداوند کا کیوں
۳ اِمتحان کرتے ہو؟ اور وے لوگ وہاں پانی کے پیاسے تھے۔ سو لوگ موسیٰ پر
جُھنجھلائے اور کہا کہ تو ہمیں مصر سے کیوں نکال لایا کہ ہمیں اور ہمارے لڑکوں
۴ اور ہماری مواشی کو پیاس سے ہلاک کرے؟ موسیٰ نے خداوند سے فریاد کر کے
کہا کہ میں اِن لوگوں سے کیا کروں؟ وے سب تو ابھی مجھے سنگسار کرنے

۵ کو تیار رہیں + خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ لوگوں کے آگے جا اور بنی اسرائیل کے بزرگوں
کو اپنے ساتھ لے - اور اپنا عصا جو تو نے دریا پر مارا تھا اپنے ہاتھ میں لے اور جا +
۶ دیکھ کہ میں وہاں حورب کی چٹان پر تیرے آگے کھڑا ہونگا - تو اُس چٹان کو ماریو -
اُس سے پانی نکلیگا تاکہ لوگ پیویں + چنانچہ موسیٰ نے بنی اسرائیل کے بزرگوں کے
۷ سامنے یہی کیا + اور اُس نے اِسلئے کہ بنی اسرائیل نے وہاں جھگڑا کیا تھا اور
اِسلئے کہ اُنہوں نے خداوند کا اِمتحان کیا تھا اور کہا تھا کہ خداوند ہمارے بیچ میں
ہے کہ نہیں ؟ اُس جگہ کا نام مسّہ اور مریبہ رکھا +
۸ تب عمالیق چڑھ آئے اور رفیدیم میں بنی اسرائیل کے ساتھ لڑے - تب موسیٰ
۹ نے یشوع کو کہا کہ ہم میں سے لوگ چُن اور نکل اور جا کر عمالیق سے جنگ کر - کل میں
۱۰ خدا کا عصا اپنے ہاتھ میں لیکے پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا ہونگا + سو یشوع نے جیسا موسیٰ
نے اُسے کہا تھا کیا اور عمالیق کے ساتھ جنگ کی - موسیٰ اور ہارون اور حور پہاڑ
۱۱ کی چوٹی پر چڑھے + اور یوں ہوا کہ جب موسیٰ اپنا ہاتھ اُٹھاتا تھا تو بنی اسرائیل فتح
۱۲ پاتے تھے - اور جب ہاتھ لٹکا دیتا تھا تب عمالیق غالب ہوتے تھے + لیکن موسیٰ
کے ہاتھ بھاری ہو رہے تھے - تب اُنہوں نے ایک پتھر لیکے اُس کے نیچے رکھا - وہ
اُس پر بیٹھا اور ہارون اور حور ایک ایک طرف اور دوسرا دوسری طرف ہوکے اُس کے
ہاتھوں کو سنبھالے رہے - تب اُس کے ہاتھ آفتاب کے غروب ہوتے تک مضبوطی
۱۳ سے اُٹھے رہے + اور یشوع نے عمالیق اور اُس کے لوگوں کو تلوار کی دھار سے شکست
۱۴ دی + تب خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ یادگاری کے لئے کتاب میں اِسے لکھ رکھ
اور یشوع کے کان میں یہہ کہہ دے - کہ میں عمالیق کا نام و نشان آسمان کے تلے سے
۱۵ بالکل مٹا دونگا + اور موسیٰ نے قربانگاہ بنائی اور اُس کا نام یہوواہ نسّی رکھا -
۱۶ اور اُسنے کہا چونکہ ہاتھ یاہ کے تخت پر اُٹھایا اِسلئے خداوند کی جنگ عمالیق کے ساتھ
نسل درنسل ہوگی +

۱۸ باب جب موسیٰ کے سُسرے یترو نے جو مدیان کا کاہن تھا یہہ سب سُنا کہ خدا
نے موسیٰ اور اپنی قوم اِسرائیل کے لئے کیا کیا اور خداوند اِسرائیل کو مصر سے باہر لایا
۲ تب یترو موسیٰ کے سُسرے نے موسیٰ کی جورو صفورہ کو بعد اُسکے کہ موسیٰ نے اُسے
۳ چھوڑ دیا تھا لیا اور اُس کے دونوں بیٹوں کو بھی جن میں سے ایک کا نام اُس نے
۴ جیرسوم رکھا تھا۔ اِسلئے کہ اُس نے کہا کہ میں غیر زمین میں مسافر ہوں۔ اور دوسرے
کا نام اِلیعزر۔ کیونکہ اُسنے کہا کہ میرے باپ کا خدا میرا مددگار ہی اور اُسنے مجھے فرعون
۵ کی تلوار سے بچایا ہی + اور موسیٰ کا سُسرا یترو اُسکے بیٹے اور اُس کی جورو کو لیکے
۶ موسیٰ پاس جب بیابان میں اُس نے خدا کے کوہ پر خیمہ کھڑا کیا تھا آیا۔ اور موسیٰ
سے کہا کہ میں تیرا سُسر یترو اور تیری جورو اور اُسکے ساتھ اُسکے دو بیٹے تجھہ پاس
آئے ہیں +

۷ تب موسیٰ اپنے سُسرے کے اِستقبال کو نکلا اور اُسکے آگے جُھکا اور اُس کو
چوما۔ اور آپس میں ایک نے دوسرے کی خیر و عافیت پوچھی اور خیمے میں آئے +
۸ موسیٰ نے سب کچھہ سُسرے سے بیان کیا کہ خداوند نے اِسرائیل کے لئے فرعون
اور مصریوں سے یوں کیا اور راہ میں اُن پر پے پے مصیبتیں پڑیں اور خداوند نے
۹ اُنہیں کیونکر بچایا + اور یترو اُن سب اِحسانوں کے سبب جو خداوند نے اِسرائیل پر
۱۰ کئے جنہیں اُسنے مصریوں کے ہاتھہ سے نجات بخشی باغ باغ ہوا۔ اور یترو نے کہا کہ
مبارک ہو وہ خدا جس نے تم کو مصریوں کے ہاتھہ اور فرعون کے ہاتھہ سے نجات بخشی
۱۱ اور جس نے قوم کو مصریوں کے پنجے سے بچایا + اب میں جانتا ہوں کہ خداوند سب
معبودوں سے بڑا ہی۔ کیونکہ وہ اُن کاموں میں جو اُنہوں نے غرور سے کئے اُن پر
۱۲ غالب ہوا + اور موسیٰ کا سُسرا یترو ایک سوختنی قربانی اور ذبیحے خدا کے لئے لایا
اور ہارون اور اِسرائیل کے سب بزرگ موسیٰ کے سُسرے کے ساتھہ روٹی کھانے
خدا کے آگے آئے +

۱۳ اور دوسرے دن صبح کو یوں ہوا کہ موسیٰ لوگوں کی عدالت کرنے بیٹھا۔ اور لوگ
۱۴ موسیٰ کے آگے صبح سے شام تک کھڑے تھے + تب موسیٰ کے سسرے نے سب کچھہ
جو اُسنے لوگوں سے کیا دیکھکے کہا کہ یہہ تو لوگوں سے کیا کرتا ہی؟ تو کیوں آپ اکیلا بیٹھتا
۱۵ ہی اور سب لوگ صبح سے شام تک تیرے آگے کھڑے رہتے ہیں؟ موسیٰ نے اپنے
سسرے کو کہا یہہ اسواسطے ہی کہ لوگ خدا سے دریافت کرنیکے لئے مجھہ پاس آتے
۱۶ ہیں۔ جب اُن میں کچھہ جھگڑا ہوتا ہی تو وے میرے پاس آتے ہیں۔ اور میں ایک
دوسرے کے درمیان اِنصاف کر دیتا ہوں۔ اور میں اُنہیں خدا کے احکام اور
۱۷ شریعت سے اِطلاع کرتا ہوں + تب موسیٰ کے سسرے نے اُس کو کہا کہ تو اچھا کام
۱۸ نہیں کرتا + کہ تو یقیناً ماندہ ہو جائیگا تو بھی اور یہہ گروہ بھی جو تیرے ساتھہ ہی۔ کیونکہ
۱۹ یہہ کام تجھہ پر نپٹ بھاری ہی۔ تو اکیلا اُسکو کرنے کی طاقت نہیں رکھتا + اب میرا
کہا مان۔ میں تجھے صلاح دیتا ہوں اور خدا تیرے ساتھہ رہے۔ تو اُن لوگوں کے
۲۰ پاس خدا کی جگہہ ہو اور اُنکا سب احوال خدا سے عرض کیا کر۔ اور تو رسوم اور شریعت
کی باتیں اُنہیں سکھلا اور وہ راہ جس پر چلنا اور وہ کام جسے کرنا اُنہیں فرض ہی اُنہیں
۲۱ بتا + سو تو اُن لوگوں میں سے اعتباری لوگ چُن لے جو خداترس اور سچّے اِنسان ہوں
اور لالچی نہ ہوویں۔ اور اُنہیں ہزاروں اور سیکڑوں اور پچاس پچاس اور دس دس
۲۲ پر حاکم کر دے۔ کہ وے لوگوں کی ہر وقت عدالت کریں۔ اور یوں ہووے کہ وے
ہر ایک بڑا مقدمہ تجھہ پاس لاویں پر ہر ایک چھوٹا مقدمہ وے فیصل کریں۔ کہ یہہ
تیرے لئے کچھہ آسان ہوگا اور وے بوجھہ اُٹھانے میں تیرے شریک ہووینگے +
۲۳ اگر تو یہہ کام کریگا اور خدا تجھے یوں حکم کرے تو تو کام پر قایم رہ سکیگا اور یہہ لوگ
۲۴ بھی اپنی اپنی جگہہ سلامت جائینگے + چنانچہ موسیٰ نے اپنے سسرے کا کہا سنا اور سب
۲۵ جو اُسنے کہا تھا کیا + اور موسیٰ نے سب اِسرائیلیوں میں سے اِعتباری لوگ چُنے
اور اُنہیں لوگوں کا سردار ہزاروں کا سردار اور سیکڑوں کا سردار پچاس پچاس کا

۲۶ سرداراور دس دس کا سردار کیا + وے لوگوں کا ہر وقت اِنصاف کرتے تھے۔
مشکل مقدمے موسیٰ پاس لاتے تھے پر چھوٹے مقدمے آپ ہی فیصل کرتے تھے +
۲۷ پھر موسیٰ نے اپنے سُسرے کو رخصت کیا اور وہ اپنے وطن کو روانہ ہوگیا +
۱۹ باب اور بنی اِسرائیل زمینِ مصر میں سے باہر ہوکے تیسرے مہینے کے اُسی دِن سینا
۲ کے بیابان میں آئے۔کیونکہ وے رفیدیم سے روانہ ہوکے بیابانِ سینا میں آئے اور
۳ دشت میں اُتر پڑے۔اور بنی اِسرائیل نے کوہ کے آگے خیمہ کھڑا کیا + تب موسیٰ خدا
پاس چڑھا اور خداوند نے اُسے پہاڑ سے بُلایا اور کہا کہ تو یعقوب کے خاندان کو یوں
۴ کہیو اور بنی اِسرائیل سے یوں بیان کیجیو۔کہ تم نے دیکھا میں نے مصریوں سے کیا کیا
۵ اور تمہیں گویا عقاب کے پروں پر بٹھا کے اپنے پاس لے آیا + اب اگر تم میری آواز
کے فی الحقیقت سُننیوالے ہوگے اور میرے عہد کو حفظ کروگے تو تم ساری قوموں
۶ سے زیادہ میرے لئے ایک خزانۂ خاص ہوگے۔کیونکہ ساری زمین میری ہی۔اور تم
میرے لئے کاہنوں کی ایک مملکت اور ایک مقدّس قوم ہوگے + یے وے باتیں
ہیں جو تو بنی اِسرائیل کو کہیگا +
۷ تب موسیٰ آیا اور گروہ کے بزرگوں کو بُلایا اور اُنکے روبرو ساری باتیں جو
۸ خداوند نے اُسے فرمائی تھیں بیان کیں + اور سب لوگوں نے مل کے جواب دیا اور
کہا کہ خداوند نے سب جو کچھ کہ فرمایا ہی ہم کرینگے + اور موسیٰ نے لوگوں کا جواب خداوند
۹ کے پاس پہنچایا + اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ دیکھ میں اندھیری بدلی میں
تجھ پاس آتا ہوں تاکہ لوگ جب میں تجھ سے باتیں کروں سُنیں اور ابد تک تیرے
معتقد رہیں + اور موسیٰ نے لوگوں کی باتیں خداوند سے کہیں +
۱۰ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ لوگوں پاس جا اور آج اور کل میں اُنہیں پاک کر
۱۱ اور اُنکے کپڑے دُھلوا + اور تیسرے دِن تیار رہیں۔کہ خداوند تیسرے دِن سارے
۱۲ لوگوں کی نظروں میں کوہِ سینا پر اُتر آئیگا + اور تو لوگوں کے لئے گرداگرد حدیں باندھیو

اور کہیو کہ آپ سے خبردار پہاڑ پر نہ چڑھیں اور اُس سرحد کو نہ چھوئیں ۔ جو کوئی پہاڑ
۱۳ کو چھوئیگا البتہ جان سے مارا جائیگا + کوئی ہاتھ اُس تک نہ پہنچے نہیں تو وہ لاکلام
سنگسار کیا جائیگا یا تیر سے مارا جائیگا ۔ وہ خواہ اِنسان ہو خواہ حیوان جیتا نہ بچیگا ۔
۱۴ اور جب قرنائی کی آواز بہت بڑھائی جاوے تو وے پہاڑ پر چڑھیں + تب موسیٰ
پہاڑ پر سے اُتر کے لوگوں کے درمیان گیا اور اُسنے لوگوں کو پاک صاف کیا ۔ اُنہوں
۱۵ نے اپنے کپڑے دُھلوائے + اور اُسنے لوگوں سے کہا کہ تیسرے دِن تیّار رہو
جورووں سے مت ملو +

۱۶ اور یوں ہوا کہ تیسرے دِن صبح کو بادل گرجے اور بجلیاں چمکیں اور پہاڑ پر
کالی گھٹا اُمڈی اور قرنائی کی آواز بہت بلند ہوئی ۔ چنانچہ سارے لوگ ڈیروں
۱۷ میں کانپ گئے + اور موسیٰ لوگوں کو خیمہ گاہ سے باہر لایا کہ خدا سے ملاوے اور
۱۸ وے پہاڑ کے نیچے آ کھڑے ہوئے + اور سب کوہِ سینا پر زیر و بالا دھواں تھا
کیونکہ خداوند شعلے میں ہو کے اُس پر اُترا اور تنور کا سا دھواں اُس پر سے اُٹھا
۱۹ اور پہاڑ سراسر ہل گیا + اور جب قرنائی کی صدا بہت بڑھائی گئی اور بلند سے بلند
۲۰ ہوتی جاتی تھی موسیٰ نے کلام کیا اور خدا نے اُسے ایک آواز سے جواب دیا + اور
خداوند کوہِ سینا پہاڑ کی چوٹی پر نازل ہوا ۔ اور خداوند نے پہاڑ کی چوٹی پر موسیٰ کو
۲۱ بلایا ۔ اور موسیٰ چڑھ گیا + اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اُتر جا اور لوگوں کو تقیّد کر
تا نہ ہووے کہ حدوں کو توڑ کے خداوند کے پاس دیکھنے کو آویں اور بہتیرے
۲۲ اُن میں ہلاک ہو جاویں + اور کاہنوں کو بھی جو خداوند کے نزدیک آتے ہیں کہہ
۲۳ اپنے کو پاک کریں ۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ خداوند اُن میں رخنہ ڈال دے + تب موسیٰ نے
خداوند سے کہا کہ لوگ کوہِ سینا پر آ نہیں سکتے ۔ کیونکہ تو نے تو ہمیں تاکید کر کے کہا ہی
۲۴ کہ پہاڑ کے لئے حدیں مقرّر کر رکھو اور اُس کو پاک کرو + خداوند نے اُسے کہا کہ
چل نیچے جا اور تجھ کو پھر اوپر آنا ہوگا تو اور ہارون تیرے ساتھ ۔ پر کاہن اور لوگ

۲۵ حدیں توڑ کے خداوند پاس اوپر نہ آویں نہ ہووے کہ وہ اُن میں رخنہ ڈال دے + چنانچہ
موسیٰ لوگوں پاس تلے اُترا اور اُن سے کلام کیا +

۲۰ باب پھر خدا یہ سب باتیں بولا اور کہا کہ خداوند تیرا خدا جو تجھے زمین مصر سے اور غلامی
۲ ۳ کے گھر سے نکال لایا میں ہوں + میرے حضور تیرے لئے دوسرا خدا نہ ہووے +
۴ تو اپنے لئے کوئی مورت یا کسی چیز کی صورت جو اوپر آسمان پر یا نیچے زمین پر یا پانی میں
۵ زمین کے نیچے ہے مت بنا + تو اُنکے آگے اپنے تئیں مت جھکا اور نہ اُنکی عبادت کر-
کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا ہوں اور باپ دادوں کی بدکاریاں اُن کی اولاد پر
۶ جو مجھ سے عداوت رکھتے ہیں تیسری اور چوتھی پشت تک پہنچاتا ہوں- پر اُن میں
سے ہزاروں پر جو مجھے پیار کرتے اور میرے حکموں کو حفظ کرتے ہیں رحم کرتا ہوں +
۷ تو خداوند اپنے خدا کا نام بے فائدہ مت لے- کیونکہ جو اُس کا نام بے فائدہ لیتا ہے
۸ ۹ خداوند اُسے بے گناہ نہ ٹھہراویگا + تو سبت کا دن پاک رکھنے کے لئے یاد کر- چھ
۱۰ دن تک تو محنت کر کے اپنے سارے کام کاج کر- لیکن ساتواں دن خداوند تیرے
خدا کا سبت ہے اُس میں کچھ کام نہ کر نہ تو نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری
۱۱ لونڈی نہ تیری مواشی اور نہ تیرا مسافر جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو- کیونکہ خداوند
نے چھ دن میں آسمان اور زمین دریا اور سب کچھ جو اُن میں ہے بنایا اور ساتویں دن
آرام کیا- اِسلئے خداوند نے سبت کے دن کو برکت دی اور اُسے مقدس ٹھہرایا +
۱۲ تو اپنے ماںباپ کو عزت دے- تاکہ تیری عمر اُس زمین پر جو خداوند تیرا خدا تجھے
۱۳ ۱۴ دیتا ہے دراز ہووے + تو خون مت کر + تو زنا مت کر + تو چوری مت کر + تو اپنے
۱۵ ۱۶ ۱۷ پڑوسی پر جھوٹھی گواہی مت دے + تو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ مت کر- تو اپنے
پڑوسی کی جورو اور اُسکے غلام اور اُس کی لونڈی اور اُس کے بیل اور اُس کے گدھے
اور کسی چیز کا جو تیرے پڑوسی کی ہے لالچ مت کر +
۱۸ اور سب لوگوں نے دیکھا کہ بادل گرجے بجلیاں چمکیں قرنائی کی آواز ہوئی پہاڑ

سے دھواں اُٹھا - اور سب لوگوں نے جب یہہ دیکھا تو ہٹے اور دور جا کھڑے
۱۹ رہے + تب اُنہوں نے موسیٰ سے کہا کہ تو ہی ہم سے بول اور ہم سُنیں لیکن خدا
۲۰ ہم سے نہ بولے کہیں ہم مر نہ جاویں + موسیٰ نے لوگوں کو کہا کہ تم مت ڈرو - اِسلئے
کہ خدا آیا ہی کہ تمہیں اِمتحان کرے اور تا کہ اُس کا خوف تمہارے سامھنے ظاہر ہو کہ
۲۱ تم گناہ نہ کرو + تب وے لوگ دور ہی کھڑے رہے اور موسیٰ کالی بدلی کے جس میں
خدا تھا نزدیک گیا +

۲۲ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا تو بنی اِسرائیل سے کہہ کہ تم نے دیکھا میں نے آسمان
۲۳ پر سے تمہارے ساتھہ باتیں کیں + تم میرے مقابل روپے کے معبود مت بنائیو
۲۴ اور نہ اپنے لئے سونے کے معبود + تو میرے لئے گلی قربانگاہ بنائیو اور تو اپنی سوختنی
قربانیاں اور اپنی سلامیاں اپنی بھیڑوں اور اپنے بیلوں میں سے وہاں ذبح کیجیو - اور
جس جگہ میں مَیں اپنے نام کو ظاہر کرونگا وہاں میں تجھہ کنے آؤنگا اور تجھے برکت دونگا +
۲۵ اور اگر تو میرے لئے پتھر کی قربانگاہ بناوے تو تراشے ہوئے پتھر کی مت بنائیو کیونکہ
۲۶ اگر تو اُسے اوزار لگاویگا تو تو اُسے ناپاک کریگا + اور تو میری قربانگاہ پر سیڑھی سے
ہرگز مت چڑھیو تا کہ تیری برہنگی اُس پر ظاہر نہ ہووے +

۲۱ باب ۲ اب شرع کی رسوم جو تو اُنہیں بتاویگا یے ہیں - کہ اگر تو عبرانی غلام مول لیوے تو
۳ وہ چھہ برس تیری خدمت کرے اور ساتویں برس مفت آزاد ہو جائے + اگر وہ اکیلا
آیا تھا اکیلا جائیگا - اگر وہ جورو والا تھا تو اُس کی جورو اُس کے ساتھہ جائیگی + اگر
۴ اُس کے آقا نے اُس کا بیاہ کر دیا اور جورو اُس کی اُس سے بیٹے اور بیٹیاں جنی - تو
جورو بچوں سمیت آقا کی ہوویگی اور وہ اکیلا چلا جائے + اور اگر یہہ غلام صاف
۵ کہے کہ میں اپنے آقا اور اپنی جورو اور اپنے لڑکوں کو دوست رکھتا ہوں - میں آزاد
ہو کے چلا نہ جاؤنگا - تو اُسکا آقا اُسے قاضیوں پاس لے جائے - پھر اُسے دروازے
۶

پر یا دروازے کے چوکھٹ پر لاوے۔ اور سُتاری سے اُس کا کان چھیدے۔
اور وہ ہمیشہ اُس کی غلامی کرے +
۷ اور اگر کوئی شخص اپنی بیٹی کو بیچے تاکہ باندی ہو تو وہ غلاموں کیطرح چلی نہ جائیگی +
۸ اگر آقا اُس کا جس نے اُسے اپنے لئے منگیتر کیا اُس سے ناراض ہو تو ایسا ہو کہ اُسکا
فدیہ دیا جاوے۔ اُس کو روا نہیں کہ اُسے اجنبی قوم کے ہاتھ بیچے۔ کیونکہ اُسنے
۹ اُس سے دغابازی کی + اور اگر وہ اُس کی منگنی اپنے بیٹے کے ساتھ کرے تو وہ
۱۰ اُس سے بیٹیوں کا سا سلوک کرے + اگر وہ اپنے لئے دوسری لے تو اُس کے
۱۱ کھانے کپڑے اور ہمخوابی میں قاصر نہ ہووے + اور اگر وہ یے تینوں سلوک اُس سے
نہ کرے تو وہ مفت بے روپئے دیئے آزاد چلی جائے +
۱۲ جو کوئی کسی مرد کو مارے اور وہ مرجائے تو وہ البتہ قتل کیا جاوے + اور
۱۳ اگر اُس شخص نے قتل کا قصد نہیں کیا اور خدا نے اُس کے ہاتھ میں اُسے گرفتار
۱۴ کروا دیا۔ تو میں تیرے لئے ایک جگہ ٹھہراؤنگا کہ جس میں وہ بھاگے + پر اگر کوئی شخص
بدخواہی سے اپنے ہمسائے پر چڑھ آوے تاکہ اُسے مکر سے مارے۔ تو تو اُسے
۱۵ میری قربانگاہ سے جُدا کر دے تاکہ وہ مرے + اور وہ جو اپنے باپ یا اپنی ماں کو
مارے البتہ مار ڈالا جاوے +
۱۶ اور جو آدمی کو چُرا لیجاوے اور اُسے بیچ ڈالے یا وہ اُس کے پاس سے پکڑا
جاوے تو وہ البتہ مار ڈالا جائیگا +
۱۷ اور وہ جو اپنے باپ یا اپنی ماں پر لعنت کرے البتہ مار ڈالا جاوے +
۱۸ اور اگر دو شخص جھگڑیں اور ایک دوسرے کو پتھر یا مُکّا مارے اور وہ نہ مرے پر
۱۹ بستری ہو جائے۔ تو اگر وہ اُٹھ کھڑا ہو اور لاٹھی لیکے راہ چلے تو وہ جس نے مارا
بے الزام ہے۔ اور فقط اُسکے کاربار کا نقصان جو ہوا ہو سو بھر دے اور اُسے بالکل
۲۰ چنگا کروائے + اور اگر کوئی اپنے غلام یا لونڈی کو لاٹھیاں مارے اور وہ مار کھاتی

۲۱ ہوئی مرجائے۔ تو اُسے سزا دیجائے + لیکن اگر وہ ایک دِن یا دو دِن جیوے تو
اُسے سزا نہ دیجاوے۔ اِسلئے کہ وہ اُس کا مال ہے +
۲۲ اگر لوگ جھگڑیں اور کسی پیٹوالی کو دُکھ پہنچاویں ایسا کہ اُسکا پیٹ گر جائے
پر وہ خود ہلاک نہ ہو۔ تو اُسے جس طرح کی سزا اُس کا شوہر تجویز کرے دیجاوے
۲۳ اور وہ قاضیوں کی تجویز کے موافق گنہگاری دیوے + اور اگر وہ اُس صدمے
۲۴ سے ہلاک ہو جائے تو تُو جان کے بدلے جان لے اور آنکھ کے بدلے آنکھ دانت
۲۵ کے بدلے دانت اور ہاتھ کے بدلے ہاتھ پانوں کے بدلے پانوں جلانیکے بدلے
۲۶ جلانا زخم کے بدلے زخم اور چوٹ کے بدلے چوٹ + اور اگر کوئی اپنے غلام یا اپنی
لونڈی کی آنکھ میں مارے کہ اُس کی آنکھ پھوٹ جائے۔ تو اُس کی آنکھ کے بدلے
۲۷ میں اُسے آزاد کر دے + اگر کوئی اپنے غلام یا اپنی لونڈی کا دانت توڑے۔ تو
اُس کے دانت کے بدلے میں اُسے آزاد کر دے +
۲۸ اگر بیل مرد یا عورت کو سینگ مارے ایسا کہ وہ ہلاک ہو۔ تو وہ بیل پتھروں
سے مارا جاوے اور اُس کا گوشت کھایا نہ جاوے۔ اور بیل کا مالک بے گناہ ہے +
۲۹ پر اگر وہ بیل آگے سے سینگ مارنے کی لت رکھتا تھا اور اُس کے مالک کو خبر
دی گئی اور اُسنے اُسے باندھ نہ رکھا اور اُس نے مرد یا عورت کو ہلاک کیا۔ تو بیل
۳۰ پر پتھراؤ کیا جائے اور اُس کا مالک بھی مارا جاوے + اور اگر اُس سے خون بہا مانگا
جاوے تو اپنی جان چھڑانیکے لئے جتنا اُسکے سر دھرا جاوے سو بھر دیوے +
۳۱ خواہ اُس نے بیٹا مارا ہو خواہ بیٹی اِس حکم کے موافق اُسکے ساتھ عمل کیا جاوے +
۳۲ اگر بیل کسی کے غلام یا لونڈی کو سینگ مار بیٹھے۔ تو وہ اُن کے مالک کو مثقال
کے وزن کے تیس روپئے دیوے اور بیل پتھراؤ سے مارا جاوے +
۳۳ اور اگر کوئی کوآ کھولے یا کھودے اور اُس کا مُنہہ نہ ڈھانپے اور بیل یا گدھا

۳۴ اُس میں گرے۔ تو کوئے کا مالک آپ نقصان اُٹھاوے اور اُن کے مالک کو قیمت دے۔
اور وہ جو مرا اُسی کا ہوگا +

۳۵ اور اگر کسی کا بیل دوسرے کے بیل کو ستاوے ایسا کہ وہ ہلاک ہو جائے۔ تو وہ
جیتے بیل کو بیچیں اور اُسکا دام آدھوں آدھ آپس میں بانٹ لیں۔ اور وہ موآ ہوا بیل
۳۶ بھی اُن میں آدھوں آدھ بانٹا جائے + اور اگر جانا جائے کہ اُس بیل کو سینگ مار بیٹھنے
کی عادت تھی اور اُسکے مالک نے اُسے باندھ نہ رکھا۔ وہ البتہ بیل کے بدلے بیل
دیوے۔ اور وہ مرا ہوا اُسکا مال ہوگا +

۲۲ باب اگر کوئی بیل یا بھیڑ چُراوے اور اُسے ذبح کرے یا بیچے۔ تو وہ ایک بیل کے
۲ پانچ بیل اور ایک بھیڑ کی چار بھیڑیں دیوے + اگر چور سیندھ مارتے ہوئے دیکھا
جاوے اور کوئی اُسے مار بیٹھے اور وہ مر جائے۔ تو اُس کے لئے خون کیا نہ جاوے
۳ اگر یہہ دِن کو ہووے تو اُس کے لئے خون کیا جائیگا + کیونکہ چاہئے کہ وہ پورا بدلا دے
۴ اگر وہ کنگال ہو تو چوری کے لئے بیچا جائے + اگر چوری کی چیز اُسی طرح اُس کے
ہاتھہ میں زندہ پائی جائے خواہ وہ بیل ہو خواہ گدھا خواہ بھیڑ۔ تو وہ ایک ایک
کے دو دو دیوے +

۵ اگر کوئی کھیت یا تاکستان کھلاوے اور اپنے چارپائے اُس میں چھوڑے
اور دوسرے کے میدان میں چراوے۔ تو اپنا اچھے سے اچھا کھیت اور بہتر
۶ سے بہتر انگوری باغ اُس کے بدلے دیوے + اگر آگ بھڑکے اور کانٹوں میں جا لگے
ایسی کہ اناج کا ٹال یا اناج کا کھڑا ہوا کھیت یا میدان کا نقصان ہو جائے تو جس نے
کہ آگ لگائی البتہ ٹوٹا دیوے +

۷ اگر کوئی اپنے ہمسائے کو نقد یا جنس رکھنے کو سونپے اور اُس شخص کے گھر
۸ سے چوری جائے۔ تو جب وہ چور ہاتھہ لگے تو دونا بھر دے + اگر چور پکڑا نہ جائے
تو اُس گھر کا مالک قاضیوں کے آگے لایا جائے تا معلوم ہو کہ اُس نے اپنے

ہمسائے کے مال پر ہاتھ بڑھایا کہ نہیں + اِسواسطے کہ سب قسم کی خیانت میں خواہ بیل ۹
کی خواہ گدھے یا بھیڑ یا کپڑے کی یا کسی چیز کی جو گم ہوئی ہو جس کا کوئی دعویٰ کرتا ہے
کہ یہ میرا ہی دونوں طرف والوں کا جھگڑا قاضیوں کے حضور لایا جائے۔اور قاضی جسے
مُجرِم کرے وہ اپنے ہمسائے کو دونا دیوے + اگر کوئی اپنے ہمسائے پاس گدھا یا ۱۰
بیل یا بھیڑ یا کوئی چارپایہ امانت رکھے۔اور وہ مرجائے یا چوٹ کھاوے یا بغیر کسی
کے دیکھے ہانک دیا جائے۔تو اُن دونوں کے درمیان خداوند کی قسم سے فیصلہ کیا ۱۱
جائے کہ اُس نے اپنے ہمسائے کے مال پر اپنا ہاتھ نہیں بڑھایا۔اور مال کا مالک
قبول کرے تب وہ اُس کو اُسکا ٹوٹا نہ دے + اگر وہ اُس کے پاس سے چوری جائے ۱۲
تو وہ اُس کے مالک کو ٹوٹا دے + اور اگر اُس کو کسی درندے نے پھاڑ ڈالا تو وہ ۱۳
اُس کو گواہی کے واسطے لاوے اور پھاڑے ہوئے کا ٹوٹا نہ دے +
اگر کوئی شخص اپنے ہمسائے سے کچھ عاریت لیوے اور وہ زخمی ہووے یا ۱۴
مرجائے۔اگر مالک اُس کے ساتھ نہ تھا تو وہ اُس کا بدلا دیوے۔پر اگر ساتھ تھا ۱۵
تو وہ ٹوٹا نہ دے۔اگر کرایہ لیا ہو تو یہہ صرف اُس کے کرائے کی اُجرت دے +
اگر کوئی ایک چھوکری کو جو اُس کی منگیتر نہیں دم دیکے اُس سے مباشرت کرے ۱۶
وہ البتہ اُسے مہر دیکے اُس سے نکاح کرے + اگر اُس کا باپ ہرگز راضی نہ ہو کہ اُسے ۱۷
اُس کو دے تو وہ کنواریوں کے مہر کے موافق اُسے نقدی دے +
تو جادوگرنی کو جینے مت دے + ۱۸
جو کوئی چارپائے سے مباشرت کرے جان سے مارا جائے + ۱۹
جو کوئی فقط خداوند کے سوا کسی معبود کے لئے قربانی کرے وہ عذاب سے ۲۰
مار ڈالا جاوے +
تو مسافر کو ہرگز نہ ستا اور اُس سے بدسلوکی نہ کر۔اِسلئے کہ تم بھی زمینِ مصر میں ۲۱
مسافر تھے + تم کسی بیوہ یا یتیم لڑکے کو دُکھ مت دو + اگر تو اُن کو کسی طور سے ۲۲ ۲۳

۲۴ ستائیگا اور وے مجھہ سے فریاد کریں تو میں یقیناً اُن کی فریاد سُنونگا - اور میرا قہر
بھڑکیگا - میں تجھے تلوار سے مار ڈالونگا اور تیری جورووان رانڈیں اور تیرے
بچے لاوارث ہو جائینگے +

۲۵ اگر تو میرے لوگوں میں سے جس کسی کو جو تیرے آگے محتاج ہی کچھہ قرض دیوے
۲۶ تو اُس سے بیاجیوں کی طرح سلوک مت کر اور اُس سے سود مت لے + اگر تو کسیوقت
اپنے ہمسائے کے کپڑے گرو میں رکھہ لیوے تو چاہیئے کہ تو سورج ڈوبتے ہوئے
۲۷ اُسے پُہنچا دیوے + کیونکہ یہہ اُسکا فقط اوڑھنا ہی یہہ اُسکے بدن کے لئے لباس
ہی جس میں وہ سو رہتا ہی - اور یوں ہوگا کہ جب میرے آگے فریاد کریگا میں اُسکی
سُنونگا - کیونکہ میں مہربان ہوں +

۲۸ تو حاکموں کو بد دُعا مت دے اور اپنی قوم کے سردار کو لعنت نہ کر +
۲۹ تو اپنے کھلیان کے فیض اور اپنے کولھو کے رس سے مجھے گذراننے میں
۳۰ دیر مت کیجیو - تو اپنے بیٹوں سے پلوٹھا مجھے دیجیو + ایسا ہی تو اپنے بیلوں سے
اور بھیڑوں سے کیجیو - سات دن تک وہ ما کے ساتھہ رہے - آٹھویں دن تو
اُسے مجھے دیجیو +

۳۱ تم میرے پاک لوگ ہو - درندوں کا پھاڑا ہوا گوشت جو میدان میں پڑا ہو
مت کھائیو - تم اُسے کُتّوں کو دیجیو +

باب ۲۳ تو کسی کی جھوٹھی خبر مت اُڑا - تو ظلم کی گواہی میں شریروں کا ساتھی مت ہو +
۲ تو گروہ کی پیروی بدی کرنے میں مت کیجیو - اور تو کسی جھگڑے میں لوگوں کی
۳ بہتایت کے سبب اُنکی طرف مائل ہو کے ناحق مت کیجیو + اور نہ کنگال کی اُسکے
۴ مقدمہ میں طرفداری کیجیو + اگر تو اپنے دشمن کے بیل یا گدھے کو بیراہ جاتے
۵ دیکھے تو ضرور اُسے اُس کنے پہنچائیو + اگر تو اُسکے گدھے کو جو تیرا کینہ رکھتا ہی
دیکھے کہ بوجھہ کے نیچے بیٹھہ گیا اور تو اُس کی مدد کرنا نہ چاہے تو البتہ تو اُس کی

۶ ۷ کمک کر + تو اپنے محتاج سے اُس کے مقدمہ میں انصاف کو مت پھیریو + جھوٹھے معاملہ
سے دور رہیو - اور بے گناہوں اور سچّوں کو قتل مت کیجیو - کیونکہ میں شریر کی تصدیق
نہ کرونگا +

۸ تو ہدیہ نہ لینا - کیونکہ ہدیہ دانشمندوں کو اندھا کرتا ہی اور صادقوں کی باتوں کو
۹ پھیر دیتا ہی + اور مسافر کو بھی تصدیع مت دیجیو - کیونکہ تم مسافر کے دِل کو جانتے ہو
اِسلئے کہ تم خود بھی زمین مِصر میں مسافر تھے +

۱۰ اور چھہ برس زمین میں کھیتی کر اور اُس سے جو پیدا ہو جمع کر - پر ساتویں برس
۱۱ اُسے چھوڑ دے کہ پڑتی رہے - تاکہ تیری قوم کے مسکین اُسے کھاویں اور جو اُنسے
بچے میدان کے چارپائے چریں + ایسا ہی تو اپنے انگور اور زیتون کے باغ کا معاملہ
۱۲ بھی کیجیو + چھہ دِن تک اپنا کاروبار کرنا اور ساتویں دِن آرام کیجیو - تاکہ تیرا بیل اور
۱۳ تیرا گدھا بھی آرام پاویں اور تیری لونڈی کا بیٹا اور مسافر تازہ دم ہو جائیں + اور
سب میں جو میں نے تجھے فرمایا ہی ہوشیار رہ - دوسرے معبودوں کا نام تک نہ
لے اور وہ تیرے مُنہہ سے نہ سُنا جائے +

۱۴ تو سال بھر میں تین مرتبے میرے لئے عید کر + فطیری روٹی کی عید یاد رکھہ -
۱۵ تو سات دِن تک جیسا میں نے تجھے حکم کیا ہی فطیری روٹی کھا ابیب کے مہینے میں
مقرّری وقت پر - کیونکہ تو اُسی میں مصر سے باہر آیا - اور کوئی میرے آگے خالی ہاتھہ
۱۶ نہ آوے - اور فصل کاٹنے کی عید تیری محنت کے پہلے پھلوں کی جو تو نے اپنے کھیت
میں بوئے جمع کرنے کی عید آخر سال جب تو کھیت سے اپنی محنت کے پھل جمع
۱۷ کر چکا + تیرے سب مرد تین بار ہر سال خداوند خدا کے سامنے حاضر ہوویں +

تو ذبیحہ کا لہو جو میرے لئے ہی خمیری روٹی کے ساتھہ مت گذران - اور میری
۱۸ عید کی چربی صبح تک باقی نہ رہنے پاوے + تو اپنی زمین کے پہلے پھلوں سے پہلے کو
۱۹ خداوند اپنے خدا کے گھر میں لائیو + تو حلوان اُس کی ما کے دودھہ میں مت پکائیو +

۲۰ دیکھ میں ایک فرشتہ تیرے آگے بھیجتا ہوں کہ راہ میں تیرا نگہبان ہو اور تجھے
۲۱ اُس جگہ جو میں نے تیار کی ہے لے آوے + اُس کے آگے ہوشیار رہ اور اُسکا کہا مان
۲۲ اُسے مت چڑھا۔ کیونکہ وہ تیری خطا نہ بخشیگا۔ کہ میرا نام اُس میں ہے + پر اگر تو سچ
مچ اُسکا کہا مانے اور سب جو میں کہتا ہوں کرے : تو میں تیرے دشمنوں کا دشمن
۲۳ اور تیرے بیریوں کا بیری ہونگا + کہ میرا فرشتہ تیرے آگے چلیگا اور تجھے اموریوں
اور حتّیوں اور فرزّیوں اور کنعانیوں اور حوّیوں اور یبوسیوں کے بیچ میں لائیگا اور
۲۴ میں اُنکو ہلاک کرونگا + تو اُنکے معبودوں کو سجدہ مت کر نہ اُنکی عبادت کر نہ اُنکے سے
۲۵ کام کر۔ بلکہ تو اُنہیں صاف ڈھا دے اور اُنکے بتوں کو توڑ ڈال + اور تم خداوند اپنے
خدا کی بندگی کرو اور وہ تمہاری روٹی اور پانی میں برکت بخشیگا۔ اور میں تمہارے
۲۶ بیچ سے بیماری کو اُٹھا لونگا + تیری زمین پر کوئی پیٹ نہ گرائیگا نہ کوئی بانجھ رہیگی میں
۲۷ تیری عمر پوری کرونگا + میں اپنے ڈر کو تیرے آگے بھیجونگا۔ میں اُن سب لوگوں کو
جن پر تو آویگا ہلاک کرونگا۔ اور میں ایسا کرونگا کہ تیرے سب دشمن تیرے آگے سے
۲۸ پیٹھ پھیر دینگے + میں تیرے آگے زنبوروں کو بھیجونگا جو حوّی اور کنعانی اور حتّی
۲۹ کو تیرے سامنے سے بھگا دینگے + میں اُن کو ایک ہی سال میں تیرے آگے سے دفع
نہ کرونگا تا نہ ہووے کہ زمین ویران ہو اور میدان کے درندے تیرے مقابل فراوان
۳۰ ہو جائیں + میں اُنکو تھوڑے تھوڑے کرکے تیرے آگے سے دفع کرونگا یہاں تک کہ
۳۱ تو زیادہ ہو اور زمین کا وارث ہو + میں دریائے قلزم سے لیکے فلستیوں کے سمندر
تک اور بیابان سے لیکے نہر فرات تک تیری حدیں باندھونگا۔ کیونکہ زمین کے بسنے
۳۲ والوں کو تیرے حوالے کرونگا۔ اور تو اُنہیں اپنے آگے سے نکال دیگا + تو اُن سے اور
۳۳ اُن کے معبودوں سے عہد مت باندھیو + وے تیری زمین پر نہ رہینگے تا نہ ہووے
کہ وے تجھے میرا گنہگار کریں۔ کیونکہ اگر تو اُنکے معبودوں کی عبادت کرے تو یہ
تیرے لئے البتہ پھندا ہوگا +

باب ۲۴ اور اُسنے موسیٰ سے کہا کہ خداوند پاس چڑھہ آ تو اور ہارون اور ندب اور ابیہو
۲ اور بنی اِسرائیل کے بزرگوں سے سترؔ شخص ۔تم دور سے سجدہ کرو + اور موسیٰ اکیلا
خداوند کے نزدیک آوے ۔پر وے نزدیک نہ آویں ۔اور لوگ اُسکے ساتھہ نہ چڑھیں +
۳ اور موسیٰ نے آکے خداوند کی ساری باتوں اور عدالتوں کا بیان لوگوں سے
کیا۔اور سارے لوگوں نے متفق ہو کے جواب دیا اور کہا کہ ساری باتیں جو خداوند نے
۴ فرمائی ہیں ہم کرینگے + اور موسیٰ نے خداوند کی ساری باتیں لکھیں اور صبح کو سویرے
اُٹھا اور پہاڑ کے تلے ایک قربانگاہ اور بنی اِسرائیل کے بارہ فرقوں کے حساب کے
۵ موافق بارہ ستون بِنا کئے + اور اُسنے بنی اِسرائیل کے جوانوں کو بھیجا اور اُنہوں نے
سوختنی قربانیاں چڑھائیں اور سلامی کے ذبیحے بیلوں سے خداوند کے لئے ذبح
۶ کئے + اور موسیٰ نے آدھا خون لیکے باسنوں میں رکھا اور آدھا قربانگاہ پر چھڑکا +
۷ پھر اُسنے عہد نامہ لیا اور لوگوں کو پڑھہ سُنایا ۔ وے بولے کہ سب کچھہ جو خداوند نے
۸ فرمایا ہی ہم کرینگے اور تابع رہینگے + موسیٰ نے اُس لہو کو لیکے لوگوں پر چھڑکا اور کہا
یہہ لہو اُس عہد کا ہی جو کہ خداوند نے اُن باتوں کی بابت تمہارے ساتھہ باندھا ہی +
۹ تب موسیٰ اور ہارون اور ندب اور ابیہو اور سترؔ بزرگ اِسرائیلی اوپر گئے + اور
۱۰ اُنہوں نے اِسرائیل کے خدا کو دیکھا ۔اور اُسکے پانوں کے تلے جیسے نیلم کے پتھرؔ کی
گجکاری اور اُسکی شفافی جرمِ آسمان کی مانند تھی + اور بنی اِسرائیل کے امیروں پر
۱۱ اُسنے اپنا ہاتھہ نہ رکھا ۔اُنہوں نے خدا کو دیکھا اور کھایا اور پیا +
۱۲ اور خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ پہاڑ پر مجھہ پاس آ اور وہاں رہ ۔اور میں تجھے پتھرؔ
کی لوحیں اور شریعت اور احکام جو میں نے لکھے ہیں دونگا تا کہ تو اُنہیں سکھلاوے +
۱۳ اور موسیٰ اور اُسکا خادم یشوع اُٹھے ۔اور موسیٰ خدا کے پہاڑ کے اوپر گیا + اور اُسنے
۱۴ بزرگوں سے کہا کہ تم ہمارے لئے یہاں جب تک کہ ہم تم پاس پھر آویں ٹھہرو اور
دیکھو کہ ہارون اور حور تمہارے ساتھہ ہیں ۔اگر کسی کو کچھہ کام ہووے تو وہ اُنکے

۱۵ پاس جاوے + تب موسیٰ پہاڑ کے اوپر گیا اور ایک بدلی نے پہاڑ کو ڈھانپ لیا +
۱۶ اور خداوند کا جلال کوہِ سینا پر ٹھہرا اور بدلی اُسے چھہ دِن تک ڈھانپتے رہی -
۱۷ اور ساتویں دِن اُسنے بدلی میں سے موسیٰ کو بُلایا + اور خداوند کا جلال بنی اسرائیل
۱۸ کی نظر میں پہاڑ کی چوٹی پر دھدھکتی آگ کی مانند دکھائی دیتا تھا + اور موسیٰ بدلی کے
درمیان چلا گیا اور پہاڑ پر چڑھہ گیا - اور موسیٰ پہاڑ پر چالیس دِن رات رہا +

۲۵ باب ۱ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا - بنی اسرائیل کو کہہ کہ وے میرے لئے نذر لاویں
۲ سو جو کوئی کہ اپنے دِل کی خوشی سے جسقدر مجھے دیوے تو اُس سے میری نذر تم
۳ ۴ لیجیو + اور نذر جو تم اُن سے لوگے سو یے ہیں سونا اور روپا اور پیتل اور آسمانی
۵ اور ارغوانی اور قرمزی رنگ اور مہین سوت اور بکری کی پشم اور مینڈھوں کی سُرخ رنگی
۶ ہوئی کھالیں اور تخس کی کھالیں اور شطیم کی لکڑی اور چراغ کے لئے تیل اور مَلنے کے
۷ تیل کے لئے مصالح اور خوشبو بخور کی اور سنگِ سلیمانی اور نگینے جو افود کے لئے اور
۸ سینہ بند میں جڑے جائینگے + اور میرے لئے مقدس بناویں تاکہ میں اُنکے درمیان
۹ رہوں + خیمہ کا نمونہ اور اُس کے سب لوازم کے نمونے جیسے میں تمہیں دکھاؤں
ویسے ہی تم سب بنائیو +

۱۰ اور وے شطیم کی لکڑی کا ایک صندوق بناویں جس کی لنبائی اڑھائی ہاتھ اور
۱۱ چوڑائی ڈیڑھہ ہاتھ اور اونچائی ڈیڑھہ ہاتھ ہووے + اور تو اُسکے اوپر خالص سونا
مڑھیو اُس کے اندر اور باہر سے مڑھیو اور اُس کے اوپر آس پاس سونے کا کلس
۱۲ بنائیو + اور تو اُس کے لئے سونیکے چار حلقے ڈھال کے اُس کے چاروں کونوں پر
۱۳ دو حلقے ایک طرف دو حلقے دوسری طرف لگائیو + اور تو شطیم کی لکڑی کی چوبیں
۱۴ بنائیو اور اُن پر سونا مڑھیو + اور تو اُس صندوق کی اطراف میں یے چوبیں اُن
۱۵ حلقوں میں ڈال دیجیو تاکہ اُن سے وہ صندوق اُٹھایا جاوے + چوبیں صندوق
۱۶ کے حلقوں میں ڈالی جائیں - وے اُس سے جُدا نہ ہوں + تو اُس عہدنامے کو جو

۱۷ میں تجھے دونگا اُس صندوق میں رکھیو + اور تو کفّارے کا سرپوش خالص سونے
سے بنائیو جس کا طول اڑھائی ہاتھ اور عرض ڈیڑھ ہاتھ ہو +
۱۸ اور تو سونے کے دو کروبی بنائیو اُنہیں گڑھکر اُس کفّارے کے سرپوش کی
۱۹ دونوں طرف میں بنائیو + ایک کروبی ایک طرف میں اور دوسرا کروبی دوسری طرف
میں بنا۔ اور اُن کروبیوں کو اُس کفّارے کے سرپوش کے دونوں کونوں میں بنائیو +
۲۰ اور وے کروبی پر پھیلائے ہوئے ہوں ایسے کہ کفّارہ گاہ اُنکے پروں تلے ڈھنپ
۲۱ جائے۔ اور اُنکے مُنہہ آمنے سامنے کفّارہ گاہ کی طرف ہوویں + اور تو اُس کفّارہ گاہ
کو اُس صندوق کے اوپر رکھیو۔ اور وہ عہد نامہ جو میں تجھے دونگا اُس صندوق میں
۲۲ رکھیو + وہاں میں تجھہ سے ملاقات کرونگا اور میں کفّارہ گاہ کے اوپر سے کروبیوں کے
درمیان سے جو عہدنامے کے صندوق کے اوپر ہونگے اُن سب چیزوں کی بابت
جو میں بنی اسرائیل کے لئے تجھے حکم کرونگا تجھہ سے بات چیت کرونگا +
۲۳ اور تو دو ہاتھ لمبی اور ایک ہاتھ چوڑی اور ڈیڑھ ہاتھ اُونچی شطّیم کی لکڑی کی
۲۴ ایک میز بھی بنائیو + اور اُس کو کندن سے مڑھیو اور تو اُس کی چاروں طرف سونے کا
۲۵ کلس بنائیو + اور تو اُسپر چار اُنگل سونے کی کنگنی لگائیو اور اُس کنگنی کی چاروں طرف
۲۶ سونے کا کلس بنائیو + اور اُسکے لئے چار حلقے سونے کے بنائیو اور وے حلقے اُس
۲۷ کے اُن چاروں کونوں میں جو مقابل اُسکے چاروں پایوں کے ہیں لگائیو + وے حلقے
آگے کنگنی کے ہوں تاکہ چوبوں کے واسطے اُس میز کے اُٹھانے کے لئے مکان ہوں +
۲۸ اور تو چوبیں شطّیم کی لکڑی کی بنا اور تو اُن کو سونے سے مڑھہ تاکہ اُن سے میز کو اُٹھاویں +
۲۹ اور تو اُس کے برتن اور چمچے اور سرپوش اور بڑے بڑے پیالے انڈیلنے کے لئے
۳۰ خالص کندن سے بنا + اور تو اُس میز پر نظر کی روٹیاں روبرو میرے ہمیشہ رکھیو +
۳۱ اور تو ایک شمعدان خالص سونے کا بنا۔ اُسے گڑھکر اور پایہ اُس کا اور
شاخیں اُس کی اور پیالے اُسکے ساتھہ سیب اور سوسن کے کہ یہہ سب اُسی سے

۳۲ ہوویں بنا + اور چاہیئے کہ چھہ شاخیں اُس کی نکلی ہوئی دونوں طرف سے تین ایک
۳۳ جانب سے تین دوسری جانب سے ہوں + اور چاہیئے کہ تین پیالے بادامی صورت
ایک شاخ میں ساتھہ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے ہوں - اور اِسی طرح سے تین
پیالے بادامی صورت دوسری شاخ میں ساتھہ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے
۳۴ ہوں - اور اسی طرح سے چھوں شاخوں میں جو شمعدان سے نکلی ہیں + اور خود شمعدان
میں چاہیئے کہ چار پیالے بادامی صورت ساتھہ اپنے سیبوں اور سوسنوں کے ہوں +
۳۵ اور ایک سیب اُسکی دو شاخوں کے تلے ہو - اور پھر ایک سیب اُسکی دو شاخوں کے تلے اور
پھر ایک سیب اُسکی دو شاخوں کے تلے موافق اُن چھہ شاخوں کے جو شمعدان سے نکلی
۳۶ ہیں + اُنکے سیب اور اُسکی شاخیں یے سب خود اُسی سے ہوں - اور سب یہہ گڑھے
۳۷ ہوئے خالص سونے کے ہوں + اور تو اُس کے لئے سات چراغ بنائیو اور اُن چراغوں
۳۸ کو اوپر رکھیو تاکہ وے اُسکے روبرو روشن ہوں + اور تو گل گیر اور اُسکی لگنیں خالِص سونے
۳۹ سے بنا + اور چاہیئے کہ شمعدان اور یہہ سب ظروف اُسکے ایک قنطار خالِص سونے
۴۰ کے بنائے جاویں + ہوشیار ہو کر تو اُس ڈول کا کہ میں نے تجھہ کو پہاڑ میں دکھایا بنا +
۲۶ باب ۱ اور تو دس پردے خیمے کے لئے باریک کتے ہوئے کتان سے بنا - آسمانی
رنگ قرمزی رنگ سُرخ رنگ کے ہوں - اور تو اُن میں صورتیں کروبیونکی اُستادکاری
۲ سے بنا + اور لنبائی ہر پردے کی اٹھائیس ہاتھہ اور چوڑائی ہر پردے کی چار ہاتھہ کی
۳ ہو - اندازہ ہر پردے کا ایک ہی ہو + اور پانچ پردے ایک دوسرے سے جوڑے
۴ ہوئے ہوں - اور پانچ دوسرے پردے بھی اُسی طرح ملے ہوئے ہوں + اور تو ایک
بڑے پردے کے حاشیئے میں اُس طرف میں جو ملنے والی ہو آسمانی رنگ کے تکمے
بنا - اور ایسے ہی دوسرے بڑے پردے کے حاشیئے میں جو باہر ہی ملنے والی طرف
۵ میں بنا + تو پچاس تکمے ایک بڑے پردے میں اور پچاس تکمے دوسرے بڑے پردے
کی اُس طرف میں جو ملنے والی ہی بنا - اور سب تکمے آپس میں مقابل ہوں کہ ایکدوسرے

میں مل جاوے + اور تو پچاس گھنڈیاں سونے کی بنا اور ایک بڑے پردے کو ۶
ساتھ دوسرے کے اُن گھنڈیوں سے تاکہ ایک خیمہ ہو جائے ملا +

اور تو اُوپر پردے بکری کے بالوں سے تاکہ خیمہ کا ڈھپنا اُس سے ہو بنا تو ۷
ایسے گیارہ پردے بنا + لنبائی ہر پردے کی تیس ہاتھ اور چوڑائی ہر پردے کی ۸
چار ہاتھ ہو - ایک ہی اندازہ گیارہ پردوں کا ہو + اور تو پانچ پردے ایک جگہ اور ۹
چھہ پردے ایک جگہ آپس میں ملا اور چھٹویں پردے کو خیمہ کے مُنہہ کی طرف دُہرا +
اور تو پچاس تُکمے حاشیئے میں ایک بڑے پردے کے جو باہر ہی اُسکے ملنیوالی طرف ۱۰
میں اور پچاس تُکمے حاشیئے میں دوسرے بڑے پردے کے اُس کی ملنیوالی طرف
میں بنا + اور پچاس گھنڈیاں پیتل سے بنا اور یہہ گھنڈیاں اُن تکموں میں لگا اور ۱۱
خیمے کو ملا کہ ایک ہووے + اور خیمے کے پردوں کا بچا ہوا یعنے آدھا پردہ جو بچ رہا ۱۲
ہی مسکن کی پچھلی طرف لٹکا رہے + اور وہ جو لنبائی کی طرف سے خیمے کے سب ۱۳
پردوں کا بچ رہا ہی دونوں طرف مسکن کے ایک ہاتھ اِدھر اور ایک ہاتھ اُدھر
لٹکے تاکہ اُس کو چھپالے +

اور تو اُس خیمے کے لئے بکروں کی سُرخ رنگی ہوئی کھالوں سے ایک گھٹاٹوپ ۱۴
اور تخسوں کی کھالوں سے ایک گھٹاٹوپ سب کے اوپر بنا +

اور تختے مسکن کے لئے شطیم کی لکڑی سے کہ کھڑے کئے جائیں بنا + لنبائی ہر ۱۵ ۱۶
تختے کی دس ہاتھ چوڑائی اُسکی ڈیڑھ ہاتھ ہووے + اور چاہیئے کہ ہر ایک تختے ۱۷
کے لئے دو دو چولیں ہوں ہر ایک چول برابر دوسری کے - اور تو یے ہی سب مسکن
کے تختوں میں کر + اور تو مسکن کے لئے تختے بنا بیس تختے دکھن طرف میں + اور ۱۸ ۱۹
تو چالیس پائے روپے کے بیسوں تختوں کے نیچے دو دو پائے ہر تختے کے نیچے
اُس کی دونوں چولوں کے لئے بنا + اور تو مسکن کی اُس دوسری طرف جو اُتّر کی ۲۰
ہی بیس تختے - اور اُن کے لئے چالیس پائے روپے کے ہر تختے کے تلے دو دو ۲۱

۲۲ پاۓ بنا + اور تو مسکن کے پچھم کی طرف چھہ تختے بنا + اور دو تختے مسکن کے کونوں کے
۲۳ ۲۴ لئے دونوں بغلوں میں بنا + اور چاہئے کہ وے نیچے میں ملائے جاویں اور اِسیطرح اُسکے
اوپر سے ایک حلقے میں ملائے جاویں - اِسیطرح وے دونوں ہوویں - وے دونوں
۲۵ کونوں کے لئے ہوویں + پس آٹھہ تختے اور سولہ پاۓ روپے کے ہونگے - اور دو دو
۲۶ پاۓ ہر تختے کے تلے ہوں + اور تو پانچ بینڈے شطیم کی لکڑی سے مسکن کی ایک بغل
۲۷ کے تختوں کے لئے بنا اور پانچ بینڈے مسکن کی دوسری بغل کے تختوں کے لئے اور
۲۸ پانچ بینڈے مسکن کی پچھم کی طرف کے تختوں کے لئے اور چاہئے کہ بیچوالا بینڈا
۲۹ جو تختوں کے بیچ میں ہو ایک حد سے دوسری حد تک پہنچے + اور تو تختوں
کو سونے سے مڑھہ اور بینڈوں کے لئے حلقے سونے کے بنا - اور تو بینڈوں
۳۰ کو بھی سونے سے مڑھہ + اور تو مسکن کو جیسا کہ میں نے تجھہ کو پہاڑ میں دکھایا
ہو ویسا ہی کھڑا کر +

۳۱ اور تو ایک پردہ آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے
۳۲ کتان کا کروبیوں کی صورت سمیت اُستادکاری سے بنا - اور تو اُس پردے کو شطیم کی
لکڑی کے چار ستون سونے کے مڑھے ہوؤں پر سے لٹکا - اور چاہئے کہ اُنکے سونے
۳۳ کے انکڑے روپے کے چاروں پاۓ پر ہوں + اور پردے کو گھنڈیوں کے نیچے سے
لٹکا رکھہ تاکہ تو صندوقِ شہادت کو وہاں پردے کے بھیتر داخل کرے - اور یہہ پردہ
۳۴ تمہارے لئے پاک اور پاکترین مکان میں فرق کریگا + اور تو کفارے کا سرپوش شہادت
۳۵ کے صندوق پر پاکترین مکان میں رکھہ + اور میز باہر پردے کے اور شمعدان روبرو
میز کے مسکن کی دکھن طرف رکھہ - اور میز کو اُتر طرف کر دے +

۳۶ ۱ اور تو ایک پردہ خیمے کے دروازے کے لئے آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور
۳۷ قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے کتان کا بوٹیدار بنا + اور پانچ ستون اُس پردے

کے لئے شطیم کی لکڑی کے سونے سے مڑھکر بنا اور اُنکے انکڑے سونے کے ہوں
اور تو پانچ پائے پیتل کے ڈھال کر اُنکے لئے بنا +
اور تو شطیم کی لکڑی سے ایک قربانگاہ بنا لنبائی اُسکی پانچ ہاتھ اور چوڑائی ۲۷ باب ۱
اُسکی پانچ ہاتھ وہ قربانگاہ چوکھونٹی ہوا اور بلندی اُسکی تین ہاتھ ہو + اور تو اُس کے ۲
چاروں کونوں پر سینگ بنا - اور وے سینگ اُسی سے ہوں اور تو اُنکو پیتل سے
مڑھ + اور تو اُسکی راکھ کے لئے دیگیں اور پھاوڑیاں اور پیالے اور سیخیں اور ۳
انگیٹھیاں بنا - اور تو سب اسباب اُسکا پیتل سے بنا + اور اُسکے لئے ایک آتشدان ۴
جالیدار پیتل سے بنا اور تو اُس جال میں چار حلقے پیتل کے اُسکے چاروں کونوں میں
بنا + اور اُسکو بھیتر قربانگاہ کے کناروں سے نیچے کہ اُس کی آدھی دور تک پہنچے لگا + ۵
اور تو قربانگاہ کے لئے چوبیں بنا شطیم کی لکڑی کی چوبیں اور اُنکو پیتل سے مڑھ + اور ۶ ۷
تو اُن چوبوں کو حلقوں میں داخل کر - اور قربانگاہ کے اُٹھانے کے لئے وہ چوبیں اُسکی
دونوں طرف میں ہوں + اور تو اُسکو تختوں سے کھوکھلا بنائیو - جیسے کہ تجھ کو میں نے ۸
پہاڑ میں دکھایا اُسی طرح بنائیو +
اور تو ایک صحن مسکن کے لئے بنا - اور چاہیئے کہ دکھن طرف اُسکے پردے باریک ۹
کتے ہوئے کتان سے ہوں - طول اُنکا سَو ہاتھ ایک طرف میں ہو + اور ستون اُسکے ۱۰
بیس اور پائے اُنکے بیس پیتل سے ہوں - اور گھنڈیاں ستونوں کی اور اُنکی الگنیاں
روپے سے بنا + اور ایسے ہی تو اُتر طرف کے لئے پردے بنا - طول اُنکا سَو ہاتھ ۱۱
اور ستون اُنکے بیس اور پائے اُنکے بیس پیتل سے - اور گھُنڈیاں ستونوں کی اور اُنکی
الگنیاں روپے سے ہوں + اور صحن کی پچھم طرف کی چوڑائی میں پردے ہوں کہ طول ۱۲
اُنکا پچاس ہاتھ اور ستون اُنکے دس اور پائے اُنکے دس ہوں + اور صحن کی پورب ۱۳
طرف کی چوڑائی پچاس ہاتھ ہوگی + اور طول پردوں کا ایک طرف کے لئے پندرہ ۱۴
ہاتھ اور ستون اُن کے تین اور پائے اُن کے تین ہوں + اور طول ۱۵

دوسری طرف کے پردوں کا پندرہ ہاتھہ - اور ستون اُن کے تین اور پائے
اُنکے تین ہوں +
۱۶ اور صحن کے دروازے کے لئے ایک پردہ کہ طول اُسکا بیس ہاتھہ ہو آسمانی رنگ
اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان کا بوٹیدار بنا - اور ستون
۱۷ اُسکے چار ہوں اور پائے اُنکے چار + اور صحن کے آس پاس کے سب ستون روپے کی
الگنیوں سے ملے رہیں - اور گھنڈیاں اُن کی روپے کی اور پائے اُنکے پیتل کے ہوں +
۱۸ لنبائی صحن کی سَو ہاتھہ چوڑائی اُسکی پچاس ہاتھہ اونچائی اُسکی پانچ ہاتھہ - اور مہین کتے
۱۹ ہوئے کتان سے ہوں - اور اُنکے پائے پیتل سے ہوں + اور سب برتن مسکن کے جو
ہر ایک کام میں رہتے ہیں اور سب میخیں اُس کی اور میخیں صحن کی پیتل سے ہوں +
۲۰ اور تو بنی اِسرائیل کو حکم کر کہ تیرے پاس کوٹے ہوئے زیتون کا خالص تیل چراغ
۲۱ کے لئے لاویں تاکہ وہ ہمیشہ روشن رہے + اور باہر اُس پردے کے جو صندوقِ شہادت
پر ہی جماعت کے مسکن میں ہارون اور اُس کے بیٹے شام سے صبح تک روبرو خداوند
کے اُسے آراستہ کریں + یہہ دستور العمل بنی اسرائیل میں اُنکی پُشت در پُشت ہمیشہ
جاری رہے +

۲۸ باب اور تو بنی اِسرائیل میں سے ہارون کو جو تیرا بھائی ہی اپنے پاس بُلا اور اُس کے
بیٹے اُسکے ساتھہ ہوویں تاکہ میرے لئے ہارون اور ندب اور ابیہو اور اِلیعزر اور
اِتمر اُس کے بیٹے کاہن ہوں +
۲ اور تو مقدّس لباس ہارون کے لئے جو تیرا بھائی ہی عزّت اور حرمت کیواسطے
۳ بنا + اور تو اُن سب روشن ضمیروں کو جنھیں میں نے حکمت کی روح سے بھرا ہی کہہ کہ لباس
۴ ہارون کے لئے بناویں تاکہ وہ مقدّس بنے اور میرا کاہن ہو + اور وہ لباس جو بناوینگے
سو چپراس اور افود اور جُبّہ اور منقّش کُرتا اور کُلاہ اور پٹکا ہی - اور پاک لباس تیرے بھائی
۵ ہارون اور اُس کے بیٹوں کے لئے بناویں تاکہ میرے لئے کاہن ہوں + اور وہ سونا

اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتان لیویں ٭
۶ پس افود سونے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین
۷ کتے ہوئے کتان کا اُستاد کاری سے بناویں + اور دو مونڈھے چاہئے کہ اُس کی
۸ دونوں طرفوں سے لگے ہوئے ہوں اور یوں وہ ملایا جاوے + اور پٹکا جو افود پر
ہو سو چاہئے کہ اُسی سے اور اُسی کام کے مطابق سونے سے اور آسمانی رنگ اور
۹ ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان سے ہو + اور تو دو سلیمانی
۱۰ پتھر لے اور اُن پر بنی اسرائیل کے نام کندہ کر۔ اُن کے ناموں میں سے چھہ ایک پتھر
پر اور باقیوں کے چھہ نام دوسرے پتھر پر موافق اُنکی پیدایش کی ترتیب کے +
۱۱ حکاک کی کاریگری کی طرح دونوں پتھروں پر بنی اسرائیل کے نام انگوٹھی کے طور پر
۱۲ کندہ کر۔ اور اُنکو سونے کے خانوں میں جڑ + اور دونوں پتھروں کو افود کے دونوں
مونڈھوں پر رکھہ اور یے دو پتھر بنی اسرائیل کی یاد کے لئے ہیں۔ اور ہارون اُن کے
۱۳ نام روبرو خداوند کے اپنے دونوں کاندھوں پر یاد کے لئے اُٹھاوے + اور تو خانے
۱۴ سونے سے بنا۔ اور تو دو زنجیریں خالص سونے سے گُندھی ہوئی رسّی کے طور سے
اُن کے کناروں کے لئے بنا۔ اور دونوں گُندھی ہوئی زنجیروں کو اُن خانوں
سے لٹکا +

۱۵ اور عدل کی چپراس اُستاد کاری سے افود کے طور پر سونے اور آسمانی رنگ
۱۶ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتے ہوئے کتان سے بنا + اور چاہئے
کہ یہہ چوکھونٹا اور دوہرا ہو۔ اُس کی لنبائی ایک بالشت اور اُس کی چوڑائی ایک بالشت +
۱۷ اور تو اُس میں چار سطریں جواہر کی جڑ۔ پہلی سطر میں یاقوتِ سُرخ اور پکھراج اور گوہر
۱۸ ۱۹ شب چراغ ہو + دوسری سطر میں زمرد اور نیلم اور ہیرا + تیسری سطر میں جزع اور
۲۰ یشم اور فیروزہ + چوتھی سطر میں ازرق اور سنگِ سلیمانی اور زبرجد۔ اور چاہئے
۲۱ کہ یے سونے کے خانوں میں جڑے ہوں + اور پتھروں پر بنی اسرائیل کے نام مطابق

اُنکے ناموں کے شمار کے بارہ ہوں انگوٹھی کے نقش کی طرح - ہر ایک کا نام بارہ فرقوں
۲۲ کے موافق ایک ایک پتھر پر ہو + اور تو چپراس کے لئے دو زنجیریں کونیوالی گُندھی ہوئی
۲۳ رسّی کی طرح خالص سونے کی بنا اور تو چپراس کے لئے دو حلقے سونیکے بنا اور اُنکو اُس کے
۲۴ دونوں کونوں میں لگا + اور دو زنجیریں گُندھی ہوئی سونے کی اُن دونوں حلقوں میں جو
۲۵ چپراس کے دونوں کونوں میں ہیں لگا + اور دونوں دوسرے سرے گُندھی ہوئی
زنجیروں کے اُن دو پتھروں کے خانوں سے لگا پھر اُنکو افود کے دونوں مونڈھوں پر
۲۶ آگے سے لٹکا + اور سونے کے اور دو حلقے بنا اور تو اُن کو چپراس کی دونوں طرفوں
۲۷ میں اُس حاشیئے میں جو افود کے بھیتر کی طرف سے ملنے والا ہے لگا + اور تو سونے کے
اَور دو حلقے بنا اور تو اُن کو مونڈھوں میں افود کے نیچے کی طرف اُسکی ترکیب کے
۲۸ مقابل میں افود کے پٹکے کے اوپر لگا + اور وے چپراس کو اُسکے حلقوں میں اور افود
کے حلقے میں آسمانی رنگ کا تاگا ڈالکر باندھ دیں تاکہ اوپر افود کے پٹکے کے ہو جاوے
۲۹ اور چپراس افود کے اوپر سے نہ ہٹے + اور ہارون بنی اسرائیل کے نام عدل کی چپراس
میں اپنے سینے پر پاک مکان میں داخل ہونے کے وقت خداوند کے روبرو یاد کے لئے
ہمیشہ اُٹھائے رہے +

۳۰ اور تو عدل کی چپراس میں اُوریم وتُمیم رکھہ - اور یے ہارون کے دل پر خداوند کے
روبرو داخل ہونے کے وقت ہوں - سو ہارون بنی اسرائیل کا عدل اپنے دل پر روبرو
خداوند کے ہمیشہ اُٹھائے رہے +

۳۱ ۳۲ اور تو افود کا جُبّہ بنا اور وہ سب آسمانی رنگ سے ہو + اور گریبان اُس کا اُسکے
درمیان میں زرہ کے گریبان کی طرح سے ہو - اور حاشیئے میں اُس کی گوٹ ہو اور
۳۳ اُسی طور سے بنی جاوے تاکہ نہ پھٹے + اور تو انار اُس کے دامن کے گھیر میں آسمانی
رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ سے بنا - اور تو گھیر میں سونے کی گھنٹیاں
۳۴ اُن کے بیچ میں بنا - پس ایک گھنٹی سونے کی ایک انار کے ساتھ اور دوسری گھنٹی

۳۵ سونے کی دوسرے انار کے ساتھہ جُبّے کے دامن میں اُسکے گھیر میں ہوگی + اور اُسکو
ہارون عبادت کیوقت پہنے ۔ تو اُس کی آواز پاک مکان میں داخل ہونیکے وقت
خداوند کے روبرو اور نکلنے کے وقت سُنی جائیگی تاکہ وہ ہلاک نہ ہو جاوے +

۳۶ اور تو ایک پتر خالص سونے کا بنا اور اُسپر انگوٹھی کے نقش کے طور سے یہہ
۳۷ کندہ کر کہ **قدس یہوواہ کے لیئے** + اور تو اُس کو آسمانی رنگ کے تاگے سے
۳۸ باندھہ کہ وہ عمامے پر ہو ۔ چاہیئے کہ وہ عمامے کے آگے کی طرف سے ہو + اور یہہ ہارون
کی پیشانی پر ہو اور ہارون اُن پاک چیزوں کی بدی کو کہ جنہیں بنی اسرائیل اپنے سارے
پاک ہدیوں کے نیاز کرتے ہی مخصوص کرینگے اُٹھاوے ۔ اور یہہ اُسکی پیشانی پر ہمیشہ
ہو تاکہ خداوند کے روبرو رضامندی اُن سے حاصل ہو +

۳۹ اور تو مہین کتان کے کُرتے کو منقّش بنا اور عمامے کو مہین کتان سے اور کمربند
کو نقاشوں کی طرح سے بنا +

۴۰ اور ہارون کے بیٹوں کے لئے کُرتے بنا اور اُنکے لئے کمربند اور پگڑی واسطے
۴۱ عزّت اور حُرمت کے بنا + اور تو یہہ سب ہارون کو جو تیرا بھائی ہی اور اُس کے بیٹوں
کو اُسکے ساتھہ پہنا ۔ اور تو اُن پر تیل چھڑک اور اُن کو مخصوص کر اور اُن سب کو پاک کر
۴۲ تاکہ وے سب میرے لئے کاہن ہوں + اور تو اُن کے لئے پائجامے کتان سے
بنا تاکہ وے اُنکی برہنگی کو چھپاویں ۔ اور یے کولوں سے رانوں تک ہوں +
۴۳ اور یہہ ہارون اور اُس کے بیٹوں پر اُنکے داخل ہونے کے وقت جماعت کے
خیمہ میں اور اُن کے آنے کے وقت نزدیک قربانگاہ کے ہوں ۔ تاکہ وے
پاک مکان میں عبادت کریں اور گنہگار نہ ٹھہریں اور ہلاک نہ ہوویں + یہہ دستور العمل
اُس کے لئے اور بعد اُسکے اُس کی نسل کے لئے ابد تک ہووے +

۲۹ باب ۱ اور وہ جو تو اُن کے لئے کریگا تاکہ وے پاک ہوں اور میرے کاہن ہوویں
۲ سو یہہ ہی ۔ کہ تو ایک جوان بیل اور دو مینڈھے بے عیب لے اور بے خمیری

روٹی اور بے خمیر کے گلچے تیل کے ساتھ ملے ہوئے اور بے خمیری چپاتیاں تیل سے
۳ چپڑی ہوئی۔ اور تو گیہوں کے میدے سے اُن سب کو پکا + اور تو اُن کو ایک ٹوکری
میں رکھ اور اُن کو اُس ٹوکری میں بچھڑے اور دونوں مینڈھوں سمیت آگے لا +
۴ پھر ہارون اور اُسکے بیٹوں کو جماعت کے خیمے کے دروازے پر لا اور اُنکو پانی سے
۵ نہلا + اور تو وہ لباس لے اور ہارون کو کُرتا اور افود کا جُبّہ اور افود اور چپراس پہنا
۶ اور اُسکو افود کے پٹکے سے باندھ + اور تو عمامے کو اُس کے سر پر رکھ اور قدس
۷ کا تاج عمامے پر لگا + اور تو چپڑنے کا تیل لے اور اُس کے سر پر بہا اور اُس کو چپڑ +
۸ ۹ پھر اُس کے بیٹوں کو آگے لا اور کُرتے اُن کو پہنا + اور کمربند اُن پر لپیٹ ہارون پر
اور اُس کے بیٹوں پر۔ اور تو اُنکو پگڑیاں پہنا تاکہ کاہن ہونا اُنکا حق ہمیشہ کے لئے
۱۰ ہو۔ اور ہارون اور اُس کے بیٹوں کو مخصوص کر + پھر تو اُس بیل کو جماعت کے خیمے
کے آگے لا۔ اور ہارون اور اُسکے بیٹے اپنے ہاتھ اُس بیل کے سر پر رکھیں +
۱۱ ۱۲ اور اُس کو روبرو خداوند کے جماعت کے خیمے کے دروازے پر ذبح کر + اور اُس
بیل کے خون میں سے کچھ لے اور اپنی اُنگلی سے قربانگاہ کے سینگوں پر لگا اور باقی
۱۳ خون قربانگاہ کے نیچے ڈھال دے + اور تو اُس کی وہ سب چربی جو اُسکے
پیٹ کو چھپانیوالی ہی اور چربی کی جھلّی کو جو کلیجے کے اوپر ہی اور دونوں گُردوں کو
۱۴ اور وہ چربی جو اُن دونوں پر ہی لے اور اُن کو قربانگاہ پر جلا + اور بیل کا گوشت
اور اُس کی کھال اور اُسکا گوبر باہر خیمہ گاہ کے آگ سے جلا۔ اِسلئے کہ یہہ خطا کی
قربانی ہی +
۱۵ پھر تو ایک مینڈھے کو آگے لا اور ہارون اور اُس کے بیٹے اپنے ہاتھ اُس
۱۶ مینڈھے کے سر پر رکھیں + اور تو اُس مینڈھے کو ذبح کر اور تو اُسکا لہو لیکے
۱۷ قربانگاہ اور اُسکے گرداگرد چھڑک + اور تو مینڈھے کو ٹکڑے ٹکڑے کر اور اوجھ
۱۸ اور پائے اُس کے دھو اور اُس کے عضووں اور سر کے ساتھ اُنکو جمع کر + اور تو

اُس سب مینڈھے کو قربانگاہ پر جلا - یہہ خداوند کے لئے سوختنی قربانی ہی یہہ
خوشنودی کی بو آگ سے خداوند کے لئے ہی +
۱۹ پھر تو دوسرا مینڈھا آگے لا اور ہارون اور اُس کے بیٹے اپنے ہاتھہ اُس
۲۰ مینڈھے کے سر پر رکھیں + اور تو اُس مینڈھے کو ذبح کر اور تو اُس کے لہو سے
لے اور ہارون اور اُس کے بیٹوں کے دہنے کان کی لو پر اور دہنے ہاتھہ کے انگوٹھے
پر اور دہنے پانوں کے انگوٹھے پر لگا - اور تو لہو کو قربانگاہ پر اور اُسکے گرد اگرد
۲۱ چھڑک + اور تو اُس لہو سے جو قربانگاہ پر ہی اور چپڑنے کے تیل سے لے اور تو اُس کو
ہارون اور اُس کے کپڑوں پر اور اُس کے ساتھہ اُس کے بیٹوں اور اُنکے کپڑوں پر
چھڑک - تاکہ وہ اور کپڑے اُس کے اور اُس کے ساتھہ اُس کے بیٹے اور کپڑے اُس کے
۲۲ بیٹوں کے پاک ہوں + اور تو مینڈھے کی چربی اور دُم اور وہ چربی جو چھپانے والی
اُس کے اوجھہ کی ہی اور چربی کی جھلّی جو کلیجے کے اوپر ہی اور دونوں گُردے اور وہ چربی
جو اُن دونوں پر ہی اور دہنی ران لے - اِسلئے کہ یہہ مینڈھا کاہن کے مقدّس کرنیکا
۲۳ ہی + اور ایک گِردہ روٹی اور ایک کُلچہ تیل مِلا ہوا اور بے خمیری چپاتیوں میں سے
۲۴ ایک کو اُس ٹوکری سے جو خداوند کے روبرو ہی لے - اور تو یہہ سب ہارون کی اور
اُس کے بیٹوں کی ہتھیلیوں پر رکھہ اور تو اُن کو خداوند کے روبرو ہلانے کی قربانی
۲۵ کے لئے ہلا + اور تو اُن کو اُن کے ہاتھہ سے لے اور قربانگاہ پر سوختنی قربانی کے
لئے جلا کہ خداوند کے آگے خوشبو ہووے - یہہ خداوند کے لئے آگ کی قربانی ہی +
۲۶ اور تو سینہ مینڈھے کا جو ہارون کے مقدّس کرنیکے لئے ہی لے اور تو اُسکو روبرو خداوند
۲۷ کے ہلانے کی قربانی کے لئے ہلا - اور یہہ حصّہ تیرے لئے ہو + اور تو سینہ ہلانے کا
جو ہلایا گیا ہی اور ران اُٹھانے کی جو ہلائی اور اُٹھائی گئی ہی کاہن کے مقدّس کرنے کے
۲۸ مینڈھے سے جو ہارون اور اُس کے بیٹوں کے لئے ہی مقدّس کر + یہہ ہارون اور اُسکے
بیٹوں کا سب بنی اِسرائیل کی طرف سے بطور ہمیشہ کی رسم کے ہوگا - اِسلئے کہ یہہ

اُٹھائی ہوئی قربانی ہے۔ اور چاہیئے کہ ہمیشہ بنی اسرائیل کی طرف اُن کی سلامی کے ذبیحوں
میں سے اُٹھائی ہوئی قربانی ہو اور یہہ اُٹھائی ہوئی قربانی خداوند کے لیئے ہے +
۲۹ اور وہ پاک لباس جو ہارون کے لیئے ہے چاہیئے کہ اُس کے پیچھے اُس کے بیٹوں
کے واسطے ہو کہ وے اُس میں تیل سے چپڑے جاویں اور اُسی میں کہانت اُن کے ہاتھ
۳۰ سونپی جاوے + وہ کاہن جو اُس کے پیچھے اُس کے بیٹوں میں سے ہوگا اُس کو سات
دِن پہنے جب وہ پاک مکان میں عبادت کرنے کو جماعت کے خیمے میں داخل ہو +
۳۱ اور تو کاہن کے مقدّس کرنے کا مینڈھا لے اور تو اُس کا گوشت مقدّس مکان
۳۲ میں پکا + اور ہارون اور اُس کے بیٹے مینڈھے کا گوشت اور وہ روٹی جو ٹوکری میں ہے
۳۳ جماعت کے خیمے کے دروازے پر کھاویں + اور اُن چیزوں کو کہ جن سے کفّارہ ہوا
ہے تاکہ کہانت اُن کے ہاتھ آوے اور وے مقدّس ہوں وے کھاویں اور کوئی
۳۴ اجنبی اُن سے کچھ نہ کھاوے اِسلیئے کہ وے مقدّس ہیں + اور اگر صبح تک مقدّس
کرنے کے گوشت اور روٹی سے کچھ باقی رہ جائے تو اُس کو جو بچ رہا ہے تو جلا دے۔
۳۵ چاہیئے کہ نہ کھایا جاوے اِسلیئے کہ وہ مقدّس ہے + اور تو ہارون اور اُس کے بیٹوں کو
جس طرح کہ میں نے تجھے سب باتوں کا حکم کیا ہے کر۔ اور سات دِن تو اُن کو مقدّس کر +
۳۶ اور تو ہر روز ایک بیل کو گناہ کی قربانی کے لیئے کفّارے کیواسطے ذبح کر۔ اور تو قربانگاہ
۳۷ کو جب اُسکے لیئے کفّارہ دے چکا پاک کر اور تو اُسپر تیل چھڑک کہ مقدّس ہو + تو سات
دِن قربانگاہ کے لیئے کفّارہ دے اور اُسے پاک کر۔ تو قربانگاہ نہایت پاک ہو جائیگی
اور جو کچھ اُسکو چھوئیگا سو پاک ہو جائیگا +
۳۸ اور جو کچھ کہ قربانگاہ پر چاہیئے کہ تو چڑھاوے سو یہہ ہے۔ ہر روز ہمیشہ ایک
۳۹ برس کے دو برّے + ایک برّہ صبح کو چڑھائیو اور دوسرا برّہ زوال اور غروب کے
۴۰ درمیان + اور ایک برّہ کے ساتھ میدے کا دسواں حصّہ جو ایک پاؤ ہین کوٹے
ہوئے زیتون کے تیل سے ملا ہوا ہو اور ایک پاؤ ہین مے کا تپاون کے لیئے چڑھائیو +

۴۱ اور تو دوسرے برّہ کو زوال اور غروب کے درمیان چڑھائیو اور اُس کے ساتھہ صبح
کا ساہدیہ اور اُسکا سا تپاون چڑھائیو کہ خوشبوئی کا ہوم خداوند کے لئے ہووے +
۴۲ یہہ سوختنی قربانی تمہاری پشت درپشت جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند
۴۳ کے آگے ہمیشہ ہوگی ۔ وہاں میں تم سے ملاقات کرونگا کہ تم سے باتیں کروں + اور میں
وہاں بنی اِسرائیل سے ملاقات کرونگا اور وہ مکان میرے جلال سے مقدّس ہوگا +
۴۴ کہ میں جماعت کے خیمے کو اور قربانگاہ کو مقدّس کرونگا ۔ اور میں ہارون کو اور اُس کے
بیٹوں کو مقدّس کرونگا تا کہ وے میرے کاہن ہوں +
۴۵ ۴۶ اور میں بنی اِسرائیل کے درمیان سکونت کرونگا اور میں اُنکا خدا ہونگا + اور
وے جانینگے کہ میں خداوند اُنکا خدا ہوں جو اُنہیں مصر کے ملک سے نکال لایا تا کہ
میں اُنکے درمیان سکونت کروں ۔ میں یہوواہ اُنکا خدا ہوں +
۳۰ باب ۱ اور تو ایک قربانگاہ بخور جلانیکے واسطے بنا ۔ شطّیم کی لکڑی سے تو اُس کو بنا + طول
۲ اُسکا ایک ہاتھہ اور عرض اُسکا ایک ہاتھہ چاہیئے کہ چوکھونٹی ہو اور بلندی اُسکی دو ہاتھہ
۳ اور سینگ اُسکے اُسی سے ہوں + اور تو اُسکو خالص سونے سے مڑھہ اُسکے سرپوش
اور اُس کی دیواروں کو جو اُسکے گرداگرد ہیں اور اُسکے سینگوں کو ۔ اور تو ایک کنگنی گرداگرد
۴ سونے سے اُس کے لئے بنا + اور تو دو حلقے سونے کے کنگنی کے نیچے اُس کے
دو کونوں پاس اُس کی دونوں طرف پر بنا ۔ تا کہ وے چوبوں کے لئے مکان ہوں
۵ کہ اُن سے اُٹھائی جاوے + اور تو چوبیں شطّیم کی لکڑی سے بنا اور تو اُن کو سونے سے
۶ مڑھہ + اور تو اُس کو پردے کے سامنے جو شہادت کے صندوق کے نزدیک ہی
سامنے کفّارہ گاہ کے جو شہادت کے صندوق پر ہی جہاں میں تجھہ سے ملاقات کرونگا
۷ رکھہ + اور ہارون ہر صبح کو اُس پر خوشبو کے لئے بخور کے مصالح جلاوے ۔
۸ جس وقت کہ چراغوں کا گل لیوے اُس کو اُس کے اوپر جلاوے + اور ایسے ہی جب
کہ ہارون چراغوں کو زوال اور غروب کے درمیان چڑھاوے تب بخور کو جلاوے

۹ یہہ بخور خداوند کے روبرو تمہارے قرنوں میں ہمیشہ جاری رہیگا + اور تم اُس پر اَور
طرح کا بخور نہ سنگھائیو اور نہ سوختنی قربانی اور نہ ہدیہ اُس پر چڑھائیو اور نہ تپاون اُسپر
۱۰ تپائیو + اور ہارون برس میں ایک بار اُس کے سینگوں پر کفّارہ دیوے۔ گناہ کی قربانی
کے لہو سے جو کفّارے کے لئے ہی دیوے۔ برس میں ایک بار تمہارے قرنوں میں اُسپر
کفّارہ دیوے۔ یہہ خداوند کے لئے سب سے مقدّس ہی +

۱۱ ۱۲ اور خداوند نے موسیٰ سے یہہ کہتے ہوئے کلام کیا۔ جب تو بنی اسرائیل کا شمار
کرے جتنے شمار کے لائق ہیں تو اُن کے شمار کرنے میں ہر مرد اپنی جان کا خداوند کے
۱۳ لئے فدیہ دے تا کہ اُن کے حساب کرنے میں اُن پر وبا نہ اُترے + اور جو کوئی شمار کئے
ہوؤں میں شامل ہی تو وہ آدھا مِثقال مَقدِس کے مثقال کے حساب سے دے۔ مثقال
۱۴ بیس جیراہ ہی۔ پس آدھا مثقال خداوند کے لئے نذر ہی + جو کوئی شمار کئے ہوؤں میں
۱۵ شامل ہی بیس برس کا ہو یا زیادہ تو وہ خداوند کے لئے نذر کرے + اپنی جانوں کے
فدیہ میں خداوند کے لئے نذر کرتے وقت آدھے مثقال سے امیر زیادہ نہ دے اور
۱۶ غریب کم نہ دے + اور تو فدیہ کا روپا بنی اسرائیل سے لے اور تو اُس کو جماعت کے
خیمے کے کام میں خرچ کر۔ اور یہہ بنی اسرائیل کے لئے خداوند کے روبرو یادگار اور
فدیہ اُن کی جانوں کا ہوگا +

۱۷ ۱۸ پھر خداوند نے موسیٰ سے یہہ کہتے ہوئے کلام کیا۔ ایک حوض پیتل سے اور
کرسی اُس کی پیتل سے دھونے کے لئے بنا۔ اور اُس کو جماعت کے خیمے اور قربانگاہ
۱۹ کے درمیان میں رکھہ اور اُس میں پانی ڈال + اور ہارون اور اُس کے بیٹے اپنے ہاتھہ پانوں
۲۰ اُس سے دھوویں۔ اپنے جانیکے وقت جماعت کے خیمے میں پانی سے دھوویں تا کہ
ہلاک نہ ہوں۔ اور اپنے جانیکے وقت قربانگاہ کے پاس تا کہ خدمت کریں اور خداوند
۲۱ کے لئے سوختنی قربانی جلاویں۔ وے ہاتھہ پانوں دھوویں تا کہ وے نہ مریں۔ اور یہہ
اُنکے یعنے اُسکے اور اُسکی نسل کے لئے اُنکے قرنوں میں ہمیشہ کے واسطے رسم ہوگی +

۲۲ اور خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہوکے فرمایا کہ تو اپنے لئے اچھی خوشبوئی
۲۳ کا اوّل مصالح لے یعنے خالص مُر سے پان سَو مثقال اور اُسکا آدھا یعنے اڑھائی سَو
۲۴ مثقال دارچینی اور خوشبو اگر سے اڑھائی سَو مثقال لے اور تج سے پان سَو مثقال
۲۵ مَقدِس کے مثقال سے اور زیتون کے تیل سے ایک ہین۔ اور تو اُن کو مقدّس تیل ملنے
کا بنا۔ اُسے اچھی طرح ملا کے گندھی کی کاریگری سے ایک روغن بنا۔ پس یہہ روغن
۲۶ مقدّس ملنے کا ہوگا + اور تو اُس سے جماعت کا خیمہ اور عہدنامے کا صندوق چُپڑ +
۲۷ اور میز اور سب برتن اُس کے اور شمعدان اور سب ظروف اُس کے اور قربانگاہ بخور کی
۲۸ ۲۹ اور سوختنی قربانی کی قربانگاہ اور سب برتن اُس کے اور حوض اور کُرسی اُس کی۔ اور
تو اُن کو مقدّس کرتا کہ وے بے نہائیت پاک ہوجائیں۔ اور جو کوئی اُسے چھووے
۳۰ پاک ہوجائیگا + اور تو ہارون اور اُس کے بیٹوں کو چُپڑ اور اُنہیں مقدّس کرتا کہ وے
۳۱ میرے لئے کاہن ہوں + اور تو بنی اسرائیل کو فرما اور اُن کو کہہ کہ یہہ تیل مقدّس ملنے
۳۲ کا ہی۔ یہہ میرے لئے تمہارے قرنوں میں ہو + اور کسی آدمی کے بدن پر نہ ڈھالا
جاوے اور تم ایسا اور اُسی ترکیب سے نہ بنائیو۔ اِسلئے کہ یہہ مقدّس ہی۔ پس چاہیئے
۳۳ کہ یہہ تمہارے نزدیک مقدّس ہو + جو اِنسان کہ ایسا بناوے یا کِسی اجنبی پر لگاوے
تو وہ اپنی قوم سے کٹ جائے +

۳۴ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا تو اپنے لئے خوشبوئیاں یعنے مُر اور مصطکی اور
۳۵ لون اور خالص لبان سے لیجیو۔ اور چاہیئے کہ یے سب برابر ہوں + اور تو اُنکو بخور
۳۶ خوشبو گندھی کی کاریگری سے پاک اور مقدّس بنا + اور اُن میں سے کچھہ کوٹ تاکہ
باریک ہو اور اُن میں سے کچھہ شہادت کے صندوق کے سامنے جماعت کے خیمے
میں جہاں میں تجھہ سے ملاقات رکھونگا رکھہ۔ پس یہہ تمہارے لئے بے نہایت
۳۷ پاک ہوگا + اور بخور جسے تو بناویگا تو چاہیئے کہ اُسی کے طور پر تم اپنے لئے نہ بناو۔

۳۸ اِسلئے کہ یہہ تمہارے نزدیک خداوند کے لئے مقدّس ہوگا + جو اِنسان کہ ایسا بناویگا
تاکہ اُسے سونگھے تو وہ اپنی قوم سے کٹ جائیگا +

۳۱ باب ۲ پھر خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہوکے کہا۔ دیکھہ کہ میں نے بظلی ایل بن اوری
۳ بن حور کو یہوداہ کے فرقے میں سے نام لیکے بُلایا۔ اور میں نے اُس کو حکمت اور فہمید
۴ اور علم اور ہر طرح کی ہنرمندی میں روح اللہ سے بھر دیا تاکہ اُستادی کاموں کو ایجاد
۵ کرے اور سونے اور روپے اور پیتل کے کام کرے اور جواہر کو کندہ کرے تاکہ اُنہیں
۶ جڑے اور لکڑی کو تراشے کہ جس سے سب طرح کی کاریگری کا کام ہووے + اور دیکھہ
میں نے اہلیاب کو جو اخیسمک کا بیٹا اور دان کے فرقے میں سے ہے اُس کا ساتھی کر دیا
اور میں نے سب روشن ضمیروں کے دِل میں حکمت رکھی کہ سب کچھہ جو میں نے تجھے فرمایا
۷ ہے بناویں۔ یعنے جماعت کا خیمہ اور شہادت کا صندوق اور کفّارہ گاہ جو اُس پر ہے اور
۸ سب ظروف خیمے کے اور میز اور برتن اُسکے اور شمعدان خالص سونے سے اور سب
۹ ظروف اُسکے اور قربانگاہ بخور کی اور قربانگاہ سوختنی قربانی کی اور سب ظروف
۱۰ اُسکے اور حوض اور کرسی اُس کی اور لباس عبادت کا اور مقدّس لباس ہارون کاہن
۱۱ کے لئے اور لباس اُسکے بیٹوں کا کاہن ہونے کے لئے اور ملنے کا تیل اور مقدّس
کے لئے خوشبودار بخور۔ جیساکہ میں نے تجھہ کو حکم کیا ویساہی وے سب کچھہ بناوینگے +

۱۲ ۱۳ پھر خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہوکے کہا تو بنی اسرائیل کو فرما اور اُن کو کہہ کہ
تم میرے سبتوں کو مانو اِسلئے کہ یہہ میرے اور تمہارے درمیان تمہارے قرنوں
۱۴ میں نشانی ہے تاکہ تم جانو کہ میں خداوند تمہارا پاک کرنیوالا ہوں + پس تم سبت کو مانو
اِسلئے کہ وہ تمہارے لئے مقدّس ہے۔ جو کوئی اُس کو پاک نہ جانے وہ ضرور مار ڈالا
۱۵ جاوے۔ جو اُس میں کچھہ کام کرے وہ اپنی قوم سے کٹ جائے + چھہ دن کام کرنا۔
لیکن ساتواں دِن آرام کے لئے سبت ہے وہ خداوند کے لئے مقدّس ہے۔ پس جو
۱۶ کوئی روزِ سبت کو کام کرے وہ ضرور مار ڈالا جائے + پس بنی اسرائیل سبت کو مانیں

۱۷ اور اُسسے اپنی پشت در پشت عہد ابدی جانکے اُس میں آرام کریں + میرے اور بنی اسرائیل
کے درمیان یہہ علامت ابدی ہی - اِسلیئے کہ چھہ دِن میں خداوند نے آسمان اور زمین کو
پیدا کیا اور ساتویں دِن آرام کیا اور تازہ دم ہوا +

۱۸ اور خداوند نے جب موسیٰ سے کوہ سینا پر اپنا کلام تمام کر چکا شہادت کی دو لوحیں
دیں اور وے سنگین لوحیں خدا کی اُنگلی سے لکھی ہوئی تھیں +

۳۲ باب ۱ اور جب لوگوں نے دیکھا کہ موسیٰ پہاڑ سے اُترنے میں دیری کرتا ہی تو وے ہارون
کے پاس جمع ہوئے اور اُسسے کہا کہ اُٹھہ ہمارے لیئے معبود بنا کہ ہمارے آگے چلیں - کیونکہ
۲ یہہ مرد موسیٰ جو ہمیں مصر کے ملک سے نکال لایا ہم نہیں جانتے کہ اُسے کیا ہوا + ہارون نے
اُنہیں کہا کہ زیور سونے کے جو تمہاری جوروؤں اور تمہارے بیٹوں اور تمہاری بیٹیوں کے
۳ کانوں میں ہیں توڑ توڑ کے مجھہ پاس لاؤ + چنانچہ سب لوگ سونیکے زیور جو اُنکے کانوں میں
۴ تھے توڑ توڑ کے ہارون کے پاس لائے + اور اُسنے اُن کے ہاتھوں سے لیا اور ایک بچھڑا
ڈھال کر اُس کی صورت حکاکی کے ہتھیار سے درست کی - اور اُنہوں نے کہا کہ اَی اسرائیل
۵ یہہ تمہارا معبود ہی جو تمہیں مصر کے ملک سے نکال لایا + اور جب ہارون نے یہہ دیکھا تو اُسکے
آگے ایک قربانگاہ بنائی - اور ہارون نے یہہ کہکے منادی کی کہ کل خداوند کے لیئے عید ہی +
۶ اور وے صبح کو اُٹھے اور سوختنی قربانیاں چڑھائیں اور سلامتی کی قربانیاں گذرانیں
اور لوگ کھانے پینے کو بیٹھے اور کھیلنے کو اُٹھے +

۷ تب خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ اُتر جا - کیونکہ تیرے لوگ جنہیں تو مصر کے ملک سے چھڑا
۸ لایا خراب ہو گئے ہیں - وے اُس راہ سے جو میں نے اُنہیں فرمائی جلد پھر گئے ہیں - اُنہوں
نے اپنے لیئے ڈھالا ہوا بچھڑا بنایا اور اُسے پوجا اور اُسکے لیئے قربانی ذبح کر کے کہا کہ اَی
۹ اِسرائیل یہہ تمہارا معبود ہی جو تمہیں مصر کے ملک سے چھڑا لایا + پھر خداوند نے موسیٰ سے
۱۰ کہا کہ میں اِس قوم کو دیکھتا ہوں کہ ایک گردن کش قوم ہی + اب تو مجھہ کو چھوڑ کہ میرا غضب
۱۱ اُن پر بھڑکے اور میں اُنہیں بھسم کروں اور میں تجھہ سے ایک بڑی قوم بناؤنگا + تب موسیٰ

نے خداوند اپنے خدا کے آگے منت کرکے کہا کہ اے خداوند کیوں تیرا غضب اپنے لوگوں
پر جنہیں تو شہزوری اور زبردستی کے ساتھہ مصر کے ملک میں سے نکال لایا بھڑکتا ہے؟
۱۲ کس لئے مصری بولیں اور کہیں کہ وہ اُن کو یہاں سے بدی کے لئے نکال لے گیا تا کہ اُن کو
پہاڑوں میں مار ڈالے اور اُن کو روئے زمین پر سے ہلاک کرے؟ اپنے غضب کے بھڑکنے
۱۳ سے باز رہ اور اپنے لوگوں کو بدی پہنچانے سے پھر جا + تو ابرہام اور اضحاق اور اسرائیل
اپنے بندوں کو یاد کر جن سے تو نے اپنی ہی قسم کھائی اور اُن سے کہا کہ میں تمہاری نسل کو
آسمان کے تاروں کی مانند بڑھاؤنگا اور یہہ سارا ملک جس کے حق میں میں نے کہا سو میں
۱۴ تمہاری نسل کو بخشونگا کہ ابد تک اُسکے مالک ہوں + تب خداوند اُس بدی سے جو اُسنے
چاہا تھا کہ اپنے لوگوں سے کرے پچھتایا +

۱۵ اور موسیٰ پھر کر پہاڑ سے اُتر گیا اور شہادت کے دونوں تختے اُس کے ہاتھہ میں تھے
۱۶ وے تختے لکھے ہوئے تھے دونوں طرف اِدھر اور اُدھر لکھے ہوئے تھے + اور وے
۱۷ تختے خدا کے کام سے تھے اور جو لکھا ہوا سو خدا کا لکھا ہوا اور اُن پر کندہ کیا ہوا تھا + اور
جب یشوع نے لوگوں کی آواز جو پکار رہے تھے سُنی تو موسیٰ سے کہا کہ لشکرگاہ میں لڑائی کی
۱۸ آواز ہے + موسیٰ بولا یہہ تو نہ فتح کے شور کی آواز نہ شکست کے شور کی آواز ہے۔ بلکہ گانے
کی آواز میں سُنتا ہوں +

۱۹ اور یوں ہوا کہ جب وہ لشکرگاہ کے پاس آیا اور بچھڑا اور راگ ناچ دیکھا تب موسیٰ
کا غضب بھڑکا اور اُسنے تختے اپنے ہاتھوں سے پھینکدیئے اور پہاڑ کے نیچے توڑ ڈالے +
۲۰ اور اُسنے اُس بچھڑے کو جسے اُنہوں نے بنایا تھا لیا اور اُسکو آگ سے جلایا اور پیسکر خاک سا
۲۱ بنایا اور اُسکو پانی پر چھڑک کر بنی اسرائیل کو پلایا + اور موسیٰ نے ہارون کو کہا کہ اِن لوگوں
۲۲ نے تجھہ سے کیا کیا کہ تو اُن پر ایسا بڑا گناہ لایا؟ ہارون نے کہا کہ میرے خداوند کا غضب
۲۳ نہ بھڑکے۔ تو اِس قوم کو جانتا ہے کہ بدی کی طرف مائل ہے + سو اُنہوں نے مجھے کہا کہ ہمارے
لئے ایک معبود بنا جو ہمارے آگے چلے۔ کہ یہہ مرد موسیٰ جو ہمیں مصر کے ملک سے چھڑا لایا

۲۴ ہم نہیں جانتے کہ اُسے کیا ہوا + تب میں نے اُنہیں کہا کہ جس کسی کے پاس سونا
ہو وہ توڑ لاوے۔ اُنھوں نے مجھے دیا اور میں نے اُسے آگ میں ڈالا۔ سو یہہ
بچھڑا نکلا +

۲۵ اور جب موسیٰ نے لوگوں کو دیکھا کہ وے بے قید ہو گئے کہ ہارون نے
۲۶ اُنہیں اُنکے مخالفوں کے روبرو اُنکی رسوائی کے لئے بے قید کرایا تھا۔ تب موسیٰ
لشکرگاہ کے دروازے پر کھڑا ہوا اور کہا جو خداوند کی طرف ہو سو میرے پاس
۲۷ آوے + تب سب بنی لاوی اُس پاس جمع ہوئے + اور اُسنے اُنہیں کہا کہ خداوند
اسرائیل کے خدا نے فرمایا ہے کہ تم میں سے ہر مرد اپنی کمر پر تلوار باندھے اور ایک
دروازے سے دوسرے دروازے تک تمام لشکرگاہ میں گذرتے پھرو اور ہر مرد
تم میں سے اپنے بھائی کو اور ہر ایک آدمی اپنے دوست کو اور ہر ایک آدمی
۲۸ اپنے قریب کو قتل کرے + اور بنی لاوی نے موسیٰ کے کہے کے موافق کیا۔ چنانچہ
۲۹ اُس دن لوگوں میں سے قریب تین ہزار مرد مارے پڑے + اور موسیٰ نے کہا کہ آج خداوند
کے لئے اپنے تئیں مخصوص کرو ہر ایک مرد اپنے بیٹے اور اپنے بھائی پر حملہ کرے
تاکہ وہ تمہیں آج ہی برکت دیوے +

۳۰ اور دوسرے دن صبح کو یوں ہوا کہ موسیٰ نے لوگوں سے کہا کہ تم نے بڑا گناہ
کیا اور اب میں خداوند کے پاس اوپر جاتا ہوں۔ کہ شاید میں تمہارے گناہ کا کفّارہ
۳۱ کروں + چنانچہ موسیٰ خداوند کے پاس پھر گیا اور کہا کہ ہائے اِن لوگوں نے بڑا گناہ
۳۲ کیا کہ اپنے لئے سونے کا معبود بنایا + اور اب کاش کہ تو اُنکا گناہ معاف کرتا۔
مگر نہیں تو میں تیری منّت کرتا ہوں کہ مجھے اپنے اُس دفتر سے جو تو نے لکھا ہے میٹ
۳۳ دے + اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ جس نے میرا گناہ کیا ہے میں اُسی کو اپنے
۳۴ دفتر سے میٹ دونگا + اور اب روانہ ہو کے لوگوں کو جہاں میں نے تجھے کہا ہے لیجا۔
دیکھہ میرا فرشتہ تیرے آگے چلیگا۔ لیکن میں اپنے مطالبہ کے دن میں اُن سے

۳۵ اُن کی خطا کا مطالبہ کرونگا + اور خداوند نے اُن کے بچھڑے بنانیکے سبب جسے
ہارون نے بنایا تھا لوگوں پر مری بھیجی +

۳۳ باب اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ یہاں سے جاؤ تو اور وے لوگ جنہیں تو مصر
کے ملک سے چھڑا لایا اُس ملک کو جاؤ جس کے حق میں میں نے ابرہام اور اضحاق اور
۲ یعقوب سے قسم کھا کے کہا کہ میں اُسے تیری نسل کو دونگا + اور میں تیرے آگے ایک
فرشتے کو بھیجونگا اور میں کنعانیوں اور اموریوں اور حتّیوں اور فرزّیوں اور حوّیوں اور
۳ یبوسیوں کو نکال دونگا - اُس ملک تک جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے - کہ میں تمہارے
درمیان نہ چڑھ جاؤنگا اِسلیئے کہ تم گردن کش لوگ ہو تا کہ میں تمہیں راہ میں نہ
بھسم کر ڈالوں +

۴ اور جب قوم نے یہہ بُری خبر پائی تو اُس کو غم ہوا اور کسی نے اپنے سنگار نہ کیئے +
۵ کیونکہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا کہ بنی اسرائیل کو کہہ تم گردن کش لوگ ہو - اگر میں
ایک لمحہ تمہارے درمیان چڑھ جاتا تو تمہیں ہلاک کرتا - پس تم اپنے سنگار اُتارو - اور
۶ میں دیکھونگا کہ کیا تم سے کروں + چنانچہ بنی اسرائیل نے حرب کے پہاڑ پاس اپنے
۷ سنگار اُتارے + اور موسیٰ نے خیمہ کو لیا اور لشکرگاہ سے باہر اور لشکرگاہ سے دور
کھڑا کیا اور اُسکا نام جماعت کا خیمہ رکھا + اور یوں ہوا کہ جو کوئی خداوند کو ڈھونڈھتا
۸ تھا سو لشکرگاہ کے باہر اُس خیمے کو جاتا تھا + اور یوں ہوا کہ جب موسیٰ باہر خیمے کیطرف
گیا تو سب لوگ اُٹھے اور اُن میں سے ہر مرد اپنے اپنے خیمے کے دروازے پر کھڑا ہوا
۹ اور موسیٰ کے پیچھے دیکھتا رہا جب تک کہ وہ خیمے میں گیا + اور جب موسیٰ خیمے میں داخل
ہوتا تھا تو ایسا ہوا کہ ستون سا بادل اُترا اور خیمے کے دروازے پر ٹھہرا اور موسیٰ کے
۱۰ ساتھہ خداوند بولا + اور سب لوگوں نے ستون سا بادل خیمے کے دروازے پر ٹھہرتے
دیکھا اور سب کے سب اُٹھے اور ہر ایک نے اپنے خیمے کے دروازے پر سجدہ کیا +
۱۱ اور خداوند موسیٰ سے روبرو ہمکلام ہوا جس طرح کوئی اپنے دوست سے کلام کرتا ہے +

اور وہ لشکرگاہ کو پھرا پر اُس کا خادم نوجوان یشوع بن نون خیمے میں سے نہ نکلا+
۱۲ اور موسیٰ نے خداوند کو کہا دیکھہ تو مجھکو فرماتا ہی کہ اِس قوم کو لیجا - اور
مجھے نہیں بتاتا ہی کہ کِس کو میرے ساتھہ بھیجیگا - ہر چند کہ تو نے کہا کہ میں تجھکو بنام
۱۳ جانتا ہوں اور تو میری نظر میں منظور ہی + پس اگر میں تیری نظر میں منظور ہوں تو مجھہ کو
اپنی راہ بتلا تاکہ مجھہ کو یقین ہو کہ میں تیری نظر میں مقبول ہوں - اور دیکھہ کہ یہہ
۱۴ قوم تیری گروہ ہی + تب اُسنے کہا میری حضوری ساتھہ جائیگی اور میں تجھے آرام
۱۵ دونگا + موسیٰ نے کہا اگر تیری حضوری ساتھہ نہ جائے تو ہمیں یہاں سے مت لیجائیے+
۱۶ اور کس طرح معلوم ہوگا کہ میں اور تیری گروہ تیری نظر میں مقبول ہیں ؟ کیا اِس سے نہیں
کہ تو ہمارے ساتھہ جاتا ہی اِس طرح میں اور تیری قوم سب قوموں سے جو زمین پر ہیں
۱۷ ممتاز ہوتے ہیں ؟ خداوند نے موسیٰ سے کہا اِس عرض کے مطابق جو تو نے کی ہی
میں عمل کرونگا - اِسلئے کہ تو میری نظر میں مقبول ہی اور میں تجھہ کو بنام پہچانتا ہوں+
۱۸ ۱۹ تب موسیٰ نے کہا کہ میں تیری منّت کرتا ہوں کہ مجھے اپنا جلال دکھا + اُسنے کہا کہ میں اپنی
ساری نیکی کو تیرے آگے چلاؤنگا اور میں خداوند کے نام کی منادی تیرے آگے کرونگا
اور میں اُسپر جس پر مہربان ہوں مہربان ہوؤنگا اور میں اُسپر رحم فرماؤں جسپر رحم فرماؤنگا+
۲۰ اور بولا تو میرا چہرہ نہیں دیکھہ سکتا اِسلئے کہ کوئی اِنسان نہیں کہ مجھے دیکھے اور جیتا
۲۱ رہے + اور خداوند نے کہا دیکھہ یہہ جگہ میرے پاس ہی اور تو اُس چٹان پر کھڑا رہ -
۲۲ اور یوں ہوگا کہ جب میرے جلال کا گذر ہوگا تو میں تجھہ کو اُس چٹان کی دراڑ میں
۲۳ رکھونگا اور جب تک نہ گذروں تجھے اپنی ہتھیلی سے ڈھانپونگا + اور پھر اپنی ہتھیلی
اُٹھاؤنگا اور تو میرا پیچھا دیکھیگا لیکن میرا چہرہ ہرگز دکھائی نہ دیگا+

۳۴ باب ۱ پھر خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ اپنے لئے پہلی لوحوں کے مطابق دو لوحیں
پتھر کی تراش اور میں اُن لوحوں پر وے باتیں جو پہلی لوحوں پر تھیں جنہیں تو نے توڑ
۲ ڈالا لکھونگا - اور صبح کو تیار ہو جا اور سویرے کوہِ سینا پر چڑھہ آ اور میرے آگے

۳ وہاں پہاڑ کی چوٹی پر حاضر ہو + پر تیرے ساتھہ کوئی آدمی نہ چڑھے اور سب پہاڑ
میں کوئی شخص نظر نہ آوے ۔ بھیڑ بکری اور گائے بیل بھی پہاڑ کے سامنے چرنے نہ
۴ پاویں + تب اُسنے پہلی لوحوں کے مطابق دو لوحیں پتھر کی تراشیں اور موسیٰ صبح
کو سویرے جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا وے دونوں لوحیں اپنے ہاتھہ
۵ میں لئے ہوئے کوہِ سینا پر چڑھا + تب خداوند بدلی میں ہو کے اُترا اور اُسکے ساتھہ
۶ وہاں کھڑا رہا اور خداوند کے نام کی منادی کی + اور خداوند اُسکے آگے سے گذرا اور
۷ پکارا ۔ خداوند خداوند خدا رحیم اور مہربان قہر میں دھیما اور رب الفیض و وفا ہزار
پشتوں کے لئے فضل رکھنیوالا گناہ اور تقصیر اور خطا کا بخشنے والا ۔ لیکن وہ ہرحال
معاف نہ کریگا بلکہ باپوں کے گناہ کا اُنکے فرزندوں سے اور فرزندوں کے فرزندوں
۸ سے تیسری اور چوتھی پشت تک بدلا لیگا + تب موسیٰ نے جلدی سے زمین پر سر
۹ جُھکا کے سجدہ کیا + اور بولا کہ اے خداوند اگر میں تیری نظر میں مقبول ہوں تو اے
خداوند میں تیری منت کرتا ہوں کہ ہمارے بیچ میں ہو کے چل ۔ کیونکہ یہہ گردنکش قوم
ہے ۔ اور ہمارے گناہ اور خطائیں معاف کر اور ہمیں اپنی میراث ٹھہرا +
۱۰ تب وہ بولا دیکھہ میں عہد باندھتا ہوں کہ میں تیری سب قوم کے آگے ایسے بڑے
کام کرونگا جیسے ساری زمین پر اور کسی ملک میں کئے نہ گئے ۔ اور سب لوگ جن میں تو
۱۱ ہے خداوند کا کام دیکھینگے ۔ کیونکہ جو میں تیرے ساتھہ کرونگا سو ڈراونا ہوگا + آج کے
دن جو حکم میں تجھے کرتا ہوں تو اُسے یاد رکھیو کہ میں اموریوں اور کنعانیوں اور حتّیوں
۱۲ اور فرزّیوں اور حویوں اور یبوسیوں کو تیرے آگے سے ہانکتا ہوں + ہوشیار
رہ تا نہ ہووے کہ تو اُس زمین کے باشندوں کے ساتھہ جس میں تو جاتا ہے کچھہ عہد
۱۳ باندھے ایسا نہ ہو کہ وہ تیرے درمیان پھندا ہو ۔ بلکہ تم اُن کی قربانگاہوں کو ڈھادو
۱۴ اور اُنکے بُتوں کو توڑ دو اور اُن کی یسیرتوں کو کاٹ ڈالو ۔ کیونکہ تم کسی دوسرے خدا
۱۵ کی پرستش نہ کرو ۔ کہ خداوند جس کا نام غیور ہے وہ خدائے غیور ہے ۔ ایسا نہ ہووے

کہ تو اُس زمین کے باشندوں سے کچھ عہد باندھے اور کہ وے جب اپنے معبودوں
کی پیروی میں زنا کرتے اور اپنے معبودوں کے لئے قربانی کرتے ہیں تجھ کو بُلاویں
اور تو اُنکی قربانی سے کھاوے اور تو اُنکی بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لئے لاوے اور ۱۶
اُنکی بیٹیاں اپنے معبودوں کی پیروی میں زناکار ٹھہریں اور تیرے بیٹوں کو بھی
اپنے معبودوں کی پیروی میں زناکار ٹھہراویں + تو اپنے لئے ڈھالے ہوئے ۱۷
معبودوں کو مت بنائیو +
تو عیدِ فطیر کی محافظت کیجیو - تو سات دِن تک فطیری روٹیاں جیسا میں نے ۱۸
تجھے حکم کیا ہے ابیب کے مہینے کے وقتِ معین میں کھائیو - اِسلئے کہ تو ابیب کے
مہینے میں مصر سے باہر آیا + سب پلوٹھے اور تیری مواشی میں جو پہلے پیدا ہو بشرطیکہ ۱۹
نر ہو کیا بیل اور کیا بھیڑ میرا ہے + لیکن گدھے کے پہلے بچے کا فدیہ ایک برّہ دیجیو ۲۰
اور اگر تو فدیہ نہ دے تو اُسکی گردن توڑ ڈالیو + تو اپنے بیٹوں کے سب پلوٹھوں
کا فدیہ دیجیو اور کوئی میرے سامنے خالی ہاتھ نہ دیکھا جاوے +
چھ دِن تک تو کام کیجیو لیکن ساتویں دِن آرام کیجیو - اگرچہ ہل جوتنے یا ۲۱
کھیتی کاٹنے کا وقت ہو آرام کیجیو +
اور تو ہفتوں کی عید گیہوں کے پہلے پھل کاٹنے کیوقت اور آخر سال میں ۲۲
جمع کرنے کی عید کیجیو +
تمہارے سب زینہ فرزند سال میں تین مرتبہ خداوند خدا کے آگے جو اِسرائیل ۲۳
کا خدا ہے حاضر ہوویں + کیونکہ میں قوموں کو تیرے آگے باہر نکالونگا اور تیری ۲۴
سرحدوں کو بڑھاؤنگا اور جب کہ تو سال میں تین مرتبہ خداوند اپنے خدا کے آگے
جا کے حاضر ہوگا تو کوئی شخص تیری زمین کا لالچ نہ کریگا + خمیر رہتے ہوئے میری ۲۵
قربانی کا لہو مت گذرانیا + اور عیدِ فسح کی قربانی سے کچھ صبح تلک باقی نہ رکھنا + تو اپنی ۲۶

زمین کے پہلے پھلوں کا پہلا پھل خداوند اپنے خدا کے گھر لائیو + حلوان اُس کی
ما کے دودھ میں مت پکانا +
۲۷ اور خداوند نے موسیٰ سے کہا کہ تو یہہ باتیں لکھہ - کیونکہ اِن باتوں کے موافق
میں تجھہ سے اور اِسرائیل سے عہد باندھتا ہوں + اور وہ وہاں چالیس دِن رات
۲۸ خداوند کے پاس تھا - وہ نہ روٹی کھاتا نہ پانی پیتا تھا + اور اُسنے اُس عہد کی باتیں
۲۹ وے دس حکم لوحوں پر لکھے + اور جب موسیٰ شہادت کی دونوں لوحیں اپنے ہاتھہ
میں لئے ہوئے کوہِ سینا سے اُترا تو یوں ہوا کہ وہ کوہ سے اُترتے نہ جانتا تھا کہ اُس
۳۰ کے چہرے کا چمڑا اُسکے ساتھہ ہمکلام ہونے سے چمکتا ہی + اور جب ہارون اور
بنی اِسرائیل نے موسیٰ کو دیکھا تو کیا دیکھتے ہیں ؟ کہ اُسکے چہرے کا چمڑا چمکتا ہی اور
۳۱ وے اُس کے پاس آنے سے ڈرتے تھے + تب موسیٰ نے اُنہیں بُلایا اور ہارون
اور قوم کے سارے سردار اُسکے پاس پھر آئے - اور موسیٰ اُن سے باتیں کرنے لگا +
۳۲ اور آخر کو سب بنی اِسرائیل نزدیک آئے اور اُسنے اُن سب باتوں کو جو خداوند نے
۳۳ اُسے کوہِ سینا پر کہیں تھیں اُنہیں حکم کیا + اور جب موسیٰ اُن سے باتیں کر چکا تو
۳۴ اُسنے اپنے چہرے پر نقاب ڈالا + اور جب موسیٰ خداوند کے آگے جاتا تھا کہ اُس سے
کلام کرے تو جب تک باہر نہ آتا نقاب کو اُتار دیتا تھا اور جو حکم ہوتا تھا وہ باہر
۳۵ آکے بنی اِسرائیل کو کہتا تھا + اور بنی اِسرائیل نے موسیٰ کا مُنہہ دیکھا کہ اُس کے
چہرے کا چمڑا چمکتا ہی اور جب تک کہ موسیٰ خداوند سے باتیں کرنے نہ گیا تب تک
اپنے مُنہہ پر نقاب ڈالے رہا +
۳۵ باب اور موسیٰ نے بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کو جمع کر کے کہا - وے باتیں جن پر
۲ عمل کرنے کا خداوند نے تم کو حکم کیا ہی سو یے ہیں + چھہ دِن تک کاربار کیا جاوے اور
ساتویں دِن تمہارے لئے روزِ مقدّس خداوند کے آرام کا سبت ہوگا - جو کوئی اُسمیں
۳ کام کریگا مارڈالا جائیگا + تم سبت کے دِن اپنی سب بستیوں میں آگ مت جلائیو +

۴ اور موسیٰ نے بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کو کہا وہ حکم جو خداوند نے فرمایا یہہ
۵ ہی کہ تم اپنے درمیان سے خداوند کے لئے تحفہ لاؤ - جو کوئی اپنے دِل کی خوشی سے
۶ چاہے سو خداوند کے لئے تحفہ لاوے - سونا اور روپا اور پیتل - اور آسمانی رنگ
۷ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتان اور بکریوں کی پشم + اور مینڈھوں
۸ کی سُرخ رنگی ہوئی کھالیں اور تخس کی کھالیں اور شطیم کی لکڑی - اور جلانے کا تیل
۹ اور خوشبو مصالح ملنے کے تیل کے لئے اور بخور کے لئے خوشبو مصالح - اور سلیمانی
۱۰ پتھر افود اور چپراس پر جڑنے کے پتھر + اور تم سے جو بڑا حکمت والا ہی آوے اور جو
۱۱ خداوند نے فرمایا ہی سب بناوے - مسکن اور خیمہ اُسکا اور گھٹاٹوپ اُسکا اور آنکڑے
۱۲ اُسکے اور تختے اُسکے اور بینڈے اُسکے اور ستون اُسکے اور پائے اُسکے - صندوق
۱۳ اور چوبیں اُسکی اور سرپوش اُسکا اور پردہ اُسکا - میز اور چوبیں اُسکی اور سب برتن اُسکے
۱۴ اور نذر کی روٹیاں - شمعدان روشنی کے لئے اور اُسکے سرانجام اور اُسکے چراغ اور
۱۵ جلانے کا تیل - اور قربانگاہ بخور کی اور چوبیں اُسکی اور ملنے کا تیل اور بخور خوشبو مصالح کا
۱۶ اور پردہ مسکن کے دروازے کا - اور مذبح سوختنی قربانی کا اور اُسکے لئے پیتل کا آتشدان
۱۷ اور چوبیں اُسکی اور سب ظروف اُسکے - اور حوض اور کُرسی اُسکی - اور پردے صحن کے اور
۱۸ ستون اُسکے اور پائے اُنکے اور پردہ صحن کے دروازے کا - اور میخیں مسکن کی اور صحن
۱۹ کی میخیں اور ڈوریاں اُن دونوں کی - اور خدمت کا لباس مقدِس میں عبادت کے لئے
اور مقدّس لباس ہارون کاہن کے لئے اور لباس اُس کے بیٹوں کا کاہن ہونے
کے لئے +

۲۰ تب بنی اِسرائیل کی ساری جماعت موسیٰ کے آگے سے چلی گئی + اور وے
۲۱ ایک ایک جن کے دِل نے اُنہیں ترغیب دی اور ہر ایک جس کی روح نے اُسے راضی
کیا جماعت کے خیمے کے کام کیواسطے اور اُس کی سب عبادت اور مقدّس لباس
۲۲ کے لئے خداوند کے واسطے تحفہ لایا + اور وے مرد اور عورت جتنے کہ کشادہ دِل

تھے آئے اور کنگن اور مندرے اور خاتم اور انگوٹھیاں اور سب زیور سونے کے لائے۔
۲۳ اور ہر ایک جو تحفہ لایا سو سونے کا خداوند کے واسطے لایا + اور جس شخص کے پاس آسمانی
رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور مہین کتان۔ اور بکریوں کی پشم اور مینڈھوں کی
۲۴ سُرخ رنگی ہوئی کھالیں اور تخس کی کھالیں تھیں سو اُنہیں لایا۔ جس کسی نے روپے کا یا
پیتل کا ہدیہ گذرانا سو اپنا ہدیہ خداوند کے لئے لایا۔ اور جس کسی کے پاس شطیم کی لکڑی
۲۵ تھی سو اُسے عبادت کے سب کاموں کے لئے لایا + اور ساری عورتوں نے جو روشن ضمیر
تھیں اپنے ہاتھوں سے کاتا اور اپنا کتا ہوا آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ
۲۶ اور مہین کتان لائیں + اور سب عورتوں نے جن کے دِلوں نے اُنکو حکمت کی طرف
۲۷ رغبت دلائی بکریوں کی پشم کاتی + اور وے جو رئیس تھے سلیمانی پتھر اور جڑنے کے پتھر
۲۸ افود اور چپراس کے لئے۔ اور خوشبو مصالح اور جلانے کا تیل اور مساحت کا تیل اور
۲۹ خوشبوئیاں بخور کے واسطے لائے + اور سب کیا مرد کیا عورت جن کے من نے اُن کو
اُبھارا کہ اُس کام کے لئے لاویں جس کا حکم خداوند نے دیا تھا کہ موسیٰ کے ہاتھ سے
بنے وے سب کے سب یعنے سارے بنی اسرائیل خوشی سے خداوند کے لئے ہدیہ لائے +
۳۰ اور موسیٰ نے بنی اسرائیل سے کہا۔ دیکھو کہ خداوند نے بضلی ایل بن اُوری بن حور
۳۱ کو جو یہوداہ کے فرقے میں ہے بنام بُلایا ہے۔ اور اُسنے اُسے حکمت اور فہم اور دانش
۳۲ اور سب طرح کی کاریگریوں میں روح اللہ سے معمور کیا۔ اور اچھی تدبیریں ایجاد کرنے
۳۳ میں اور سونے اور روپے اور پیتل کے نادر کام بنانے میں اور جڑنے کے لئے پتھر
کے تراشنے میں اور لکڑی کے تراشنے میں غرض ہر ایک نادر کام کے بنانے میں ماہر کیا۔
۳۴ اور اُس نے اُسکے دِل میں اور اخیسمک کے بیٹے اہلیاب کے دِل میں جو دان کے فرقے
۳۵ سے ہے ہنر سکھلانا ڈال دیا۔ اور اُنکے دِلوں میں حکمت اِس طور سے بھر دی کہ وے سب
کام کندہ کرنیوالے کا اور مصوّر کا اور نقاش کا جو آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور
قرمزی رنگ اور مہین کتان کا کام کرتا ہے اور جولاہے کا بلکہ اُن سب کا

جو ہر طرح کا کام بناتے اور منصوبہ باندھ کے ایجاد کرتے ہیں بناویں +
باب ۳۶ ۱ پس بظلی ایل اور اہلیاب اور سب مرد روشن ضمیر جنھیں خداوند نے حکمت اور فہم بخشا
کہ وے مقدِس کی عبادت کے سب کام کرنے کا طور سمجھیں خداوند کے سارے حکم
۲ کے موافق کام کرنے لگے + تب موسیٰ نے بظلی ایل اور اہلیاب اور سب روشن ضمیر مردوں
کو جن کے دِل میں خداوند نے حکمت رکھی اور سبھوں کو جن کے دِلوں نے اُنہیں ترغیب
۳ دی کہ کام پر آکے اُسے بناویں بُلایا + تب اُنہوں نے موسیٰ کے ہاتھ سے سب تحائف
جو بنی اسرائیل مقدِس کی عبادت کے کام کے بنانیکو لائے تھے پائے + اور وے ہنوز
۴ ہر صبح کے وقت اپنی خوشی سے ہدیہ اُسکے پاس لایا کرتے تھے + تب سب عقلمند کاریگر
جو مقدِس کے سب کام بناتے تھے ایک ایک اپنے اپنے کام سے جو کرتا تھا آئے +
۵ اور اُنہوں نے موسیٰ سے کہا کہ لوگ اُس کام کے خرچ کے لئے جسے خداوند نے
۶ بنانے کا حکم کیا اِحتیاج سے زیادہ لاتے ہیں + تب موسیٰ نے حکم دیا اور اُنہوں نے
لشکرگاہ میں منادی کرائی کہ کوئی مرد یا عورت اب سے مقدِس کے ہدیوں کے واسطے
۷ کچھہ اور کام نہ کرے ۔ سو قوم لانے سے باز رہی + کیونکہ اسباب جو اُنکے پاس تھا سو سب
کام بنانے کے لئے بہت بلکہ زیادہ تھا +
۸ چنانچہ ہر ایک صاحب حکمت نے اُن میں سے جو مسکن کو بناتے تھے مہین کتے
ہوئے کتان اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ کے دس پردے بنائے
۹ اُن پر کروبی منقش کرکے اُستادکاری سے بنائے + طول ہر پردے کا اٹھائیس ہاتھہ اور
۱۰ چار ہاتھہ عرض میں سب پردے ایک ہی انداز سے پر تھے + اور اُسنے پانچ پردے ایک
دوسرے کے ساتھہ ملائے اور دوسرے پانچ پردے ایک دوسرے کے ساتھہ ملائے +
۱۱ اور تکمے آسمانی رنگ کے ایک بڑے پردے کے حاشیے پر ملانے کی طرف میں بنائے
اور ایسے ہی حاشیے میں دوسرے بڑے پردے کے جو باہر تھا ملانے کی طرف میں بنائے +
۱۲ پچاس تکمے حاشیے میں ایک پردے کے اور پچاس تکمے حاشیے میں دوسرے پردے

۱۳ کے ملانے کی طرف میں بنائے - تاکہ تکمے ایک دوسرے کے مقابل ہوں + اور پچاس
آنکڑے سونے کے بنائے اور اِن آنکڑوں سے ایک پردے کو دوسرے کے ساتھہ
ملایا - تب یہہ ایک مسکن بنا +
۱۴ اور بکری کے بالوں سے گیارہ پردے اُس خیمے کے لئے جو مسکن کے اوپر تھا
۱۵ بنائے + طول ہر ایک پردے کا تیس ہاتھہ چار ہاتھہ کے عرض میں - گیارہ پردے
۱۶ ۱۷ ایک ہی انداز سے پر تھے + اور پانچ اُن میں سے ایک جگہ اور چھہ ایک جگہ ملائے + اور
پچاس تکمے اُن چھہ ملے ہوئے پردوں کے حاشیے میں جو باہر ہیں ملانے کی جگہ پر اور
پچاس تکمے اُن پانچ ملے ہوئے پردوں کے حاشیے میں دوسری ملانے کی جگہ پر بنائے +
۱۸ اور پچاس آنکڑے پیتل کے خیمے کے ملانے کے لئے تاکہ ایک ہو جائے بنائے +
۱۹ اور ایک گھٹاٹوپ خیمے کے لئے سُرخ رنگی ہوئی مینڈھوں کی کھالوں کا اور
دوسرا گھٹاٹوپ تخس کی کھالوں کا اوپر سے بنایا +
۲۰ ۲۱ اور تختے مسکن کے شطیم کی لکڑی سے کھڑے کرنے کے لئے بنائے + طول ہر تختے
۲۲ کا دس ہاتھہ عرض ہر تختے کا ڈیڑھہ ہاتھہ + اور دو دو چولیں ہر تختے کے لئے ایسی کہ ایک
۲۳ دوسری سے برابر فاصلہ پر ہو بنائیں + اور جب تختے مسکن کے لئے بنائے تب بیس اُنمیں
۲۴ سے دکھنی جانب میں لگائے + اور چالیس پائے روپے کے اُن بیس تختوں کے نیچے بنائے -
ایک تختے کی دو چولوں کے لئے دو پائے اور دوسرے تختے کی دو چولوں کے لئے دو پائے
۲۵ ۲۶ بنائے + اور دوسری جانب مسکن کی اُتر کی طرف بیس تختے بنائے - اور چالیس پائے
۲۷ اُنکے روپے سے ایک تختے کے نیچے دو پائے اور دوسرے تختے کے نیچے دو پائے + اور
۲۸ پچھم کی جانب مسکن کے چھہ تختے بنائے + اور دو تختے مسکن کے دونوں کونوں کے لئے
۲۹ اُنکی دونوں جانبوں میں بنائے + اور تختے ملنیوالے نیچے سے اور اُسی طرح ملنیوالے اوپر
۳۰ سے ایک حلقے میں تھے - ایک ہی سا دونوں کو دونوں گوشوں میں بنایا + چنانچہ آٹھہ تختے
اور سولہ پائے روپے کے تھے ہر ایک تختے کے لئے دو دو پائے +

۳۱ اور بینڈے شطیم کی لکڑی سے بنائے پانچ بینڈے مسکن کی ایک جانب کے
۳۲ تختوں کے لئے اور پانچ بینڈے مسکن کی دوسری جانب کے تختوں کے لئے اور
۳۳ پانچ بینڈے مسکن کی پچھم کی جانب کے تختوں کے لئے بنائے + اور ایک بینڈا بناکر
۳۴ اُسکو بیچوں بیچ میں وار پار اِس طرف سے اُس طرف تک ڈالا + اور تختوں کو سونے سے
مڑھا اور حلقے اُنکے سونے سے بینڈوں کی جگہ کے لئے بنائے اور بینڈوں کو سونے
سے مڑھا +

۳۵ اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قِرمزی رنگ اور مہین کتنے ہوئے کتان کا
۳۶ منقش پردہ اور اُسپر کروبی اُستادکاری سے بنائے + اور اُسکے لئے چار ستون شطیم
کی لکڑی سے بنائے اور اُن کو سونے سے مڑھا۔ اور اُن کے آنکڑے سونے سے
بنائے اور چار پائے چاندی ڈھالکر بنائے +

۳۷ اور پردہ خیمے کے دروازے کا آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ
۳۸ اور مہین کتے ہوئے کتان کا نقاشی سے بنایا۔ اور ستون اُسکے پانچ اور آنکڑے
اُنکے بنائے اور ستونوں کے سِروں کو اور اُنکی الگنیوں کو سونے سے مڑھا اور اُنکے
لئے پانچ پائے پیتل سے بنائے +

۳۷باب ۱ اور بضلی ایل نے شطیم کی لکڑی سے صندوق بنایا۔ اڑھائی ہاتھ طول اور ڈیڑھ
۲ ہاتھ عرض اور ڈیڑھ ہاتھ بلندی اُس کی تھی + اور اُسکو خالص سونے سے بھیتر اور
۳ باہر مڑھا اور اُسکے گرد بہ گرد سونے کا کلس بنایا + اور چار حلقے سونے سے اُسکے چاروں
کونوں کے لئے دو حلقے اُسکی ایک طرف اور دو حلقے اُس کی دوسری طرف ڈھالے +
۴ ۵ اور چوبیں شطیم کی لکڑی سے بنائیں اور اُنکو سونے سے مڑھا۔ اور چوبیں حلقوں میں
صندوق کی دونوں طرف تاکہ اُن سے اُٹھایا جاوے ڈالیں +

۶ اور کفارہ گاہ خالص سونے سے بنائی۔ طول اُسکا اڑھائی ہاتھ اور عرض
۷ اُسکا ڈیڑھ ہاتھ + اور دو کروبی سونے سے گڑھکر بنائے اور اُنکو کفارہ گاہ کی

۸ دو طرف رکھا - ایک کروبی اوپر کی ایک جانب میں اور دوسرا کروبی اوپر کی دوسری جانب
۹ میں - کفّارہ گاہ ہی سے دونوں کروبی اُسکی دونوں طرفوں میں بنائے + اور یوں ہوا کہ دونوں
کروبی اپنے بازو اوپر سے پھیلائے ہوئے تھے اور کفّارہ گاہ کو اپنے پروں سے چھپائے
ہوئے تھے - ہر ایک کا مُنہہ دوسرے کے مقابل اور دونوں کا مُنہہ کفّارہ گاہ کے
مقابل تھا +

۱۰ اور میز شطّیم کی لکڑی سے بنائی - طول اُسکا دو ہاتھ اور عرض اُسکا ایک ہاتھ اور
۱۱ بلندی اُس کی ڈیڑھ ہاتھ + اور اُس کو خالص سونے سے مڑھا اور اُس کے گرداگرد
۱۲ سونے کا کلس بنایا + اور اُس پر چار اُنگل اونچی ایک کنگنی آس پاس بنائی اور اُس کنگنی
۱۳ پر گرداگرد سونے کا کلس بنایا + اور اُس نے اُس کے لئے سونے کے چار حلقے ڈھالے
۱۴ اور اُنہیں اُسکے چاروں پایوں کے چاروں کونوں میں لگایا + یہ حلقے کنگنی کے سامنے
۱۵ تھے کہ اُس میں چوبیں ڈال کر میز اُٹھائے جاویں + اور چوبیں شطّیم کی لکڑی سے بنائیں
۱۶ اور اُن کو سونے سے مڑھا تاکہ اُن سے میز اُٹھائی جاوے + اور سب ظروف جو میز پر ہیں
برتن اُسکے اور چمچے اور رکابیاں اور بڑے پیالے جو تپانے کے لئے ہیں خالص سونے
سے بنائے +

۱۷ اور شمعدان خالص سونے سے بنایا - اُسے گڑھ کر شمعدان بنایا - اور جڑ اُس
کی اور شاخیں اُس کی اور پیالے اُس کے اور سیب اُس کے اور سوسنیں اُس کی خود اُسی
۱۸ سے تھیں - اور چھہ شاخیں نکلی ہوئی تھیں اُس کی دونوں طرفوں سے - تین شاخیں
شمعدان کی اُس کی ایک جانب سے اور تین شاخیں شمعدان کی اُس کی دوسری جانب
۱۹ سے + اور تین پیالے بادامی صورت ایک شاخ میں تھے اور سیب اور سوسن - اور تین
پیالے بادامی صورت دوسری شاخ میں تھے اور سیب اور سوسن - اور ایسے ہی چھئوں
۲۰ شاخوں میں جو نکلی ہوئی شمعدان سے تھیں + اور خود شمعدان میں چار پیالے بادامی صورت
۲۱ تھے اور سیب اُنکے اور سوسنیں اُن کی + اور ہر دو دو شاخوں کے نیچے ایک ایک سیب

۲۲ تھا مطابق اُن چھہ شاخوں کے جو اُس سے نکلی ہوئی تھیں + اور سیب اُسکے اور شاخیں
اُسکی خود اُسی سے تھیں اور یے سب اِکٹھے گڑھے ہوئے خالِص سونے سے تھے +
۲۳ اور اُسکے لئے سات چراغ بنائے اور گل گیر اُس کے اور لگنیں اُسکی خالِص سونے سے +
۲۴ اور اُسکو اور اُسکے سب ظروف کو ایک قنطار خالِص سونے سے بنایا +
۲۵ اور قربانگاہ بخور کی شطّیم کی لکڑی سے بنائی ۔ طول اُسکا ایک ہاتھہ اور عرض اُسکا
ایک ہاتھہ چوکھونٹی بنائی اور بلندی اُسکی دو ہاتھہ ۔ اور سینگ اُس کے اُسی سے تھے +
۲۶ اور چھت اُس کی اور بغلیں اُس کی اور سینگ اُس کے خالِص سونے سے مڑھے اور
۲۷ اُس کے لئے سونے سے گرداگرد کلس بنایا + اور اُس کے لئے اُس کی دونوں طرف
اُس کے دو کونوں کے پاس اُسکے کلس کے نیچے سونے کے حلقے بنائے کہ اُن میں چوبیں
۲۸ ڈال کر اُسے اُٹھا لیجاویں + اور چوبیں شطّیم کی لکڑی سے بنائیں اور اُن کو سونے سے
مڑھا +
۲۹ اور مساحت کا پاک تیل اور خوشبوئیوں کا خالِص بخور عطار کے ہنر سے تیار کیا +
۳۸ باب اور قربانگاہ سوختنی قربانی کے لئے شطّیم کی لکڑی سے بنائی پانچ ہاتھہ طول
۲ اُسکا اور پانچ ہاتھہ عرض اُسکا ۔ چوکھونٹی اور تین ہاتھہ بلندی اُسکی بنائی + اور سینگ
اُسکے چاروں کونوں پر بنائے ۔ اُسکے لیے سینگ اُسی میں سے تھے ۔ اور اُس نے اُسکو
۳ پیتل سے مڑھا + اور سب ظروف قربانگاہ کے دیگیں اور پھاوڑیاں اور پیالے اور
۴ سیخیں اور انگیٹھیاں ۔ سب ظروف اُسکے پیتل سے بنائے + اور ایک انگیٹھی جال کی
شکل پر پیتل سے قربانگاہ کے لئے بنائی جو کناروں سے نیچے آدھی دور تک پہنچتی
۵ تھی + اور چار حلقے پیتل کی انگیٹھی کے چاروں کونوں میں ڈھال کر بنائے تاکہ جگہ چوبوں
۶ کی ہوں + اور چوبیں شطّیم کی لکڑی سے بنائیں اور اُنکو پیتل سے مڑھا + اور چوبیں قربانگاہ
کی دونوں طرفوں کے حلقوں میں ڈالیں تاکہ وہ اُن سے اُٹھائی جاوے ۔ اور اُس کو
تختوں سے کھوکھلا بنایا +

۸ اور حوض پیتل سے اور اُس کی کرسی پیتل سے اُن عورتوں کے درپنوں سے جو
جماعت کے خیمے کے آستانے پر عبادت کرتی تھیں بنائی +

۹ اور صحن بنایا۔ اور اُسکے لئے دکھن رُخ اُسکی دکھن طرف میں پردے باریک
۱۰ کتے ہوئے کتان کے تھے طول اُنکا سو ہاتھ تھہ۔ اور ستون اُنکے بیس اور پائے اُنکے
۱۱ بیس پیتل سے اور آنکڑے ستونوں کے اور الگنیاں اُنکی روپے سے۔ اور اُتر کی جانب
میں۔ طول اُنکا سو ہاتھ تھہ اور ستون اُنکے بیس اور پائے اُنکے بیس پیتل سے اور آنکڑے
۱۲ ستونوں کے اور الگنیاں اُنکی روپے سے۔ اور پچھم کی جانب کے پردے پچاس ہاتھ
کے تھے اور ستون اُنکے دس اور پائے اُنکے دس اور آنکڑے اُنکے اور الگنیاں اُنکی
۱۳ ۱۴ روپے سے۔ اور پورب رُخ پوربی جانب کے پچاس ہاتھ کے تھے + پندرہ ہاتھ پردے
۱۵ دروازے کی ایک طرف تھے۔ اُنکے ستون تین اور اُنکے پائے تین + اور دوسری
طرف صحن کے دروازے کے اِدھر اُدھر پندرہ ہاتھ کے پردے تھے۔ ستون اُن کے
۱۶ تین اور پائے اُنکے تین صحن کے گرداگرد کے سب پردے باریک کتے ہوئے کتان سے
۱۷ تھے + اور سب پائے ستونوں کے پیتل سے اور آنکڑے ستونوں کے اور الگنیاں اُنکی
روپے سے اور سرے اُنکے مڑھے ہوئے روپے سے اور سب صحن کے ستون روپے
۱۸ کی الگنیوں سے ملے ہوئے تھے + اور پردہ صحن کے دروازے کا آسمانی رنگ اور
ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے کتان کا نقاشی سے بنایا۔
اُسکی لنبائی بیس ہاتھ اور اونچائی اُسکی پانچ ہاتھ موافق اندازے صحن کے پردوں کے
۱۹ تھی + اور ستون اُسکے چار اور پائے اُنکے چار پیتل سے اور آنکڑے اُنکے روپے سے
۲۰ اور سرے اُنکے مڑھے ہوئے روپے سے اور الگنیاں اُنکی روپے سے + اور سب میخیں
مسکن کی اور صحن کے گرداگرد کی پیتل سے تھیں +

۲۱ اور حساب مسکن یعنے شہادت کے مسکن کا جو موسیٰ کے حکم کے موافق لاویوں
کی خدمت کے لئے اِتمر کے ہاتھہ سے جو ہارون کاہن کا بیٹا تھا کیا گیا سو یہہ ہے +

۲۲ پر بضلی ایل بن اوری بن حور یہوداہ کے فرقے میں سے سب کام کا جو خداوند نے موسیٰ
۲۳ کو فرمایا تھا بنانیوالا تھا + اور اُسکے ساتھ اہلیاب بن اخیسمک دان کے فرقے سے
جو کندہ کار اور کاریگر تھا اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک کتان
۲۴ میں نقاش تھا + سب سونا جو مقدس کی عمارت کے کام میں لگا وہ سونا جو ہدیہ کیا گیا
۲۵ تھا سو اُنتیس قنطار اور سات سو تیس مثقال مقدس کی مثقال سے تھا + اور جماعت کے
شمار کئے ہوؤں کا روپا ایک سو قنطار اور ایک ہزار سات سو پچھتر مثقال مقدس کی
۲۶ مثقال سے تھا + اور حصہ ہر مرد کا آدھی مثقال مقدس کی مثقال سے تھا - ہر ایک کا جو
آیا کہ شمار کیا جاوے بیس برس کی عمر سے اور اوپر کہ بالکل چھ لاکھ تین ہزار ساڑھے
۲۷ پانچ سو مرد تھے + اور سو قنطار روپے سے مقدس کے پائے اور پردے کے پائے
۲۸ ڈھالے گئے سو پائے سو قنطار سے ایک ایک پایہ ایک ایک قنطار سے + اور اُس ایک
ہزار سات سو پچھتر مثقال روپے سے آنکڑے ستونوں کے بنائے اور سرے اُنکے
۲۹ مڑھے اور الگنیوں سے اُنہیں ملایا + اور پیتل جو خوشی سے بخشا گیا تھا سو ستر قنطار
۳۰ اور دو ہزار چار سو مثقال تھا - اور اُس سے پائے جماعت کے خیمے کے دروازے
۳۱ کے اور قربانگاہ پیتل کی اور اُس کی انگیٹھی پیتل کی اور سب ظروف اُسکے بنائے اور
پائے صحن کے جو گرداگرد تھے اور پائے صحن کے دروازے کے اور سب میخیں مسکن کی
اور میخیں صحن کی جو گرداگرد تھیں +

۳۹ باب ۱ اور لباس خدمت مقدس کی عبادت کے لئے آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ
اور قرمزی رنگ سے بنائے اور مقدس کپڑے ہارون کے لئے جیسا کہ خداوند نے
موسیٰ کو حکم کیا تھا بنائے +

۲ اور افود سونے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک
۳ کتے ہوئے کتان سے بنایا + اور پتر سونے کے پتلے گڑھے اور اُن سے تار کھینچے
تاکہ اُن کو آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک کتان کے ساتھ

۴ اُستادکاری سے مِلادیں + اور اُسکے لئے دو مونڈھے بنائے کہ اُن سے وہ مِلایا جاوے
۵ اُسکے دونوں کناروں سے مِلایا ہوا تھا + اور افود کا پٹکا جو اُس پر تھا سو اُسی کی
کاریگری کی طرح سونے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور قرمزی رنگ اور باریک
۶ کتے ہوئے کتان سے ہوا جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا + اور دو سلیمانی پتھر
بنائے جو سونے کے خانوں میں جڑے ہوئے تھے اور اُن پر انگوٹھی کی طرح بنی اسرائیل
۷ کے نام کندہ ہوئے تھے + اور اُن کو افود کے مونڈھوں پر رکھا کہ وے پتھر بنی اسرائیل
کی یاد کرنے کے لئے ہوویں جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا +
۸ اور چپراس اُستادکاری سے افود کے کام کے طور پر سونے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ
۹ اور قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے کتان سے بنائی ۔ وہ چوکھونٹی تھی ۔ اُنہوں نے
۱۰ چپراس کو دُہرا بنایا ۔ طول اُسکا ایک بالشت اور عرض اُسکا ایک بالشت + اور اُس میں
چار سطریں جواہر کی جڑیں ۔ پہلی سطر میں یاقوت سُرخ اور پکھراج اور گوہر شب چراغ یہ پہلی
۱۱ ۱۲ سطر تھی ۔ اور دوسری سطر میں زمرد اور نیلم اور ہیرا ۔ تیسری سطر میں جزع اور یشم اور فیروزہ
۱۳ چوتھی سطر میں ازرق اور سنگ سلیمانی اور زبرجد ۔ اور یے جو جڑے تھے سو سونے
۱۴ کے خانوں میں جڑے ہوئے تھے + اور یے پتھر کندہ کئے ہوئے انگوٹھی کے طور پر
موافق بنی اسرائیل کے ناموں کے بارہ تھے جیسا کہ اُنکے نام تھے اور بارہ فرقوں میں سے
۱۵ ایک ایک کا نام ایک ایک پتھر پر کھودا ہوا تھا + اور چپراس کے کونوں میں خالص سونے
۱۶ کی گُتھی ہوئی زنجیریں بنائیں ۔ اور دو خانے سونے سے اور دو حلقے سونے سے بنائے
۱۷ اور دو حلقے چپراس کے دونوں کناروں میں لگائے + اور دونوں زنجیریں گندھی ہوئی
۱۸ سونے کی دونوں حلقوں میں جو چپراس کے دونوں کناروں میں ہیں لٹکائیں ۔ اور دونوں
گندھی ہوئی زنجیروں کے سرے اُن دو خانوں میں لگائے اور اُنہیں افود کے دونوں
۱۹ مونڈھوں پاس آگے سے رکھا + اور دو حلقے سونے سے بنائے اور اُن کو چپراس کی
۲۰ دونوں طرفوں میں اُس حاشیے میں جو افود کے بھیتر کی طرف سے مِلنیوالا ہی لگایا ۔ پھر دو

اور حلقے سونے کے بنائے اور اُنہیں افود کے نیچے کی دو طرفوں میں اُسکے آگے کی
طرف اُسکے جوڑ کے مقابل افود کے پٹکے کے اوپر لگایا۔ اور چپراس کو اُسکے حلقوں میں ۲۱
اور افود کے حلقوں میں رشتہ آسمانی رنگ کا ڈالکر لٹکایا تاکہ افود کے پٹکے کے اوپر
ہوجاوے اور چپراس افود پر سے نہ ہٹے جیساکہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا +
اور افود کے لئے قمیص بُنکے بنایا اور وہ سب آسمانی رنگ سے تھا + اور گریبان ۲۲ ۲۳
اُسکا اُسکے درمیان میں زرہ کے گریبان کی طرح تھا اور حاشیئے میں اُسکی گوٹ تھی
تاکہ وہ نہ پھٹے + اور اُسکے دامن کے گھیر میں انار آسمانی رنگ اور ارغوانی رنگ اور ۲۴
قرمزی رنگ اور باریک کتے ہوئے کتان سے بنائے + اور گھنٹے خالص سونے سے ۲۵
بنائے اور اُن گھنٹوں کو اناروں کے بیچ قمیص کے دامن کے سارے گھیر میں اناروں کے
درمیان لگایا۔ ایک ایک گھنٹا ساتھہ ایک ایک انار کے قمیص کے دامن کے گھیر ۲۶
میں خدمت کرنے کے لئے جیساکہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا +
اور کُرتے باریک کتان کے ہارون اور اُسکے بیٹوں کے لئے بُنکے بنائے ۲۷
اور عمامے باریک کتان سے اور کلاہ زینت کے باریک کتان سے اور پائجامے باریک ۲۸
کتے ہوئے کتان سے بنائے اور کمربند باریک کتے ہوئے کتان سے اور آسمانی رنگ اور ارغوانی ۲۹
رنگ اور قرمزی رنگ سے منقّش جیسے خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا بنایا +
اور پتر مقدّس تاج کا خالص سونے سے بنا اور اُس پر انگوٹھی کے طور پر ۳۰
کندہ کیا کہ قدس یہوواہ کو + اور اُس میں ایک رشتہ آسمانی رنگ کا باندھا تاکہ ۳۱
اوپر عمامے کے ہو جیساکہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا +
چنانچہ سب کام مسکن کا کہ وہ جماعت کا خیمہ ہے پورا ہوا اور بنی اسرائیل نے ۳۲
سب جیساکہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا اُسی طرح سے اُنہوں نے بنایا + اور مسکن ۳۳
موسیٰ کے پاس لائے خیمہ اور سب ظروف اُسکے اور آنکڑے اُسکے اور تختے اُسکے
اور بینڈے اُسکے اور ستون اُسکے اور پائے اُسکے + اور گھٹا ٹوپ مینڈھوں کی ۳۴

سُرخ رنگی ہوئی کھالوں سے اور گھٹا ٹوپ تخس کی کھالوں سے اور پردہ پاکترین مکان
۳۵ ۳۶ کا۔ شہادت کا صندوق اور چوبیں اُسکی اور سرپوش اُسکا۔ اور میز اور سب برتن اُسکے
۳۷ اور روٹی نذر کی۔ اور پاک شمعدان اور چراغ اُس کے اُسپر چُنے ہوئے اور سب ظروف
۳۸ اُسکے اور جلانے کا تیل۔ اور قربانگاہ سونے کی اور ملنے کا تیل اور بخور خوشبو مصالح کا
۳۹ اور پردہ خیمے کے دروازے کا۔ اور قربانگاہ پیتل کی اور اُسکی انگیٹھی پیتل کی اور چوبیں اُسکی
۴۰ اور سب ظروف اُسکے۔ اور حوض اور کُرسی اُسکی۔ اور پردے صحن کے اور ستون اُسکے اور
پائے اُسکے اور پردہ اُسکے دروازے کا اور رسیاں اُسکی اور میخیں اُسکی اور سب ظروف
۴۱ مسکن اور جماعت کے خیمے کی خدمت کے لئے۔ اور لباس خدمتِ مُقدِس کی عبادت
کے لئے اور مقدّس کپڑے ہارون کاہن کے لئے اور اُسکے بیٹوں کے لئے کاہن ہونے
۴۲ کیواسطے + جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ویسے ہی بنی اسرائیل نے سب کام
۴۳ بنایا + اور موسیٰ نے سب کام پر نظر کی اور دیکھا کہ اُنہوں نے بنایا تھا۔ جیسا کہ خداوند
نے فرمایا تھا ویسا ہی بنایا۔ اور موسیٰ نے اُنہیں برکت دی +

۴۰ باب اور خداوند موسیٰ سے ہمکلام ہوا اور کہا پہلے مہینے کی پہلی تاریخ مسکن جو جماعت
۲ ۳ کا خیمہ ہی کھڑا کر + اور اُس میں شہادت کا صندوق رکھہ اور صندوق پر پردہ ڈال +
۴ اور میز اُسکے بھیتر لیجا اور اُسکا اسباب جو چاہیئے کہ اُسپر رکھا جاوے اُسپر چُن دے
۵ اور شمعدان اُس میں لیجا اور اُسکے چراغ اُسپر جلا۔ اور سونے کے قربانگاہ بخور کے لئے
۶ شہادت کے صندوق کے سامنے رکھہ اور پردہ مسکن کے دروازے پر ڈال۔ اور قربانگاہ
۷ سوختنی قربانی کی مسکن یعنے جماعت کے خیمے کے دروازے کے آگے رکھہ + اور حوض
۸ جماعت کے خیمے اور قربانگاہ کے بیچ میں رکھہ اور اُس میں پانی ڈال + اور صحن کو گرداگرد
کھڑا کر اور پردہ صحن کے دروازے پر ڈال +
۹ اور مساحت کے تیل سے لے اور اُس سے مسکن کو اور سب چیزوں کو جو اُس میں ہیں
۱۰ مسح کر۔ اور اُسکو مقدّس کر اور سب ظروف اُسکے مقدّس کر کہ وہ مقدّس ہو + اور

قربانگاہ سوختنی قربانی کی بھی اور سب ظروف اُسکے چُپڑ اور اُسکو مقدّس کر کہ نہایت
۱۱ ۱۲ پاک ہو + اور حوض اور کرسی اُسکی بھی چُپڑ اور اُنکو مقدّس کر + اور ہارون اور اُسکے بیٹوں
کو جماعت کے خیمے کے دروازے کے نزدیک لا اور اُنکو پانی سے غسل دلا +
۱۳ اور ہارون کو مقدّس لباس پہنا اور اُسکو چُپڑ اور اُسے مقدّس کر تاکہ کاہن کا کام
۱۴ ۱۵ میری خدمت میں کرے + اور اُسکے بیٹوں کو نزدیک لا اور اُنکو کُرتے پہنا + اور اُنکو چُپڑ
جیسے اُنکے باپ کو چُپڑا ہی تاکہ وے کاہن کا کام میری خدمت میں کریں - اور یہہ مساحت
۱۶ اُنکے لئے اور اُنکے قرنوں کے لئے ہمیشہ کی کہانت کا باعث ہوگی + اور موسیٰ نے ایسا کیا
سب جو خداوند نے اُسکو حکم کیا تھا عمل میں لایا +
۱۷ اور دوسرے سال کے پہلے مہینے اور اُس مہینے کے پہلے دن مسکن کھڑا ہو گیا +
۱۸ سو موسیٰ نے مسکن کھڑا کیا اور پائے اُسکے لگائے اور اُن پر تختے اُسکے رکھے اور اُنہیں
۱۹ بینڈے اُسکے ڈالے اور ستون اُسکے کھڑے کئے + اور اُسنے خیمے کو مسکن پر پھیلایا اور
اُسپر اوپر سے گھٹا ٹوپ ڈالا جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا +
۲۰ اور شہادت کی لوحیں صندوق میں رکھیں اور چوبیں صندوق میں لگائیں اور
۲۱ اُس صندوق پر اوپر سے کفّارے کا سرپوش رکھا + پھر اُس صندوق کو مسکن کے بھیتر
لایا اور اُسکے آگے پردہ ڈالا اور شہادت کا صندوق چھپایا جیسا کہ خداوند نے موسیٰ
کو حکم کیا تھا +
۲۲ ۲۳ اور میز جماعت کے خیمے میں مسکن کے اُتّر کی طرف باہر پردے سے رکھی - اور
اُسپر خداوند کے روبرو جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا روٹی چُنی +
۲۴ اور شمعدان جماعت کے خیمے میں میز کے سامنے دکھن کی جانب مسکن سے
۲۵ رکھا + اور چراغ خداوند کے روبرو روشن کئے جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم
کیا تھا +
۲۶ ۲۷ اور قربانگاہ سونے کی جماعت کے خیمے میں پردے کے آگے رکھی - اور اُسپر

بخور کی خوشبوئی کو جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا جلایا +
۲۸ اور پردہ مسکن کے دروازے پر ڈالا + اور قربانگاہ سوختنی قربانی کی جماعت
۲۹ کے مسکن کے خیمے کے دروازے پر رکھی اور اُسپر سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی
جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا چڑھائی +
۳۰ اور حوض جماعت کے خیمے اور قربانگاہ کے درمیان رکھا اور اُس میں پانی غسل
۳۱ کے لئے ڈالا + اور اُس سے موسیٰ اور ہارون اور اُسکے بیٹوں نے اپنے ہاتھ اور پاؤں
۳۲ دھوئے + جب وے جماعت کے خیمے میں داخل ہوئے اور قربانگاہ کے نزدیک
۳۳ آئے تب اپنے تئیں جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا دھویا + پھر صحن
گرداگرد مسکن اور قربانگاہ کے کھڑا کیا اور پردہ صحن کے دروازے پر ڈالا + اور موسیٰ
نے یوں سب کام پورا کیا +
۳۴ تب بادل نے جماعت کے خیمے کو چھپایا اور خداوند کے جلال نے مسکن کو بھرا +
۳۵ اور موسیٰ جماعت کے خیمے میں داخل نہ ہو سکا اِسلئے کہ بادل اُسپر ٹھہرا اور خداوند
۳۶ کے جلال نے مسکن کو بھرا + جب بادل مسکن پر سے اوپر اُٹھہ جاتا تھا تب بنی اسرائیل
۳۷ اپنے سب سفروں میں کوچ کرتے تھے + پر جب وہ بادل اوپر نہ اُٹھہ جاتا تھا تو اُسکے
۳۸ اوپر اُٹھہ جانے کے دن تک کوچ نہیں کرتے تھے + کیونکہ بادل خداوند کے مسکن پر
دن کو ٹھہرتا تھا اور رات کو آگ اُسپر روشن ہوتی تھی اسرائیل کے سارے گھرانے
کی نظر میں اُنکے سب سفروں میں +

موسیٰ کی تیسری کتاب

مسمّٰی بہ

احبار

۱باب اور خداوند نے موسیٰ کو بُلایا اور جماعت کے خیمے میں سے اُس سے ہمکلام
۲ ہو کے فرمایا کہ بنی اسرائیل سے خطاب کر اور اُنکو کہہ اگر کوئی تم میں سے خداوند کے
لئے قربانی لایا چاہے تو تم اپنی قربانی مواشی سے یعنے گائے بیل اور بھیڑ بکری
سے لاؤ +
۳ اگر اُس کی قربانی سوختنی قربانی گائے بیل سے ہو تو بے عیب نر لاوے ۔
جماعت کے خیمے کے دروازے پر اپنے مقبول ہونیکے لئے خداوند کے آگے لاوے +
۴ اور وہ سوختنی قربانی کے سر پر اپنا ہاتھہ رکھے کہ اُس کے لئے قبول کیجاوے اور
۵ اُس کے لئے کفّارہ ہووے + اور وہ اُس بیل کو خداوند کے حضور ذبح کرے
اور کاہن جو بنی ہارون ہیں لہو کو لاویں اور لہو کو اُس مذبح پر ہر طرف جو جماعت
۶ کے خیمے کے دروازے پر ہے چھڑکیں + تب وہ اُس سوختنی قربانی کی کھال
۷ کھینچے اور اُس کے عضو عضو کو جُدا کرے + پھر ہارون کاہن کے بیٹے مذبح پر
۸ آگ رکھیں اور اُس پر لکڑیاں ترتیب سے چُنیں + اور بنی ہارون جو کاہن ہیں
اُس کے عضوؤں کو اور سر اور چربی کو اُن لکڑیوں پر جو مذبح کی آگ پر ہیں ترتیب

۹ سے رکھہ دیں + اور وہ اُسکے اوجھہ اور پانوں کو پانی سے دھووے اور کاہن
سب کو مذبح پر جلاوے کہ سوختنی قربانی یعنے خوشبو آگ سے خداوند کے
لئیے ہی +

۱۰ اور اگر سوختنی قربانی کے لئیے اُس کی قربانی بھیڑ یا بکری کے گلّے سے ہو
۱۱ تو بے عیب نر لاوے + اور وہ اُسے مذبح کی اُتّر طرف خداوند کے آگے ذبح کرے
۱۲ اور کاہن جو بنی ہارون ہیں اُس کے لہو کو مذبح پر گِرد بہ گِرد چھڑکیں + پھر وہ اُس کے
عضو عضو اور سر اور چربی جُدا جُدا کاٹے اور کاہن اُن کو ترتیب سے اُن لکڑیوں
۱۳ پر جو مذبح کی آگ پر ہیں چُنے + اور وہ اوجھہ اور پایوں کو پانی سے دھووے اور
کاہن سب کو لیکے مذبح پر جلا دیوے کہ سوختنی قربانی یعنے خوشبو آگ سے خداوند
کے لئیے ہی +

۱۴ اور اگر اُس کی قربانی خداوند کے لئے سوختنی قربانی پرندوں سے ہو تو وہ
۱۵ قمریوں یا کبوتر کے بچّوں میں سے اپنی قربانی لاوے + کاہن اُس کو مذبح پر لا کے
اُس کا سر مروڑ ڈالے اور اُسے مذبح پر جلا دیوے - اور اُس کے لہو کو مذبح
۱۶ کی دیوار پر نچوڑے + اور اُس کے جھوجھہ کو پروں سمیت نکال کے مذبح کی پورب
۱۷ طرف راکھہ کی جگہ پر پھینک دے + اور وہ اُسے اُس کے دونوں بازوؤں سے
چیرے پر جُدا نہ کر ڈالے - تب کاہن مذبح کی لکڑیوں پر جو آگ پر ہیں اُسے جلاوے
وہ سوختنی قربانی خوشنودی کی بو آگ سے خداوند کے لئیے ہی +

۲ باب اور اگر کوئی نذر کی قربانی خداوند کے لئیے لایا چاہتا ہی تو اُس کی قربانی
۲ میدہ ہو اور وہ اُس میں تیل ڈال کے اُس کے اوپر لُبان رکھے + اور وہ اُسے
بنی ہارون کے پاس جو کاہن ہیں لاوے - اور کاہن تیل کے مِلے ہوئے میدے
سے ایک مٹھی سب لُبان سمیت اُٹھاوے اور اُس نذر یادگاری کے لئے مذبح پر
۳ جلاوے کہ یہہ خوشنودی کی بو آگ سے خداوند کے لئیے ہی + اور جو اُس نذر

کی قربانی میں سے باقی رہے سو ہارون اور اُس کے بیٹوں کا ہوگا۔ کہ وہ آگ کی
قربانیوں میں سے جو خداوند کے لیئے ہیں نہایت مقدّس ہی +
اور اگر تو نذر کی قربانی تنور کے پکے ہوئے مال سے لایا چاہتا ہی تو فطیری ۴
میدے کے گردے تیل کے مِلے ہوئے یا فطیری چپاتیاں تیل سے چُپڑی ہوئی
ہوں +

اور اگر تیری نذر توے کی قربانی ہو تو فطیری میدہ تیل ملا ہوا ہو + اُس کو ۵ ۶
ٹکڑے ٹکڑے توڑیو اور اُس پر تیل ڈالیو۔ کہ نذر کی قربانی ہی +

اور اگر تیری نذر کڑاہی کی قربانی ہو تو میدہ تیل ملا ہوا پکایا جاوے + ۷
تو اُس نذر کی قربانی کو جو اُن سے بنائی گئی ہی خداوند کے لیئے لا اور کاہن کے ۸
آگے دھر دے۔ وہ اُسے مذبح کے نزدیک کرے + تب کاہن اُس قربانی ۹
میں سے کچھہ یادگاری کے لیئے اُٹھا کر مذبح پر جلا وے۔ یہہ خوشنودی کی بو
آگ سے خداوند کے لیئے ہی + اور جو کچھہ کہ اُس نذر کی قربانی میں سے بچ رہے ۱۰
سو ہارون اور بنی ہارون کا ہوگا۔ کہ وہ آگ کی قربانی میں سے جو خداوند کے
لیئے ہی نہایت مقدّس ہی + سب نذر کی قربانی جو تم خداوند کے لیئے لاؤ وہ ہرگز ۱۱
خمیر سے نہ بنائی جاوے۔ کوئی خمیر یا کوئی شہد آگ کی قربانی میں خداوند کے لیئے
نہ جلایا جاوے +

پہلے پھلوں کی قربانیاں جو ہیں تم اُنھیں خداوند کے لیئے لاؤ۔ لیکن وے ۱۲
خوشبوئی کے لیئے مذبح پر جلائی نہ جاویں + اور تو اپنی نذر کی ہر ایک قربانی کو نمک ۱۳
سے نمکین کیجیو اور تو اپنی نذر کی قربانی میں سے اپنے خداوند کے عہد کا نمک موقوف
مت کیجیو بلکہ اپنی سب قربانیوں میں نمک نزدیک لائیو + اور اگر تو پہلے پھلوں ۱۴
سے خداوند کے لیئے نذر کی قربانی لایا چاہتا ہی تو اپنے پہلے پھلوں کے اناج
کی بالیں آگ سے بھونی ہوئی یعنے بھری بالوں میں سے دانے کوٹے ہوئے لائیو

۱۵ کہ نذر کی قربانی ہوں + اور اُس پر تیل ڈالیو اور لُبان اُس پر رکھیو - کہ وہ نذر کی
۱۶ قربانی ہی + اور کاہن یادگاری کے لئے اُس کے کوٹے ہوئے دانوں میں سے
کچھہ اور تیل میں سے کچھہ لیکے سب لُبان کے ساتھہ جلاوے - کہ یہہ آگ سے خداوند
کے لئے قربانی ہی +

۳ باب اور اگر اُس کی قربانی سلامتی کا ذبیحہ ہو تو اگر گائے بیل میں سے لاوے
۲ نر یا مادہ تو بے عیب خداوند کے آگے لاوے + اور وہ اپنا ہاتھہ اپنی قربانی کے
سر پر رکھے اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر اُسے ذبح کرے اور بنی ہارون
۳ جو کاہن ہیں اُس کے لہو کو مذبح پر گرداگرد چھڑکیں + اور وہ سلامتی کے ذبیحے
سے خداوند کے لئے آگ کی قربانی لاوے یعنے اُس چربی کو جو اوجھہ کے چھپانے
۴ والی ہی اور سب چربی اوجھہ کی اور دونوں گُردوں کو اُس چربی سمیت جو اُن پر
۵ دونوں پہلوؤں میں ہی اور اُس جھلّی کو جو کلیجے پر اور گُردوں پر ہی جدا کرے + اور
بنی ہارون اُنہیں مذبح پر سوختنی قربانی کے اُوپر آگ کی لکڑیوں پر جلاویں - کہ
خوشنودی کی بو آگ سے خداوند کے لئے ہی +
۶ اور اگر اُس کی قربانی سلامتی کا ذبیحہ خداوند کے لئے بھیڑ بکری سے ہو نر
۷ یا مادہ تو بے عیب لاوے + اور اگر وہ اپنی قربانی کے لئے برّہ لاوے تو اُسے
۸ خداوند کے آگے لاوے + اور اپنا ہاتھہ اپنی قربانی کے سر پر رکھے اور اُسے جماعت
کے خیمے کے آگے ذبح کرے اور بنی ہارون اُس کے لہو کو مذبح پر گرداگرد چھڑکیں +
۹ اور وہ سلامتی کے ذبیحے سے خداوند کے لئے کچھہ آگ کی قربانی لاوے یعنے اُس
کی چربی اور سب دُم ریڑھہ سے جدا کرکے اور چربی جو اوجھہ کی چھپانیوالی ہی اور
۱۰ سب چربی اوجھہ کی اور دونوں گُردے اُس چربی سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں
۱۱ میں ہی اور اُس جھلّی کو جو کلیجے پر اور گُردوں پر ہی جدا کرے + کاہن اُس کو مذبح پر
جلاوے کہ یہہ خورش کی قربانی جو آگ سے خداوند کے لئے کی جاتی ہی +

۱۲ اور اگر اُس کی قربانی بکری ہو تو اُسے خداوند کے آگے لاوے + وہ
۱۳ اپنا ہاتھ اُس کے سر پر رکھے اور اُسے جماعت کے خیمے کے سامنے ذبح کرے
اور بنی ہارون اُس کے خون کو مذبح پر گرد بگرد چھڑکیں + تب وہ اُس میں سے
۱۴ اپنی قربانی آگ کی قربانی خداوند کے لئے لاوے - چربی جو اوجھ کے چھپانیوالی
ہے اور سب چربی اوجھ کی اور دونوں گردے اُس چربی سمیت جو اُن پر دونوں
۱۵ پہلوؤں میں ہے اور اُس جھلّی کو جو کلیجے اور گردوں پر ہے جُدا کرے + اور کاہن اُسے
۱۶ مذبح پر جلاوے - یہہ خورش کی قربانی آگ سے خوشبو کیواسطے ہے - سب چربی
خداوند کے لئے ہے + یہہ تمہاری ساری بستیوں میں تمہارے قرنوں میں ہمیشہ
۱۷ کے لئے رسم ہے کہ تم نہ چربی کھاؤ اور نہ لہو +

۴ باب اور خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا کہ + بنی اِسرائیل کو کہہ کہ اگر
۱ کوئی اِنسان بھول چوک سے خداوند کے حکموں کے برعکس ایسا کوئی کام کرے
جس کا کرنا روا نہیں اور اُن میں سے کسی کے برخلاف عمل کرے - اگر کاہن ممسوح
۳ لوگوں کی طرح خطا کرے تو وہ اپنی خطا کیواسطے جو اُس نے کی ہے ایک بے عیب
بچھڑا کہ خطا کی قربانی ہو خداوند کے لئے لاوے + سو وہ اُس بچھڑے کو جماعت
۴ کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے آگے لاوے اور بچھڑے کے سر پر اپنا ہاتھ
رکھے اور بچھڑے کو خداوند کے آگے ذبح کرے + اور وہ کاہن مِمسوح اُس بچھڑے
۵ کے لہو سے کچھ لیوے اور جماعت کے خیمے میں لاوے + اور کاہن اپنی اُنگلی لہو
۶ میں ڈبوکے خداوند کے حضور مَقدِس کے پردے کے سامنے سات مرتبہ اُس
لہو سے چھڑکے + اور کاہن خون سے خوشبو بخور کے مذبح کے سینگوں پر جو جماعت
۷ کے خیمے میں ہے خداوند کے آگے لگا دے - اور اُس بچھڑے کے باقی لہو کو سوختنی
قربانی کے مذبح کی جڑ پر جو جماعت کے خیمے کے دروازے پر ہے بہا دے + اور
۸ سب چربی خطا کی قربانی کے بچھڑے سے جُدا کرے چربی جو اوجھ کی چھپانیوالی ہے

۹ اور سب چربی اوجھہ کی اور دونوں گُردے اُس چربی سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں
۱۰ میں ہی اور جھلّی کو جو کلیجے اور گُردوں پر ہی جُدا کرے - جس طرح سے سلامتی کے ذبیحے
کے بچھڑے سے جُدا کیجاتی ہی - اور کاہن اُنکو سوختنی قربانی کے مذبح پر جلاوے +
۱۱ اور اُس بچھڑے کی کھال اور اُسکا سب گوشت کلّے پانوں سمیت اور اُسکا اوجھہ اور
۱۲ اُس کا گوبر سب کچھہ اُس بچھڑے کا خیمہ گاہ کے باہر پاک جگہ میں جہاں راکھہ کے
ڈھیر ہوتے ہیں لیجاوے اور سب کچھہ لکڑیوں پر آگ سے جلاوے - راکھہ ڈالنے
کی جگہ پر جلایا جاوے +
۱۳ اگر بنی اسرائیل کی ساری جماعت انجانے چوک کرے اور یہہ بات جماعت کی
آنکھوں سے چھپی ہو اور اُنہوں نے خداوند کے حکموں میں سے کسی کی بابت ایسا
۱۴ کچھہ کیا ہی جو نا روا ہی اور مجرم ہوئے - تو جب وہ خطا جو اُنہوں نے اُسکے برخلاف
کی ہی ظاہر ہووے تو وہ جماعت ایک بچھڑا خطا کی قربانی کے لئے لیوے اور اُسے
۱۵ جماعت کے خیمے کے سامنے لاوے + اور جماعت کے بزرگ اپنے ہاتھہ خداوند
کے آگے اُس بچھڑے کے سر پر رکھیں اور بچھڑا خداوند کے آگے ذبح کیا جاوے +
۱۶ اور کاہن ممسوح اُس بچھڑے کے لہو میں سے کچھہ جماعت کے خیمے میں لاوے -
۱۷ اور کاہن اپنی اُنگلی لہو میں ڈبو کے خداوند کے آگے پردے کے سامنے سات مرتبہ
۱۸ چھڑکے + اور خون میں سے مذبح کے سینگوں پر جو خداوند کے آگے جماعت کے
خیمے میں ہی لگاوے - اور باقی سب لہو سوختنی قربانی کے مذبح کی جڑ پر جو جماعت
۱۹ کے خیمے کے دروازے پر ہی بہاوے + اور اُس کی ساری چربی نکال کے
۲۰ مذبح پر جلاوے + اور جو خطا کی قربانی کے بچھڑے سے کیا تھا ویسے ہی اُس
بچھڑے سے کرے - اور کاہن اُنکے لئے کفّارہ دیوے اور وے بخشے جاوینگے +
۲۱ اور وہ اُس بچھڑے کو خیمہ گاہ سے باہر لیجا کے جس طرح پہلے بچھڑے کو جلایا تھا
جلاوے - یہہ خطا کی قربانی جماعت کے لئے ہی +

۲۲ اور جو کوئی سردار بھول چوک سے خداوند اپنے خدا کے سب حکموں میں سے
۲۳ کسی کی بابت ایسا کام جس کا کرنا روا نہیں کرے اور خطاکار ہووے ۔ تو جب
وہ خطا جو اُسنے کی اُس کو معلوم ہووے تب وہ ایک بکری کا بچہ بے عیب نر اپنی
۲۴ قربانی کے واسطے لاوے ۔ اور اپنا ہاتھ اُس بچے کے سر پر رکھے اور اُسے اُس
جگہ جہاں سوختنی قربانی خداوند کے آگے ذبح کیجاتی ہی ذبح کرے ۔ یہہ خطا کی
۲۵ قربانی ہی + اور کاہن خطا کی قربانی کے لہو میں سے اپنی اُنگلی پر لیکے سوختنی قربانی کے
مذبح کے سینگوں پر لگاوے اور اُسکا باقی لہو سوختنی قربانی کے مذبح کی جڑ پر
۲۶ بٹاوے + اور اُس کی سب چربی سلامتی کے ذبیحے کی چربی کے طور سے مذبح پر
جلاوے ۔ اور کاہن اُس کی خطا کا کفّارہ دیوے اور وہ بخشی جائیگی +
۲۷ اور اگر کوئی عوام الناس میں سے سہواً خداوند کے حکموں میں سے کسی کی بابت
۲۸ ایسا کام جس کا کرنا روا نہیں کرے اور خطاکار ہووے ۔ تو جب وہ خطا جو اُس
نے کی اُس پر ظاہر ہووے تب وہ اپنی قربانی کے لئے ایک بے عیب بکری اپنی
۲۹ خطا کے لئے جو اُس نے کی لاوے + اور وہ اپنا ہاتھ خطا کی قربانی کے سر پر رکھے
۳۰ اور خطا کی قربانی سوختنی قربانی کی جگہ میں ذبح کرے + اور کاہن اُس کے لہو میں سے
کچھہ اپنی اُنگلی پر لیکے سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگاوے اور اُس کا
۳۱ باقی لہو مذبح کی جڑ پر بٹاوے + اور اُس کی سب چربی جس طرح سلامتی کے ذبیحے
کی چربی جدا کیجاتی ہی جدا کرے اور کاہن اُسے مذبح پر خداوند کے لئے خوشبو
۳۲ ہونے کو جلاوے اور اُس کے لئے کفّارہ دیوے کہ وہ بخشا جاوے + اور
۳۳ اگر وہ خطا کی قربانی کے لئے برہ لاوے تو بے عیب مادہ لاوے ۔ اور اپنا ہاتھ
خطا کی قربانی کے سر پر رکھے اور اُسے جہاں سوختنی قربانی ذبح کی جاتی ہی خطا کی
۳۴ قربانی کے لئے ذبح کرے + اور کاہن خطا کی قربانی کے لہو سے کچھہ اپنی اُنگلی پر
لیکے سوختنی قربانی کے مذبح کے سینگوں پر لگاوے اور اُس کا باقی لہو مذبح کی

۳۵ جڑ پر بہاوے + اور اُس کی سب چربی جس طرح سلامتی کے ذبیحے کے برّے کی
چربی جُدا کیجاتی ہی جُدا کرے ۔ اور کاہن اُس کو مذبح پر خداوند کی آگ کی قربانیوں
کے طور پر جلاوے ۔ اور کاہن اُس کے لئے اُس کی خطا کا جو اُس نے کی تھی کفّارہ
دیوے تو وہ بخشی جائیگی +

۵ باب اگر کوئی ایسی خطا کرے کہ گواہ ہو اور وہ قسم دینے کی آواز سُنے کہ تو نے
دیکھا ہی یا نہیں تو جانتا ہی یا نہیں اور وہ نہ بتاوے ۔ تو اِس کا گناہ اُس پر ہوگا +
۲ اور جو شخص کوئی ناپاک چیز جیسے کسی ناپاک مرے ہوئے درندے کو یا ناپاک
مرے ہوئے چارپائے کو یا ناپاک مرے ہوئے کیڑے مکوڑے کو چھوئے اور
۳ نہ جانے تو بھی ناپاک اور خطاکار ہووے ۔ یا اگر وہ اِنسان کی سب نجاستوں میں
سے کسی نجاست کو جس سے وہ آپ نجس ہوتا ہی چھوئے اور اُس سے ناواقف ہو
۴ پھر اُسے جان پڑے تب وہ خطاکار ہوگا ۔ یا اگر کوئی بے تامّل قسم کھاکے مُنہہ سے
کہے کہ بدی یا نیکی یا فلانا کام کرونگا ۔ کوئی چیز کیوں نہ ہو جسے وہ بے تامّل قسم
کھاکے کہے اور وہ اُسے نہ جانتا ہو پھر معلوم کرے اور اُن میں سے کسی چیز سے
۵ خطاکار ہووے ۔ اور جب وہ اُن میں سے کسی سے خطاکار ہوا تو لازم ہی کہ وہ
۶ اِقرار کرے کہ میں نے فلانی خطا کی ہی ۔ تب وہ اپنی تقصیر کی قربانی خداوند کے لئے
اپنی خطا کے واسطے جو اُس نے کی ہی مادہ بھیڑ بکری سے خطا کی قربانی کے لئے
۷ لاوے اور کاہن اُس کی خطا کا کفّارہ دیوے + اور اگر اُسے بھیڑ بکری لانے
کا مقدور نہ ہو تو وہ اپنی تقصیر کے لئے جس سے خطاکار ہوا دو قمریاں یا کبوتر کے
دو بچے خداوند کے لئے لاوے ۔ ایک خطا کی قربانی کے لئے اور دوسرا سوختنی
۸ قربانی کے لئے + پھر وہ اُنہیں کاہن پاس لاوے اور پہلے اُسے جو خطا کی قربانی
کے لئے ہی گذرانے اور اُس کا سر گردن کے پاس سے مروڑ ڈالے پر جُدا نہ کرے +
۹ اور خطا کی قربانی کے لہو سے مذبح کی دیوار پر چھڑکے اور باقی لہو مذبح کی جڑ پر

پچوڑے ۔ یہہ خطا کی قربانی ہی + اور دوسری کو دستور کے موافق سوختنی قربانی ۱۰
کرے ۔ اور اُس خطا کا جو اُسنے کی ہی کفّارہ دیوے تو وہ بخشا جاوے + اور اگر ۱۱
اُسے دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچّے لانے کا مقدور نہ ہو تو اپنی خطا کیواسطے سیر
بھر مہین آٹے کا دسواں حصّہ خطا کی قربانی کے لئے نذر گذرانے ۔ اُس پر تیل
نہ ڈالے نہ لبان رکھے ۔ یہہ خطا کی قربانی ہی + تب وہ کاہن پاس لاوے اور ۱۲
کاہن اُس میں سے یادگاری کے لئے اپنی مٹھی بھر کے اُسے مذبح پر خداوند
کی آگ کی قربانی کے لئے جلاوے ۔ یہہ خطا کی قربانی ہی + اور کاہن اُس خطا ۱۳
کی بابت جو اُس نے اُن خطاؤں میں سے کی کفّارہ دیوے تا وہ بخشا جاوے
اور باقی نذر کی قربانی کی طرح کاہن کا ہوگا +

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ اگر کوئی شخص بھول چوک سے ۱۴ ۱۵
خداوند کے مَقدِس کا حق ادا نہ کرے اور خطاکار بنے ۔ تو اپنی تقصیر کی قربانی
خداوند کے لئے گلّے میں سے ایک مینڈھا بے عیب لاوے ۔ اور تو روپے
کے مثقالوں کے حساب سے مَقدِس کے مثقال کے موافق اُسکی قیمت ٹھہرا دیجیو
کہ تقصیر کی قربانی ہی + پس جو کچھہ اُس نے ناحق کرکے مَقدِس سے باز رکھا اُس کا ۱۶
بدلا دیوے اور اُس پر پانچواں حِصّہ بڑھاوے اور کاہن کو دیوے ۔ اور کاہن
اُس تقصیر کی قربانی کے مینڈھے سے اُس کا کفّارہ دیوے ۔ تو وہ بخشا
جاوے +

اور اگر کوئی خطا کرے اور خداوند کے حکموں سے کوئی کام جو منع ہی کرے ۱۷
اور اُس سے آگاہ نہ ہووے تو بھی خطاکار اور اپنے گناہ کا زیر بار ٹھہرے ۔
تو ایک بے عیب مینڈھا گلّے میں سے تیرے مول ٹھہرانیکے موافق تقصیر کی ۱۸
قربانی کے لئے کاہن پاس لاوے ۔ اور کاہن اُسکی چوک کا جو چوک گیا تھا اور نہ

۱۹ جانتا تھا کفّارہ دیوے تا وہ بخشا جاوے + یہہ تقصیر کی قربانی ہی اُس کی جو
خداوند ہی کا خطا کار ہوا ہی +

باب ۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ اگر کوئی خطا کرے اور خداوند کا
۲ یہہ گناہ کرے کہ اپنے یار کی امانت میں جو اُس پاس رکھی گئی تھی یا شراکت میں یا
کسی چیز کی بابت جو چھین لی گئی ہو خیانت کرے یا اپنے یار سے نااِنصافی کرے
۳ یا کوئی چیز جو کھوئی گئی تھی پاوے اور اُس میں خیانت کرے اور جھوٹھی قسم کھاوے
۴ سو اگر وہ اُن ساری باتوں میں سے ایک کرے جو آدمی کرکے گنہگار ہوتا ہی۔ پس اِس
سبب سے کہ اُس نے گناہ کیا اور خطا کار ہوا تو چاہیئے کہ یہہ شخص وہ چیز جو اُس نے
چھین لی یا وہ جو اُس نے نااِنصافی سے لی یا وہ جو اُس پاس امانت تھی یا
۵ وہ چیز جو کھوئی گئی تھی اور اُس نے پائی پھیر دے + غرض سب کچھہ جس کی بابت
اُس نے جھوٹھی قسم کھائی اِس قدر بھر دے اور پانچواں حصہ اُس پر بڑھاوے
اور اپنی تقصیر کی قربانی گذراننے کے دن میں اُس شخص کو جس کا وہ مال ہی پھیر
۶ دیوے + اور اپنی تقصیر کی قربانی خداوند کے لیئے گلّے میں سے ایک بے عیب مینڈھا
۷ تیرے مول کہنے کے موافق کاہن پاس لاوے کہ وہ سہو کی قربانی ہووے۔ اور
کاہن اُس کے لیئے خداوند کے آگے کفّارہ دیوے۔ اور وہ ساری باتوں سے جو
کرکے خطا کار ہوا بخشا جاوے +

۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو حکم
کر کہ حکم سوختنی قربانی کا یہہ ہی۔ کہ وہ سوختنی قربانی آتشدان پر مذبح کے اوپر تمام
۱۰ رات صبح تک رہے اور آگ مذبح کی اُس سے سلگے + اور کاہن اپنا کتان کا پیراہن
پہنے اور اپنے کتان کے پایجامے سے اپنا بدن ڈھانپے۔ اور سوختنی قربانی جو
مذبح پر جلکر راکھہ ہوئی ہی اُس کی راکھہ اُٹھاوے اور اُس کو مذبح کے نزدیک ڈالے +
۱۱ پھر وہ اپنے کپڑے اُتارے اور دوسرے کپڑے پہنے اور اُس راکھہ کو خیمہ گاہ سے

۱۲ باہر ایک پاک جگہ پر لے جاوے + اور مذبح کی آگ مذبح پر جلتی رہے اور کبھی بجھنے
نہ پاوے اور کاہن اُس پر لکڑیاں ہر صبح کو جلایا کرے اور اُس پر سوختنی قربانی
۱۳ چُننے۔ اور اُس پر سلامتی کی قربانیوں کی چربی جلایا کرے + پس ضرور ہی کہ آگ مذبح پر
سدا جلتی رہے اور کبھی نہ بجھے +

۱۴ اور نذر کی قربانی کا حکم یہہ ہی۔ کہ اُسے ہارون کے بیٹے مذبح کے نزدیک
۱۵ خداوند کے روبرو گذرانیں + اور اُس میں سے ایک مٹھی بھر یعنے نذر کی قربانی کے
میدہ میں سے اور کچھہ تیل میں سے اور سب لُبان جو اُس نذر کی قربانی پر ہی اُٹھا
۱۶ لیوے اور مذبح پر یادگاری کیواسطے خداوند کی خوشبو کے لئے جلاوے + اور
باقی کو ہارون اور اُس کے بیٹے کھاویں۔ وہ قربانی فطیری کھائی جاوے۔ اور
۱۷ مقدّس مکان میں جماعت کے خیمے کے صحن میں اُسے کھاویں + چاہیئے کہ وہ
خمیری پکائی نہ جاوے + میں نے اُسے اپنی آگ کی قربانیوں میں سے اُن کو حصّہ دیا
۱۸ اور یہہ خطا کی قربانی اور تقصیر کی قربانی کی طرح نہایت مقدّس ہی + ہارون کی اولاد
میں سے سب مرد اُسے کھاویں + تمہاری پشت در پشت خداوند کی آگ کی قربانیوں
کی بابت یہہ قانون ہی جو کوئی اُنھیں چھووے سو مقدّس ہو +

۱۹ ۲۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ + ہارون کی اور اُس کے بیٹوں
کی قربانی جو وے اپنی مساحت کے دِن میں خداوند کے لئے گذرانیں سو یہہ ہی۔ کہ
دسواں حصّہ ایفہ کا میدہ آدھا اُس کا صبح کو اور آدھا اُس کا شام کو ہمیشہ نذر کی
۲۱ قربانی کے لئے لایا کریں + اور یہہ تیل میں توے پر پکائیو اور پکّی ہوئی لائیو اور نذر
۲۲ کی قربانی کا پکاون ٹکڑا ٹکڑا کرکے گذرانیو کہ خداوند کے لئے خوشبو ہو + اور جو کاہن
اُس کے بیٹوں میں سے اُس کی جگہ ممسوح ہو وہ اُسے لاوے۔ یہہ خداوند کا ہمیشہ
۲۳ کے لئے قانون ہی وہ بالکل جلایا جاوے + کاہن کی ہر ایک نذر کی قربانی بالکل
جلائی جاوے اور کبھی کھائی نہ جاوے +

۲۴ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو کہہ
۲۵ کہ خطا کی قربانی کا دستور یہہ ہی کہ جس جگہ سوختنی قربانی ذبح کیجاتی ہی وہیں خطا
۲۶ کی قربانی بھی خداوند کے آگے ذبح کیجاوے - اور یہہ نہایت مقدّس ہی + وہ کاہن
جو خطا کی قربانی کو ذبح کرتا ہی اُسے کھاوے - اور وہ پاک جگہ میں جماعت کے خیمے
۲۷ کے صحن میں کھائی جاوے + جو کوئی اُس کے گوشت کو چھووے مقدّس ہو - اور اگر
کسی کے کپڑوں پر اُسکے لہو کا جو چھڑکا جاتا ہی چھینٹا پڑے تو وہ اُسے پاک جگہ پر دھووے +
۲۸ اور مٹّی کا برتن جس میں وہ پکایا جاوے توڑا جاوے - اور اگر وہ پیتل کے برتن میں پکایا جاوے
۲۹ تو وہ مانجا جاوے اور پانی میں غوطہ دیا جاوے + اور کاہنوں کے سب مرد اُسے کھاویں - یہہ
۳۰ نہایت مقدّس ہی + اور وہ خطا کی قربانی جس کا کچھ بھی لہو جماعت کے خیمے میں داخل کیا
گیا تاکہ اُس سے مقدِس میں کفّارہ دیا جاوے سو نہ کھائی جاوے بلکہ آگ سے جلائی جاوے +

باب ۷، ۱ اور تقصیر کی قربانی کا حکم یہہ ہی - وہ نہایت مقدّس ہی + جس جگہ سوختنی قربانی
۲ ذبح کیجاتی ہی اُس میں تقصیر کی قربانی ذبح کریں - اور اُس کے لہو کو مذبح کے گرداگرد
۳ وہ چھڑکے + اور اُس کی سب چربی نزدیک لاوے - اُس کی دُم اور وہ چربی جو اوجھ
۴ کی چھپانیوالی ہی اور دونوں گُردے اُس چربی سمیت جو اُن پر دونوں پہلوؤں میں ہی
۵ اور اُس جھلّی کو جو کلیجے اور گُردوں پر ہی اُس سے جُدا کرے - اور کاہن اُن کو مذبح پر
۶ جلاوے کہ خداوند کے لئے آگ سے قربانی ہووے - یہہ تقصیر کی قربانی ہی + اور
کاہنوں میں سے ہر ایک مرد اُسے کھاوے اور پاک مکان میں کھائی جاوے اِسلئے
۷ کہ وہ نہایت مقدّس ہی + جیسے خطا کی قربانی ویسے ہی تقصیر کی قربانی ہی اور اُنکے
۸ لئے ایک ہی حکم ہی - اور یہہ اُسی کاہن کا جو اُس سے کفّارہ دیتا ہی ہوگا + اور جو کاہن کسی
شخص کی سوختنی قربانی گذرانتا ہی تو کھال اُس کی جسے اُس نے گذرانا اُسی کاہن کی
۹ ہوگی + اور ہر ایک نذر کی قربانی جو تنور میں پکائی جاوے یا ہانڈی میں یا توے پر
۱۰ وہ اُس کاہن کی جو اُسے گذرانتا ہی ہوگی + اور ہر ایک نذر کی قربانی کہ تیل ملی ہوئی

ہو یا خشک وہ سب بنی ہارون کے لیئے ہوگی ہر ایک برابر دوسرے کے ہوگی +
۱۱ اور سلامتی کے ذبیحہ کا جو خداوند کے واسطے گذرانا جاتا ہی یہہ حکم ہی -
۱۲ کہ وہ اگر شکرانے کے لیئے گذرانے تو وہ شکر کے ذبیحے کے ساتھہ فطیری
روغنی کلچے اور فطیری چپاتیاں تیل سے چپڑی ہوئی اور تیل میں پکے ہوئے
۱۳ میدے کے کلچوں کے ساتھہ گذرانے + اور کلچوں کے سوا اپنی سلامتی کے
۱۴ ذبیحے کے ساتھہ جو شکرانے کے لیئے ہی خمیری روٹی بھی لاوے + اور وہ اُس
ساری قربانی میں سے ایک کلچہ لیکے خداوند کے روبرو ہلانے کی قربانی کے لیئے
چڑھاوے - اور یہہ اُس کاہن کا جو سلامتی کے ذبیحے کا خون چھڑکتا ہی ہوگا +
۱۵ اور اُس کی سلامتی اور شکرگذاری کے ذبیحوں کا گوشت اُسی دن کہ قربانی
۱۶ گذرانی جاتی ہی کھایا جاوے اور کچھہ اُس میں سے فجر تک چھوڑا نہ جاوے + پر
اُس کا ذبیحہ جو سنّت کی قربانی یا اُس کی خاص خوشی کی قربانی ہو تو اُسی دن کہ
اپنا ذبیحہ گذرانتا ہی کھایا جاوے - اور جو اُس سے بچ رہے تو اُس میں سے دوسرے
۱۷ دن بھی کھایا جاوے + اور جو اُسی ذبیحہ کے گوشت سے تیسرے دن بچ رہے
۱۸ تو وہ آگ سے جلا دیا جاوے + پر اگر سلامتی کے ذبیحوں کے گوشت سے کچھہ تیسرے
دن کھایا جاوے تو وہ منظور نہ ہوگا اور قربانی دینے والے کے حساب میں لکھا
۱۹ نہ جاویگا - بلکہ وہ مکروہ ہوگا اور جو اُسے کھاوے اُس کا گناہ اُسی پر ہوگا + اور
وہ گوشت جو کسی ناپاک چیز سے چھوا جاوے وہ کھایا نہ جاوے بلکہ آگ سے جلا
۲۰ دیا جاوے - اور گوشت جو ہی ہر ایک جو پاک ہی سو اُس میں سے کھاوے + لیکن جو
شخص خداوند کی سلامتی کے ذبیحہ کا گوشت کھاوے جس وقت اُس پر کچھہ نجاست
۲۱ ہی وہ شخص اپنی قوم سے کٹ جاوے + اور وہ شخص جو کسی نجاست کو چھووے
یا انسان کی نجاست کو یا نجس حیوان کو یا کسی نجس مکروہ کو چھووے اور خداوند کی
سلامتی کے ذبیحہ کے گوشت میں سے کھاوے وہ شخص بھی اپنی قوم سے کٹ جاوے +

۲۲ ۲۳ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو حکم کر کہ بیل اور بھیڑ
۲۴ اور بکری کی کوئی چربی نہ کھائیو + اُس حیوان کی چربی جو خود بخود مر گیا ہو یا جس کو
درندوں نے پھاڑا ہو تو اُسے اور کاموں میں لا سکتے ہو پر اُس کو ہرگز نہ کھائیو۔
۲۵ کہ جو اِنسان ایسے چارپائے کی چربی جس سے آگ کی قربانی خداوند کے لئے گذرانتے
۲۶ ہیں کھاوے تو وہ اِنسان کھانیوالا اپنی قوم میں سے کٹ جائیگا + اور تم کسی پرندے
۲۷ اور چرندے کا کچھ لہو اپنے سب مکانوں میں نہ کھائیو + اور جو اِنسان کسی خون
میں سے کھائیگا وہ اپنی قوم میں سے کٹ جائیگا +

۲۸ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی اِسرائیل سے یہہ بات کہہ کہ
۲۹ جو کوئی اپنی سلامتی کا ذبیحہ خداوند کے لئے گذرانتا ہی وہ آپ اپنی سلامتی کے ذبیحہ
۳۰ میں سے اپنی قربانی خداوند کے لئے لاوے + وہ اپنے ہی ہاتھوں میں خداوند
کی قربانی جو آگ سے جلائی جاتی یعنے چربی سینہ سمیت لاوے کہ سینہ ہلانے کی
۳۱ قربانی کے لئے ہلایا جاوے + کاہن چربی کو مذبح پر جلاوے۔ پر سینہ ہارون
۳۲ اور اُس کے بیٹوں کے لئے ہوگا + اور تم سلامتی کے ذبیحوں میں سے دہنا شانہ
۳۳ اُٹھانے کی قربانی کر کے کاہن کو دیجیو + ہارون کے بیٹوں میں سے وہ جو سلامتی
۳۴ کے ذبیحوں کا لہو اور چربی گذرانتا ہی دہنا شانہ اپنا حِصّہ لیوے + کہ ہلانے کا سینہ
اور اُٹھانے کا شانہ بنی اِسرائیل کی سلامتی کی قربانیوں کے ذبیحوں میں سے میں نے
لیا اور ہارون کاہن اور اُس کے بیٹوں کو دیا۔ اور یہہ قانون بنی اِسرائیل کے
لئے ہمیشہ کو ہی +

۳۵ یہہ خداوند کی قربانیوں میں سے جو جلائی جاتیں ہارون کے ممسوح ہونے کا
اور اُس کے بیٹوں کے ممسوح ہونے کا حصّہ ہی جو اُن کے لئے اُس دِن مقرّر ہوا
۳۶ جب وے خداوند کے کاہن ہونے کو نزدیک لائے گئے اُسے خداوند نے
حکم کیا تھا جس دِن میں کہ اُس نے اُنہیں ممسوح کرایا کہ بنی اِسرائیل اُنہیں دیویں

۳۷ اور یہہ اُن کے قرنوں کے لئے ہمیشہ کو قانون ہی + حکم سوختنی قربانی کا اور نذر کی
قربانی کا اور خطا کی قربانی کا اور تقصیر کی قربانی کا اور مساحت کا اور سلامتی کے
۳۸ ذبیحہ کا یہی ہی - جو کوہِ سینا پر خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا جس دِن کہ بنی اسرائیل
کو فرمایا کہ سینا کے بیابان میں خداوند کے لئے اپنی قربانیوں کو گذرانیں +

۸ باب پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ہارون اور اُس کے ساتھ اُس
۲ کے بیٹوں کو اور کپڑے اور ملنے کا تیل اور خطا کی قربانی کا بچھڑا اور دو مینڈھے
۳ اور ایک ٹوکری فطیری روٹیاں لے - اور سب جماعت کو جماعت کے خیمے کے
۴ دروازے پر جمع کر + چنانچہ موسیٰ نے جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا کیا اور
۵ ساری جماعت جماعت کے خیمے کے دروازے پر جمع ہوئی + تب موسیٰ نے
۶ جماعت سے کہا یہہ وہ کام ہی جو خداوند نے فرمایا ہی کہ بجا لاؤ + پھر موسیٰ ہارون
۷ اور اُس کے بیٹوں کو آگے لایا اور اُن کو پانی سے نہلایا - اور اُس کو کُرتا پہنایا
اور اُس پر پٹکا لپیٹا اور اُس کو پیراہن پہنایا اور اُس پر افود پہنایا اور افود
۸ کے نفیس پٹکے کو اُس پر لپیٹا اور اُسے بندوں سے باندھا - اور اُس پر چپراس
۹ لگائی اور چپراس میں اُوریم و تُمیم جڑے - اور عمامہ اُس کے سر پر رکھا پھر عمامے
پر پیشانی کی طرف سونے کا پتّر مقدّس تاج کے لئے لگایا جیسا کہ خداوند نے
۱۰ موسیٰ کو فرمایا تھا + اور موسیٰ نے ملنے کا تیل لیا اور مسکن کو اُس سب سمیت جو
۱۱ اُس میں تھا چُپڑا اور اُن کو مقدّس کیا + اور اُس میں سے کچھ لیکے مذبح پر سات بار
چھڑکا اور مذبح اور اُس کے سارے باسن اور حوض اور اُس کی کُرسی کو چُپڑا تاکہ
۱۲ اُن کو مقدّس کرے + اور ملنے کے تیل میں سے ہارون کے سر پر ٹپایا اور اُسکو
۱۳ چُپڑا تاکہ اُسے مقدّس کرے + اور موسیٰ ہارون کے بیٹوں کو آگے لایا اور اُن کو
کُرتے پہنائے اور اُن پر پٹکے باندھے اور اُنکو ٹوپیاں پہنائیں جیسا کہ خداوند
نے موسیٰ کو حکم کیا تھا +

۱۴ پھر خطا کی قربانی کے لئے ایک بچھڑا آگے لایا اور ہارون اور اُسکے بیٹوں
۱۵ نے اپنے ہاتھہ خطا کی قربانی کے بچھڑے کے سر پر رکھے + پھر اُس نے اُس کو
ذبح کیا۔اور موسیٰ نے اُس کے خون کو لیا اور اُس کو مذبح کے گرد اُس کے سینگوں
پر اپنی اُنگلی سے لگایا اور مذبح کو پاک کیا۔اور باقی خون مذبح کی جڑ پر ڈالا اور اُسکو
۱۶ مقدس کیا تاکہ اُس پر کفارہ دیا جاوے + اور موسیٰ نے سب وہ چربی جو اوجھہ
کے چھپانیوالی ہی اور جھلّی کو جو کلیجے پر ہی اور دونوں گردے اور چربی اُن کی لی
۱۷ اور اُن کو مذبح پر جلایا + اور بچھڑے کو اُس کی کھال اور گوشت اور گوبر سمیت
لشکرگاہ کے باہر آگ سے جلایا جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا +
۱۸ پھر سوختنی قربانی کا مینڈھا آگے لایا اور ہارون اور اُس کے بیٹوں نے
۱۹ اپنے ہاتھہ اُس مینڈھے کے سر پر رکھے + پھر اُس نے اُس کو ذبح کیا۔اور
۲۰ موسیٰ نے مذبح کے گرداگرد لہو چھڑکا + پھر اُس نے مینڈھے کے جز جز جدا کئے۔
۲۱ اور موسیٰ نے سر کو اور اجزا اور چربی کو جلایا + اور اوجھہ اور اُس کے پائے پانی
سے دھوئے۔اور موسیٰ نے سب کا سب مینڈھا مذبح پر جلایا۔یہہ سوختنی قربانی
خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے تھی جو آگ پر گذرانی گئی جیسے کہ خداوند نے
موسیٰ کو حکم کیا تھا +
۲۲ پھر دوسرا مینڈھا کاہن کے مقرر کرنے کے لئے آگے لایا اور ہارون اور
۲۳ اُس کے بیٹوں نے اپنے ہاتھہ اُس مینڈھے کے سر پر رکھے + اور اُس نے اُسکو
ذبح کیا۔اور موسیٰ نے اُس کے خون سے کچھہ لیا۔اور اُس کو ہارون کے دہنے
کان کی لہر پر اور دہنے ہاتھہ کے انگوٹھے اور دہنے پانوں کے انگوٹھے پر لگایا +
۲۴ پھر ہارون کے بیٹوں کو آگے لایا اور کچھہ خون سے اُن کے دہنے کانوں کی لہروں
پر اور دہنے ہاتھوں کے انگوٹھوں پر اور دہنے پانوں کے انگوٹھوں پر موسیٰ
۲۵ نے لگایا۔اور باقی خون موسیٰ نے مذبح کے گرداگرد چھڑکا + اور چربی اور دُم اور

سب وہ چربی جو اوجھہ پر ہی اور جھلّی کلیجے پر اور دونوں گُردے اور چربی اُن کی
۲۶ اور دہنا شانہ لئے - اور بے خمیری روٹیوں کی ٹوکری سے جو خداوند کے روبرو
تھی ایک کلچہ فطیری اور ایک کلچہ روغنی اور ایک چپاتی نکالی اور اُن کو چربیوں
۲۷ اور دہنے شانے پر رکھا - اور اُس سب کو ہارون کے ہاتھوں پر اور اُس کے بیٹوں
کے ہاتھوں پر رکھا اور اُن کو روبرو خداوند کے ہلانے کی قربانی کے لئے ہلایا +
۲۸ پھر موسیٰ نے اُن کے ہاتھہ سے لیا اور اُن کو مذبح پر سوختنی قربانی کے اوپر
جلایا - یہہ مخصوص کرنے کی قربانی خوشبو کے لئے ہی جو خداوند کے واسطے
۲۹ آگ پر گذرانی جاتی + پھر موسیٰ نے سینہ لیا اور اُس کو ہلانے کی قربانی کے لئے
خداوند کے روبرو ہلایا - مخصوص کرنیکے مینڈھے سے موسیٰ کے لئے یہہ حصّہ
۳۰ تھا جیسے کہ خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا + پھر موسیٰ نے چُپڑنیکے تیل اور اُس
لہو سے جو مذبح پر تھا لیا اور ہارون اور اُسکے کپڑوں پر اور اُسکے ساتھہ اُسکے بیٹوں
اور اُنکے کپڑوں پر چھڑکا اور ہارون اور اُسکے کپڑوں کو اور اُسکے بیٹوں اور اُسکے
بیٹوں کے کپڑوں کو مقدّس کیا +

۳۱ اور موسیٰ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں کو کہا کہ یہہ گوشت جماعت کے
خیمہ کے دروازے پاس پکاؤ اور اُس کو اُسی جگہ اُس روٹی کے ساتھہ جو
مخصوص کرنے کی ٹوکری میں ہی کھاؤ جیسے میں نے یہہ کہتے ہوئے حکم کیا
۳۲ ہی کہ ہارون اور اُس کے بیٹے اُسے کھاویں اور باقی جو گوشت اور روٹی سے رہے
۳۳ اُس کو آگ سے جلاؤ + اور تم جماعت کے خیمے کے دروازے کے باہر سات
دِن تک نہ جاؤ گے جب تک مخصوص کرنے کے دِن پورے نہ ہوویں - کہ سات
۳۴ دِن میں تم اپنی خدمت کے لئے مخصوص کئے جاؤ گے + جس طرح سے اُس
نے آج ہی کیا اُس ہی طرح خداوند نے حکم دیا ہی کہ کیا جاوے تا کہ تمہارے
۳۵ لئے کفّارہ ہو + اِسلئے جماعت کے خیمے کے دروازے پاس دِن رات سات

دِن تک ٹھہرے رہو اور خداوند کے احکام کو یاد رکھو تاکہ تم مر نہ جاؤ کہ ایسا
٣٦ ہی حکم مجھ کو مِلا ہی + اور ہارون اور اُس کے بیٹے سب احکام خداوند کے جو اُس نے
موسیٰ کے وسیلے سے فرمائے تھے بجا لائے +
٩ باب اور آٹھویں دِن ایسا ہوا کہ موسیٰ نے ہارون اور اُسکے بیٹوں کو اور بنی اسرائیل
٢ کے بزرگوں کو بُلایا اور ہارون کو کہا کہ + تو ایک بچھڑا خطا کی قربانی کے لئے اور ایک مینڈھا
سوختنی قربانی کے لئے جو بے عیب ہوں لے اور اُن کو خداوند کے روبرو گذران +
٣ اور بنی اسرائیل کو یہہ کہتے ہوئے فرما کہ ایک حلوان بکریوں سے خطا کی قربانی کے لئے
اور ایک بچھڑا اور ایک برّہ جو دونوں ایک سالہ اور بے عیب ہوں سوختنی قربانی کے
۴ لئے - اور ایک بیل اور ایک مینڈھا سلامتی کی قربانی کے لئے لاؤ - تاکہ خداوند کے
روبرو ذبح کئے جاویں - اور نذر کی قربانی تیل ملا کے - اِسلئے کہ آج کے دِن خداوند
تم پر ظاہر ہوگا +
۵ چنانچہ وے اُس کو کہ موسیٰ نے حکم کیا تھا جماعت کے خیمے کے سامنے
٦ لائے اور ساری جماعت نزدیک آکے خداوند کے روبرو کھڑی ہوئی + موسیٰ
نے کہا یہہ وہ کام ہی جس کی بابت خداوند نے تم کو حکم کیا ہی تم اُس کو بجا لاؤ کہ
٧ خداوند کا جلال تم پر ظاہر ہوگا + اور موسیٰ نے ہارون کو کہا کہ مذبح کے نزدیک جا
اور اپنی خطا کی قربانی اور اپنی سوختنی قربانی گذران + اور اپنے لئے اور قوم کے
لئے کفّارہ دے اور جماعت کی قربانی گذران اور اُن کے لئے کفّارہ دے
جیسا کہ خداوند نے حکم کیا ہی +
٨ ٩ تب ہارون مذبح پر گیا اور اپنی خطا کی قربانی کا بچھڑا ذبح کیا + اور ہارون
کے بیٹے لہو اُس پاس لائے اور اُس نے اپنی اُنگلی اُس میں ڈبائی اور اُسے
١٠ مذبح کے سینگوں پر لگایا اور باقی خون مذبح کی جڑ پر بہایا + اور چربی اور گردے
اور جھلّی کلیجے پر کی خطا کی قربانی میں سے لیکے مذبح پر جلائے جیسا کہ خداوند

۱۱ نے موسیٰ کو حکم کیا تھا + اور گوشت اور کھال کو خیمہ گاہ کے باہر آگ سے جلایا + پھر
۱۲ سوختنی قربانی ذبح کی اور ہارون کے بیٹوں نے لہو اُسے دیا اور اُس نے اُس کو مذبح
۱۳ کے گرداگرد چھڑکا + پھر سوختنی قربانی اُس کے اعضا اور سر سمیت اُسکو دی
۱۴ اور اُس نے مذبح پر سُلگھائی + اور اوجھ اور پائے دھوئے اور اُن کو مذبح پر سوختنی
قربانی کے اوپر جلایا +

۱۵ پھر جماعت کی قربانی آگے لایا اور بکری کا بچہ اُن کی خطا کی قربانی کے لئے
۱۶ لیا اور اُس کو ذبح کیا اور اُس کو پہلے کے موافق خطا کے لئے چڑھایا + تب
۱۷ سوختنی قربانی آگے لایا اور اُس کو معمول کے موافق گذرانا + پھر نذر کی قربانی آگے
لایا اور اُس سے ایک مٹھی لی اور اُس کو مذبح پر فجر کی سوختنی قربانی کے سوا جلایا†
۱۸ اور اُس نے بیل اور مینڈھا کہ جماعت کی سلامتی کا ذبیحہ ہی ذبح کئے۔ اور ہارون کے
بیٹے خون اُس کے پاس لے گئے اُس نے اُس کو مذبح کے گرداگرد چھڑکا
۱۹ اور بیل سے چربیاں اور مینڈھے سے دُم اور گردوں پر کی چربی اور جھلّی کلیجے
۲۰ ۲۱ پر کی۔ سو چربیاں سینوں پر رکھیں اور اُس نے چربیاں مذبح پر جلائیں + اور سینہ
اور دہنا شانہ جیسے خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا ہارون نے روبرو خداوند کے
۲۲ ہلانے کی قربانی کے لئے ہلایا + اور ہارون نے جماعت کی طرف ہاتھ اپنے اُٹھائے
اور اُن کو برکت دی اور خطا کی قربانی اور سوختنی قربانی اور سلامتی کی قربانی
گذرانکے نیچے اُترا +

۲۳ پھر موسیٰ اور ہارون جماعت کے خیمے میں داخل ہوئے اور باہر نکلے اور
۲۴ جماعت کو دعائیں دیں۔ تب ساری جماعت پر خداوند کا جلال ظاہر ہوا + اور
خداوند کے حضور سے آگ نکلی اور مذبح پر کی سوختنی قربانی اور چربیاں کھا گئی
اور ساری جماعت نے دیکھا اور للکاری اور مُنہہ کے بل گری +

۱۰ باب ۱ پھر ندب اور ابیہو دونوں بیٹے ہارون کے ہر ایک نے اُن میں سے اپنا

عود سوز لیا اور اُس میں آگ بھر کے اُس پر بخور ڈالا اور ایک اجنبی آگ جس کا خداوند
۲ نے اُن کو حکم نہ کیا تھا روبرو خداوند کے گذرانی + تب آگ خداوند کے حضور سے
۳ نکلی اور اُن دونوں کو کھا گئی اور وے خداوند کے سامنے مر گئے + تب موسیٰ نے
ہارون سے کہا یہہ وہ ہی جو خداوند نے فرمایا تھا کہ جو لوگ میرے نزدیک آویں ضرور
ہی کہ وے میری تقدیس کریں اور ساری جماعت کے آگے چاہئیے کہ میری تمجید
۴ ہو + اور ہارون چپ رہا + پھر موسیٰ نے ہارون کے چچا عُزّایل کے دونوں بیٹوں
میسا ایل اور الصفن کو طلب کیا اور کہا نزدیک آؤ اور اپنے بھائیوں کو مقدس کے
۵ سامنے سے خیمہ گاہ کے باہر اُٹھا لیجاؤ + سو وے آئے اور اُن کو اُن کے کپڑوں
۶ میں اُٹھا کے جیسا موسیٰ نے حکم کیا تھا خیمہ گاہ سے باہر لے گئے + پھر موسیٰ نے
ہارون اور اُس کے بیٹوں الی عزر اور اِتمر کو کہا کہ اپنے سر ننگے مت کرو اور اپنے کپڑے
نہ پھاڑو تا نہ ہو کہ تم مر جاؤ اور ساری جماعت پر خداوند کا غضب نازل ہو - پر سارے
گھرانے اسرائیل کے جو تمہارے بھائی ہیں اُس جل جانے پر جو خداوند نے جلایا
۷ ہی رودیں + اور تم جماعت کے خیمے کے دروازے سے باہر نہ جاؤ تا کہ تم ہلاک نہ ہو
کیونکہ خداوند کا تیل ممسوح ہونے کے لئے تم پر ہی + سو اُنہوں نے موسیٰ کے کہنے
پر عمل کیا +

۸ پھر خداوند نے خطاب کر کے ہارون کو فرمایا کہ جب تم جماعت کے خیمے میں داخل
۹ ہو تو تم مے یا کوئی چیز جو نشہ کرنے والی ہو نہ پیجیو نہ تو اور نہ تیرے بیٹے تا نہ ہو کہ تم
۱۰ مر جاؤ - اور یہہ تمہارے لئے تمہارے قرنوں میں ہمیشہ تک قانون ہی - تا کہ تم حلال اور
۱۱ حرام اور پاک اور ناپاک میں تمیز کرو - اور تا کہ تم سارے احکام جن کو خداوند نے موسیٰ
کے وسیلے سے تم کو فرمایا ہی بنی اسرائیل کو سکھلاؤ +

۱۲ پھر موسیٰ نے ہارون اور اُس کے بیٹوں الی عزر اور اِتمر کو جو باقی تھے کہا کہ نذر
کی قربانی جو خداوند کی آگ کی قربانیوں سے بچ رہی لو اور اُس کو مذبح کے پاس

١٣ فطیری کھاؤ۔ اِسلئے کہ یہہ نہایت مقدّس ہی + اور تم اُسے مقدّس مکان میں کھاؤ۔
کیونکہ خداوند کی آگ کی قربانیوں میں سے تیرا اور تیرے بیٹوں کا یہہ حصّہ ہی۔ کیونکہ یوں
١٤ مجھہ کو حکم ہوا ہی + اور ہلانے کے سینے اور اُٹھانے کے شانے کو کسی پاک جگہ میں کھا
تو اور تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں تیرے ساتھہ۔ اِسلئے کہ یہہ تیرا اور تیرے بیٹوں کا
١٥ حصّہ ہی جو بنی اِسرائیل کی سلامتی کی قربانیوں کے ذبیحوں میں سے دیا گیا + اور اُٹھانے کا
شانہ اور ہلانے کا سینہ وے اُن چربیوں کے ساتھہ جو جلائی جاتیں لاوینگے تاکہ وہ
خداوند کے روبرو ہلانے کی قربانی کے لئے ہلایا جاوے۔ وہ ہمیشہ کے قانون کے
مطابق تیرا اور تیرے بیٹوں کا ہوگا جیسا کہ خداوند نے فرمایا ہی +
١٦ پھر موسیٰ نے خطا کی قربانی کے مینڈھے کو بہت تلاش کیا تو کیا دیکھتا ہی کہ وہ
جلایا گیا۔ تب وہ ہارون کے بیٹوں اِلی عزر اور اِتمر پر جو بچ رہے تھے غصّہ ہوا اور بولا
١٧ کہ تم نے خطا کی قربانی مقدّس مکان میں کیوں نہ کھائی؟ کہ یہہ نہایت مقدّس ہی اور
خداوند نے تم کو یہہ دی ہی تاکہ تم جماعت کا گناہ اُٹھالو اور اُن کے لئے خداوند کے
١٨ روبرو کفّارہ دو + دیکھو کہ اُس کا لہو مَقدِس میں داخل نہ کیا گیا۔ لازم تھا کہ تم اُسے
١٩ مَقدِس میں جیسا میں نے تم کو حکم کیا تھا کھا جاتے + تب ہارون نے موسیٰ سے کہا
دیکھو کہ آج ہی اُنھوں نے اپنی خطا کی قربانی اور اپنی سوختنی قربانی خداوند کے آگے
گذرانی ہی اور مجھہ پر ایسے حادثے ہوئے ہیں پس اگر میں یہہ خطا کی قربانی آج ہی
٢٠ کھالیتا تو کیا خداوند کے حضور مقبول ہوتا؟ موسیٰ نے یہہ سُنکے پسند کیا +
١١:١ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا کہ تم بنی اِسرائیل سے کہو
٢ سب چارپایوں میں سے جو زمین پر ہیں اور تمہیں اُن کا کھانا روا ہی سو یے ہیں + سب
چارپائے کُھر والے جن کا کُھر چِرا ہوا ہو اور وہ جُگالی کرتے ہوں تم اُنھیں کھاؤ +
٤ مگر اُن میں سے جو جُگالی کرتے ہیں یا کُھر اُن کے چِرے ہوئے ہوتے ہیں اُن کو نہ
کھاؤ۔ جیسے اونٹ وہ جُگالی تو کرتا ہی پر کُھر اُس کا چِرا ہوا نہیں ہوتا۔ سو وہ تمہارے

۵ لئے ناپاک ہی + اور صافن کہ وہ جُگالی کرتا ہی اور کُھر اُس کا چِرا ہوا نہیں - تو وہ بھی
۶ تمہارے لئے ناپاک ہی + اور خرگوش کہ وہ جُگالی تو کرتا ہی پر اُس کا کُھر چِرا ہوا نہیں ہی -
۷ وہ بھی تمہارے لئے ناپاک ہی + اور سوأر کہ کُھر اُس کا دو حصّہ ہوتا ہی اور اُس کا پانوں
۸ چِرا ہی پر وہ جُگالی نہیں کرتا - وہ بھی تمہارے لئے ناپاک ہی + تم اُن کے گوشت میں سے
کُچھہ نہ کھائیو اور اُن کی لاشوں کو نہ چھوئیو - کہ یہہ تمہارے لئے ناپاک ہیں +

۹ اور سب اُن میں سے جو پانیوں میں ہیں جن کا کھانا تمہیں روا ہی سو یے ہیں - سب
وے جانور جن کے پر ہوں اور چھلکے سمندروں میں ہوں یا نہروں میں تم اُنہیں کھاؤ +
۱۰ لیکن وے سب جانور جن کے نہ پر ہوں اور نہ چھلکے سمندروں میں ہوں یا نہروں
میں وے سب جو پانی میں رینگتے ہیں اور وے سب حیوان جو پانی میں رہتے ہیں
۱۱ وے تمہارے لئے مکروہ ہیں - وے تمہارے لئے مکروہ ہونگے - تم اُن کے گوشت
۱۲ میں سے نہ کھاؤ اور اُن کے مرے ہوئے سے گھن کرو + سب جن کے نہ پر ہوں اور
نہ چھلکے پانی میں وے تمہارے لئے مکروہ ہیں +

۱۳ اور پرندوں سے جن سے تم گھن کرو اور جن کو نہ کھاؤ اِسلئے کہ وے مکروہ
۱۴ ہیں سو یے ہیں - نسر اور عقاب اور گدھہ اور چیلھہ اور شاہین اور سب قسم اُس کی
۱۵ ۱۶ اور سب کوّے اور اقسام اُس کی اور شترمُرغ اور اُلّو اور کوکل اور باز اور سب اقسام
۱۷ ۱۸ اُس کی اور بوم اور ہڑگیلا اور رخم اور راج ہنس اور حواصل اور چوہے مار اور لق لق اور
۱۹ ۲۰ بگلا اور سب اقسام اُس کی اور ہُدہُد اور چمگادڑ + اور سب پرندے جو چار پانوں پر چلتے
۲۱ ہیں وے تمہارے لئے مکروہ ہیں + مگر سب اُڑنیوالے کیڑے مکوڑوں میں سے
جو چار پانوں سے چلتے ہیں اور اُن کی ٹانگیں اوپر سے پنڈلیوں پر جُھک جاتیں کہ
۲۲ وے اُن سے کود کر زمین پر چلتے ہیں تم اُن میں سے کھائیو + وے جنہیں تم کھا
سکتے ہو یے ہیں جیسے ٹِڈّی اور اقسام اُس کی اور سالعام اور اقسام اُسکی اور خرگول
۲۳ اور اقسام اُس کی اور ٹِڈّے اور اقسام اُس کی + پر سب باقی رینگنیوالے پرندوں

میں سے جن کے چار پانوں ہیں وے تمہارے لیئے مکروہ ہیں + اور اِن سے تم ۲۴
ناپاک ہوگے - جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو چھوویگا تو وہ شام تک ناپاک رہیگا +
اور جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو اُٹھاوے تو وہ کپڑے اپنے دھووے اور ۲۵
شام تک ناپاک رہیگا + اور سب چارپائے جن کے کھر دو حِصّے ہوں پر پانوں چِرے ۲۶
ہوئے نہ ہوں اور نہ جُگالی کرتے ہوں وے تمہارے لیئے ناپاک ہیں - جو کوئی اُنکو
چھوئیگا وہ ناپاک ہوگا + اور ہر ایک جو اُنگلیوں کے بل چلتے ہیں چار پانوں پر چلنے ۲۷
والے سب طرح کے جانوروں میں سے تمہارے لیئے ناپاک ہیں - جو کوئی اُن میں
سے کسی کی لاش کو چھوویگا وہ شام تک ناپاک رہیگا + اور جو کوئی اُن میں سے ۲۸
کسی کی لاش کو اُٹھاوے وہ کپڑے اپنے دھووے اور وہ شام تک ناپاک
رہیگا - اور یے سب تمہارے لیئے ناپاک ہیں +
اور رینگنیوالوں میں سے جو زمین پر رینگتے ہیں یے تمہارے لیئے ناپاک ہیں ۲۹
چھچھوندر اور چوہا اور گوہ اور اقسام اُس کی + اور ورل اور حرزون اور چھپکلی اور ۳۰
ازاعت اور گرگٹ + سب رینگنیوالوں میں سے یہہ تمہارے لیئے ناپاک ہیں - جو کوئی ۳۱
اُنکے مرے ہوئے کو چھوویگا تو وہ شام تک ناپاک رہیگا + اور جس چیز پر اُن میں سے ۳۲
کوئی مرکر گر پڑے تو وہ چیز ناپاک ہوگی خواہ لکڑی کا برتن ہو خواہ کپڑا خواہ چمڑا
خواہ ٹاٹ ہر ایک قِسم کا برتن جو کام میں آیا ہو تو ضرور ہے کہ پانی میں ڈالا جاوے اور
شام تک ناپاک رہیگا - اِس طور سے پاک ہو جائیگا + اور ہر ایک مٹی کا برتن جس کے ۳۳
بیچ میں اُن میں سے کچھہ پڑ جاوے جو کچھہ اُس میں ہے سو ناپاک ہوگا اور وہ برتن توڑا
جاوے + سب وہ کھانا کہ کھایا جاتا ہے جس پر اُن سے پانی پڑے سے ناپاک ہوگا - اور ۳۴
سب وے چیزیں جو ایسے برتن میں پیئی جاویں ناپاک ہونگی + اور اُنکے مرے ۳۵
ہوؤں سے جس چیز پر کچھہ گرے خواہ تنور ہو خواہ چولہا وہ ناپاک ہوگی اُس کو توڑ
ڈالو اِسلیئے کہ وہ ناپاک ہے - وے ناپاک ہیں اور تمہارے لیئے ناپاک ہونگے + مگر ۳۶

چشمہ اور کوآ جس میں بہت پانی ہو تو پاک رہیگا۔ لیکن جو کوئی اُن میں سے کسی کی
۳۷ لاش کو چھوویگا ناپاک ہوگا + اور مرے ہوؤں سے جو کچھ کسی بونے کے بیج پر گرے
۳۸ وہ پاک رہیگا + مگر وہ بیج جس پر پانی ڈھالا گیا ہو اگر اُس کے مرے ہوئے سے کچھ
۳۹ اُس پر گرے تو وہ تمہارے لیئے ناپاک ہوگا + اور جب اُن حیوانوں میں سے جن کا
۴۰ کھانا تم کو حلال ہے کوئی مرے تو اُس کی لاش کا چھونیوالا شام تک ناپاک ہوگا + اور
جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو کھاوے تو وہ اپنے کپڑے دھووے اور شام
تک ناپاک رہیگا۔ اور جو کوئی اُن میں سے کسی کی لاش کو اُٹھاوے وہ اپنے کپڑے
۴۱ دھووے اور شام تک ناپاک رہیگا + اور سب رینگنیوالے جو زمین پر رینگتے ہیں تم
۴۲ اُنہیں نہ کھائیو اِسلیئے کہ وے مکروہ ہیں + اور جو اپنے سینہ پر چلے اور وے سب
جو چار پاؤں پر چلتے ہیں اور بہت پاؤںوالے سب رینگنیوالوں سے جو زمین پر رینگتے
۴۳ ہیں تم اُنہیں نہ کھاؤ اِسلیئے کہ مکروہ ہیں + اور تم کسی رینگنیوالے سے جو زمین پر رینگتا
ہے اپنے تئیں مکروہ نہ کرو اور اُن سے اپنے تئیں نجس نہ کرو یہاں تک کہ تم ناپاک
۴۴ ہو جاؤ + اِسلیئے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں۔ چاہیئے کہ تم اپنے تئیں مقدّس کرو تاکہ
مقدّس ہوؤ اِسلیئے کہ میں قدّوس ہوں۔ سو اپنے تئیں کسی رینگنیوالے سے جو
۴۵ زمین پر رینگتا ہے ناپاک نہ کرو + کہ میں خداوند ہوں۔ مصر کی زمین سے تمہارا چھڑانیوالا
۴۶ تاکہ میں تمہارا خدا ہوؤں پس تم مقدّس ہوؤ اِسلیئے کہ میں قدّوس ہوں + چرندے
اور پرندے اور سب جاندار جو پانی میں چلتے ہیں اور سب جاندار جو زمین میں رینگتے
۴۷ ہیں سو اُن کا یہہ حکم ہے + تاکہ تم ناپاک اور پاک میں اور اُن جانوروں میں جو کھائے
جاتے ہیں اور اُن میں جو نہیں کھائے جاتے ہیں تمیز کرو +

۱۲ باب ۱ پھر خداوند نے موسیٰ سے ہمکلام ہوکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو کہہ جو عورت کہ
۲ حاملہ ہو اور لڑکا جنے تو وہ سات دن جیسے حیض کے دنوں میں وہ رہتی ہے ناپاک
۳ ہوگی + اور آٹھویں دن لڑکے کا ختنہ کیا جاوے + اور بعد اُس کے وہ لہو سے

اپنے پاک کرنے میں تینتیس دِن ٹھہری رہے اور کسی مقدّس چیز کو نہ چھووے۔
۵ اور جب تک اُس کے پاک ہونے کے دِن نہ آویں مَقدِس میں داخل نہ ہووے + اور
اگر وہ لڑکی جنے تو دو ہفتے جیسے اُس کی حیض کا حکم ہی ناپاک رہیگی اور چھیاسٹھ روز
۶ خون سے اپنے پاک کرنے میں ٹھہری رہیگی + اور جب اُس کے پاک ہونے کے دِن
بیٹے کے لئے ہوں یا بیٹی کے لئے آویں تب وہ برّہ ایک سالہ سوختنی قربانی کے
لئے اور بچّہ کبوتر کا یا قمری خطا کی قربانی کے لئے جماعت کے خیمے کے دروازے پر
۷ کاہن پاس لاوے + وہ اُسے خداوند کے سامنے گذرانے اور اُس کے لئے کفّارہ
دے اور اُس کو اُس کے خون بہنے سے پاک کرے + یہہ بیٹا یا بیٹی جننے کا حکم ہی +
۸ اور اگر اُس کو برّہ لانے کا مقدور نہ ہو تو وہ دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچّے ایک سوختنی
قربانی کے لئے اور دوسرا خطا کی قربانی کے لئے لاوے۔ اور کاہن اُسکے لئے کفّارہ
دیوے تب وہ پاک ہو جاویگی +

۱۳ باب پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا کہ اگر کسی کے بدن کے
۲ چمڑے میں ورم یا پپڑی یا سفید چمکتا ہوا داغ ہوا اور اُس کے بدن کے چمڑے
میں برص کی سی بلا ہو تو اُسے ہارون کاہن پاس یا اُس کے بیٹوں میں سے جو کاہن
۳ ہیں ایک کے پاس لاویں۔ وہ کاہن اُسکے بدن کے چمڑے کی بلا پر نظر کرے۔ اگر بلا کی جگہ
کے بال سفید ہو گئے ہوویں اور وہ بلا دیکھنے میں چمڑے سے گہری ہو۔ تو وہ کوڑھ
۴ کا مرض ہی سو کاہن اُسے دیکھ کے اُس کو ناپاک ٹھہراوے + اگر وہ چمکتا ہوا داغ
اُس کے پوست پر سفید ہوا اور دیکھنے میں چمڑے سے نیچا نہ ہوا اور اُس پر کے
بال سفید نہ ہو گئے ہوں۔ تو کاہن اُس بلا والے کو سات دِن تک نظر بند کرے +
۵ اور کاہن ساتویں روز اُسے دیکھے۔ اور دیکھو اگر وہ بلا اُس کی نظر میں وہیں کی وہیں
قایم ہوا اور چمڑے پر پھیلی نہ ہو۔ تو وہ کاہن اُسے اور سات دِن تک نظر بند کرے +
۶ پھر ساتویں دِن کاہن اُسے دوسری بار دیکھے۔ اور دیکھو اگر وہ بلا کچھ سیاہ ہوئی

ہوا اور چمڑے پر پھیلی نہ ہو۔ تو کاہن اُسے پاک ٹھہراوے کہ وہ چھیپ ہی سو وہ اپنے
٧ کپڑے دھووے اور پاک ہووے + پر اگر وہ چھیپ کاہن کے دیکھنے اور پاک
کرنے کے بعد چمڑے پر بہت پھیل جاوے تو وہ شخص کاہن کو پھر دکھایا جاوے +
٨ اور کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو کہ وہ چھیپ چمڑے پر بڑھ گئی تو وہ اُسے ناپاک
ٹھہراوے کہ یہہ برص ہی +
٩ اگر کسی شخص کو برص کا مرض ہو تو اُسے کاہن پاس لاویں + کاہن
١٠ اُسے دیکھے۔ اور دیکھو اگر وہ بلا اُٹھی ہوئی چمڑے پر سفید ہوا اور اُس نے بالوں
١١ کو سفید کر دیا ہوا اور اُس ورم کی جگہ کا گوشت جیتا ہو۔ تو یہہ اُس کے بدن کے
چمڑے میں پُرانا برص ہی۔ تب کاہن اُسے ناپاک ٹھہراوے اور اُسے نظر بند نہ کرے
١٢ کہ وہ ناپاک ہی + اور اگر برص چمڑے پر پھیل جاوے اور وہ برص اُسکے سب چمڑے کو سر
١٣ سے پانوٗں تک جتنا کہ کاہن دیکھتا ہی چھپاوے + تب کاہن غور کرے۔ اور
دیکھو اگر اُس کا سارا بدن برص سے چھپ گیا ہی تو اُس مریض کو پاک ٹھہراوے کیونکہ
١٤ وہ سب سفید ہو گیا ہی اور وہ پاک ہی + پر جس دِن جیتا گوشت اُس میں ظاہر ہو
١٥ تو وہ ناپاک ہوگا + اور کاہن جیتے گوشت کو دیکھے اور اُسے ناپاک ٹھہراوے
١٦ کہ جیتا گوشت ناپاک ہی اور یہہ برص ہی + اور اگر جیتا گوشت بھی پھر کر سفید
١٧ ہو جاوے تو وہ کاہن کے حضور آوے + کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو اگر وہ
مرض کی جگہ سب سفید ہو گئی ہی۔ تو کاہن برص والے کو پاک ٹھہراوے۔ کہ وہ
پاک ہی +

١٨ اور جس کے بدن کے چمڑے پر پھوڑا ہوا اور چنگی ہو جائے اور پھوڑا کے
١٩ بدلے سفید اُبھری ہوئی جگہ یا چمکتا ہوا داغ سفید سرخی مائل ہو۔ تو کاہن
٢٠ کو دکھایا جاوے + پھر جب کاہن اُسے دیکھے اور دیکھو اگر وہ جلد سے ظاہرا
نیچا ہو گیا ہوا اور اُس پر کے بال بھی سفید ہو گئے ہوں۔ تو کاہن اُسے ناپاک

۲۱ کہے۔ کہ یہہ برص کی بیماری ہی جو پھوڑیا سے پیدا ہوئی + پر اگر کاہن اُسے دیکھے اور
دیکھو کہ اُس پر سفید بال نہیں اور وہ چمڑے سے نیچا نہیں ہی اور کچھہ سیاہ ہی۔ تو
۲۲ کاہن اُسے سات دِن تک نظر بند کرے۔ پر اگر وہ چمڑے پر پھیل گیا ہو۔ تو کاہن
۲۳ اُسے ناپاک کہے کہ یہہ کوڑھہ کی بلا ہی + اگر وہ چمکتا ہوا داغ اپنی جگہ پر ہو اور پھیلا
نہ ہو۔ تو وہ پھوڑیا کا داغ ہی۔ کاہن اُسے پاک کہے +

۲۴ پھر وہ گوشت جس کے چمڑے میں آگ کی سی سوزش ہوا اور اُس جیتے گوشت
۲۵ میں جس کی سوزش ہوتی ایک سفید چمکتا ہوا داغ ہو سُرخی مایل یا فقط سفید ہو۔ تو
کاہن اُس پر نظر کرے۔ اور دیکھو اگر چمکتے ہوئے داغ کے بال سفید ہو گئے ہوں
اور وہ دیکھنے میں جلد سے نیچا معلوم ہو۔ تو وہ برص ہی جو اُس سوزش سے پیدا
۲۶ ہوئی۔ سو کاہن اُسے ناپاک کہے کہ یہہ برص کی بیماری ہی + لیکن اگر کاہن دیکھے
کہ اُس سفید چمکتے ہوئے داغ پر سفید بال نہیں اور جلد سے نیچا نہ ہو بلکہ کچھہ
۲۷ سیاہ ہو۔ تو اُسے سات دِن تک نظر بند کرے + اور ساتویں روز کاہن اُسے
دیکھے۔ اگر وہ جلد پر بہت پھیل گیا ہو۔ تو اُسے ناپاک کہے۔ کہ وہ برص کا مرض
۲۸ ہی + اور اگر وہ سفید چمکتا ہوا داغ اپنی جگہ پر ہوا اور جلد پر پھیلا نہ ہو بلکہ کچھہ سیاہ
ہو۔ تو وہ فقط سوزش کے باعث پھولا ہوا ہی۔ کاہن اُسے پاک کہے کہ وہ
فقط سوزش کا داغ ہی +

۲۹ ۳۰ اگر کسی مرد یا عورت کے سر یا داڑھی میں داغ ہو۔ کاہن اُس داغ کو
دیکھے۔ اور دیکھو اگر وہ ظاہرا چمڑے سے نیچا معلوم ہو اور اُس پر کوئی زرد رونگٹا
۳۱ ہو تو کاہن اُسے ناپاک کہے۔ کہ یہہ سینہوا ہی سر یا داڑھی کی برص ہی + اور اگر کاہن
اُس سینہوے کے مرض کو دیکھے اور دیکھو وہ ظاہرا چمڑے سے نیچا نہیں پر
اُس پر سیاہ بال نہیں تو کاہن اُس سینہوا والے کو سات دِن تک نظر بند کرے +
۳۲ اور ساتویں دِن دیکھے۔ اگر سینہوا پھیلا نہ ہوا اور اُس پر کوئی زرد بال نہ ہوا اور وہ

۳۳ سینہوا دیکھنے میں چمڑے سے نیچا نہ ہو۔ تو اُس کے بال مونڈے جاویں لیکن
سینہوے پر کے مُنڈائے نہ جاویں۔ اور کاہن اُس سینہوا والے کو اَور سات
۳۴ دِن نظر بند کرے + پھر ساتویں روز کاہن اُس سینہوے کو دیکھے۔ اور دیکھو اگر
وہ سینہوا جِلد پر پھیلا نہ ہوا اور نہ جلد سے دیکھنے میں نیچا ہو گیا۔ تو کاہن اُسے
۳۵ پاک کہے۔ وہ اپنے کپڑے دھووے اور پاک ہووے + اور اگر اُس کے پاک
۳۶ ٹھہرانے کے بعد وہ سینہوا جلد پر بہت پھیل جاوے تو کاہن اُسے دیکھے۔ اور
۳۷ دیکھو کہ اگر سینہوا جلد پر پھیلا ہی۔ تو کاہن زرد بال کو نہ ڈھونڈے وہ ناپاک ہی + پر
اگر اُس کے دیکھنے میں وہ سینہوا ٹھہر رہا ہوا اور کہ اُس پر سیاہ بال نکلے ہوں تو
وہ سینہوا چنگا ہوا۔ وہ پاک ہی۔ کاہن اُسے پاک ٹھہراوے +
۳۸ اور اگر کسی مرد یا عورت کے بدن کے چمڑے میں چمکتے ہوئے داغ یا سفید
۳۹ چمکتے ہوئے داغ ہوں۔ کاہن دیکھے۔ اور دیکھو اگر وے داغ جو اُن کے بدن
کے چمڑے میں ہیں سفید سیاہی مایل ہوں تو چھیپ ہی کہ چمڑے میں پھیلی ہی وہ
۴۰ ۴۱ پاک ہی + اور جس شخص کے سر کے بال گر گئے ہوں وہ گنجا ہی۔ وہ پاک ہی + اور جس
شخص کے سر کے بال پیشانی کیطرف سے گر گئے ہوویں وہ چندلا ہی۔ وہ پاک ہی +
۴۲ اگر اُس گنجے یا چندلے سر پر سفید سرخ داغ ہو تو یہہ برص ہی جو اُس کے گنجے
۴۳ سر اور چندلے سر پر نکلی ہوئی ہی + سو کاہن اُسے دیکھے۔ اور دیکھو اگر اُس مرض کا
داغ اُس کے گنجے سر اور چندلے سر پر سُرخ سفید ہو جیسے کہ بدن کے چمڑے
۴۴ میں برص دکھائی دیتی ہی۔ تو وہ آدمی کوڑھی ہی۔ وہ ناپاک ہی۔ کاہن اُسے بالکل
۴۵ ناپاک ٹھہراوے۔ اُس کی برص اُسکے سر پر ہی + اور وہ ابرص جس کے بدن میں
بلا ہی اُس کے کپڑے پھاڑے جاویں اور سر ننگا کیا جاوے۔ تب وہ اوپر کے
۴۶ ہونٹھ پر کپڑا ڈالے اور چلا چلا کے کہے ناپاک ناپاک جتنے دِنوں تک کہ یہہ بیماری

اُس کو رہے وہ ناپاک رہیگا۔ وہ ناپاک ہی۔ وہ اکیلا رہا کرے۔ اُسکا مکان خیمہ گاہ
کے باہر ہووے +
اور وہ پیراہن جس میں برص کا سا داغ ہو خواہ اون کا ہو خواہ کتان کا ہو ۴۷
اور اُس پیراہن کے تانے میں ہو یا بانے میں کتان کا ہو یا اون کا خواہ چمڑے ۴۸
پر ہو خواہ کسی چیز پر جو چمڑے کی بنی ہو۔ اگر وہ داغ سبزی مائل یا سُرخی مائل ہو ۴۹
کپڑے میں ہو یا چمڑے میں تانے میں ہو یا بانے میں یا کسی چمڑے کے برتن
میں ہو۔ وہ برص کی بلا ہی اور چاہیئے کہ کاہن کو دکھائی جاوے + کاہن اُس بلا ۵۰
کو دیکھے اور اُس چیز کو جس میں وہ داغ ہی سات دن تک بند کر رکھے + اور ۵۱
ساتویں دن اُس کو دیکھے۔ اگر وہ داغ کپڑے پر پھیلا ہو تانے میں یا بانے
میں یا چمڑے پر یا کسی چیز پر جو چمڑے سے بنی ہوئی ہی تو یہہ داغ سخت برص
کا ہی اور ناپاک ہی + سو وہ اُس پیراہن کو صوف کا ہو یا کتان کا جس کے تانے میں ۵۲
یا بانے میں بلا ہی اور اُس چمڑے کے برتن کو جس میں وہ ہی جلا دے۔ کہ یہہ
سخت برص کا داغ ہی۔ وہ آگ سے جلایا جاوے + اور اگر کاہن دیکھے اور ۵۳
دیکھو کہ وہ داغ جو پیراہن میں تانے میں یا بانے میں یا کسی چمڑے کے برتن میں
ہی پھیلا نہیں۔ تو وہ حکم کرے کہ اُس چیز کو جس میں وہ داغ ہی دھوویں اور ۵۴
پھر اُسے اَور سات دن تک رکھہ چھوڑے + پھر وہ کاہن بعد دھونے کے ۵۵
جب سات دن گذر جاویں اُس داغ کو دیکھے۔ اگر اُس داغ نے اپنا رنگ نہیں
بدلا اور نہ پھیلا ہی تو وہ ناپاک ہی۔ تو اُسے آگ میں جلا دے۔ کہ وہ مضر ہی خواہ
وار پار ہو خواہ اوپر وار + اور اگر کاہن نظر کرے اور دیکھے کہ داغ دھونے کے ۵۶
بعد سیاہی مائل ہوا تو وہ اُس پیراہن سے اور چمڑے سے تانے سے یا بانے
سے داغ پھر کاٹ پھینکے + اور اگر وہ داغ پیراہن میں یا تانے میں یا بانے میں ۵۷
یا کسی چمڑے کے برتن میں پھر کے دکھائی دے۔ تو یہہ پھیلنیوالا ہی۔ تو اُس

۵۸ چیز کو جس میں وہ داغ ہی آگ سے جلا دے + اور اگر اُس پیراہن سے یا تانے
سے یا بانے سے یا چمڑے کے برتن سے جسے تو نے دھویا ہی داغ جاتا رہے
۵۹ تو وہ دوبارہ دھویا جاوے کہ پاک ہو جائیگا + یہہ برص کی بلا کا حکم ہی جو اُون
کے یا کتان کے کپڑے میں ہو یا تانے میں یا بانے میں یا کسی چمڑے کے برتن
میں کہ وہ پاک ٹھہرے یا ناپاک ٹھہرایا جاوے +

۱۴ باب ۱ ۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ابرص کے لئے جس دن وہ پاک
۳ کیا جاوے یہہ شریعت ہی - چاہیئے کہ اُسے کاہن پاس لاویں - اور کاہن خیمہ گاہ
سے باہر جاوے - اور کاہن دیکھے اور دیکھو اگر وہ ابرص برص کی بلا سے چنگا ہو گیا
۴ ہو - تو کاہن حکم کرے کہ اُس کے لئے جو پاک کیا جاتا ہی دو جیتی پاک چڑیاں اور
۵ دیودار کی لکڑی اور قرمز اور زوفہ لیویں - پھر کاہن حکم کرے کہ ایک اُن چڑیوں میں
۶ سے ایک مٹی کے برتن میں بہتے ہوئے پانی کے اوپر حلال کیجاوے - اور اُس
جیتی چڑیا کو دیودار کی لکڑی اور قرمز زوفہ سمیت لیویں اور اُنہیں اور اُس جیتی چڑیا
۷ کو اُس چڑیا کے لہو میں جو بہتے پانی پر ذبح کی گئی ہی غوطہ دے - اور اُس پر جو برص
سے پاک کیا جاتا ہی سات مرتبہ چھڑکے اور اُسے پاک ٹھہراوے - اور جیتی چڑیا کو
۸ میدان کی طرف اُڑا دیوے + اور وہ جو پاک کیا جاتا ہی اپنے کپڑے دھووے
اور سارے بدن کے بال مُنڈاوے اور پانی میں غسل کرے تا کہ پاک ہو - بعد اُس
کے وہ خیمہ گاہ میں آوے - پر سات دن تک اپنے خیمے کے باہر ہی سکونت کرے +
۹ اور ساتویں روز اپنے سر کے سب بال اور اپنی داڑھی اور اپنی بھنویں غرض اپنے
سارے بال منڈاوے اور اپنے کپڑے دھووے اور اپنا بدن بھی پانی سے دھووے
۱۰ تب وہ پاک ہوگا + اور آٹھویں دن دو بے عیب نر برّے اور ایک مادہ برّہ ایک سالہ
بے عیب اور میدہ میں سے تین دہائی تیل ملا کے نذر کی قربانی کے لیئے اور ایک پاؤ تیل
۱۱ لیوے + تب وہ کاہن جو پاک کرتا ہی اُس شخص کو جو پاک کیا جاتا ہی اُن چیزوں سمیت خداوند

کے آگے جماعت کے خیمے کے دروازے پر حاضر کرے ۔ اور کاہن ایک نر برہ
۱۲ تقصیر کی قربانی کے لئے اُس پاؤ تیل سمیت نزدیک لاوے اور اُنہیں ہلانے کی
۱۳ قربانی کے لئے خداوند کے حضور میں ہلاوے ۔ اور اُس برے کو اُس جگہ پر جہاں
خطا کی قربانی اور سوختنی قربانی ذبح کیجاتی ہی مقدس مکان میں ذبح کرے اِس لئے
کہ خطا کی قربانی کے مانند یہہ تقصیر کی قربانی بھی کاہن کی ہی ۔ یہہ نہایت مقدس ہی ۔
۱۴ اور کاہن تقصیر کی قربانی کا کچھہ لہو لیکے اُس شخص کے جو پاک کیا جاتا ہی دہنے کان
۱۵ کی لَو پر اور دہنے ہاتھہ کے انگوٹھے پر اور دہنے پانوں کے انگوٹھے پر لگاوے ۔ اور
۱۶ کاہن اُس پاؤ تیل میں سے تھوڑا لیکے اپنے بائیں ہاتھہ کی ہتھیلی پر ڈھالے ۔ اور
کاہن اُس تیل میں جو اُس کی بائیں ہتھیلی پر ہی اپنی دہنی اُنگلی ڈبووے اور خداوند
۱۷ کے آگے سات مرتبہ اپنی اُنگلی سے کچھہ تیل چھڑکے ۔ اور اُس تیل میں سے جو اُسکی
ہتھیلی پر باقی ہی وہ کاہن اُس شخص کے دہنے کان کی لَو پر جو پاک کیا جاتا ہی اور اُس
کے دہنے ہاتھہ کے انگوٹھے پر اور اُس کے دہنے پانوں کے انگوٹھے پر تقصیر کی قربانی
۱۸ کے لہو کے اوپر لگاوے ۔ اور باقی تیل کو جو کاہن کی ہتھیلی پر ہی وہ اُس شخص کے سر پر
جو پاک کیا جاتا ہی ڈال دے ۔ اور کاہن اُس کے لئے خداوند کے آگے کفارہ دے +
۱۹ اور کاہن خطا کی قربانی گذرانے اور اُس کے لئے جو ناپاکی سے پاک کیا جاتا ہی کفارہ
۲۰ دے ۔ بعد اُس کے سوختنی قربانی کو ذبح کرے ۔ اور کاہن سوختنی قربانی اور نذر
کی قربانی مذبح پر چڑھاوے ۔ اور اُس کے لئے کفارہ دے کہ وہ پاک
ہو جائیگا +

۲۱ اور اگر وہ مسکین ہو اور اُس کا ہاتھہ اُس قدر کو نہ پہنچے تو وہ تقصیر کی قربانی
کا ہلانے کے لئے ایک نر برہ لیوے تاکہ اُس کے لئے کفارہ دیا جاوے اور ایک
۲۲ دسواں حصہ میدے کا تیل ملا ہوا نذر کی قربانی کے واسطے اور ایک پاؤ تیل ۔ اور
دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے اُس کے ہاتھہ پہنچنے کے موافق لیوے ۔ اُن میں سے

۲۳ ایک خطا کی قربانی ہووے۔ اور دوسرا سوختنی قربانی + اور وہ اُنہیں آٹھویں دِن
اپنے پاک ہونیکے واسطے جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے روبرو کاہن
۲۴ پاس لاوے + اور کاہن تقصیر کی قربانی کا برّہ اور وہ پاؤ تیل لیوے اور وہ اُنہیں
۲۵ خداوند کے آگے ہلانے کی قربانی کے لیئے ہلاوے۔ پھر وہ تقصیر کی قربانی کے
برّہ کو ذبح کرے۔ اور کاہن تقصیر کی قربانی کے خون میں سے کچھ لیکے اُس شخص کے جو
پاک کیا جاتا ہی دہنے کان کی لَو پر اور دہنے ہاتھ کے انگوٹھے اور دہنے پانوں کے
۲۶ انگوٹھے پر لگاوے۔ اور اُس تیل میں سے تھوڑا سا اپنی بائیں ہتھیلی پر ڈالے۔ اور
۲۷ کاہن اُس تیل میں سے جو اُس کی بائیں ہتھیلی پر ہی تھوڑا سا اپنی دہنی اُنگلی سے خداوند
۲۸ کے آگے سات بار چھڑکے۔ اور کاہن اُس تیل میں سے جو اُس کی ہتھیلی پر ہی اُس
شخص کے جو پاک کیا جاتا ہی دہنے کان کی لَو پر اور اُس کے دہنے ہاتھ کے انگوٹھے
اور اُس کے دہنے پانوں کے انگوٹھے پر تقصیر کی قربانی کے لہو کی جگہ پر لگاوے۔
۲۹ اور کاہن باقی تیل کو جو اُس کی ہتھیلی پر ہی اُس شخص کے سر پر جو پاک کیا جاتا ہی ڈالے
۳۰ اور اُس کے لیئے خداوند کے آگے کفّارہ دے + پھر وہ دو قمریاں یا کبوتر کے
۳۱ دو بچّے جو اُسے میسّر ہوویں۔ ایک تو خطا کی قربانی کے لیئے اور دوسرا سوختنی
قربانی کے لیئے نذر کی قربانی سمیت گذرانے۔ اور کاہن اُس شخص کے لیئے جو پاک
۳۲ کیا جاتا ہی خداوند کے آگے کفّارہ دیوے + اُس ابرص کے لیئے جس کا ہاتھ
نہ پہنچتا ہو اُس کے پاک ہونیکے لیئے یہہ حکم ہی +
۳۳ ۳۴ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا کہ جب تم کنعان کی سرزمین
میں جو میں تمہاری ملکیت کے لیئے دیتا ہوں داخل ہو اگر تمہاری زمین میں جو تمہاری
۳۵ ملکیت ہی کسی گھر پر برص کی بلا لاؤں۔ تو چاہیئے کہ اُس گھر کا مالک جا کر کاہن کو
۳۶ خبر کرے اور کہے مجھے ایسا معلوم ہوتا ہی کہ اُس گھر پر کچھہ برص سا ہی۔ تب کاہن
حکم کرے کہ وے اُس گھر کو پیشتر اُس سے کہ کاہن بلا کو دیکھنے جائے خالی کریں تاکہ

گھر کا سارا اسباب ناپاک نہ ہو جائے۔ بعد اُس کے کاہن دیکھنے جائے۔ اور اُس بلا
۳۷ پر نظر کرے۔ اگر بلا کی اُس گھر کی دیواروں پر سبزی یا سُرخی مایل لکیریں ہوں اور
دیکھنے میں دیوار سے گہری نظر آویں۔ تو کاہن گھر سے باہر نکل کے گھر کے دروازے
۳۸ پر جائے اور گھر کو سات دِن تک بند کر رکھے + اور ساتویں دِن آ کے پھر نظر کرے
۳۹ اگر وہ بلا گھر کی دیواروں پر پھیل گئی ہو۔ تو کاہن حکم دے کہ اُن پتھروں کو جن میں بلا ہی
۴۰ نکال ڈالیں اور شہر کے باہر ناپاک جگہ پر پھینکدیں۔ پھر وہ اُس گھر کو اندر سے چاروں
۴۱ طرف کھُرچاوے اور وے اُس خاک کو جو کھُرچی گئی شہر کے باہر ناپاک جگہ پر پھینک
دیں۔ اور وے اَور پتھّر لیکے اُن پتھروں کی جگہ جوڑیں۔ اور وہ دوسرا چونا لیکر گھر کو
۴۲ گچ کرے + اور اگر وہ بلا بعد اُسکے کہ اُس کے پتھر نکالے گئے اور وہ گھر کھُرچا گیا
۴۳ اور وہ گچ کیا گیا پھر دِکھلائی دے اور اُس گھر میں پھوٹ نکلے۔ تو کاہن آوے اور
۴۴ دیکھے اور دیکھو اگر وہ بلا گھر پر پھیل گئی ہو تو وہ اُس گھر کی سخت برص ہی۔ وہ ناپاک
ہی + تب وہ اُس گھر کو اور اُس کے پتھروں کو اور اُس کی لکڑیوں کو اور اُس کے سارے
۴۵ گچ کو گرادے۔ اور وہ اُنہیں شہر کے باہر ناپاک جگہ پر لیجاوے + اُس کے سوا اگر
۴۶ کوئی اُس گھر کے بند رکھے جانیکے دنوں میں اُس کے بیچ داخل ہوگا تو وہ شام تک
ناپاک رہیگا + اور جو کوئی اُس گھر میں سوئے تو اپنے کپڑے دھووے۔ اور جو کوئی اُس گھر میں
۴۷ کچھ کھاوے تو اپنے کپڑے دھووے + اور اگر وہ کاہن بعد اُسکے کہ وہ گھر پھیر گچ کیا
۴۸ گیا تھا اُسمیں آوے اور دیکھے کہ وہ بلا گھر پر نہیں پھیلی تو وہ اُس گھر کو پاک ٹھہرادے۔ کیونکہ وہ
بلا دور ہوگئی + تب اُس گھر کی پاکی کے لیئے دو چڑیاں اور دیودار کی لکڑی اور قرمز اور زوفہ لیوے
۴۹ اور اُن چڑیوں میں سے ایک کو مٹّی کے باسن میں بہتے ہوئے پانی پر ذبح کرے۔ پھر وہ دیودار
۵۰ ۵۱ کی لکڑی اور زوفہ اور قرمز اور اُس جیتی چڑیا کو لیکے اُس ذبح کی ہوئی چڑیا کے لہو
میں اور اُس بہتے ہوئے پانی میں غوطہ دے اور سات دفعہ اُس گھر پر چھڑکے۔ اور
۵۲ چڑیا کے لہو اور بہتے ہوئے پانی اور جیتی چڑیا اور دیودار کی لکڑی اور زوفہ اور قرمز سے

۵۳ اُس گھر کو پاک کرے - اور اُس جیتی چڑیا کو شہر کے باہر میدان کی طرف چھوڑ دے
۵۴ اور اُس گھر کے لئے کفّارہ دے کہ وہ پاک ہو جائیگا + ہر قسم برص کی بلا کے اور
۵۵ ۵۶ سینہوا کے لئے اور پوشاک اور گھر کی برص کے لئے اور درم اور پھلکے اور سفید
۵۷ چمکنیوالے داغ کے لئے یہہ حکم ہی - تاکہ وے ناپاک اور پاک ٹھہرانے کے دِن
یہہ حکم عمل میں لاویں +

۱۵ باب ۱ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا کہ + بنی اسرائیل سے
۲ خطاب کرو اور اُن کو کہو اگر کسی شخص کے بدن میں جریان کا مرض ہو تو وہ جریان
۳ کے سبب سے ناپاک ہی + اور جریان کیوقت اُس کی ناپاکی یوں ہوگی - کیا اُسکے
۴ بدن سے جریان جاری ہو کیا اُس کا بدن جریان سے بند ہو وہ ناپاک ہی + جو
شخص جسے جریان ہی جس بستر پر سوئیگا وہ بستر ناپاک ہوگا - اور ہر ایک چیز جسپر
۵ وہ بیٹھ جاوے ناپاک ہوگی + اور جو کوئی اُس کے بستر کو چھووے اپنے کپڑے
۶ دھووے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے + اور جو کوئی اُس چیز
پر جس پر جریان والا بیٹھا ہو بیٹھے اپنے کپڑے دھووے اور پانی میں نہاوے
۷ اور شام تک ناپاک رہے + اور جو کوئی اُس کے بدن کو جسے جریان ہی چھووے
تو وہ اپنے کپڑے دھووے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے +
۸ اور اگر وہ جسے جریان ہی کسی شخص پر جو پاک ہی تھوک دے - تو وہ شخص اپنے
۹ کپڑے دھووے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے + اور وہ
۱۰ سب چیز جس پر وہ جریان والا سوار ہو ناپاک ہوگی + اور جو کوئی کسی چیز کو جو اُس
جریان والے کے نیچے تھی چھووے شام تک ناپاک رہے - اور جو کوئی اُن چیزوں
کو اُٹھاوے وہ اپنے کپڑے دھووے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک
۱۱ ناپاک رہے + اور وہ جس کو یہہ شخص جسے جریان ہی بن ہاتھ دھوئے چھووے
اپنے کپڑے دھووے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہیگا +

۱۲ اور مٹّی کا وہ باسن جس کو جریان والا چھووے توڑا جائے۔اور ہر ایک باسن
جو چوبی ہو سو پانی سے دھویا جاوے +
۱۳ اور جب وہ جسے جریان کا مرض ہی چنگا ہو جائے تو وہ سات دن اپنے
پاک ہونیکے لئے گنے تب وہ اپنے کپڑے دھووے اور اپنا بدن بہتے ہوئے
۱۴ پانی سے دھووے۔تب وہ پاک ہوگا + اور آٹھویں دن دو قمریاں یا کبوتر کے
دو بچے لیکے خداوند کے حضور جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاہن پاس
۱۵ لاوے اور اُنہیں کاہن کے حوالے کرے۔اور کاہن اُنہیں گذرانے ایک
خطا کی قربانی کے لئے اور دوسرا سوختنی قربانی کے لئے۔اور کاہن اُس
۱۶ جریان والے کی بابت اُس کے لئے خداوند کے آگے کفّارہ دے + اور جب
کسی شخص کو احتلام ہو تو وہ اپنا سارا بدن پانی سے دھووے اور شام تک
۱۷ ناپاک رہے + اور جس کپڑے یا چمڑے پر نطفہ لگ جائے وہ کپڑا یا چمڑا پانی
۱۸ سے دھویا جاوے اور شام تک ناپاک رہے + اور وہ عورت جس کے ساتھ
مرد صحبت کرے اور مُنزل ہو تو وے دونوں پانی سے غسل کریں۔اور شام
تک ناپاک رہیں +

۱۹ اور اگر عورت کو جریان ہو اور اُس کے بدن میں جو جریان ہی حیض کا ہووے
۲۰ وہ سات دن جُدا کیجائے۔جو کوئی اُسے چھوئیگا شام تک نجس رہیگا + اور وہ
سب چیز جس پر وہ اپنی جُدائی کے ایّام میں سووے ناپاک ہی۔اور ہر ایک چیز
۲۱ جس پر وہ بیٹھے ناپاک ہی + اور جو کوئی اُس کے بستر کو چھووے اپنے کپڑے
۲۲ دھووے اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے + اور جو کوئی کسی
چیز کو جس پر وہ بیٹھی ہو چھووے اپنے کپڑے دھووے اور پانی سے نہاوے
۲۳ اور شام تک ناپاک رہے + اور اگر کوئی چیز اُس کے بستر پر یا اور کسی دوسری چیز
پر ہو جس پر وہ بیٹھی ہوئی ہی اور اُس وقت کوئی اُس چیز کو چھووے تو وہ شام

۲۴ تک ناپاک رہے + اور اگر مرد اُس کے ساتھ سوتا ہی اور اُس کی نجاست اُس پر
ہو تو وہ سات دِن تک ناپاک رہیگا ۔ اور ہر ایک بستر جس پر وہ مرد سوئیگا ناپاک
۲۵ ہوگا + اور اگر عورت اپنی جُدائی کے دِنوں سے پیشتر حیض سے ہو یا جُدائی کے
ایام کے گذر جانے پر بھی لہو جاری رہے ۔ تو اُس کی نجاست کے بہنے کے
۲۶ ایام کا حکم اُس کے ایام جُدائی کا سا ہوگا ۔ وہ ناپاک ہی + اور جب تک اُس کا
لہو بہتا جس بستر پر وہ سوئیگی سو اپنی جُدائی کے ایام کے بستر کی طرح ناپاک ہوگی
اور جس چیز پر بیٹھیگی وہ چیز جس طرح اُس کے ایام جُدائی میں ناپاک تھی اب بھی
۲۷ ناپاک ہوگی + اور جو کوئی اُن چیزوں کو چھوئیگا ناپاک ہوگا ۔ اپنے کپڑے دھووے
اور پانی سے غسل کرے اور شام تک ناپاک رہے +
۲۸ اور جب وہ اپنے جریان سے پاک ہووے تو سات دِن گنے ۔ بعد اُس
۲۹ کے وہ پاک ہوگی اور آٹھویں دِن چاہیئے کہ وہ دو قمریاں یا کبوتر کے دو بچے
۳۰ لیکے جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاہن پاس آوے + اور کاہن ایک
خطا کی قربانی کے لئے اور ایک سوختنی قربانی کے لئے گذران دے ۔ اور
کاہن اُس کے جریان کی ناپاکی کے لئے خداوند کے آگے اُس کے لئے کفّارہ
۳۱ دے + اِسی طرح تم بنی اِسرائیل کو اُن کی نجاست سے پرہیز کرواؤ تاکہ وے اپنی
نجاستوں میں ہلاک نہ ہوویں جب میرے مسکن کو جو اُن کے درمیان ہی ناپاک
۳۲ کریں + اُس کے لئے جسے جریان کا مرض ہو اور اُس کے لئے جسے اِحتلام
۳۳ ہو اور وہ اُس باعث ناپاک ہوتا اور اُس کے لئے جو حیض سے ہو اور اُس مرد
اور عورت کے لئے جسے جریان کا مرض ہو اور اُس مرد کے لئے جو حیض والی
عورت کے ساتھ ہمبستر ہو یہہ حکم ہی +
۱۶ باب ۱ پھر خداوند نے بعد اُس کے کہ ہارون کے دو بیٹے خداوند کے نزدیک آئے
۲ اور مر گئے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ اپنے بھائی ہارون کو یہہ کہہ کہ ہر وقت

پاکترین مکان میں پردے کے اندر کفّارہ گاہ کے پاس جو صندوق پر ہے
نہ آیا کرے تاکہ مر نہ جاوے۔ اِسلئے کہ میں بدلی میں کفّارہ گاہ پر دکھائی دونگا + اور ۳
ہارون پاکترین مکان میں یوں آوے۔ کہ خطا کی قربانی کے لئے ایک بچھڑا اور سوختنی
قربانی کے لئے ایک مینڈھا لاوے + اور کتانی مقدّس پیراہن پہنے اور اُسکے ۴
بدن میں کتانی پاےجامہ ہو اور کتانی پٹکے سے اُس کی کمر بندھی ہو اور اپنے سر پر
کتانی عمامہ رکھے۔ یہ مقدّس کپڑے ہیں۔ اور وہ اپنا بدن پانی سے دھووے
اور اُنہیں پہن لے + اور بنی اِسرائیل کی جماعت سے بکری کے دو بچّے خطا کی ۵
قربانی کے لئے اور ایک مینڈھا سوختنی قربانی کے لئے لیوے + اور ہارون ۶
اپنے اُس بچھڑے کو جو خطا کی قربانی کے لئے اُس کی طرف سے ہے نزدیک لاوے
اور اپنے لئے اور اپنے گھر کے لئے کفّارہ دے + پھر اُن دونوں حلوانوں کو لیکے ۷
جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے آگے حاضر کرے + اور ہارون ۸
اُن دونوں حلوانوں پر قرع ڈالے۔ ایک قرع خداوند کے لئے اور دوسرا قرع
چلاوے کے لئے + اور ہارون اُس حلوان کو جس پر خداوند کے نام کا قرع پڑے ۹
لاوے اور اُسے خطا کی قربانی کے لئے ذبح کرے + پر وہ جس پر قرع پڑے کہ ۱۰
چلاوا ہو خداوند کے آگے جیتا حاضر کرے تاکہ اُس سے کفّارہ دیا جاوے اور
چلاوے کے لئے بیابان میں چھوڑ دے +

پھر ہارون اُس بچھڑے کو جو خطا کی قربانی کے واسطے اُس کی طرف سے ہے ۱۱
لاکے اپنے لئے اور اپنے گھر کے لئے کفّارہ دے۔ اور اُس بچھڑے کو جو اُس کی
طرف سے خطا کی قربانی ہے ذبح کرے۔ اور وہ ایک عودسوز اُس آگ کے انگاروں ۱۲
سے جو خداوند کے آگے مذبح پر ہے بھر لے اور اپنی مٹھیاں بخور کے کوٹے ہوئے
مصالح سے بھی بھرے اور اُسے پردے کے اندر لاوے + اور اُس بخور کو خداوند ۱۳
کے حضور آگ میں ڈال دے تاکہ بخور کا دھواں کفّارہ گاہ کو جو شہادت کے

۱۴ صندوق پر ہی چھپاوے کہ وہ ہلاک نہ ہو۔ پھر وہ اُس بچھڑے کا لہو لیکے اپنی
اُنگلی سے کفّارہ گاہ پر پورب کی طرف کو چھڑکے۔ اور کفّارہ گاہ کے آگے بھی
لہو اپنی اُنگلی سے سات مرتبہ چھڑکے +
۱۵ پھر وہ اُس حلوان کو جو جماعت کی طرف سے خطا کی قربانی ہی ذبح کرے
اور اُس کے لہو کو پردے کے اندر لاکے جیسا اُس نے بچھڑے کے خون کے
ساتھ کیا تھا ویسا ہی اُس لہو کے ساتھ کرے اور اُسے کفّارہ گاہ کے اوپر
۱۶ اور اُس کے سامنے چھڑکے۔ اور مَقدِس کی بابت بنی اِسرائیل کی ناپاکی کے لئے
اور اُن کے گناہوں اور ساری خطاؤں کے لئے کفّارہ دے۔ اور وہ جماعت
کے خیمے کے لئے بھی جو اُن کے ساتھ اُن کی نجاستوں میں رہتا ہی ایسا ہی کرے +
۱۷ اور جب وہ بھیتر جاوے تاکہ مَقدِس میں کفّارہ دے تو جب تک کہ وہ باہر نہ آوے
اور اپنے لئے اور اپنے گھرانے کے لئے اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت
۱۸ کے لئے کفّارہ نہ دے تو جماعت کے خیمے میں کوئی نہ جاوے + پھر وہ نکل کے
اُس مذبح پر جو خداوند کے آگے ہی آوے اور اُس کی بابت کفّارہ دے۔ اور
اُس بچھڑے اور اُس حلوان کے لہو میں سے لیکے مذبح کے آس پاس سینگوں پر
۱۹ ڈالے + اور اپنی اُنگلی سے اُس پر سات مرتبہ لہو چھڑکے اور اُسے بنی اِسرائیل کی
نجاستوں سے پاک کرے اور اُسے مقدّس کرے +
۲۰ اور جب وہ مَقدِس اور جماعت کے خیمے اور مذبح کے لئے کفّارہ دے
۲۱ چکے تو اُس جیتے حلوان کو لاوے۔ اور ہارون اپنے دونوں ہاتھ اُس جیتے
حلوان کے سر پر رکھے اور بنی اِسرائیل کی ساری بدکاریوں اور اُن کے سارے
گناہوں اور خطاؤں کا اقرار کرکے اُن کو اُس حلوان کے سر پر دھرے اور اُسے
۲۲ کسی شخص کے ہاتھ جو اُس کے لئے معین ہو بیابان کو بھجوادے۔ کہ وہ
حلوان اُسکی ساری بدکاریاں اپنے اوپر اُٹھاکے ویرانے میں لیجائیگا۔ اور وہ اُس

۲۳ حلوان کو بیابان میں چھوڑ دے + پھر ہارون جماعت کے خیمے میں داخل ہو کے
اُن کتانی کپڑوں کو جو اُس نے مَقدِس میں جانے کے وقت پہنے تھے اُتارے اور
۲۴ اُن کو وہاں رکھہ دے - پھر پاک مکان میں اپنا بدن پانی سے دھووے اور اپنے
کپڑے پہنکے باہر آوے اور اپنی سوختنی قربانی اور جماعت کی طرف سے سوختنی
۲۵ قربانی گذرانے اور اپنے لئے اور جماعت کے لئے کفّارہ دے + اور خطا کی قربانی
۲۶ کی چربی مذبح پر جلاوے + اور وہ جس نے چلاوے کا حلوان چھوڑا اپنے کپڑے
۲۷ دھووے اور پانی سے نہاوے - بعد اُس کے خیمہ گاہ میں داخل ہو + اور خطا
کی قربانی کے بچھڑے کو اور خطا کی قربانی کے حلوان کو جن کا لہو مَقدِس میں کفّارے
کے لئے داخل کیا گیا خیمہ گاہ سے باہر لیجاویں - اور اُن کی کھالیں اور اُنکا گوشت
۲۸ اور گوبر اور مینگنی آگ میں جلادیویں + اور وہ جس نے اُنھیں جلایا اپنے کپڑے
دھووے اور پانی سے غسل کرے - بعد اُس کے خیمہ گاہ میں داخل ہووے +
۲۹ اور یہہ تمہارے لئے قانونِ دائمی ہوگا کہ ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ
تم میں سے ہر ایک خواہ وہ تمہارے دیس کا ہو خواہ پردیسی جس کی بود و باش
۳۰ تم میں ہے اپنی جان کو دُکھہ دے اور کسی طرح کا کام نہ کرے - کیونکہ اُس روز
تمہارے واسطے تمہاری پاکیزگی کے لئے کفّارہ دیا جائیگا تاکہ تم اپنے سارے
۳۱ گناہوں سے خداوند کے آگے پاک ہو جاؤ + یہہ سبت تمہارے آرام کرنے
کے لئے ہوگا - تم اُس دن اپنی جان کو دُکھہ دیجیو - یہہ تمہارے لئے ہمیشہ کا
۳۲ قانون ہوگا + اور وہ کاہن جسے وہ چُپڑکے مخصوص کرے کہ اپنے باپ کی
جگہ کہانت کی خدمت کرے کفّارہ دیوے اور کتانی کپڑے جو مقدّس ہیں پہنے
۳۳ اور وہ مَقدِس کے لئے کفّارہ دیوے اور جماعت کے خیمے کے لئے اور مذبح
کے لئے کفّارہ دیوے اور کاہنوں کے لئے اور جماعت کے سب لوگوں کے
۳۴ لئے کفّارہ دیوے + اور یہہ تمہارے واسطے قانون ابدی ہے کہ تم بنی اسرائیل

کے لیئے اُن کے سب گناہوں کی بابت سال میں ایک دفعہ کفارہ دو + چنانچہ
اُس نے جیسا خداوند نے موسیٰ سے فرمایا ویسا ہی کیا +
۱۷ باب پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ ہارون کو اور اُس کے بیٹوں
۲ اور سارے بنی اسرائیل کو خطاب کر اور اُنکو کہہ کہ خداوند نے مجھے یہہ حکم کیا ہے
۳ کہ جو شخص بنی اسرائیل میں سے بیل یا برّہ یا حلوان خیمہ گاہ میں یا خیمہ گاہ سے
۴ باہر ذبح کرے اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے مسکن کے
آگے خداوند کی قربانی گذراننے کے لیئے نہ لاوے اُس شخص پر خون کا الزام
۵ ہوگا کہ اُس نے خون بہایا اور وہ شخص اپنی گروہ سے کٹ جائیگا - یہہ اِس لیئے
ہے کہ بنی اسرائیل اپنی قربانیاں جنہیں وے میدان میں ذبح کرتے ہیں خداوند
کے حضور جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاہن پاس لاویں اور اُنہیں
۶ خداوند کے حضور سلامتی کی قربانیوں کے لیئے گذرانیں + اور کاہن وہ لہو جماعت
کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے مذبح پر چھڑکے اور چربی کو جلاوے
تاکہ خداوند کے لیئے خوشبوئی کی بو ہو +
۷ اور آگے کو شیاطین کے لیئے جن کے پیرو ہو کے وے زناکار ٹھہرے
ہیں اپنی قربانیاں نہ گذرانیں + اُنکے لیئے اُن کے قرنوں میں یہہ ہمیشہ کا
۸ قانون ہوگا + اور تو اُنہیں کہہ کہ جو کوئی اسرائیل کے گھرانے کا یا مسافروں
میں سے جو اُن میں بود و باش کرتے ہیں سوختنی قربانی یا کوئی ذبیحہ گذرانے
۹ اور اُسے جماعت کے خیمے کے دروازے پر خداوند کے لیئے چڑھانے کو نہ لاوے
وہ شخص اپنی جماعت میں سے کٹ جائیگا +
۱۰ اور بنی اسرائیل میں سے جو شخص خواہ اسرائیل کے گھرانے کا ہو خواہ
مسافروں میں سے جن کی بود و باش اُن میں ہو کسی خون کو کھاوے - تو میرا چہرہ
اُس خون کھانیوالے کے برخلاف ہوگا اور میں اُسے اُس کی جماعت میں سے

۱۶

کاٹ دونگا + کیونکہ بدن کی حیات لہو میں ہی - سو میں نے مذبح پر وہ تم کو دیا ہی کہ اُس ۱۱
سے تمہاری جانوں کے لئے کفّارہ ہو - کیونکہ وہ جس سے کسی جان کا کفّارہ ہوتا
ہی سو لہو ہی + اِسی لئے میں نے بنی اِسرائیل کو کہا کہ تم میں سے کوئی خون نہ کھاوے ۱۲
اور کوئی مسافر جس کی بود و باش تم میں ہی لہو نہ کھاوے + اور بنی اِسرائیل میں سے ۱۳
یا مسافروں میں سے جن کی بود و باش تم میں ہی جو شخص شکار کر سے اور کوئی چرندہ
یا پرندہ جو کھانے میں آتا ہی پکڑے وہ اُس کا لہو بہاوے اور اُسے مٹّی سے
چھپاوے + کیونکہ یہہ ہر ایک بدن کی جان ہی - اُس کا لہو جان کی جگہ ہی - اِس لئے ۱۴
میں نے بنی اِسرائیل کو حکم کیا کہ کسی گوشت کا لہو مت کھاؤ - کہ ہر جسم کی زندگی اُسکا
لہو ہی - جو کوئی اُسے کھائیگا کٹ جائیگا + اور جو کوئی کسی حیوان کو جو از خود مر گیا ۱۵
ہو یا اُسے درندے نے پھاڑا ہو کھاوے تو وہ شخص خواہ تمہارے دیس کا
ہو خواہ پردیسی وہ اپنے کپڑے دھووے اور پانی سے غسل کرے اور شام
تک ناپاک رہے - تب وہ پاک ہوگا + پر اگر وہ نہ دھووے اور نہ غسل کرے تو ۱۶
وہ اپنا گناہ آپ اُٹھاویگا +

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ - بنی اِسرائیل سے خطاب کر ۱۸ باب ۱ ۲
اور اُنہیں کہہ کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں + تم مصر کی زمین کے سے کام جس میں ۳
تم رہتے تھے نہ کیجیو اور تم زمینِ کنعان کے سے کام جہاں میں تمہیں لیجاتا ہوں
مت کیجیو - اور تم اُن کی رسموں پر نہ چلیو + تم میرے حکموں پر چلو اور میرے قانونوں ۴
کو حفظ کرو اور اُن پر عمل کرو - کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں + سو تم میرے قانونوں ۵
اور میرے حکموں پر عمل کرو - کہ جو کوئی اُن پر عمل کرے تو وہ اُن سے جیئیگا -
میں خداوند ہوں +

تم میں سے کوئی اپنے قرابتی کی برہنگی ظاہر کرنے کے لئے اُس کے نزدیک ۶
نہ جاوے - کہ میں خداوند ہوں + تو اپنے باپ کی برہنگی یا اپنی ما کی برہنگی ظاہر ۷

۸ نہ کر۔ کہ وہ تیری ما ہی۔ تو اُس کی برہنگی ظاہر نہ کر + تو اپنے باپ کی جورو کی برہنگی
۹ ظاہر نہ کر۔ کہ وہ تیرے باپ کی برہنگی ہی + تو اپنی بہن کی برہنگی یا اپنے باپ کی
بیٹی یا اپنی ما کی بیٹی کی برہنگی خواہ وہ گھر میں پیدا ہوئی ہو خواہ اور کہیں ظاہر
۱۰ مت کر + تو اپنے بیٹے کی بیٹی یا اپنی بیٹی کی بیٹی کی برہنگی ظاہر مت کر۔ کہ اُنکی
۱۱ برہنگی عین تیری برہنگی ہی + تیرے باپ کی جورو کی بیٹی جو تیرے باپ کے نطفے سے
۱۲ ہی تیری بہن ہی تو اُس کی برہنگی ظاہر مت کر + تو اپنے باپ کی بہن کی برہنگی ظاہر
۱۳ مت کر۔ کہ وہ تیرے باپ کی رشتہ دار ہی + اپنی ما کی بہن کی برہنگی ظاہر مت کر۔ کہ وہ
۱۴ تیری ما کی رشتہ دار ہی + تو اپنے باپ کے بھائی کی برہنگی ظاہر مت کر اور اُسکی جورو کے
۱۵ نزدیک مت جا۔ وہ تیری چچی ہی + تو اپنی بہو کی برہنگی ظاہر مت کر کہ وہ تیرے بیٹے
۱۶ کی جورو ہی تو اُسکی برہنگی ظاہر مت کر + تو اپنے بھائی کی جورو کی برہنگی ظاہر مت
۱۷ کر۔ کہ وہ تیرے بھائی کی برہنگی ہی + تو کسی عورت کی اور اُس کی بیٹی کی برہنگی ظاہر
مت کر۔ اور تو اُس عورت کے بیٹے کی بیٹی یا اُس کی بیٹی کی بیٹی مت لے تاکہ اُس
۱۸ کی برہنگی ظاہر کرے۔ کہ وہ اُس کی رشتہ دار ہی۔ کہ یہہ بڑی بے حیائی ہی + اور
تو کسی عورت کو اُس کی بہن سمیت جورو مت کر تاکہ اُس کی بھی برہنگی ظاہر کرے
پہلی کے جیتے جی کہ یہہ اُس کا جلانا ہی +
۱۹ اور وہ عورت جب تک اپنی نجاست کے باعث الگ رہے تو اُس کی
۲۰ برہنگی ظاہر کرنے کو اُس کے نزدیک مت جا + اور تو اپنے ہمسایے کی جورو
۲۱ کے ساتھہ صحبت مت کر تاکہ تو اُس سے اپنے کو نجس نہ کرے + تو اپنے فرزندوں
میں سے کسی کو مولک کے لئے آگ سے گذرنے مت دے اور اپنے خدا کے
۲۲ نام کی تحقیر نہ کر۔ میں خداوند ہوں + تو مرد کے ساتھہ جس طرح عورت کے
۲۳ ساتھہ سوتا ہی مت سو۔ یہہ مکروہ ہی + تو کسی حیوان سے جماع مت کر تاکہ تو
اُس سے اپنے کو گندہ نہ کرے + اور نہ کوئی عورت کسی حیوان کے آگے جا کھڑی

۲۴ ہو کہ اُس سے جماع کروائے کہ یہہ اوندھی بات ہے + تم اِن باتوں میں آپ کو کسی سے آلودہ
مت کرو۔ کہ اُن سب کاموں سے وے قومیں جنہیں میں تمہارے آگے نکالتا ہوں
۲۵ ناپاک ہوئیں + اور زمین بھی ناپاک ہوئی۔ اِسلئے میں اُس کی بدکاری کا بدلا اُس پر پہنچاتا
۲۶ ہوں اور زمین اُنہیں جو اُس میں بستے ہیں قَے کر ڈالیگی + پس تم آپ میری شریعتوں اور
میرے حکموں کو حفظ کرو اور اُن کراہتوں میں سے کسی کو کوئی نہ کرے خواہ تمہاری
۲۷ قوم والا ہو خواہ اجنبی جو تم میں رہتا ہو۔ کیونکہ زمین کے باشندوں نے جو تم سے
۲۸ آگے تھے یے سب کراہتوں کے کام کئے اور زمین ناپاک ہو گئی۔ تا کہ زمین تمہاری
ناپاکی سے تمہیں بھی اُگل نہ دے جس طرح اُس نے اُن قوموں کو جو تم سے آگے
۲۹ تھیں اُگل دیا + کہ جو کوئی اُن کراہتوں میں سے کچھہ کریگا تو وے کرنیوالے اپنی قوم
۳۰ میں سے کٹ جائینگے + سو تم میری شریعت کو حفظ کرو اور اُن مکروہ فعلوں میں سے
جو تم سے آگے کئے گئے کوئی کام نہ کرو اور اپنے تئیں اُن سے گندہ نہ کرو۔ میں
خداوند تمہارا خدا ہوں +

۱۹ باب پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کو
۲ کہہ اور اُنہیں فرما کہ تم مقدّس ہو۔ کہ میں خداوند تمہارا خدائے قدّوس ہوں +
۳ تم میں سے ہر ایک اپنی ما اور اپنے باپ سے ڈرتا رہے اور میرے سبتوں
کو حفظ کرے۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +
۴ تم بتوں کی طرف رجوع مت ہو اور نہ اپنے لئے ڈھالے ہوئے معبودوں
کو بناؤ۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +
۵ اور اگر تم سلامتی کا ذبیحہ خداوند کے لئے ذبح کرو تو تم اُسے اپنی رضامندی
۶ سے ذبح کرو + یہہ چاہئے کہ جس دِن تم ذبح کرو اُسی دِن یا دوسرے دِن وہ کھایا
جاوے اور اگر تیسرے روز تک کچھہ بچ رہے تو آگ میں جلا دیا جاوے +
۷ اور اگر ذرہ بھی تیسرے دِن کھایا جاوے تو کراہیت ہو گی۔ وہ مقبول

۸ نہ ہوگا + سو جو کوئی اُسے کھائیگا اُس کا گناہ اُسی پر ہی۔ کیونکہ اُس نے خداوند کی
پاکیزہ چیز کو نجس کیا۔ سو وہ اِنسان اپنی قوم سے کٹ جائیگا +
۹ اور جب تو اپنی فصل کاٹے تو کھیت کے کونوں کو سب کا سب مت کاٹ لے
۱۰ اور نہ اپنے کھیت میں بال چُن + اور اپنے انگورستان میں خوشہ چینی مت کر اور
اپنے انگوروں کا ایک ایک دانہ توڑ نہ لے۔ چاہیئے کہ مسکینوں اور مسافروں کے
لئے اُن کو چھوڑ دے۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +
۱۱ تم چوری نہ کرو نہ جھوٹھا معاملہ کرو۔ ایک دوسرے سے جھوٹھ مت بولو +
۱۲ اور تم میرا نام لیکے جھوٹھی قسم نہ کھاؤ۔ تو اپنے خدا کے نام کی تکفیر مت کر۔
میں خداوند ہوں +
۱۳ تو اپنے پڑوسی سے دغابازی نہ کر نہ اُس سے کچھ چھین لے۔ مزدور کی
مزدوری چاہیئے کہ ساری رات صبح تک تیرے پاس نہ رہ جائے +
۱۴ تو بہرے کو مت کوس۔ نہ وہ چیز جس سے ٹھوکر لگے اندھے کے آگے مت
رکھ۔ پر اپنے خدا سے ڈرتا رہ۔ میں خداوند ہوں +
۱۵ تم حکومت میں بے اِنصافی نہ کرو۔ تو مسکین کی مسکینی پر نظر نہ کر اور بزرگ کو
بزرگی کے لئے عزت مت دے۔ بلکہ اِنصاف سے اپنے بھائی کی عدالت کر +
۱۶ تو عیب جوؤں کی مانند اپنی قوم میں آیا جایا نہ کر اور اپنے بھائی کے خون پر
کمر نہ باندھ۔ میں خداوند ہوں +
۱۷ تو اپنے بھائی سے بغض اپنے دل میں نہ رکھ۔ تو البتہ اپنے بھائی کو نصیحت
کرتا کہ تو اُس کے سبب خطاکار نہ ٹھہرے +
۱۸ تو اپنی قوم کے فرزندوں سے بدلا مت لے اور نہ اُن کی طرف سے کینہ رکھ
بلکہ تو اپنے بھائی کو اپنی مانند پیار کر۔ میں خداوند ہوں +
۱۹ تم میری شریعتوں کی محافظت کرو + تو اپنے چوپایوں کو مختلف جنسوں سے

لگنے مت دے + تو اپنے کھیت میں کسی طرح کے بیج مِلے ہوئے مت بو۔ اور پیراہن
جو کتان اور اُون سے مِلا کے بنا گیا ہو مت پہن +
۲۰ جو کوئی اُس عورت سے جو لونڈی اور کِسی شخص کی منگیتر ہی اور نہ فدیہ
دی گئی ہی اور نہ آزاد کی گئی ہی ہم بستر ہو اُن کو کوڑے مارے جاویں۔ وے مار ڈالے
۲۱ نہ جاویں اِس لئے کہ وہ عورت آزاد نہ تھی + سو وہ خداوند کے لئے تقصیر کی قربانی
جماعت کے خیمے کے دروازے پر یعنے ایک مینڈھا تقصیر کی قربانی کے لئے لاوے
۲۲ اور کاہن اُس تقصیر کی قربانی کے مینڈھے پر اُس خطا کے لئے جو اُس نے کی خداوند
کے آگے کفّارہ دے۔ تب وہ خطا جو اُس نے کی ہی بخشی جائیگی +
۲۳ اور جب تم اُس ملک میں آؤ اور ہر قسم کے میوہ دار درخت لگاؤ تو تم اُنکا میوہ
نامختون سا جانو۔ تین برس تک نامختون کے مانند تمہارے لئے رہے۔ وہ میوہ
۲۴ نہ کھایا جاوے + اور چوتھے سال اُس کے سارے میوے شکرگذاری کے ساتھ
۲۵ خداوند کے لئے مقدّس ہونگے + اور پانچویں سال تم اُس کا میوہ کھاؤ کہ وہ اپنی
بڑھتی تمہارے لئے دیوے۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +
۲۶ تم لہو کے ساتھ کچھ مت کھاؤ۔ اور جادو نہ کرو اور ساعتوں پر لحاظ مت
۲۷ رکھو + تم اپنے سروں کے گوشے مت مونڈو اور اپنی داڑھی کے کونوں کو تو مت
۲۸ بگاڑ + تم کِسی کے مرنے سے اپنے بدنوں کو نہ چیرو اور اپنے اوپر گودنے سے
نشان نہ دو۔ میں خداوند ہوں +
۲۹ تو اپنی بیٹی کو کسبی بنانے کے لئے بے حُرمت مت کر ایسا نہ ہووے کہ
زمین میں کسبی بازی پھیلے اور وہ بدکاری سے معمور ہو جاوے +
۳۰ تم میرے سبتوں کی محافظت کرو اور میرے مَقدِس کی تعظیم کرو۔ میں
خداوند ہوں +
۳۱ اور تم اُن کی طرف جن کا یار دیو ہی توجہ نہ کرو اور نہ جادوگروں کے

طالب ہو کہ اُن کے سبب سے ناپاک ہو جاؤ گے۔ میں خداوند تمہارا
خدا ہوں +
۳۲ تو اُس کے آگے جس کا سر سفید ہو اُٹھہ کھڑا ہو اور بوڑھے مرد کو عزت
دے اور اپنے خدا سے ڈر۔ میں خداوند ہوں +
۳۳ اگر کوئی مسافر تمہاری زمین پر تیرے ساتھہ سکونت کرے تم اُسکو مت ستاؤ۔
۳۴ بلکہ مسافر کو جو تمہارے ساتھہ رہتا ہے ایسا جانو جیسے وہ جو تم میں پیدا ہوا ہے۔ بلکہ
تو اُسے ایسا پیار کر جیسا آپ کو کرتا ہے۔ اِسلیئے کہ تم مصر کی زمین میں پردیسی تھے۔
میں خداوند تمہارا خدا ہوں +
۳۵ تم حکومت کرنے میں پیمایش کرنے میں تولنے میں ناپنے میں بےانصافی
۳۶ نہ کرو + چاہیئے کہ تمہاری پوری ترازو اور پوری پسیری اور پوری دس سیری ہوں۔
۳۷ میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تم کو زمین مصر سے نکال لایا + سو تم میری ساری شریعتوں
اور میری ساری عدالتوں کی محافظت کرو اور اُن پر عمل کرو۔ میں خداوند ہوں +
باب ۲۰ ۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا اب تو بنی اِسرائیل کو کہہ جو کوئی
بنی اِسرائیل میں سے یا اُن مسافروں میں سے جن کی اُن میں بود و باش ہے اپنی اولاد
میں سے کسی کو مولک کی نذر کریگا وہ مار ڈالا جائیگا۔ ملک کے باشندے اُس پر
۳ پتھراؤ کریں + اور میرا چہرہ اُس شخص کا مخالف ہوگا اور میں اُسے اُس کی جماعت
میں سے کاٹ دونگا۔ اِسلیئے کہ اُس نے اپنی اولاد میں سے کسی کے تئیں مولک کو
۴ دیا کہ میرے مقدس کو ناپاک اور میرے پاک نام کو بےحرمت کرے + اور اگر ملک
کے رہنیوالے اُس شخص سے جب کہ اُس نے اپنی اولاد میں سے کسی کو مولک کی
۵ نذر کیا چشم پوشی کریں اور اُسے قتل نہ کریں۔ تب میرا چہرہ اُس شخص کا اور اُسکے
گھرانے کا مخالف ہو جائیگا اور میں اُس کو اُن سب سمیت جو اُس کی پیروی

میں زنا کرتے ہیں کہ مولک کی پیروی میں زناکار ٹھہریں اُن کی قوم میں سے کاٹ
ڈالونگا +

٦ اور جو انسان اُس شخص کی جس کا یار دیو ہو اور جادوگروں کی پیروی کرتا ہو
تاکہ اُن کی طرح زنا کرے میرا چہرہ اُس کا مخالف ہوگا اور میں اُسے اُس کی قوم
میں سے کاٹ ڈالونگا +

٧ پس آپ کو پاکیزہ کرو اور مقدّس ہو۔ کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں + اور تم
٨ میری شریعتوں کو حفظ کرو اور اُن پر عمل کرو۔ میں خداوند ہوں جو تمہیں مقدّس
کرتا ہوں +

٩ اور جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ما پر لعن کرے مار ڈالا جائیگا۔ اُس نے اپنے باپ
یا اپنی ما پر لعنت کی ہے۔ اُس کا خون اُسی پر ہے +

١٠ اور وہ شخص جو دوسرے کی جورو کے ساتھہ یا اپنے پڑوسی کی جورو سے
١١ زنا کرے وہ زنا کرنیوالا اور زنا کرنے والی دونوں قتل کئے جاویں + اور جو
شخص کہ اپنے باپ کی جورو سے ہم بستر ہو اُس نے اپنے باپ کی برہنگی ظاہر کی۔
١٢ وے دونوں قتل کئے جاویں۔ اُن کا خون اُنہیں پر ہے + اور وہ شخص جو اپنی بہو کے
ساتھہ ہمبستر ہو وے دونوں قتل کئے جاویں۔ اُنہوں نے اوندھی بات کی ہے
١٣ اُن کا خون اُنہیں پر ہے + اور اگر کوئی مرد کے ساتھہ سووے جیسے عورت کے ساتھہ
سوتا ہے اُن دونوں نے مکروہ کام کیا۔ وے قتل کئے جاویں اُنکا خون اُنہیں پر ہے +
١٤ اور اگر کوئی شخص جورو کو اور اُس کی ما کو بھی رکھے یہہ بے حیائی ہے۔ وہ جلائے جاویں
١٥ وہ اور وے دونوں تاکہ تمہارے درمیان بے حیائی نہ رہے + اور اگر کوئی مرد
جانور سے جماع کرے وہ قتل کیا جاوے۔ اور تم اُس چارپائے کو بھی مار ڈالو +
١٦ اور اگر عورت کسی جانور کے پاس جاوے اور اُس کے نیچے لیٹ جاوے تو اُس
عورت اور جانور کو مار ڈال۔ وے جان سے مارے جاویں اُنکا خون اُنہیں پر ہے +

۱۷ اور اگر کوئی مرد اپنی بہن کو یا اپنے باپ کی بیٹی یا اپنی ماں کی بیٹی کو لیوے اور باہم ایک
ایک کی برہنگی دیکھیں یہہ نہایت بُراہی۔ وے دونوں اپنی قوم کے آگے قتل کئے
۱۸ جاویں کہ اُسنے اپنی بہن کی برہنگی ظاہر کی۔ وہ اپنا گناہ اُٹھاویگا + اور اگر مرد اُس
عورت سے جو کپڑوں سے ہو ہمبستر ہو اور اُس کی برہنگی ظاہر کرے تو اُس نے
اُس کا چشمہ کھولا ہی اور اِس نے اپنے لہو کا چشمہ کھلوایا۔ سو وے دونوں اپنی قوم
۱۹ میں سے کٹ جائینگے + اور تو اپنی خالہ اور اپنی پھوپھی کی برہنگی ظاہر مت کر۔ کہ جس نے
۲۰ ایسا کیا اُس نے اپنے قریب کی برہنگی ظاہر کی۔ اور وے گناہ کو اُٹھاوینگے + اور
اگر کوئی اپنی چچی سے ہمبستر ہو تو اُسنے اپنے چچا کی برہنگی ظاہر کی۔ وے اپنے اپنے
۲۱ گناہ کو اُٹھاوینگے۔ وے لاولد مرینگے + اور جو شخص اپنے بھائی کی جورو کو لیوے
تو یہہ مکروہ ہی۔ اُس نے اپنے بھائی کی برہنگی ظاہر کی۔ وے لاولد ہونگے +
۲۲ سو تم میرے سب قانونوں کی اور میری سب شریعتوں کی محافظت کرو اور
اُن پر عمل کرو۔ تا کہ وہ زمین جس میں میں تمہیں لیجاتا ہوں کہ وہاں سکونت کرو تم کو
۲۳ اُگل نہ دے + تم اُن قوموں کے دستوروں پر جنہیں میں تمہارے آگے نکالتا
ہوں مت چلو۔ کیونکہ اُنہوں نے ایسے ہی سب عمل کئے۔ اِسی لئے میں نے اُن
۲۴ سے نفرت کی + پر میں نے تمہیں کہا کہ تم اُن کی زمین کے وارث ہوگے اور میں
اُسے تم کو دونگا کہ تم اُس کے وارث ہو۔ وہ زمین جس پر دودھ اور شہد بہہ رہا
۲۵ ہی۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں کہ تم کو قوموں میں سے چُن لیا ہی + سو تم پاک اور ناپاک
چوپایوں میں اور ناپاک اور پاک پرندوں میں فرق کرو۔ اور تم چرندوں اور پرندوں اور
کسی قسم کی چیز کے سبب سے جو زمین پر رینگتی ہی جن کو میں نے تمہارے لئے
۲۶ ناپاک کیا ہی اپنے تئیں ناپاک نہ کرو + اور تم میرے مقدس لوگ ہو جاؤ۔ کہ میں
خداوند قدوس ہوں اور میں نے تمہیں قوموں میں سے چُن لیا ہی تا کہ تم
میرے ہو +

۲۷ اور وہ مرد یا عورت جس کا یار دیو ہو یا جادوگر ہو تو دونوں قتل کئے جاویں
چاہیے کہ تم اُن پر پتھراؤ کرو۔ اُن کا خون اُنہیں پر ہووے +
۲۱ باب پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ کاہنوں کو جو بنی ہارون ہیں خطاب کر کے
اُنہیں کہہ کہ کوئی اِس سبب سے کہ اُس کی گروہ میں کوئی مر جاوے ناپاک
۲ نہ بنے۔ مگر اُس کے لئے جو نزدیک کی قرابت اُس سے رکھتا ہو جیسے اپنی ما
کے لئے اور اپنے باپ کے لئے اور اپنے بیٹے اور اپنی بیٹی اور اپنے بھائی
۳ کے لئے اور اپنی کنواری بہن کے لئے جو اُس کے ساتھ ہو اور ہنوز مرد سے
۴ واقف نہیں ہوئی۔ وہ اُس کے لئے ناپاک بن سکتا ہے + پر وہ کہ اپنی گروہ
۵ میں پیشوا ہے اپنے کو آلودہ نہ کرے ایسا کہ ناپاک ہو جاوے + وے اپنے سر کے
کے بال نہ مونڈیں اور اپنی داڑھیوں کے کونے نہ مونڈیں اور اپنے بدنوں پر
۶ نشتر نہ لگاویں + وے اپنے خدا کے لئے مقدّس بنے رہیں اور اپنے خدا کے
نام کو بےحرمت نہ کریں۔ کہ وے خداوند کے لئے آگ کی قربانیاں جو کہ اُن کے
۷ خدا کی غذا ہیں گذرانتے ہیں۔ سو مقدّس ہوینگے + وے اُس عورت کو جو
فاحشہ یا بےحرمت ہے جورو نہ کریں اور نہ اُس عورت کو جسے اُس کے شوہر نے
۸ طلاق دی ہو۔ کیونکہ وہ اپنے خدا کے لئے مقدّس ہے + پس تو اُسے مقدّس
جانیو۔ کہ وہ تیرے خدا کی غذا گذرانتا ہے۔ وہ تیرے آگے مقدّس ہووے کیونکہ
۹ میں خداوند تمہیں مقدّس کرنیوالا قدّوس ہوں + اور اگر کسی کاہن کی بیٹی
فاحشہ بن کے آپ کو بےحرمت کرے وہ اپنے باپ کو ذلیل کرتی ہے۔ وہ آگ
۱۰ میں جلائی جاوے + اور وہ جو اپنے بھائیوں میں سردار کاہن ہے جس کے سر
پر مساحت کا روغن ڈالا گیا اور جو مخصوص کیا گیا تا کہ کپڑے پہنے اپنا سر ننگا
نہ کرے اور اپنے کپڑے نہ پھاڑے +
۱۱ وہ کسی مُردے کے پاس نہ جاوے اور نہ اپنے باپ اور نہ اپنی ما کے

۱۲ لئے آپ کو ناپاک بناوے + اور ہرگز مَقدِس سے باہر نہ جاوے اور اپنے خدا
کے مَقدِس کو بیحرمت نہ کرے۔ کیونکہ اُس کے خدا کا ملنے کے تیل کا تاج اُس پر ہے
۱۳ ۱۴ میں خداوند ہوں + اور وہ کنواری عورت سے بیاہ کرے + بیوہ اور مطلّقہ اور
بے حرمت اور چھنال رنڈی سے بیاہ نہ کرے۔ بلکہ وہ اپنی ہی قوم کی کنواریوں
۱۵ میں سے بیاہ کرے + اپنے تخم کو اپنی قوم میں ہرگز ذلیل نہ کرے۔ کہ میں خداوند
اُسے مقدّس کرنیوالا ہوں +

۱۶ پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا کہ ہارون کو فرما اور یہہ کہہ
۱۷ کہ جو کوئی کہ تیری نسل سے اپنے اپنے قرنوں میں کسی طرح کا نقص رکھتا ہو وہ
۱۸ نزدیک نہ آوے تا کہ اپنے خدا کی غذا گذرانے + کیونکہ وہ مرد جس میں کچھ عیب
ہی نزدیک نہ آوے جیسے اندھا یا لنگڑا یا وہ جس کی ناک چپٹی ہو یا اُسکے عضووں
۱۹ ۲۰ میں کچھ کمی بیشی ہو یا وہ جس کا پانوٗں یا ہاتھہ ٹوٹا ہو یا کُبڑا یا بونا یا جس کی آنکھ
۲۱ میں کچھ نقص ہو یا داد یا کُھجلی بھرا یا خصیہ اُس کا پچکا ہو + ہارون کاہن کی
نسل میں سے کوئی جو عیب دار ہو نزدیک نہ آوے کہ خداوند کے لئے آگ سے
قربانیاں گذرانے۔ وہ عیب دار ہے۔ وہ ہرگز اپنے خدا کی غذا گذراننے کو
۲۲ پاس نہ آوے + وہ اپنے خدا کا کھانا خواہ خاص مقدّس ہو خواہ عام کھاوے۔
۲۳ لیکن پردے کے اندر داخل نہ ہو نہ مذبح کے پاس آوے اِسلئے کہ وہ عیب دار
ہے۔ میرے مَقدِس کو بیحرمت نہ کرے کہ میں خداوند اُن کا مقدّس کرنے والا
۲۴ ہوں + تب موسیٰ نے ہارون اور اُسکے بیٹوں اور سارے بنی اِسرائیل کو یہہ
سب کہا +

۲۲باب ۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو
کہہ کہ وے بنی اِسرائیل کی پاک چیزوں سے آپ کو بچائے رکھیں اور میرے
نام کو اُن چیزوں کی بابت جنہیں وے میرے لئے مقدّس کرتے ہیں بیحرمت

نہ کریں ۔ میں خداوند ہوں + اُنہیں کہدے تمہارے قرنوں میں تمہاری سب ۳
نسلوں میں سے جو کوئی ناپاک ہوا اور اُن پاک چیزوں کے پاس جو بنی اسرائیل
خداوند کے لئے مقدّس ٹھہراتے ہیں جاوے وہ اِنسان میرے حضور سے
خارج کیا جائیگا + میں خداوند ہوں + جو کوئی ہارون کی نسل میں سے کوڑھی ہو یا ۴
جریان کی بیماری رکھتا ہو تو جب تک پاک نہ ہولے پاک چیزوں میں سے کچھ نہ
کھاوے + اور جو کوئی ایسی چیز کو جو کسی کی لاش کے لگنے سے ناپاک ہوئی ہی چھووے
یا وہ جسے اِحتلام ہووے ۔ اور جو کوئی کسی رینگنیوالے حیوان کو جسے چھونا ۵
اُسے ناپاکی کا باعث ہو یا کسی ایسے شخص کو جس سے اِس کو بھی ناپاکی لگے کوئی
ناپاکی کیوں نہ ہو چھووے ۔ تو وہ اِنسان جس نے ایسا کچھ چھوا شام تک ناپاک ۶
رہیگا ۔ اور جب تک اپنا بدن پانی سے دھو نہ لے پاک چیزوں میں سے کچھ نہ
کھاوے + اور جب آفتاب غروب ہوگا وہ پاک ہوگا ۔ تب وہ پاک چیزیں کھاوے ۷
کہ یہہ اُس کی خوراک ہی + وہ اُس چیز کو جو از خود مرگئی ہو یا درندوں نے اُسے ۸
پھاڑا ہو نہ کھاوے کہ اُس سے گندہ ہو جائیگا ۔ میں خداوند ہوں + اِسلئے وے ۹
میرے شرع کی محافظت کریں تا نہ ہووے کہ وے اُس کی بابت گنہگار ہوں
اور اِسلئے کہ اُنہوں نے اُسے نجس کیا مر بھی جاویں ۔ میں خداوند اُن کا مقدّس
کرنیوالا ہوں + سو کوئی اجنبی پاک چیز نہ کھاوے ۔ اور نہ کوئی پردیسی کاہن کے ۱۰
یہاں اور نہ اُس کا مزدور پاک چیز کو کھاوے + لیکن وہ جسے کاہن نے اپنے زر ۱۱
سے مول لیا ہو وہ اُسے کھا سکتا ہی ۔ اور وے جو اُس کے گھر میں پیدا ہوئے
ہوں ۔ وے اُس کے کھانے میں سے کھاویں + اگر کاہن کی بیٹی کسی اجنبی ۱۲
کے ساتھہ بیاہی گئی ہو وہ بھی پاک چیزوں کی قربانی میں سے نہ کھاوے + پر ۱۳
اگر کاہن کی بیٹی بیوہ ہو جاوے یا مطلّقہ ہووے اور بے اولاد ہو اور جس طرح
لڑکائی میں تھی اپنے باپ کے گھر میں پھر آوے تو وہ اپنے باپ کے کھانے

۱۴ میں سے کھاوے۔ لیکن کوئی اجنبی اُسے نہ کھاوے + اور اگر کوئی نادانستہ
پاک چیز کو کھا جاوے تو وہ اُس کے پانچویں حصّے کے برابر اپنے پاس سے
۱۵ اُس پر زیادہ کرے اور اُسے اُس پاک چیز سمیت کاہن کو دے + اور وے
بنی اِسرائیل کی پاک چیزوں کو جو اُنہوں نے خداوند کی نذر کیں بےحرمت نہ کریں
۱۶ اور نہ وے اُن سے اپنی پاک چیزوں کے کھانے سے گناہ کا بوجھ اُٹھواویں
کہ میں خداوند اُن کا مقدّس کرنے والا ہوں +
۱۷ ۱۸ پھر خدا نے موسیٰ سے خطاب کر کے فرمایا کہ ہارون اور اُسکے بیٹوں کو اور
سارے بنی اِسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ جو کوئی اِسرائیل کے گھرانے میں سے
یا اُن میں سے کہ بنی اِسرائیل میں اجنبی ہیں اپنی قربانی لاوے خواہ منّت کی
قربانیوں میں سے خواہ اپنی خوشی کی قربانیوں میں سے جسے سوختنی قربانی کر کے
۱۹ خداوند کے لئے گذرانتے ہیں۔ تو وہ تمہارے مقبول ہونیکے لئے بیلوں میں سے
۲۰ یا برّوں میں سے یا حلوانوں میں سے بےعیب نر ہو + اور اُسے جو عیب دار ہے
۲۱ قربان نہ کرو۔ کیونکہ ایسی قربانی تمہارے لئے نامقبول ہوگی + اور جو کوئی سلامتی
کی قربانی کا ذبیحہ خداوند کے لئے گذرانے کہ اپنی منّت پوری کرے یا اپنی خوشی
کی قربانی لاوے گائے بیل یا بھیڑ بکریوں میں سے تو چاہئے کہ مقبول ہونے
۲۲ کے لئے بےعیب ہو۔ اُس میں کوئی نقصان نہ ہو + تم اندھا یا ٹوٹا ہوا یا لولا
لنگڑا اور وہ جس کے بدن پر مسّا ہو داد اور کھجلی والا خداوند کے لئے قربانی
نہ گذرانو۔ اُن میں سے آگ کی قربانیاں مذبح پر خداوند کے لئے نہ چڑھاؤ +
۲۳ گائے بیل بھیڑ بکری جس کا کوئی عضو زیادہ یا کم ہو تو اُسے اپنی خوشی کی قربانی
۲۴ کے لئے گذران سکتا ہے۔ لیکن اگر منّت کی بابت ہو تو قبول نہ ہوگی + تو اُس کو
جو کچلا ہوا یا دابا ہوا یا ٹنڈا یا کاٹا ہوا ہو خداوند کے لئے قربانی نہ کر۔ تو اپنی سرزمین
۲۵ میں ایسوں کو نہ چڑھا + اور تم اِن سب چیزوں میں سے اپنے خدا کا کھانا

کسی اجنبی کی طرف سے بھی نہ گذرانو۔ اِسلیئے کہ اُن سب کا فساد اُن میں شامل
ہے اور عیب اُن میں ہیں۔ سو وے تمہارے لیئے مقبول نہ ہووینگے +
پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا کہ + جس وقت بچھڑا یا ۲۶
برّہ یا حلوان پیدا ہووے تو سات دِن تک اپنی ماں کے ساتھ رہے۔ اور ۲۷
آٹھویں دِن یا اُس سے بڑھکے خداوند کی آگ کی قربانی کے لیئے مقبول ہوگا +
اور گائے یا بھیڑی کو اُس کے بچّے سمیت ایک ہی دِن ذبح مت کیجیو + اور ۲۸
جب تم خداوند کے شکرانے کا ذبیحہ ذبح کرو تو جس طرح تم سے مقبول ہو ذبح ۲۹
کرو + وہ اُسی دِن کھایا جاوے۔ تم اُس میں سے دوسرے دِن تک کچھہ ۳۰
ذرہ باقی مت رکھیو۔ میں خداوند ہوں + سو تم میرے حکموں کی محافظت کرو ۳۱
اور اُن پر عمل کرو۔ میں خداوند ہوں + تم میرے پاک نام کو بے حرمت نہ کیجیو۔ ۳۲
چاہیئے کہ میری تقدیس بنی اِسرائیل کے درمیان کیجاوے۔ میں خداوند تمہارا
مقدّس کرنیوالا ہوں اور تمہیں زمینِ مصر سے نکال لایا ہوں تاکہ تمہارا خدا ۳۳
ہوؤں۔ میں خداوند ہوں +

پھر خداوند نے موسیٰ سے خطاب کرکے فرمایا کہ + بنی اِسرائیل کو فرما اور ۲۳ ۱
اُن سے کہہ کہ خداوند کی عیدیں جن کے لیئے تم منادی کروگے تاکہ مقدّس ۲
جماعتیں جمع ہوویں میری وے عیدیں یہے ہیں + چھہ دِن کاروبار کیا جاوے ۳
پر ساتویں دِن جو سبت آرام کرنیکے لیئے ہے اُس میں مقدّس جماعت ہوگی۔ تم
کوئی کام نہ کرو۔ یہہ تمہارے سب گھروں میں خداوند کا سبت ہے +
یے خداوند کی عیدیں اور مقدّس جماعتیں ہیں کہ تم اُن کے خاص وقتوں ۴
پر اُن کی منادی کیا کروگے۔ پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ زوال اور غروب ۵
کے درمیان خداوند کی عید فسح ہے + اور اُسی مہینے کی پندرھویں تاریخ خداوند ۶
کی عیدِ فطیر ہے۔ سو تم سات دِن تک فطیری ہی روٹی کھائیو + پہلے دِن مقدّس جماعت ۷

۸ کیجیو۔ تم اُس دِن کوئی دُنیاوی کام مت کرنا + اور تم سات دِن تک خداوند کے
لئے آگ کی قربانی گذرانیو۔ اور ساتواں دِن مقدس جماعت کا ہو۔ تم اُس روز کوئی
دنیاوی کام نہ کیجیو +
۹ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو فرما اور اُن سے کہہ
۱۰ کہ جب تم اُس زمین میں جو میں تمہیں دیتا ہوں داخل ہو اور اُس کا غلّہ کاٹو تو تم اپنے
غلّے کے پہلے حاصل میں سے ایک پولا کاہن پاس لاؤ + اور وہ اُسے خداوند ۱۱
کے حضور ہلاوے تاکہ وہ تمہاری طرف سے قبول ہووے۔ اور سبت کے
۱۲ دوسرے دِن صبح کو کاہن اُسے ہلاوے + اور تم اُس دِن جس وقت وہ پولا ہلایا
۱۳ جاوے ایک برّہ ایک سالہ بےعیب سوختنی قربانی خداوند کیواسطے گذرانو + اور
اُس کے ساتھہ نذر کی قربانی کے لئے دو دسویں حصّے میدے کے تیل میں ملے ہوئے
آگ سے خداوند کے لئے خوشنودی کی بو گذرانے جاویں۔ اور اُس کے ساتھہ مے کا
۱۴ تپاون کرو چوتھا حصّہ ہین کا + اور جس دِن تک کہ اپنے خدا کے لئے قربانی گذرانو
روٹی اور بھونی ہوئی بالیں اور کچی بالیں ہرگز نہ کھائیو تمہارے سارے گھروں
میں تمہارے قرنوں کے لئے یہہ قانون ابدی ہو +
۱۵ اور تم سبت کے دوسرے دن سے جس دِن پولے کی قربانی ہلائی جاتی ہی
۱۶ اپنے لئے گنو۔ سات ہفتے کامل ہوویں + ساتویں سبت کے دوسرے
۱۷ دِن تک پچاس دِن گِن لو۔ تب تم خداوند کے لئے نذر کی نئی قربانی گذرانو + تم
اپنے گھروں میں سے دو دسویں حصّوں کے دو گردے ہلانے کے لئے لاویں
میدے کے ہوویں۔ اور خمیر کے ساتھہ پکائے جاویں۔ خداوند کے لئے پہلے پھل
۱۸ ہوں + اور تم اُن گردوں کے ساتھہ سات ایکسالے بےعیب برّے اور ایک
بچھڑا اور دو مینڈھے لائیو۔ کہ خداوند کے لئے سوختنی قربانیاں ہوں اور اُنکے
ساتھہ ایک نذر کی قربانی اور ایک تپاون گذرانو کہ خوشبوئی کی قربانی آگ سے

۱۹ خداوند کے لئے ہو + پھر تم خطا کی قربانی کے لئے بکری کا ایک بچہ اور سلامتی کی قربانیوں
۲۰ کے لئے دو برّے ایکسالہ ذبح کیجیو + اور کاہن اُنکو پہلے حاصل کے گردوں کے ساتھ
جو خداوند کے حضور ہلانے کی قربانی ہی اور اُن دونوں برّوں کے ساتھ ہلاوے۔
۲۱ کہ وے کاہن کے لئے خداوند کے مقدّس ہیں + اور تم عین اُسی دِن منادی کیجیو
کہ وہ تمہاری مقدّس جماعت کا دِن ہی۔ تم اُس دِن کوئی دنیاوی کام مت کیجیو۔ یہہ
تمہارے سارے گھروں میں تمہارے قرنوں کے لئے قانون ابدی ہوگا +
۲۲ اور جب تم اپنے کھیت کاٹو تو کاٹتے ہوئے اپنے کھیت کا کونا کونا کاٹکے مت
صاف کر لیجیو۔ اور تو اُسے جو کاٹتے ہوئے گرے مت سمیٹ۔ تو اُسے مسکینوں
اور مسافروں کے لئے چھوڑ دے۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +
۲۳ ۲۴ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو کہہ کہ ساتویں مہینے
کے پہلے دِن تمہارے لئے عید اور یادگاری کے لئے اور قرنائیوں کے پھونکنے
۲۵ کا وقت اور جماعتِ مقدّس ہوگی + تم کوئی کار دنیاوی مت کیجیو اور خداوند کے لئے
آگ سے قربانی گذرانیو +
۲۶ ۲۷ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا ساتویں مہینے میں بھی اور اُس کے
دسویں روز کفّارہ دینے کا دِن ہوگا۔ تمہاری مقدّس جماعت ہوگی۔ تم اُس دِن
۲۸ آپ کو غمزدہ بناؤ اور خداوند کے لئے آگ سے قربانی گذرانو + تم عین اُسی دِن کوئی
کام نہ کرنا۔ کیونکہ وہ کفّارے کا دِن ہی کہ تم خداوند اپنے خدا کے آگے اپنے لئے
۲۹ کفّارہ دو + جو کوئی اِنسان کہ عین اُس دِن میں غمگین نہ ہو جائیگا وہ اپنی قوم سے
۳۰ کٹ جائیگا + اور جو اِنسان عین اُس دِن میں کوئی کام کریگا میں اُس اِنسان کو
۳۱ اُس کی قوم میں سے فنا کر دونگا + تم کسی طرح کا کام مت کرنا۔ یہہ تمہارے سارے
۳۲ گھروں میں تمہارے قرنوں کے لئے قانونِ ابدی ہوگا + یہہ تمہارے لئے سبت

آرام کرنے کے لئے ہوگا۔ تم آپ کو غمگین بنائیو۔ تم اُس مہینے کے نویں دِن کی
شام سے دوسری شام تک اپنے آرام کا وقت مان لیجیو +
٣٣ ٣٤ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا بنی اسرائیل سے کہہ اور اُنکو فرما کہ
ساتویں مہینے کی پندرھویں تاریخ سے لیکے سات دِن تک خداوند کی عیدِ خیام
٣٥ ہوگی + پہلے دِن مقدّس جماعت ہووے۔ تم اُس دِن کوئی دنیاوی کام نہ کرنا +
٣٦ سات دِن تک خداوند کے لئے آگ سے قربانی گذراننا۔ آٹھواں دِن تمہاری مقدّس
جماعت کا ہے۔ سو تم خداوند کے لئے آگ سے قربانی گذرانیو۔ یہہ جماعت کا دِن
٣٧ ہے اُس میں کوئی دُنیاوی کام نہ کیجیو + یے خداوند کی عیدیں ہیں جن کے لئے تم
منادی کروگے تاکہ مقدّس جماعتیں جمع ہوویں تاکہ خداوند کے لئے آگ کی
قربانیاں یعنے سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی اور ذبیحہ اور تپاون ہر ایک چیز اپنے
٣٨ دِن میں گذرانیو۔ سوا خداوند کے سبتوں کے اور سوا تمہارے تحفوں کے اور سوا
تمہاری ساری منّتوں کے اور سوا اپنی خوشی کی تمہاری ساری قربانیوں کے جو تم
٣٩ خداوند کے لئے گذرانتے ہو + ساتویں مہینے کے پندرھویں دِن جب تم کھیتوں
کا غلّہ اکٹھا کر لو تو تم سات دِن تک خداوند کے لئے عید کریو۔ پہلا روز آرام کرنے
٤٠ کے لئے ہوگا اور آٹھواں دِن بھی آرام کرنیکے لئے ہوگا + سو تم پہلے دِن خوشنما
درختوں کی ڈالیاں اور خرمے کے درختوں کی شاخیں اور گھنے درختوں کی ڈالیاں
اور وادیوں کا بید لینا۔ اور تم خداوند اپنے خدا کے آگے سات دِن تک خوشی
٤١ خُرّمی کیجیو + اور تم ہر سال خداوند کے لئے اُن سات دِنوں کی عید کی محافظت
٤٢ کریو + یہہ تمہارے قرنوں کے لئے قانونِ ابدی ہوگا + تم ساتویں مہینے یونہیں
عید کیجیو۔ تم سات دِن تک خیموں میں رہیو جتنے اِسرائیل کی نسل کے ہیں سب کے
٤٣ سب خیموں میں رہیں۔ تاکہ تمہاری نسل درنسل جانیں کہ جب میں بنی اسرائیل کو
زمینِ مصر سے نکال لایا تو میں نے اُنہیں خیموں میں آباد کیا۔ میں خداوند تمہارا

۴۴ خدا ہوں + سو موسیٰ نے بنی اِسرائیل سے خداوند کی عیدوں کا ذکر کیا +
۲۴ باب پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا بنی اِسرائیل کو حکم کر کہ تیرے لئے
۲ خالص کوٹا ہوا زیتونی تیل روشنی کے لئے لاویں تاکہ چراغ ہمیشہ جلایا جاوے +
۳ ہارون اُسے جماعت کے خیمے میں شہادت کے پردے کے باہر شام سے صبح تک
خداوند کے آگے ترتیب سے رکھا کرے تمہارے قرنوں کے لئے یہہ قانونِ ابدی ہوگا +
۴ وہ چراغوں کو پاک شمعدان پر خداوند کے حضور ہمیشہ ترتیب سے رکھا کرے +
۵ اور تو میدہ لیکے بارہ گِردے پکا - ہر ایک گردہ اَیفہ کے دو دسویں حصّوں کا
۶ ہو + اور تو اُنہیں خداوند کے آگے پاک میز پر دو قطاریں کر کے ہر قطار میں چھہ ترتیب سے
۷ رکھیو + اور تو ہر ایک قطار پر پاک لُبان رکھیو تاکہ وہ روٹی پر یادگاری کے لئے رہے کہ
۸ آگ کی قربانی خداوند کے لئے ہووے + وہ دائمی عہد کے طور پر بنی اِسرائیل سے
۹ لیکے ہر سبت کو خداوند کے آگے بلاناغہ چُنا کرے + اور یے روٹیاں ہارون کی اور اُسکے
بیٹوں کی ہیں - وے اُنہیں مقدّس مکان میں کھاویں کہ یہہ اُس کے لئے خداوند کی
آگ کی قربانیوں میں سے جو ہمیشہ کے قانون کے مطابق کیجاتیں نہایت مقدّس ہے +
۱۰ تب ایک شخص جس کی ما اِسرائیلی اور باپ مصری تھا نکل کے اِسرائیلیوں کے
درمیان گیا - اور اُس اِسرائیلی عورت کے بیٹے نے اور اِسرائیلی ایک شخص نے خیمہ گاہ
۱۱ میں باہم جھگڑا کیا - اور اِسرائیلی عورت کے بیٹے نے خداوند کے نام پر کفر کہا اور لعنت
کی - اور اُس کی ما کا نام سلومیت تھا جو دِبری کی بیٹی دان کے فرقے سے تھی + تب
۱۲ وے اُسے موسیٰ پاس لائے - اور وہ قید کیا گیا جب تک کہ خداوند کی مرضی اُن پر
ظاہر نہ کیجاوے +
۱۳ ۱۴ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ اُسے جس نے لعنت کی ہی خیمہ گاہ
کے باہر نکال لیجا اور سب اُس کے سُننیوالے اپنے ہاتھ اُس کے سر پر رکھیں اور ساری
۱۵ جماعت اُسے سنگسار کرے + اور تو بنی اِسرائیل سے کہہ دے کہ جو کوئی اپنے خدا پر

۱۶ لعنت کریگا اپنے گناہ کو اُٹھاویگا + اور وہ جو خداوند کے نام پر کُفر بکیگا جان سے مارا
جائیگا ۔ ساری جماعت اُسے سنگسار کریگی ۔ خواہ وہ مسافر ہو خواہ دیسی ہو جب اُس
نے اُس نام پر کفر کہا تو وہ جان سے ضرور مارا جائیگا +
۱۷ ۱۸ اور وہ جو اِنسان کو مار ڈالیگا سو مار ڈالا جائیگا + اور جو کوئی حیوان کو مار ڈالے
۱۹ تو وہ اُس کا عوض حیوان کے عوض حیوان دے + اور اگر کوئی اپنے ہمسائے کو
۲۰ چوٹ لگاوے سو جیسا کریگا ویسا ہی پائیگا ۔ توڑنے کے بدلے توڑنا آنکھہ کے بدلے
آنکھہ دانت کے بدلے دانت جیسا کوئی کسی کا نقصان کرے اُس سے ویسا ہی کیا
۲۱ جاوے + اور وہ جو حیوان کو مار ڈالے اُس کا بدلا دیوے ۔ وہ جو اِنسان کو مار ڈالے
۲۲ جان سے مارا جاوے + تمہاری ایک ہی طور کی شریعت ہو ۔ جو اجنبی کے حق میں ہی
وہی تمہارے دیسوالے کے حق میں ہو ۔ کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +
۲۳ تب موسیٰ نے بنی اِسرائیل کو حکم کیا کہ اِس لعنت کرنے والے کو خیمہ گاہ کے باہر
نکال لیجاویں اور اُس پر پتھراؤ کریں ۔ سو بنی اِسرائیل نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو
فرمایا تھا کیا +

۲۵ باب پھر خداوند نے کوہِ سینا پر موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اِسرائیل کو فرما اور
۲ اُن سے کہہ کہ جب تم اُس زمین میں جو میں تمہیں دیتا ہوں داخل ہو تو وہ زمین خداوند
۳ کے لئے بطور سبت کے پڑتی رہے + تو چھہ برس اپنے کھیت میں بیج بو اور تو چھہ
۴ برس اپنے انگوروں کو آراستہ کر اور اُسکا حاصل جمع کر ۔ لیکن ساتویں سال زمین کے لئے
پڑتی رہنے کا سبت ہووے خداوند کے لئے سبت ہووے ۔ تو نہ کھیت میں بیج بوئیو
۵ اور نہ اپنے انگوروں کو آراستہ کیجیو + جو کچھہ کہ تیرے کھیت میں آپ سے آپ اُگے تو اُسے
مت کاٹیو اور تیرے انگوروں میں جیسے تو نے آراستہ نہ کیا تھا جو انگور لگیں تو اُنہیں مت توڑیو
۶ کیونکہ یہہ زمین کے لئے پڑتی رہنے کا سال ہے + سو زمین کا سبت تمہارے لئے اور
تمہارے نوکر اور تمہاری لونڈی اور تمہارے مزدور اور تمہارے اُس اجنبی کے لئے

جو تمہارے درمیان رہتا ہو اور تمہاری مواشی کے لئے اور اُن چوپایوں کے لئے جو ۷
تیری زمین پر ہیں اُس کا سب حاصل اُنکے کھانیکے لئے ہوگا +
اور تو برسوں کے سات سبتوں کو سات مرتبہ اپنے لئے گن - اور وہ عرصہ ۸
برسوں کے سات جوڑے ہوئے سبتوں کا تیرے لئے اُنچاس برس ہوگا + تب تو ۹
ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ یوبل کا نرسنگا پھنکوا - تو کفارے کے روز اپنے سارے
ملک میں نرسنگا پھنکوا + سو تم پچاسویں برس کو مقدس کرو اور تمام ملک میں اُسکے ۱۰
سارے باشندوں کے درمیان آزادی کی منادی کرو - یہہ تمہارے لئے یوبل ہی
اور تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی ملکیت پر جاوے اور ہر ایک اپنے اپنے خاندان میں
پھر شامل ہو + وہ پچاسواں برس تمہارے لئے یوبل کا ہی - تم کچھہ مت بوئیو اور نہ ۱۱
اُسے جو اُس میں از خود اُگے کاٹیو نہ اپنے انگور جسے تو نے آراستہ نہ کیا تھا جمع
کیجیو + کیونکہ یہہ یوبل ہی - یہہ تمہارے لئے مقدس ہی - کھیتوں میں جو حاصل ہو تم ۱۲
اُسے کھاؤ + اُس یوبل کے سال تم میں سے ہر ایک اپنی اپنی ملکیت پر پھر جاوے + ۱۳
اور اگر تو اپنے ہمسائے کے ہاتھہ کچھہ بیچے یا اپنے ہمسائے سے مول لے تو تم ایک ۱۴
دوسرے پر ظلم نہ کیجیو + یوبل کے بعد برسوں کے شمار کے موافق تو اپنے ہمسائے سے ۱۵
مول لینا اور وہ حاصلات کے برسوں کے شمار کے مطابق تیرے ہاتھہ بیچے + برسوں ۱۶
کی کثرت کے موافق تو اُس کا مول بڑہائیو اور برسوں کی کمی کے موافق تو اُسکی قیمت
گھٹائیو - کہ برسوں کے شمار کے موافق وہ تیرے ہاتھہ حاصلات بیچتا ہی + اور تم ایک ۱۷
دوسرے پر ظلم نہ کرو بلکہ تو اپنے خدا سے ڈریو - کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +
سو تم میری شریعت پر عمل کیجیو اور میرے حکموں کی محافظت کرنا اور اُن پر ۱۸
عمل کرنا - کہ تم زمین پر صحیح سالم رہو گے + اور زمین تم کو اپنے پھل دیگی اور تم پیٹ بھر ۱۹
کھاؤ گے اور اُس پر سلامت رہا کرو گے + اور اگر تم کہو کہ ہم ساتویں برس کیا ۲۰
کھاوینگے ؟ کیونکہ دیکھو کہ ہم بوتے نہیں نہ غلہ جمع کرتے ہیں + سو میں چھٹے سال ۲۱

۲۲ اپنی برکت کو تم پر نازل کرونگا اور زمین تم کو تین سال کا حاصل دیگی + تم آٹھویں برس
بوؤ اور نویں برس تک پرانا غلّہ کھاؤ - جب تک اُس کا نیا غلّہ آوے پرانا
کھاؤ +
۲۳ زمین ہمیشہ کے لئے بیچی نہ جاوے - کہ زمین میری ہی - اور تم میرے مسافر
۲۴ اور مہمان ہو + تم اپنی ملکیتوں کی ساری زمین میں زمین کے چھڑائے جانے پر
۲۵ رضامند ہو + اگر تیرا بھائی مسکین محتاج ہو اور کچھ اپنی ملکیت سے بیچے اور کوئی
اُسکے نزدیک کے رشتہ داروں میں سے آوے کہ اُسے چھڑالے تو وہ اُس کو جسے
۲۶ اُسکے بھائی نے بیچا ہی چھڑالے + اگر وہ چھڑانیوالا ایسا کوئی نہ رکھتا ہو اور اُسکا ہاتھ
۲۷ پہنچے کہ آپ اُسے چھڑاوے - تو چاہیئے کہ وہ اپنی بیچی ہوئی ملکیت کے برسوں کو
گن جاوے اور اُس قدر جو باقی برسوں کا حصّہ ہی اُسے اُس کو جس کے ہاتھ بیچی ہی
۲۸ پھیر دے - تب وہ اپنی ملکیّت پر جاوے + اور اگر وہ اُسے پھیر دینے نہ سکے تو
اُس کی بیچی ہوئی ملک یوبل کے سال تک خریدار کے پاس رہے - اور یوبل کے سال
۲۹ چھوٹ جائیگی - تب وہ اپنی ملکیت پر پھر جاوے + اور اگر کوئی گھر کو جو ایسے شہر
میں ہی جس کے گرد شہر پناہ ہو بیچے تو وہ اُس کے ابتدائے بیچنے سے ایک برس
۳۰ کے اندر اُسے چھڑا سکتا ہی - وہ سال بھر کے اندر اُسے چھڑاوے + اور اگر سال بھر
کی مُدّت میں وہ چھڑایا نہ جاوے تو وہ گھر جو شہر پناہ کے اندر ہی خریدار پاس اُسکے
۳۱ قرنوں میں ہمیشہ تک اُسکا رہے - وہ یوبل کے سال میں چھوٹ نہ جاویگا + لیکن
ایسے گھر جو گانوں میں ہیں جن کے آس پاس دیوار نہیں وے زمین کے کھیتوں
۳۲ کی مانند گنے جائینگے - وے چھڑائے جاویں اور یوبل میں چھوٹ جائینگے + لیکن
وے شہر جو لاویوں کے ہیں اور اُن کی ملکیتوں کے گھر جو اُن شہروں میں ہیں لاوی
۳۳ اُن کو کسی وقت جب چاہیں چھڑاویں + اور اگر کوئی دوسرا لاوی اُسے چھڑاوے
تو وہ گھر یا شہر اُس کے پاس رہیگا - پھر یوبل کے سال چھوٹ جائیگا - کیونکہ بنی اسرائیل

کے درمیان ایسے گھر جو لاویوں کی ملکیتوں کے شہروں میں ہیں اُنکی ابدی ملکیت
ہیں + پر وے کھیت جو اُن کے شہروں کی نواحی میں ہیں بیچے نہ جاویں۔ کہ یہ ۳۴
اُن کی ملکیت ابدی ہے +
اور اگر تمہارا بھائی تمہارے بیچ میں محتاج اور تہیدست ہو جاوے تو ۳۵
تم اُس کی دستگیری کرو خواہ وہ اجنبی ہو خواہ مسافر تاکہ وہ تیرے ساتھ
زندگانی بسر کرے + تو اُس سے سود اور نفع مت لے پر اپنے خدا سے ڈر ۳۶
تاکہ تیرا بھائی تیرے ساتھ زندگانی بسر کرے + تو اُسے سود پر روپیہ قرض مت ۳۷
دے نہ اُسے نفع کے لئے کھانا کھلا + میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تم کو زمین مصر ۳۸
سے نکال لایا تاکہ تمہیں کنعان کی زمین دوں اور تمہارا خدا ہوؤں +
اور اگر تیرا بھائی جو تجھ پاس ہے مفلس ہو جائے اور تیرے ہاتھ بک جائے ۳۹
تو تو اُس سے غلام کی مانند خدمت نہ کروا۔ بلکہ وہ مزدور اور مسافر کی مانند تیرے ۴۰
ساتھ رہے اور یوبل کے سال تک تیری خدمت کرے + اور بعد اُس کے وہ تجھ ۴۱
سے جُدا ہو جائیگا وہ اور اُس کے لڑکے اُس کے ساتھ۔ اور اپنے گھرانے کے
پاس اور اپنے باپ کی ملکیت کو پھر جائیگا + اِسلیئے کہ وے تو میرے بندے ہیں ۴۲
جنہیں میں زمین مصر سے باہر لے آیا۔ وے غلاموں کی طرح بیچے نہ جاویں + تو ۴۳
اُن پر سختی سے حکم مت کر پر اپنے خدا سے ڈر + تمہارے غلام اور تمہاری لونڈیاں ۴۴
جنہیں تم رکھو لو چاہیئے کہ اُن قوموں میں کی ہوں جو تمہارے آس پاس رہتی ہیں۔ تم
اُن میں سے غلام لونڈیاں مول لینا + اور اُن اجنبیوں کے لڑکوں میں سے بھی جو تم ۴۵
میں بود و باش کرتے ہیں اور اُن کے گھرانوں میں سے جو تمہاری زمین میں پیدا
ہوئے ہیں مول لیجیو۔ وے تمہاری ملکیت ہونگے + اور تم اُنہیں میراث کے طور ۴۶
پر رکھ لو کہ تمہارے بعد تمہارے لڑکوں کی میراثی ملکیت ہووے۔ وے ابد تک

تمہارے بردے ہیں۔ لیکن تم اپنے بھائیوں سے جو بنی اسرائیل ہیں ایکدوسرے
پر سختی کرکے خدمت مت لو +
۴۷ اور اگر کوئی مسافر یا اجنبی جو تیرے ساتھ ہو دولتمند ہو جاوے اور تیرا بھائی
جو اُس کے ساتھ ہو محتاج ہو جائے اور اُس اجنبی یا مسافر کے ہاتھ جو تیرے ساتھ
ہی یا اُس کے ہاتھ جس کی اصل اجنبی کے خاندان میں سے ہو کسی کے ہاتھ اپنے
۴۸ تئیں بیچ ڈالے۔ اُس کے بیچے جانیکے بعد وہ چھڑایا جا سکتا ہے ہر ایک اُس کے
۴۹ بھائیوں میں سے جو چاہے سو اُس کو چھڑاوے + خواہ اُس کا چچا خواہ اُس کے
چچے کا بیٹا وہ اُسے چھڑاوے۔ یا جو کوئی اُس کے گھرانے میں اُسکا قریب ہو اُسکو
۵۰ چھڑا سکتا ہے۔ اور اگر اُس کا ہاتھ پہنچے تو وہ آپ اپنے کو چھڑاوے + اور وہ اپنے
خریدار کے ساتھ اُس سال سے جس میں کہ اُسکے ہاتھ بیچا گیا یوبل کے سال تک حساب
کرے۔ اور اُس کے بک جانے کی قیمت برسوں کے شمار کے موافق ہووے۔ اُس کا
۵۱ حساب مزدور کے ایّام کے مانند اُس کے ساتھ ہوگا + اگر بہت سے برس باقی ہوویں
تو وہ اپنے چھڑائے جانے کی قیمت اُن روپیوں میں سے جن پر وہ بیچا گیا اُن برسوں
۵۲ کے موافق پھیر دے + اور اگر یوبل کے سال تک تھوڑے برس ہوں تو وہ اُس کے
ساتھ حساب کرے اور اپنے چھڑائے جانے کی قیمت اپنے اُن برسوں کے موافق اُسے
۵۳ پھیر دے + اور وہ اُس مزدور کی طرح جس کا سالیانہ مقرّر ہو اُسکے ساتھ سال بسال رہے
۵۴ اور وہ تیرے حضور سختی کرکے اُس سے کام نہ لے + اور اگر وہ اُن برسوں میں چھڑایا نہ جائے
۵۵ تو یوبل کے سال میں وہ آزاد ہو جائیگا وہ اور اُس کے لڑکے اُس کے ساتھ۔ کیونکہ
بنی اسرائیل میرے بندے ہیں۔ وے میرے بندے ہیں جنہیں میں زمین مصر سے
نکال لایا۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +
۲۶ باب تم اپنے لئے بُتوں کو یا کسی تراشی ہوئی مورت کو نہ بنائیو اور نہ پوجنے کی لاٹ

کو کھڑا کرو اور نہ اپنے لئے کوئی صورتدار پتھر اپنے ملک میں قایم کرو کہ اُس کے آگے
سجدہ کرو۔ اِسلئے کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

۲ تم میرے سبتوں کی محافظت کرو اور میرے مُقدس کی تعظیم۔ میں خداوند
ہوں +

۳ اگر تم میری شریعتوں پر چلوگے اور میرے حکموں کو حفظ کروگے اور اُن پر عمل
۴ کروگے۔ تو میں تمہارے لئے وقت پر مینہہ برساؤنگا اور زمین اپنی بڑھتی تم کو دیگی
۵ اور میدان کے درخت اپنے پھل دینگے۔ یہاں تک کہ داؤنے کا وقت انگور توڑنے
کے وقت تک اور انگور توڑنے کا وقت بونے کے وقت تک پہنچیگا۔ اور تم پیٹ
۶ بھر کے کھانا کھاؤگے اور تم آرام سے اپنے ملک میں رہوگے + اور میں زمین میں
سلامتی بخشونگا۔ اور تم سوؤگے اور تم کو کوئی نہ ڈرائیگا۔ اور میں سب درندوں کو اُس
۷ زمین پر سے دفع کرونگا اور تمہاری زمین پر ہرگز تلوار نہ چلیگی + اور تم اپنے دشمنوں کا
۸ پیچھا کروگے اور وے تمہارے آگے تلوار سے گر جائینگے + اور تمہارے پانچ ایکسو
کا پیچھا کرینگے اور تمہارے سو دس ہزار کا پیچھا کرینگے۔ اور تمہارے دشمن تلوار
۹ سے تمہارے آگے گر جائینگے + میں تمہاری طرف توجہ کرونگا اور تمہیں برومند
۱۰ کرونگا۔ اور میں تم کو بڑھاؤنگا اور اپنا عہد تم سے قایم کرونگا + اور پُرانا ذخیرہ کھاؤگے
۱۱ اور اگلا ذخیرہ نئے کے ہونے کے سبب نکال باہر کروگے + اور میں اپنا مسکن تم میں قایم
۱۲ رکھونگا۔ اور میری روح تم سے نفرت نہ کریگی + اور میں تمہارے درمیان سیر کرونگا
۱۳ اور تمہارا خدا ہونگا اور تم میری قوم ہوگے + میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تم کو زمین
مصر سے نکال لایا کہ تم اُن کے غلام نہ ہو۔ اور میں نے تمہاری گردنوں کے جوؤں کو
توڑا اور تمہیں سیدھا چلایا +

۱۴ ۱۵ پر اگر تم میرے سُننیوالے نہ ہو اور اُن سب حکموں پر عمل نہ کرو۔ اور میری
سنتوں کو حقیر جانو یا تمہارے دِل میری عدالتوں کو ناپسند کریں ایسا کہ تم میرے

۱۶ حکموں پر عمل نہ کرو اور مجھہ سے عہد شکنی کرو۔ تو میں بھی تم سے ویسا ہی کرونگا اور خوف
اور سل اور تپِ سوزاں کو تمہارے اوپر غالب کراؤنگا جس سے تمہاری آنکھیں پھوٹیں
اور دِل دُکھیں۔ اور تم اپنے بیج بیفائدہ بوؤگے اِسلیئے کہ تمہارے دشمن اُسے کھائینگے
۱۷ اور میرا چہرہ تمہارے برخلاف ہوگا اور تم اپنے دشمنوں کے سامنے قتل کئے جاؤگے
وے جو تمہارا کینہ رکھتے ہیں تم پر حکومت کرینگے اور تم بغیر اُسکے کہ تمہیں کوئی رگیدے
۱۸ بھاگتے جاؤگے + اور اگر تم باوجود اُن سب حادثوں کے میری فرمانبرداری نہ کروگے
۱۹ تو میں تمہارے گناہوں کے باعث تم پر اپنی سزا کو سات مرتبہ زیادہ کرونگا + اور
تمہیں جو گھمنڈ اپنے زور کا ہے سو میں اُسے توڑونگا۔ اور تمہارا آسمان لوہا سا اور تمہاری
۲۰ زمین پیتل سی کردونگا۔ اور تمہاری قوت بیفائدہ خرچ ہوگی کیونکہ تمہاری زمین اپنا
حاصل نہ بخشیگی اور نہ زمین کے درخت اپنے پھل دینگے +
۲۱ اور اگر تم اُسپر بھی میری مخالفت کروگے اور میرا کہنا نہ مانوگے۔ تو میں تمہارے
۲۲ گناہوں کے موافق تمہارے اوپر سات مرتبہ زیادہ بلائیں لاؤنگا + اور میں جنگل کے
درندے بھی تم میں بھیجونگا اور وے تمہیں بے اولاد کرینگے اور تمہارے چارپایوں
کو نیست کرینگے اور تمہیں کم کردینگے۔ اور تمہارے رستے سونے پڑے رہینگے +
۲۳ اور اگر تم اِن چیزوں سے نہ سُدھرو کہ میری طرف پھرو بلکہ میری مخالفت پر چلوگے
۲۴ تو میں بھی تمہاری مخالفت پر چلونگا اور میں تمہارے گناہوں کے لئے تمہیں اور سات
۲۵ بار مارونگا + اور تم پر اُس تلوار کو جو میرے عہد کے جھگڑے کا بدلا لینے والی ہوگی
اُتارونگا۔ کہ جب تم اپنے شہروں میں جمع ہوگے تب میں تم میں وبا بھیجونگا اور تم
۲۶ دشمنوں کے ہاتھہ میں سونپے جاؤگے + اور جب میں تمہاری روٹی زندگی کی ٹیک
توڑ ڈالونگا تو دس رنڈیاں تمہاری روٹیاں ایک تنور میں پکادینگی اور تمہاری روٹیاں
تول کرکے تمہیں دینگی۔ اور تم کھاؤگے پر سیر نہ ہوگے +
۲۷ ۲۸ اور اگر تم اُس سب پر بھی میری نہ سُنوگے اور میرے برخلاف چلوگے۔ تو

میں غضب کی راہ سے تمہارے برخلاف چلونگا اور میں بھی تمہارے گناہوں کے
۲۹ باعث تم کو سات بار سزا دونگا + اور تم اپنے بیٹوں کا گوشت کھاؤ گے ہاں اپنی
۳۰ بیٹیوں کا گوشت بھی کھاؤ گے + اور میں تمہاری اونچی جگہوں کو ڈھا دونگا اور تمہاری
مورتوں کو کاٹ ڈالونگا اور تمہاری لاشیں تمہارے بتوں کی لاشوں پر پھینکونگا اور
۳۱ میرا جی تم سے نفرت کریگا + اور تمہارے شہروں کو ویران کرونگا اور تمہارے مقدسوں
۳۲ کو اُجاڑ دونگا اور میں تمہاری خوشبوئیوں کی بو کو نہ سونگھونگا + اور میں تمہاری زمین کو
۳۳ اُجاڑ کراؤنگا - اور تمہارے دشمن جو وہاں رہتے ہیں اُس سے حیران ہونگے + اور
میں تمہیں غیر قوموں میں تتر بتر کرونگا اور تم پر پیچھے سے تلوار چلاؤنگا - کہ تمہاری زمین
۳۴ اُجاڑ ہوگی اور تمہارے شہر ویران + تب زمین اپنے ویران رہنے کی ساری مدت
میں اور جسوقت تم دشمنوں کے شہروں میں ہوگے اپنے سبتوں کا آرام پاویگی - تب
۳۵ زمین آرام کریگی اور اپنے سبتوں سے حظ اُٹھائیگی + اور وہ اپنی ویرانی کی ساری مدت
میں اِسلیئے کہ جب تم اُس پر بود و باش کرتے تھے تمہارے سبتوں میں پڑتی ہوئیکا
۳۶ آرام نہ کیا تھا چین کریگی + اور میں اُنکے دِلوں میں جو تم میں سے اپنے دشمنوں کی زمین
میں بچ رہینگے خوف ڈالونگا - اور پات کھڑکنے کی صدا اُنکا پیچھا کریگی - اور وے ایسے
بھاگینگے جیسے تلوار سے بھاگتے ہیں - اور وے بغیر اُسکے کہ کوئی اُنکا پیچھا کرے گر پڑینگے +
۳۷ اور وے بغیر اُس کے کہ کوئی اُنکا پیچھا کرے اُن کی مانند جو تلوار سے بھاگتے ہیں ایک
۳۸ پر ایک گر پڑینگے - اور تم اپنے دشمنوں کے سامنے ٹھہر نہ سکوگے + اور تم غیر قوموں کے
۳۹ درمیان ہلاک ہوگے اور تمہارے دشمنوں کی زمین تمہیں کھاویگی + اور وے جو
تم میں سے باقی ہونگے اپنی بدکاری سے تمہارے دشمنوں کے ملکوں میں سوکھ
جائینگے اور اپنے باپ دادوں کے گناہوں کے سبب بھی آپس میں گھلینگے +
۴۰ اور جب وے اپنی بدکاری اور اپنے باپ دادوں کی بدکاری کا اپنی حکم عدولی
کے ساتھ کہ اُنہوں نے میری عدول حکمی کی اور میری مرضی کے خلاف چال چلے

۴۱ اِس سب کا اِقرار کریں - اور کہ میں بھی چلنے میں اُنکا مخالف ہوا اور اُن کو اُن کے
دشمنوں کی سرزمین میں لایا - اگر اُس وقت اُن کے دِل جو نامختون ہیں پشیمان
۴۲ ہوویں اور وے آپ کو اپنی بدکاری کی سزا کے لائق سمجھیں - تب میں اپنا عہد
یعقوب کے ساتھہ یاد کرونگا اور اپنا عہد اِضحاق کے ساتھہ بھی اور اپنا عہد ابرہام
۴۳ کے ساتھہ بھی یاد کرونگا - اور اُس سرزمین کو یاد کرونگا + وہی زمین اُن سے چھوڑی
جاویگی اور اپنی ویرانی کے دِنوں میں جو اُن کی غیر حاضری سے ہیں اپنے سبتوں کو
پاویگی - اور وے آپ کو اپنی بدکاری کی سزا کے لائق جانینگے اِسلئے کہ اُنھوں نے
میرے حکموں کو ذلیل جانا اور اِسلئے کہ اُن کے دِلوں نے میری شریعتوں سے نفرت کھائی +
۴۴ لیکن باوجود اُس سب کے جب کہ وے اپنے دشمنوں کی زمین پر ہونگے میں اُنھیں
ترک نہ کرونگا اور نہ میں اُن سے نفرت کرونگا کہ اُنھیں بالکل فنا کردوں اور اُن سے
۴۵ عہد شکنی کروں - کہ میں خداوند اُنکا خدا ہوں + میں اُنکی خاطر اُن کے باپ دادوں
کے عہد کو جنھیں میں غیر قوموں کی آنکھوں کے سامنے زمین مِصر سے نکال لایا تاکہ
۴۶ میں اُنکا خدا ہوؤں یاد کرونگا - میں خداوند ہوں + یے وے شریعتیں اور احکام
اور قوانین ہیں جو خداوند نے کوہِ سینا پر اپنے اور بنی اِسرائیل کے درمیان موسیٰ کے
وسیلے مقرر فرمائے +

۲۷ باب پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ + بنی اِسرائیل کو فرما اور اُنھیں کہہ
۲ کہ اگر کوئی اِنسان منّت مانکے کِسی کو خداوند کے لئے مخصوص کرے تو تیرے قیمت
۳ ٹھہرانے کے موافق اُن کی جانیں خداوند کے لئے ہونگی + پس مرد کی تیری ٹھہرائی
ہوئی قیمت بیس برس کی عمر والے سے لیکے ساٹھہ برس والے تک وہ قیمت جو
تجھہ سے انداز کیجاوے سو پچاس مثقال مقدِس کے مثقال کے موافق ہووے +
۴ اور اگر وہ عورت ہو تو تیس مثقال تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت ہو + اور اگر اُس کی عمر پانچ
۵ برس سے بیس برس تک کی ہو تو اُس کی تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت بیس مثقال ہووے

۶ اگر مرد ہو۔ اور اگر عورت ہو تو دس مثقال + پر اگر اُس کی عمر ایک مہینے سے لیکے
پانچ برس تک کی ہووے تو اُس کی قیمت تیرے ٹھہرانے سے پانچ مثقال روپا
۷ ہووے اگر مرد ہو۔ اور اگر عورت ہو تو تین مثقال + اور اگر وہ ساٹھ برس کا یا
ساٹھ سے اوپر ہو تو پندرہ مثقال اُس کی تیری ٹھہرائی قیمت ہوگی اگر مرد ہو۔ اور اگر
۸ عورت ہو تو دس مثقال + پر اگر تیرے انداز کی بہ نسبت اُس کا مقدور کم ہو تو کاہن
کے حضور حاضر کیا جاوے اور کاہن اُسکی قیمت ٹھہراوے۔ کاہن اُس شخص کی
قیمت جس نے منّت مانی ہی اُسکے مقدور کے موافق ٹھہراوے +

۹ اور اگر وہ جانور ہو جیسا کہ لوگ خداوند کی قربانی گذرانتے ہیں تو سب کچھ جو
۱۰ اُن میں سے خداوند کے لئے نذر گذرانے مقدّس ہوگا + لازم ہی کہ وہ اُسے نہ بدلے
اچھے کے بدلے بُرا اور بُرے کے بدلے اچھا نہ دیوے۔ اور اگر وہ کسی حالت میں
چوپایہ کے بدلے دوسرا چوپایہ دے تو وہ اور اُس کا بدلا دونوں مقدّس ہووین +
۱۱ اور اگر وہ ناپاک چوپایہ ہو کہ ویسا خداوند کی قربانی نہیں گذرانتے تو چاہئے کہ وہ کاہن
۱۲ کے حضور کھڑا کیا جاوے + اور کاہن اُس کی قیمت ٹھہراوے خواہ وہ اچھا ہو
۱۳ خواہ بُرا ہو۔ تیرے یعنے کاہن کے قیمت ٹھہرانے کے موافق قیمت ٹھہریگی + اور اگر
وہ چاہے کہ اُس کا فدیہ دیکے اُسے چھُڑاوے تو اُس قیمت کا پانچواں حصّہ اُس پر
زیادہ کیا جاوے +

۱۴ اور اگر کوئی اپنے گھر کو مخصوص کرے تاکہ وہ خداوند کے لئے مقدّس ہو
تو کاہن اُس کی خوبی اور بدی کے مطابق اُس کی قیمت ٹھہراوے۔ پس جیسا کاہن
۱۵ اُسے آنکے سو اُسکے موافق وہ ٹھہریگا + اور اگر وہ جس نے گھر کو مقدّس کیا چاہے
کہ گھر کا فدیہ دیکے چھُڑاوے تو تیری ٹھہرائی ہوئی قیمت کا پانچواں حصّہ اُس پر
بڑھا کے دے اور گھر اُس کا ہوگا +

۱۶ اگر کوئی شخص اپنی ملکیت میں سے کوئی کھیت خداوند کے لئے مقدّس کرے

توچاہیئے کہ تیرا قیمت کرنا اُسکے بیج کے موافق ہو۔ اور ہر خومر جَو کے بدلے پچاس مثقال
۱۷ چاندی ہو + اگر کوئی یوبل کے سال کی ابتدا میں اپنا کھیت مقدّس ٹھہراوے تو اُسکی
۱۸ قیمت جو تو آنکے وہی ٹھہرے + پر اگر وہ یوبل کے بعد زمین مقدّس ٹھہراوے تو کاہن
اُن برسوں کے موافق جو یوبل کے سال تک باقی ہیں روپیوں کا حساب کرے اور تیری
۱۹ قیمت سے اُتنا کم کیا جاوے + اور اگر وہ جس نے زمین مقدّس ٹھہرائی چاہے کہ کسی
طرح سے اُسکا فدیہ دیکے چھڑاوے تو وہ تیری قیمت کا پانچواں حِصّہ قیمت پر زیادہ
۲۰ کرے تب وہ اُس کی ہو جائیگی + اور اگر وہ اُس زمین کا فدیہ دیکے نہ چھڑاوے
۲۱ یا اگر وہ اُسے دوسرے شخص کے ہاتھہ بیچے تو وہ پھر کبھی چھڑائی نہ جائیگی + بلکہ وہ
زمین جب یوبل کے سال میں چھوٹے تو اُس زمین کے موافق جو خداوند کے لئے حرم
۲۲ ہی مقدّس ہوگی۔ اور وہ کاہن کی ملکیت ہوگی + اور اگر کوئی زمین جو کسی نے مول لی
۲۳ ہی اور اُس کی موروثی نہیں خداوند کے لئے مقدّس ٹھہراوے۔ تو کاہن اُن برسوں
کے موافق جو یوبل کے سال تک باقی ہیں تیرے آنکنے کے مطابق اُس سے حساب
کرے۔ پھر وہ تیری آنکی ہوئی قیمت کو اُسی دِن دیوے کہ خداوند کے لئے مقدّس ہو +
۲۴ اور زمین یوبل کے سال میں اُس کی ہوگی جس سے وہ مول لی گئی۔ اُسی کی جو اُس زمین
۲۵ کا مالک تھا + اور چاہیئے کہ تیری سب آنکی ہوئی قیمتیں مَقدِس کے مثقال کے
حساب سے ہو ویں ایک ایک مثقال بیس جیراہ کا ہو +
۲۶ چوپایوں میں سے فقط وہ جو پہلے پیدا ہوا ہی کہ خاص خداوند کا ہی اُسے کوئی
مخصوص نہیں کر سکتا ہی۔ خواہ وہ گائے بیل سے ہو خواہ بھیڑ بکری سے۔ وہ تو
۲۷ خداوند ہی کا ہی۔ اگر وہ ناپاک جانور ہو تو وہ تیرے آنکنے کے موافق اُس کی قیمت
دیکے چھڑاوے اور پانچواں حِصّہ اُس پر زیادہ کرے۔ اور اگر وہ فدیہ نہ دیا جاوے
۲۸ تو وہ تیری آنکی ہوئی قیمت پر بیچا جاوے + لیکن کوئی حرم کی ہوئی چیز جسے کسی
شخص نے خداوند کے لئے اپنے سب مال سے حرم ٹھہرایا ہو خواہ اِنسان ہو یا

حیوان یا کچھہ اُس کی ملکیت کے کھیت میں سے ہو ہرگز بیچی نہ جاوے اور نہ اُسکا
فدیہ دیا جاوے - کیونکہ ہر ایک حرم کی ہوئی چیز خداوند کے لئے نہایت مقدّس ہی +
۲۹ وہ سب حرم جو آدمیوں میں سے حرم کیا جاوے تو اُسکا فدیہ دیا نہ جاوے - وہ البتہ
قتل کیا جاوے +

۳۰ اور زمین کی ساری دہ یکی خواہ زمین کے بیج کی خواہ درختوں کے میووں کی
۳۱ خداوند کی ہی - وہ خداوند کے لئے مقدّس ہی + اور اگر کوئی چاہے کہ کسی طرح سے اپنے
۳۲ دسویں حصّوں کا فدیہ دیکے چُھڑاوے تو اُس کا پانچواں حصّہ اُس پر بڑھاوے + پھر
گائے بیل اور بھیڑ بکری کی دہ یکی کی بابت سب کچھہ جو چرواہے کی لاٹھی کے نیچے
۳۳ گذرتا ہی سو اُس میں سے دسواں حصّہ خداوند کے لئے مقدّس ہوگا + وہ اُسکو تجویز
نہ کرے کہ وہ اچھا ہی یا بُرا اور نہ اُسے بدلے اور اگر کہیں کوئی اُسے بدلے تو وہ اصل
۳۴ اور بدل دونوں کے دونوں مقدّس ہو جائینگے - اُس کا فدیہ نہ لیا جاوے + وے
احکام جو خداوند نے بنی اسرائیل کے لئے کوہِ سینا پر موسیٰ کو فرمائے یے ہیں +

موسیٰ کی چوتھی کتاب

مسمّٰی بہ

گِنتی

---

۱ باب جب مصر کی زمین سے بنی اِسرائیل نکلے تب دوسرے برس کے دوسرے مہینے
کی پہلی تاریخ سینا کے بیابان کے بیچ جماعت کے خیمے میں خداوند نے موسیٰ کو
۲ خطاب کرکے فرمایا کہ تو بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کا مطابق اُن کے فرقوں کے
اور اُنکے آبائی خاندانوں کے اِسم شماری کے ساتھ ہر ایک مرد سربسر گن کے حساب
۳ کر۔ بیس برس والے سے اوپر تک جتنے بنی اِسرائیل میں سے لڑائی کے لئے نکلتے تھے
۴ تو اور ہارون اُنہیں اُنکے لشکروں میں گِن + اور ہر ایک فرقے سے ایک ایک آدمی۔ ہر ایک
جو اپنے آبائی خاندان کا سردار ہی تمہارے ساتھ ہو +
۵ اور اُنکے نام جو تمہارے ساتھ کھڑے ہوں یے ہیں۔ فرقۂ روبن میں سے
۶ ۷ اِلیصور بن شدیور + فرقۂ شمعون میں سے سلومی ایل بن صوریشدّی + فرقۂ یہوداہ
۸ ۹ میں سے نحسون بن عمیندا ب + فرقۂ اِشکار سے نتنی ایل بن صُغر + فرقۂ زبولون میں
۱۰ سے الیاب بن حیلون + بنی یوسف کے فرقے اِفرائیم سے اِلیسمعا بن عمیہود اور
۱۱ ۱۲ فرقۂ منسّی سے جملی ایل بن فداہصور + فرقۂ بنیمین سے اَبدان بن جداعونی + فرقۂ
۱۳ ۱۴ دان سے اخیعزر بن عمیشدّی + فرقۂ آشر سے فجعیل بن عکران + فرقۂ جد سے

۱۵ الیاسف بن دعوایل + فرقہ نفتالی سے اخیرع بن عینان + یہ جماعت کے بُلائے
۱۶ ہوئے تھے - جو اپنے آبائی خاندانوں میں رئیس اور بنی اسرائیل میں ہزاروں کے سردار
تھے +

۱۷ سو موسیٰ اور ہارون نے اُن شخصوں کو جو نام بنام بیان کئے گئے ساتھ لیا - اور
۱۸ اُنہوں نے دوسرے مہینے کی پہلی تاریخ ساری جماعت کو جمع کیا - اور اُنہوں نے اپنے
اپنے آبائی خاندان کے ناموں کے شمار کے موافق جُدا جُدا بیس برس والے سے لیکے اوپر
۱۹ تک اپنا نسب نامہ بیان کیا + موسیٰ نے جیسا خداوند نے اُسے حکم فرمایا تھا اُن کو دشت سینا
۲۰ میں گنا + سو بنی روبن وہ جو اسرائیل کا پلوٹھا بیٹا تھا اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور
اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب مرد سر بسر گن کے بیس
۲۱ برس والے سے اوپر تک سب جو لڑائی کے لئے نکلتے تھے - جو روبن کے فرقے میں سے
گنے گئے چھیالیس ہزار پانچ سو تھے +

۲۲ اور بنی شمعون اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق
جتنے اُن میں گنے گئے سو ناموں کے شمار کے مطابق اور اُنکے سروں کے حساب سے
سب مرد ایک کرکے بیس برس والے سے اوپر تک سب جو لڑائی کے لئے نکلتے تھے -
۲۳ جو شمعون کے فرقے میں سے گنے گئے سو اُنسٹھ ہزار تین سو تھے +

۲۴ بنی جد اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں
کے شمار کے مطابق سب مرد ایک ایک کرکے بیس برس والے سے اوپر تک سب جو لڑائی
۲۵ کے لئے نکلتے تھے - جو جد کے فرقے میں سے گنے گئے پینتالیس ہزار چھہ سو پچاس تھے +

۲۶ اور بنی یہوداہ اپنے نسبوں اور گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور ناموں
کے شمار کے مطابق سب مرد ایک ایک کرکے بیس برس والے سے اوپر تک سب جو
۲۷ جنگ کے لئے نکلتے تھے - جو یہوداہ کے فرقے کے تھے اُن میں سے جو گنے گئے
چوہتر ہزار چھہ سو تھے +

۲۸ اور بنی اِشکار اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور
ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے
۲۹ لئے نکلتے تھے - جو اِشکار کے فرقے کے تھے اُن میں سے جو گنے گئے چَون ہزار چار
سو تھے +
۳۰ اور بنی زبولون اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق
اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ
۳۱ کے لئے نکلتے تھے - جو زبولون کے فرقے کے تھے اُن میں سے جو گنے گئے ستاون
ہزار چار سو تھے +
۳۲ بنی یوسف میں سے بنی اِفرائم اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی
خاندان کے موافق اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے
۳۳ اوپر تک جتنے جنگ کے لئے نکلتے تھے - جو افرائم کے فرقے کے تھے ان میں سے جو
گنے گئے چالیس ہزار پانچ سو تھے +
۳۴ اور بنی منسّی اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور
ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ کے
۳۵ لئے نکلتے تھے - جو منسّی کے فرقے کے تھے اُن میں سے جو گنے گئے بتّیس ہزار دو سو
تھے +
۳۶ اور بنی بنیمین اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق اور
ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ
۳۷ کے لئے نکلتے تھے - جو بنیمین کے فرقے کے تھے اُن میں سے جو گنے گئے پینتیس ہزار
چار سو تھے +
۳۸ اور بنی دان اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق
اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ

۳۹ کیلئے نکلتے تھے ۔ جو دان کے فرقے کے تھے اُن میں سے جو گنے گئے باسٹھ ہزار
سات سو تھے +
۴۰ اور بنی آشر اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق
اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ
۴۱ کے لئے نکلتے تھے ۔ جو آشر کے فرقے کے تھے اُن میں سے جو گنے گئے اکتالیس ہزار
پانچ سو تھے +
۴۲ بنی نفتالی اپنے نسبوں اور اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندان کے موافق
اور ناموں کے شمار کے مطابق سب کے سب بیس برس والے سے اوپر تک جتنے جنگ
۴۳ کے لئے نکلتے تھے ۔ جو نفتالی کے فرقے کے تھے اُن میں سے جو گنے گئے ترپن ہزار
چار سو تھے +
۴۴ وے جو گنے گئے تھے جنہیں موسیٰ اور ہارون نے بنی اسرائیل کے سرداروں
کے ساتھ کہ بارہ آدمی تھے گنا ہے ہیں ۔ اُن میں سے ایک ایک اپنے آبائی خاندان میں
۴۵ رئیس تھا + سو وے سب جو بنی اسرائیل میں سے اپنے آبائی خاندانوں میں بیس برس
۴۶ سے لیکے اوپر تک گنے گئے ۔ سب اسرائیل کے جو جنگ کے لئے نکلتے تھے وے سب
جو شمار کئے گئے چھ لاکھ تین ہزار پانچ سو پچاس تھے +
۴۷ لیکن وے جو لاوی تھے اپنے آبائی فرقے کے مطابق اُنکے ساتھ گنے نہیں
۴۸ ۴۹ گئے + کیونکہ خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا تھا کہ تو فقط اُن کو جو لاوی کے
۵۰ فرقے میں ہیں شمار نہ کیجیو اور اُنہیں بنی اسرائیل کے شمار میں داخل نہ کرنا ۔ بلکہ تو لاویوں
کو شہادت کے مسکن اور اُسکے سب ظروف اور اُسکے سارے لوازم پر مقرر کیجیو ۔
وے اُس مسکن اور اُس کے سب ظروف کو اُٹھایا کریں اور وے اُس میں خدمت
۵۱ کریں اور مسکن کے آس پاس خیموں میں رہیں + اور جب مسکن کے کوچ کا وقت ہو تو
اُسے لاوی اُتاریں ۔ اور جب مسکن کے کھڑا کرنے کا وقت ہو تو لاوی اُسے کھڑا کریں

۵۲ اور اجنبیوں میں جو کوئی اُسکے نزدیک آوے تو جان سے مارا جاوے + اور بنی اسرائیل
میں سے ہر ایک اپنی اپنی خیمہ گاہ میں اپنے اپنے جھنڈوں تلے اپنے اپنے لشکروں
۵۳ میں خیمہ کھڑا کریں + لیکن لاوی شہادت کے مسکن کے گرد خیمے کھڑے کریں تاکہ
بنی اِسرائیل کی جماعت پر غضب نازل نہ ہو- اور لاوی شہادت کے مسکن کی محافظت
۵۴ کریں + سو بنی اِسرائیل نے اُن سب حکموں کے مطابق جو خداوند نے موسیٰ اور ہارون
کو فرمائے تھے یوں ہی عمل کیا +

۲ باب پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی اِسرائیل میں سے ہر ایک
۲ اپنے جھنڈے تلے اپنے آبائی خاندان کے نشانوں کے ساتھ ڈیرا ڈالیں- جماعت
۳ کے خیمے کے مقابل اور اُسکے گرداگرد وے خیمہ کھڑا کریں + اور بنی یہوداہ کی خیمہ گاہ
کے جھنڈے کے لوگ پورب کو سورج کے نکلنے کی جگہ کی طرف اپنا لشکر لیکے خیمہ
۴ کھڑا کریں اور عمیناداب کا بیٹا نحسون بنی یہوداہ کا سردار ہو + اور اُس کا لشکر اور
۵ اُن میں سے جو اُس کے ساتھ گنے گئے سب چوہتر ہزار چھ سو تھے + اور اُن کے
۶ پاس اِشکار کا فرقہ خیمہ کھڑا کرے اور ضغر کا بیٹا نتنی ایل بنی اِشکار کا سردار ہو + اور
۷ اُس کا لشکر اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے چوّن ہزار چار سو تھے + پھر زبولون
۸ کا فرقہ اور ہیلون کا بیٹا الیاب بنی زبولون کا سردار ہو + اور اُس کا لشکر اور سب جو اُس
۹ کے ساتھ گنے گئے ستاون ہزار چار سو تھے + سو وے سب جو یہوداہ کی خیمہ گاہ
میں گنے گئے اُن کی فوجوں میں ایک لاکھ چھیالیس ہزار چار سو تھے + پہلے
اُن کا کوچ ہووے +

۱۰ اور دکھن طرف کو روبن کی خیمہ گاہ کا جھنڈا مطابق اُنکے لشکروں کے ہوگا-
۱۱ اور شدیور کا بیٹا الیصور بنی روبن کا سردار ہو + اور اُس کا لشکر اور سب جو اُس
۱۲ کے ساتھ گنے گئے چھیالیس ہزار پانچ سو تھے + اور اُس کے پاس بنی شمعون کا
۱۳ فرقہ خیمہ کھڑا کرے- اور صوریشدّی کا بیٹا سلومی ایل بنی شمعون کا سردار ہو + اور

۱۴ اُس کا لشکر اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے اُنسٹھ ہزار تین سو تھے + پھر جد
۱۵ کا فرقہ - اور رعوایل کا بیٹا اِلیاسف بنی جد کا سردار ہو + اور اُس کا لشکر اور سب جو
۱۶ اُس کے ساتھ گنے گئے پینتالیس ہزار چھ سو پچاس تھے + سو وے سب جو روبن
کی خیمہ گاہ میں گنے گئے اُن کی فوجوں میں ایک لاکھ اکاون ہزار چار سو پچاس تھے +
دوسرے اُن کا کوچ ہو وے +

۱۷ تب جماعت کا خیمہ لاویوں کے لشکر کے ساتھ جو خیمہ گاہ کے درمیان ہو آگے
جائے - جس طرح وے خیمہ کھڑا کریں ویسے ہی ہر شخص اپنی اپنی ترتیب سے اپنے
جھنڈوں کے ساتھ کوچ کرے +

۱۸ پچھم طرف کو افرائم کی خیمہ گاہ کا جھنڈا مطابق اُن کے لشکروں کے ہووے
۱۹ اور عمیہود کا بیٹا اِلیسمعا بنی افرائم کا سردار ہو + اور اُس کا لشکر اور اُن میں سے
۲۰ جو اُس کے ساتھ گنے گئے چالیس ہزار پانچ سو تھے + اور اُس کے پاس منسّی کا
۲۱ فرقہ اور فداہصور کا بیٹا جملی ایل بنی منسّی کا سردار ہو + اور اُس کا لشکر اور سب جو اُن
۲۲ کے ساتھ گنے گئے بتیس ہزار دو سو تھے + پھر بنیمین کا فرقہ اور جدعونی کا بیٹا اَبِدان
۲۳ بنی بنیمین کا سردار ہو + اور اُس کا لشکر اور سب جو اُس کے ساتھ گنے گئے پینتیس
۲۴ ہزار چار سو تھے + سو وے سب جو اِفرائم کی خیمہ گاہ میں گنے گئے اُن کی فوجوں میں
ایک لاکھ آٹھ ہزار ایک سو تھے + اور وے تیسرے کوچ کریں +

۲۵ اور اُتر طرف کو دان کی خیمہ گاہ کا جھنڈا مطابق اُن کے لشکروں کے ہووے
۲۶ اور عمیشدّی کا بیٹا اخیعزر بنی دان کا سردار ہو + اور اُس کا لشکر اور اُن میں سے جو اُس
۲۷ کے ساتھ گنے گئے باسٹھ ہزار سات سو تھے + اور اُس کے پاس آشر کا فرقہ ڈیرا
۲۸ ڈالیگا - اور عکران کا بیٹا فجعی ایل بنی آشر کا سردار ہو + اور اُس کا لشکر اور سب جو اُس
کے ساتھ گنے گئے اِکتالیس ہزار پانچ سو تھے +

۲۹ ۳۰ پھر نفتالی کا فرقہ - اور عینان کا بیٹا اخیرع بنی نفتالی کا سردار ہو + اور اُس کا

۳۱ لشکر اور سب جو اُس کے ساتھہ گنے گئے ترپن ہزار چار سو تھے + یہ سب
جو دان کی خیمہ گاہ میں گنے گئے ایک لاکھہ ستاون ہزار چھہ سو تھے ۔ وے سب کے پیچھے
جھنڈوں کو لیکے آخر کو کوچ کیا کریں +
۳۲ بنی اِسرائیل کا شمار اُن کے آبائی خاندانوں کے موافق یہہ ہی ۔ وے سب جو
خیمہ گاہوں میں اُن کے لشکروں میں گنے گئے چھہ لاکھہ تین ہزار پانچ سو پچاس تھے +
۳۳ لیکن لاوی جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا تھا بنی اِسرائیل میں گنے نہ گئے + اور
۳۴ بنی اِسرائیل نے اُن سب حکموں پر جو خداوند نے موسیٰ کو فرمائے عمل کیا ۔ وے اپنے
جھنڈوں تلے ڈیرا ڈالا کرتے تھے ۔ اور ہر ایک نے اُن میں سے اپنے اپنے گھرانے
اور اپنے اپنے آبائی خاندان کے مطابق کوچ کیا +
۳ باب یہی ہارون اور موسیٰ کا نسلنامہ ہی جس روز خداوند نے کوہ سینا پر موسیٰ سے
۲ باتیں کیں + اور ہارون کے بیٹوں کے نام یے ہیں ۔ ندب جو پلوٹھا تھا اور ابیہو
۳ اور اِلیعزر اور اِتمر + یے نام ہیں اُن بنی ہارون کے جو کہانت کے لئے ممسوح ہوئے
۴ اور جنہیں اُس نے کہانت کی خدمت کے لئے مخصوص کیا + اور ندب اور ابیہو
جب اُنہوں نے دشتِ سینا میں خداوند کے آگے دوسری طرح کی آگ گذرانی تب
خداوند کے حضور مر گئے اور وے بے اولاد تھے ۔ اور اِلیعزر اور اِتمر اپنے باپ
ہارون کے حضور کہانت کی خدمت رکھتے تھے +
۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ لاوی کے فرقے کو پاس بلا اور
۶ اُن کو ہارون کاہن کے آگے حاضر کر تاکہ وے اُس کی خدمت کریں اور وے
۷ اُس کی امانت اور ساری جماعت کی امانت کی جماعت کے خیمے کے آگے حفاظت
کریں تاکہ مسکن کی عبادت پوری کریں + اور وے جماعت کے خیمے کے سب ظروف
۸ اور بنی اِسرائیل کی ساری امانت کی حفاظت کریں تاکہ مسکن کی عبادت پوری
۹ کریں + اور تو لاویوں کے تئیں ہارون اور اُس کے بیٹوں کو سونپ دے ۔

۱۰ [illegible] ائیل میں سے یہ سب کے سب اُس کو سونپے گئے ہیں + اور ہارون اور
[illegible] بیٹوں کو مقرر کر تاکہ وے کہانت کی خدمت میں مشغول رہیں - اور اگر
کوئی اجنبی نزدیک آوے تو مار ڈالا جاوے + پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب
۱۱ کر کے فرمایا - کہ دیکھ میں نے بنی اسرائیل میں سے اُن سب پلوٹھوں کے بدلے
۱۲ جو بنی اسرائیل میں رحم کے پہلے کھولنیوالے ہیں لاویوں کو لیا - سو لاوی میرے
لئے ہونگے + کیونکہ سارے پلوٹھے میرے ہیں - کہ جس دِن میں نے زمین مصر
۱۳ میں سارے پلوٹھے مارے تو میں نے بنی اسرائیل کے سب پلوٹھے کیا اِنسان
کے کیا حیوان کے اپنے لئے مقدس کئے - وے میرے ہونگے - میں خداوند
ہوں +

۱۴ پھر خداوند نے دشتِ سینا میں موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی لاوی کو
۱۵ اُن کے آبائی خاندان اور اُن کے گھرانوں کے مطابق شمار کر - ہر ایک نرینہ فرزند
ایک مہینے کے بچے سے لیکے اوپر تک شمار کر + چنانچہ موسیٰ نے جیسا خداوند
۱۶ نے اُسے فرمایا تھا اُنہیں گنا + سو لاوی کے بیٹوں کے نام یہ ہیں - جیرسون
۱۷ اور قہات اور مراری + جیرسون کے بیٹوں کے نام اُن کے گھرانوں کے مطابق
۱۸ یہ ہیں لِبنی اور سمعی + اور قہات کے بیٹے اپنے گھرانوں کے مطابق عمرام اور
۱۹ اِظہار اور حبرون اور عزی ایل ہیں + اور بنی مراری اپنے گھرانوں کے مطابق
۲۰ محلی اور موسیٰ ہیں - سو بنی لاوی کے گھرانے اُن کے آبائی خاندانوں کے موافق
یے ہیں +

۲۱ اور جیرسون کے گھرانے لبنی کا گھرانا اور سمعی کا گھرانا - یے جیرسونیوں
۲۲ کے گھرانے ہیں + چنانچہ سارے مردوں کے شمار کے موافق جو اُن سے گنے
۲۳ گئے ایک مہینے سے لیکے اوپر تک [illegible] جو کہ شمار کئے گئے سات ہزار پانچسو تھے + جیرسون کے
۲۴ گھرانے مسکن کے پچھواڑے [illegible] خیمہ گاہ کریں + اور لاایل کا بیٹا الیاسف

اُسے بنی اسرائیل میں سے یے سب کے سب اُس کو سونپے گئے ہیں + اور ہارون اور ۱۰
اُس کے بیٹوں کو مقرر کر تا کہ وے کہانت کی خدمت میں مشغول رہیں - اور اگر
کوئی اجنبی نزدیک آوے تو مار ڈالا جاوے + پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب
کر کے فرمایا - کہ دیکھ میں نے بنی اسرائیل میں سے اُن سب پلوٹھوں کے بدلے ۱۱
جو بنی اسرائیل میں رحم کے پہلے کھولنیوالے ہیں لاویوں کو لیا - سو لاوی میرے ۱۲
لئے ہونگے + کیونکہ سارے پلوٹھے میرے ہیں - کہ جس دن میں نے زمین مصر ۱۳
میں سارے پلوٹھے مارے تو میں نے بنی اسرائیل کے سب پلوٹھے کیا اِنسان
کے کیا حیوان کے اپنے لئے مقدّس کئے - وے میرے ہونگے - میں خداوند
ہوں +

پھر خداوند نے دشتِ سینا میں موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی لاوی کو ۱۴
اُن کے آبائی خاندان اور اُن کے گھرانوں کے مطابق شمار کر - ہر ایک نرینہ فرزند ۱۵
ایک مہینے کے بچّے سے لیکے اوپر تک شمار کر + چنانچہ موسیٰ نے جیسا خداوند ۱۶
نے اُسے فرمایا تھا اُنہیں گنا + سو لاوی کے بیٹوں کے نام یے ہیں - جیرسون ۱۷
اور قہات اور مراری + جیرسون کے بیٹوں کے نام اُن کے گھرانوں کے مطابق ۱۸
یے ہیں لبنی اور سمعی + اور قہات کے بیٹے اپنے گھرانوں کے مطابق عمرام اور ۱۹
اظہار اور حبرون اور عزی ایل ہیں + اور بنی مراری اپنے گھرانوں کے مطابق ۲۰
محلی اور موسیٰ ہیں - سو بنی لاوی کے گھرانے اُن کے آبائی خاندانوں کے موافق
یے ہیں +

اور جیرسون کے گھرانے لبنی کا گھرانا اور سمعی کا گھرانا - یے جیرسونیوں ۲۱
کے گھرانے ہیں + چنانچہ سارے مردوں کے شمار کے موافق جو اُن سے گنے ۲۲
گئے ایک مہینے سے لیکے اوپر تک سب جو کہ شمار کئے گئے سات ہزار پانچسو تھے + جیرسون کے ۲۳
گھرانے مسکن کے پچھواڑے پچھم طرف کو اپنی خیمہ گاہ کریں + اور لاایل کا بیٹا الیاسف ۲۴

۲۵ جیرسونیوں کے آبائی خاندان کا سردار ہو + اور جماعت کے خیمے سے بنی جیرسون یہ ہیں
مسکن اور خیمے اور اُس کے پردے اور جماعت کے خیمے کے دروازے کے پردے
۲۶ کی محافظت کریں اور صحن کے پردوں کی اور صحن کے دروازے کے پردے کی
جو مسکن اور مذبح کے گرد ہے اور اُس کی رسّیوں کی اُس کی سب خدمت کے لئے +
۲۷ اور قہات سے عمرامیوں کا گھرانا اور اِظہاریوں کا گھرانا اور حبرونیوں کا
۲۸ گھرانا اور عزی ایلیوں کا گھرانا تھا ۔ یہہ سب قہاتیوں کے گھرانے ہیں + اُن کے
سارے مرد اپنے شمار کے موافق ایک مہینیوالے سے لیکے اوپر تک سب آٹھ
۲۹ ہزار چھہ سو تھے ۔ مقدس کی نگہبانی اُن کے ذمہ تھی + بنی قہات مسکن کی دکھن
۳۰ طرف خیمہ کھڑا کریں + اور عُزی ایل کا بیٹا الیسفن بنی قہات کے سارے گھرانوں
۳۱ کا سردار ہو + اور صندوق اور میز اور شمعدان اور مذبح اور مقدِس کے ظروف جو اُنکی
خدمت میں تھے اور پردے اور اُن کی سب طرح کی خدمت کے سرانجام اُن کے
۳۲ ذمہ ہوں + اور ہارون کاہن کا بیٹا الیعزر لاویوں کے سرداروں کا سردار اور
مقدِس کے نگہبانوں کا نگہبان ہو +
۳۳ مراری سے محلیوں کا گھرانا اور موسیوں کا گھرانا تھا ۔ یے مراریوں کے
۳۴ گھرانے ہیں + اُن میں سے جو گنے گئے اُن کے سارے مرد اُنکے شمار کے موافق
۳۵ ایک مہینہ والے سے لیکے اوپر تک سب چھہ ہزار دو سو تھے + اور ابی خیل کا بیٹا
صوری ایل مراریوں کے گھرانوں کے آبائی خاندان کا سردار ہو ۔ اور یے مسکن
۳۶ کی اُتر طرف خیمہ کھڑا کریں + اور مسکن کے تختوں اور اُس کے بینڈوں اور اُس
کے ستونوں اور اُس کے پایوں اور اُس کے سب ظروف اور اُس کی خدمت کے
۳۷ سب لوازم کی محافظت بنی مراری کے ذمہ ہے ۔ اور صحن کے ستونوں کی جو گرداگرد
اُس کے ہیں اور اُن کے پایوں اور اُن کی میخوں اور اُنکی رسّیوں کی +
۳۸ اور خیمہ کھڑا کرنے والے مسکن کے سامنے پورب طرف جدھر سے

سورج نکلتا ہی جماعت کے خیمے کے آگے موسیٰ اور ہارون اور اُس کے بیٹے ہوں
جو مسکن کی محافظت بنی اسرائیل کی حفاظت کے لئے کرتے ہیں - اور جو اجنبی اُس
۳۹ سے نزدیک ہووے مار ڈالا جاوے + سو سب لاوی جو گنے گئے جنہیں موسیٰ
اور ہارون نے خداوند کے حکم کے مطابق اُن کے گھرانوں میں شمار کیا سب مرد
ایک مہینے کے سے لیکے اوپر تک بائیس ہزار تھے +

۴۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا کہ بنی اسرائیل کے سارے پلوٹھے بیٹوں کو
۴۱ ایک مہینے کے سے لیکے اوپر تک گن اور اُنکے ناموں کا شمار کر + اور میرے لئے
کہ میں خداوند ہوں لاویوں کو بنی اسرائیل کے سب پلوٹھے بیٹوں کے بدلے
اور لاویوں کے چوپایوں کو بنی اسرائیل کے سب چوپایوں کے پہلے پیدا ہوؤں
۴۲ کے بدلے لے + چنانچہ موسیٰ نے جیسا خداوند نے اُسے فرمایا بنی اسرائیل کے
۴۳ سارے پلوٹھوں کو گنا + سو سارے پلوٹھے مرد اُن کے ناموں کے شمار کے موافق
ایک مہینے کے سے لیکے اوپر تک اُن میں سے جو گنے گئے بائیس ہزار دو سو تہتر
تھے +

۴۴ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کے سارے پلوٹھوں
۴۵ کے بدلے لاویوں کو اور اُن کے چوپایوں کے بدلے لاویوں کے چوپایوں
۴۶ کو لے- اور لاوی میرے ہونگے - میں خداوند ہوں + اور تو اُن دو سو تہتر بنی اسرائیل
۴۷ کے پلوٹھوں کا فدیہ جو لاویوں سے زیادہ ہیں آدمی پیچھے پانچ مثقال مقدس
۴۸ کے مثقال کے مطابق لے - (ہر مثقال بیس جیراہ کا -) اور تو یہہ روپا جو اُن کی
۴۹ زیادتی کا فدیہ ہے ہارون اور اُس کے بیٹوں کو دے + سو موسیٰ نے اُن کے فدیہ
کا روپا جو زیادہ تھے اُن کے ہاتھ سے لیا اُن سے جن کا فدیہ لاویوں سے دیا
۵۰ گیا + بنی اسرائیل کے پلوٹھے بیٹوں کے ہاتھ سے ایک ہزار تین سو پینسٹھ

۵۱ مثقال کا مقدس کے مثقال سے روپا لیا + اور موسیٰ نے وہ روپا اُن سب کے فدیہ میں
خداوند کے حکم کے مطابق ہارون اور اُسکے بیٹوں کو دیا +

۴ باب پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کر کے فرمایا کہ سب بنی قہات کو
۲ لاویوں میں سے اُن کے گھرانوں اور اُن کے آبائی خاندان کے موافق شمار کر +
۳ تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اوپر اُس تک جو پچاس برس کا ہے + ہر ایک
جو مجمع میں شامل ہو تاکہ جماعت کے خیمے میں خدمت کرے +
۴ جماعت کے خیمے میں اور اُن چیزوں میں جو نہایت مقدس ہیں بنی قہات
۵ کی خدمت یہہ ہو - کہ جب خیمے کا کوچ ہو - تو ہارون اور اُس کے بیٹے آویں اور
اُس پردے کو جو اوٹ کے طور پر ہے اُتاریں اور اُس سے عہدنامے کے صندوق
۶ کو چھپاویں + اور اُس پر تخس کی کھالوں کا غلاف ڈالیں اور اُس کے اوپر آسمانی
۷ رنگ کا کپڑا بچھاویں اور اُس میں چوبیں ڈالیں + اور نذر کی روٹی کی میز پر آسمانی
رنگ کا کپڑا بچھا کے برتن اور چمچے اور تھالیاں اور بڑے بڑے پیالے تپاون
۸ کے لئے اُس پر رکھیں - اور ہمیشہ کی روٹی اُس پر ہووے + اور اُن پر قرمزی
رنگ کا کپڑا بچھاویں اور اُسے تخس کی کھالوں کے غلاف سے ڈھانپیں اور
۹ اُس کی چوبیں اُس میں ڈالیں + پھر آسمانی رنگ کا کپڑا لیکے شمعدان اور اُس کے
چراغوں اور اُس کے گُل گیروں اور اُس کی لگنوں اور اُس کے سب تیل کے ظروف
۱۰ پر جن سے خدمت کی جاتی ہے ڈھانپیں اور اُس کو اور اُس کے سب ظروف کو تخس
۱۱ کی کھالوں کے غلاف میں رکھیں اور اُس کو ایک چوب پر رکھیں + اور سونے
کے مذبح پر آسمانی رنگ کا کپڑا بچھاویں اور اُسے تخس کی کھالوں کے گھٹاٹوپ
۱۲ سے ڈھانپیں اور اُس کی چوبیں اُس میں ڈالیں - اور سارے برتنوں کو جو
مقدس کی خدمت میں آتے ہیں لیکے آسمانی رنگ کے کپڑے میں لپیٹیں اور
۱۳ اُنھیں تخس کی کھالوں کے غلاف سے ڈھانپیں اور ایک چوب پر رکھیں + اور

مذبح میں سے راکھ نکال پھینکیں اور کپڑا ارغوانی رنگ کا اُس پر بچھاویں۔ اور سارے ۱۴
برتن جو اُس کی خدمت کے لئے درکار ہیں جیسے انگیٹھیاں اور سیخیں اور پھاؤڑیاں
اور پیالے غرض مذبح کے سارے برتن اُس پر رکھیں۔ اور اُس پر تخس کی کھالوں
کا غلاف بچھاویں اور اُس کی چوبیں اُس میں ڈالیں + اور جب ہارون اور اُس کے ۱۵
بیٹے مَقدِس کو اور مَقدِس کے سب اسباب کو ڈھانپ چُکیں تب خیمہ گاہ کے کوچ
کے وقت بنی قہات اُس کے اُٹھانے کے لئے آویں۔ لیکن وے مقدّس چیزوں
کو نہ چھوئیں تا کہ مر نہ جاویں + جماعت کے خیمے میں یے چیزیں بنی قہات کے
اُٹھانے کی ہیں +

اور چراغوں کا تیل اور خوشبو مصالح کے بخور اور دائمی نذر کی قربانی کی اور ۱۶
ملنے کے تیل اور تمام مسکن کی اور اُس سب کی جو اُس میں ہے اور اُس کے ظروف کی نگہبانی
ہارون کاہن کے بیٹے الیعزر کا عہدہ ہے +

پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کر کے فرمایا کہ تم لاویوں میں سے ۱۷ ۱۸
بنی قہات کے فرقے کو کاٹ نہ ڈالیو۔ بلکہ اُن سے ایسا کرو کہ وے جیویں اور ۱۹
پاکترین چیزوں کے نزدیک آنے سے مر نہ جاویں۔ ہارون اور اُس کے بیٹے
داخل ہوویں کہ اُن میں سے ہر ایک کو اُس کی خدمت پر اور اُس کا بوجھ اُٹھانے
پر مقرر کریں + لیکن جب کہ مقدّس چیزیں ڈھانپی جاویں تو وے اُنہیں دیکھنے ۲۰
کو اندر نہ آویں تا کہ مر نہ جاویں +

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی جیرسون کو بھی اُن کے ۲۱ ۲۲
آبائی خاندانوں اور اُن کے گھرانوں کے موافق گن۔ تیس برس والے سے لیکے اور ۲۳
اُس سے اوپر پچاس برس والے تک اُن سب کو جو مجمع میں خدمت کے لئے شامل
ہوتے تا کہ جماعت کے خیمے کا کام کریں شمار کر + بنی جیرسون کے گھرانوں کا کام ۲۴
خدمت کرنے اور بوجھ اُٹھانے میں یہہ ہے۔ کہ وے مسکن کے پردے اور ۲۵

جماعت کا خیمہ اُسکا گھٹا ٹوپ اور تخس کی کھالوں کا گھٹا ٹوپ جو اُس پر ہی اور جماعت
۲۶ کے خیمے کے دروازے کا پردہ اُٹھاویں اور صحن کے پردے اور صحن کے دروازے
کا پردہ جو مسکن اور مذبح کے گرداگرد ہی اور اُن کی رسّیاں اور سارے ظروف
جو اُن کی خدمت کے واسطے ہیں۔ اور سب کام جو اُن کے واسطے درکار ہیں کریں +
۲۷ بنی جیرسون کی ساری خدمتیں بوجھ اُٹھانے میں اور سب کام کرنے میں ہارون
اور بنی ہارون کے حکم کے مطابق ہوویں۔ اور تم اُن میں سے ہر ایک کا بوجھ مقرر
۲۸ کرکے اُنہیں سپرد کیجیو + بنی جیرسون کے گھرانوں کی خدمت جماعت کے خیمے میں
یہہ ہی۔ اور وے کاہن ہارون کے بیٹے اِتمر کے حکم میں رہیں +
۲۹ بنی مراری کو اُن کے آبائی خاندانوں اور گھرانوں کے مطابق گن۔ تیس برس
۳۰ والے سے لیکے اور اُس سے اوپر پچاس برس والے تک ہر ایک کو جو خدمت کے
۳۱ لئے داخل ہوتا تاکہ جماعت کے خیمے کا کام کرے شمار کر + اور اُس خدمت کے
موافق جو جماعت کے خیمے میں اُنکے لئے ہی اُنکے بوجھ یے مقرر ہیں۔ مسکن کے
۳۲ تختے اور اُس کے بینڈے اور اُس کے ستون اور اُس کے پائے اور صحن کے ستون
جو گرداگرد ہیں اور اُن کے پائے۔ اور اُن کی میخیں اور اُن کی رسّیاں اور اُن کے
سب ظروف اور اُن کی سب ضروریات سمیت۔ اور اُن کو نام بنام گن کے اُن کے
۳۳ بوجھوں کے مقرر ظروف اُن کو دیجیو + سو بنی مراری کے گھرانوں کی خدمت
وہ ساری خدمت جو اُنہیں جماعت کے خیمے میں ملی تھی یہہ ہی۔ اور وے کاہن
ہارون کے بیٹے اِتمر کے حکم میں رہیں +
۳۴ چنانچہ موسیٰ اور ہارون اور جماعت کے سرداروں نے بنی قہات کے گھرانوں
۳۵ کو اُن کے آبائی خاندانوں کے مطابق گنا + تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے
اوپر پچاس برس والے تک اُن سب کو جو اُس خ[illegible]مت میں شامل ہوئے تاکہ جماعت
۳۶ کے خیمے کا کام کریں ایک ایک کرکے شمار کیا + [illegible]ے جو اپنے گھرانوں کے

موافق گنے گئے دو ہزار سات سو پچاس تھے + وے سب یے ہیں جو بنی قہات کے ۳۷
گھرانوں میں سے شمار کئے گئے سب جتنے جماعت کے خیمے کی خدمت کے لائق
تھے جنہیں موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم کے مطابق جو موسیٰ کے وسیلے
فرمایا تھا شمار کیا +

اور بنی جیرسون جو اپنے گھرانوں کے اور اپنے آبائی خاندان کے مطابق ۳۸
گنے گئے تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اوپر پچاس برس والے تک سب جو ۳۹
اُس خدمت میں شامل ہوتے تا کہ جماعت کے خیمہ کا کام کریں - وے سب جو اُن ۴۰
میں سے اُن کے گھرانوں اور آبائی خاندانوں کے مطابق گنے گئے دو ہزار چھ سو
تیس ہوئے + وے سب یے ہیں جو بنی جیرسون کے گھرانوں میں سے جماعت ۴۱
کے خیمہ کی خدمت کے لئے گنے گئے جنہیں موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے
حکم سے شمار کیا +

اور بنی مراری کے گھرانوں میں سے جو اپنے گھرانوں اور اپنے آبائی خاندانوں ۴۲
کے مطابق گنے گئے تیس برس والے سے لیکے اور اُس سے اوپر پچاس برس والے ۴۳
تک سب جو اُس خدمت میں شامل ہوئے تا کہ جماعت کے خیمہ کا کام کریں -
وے سب جو اُن میں سے اُن کے گھرانوں کے موافق گنے گئے تین ہزار دو سو ۴۴
تھے + وے سب یے ہیں جو بنی مراری کے گھرانوں میں سے گنے گئے جنہیں ۴۵
موسیٰ اور ہارون نے خداوند کے حکم کے مطابق. جو موسیٰ کے وسیلے سے فرمایا
تھا شمار کیا + سو سارے بنی لاوی جنہیں موسیٰ اور ہارون اور اسرائیل کے سرداروں ۴۶
نے اُن کے گھرانوں اور آبائی خاندانوں کے مطابق تیس برس والے سے لیکے اور ۴۷
اُس سے اوپر پچاس برس والے تک گنا سب جو جماعت کے خیمہ کی خدمتگذاری
کا کام اور بوجھ اُٹھانے کا کام کرنے میں شامل ہوئے - وے سب جو گنے گئے ۴۸
آٹھ ہزار پانچ سو اسّی تھا - خداوند کے حکم کے مطابق موسیٰ کے ہاتھ سے ۴۹

شمار کیئے گئے ہر ایک اُس کی خدمت اور ہر ایک اُس کے بوجھ کے مطابق ۔ وے
خداوند کے حکم کے مطابق جو موسیٰ کو ہوا اِسی طرح گنے گئے +

۵ باب ۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی اِسرائیل کو حکم کر کہ ہر ایک مبروص
۲ اور ہر ایک جریان والا اور جو مُردہ کے سبب ناپاک ہو اُن کو خیمہ گاہ سے باہر کر دیں
۳ کیا مرد اور کیا عورت دونوں کو نکالو ۔ تم اُنہیں خیمہ گاہ سے باہر کرو تا کہ وے
۴ اپنی خیمہ گاہوں کو جن کے درمیان میں رہتا ہوں ناپاک نہ کریں + چنانچہ بنی اِسرائیل
نے ایسا ہی کیا اور اُنہیں خیمہ گاہ سے باہر کر دیا ۔ جیسا خداوند نے موسیٰ کو حکم کیا
ویسا ہی بنی اِسرائیل نے کیا +

۵ ۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی اِسرائیل کو حکم کر اور کہہ کہ
اگر کوئی مرد یا عورت خداوند سے بیوفائی کر کے ایسا کوئی گناہ کرے جو آدمی کرتے
۷ ہیں اور تقصیروار ہو جاوے ۔ تو چاہیئے کہ اپنے گناہ کا جو کیا ہے اقرار کرے
اور اپنی تقصیر کا بدلا اُس کا پورا دام پھیر دے اور اُس کا پانچواں حصّہ اُس پر زیادہ
۸ کرے اور اُس کو جس کا وہ تقصیروار ہوا ہے حوالہ کر دے + لیکن اگر اُس شخص کا
کوئی وارث نہ ہووے جو اُس تقصیر کا بدلا لیوے ۔ تو اُس تقصیر کا بدلا خداوند
کے لئے کاہن کو سوا کفّارے کے مینڈھے کے کہ اُس سے اُس کا کفّارہ دیا جاتا
۹ ہے پہنچایا جاوے + اور بنی اِسرائیل کی ساری مقدّس کی ہوئی چیزوں میں سے
۱۰ جنہیں کاہن پاس لاویں ہر ایک اُٹھائی ہوئی قربانی اُس کی ہوگی + اور ہر ایک
شخص کی مقدّس کی ہوئی چیزیں اُس کی ہونگی ۔ اور جو چیز کوئی کاہن کو دیگا اُس
کی ہوگی +

۱۱ ۱۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے کہا کہ بنی اِسرائیل کو حکم کر اور کہہ کہ اگر
۱۳ کسی کی جورو گمراہ ہو جاوے اور اُس سے بیوفائی کرے ۔ اور کوئی اُس عورت
کے ساتھ ہمبستر ہووے اور یہہ اُس کے شوہر کی نظر سے پوشیدہ ہو اور پردے

کی بات رہے اور وہ ناپاک ہو جاوے اور اُس پر گواہ نہ ہو ویں اور فعل کرتے ہوئے
۱۴ پکڑی نہ جاوے ۔ اور اُس کے شوہر کے دِل میں غیرت کا خیال آوے اور وہ
اپنی جورو سے غیرت کھاوے اور وہ عورت ناپاک ہوئی یا اُس کے شوہر کے دِل
میں غیرت کا خیال آوے اور وہ اپنی جورو سے غیرت کھاوے اور وہ عورت ناپاک
۱۵ نہ ہو ۔ تو چاہئے کہ وہ شخص اپنی جورو کو کاہن پاس حاضر کرے اور اُس عورت
کے لئے ایک ایفہ جَو کے آٹے کا دسواں حصّہ قربانی کیواسطے لاوے ۔ اور وہ
اُس پر تیل اور لبان نہ ڈالے ۔ کیونکہ وہ غیرت کا ہدیہ یعنے یادگاری کا ہدیہ ہی کہ
۱۶ گناہ کو یاد دہیں لاوے + تب کاہن اُس عورت کو نزدیک لاوے اور خداوند کے
۱۷ حضور اُسے کھڑا کرے + اور کاہن مٹّی کے ایک باسن میں مقدّس پانی لیوے اور
۱۸ مسکن کے فرش کی گرد لیکے اُس پانی میں ملاوے + پھر کاہن اُس عورت کو خداوند
کے حضور کھڑا کرے اور اُس کا سر ننگا کرے اور یاددہی کا ہدیہ اُس کے ہاتھوں پر رکھے
کہ یہہ غیرت کا ہدیہ ہی ۔ اور کاہن اُس کڑوے پانی کو جو لعنت کا باعث ہی اپنے
۱۹ ہاتھہ میں لیوے + اور اُس عورت کو قسم دیکے کہے کہ اگر کوئی مرد تیرا ہمبستر نہیں ہوا
اور اگر تو اپنے شوہر کو چھوڑکے دوسرے کے ساتھہ ناپاک نہیں ہوئی تو تو اِس
۲۰ کڑوے پانی کی تاثیر سے جو لعنت کا باعث ہی بچی رہ + اور اگر تو اپنے شوہر کے سوا
دوسرے پر مائل ہوئی ہی اور ناپاک ہوئی اور تیرے شوہر کے سوا کوئی دوسرا تجھہ سے
۲۱ ہمبستر ہوا ہی ۔ تب کاہن اُس عورت کو لعنت کی قسم دیوے اور کاہن اُس عورت
سے کہے کہ خداوند تجھے تیری قوم میں ضرب المثل لعنت اور قسم کا کرے کہ خداوند
۲۲ تیری ران کو سڑاوے اور تیرے پیٹ کو سُجاوے ۔ اور یہہ پانی جو لعنت کا سبب
ہی تیری انتڑیوں میں جاکے تیرا پیٹ پھلاوے اور تیری ران سڑاوے اور عورت
۲۳ آمین آمین کہے + پھر کاہن [illegible] لعنتوں کو ایک کتاب میں لکھے اور کڑوے پانی
۲۴ سے اُسے مٹاوے ۔ [illegible] یہہ کڑوا پانی جو لعنت کا سبب ہی اُس عورت

کو پلاوے ۔ تب یہہ پانی جو لعنت کا سبب ہی کڑوا کرنے کے لئے اُس عورت کے
۲۵ جسم میں داخل ہوگا + پھر کاہن اُس عورت کے ہاتھہ سے غیرت کا ہدیہ لیکے خداوند
۲۶ کے حضور اُس کو ہلاوے اور اُسے مذبح کے نزدیک لاوے ۔ اور اُس ہدیہ سے جو
یادگاری کے لئے ہی ایک مٹھی لیکے کاہن مذبح پر جلاوے ۔ بعد اُس کے وہ پانی
۲۷ اُس عورت کو پلاوے + اور جب وہ اُسے یہہ پانی پلاویگا تب ایسا ہوگا کہ اگر وہ
گنہگار ہوگی اور اُس نے اپنے شوہر کے برخلاف خطا کی ہوگی تو وہ پانی جو لعنت
کا سبب ہی اُس کے جسم میں داخل ہوکے کڑوا ہو جائیگا اور اُس کا پیٹ پھولیگا اور
۲۸ اُس کی ران سڑ جائیگی اور وہ عورت اپنی قوم میں ملعون ہوگی + پر اگر وہ ناپاک نہو
۲۹ بلکہ پاک ہو تو وہ بے اِلزام ٹھہریگی اور بچّے جنیگی + اُس عورت کی بابت جو اپنے
شوہر کو چھوڑکے دوسرے سے بُرا کام کرے اور ناپاک ہو جائے غیرت کے لئے
۳۰ یہہ شریعت ہی ۔ اور جب مرد کو غیرت کا خیال آوے اور وہ اپنی جورو سے غیرت
کھاوے تو اُسے خداوند کے آگے کھڑا کرے اور کاہن اُس پر یہہ سارا شرع
۳۱ جاری کرے + تب مرد گناہ سے پاک ہوگا اور وہ عورت اپنے گناہ کو آپ
اُٹھاویگی +

۶ باب
۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اِسرائیل کو حکم کر اور اُنکو کہہ جب
۲ کوئی مرد یا عورت اپنے تئیں الگ کرکے منّت مانے کہ آپ کو خداوند کے لئے نذیر
۳ بناوے ۔ تو چاہئے کہ وہ مے سے اور نشے کی چیزوں سے پرہیز کرے اور مے کا یا شراب کا
کوئی سرکا نہ پیوے اور انگور کا شیرہ ہرگز نہ پیوے اور نہ تازہ انگور کھاوے نہ سوکھا +
۴ اور اپنے نذیر ہونے کے سب دِنوں میں کوئی چیز جو انگوروں سے پیدا ہوتی ہی
۵ بیج سے لیکے اُس کے چھلکے تک نہ کھاوے + اور اپنے نذیر ہونے کی منّت
کے سب دِنوں میں اُس کے سر پر اُسترہ نہ پھیرا جاوے ۔ جب تک کہ وے ایّام
جن میں اُس نے آپ کو خداوند کے لئے نذیر کیا ہی گذر نہ جاویں ۔ وہ مقدّس ہی

اپنے سر کے بالوں کو بڑھنے دے + خداوند کے لئے اپنے سارے نذیر ہونے ۶
کے دنوں میں مُردے کی لاش کے نزدیک نہ جاوے + وہ اپنے باپ اور اپنی ما اور ۷
اپنے بھائی اور اپنی بہن کے لئے جب وے مرجاویں اپنے تئیں ناپاک نہ کرے ۔
کیونکہ اُس کے خدا کی خاص خدمت کی منّت اُس کے سر پر ہی + وہ اپنے نذیر ہونے ۸
کے سب دِنوں میں خداوند کے لئے مقدّس ہی + اور اگر کوئی اِنسان اُس کے پاس ۹
ناگہانی مرجاوے اور اُس کے سر کی منّت کو ناپاک کرے ۔ تو وہ اپنے پاک ہونے
کے دِن اپنا سر منڈاوے ۔ ساتویں دِن اُسے منڈاوے + اور آٹھویں روز دو ۱۰
قمریاں یا کبوتر کے دو بچّے جماعت کے خیمے کے دروازے پر کاہن پاس لاوے
اور کاہن ایک کو خطا کی قربانی کے لئے اور دوسرے کو سوختنی قربانی کے لئے گذرانے ۱۱
اور اُس سے اُس خطا کا کہ مُردے کے سبب سے ہوئی کفارہ دیوے ۔ اور اپنے
سر کو اُسی دِن مقدّس کرے + پھر اپنے نذیر ہونے کے دِنوں کو خداوند کے لئے ۱۲
مقدّس کرے اور ایک ایکسالہ نر برّہ تقصیر کی قربانی کے لئے لاوے ۔ پر اُس کے
گذرے دِن گنے نہ جائینگے ۔ کیونکہ اُس کی منّت ناپاک ہوگئی ÷
اور نذیر کے لئے یہہ شریعت ہی ۔ کہ جب اُس کی منّت کے دِن پورے ہوں ۱۳
تو وہ جماعت کے خیمے کے دروازے پر حاضر کیا جاوے + اور وہ خداوند کے لئے ۱۴
اپنی قربانی گذرانے ۔ سوختنی قربانی کے لئے ایک بے عیب ایکسالہ نر برّہ اور
خطا کی قربانی کے لئے ایک بے عیب ایکسالہ مادہ برّہ اور سلامتی کی قربانی کیلئے
ایک بے عیب مینڈھا ۔ اور فطیری روٹیوں اور مہین میدے کے کلچوں تیل سے ۱۵
ملے ہوئے اور فطیری چپڑی ہوئی روٹیوں کی ایک ٹوکری کو اور اُن کی نذر کی قربانی
اور اُن کے تپاون + اور کاہن اُنہیں خداوند کے حضور لاکے اُس کی خطا کی ۱۶
قربانی اور اُس کی سوختنی قربانی کو گذران دے + اور اُس مینڈھے کو فطیری ۱۷
روٹیوں کی ٹوکری سمیت خداوند کے لئے سلامتی کی قربانی کرے ۔ اور کاہن

۱۸ اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کا تپاون گذرانے + پھر وہ نذیر جماعت کے خیمے
کے دروازے پر اپنے سر کی مَنّت کو مُنڈاوے ۔ اور اُن بالوں کو جو اُس کے
۱۹ سر کی مَنّت ہی لیکے اُس آگ میں جو سلامتی کی قربانی کے تلے ہی ڈال دے ۔ پھر
کاہن اُس مینڈھے کا پکایا ہوا شانہ اور ٹوکری میں سے ایک فطیری روٹی اور فطیری
کلچہ لیکے اُس نذیر کے ہاتھوں پر جب وہ اپنی مَنّت کے بالوں کو مُنڈا چکے رکھے +
۲۰ پھر کاہن اُن کو ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے حضور ہلا دے ۔ یہہ ہلانے
کے سینے اور اُٹھانے کے شانے سمیت کاہن کے لئے مقدّس ہی ۔ بعد اُس کے
۲۱ نذیر مے پینے کا مختار ہی + اُس نذیر کی جو مَنّت مانے اور اپنے الگ ہونے
کی مَنّت کی بابت خداوند کے آگے اپنی قربانی سوا اُس کے جو اُس کے ہاتھ پہنچے
گذرانے یہہ شریعت ہی ۔ اور چاہیئے کہ یہہ اُس کی مَنّت کے موافق ہو اور اُس کو
اپنے الگ ہونے کی مَنّت کی شریعت کے موافق گذرانے +

۲۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ہارون اور اُس کے بیٹوں کو حکم
۲۳ کر اور اُنہیں کہہ کہ تمہیں چاہیئے کہ بنی اسرائیل کے حق میں یوں دُعا کرو اور اُنہیں
۲۴ ۲۵ کہو ۔ کہ خداوند تجھے برکت بخشے اور تیری نگہبانی کرے + خداوند اپنے چہرے کا جلوہ
۲۶ تجھے دکھائے اور تجھ پر رحم کرے ۔ خداوند کا چہرہ تجھ پر متوجہ ہووے اور تجھے
۲۷ سلامتی بخشے + اور وے میرا نام بنی اسرائیل پر رکھیں کہ میں اُنہیں برکت
بخشونگا +

۷ باب اور ایسا ہوا کہ جس دِن موسیٰ مسکن کے کھڑا کرنے سے فارغ ہوا اور اُس کو اور
اُس کے سب ظروف کو تیل مل کر مقدّس کیا اور ایسا ہی مذبح کو اُس کے سب ظروف
۲ سمیت تیل ملکر اُنہیں مقدّس کیا ۔ تو اِسرائیلی رئیس جو اپنے آبائی خاندانوں میں رئیس
۳ اور فرقوں کے سردار تھے اور شمار کئے ہوؤں کے اوپر تھے نزدیک آئے + اور وہ
ڈھانپی ہوئی چھہ گاڑیاں اور بارہ بدھیہ بیل اپنا ہدیہ خداوند کے حضور لائے ۔

دو دو رئیسوں کیطرف سے ایک ایک گاڑی اور ہر ایک کی طرف سے ایک ایک بیل -
۴ چنانچہ وے اُنہیں مسکن کے سامنے لے آئے + تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب
۵ کر کے فرمایا کہ تو یہہ اُن سے لے تا کہ وے جماعت کے خیمے کی خدمت میں آویں
۶ اور بنی لاوی میں ہر شخص کو اُس کی خدمت کے موافق بانٹ دے + سو موسیٰ نے
۷ گاڑیاں اور بیل لیکے بنی لاوی کو دیئے + دو گاڑیاں اور چار بیل اُس نے بنی جیرسون
۸ کو اُن کی خدمت کے موافق دیئے + اور چار گاڑیاں اور آٹھہ بیل بنی مراری کو جو
۹ ہارون کاہن کے بیٹے اِتمر کے فرمانبردار تھے اُن کی خدمت کے موافق دیئے + لیکن
اُس نے بنی قہات کو کچھہ نہ دیا - اِسلیئے کہ مَقدِس کی خدمت جو اُن کے لئے مقرر
ہوئی یہہ تھی کہ وے اپنے کاندھوں پر اُٹھا کے لے چلیں +

۱۰ اور رئیس جس دن کہ مذبح مسموح ہوا اُس کی تقدیس کے لئے ہدیے لائے -
۱۱ وہی رئیس اپنے ہدیے مذبح کے سامنے لائے + تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا
کہ ایک ایک دِن ایک ایک رئیس مذبح کی تقدیس کے لئے اپنے اپنے ہدیے
گذرانے +

۱۲ سو پہلے دن یہوداہ کے فرقے میں سے عمیناداب کے بیٹے نحسون نے
۱۳ اپنا ہدیہ گذرانا + اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا - ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور
ستر مثقال روپے کا ایک طشت مَقدِس کے مثقال کے تول سے - وے دونوں
تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے -
۱۴ ۱۵ دس مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا - ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک
۱۶ ۱۷ نر برہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے - ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے - اور
سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایک سالہ -
عمیناداب کے بیٹے نحسون کا ہدیہ یہہ تھا +

۱۸ دوسرے دن ضغر کے بیٹے نتنی ایل نے جو اشکار کے فرقے کا سردار تھا

۱۹ اپنا ہدیہ گذرانا + اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا - ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور
ستر مثقال روپے کا ایک طشت مُقدِس کے مثقال کے تول سے - وے دونوں
۲۰ تیل کے ملے ہوئے میدے سے ہدیہ کے لئے بھرے ہوئے تھے - دس
۲۱ مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا - ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برہ
۲۲ ۲۳ ایک سالہ سوختنی قربانی کے لئے - ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے - اور سلامتی
کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایکسالہ + صُغر کے
بیٹے نتنی ایل کا ہدیہ یہہ تھا +

۲۴ اور تیسرے دِن ہیلون کے بیٹے الیاب نے جو زبولون کے فرقے کا سردار
۲۵ تھا اپنا ہدیہ گذرانا + اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا - ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور
ستر مثقال روپے کا ایک طشت مقدِس کے مثقال کے تول سے - وے دونوں
۲۶ تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے - دس
۲۷ مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا - ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برہ
۲۸ ۲۹ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے - ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے - اور سلامتی
کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایکسالہ + ہیلون کے
بیٹے الیاب کا ہدیہ یہہ تھا +

۳۰ چوتھے دِن شدیور کے بیٹے الیصور نے جو روبن کے فرقے کا سردار تھا اپنا
۳۱ ہدیہ گذرانا + اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا - ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر
مثقال روپے کا ایک طشت مقدِس کے مثقال کے تول سے - وے دونوں تیل
۳۲ کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے - دس
۳۳ مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا - ایک بچھڑا ایک مینڈھا ایک نر برہ
۳۴ ۳۵ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے - ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے - اور سلامتی

کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے ایکسالہ + شدیور کے بیٹے
اِلیصور کا ہدیہ یہہ تھا +

اور پانچویں دِن صوریشدّی کے بیٹے سلومی ایل نے جو شمعون کے فرقے کا ۳۶
سردار تھا اپنا ہدیہ گذرانا + اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا - ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب ۳۷
اور ستّر مثقال روپے کا ایک طشت مَقدِس کے مثقال کے تول سے - وے دونوں
تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے - دس ۳۸
مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا - ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برّہ ۳۹
ایک سالہ سوختنی قربانی کے لئے - ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے - اور سلامتی ۴۰ ۴۱
کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے ایکسالہ + صوریشدّی کے
بیٹے سلومی ایل کا ہدیہ یہہ تھا +

اور چھٹویں دِن دعوایل کے بیٹے اِلیاسف نے جو جد کے فرقے کا سردار تھا اپنا ۴۲
ہدیہ گذرانا + اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا - ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستّر مثقال ۴۳
روپے کا ایک طشت مَقدِس کے مثقال کے تول سے - وے دونوں تیل کے ملے ہوئے
میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے - دس مثقال سونے کا ایک ۴۴
چمچہ بخور سے بھرا ہوا - ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برّہ ایکسالہ سوختنی قربانی ۴۵
کے لئے - ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے - اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو بیل ۴۶ ۴۷
پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برّے ایکسالہ + دعوایل کے بیٹے اِلیاسف کا ہدیہ
یہہ تھا +

اور ساتویں دِن عمیہود کے بیٹے اِلیسمعا نے جو افرائیم کے فرقے کا سردار تھا ۴۸
اپنا ہدیہ گذرانا + اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا - ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستّر ۴۹
مثقال روپے کا ایک طشت مَقدِس کے مثقال کے تول سے - وے دونوں تیل
کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے - دس ۵۰

۵۱ مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا - ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک
۵۲ ۵۳ برہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے - ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے - اور سلامتی
کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایک سالہ + عمیہود کے
بیٹے الیسمعا کا ہدیہ یہہ تھا +
۵۴ اور آٹھویں روز فداہصور کے بیٹے جملی ایل نے جو منسّی کے فرقے کا سردار
۵۵ تھا اپنا ہدیہ گذرانا + اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا - ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب
اور ستر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے - وے دونوں
۵۶ تیل کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے - دس
۵۷ مثقال سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا - ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر
۵۸ ۵۹ برہ ایکسالہ سوختنی قربانی کے لئے - ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے - اور سلامتی
کی قربانی کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایکسالہ + فداہصور
کے بیٹے جملی ایل کا ہدیہ یہہ تھا +
۶۰ اور نویں دن جدعونی کے بیٹے ابدان نے جو بنیمین کے فرقے کا سردار تھا
۶۱ اپنا ہدیہ گذرانا + اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا - ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر
مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے - وے دونوں تیل
۶۲ کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے - دس مثقال
۶۳ سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا - ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برہ ایکسالہ
۶۴ ۶۵ سوختنی قربانی کے لئے - ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے - اور سلامتی کی قربانی
کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایکسالہ + جدعونی کے بیٹے
ابدان کا ہدیہ یہہ تھا +
۶۶ اور دسویں دن عمیشدّی کے بیٹے اخیعزر نے جو دان کے فرقے کا سردار تھا
۶۷ اپنا ہدیہ گذرانا + اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا - ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور

ستر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے ۔ وے دونوں تیل
کے ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے ۔ دس مثقال
۶۸ سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا ۔ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برہ ایکسالہ
۶۹ سوختنی قربانی کے لئے ۔ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے ۔ اور سلامتی کی قربانی
۷۰ کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایکسالہ + عمیشدی کے بیٹے اخیعزر
۷۱ کا ہدیہ یہہ تھا +

۷۲ اور گیارھویں دن عکران کے بیٹے فجع ایل نے جو آشر کے فرقے کا سردار تھا
۷۳ اپنا ہدیہ گذرانا + اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا ۔ ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور ستر
مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے ۔ وے دونوں تیل کے
۷۴ ملے ہوئے میدے سے نذر کی قربانی کے لئے بھرے ہوئے تھے ۔ دس مثقال
۷۵ سونے کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا ۔ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برہ ایکسالہ
۷۶ ۷۷ سوختنی قربانی کے لئے ۔ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے ۔ اور سلامتی کی قربانی
کے لئے دو بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایکسالہ + عکران کے بیٹے
فجع ایل کا ہدیہ یہہ تھا +

۷۸ اور بارھویں دن عینان کے بیٹے اخیرع نے جو بنی نفتالی کے فرقے کا سردار تھا
۷۹ اپنا ہدیہ گذرانا + اور اُس کا ہدیہ یہہ تھا ۔ ایک سو تیس مثقال روپے کی قاب اور
ستر مثقال روپے کا ایک طشت مقدس کے مثقال کے تول سے + وے دونوں نذر کی
۸۰ قربانی کے لئے تیل سے ملے ہوئے میدے سے بھرے ہوئے تھے ۔ دس مثقال سونے
۸۱ کا ایک چمچہ بخور سے بھرا ہوا ۔ ایک جوان بیل ایک مینڈھا ایک نر برہ ایک سالہ سوختنی
۸۲ ۸۳ قربانی کے لئے ۔ ایک حلوان خطا کی قربانی کے لئے ۔ اور سلامتی کی قربانی کے لئے دو
بیل پانچ مینڈھے پانچ بکرے پانچ برے ایک سالہ + عینان کے بیٹے اخیرع کا ہدیہ
یہہ تھا +

۸۴ مذبح کے ہدیے اُس کی تقدیس کے لئے جس دِن اُس پر تیل ملا گیا جو اسرائیلی
رئیسوں نے گذرانے یہ تھے ۔ روپے کی بارہ قابیں روپے کے بارہ طشت سونے
۸۵ کے بارہ چمچے ۔ روپے کی ہر ایک قاب وزن میں ایک سو تیس مثقال ہر ایک طشت ستر
مثقال روپے کے سب برتن مَقدِس کے مثقال کے تول سے دو ہزار چار سو مثقال
۸۶ تھے + سونے کے بارہ چمچے بخور سے لبریز ہر چمچہ دس مثقال مَقدِس کے مثقال کے
۸۷ تول سے ۔ سونا سارے چمچوں کا ایک سو بیس مثقال تھا + سوختنی قربانی کے لئے بارہ
بچھڑے بارہ مینڈھے بارہ برّے ایکسالہ اُن کی نذر کی قربانی سمیت ۔ اور خطا کی قربانی
۸۸ کے لئے بارہ حلوان + اور سلامتی کی قربانی کے لئے سب بچھڑے چوبیس مینڈھے
حلوان ساٹھ ایکسالہ برّے ساٹھ + جس دِن مذبح پر تیل ملا گیا مذبح کی تقدیس اِسطرح
سے تھی +

۸۹ اور جب موسیٰ جماعت کے خیمہ میں داخل ہوا تاکہ اُس سے ہمکلام ہو ۔ تو اُس نے
کفارہ گاہ پر سے جو شہادت کے صندوق پر تھی دونوں کروبیوں کے درمیان سے
کسی کی آواز سُنی جو اُس سے خطاب کرتی تھی ۔ اور اُس نے اُس سے یوں کہا +

۸ باب اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ہارون کو حکم کر اور اُسے کہہ جب
۲ تو چراغوں کو روشن کرے تو چاہیئے کہ ساتوں چراغوں کی روشنی شمعدان کے سامنے
۳ ہو + چنانچہ ہارون نے ایسا ہی کیا ۔ اُس نے چراغ روشن کرکے یوں رکھے کہ اُجالا
۴ شمعدان کے سامنے ہوا جیسا کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا + اور شمعدان کی
بناوٹ گڑھے ہوئے سونے سے تھی ۔ وہ سب خواہ پایا یا اُس کا خواہ سوسن اُس
کے گڑھے ہوئے تھے ۔ اُس نمونے کے موافق جو خداوند نے موسیٰ کو دکھایا تھا
اُس نے ویسا ہی شمعدان کو بنایا +

۵ ۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ لاویوں کو بنی اسرائیل میں سے
۷ الگ کر اور اُنہیں پاک کر + اور تو اُن کو ایسا کر تاکہ وے پاک ہو جاویں ۔ طہارت

کا پانی لیکے اُن پر چھڑک اور وے اپنے سب بدن پر اُسترہ پھرائیں اور اپنے کپڑے
۸ دھوویں تاکہ پاک ہو جاویں تب وے ایک بچھڑا اُس کی نذر کی قربانی سمیت جو میدہ
۹ تیل ملا ہوا ہی لیویں۔ اور تو خطا کی قربانی کے لیئے ایک اور بچھڑا لے + تب تو لاویوں
۱۰ کو جماعت کے خیمہ کے آگے لے آ اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کو جمع کر + اور
۱۱ لاویوں کو خداوند کے آگے لا اور بنی اِسرائیل اپنے ہاتھ لاویوں پر رکھیں + اور
ہارون لاویوں کو بنی اِسرائیل میں سے ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے روبرو
۱۲ گذرانے تاکہ وے خداوند کی خدمتگذاری کریں + تب لاوی اپنے ہاتھ بچھڑوں کے
سروں پر رکھیں۔ اور تو ایک کو خطا کی قربانی اور دوسرے کو سوختنی قربانی کے
۱۳ لئے خداوند کے آگے گذران تاکہ لاویوں کے واسطے کفارہ دیا جاوے + پھر تو
لاویوں کو ہارون اور اُس کے بیٹوں کے آگے کھڑا کر اور اُن کو ہلانے کی قربانی
۱۴ کے طور پر خداوند کے لئے گذران + اور تو لاویوں کو بنی اِسرائیل میں سے جُدا کر کہ
۱۵ لاوی میرے ہونگے + بعد اُس کے لاوی جماعت کے خیمہ میں خدمت کے لئے
داخل ہوویں۔ تو اُنہیں پاک کر اور تو اُنہیں ہلانے کی قربانی کے طور پر گذران +
۱۶ اِسلیئے کہ وے سب کے سب بنی اِسرائیل میں سے مجھے دیئے گئے۔ اِس لئے کہ میں
نے بنی اِسرائیل کے سب پلوٹھوں کے بدلے جو رحم کے کھولنے والے ہیں اُنہیں
۱۷ اپنے واسطے لیا + کیونکہ بنی اِسرائیل کے سارے پلوٹھے کیا اِنسان کیا حیوان میرے
ہیں۔ میں نے جس دِن زمینِ مصر میں ہر ایک پلوٹھے کو ہلاک کیا اُن کو اپنے لئے مقدس
۱۸ کیا۔ اور بنی اِسرائیل کے سارے پلوٹھوں کے بدلے میں نے لاویوں کو لے لیا ہی +
۱۹ اور میں نے بنی اِسرائیل میں سے سب لاوی ہارون اور اُس کے بیٹوں کو دے دیئے
ہیں تاکہ جماعت کے خیمہ میں بنی اِسرائیل کی جگہ خدمتگذاری کریں اور بنی اِسرائیل کے
لئے کفارہ دیویں۔ تاکہ جب بنی اِسرائیل مقدس کے نزدیک آویں وبا بنی اِسرائیل پر
۲۰ نہ آوے + چنانچہ موسیٰ اور ہارون اور بنی اِسرائیل کے سارے مجمع نے لاویوں سے

ایساہی کیا۔ سب جو کچھہ خداوند نے لاویوں کی بابت موسیٰ کو حکم فرمایا تھا بنی اِسرائیل
۲۱ نے اُن سے وہی کیا + تب لاویوں نے اپنے تئیں پاک کیا اور اُنہوں نے اپنے
کپڑے دھوئے اور ہارون نے اُنہیں ہلانے کی قربانی کے طور پر خداوند کے روبرو
۲۲ گذرانا۔ اور ہارون نے اُن کی طرف سے کفّارہ دیا تاکہ اُنہیں پاک کرے + بعد اُس
کے لاوی اپنی خدمت کرنے کو ہارون اور اُس کے بیٹوں کے سامنے جماعت کے
خیمہ میں داخل ہوئے۔ جیسا خداوند نے لاویوں کی بابت موسیٰ کو فرمایا تھا اُنہوں
نے ویساہی اُن سے کیا +

۲۳ ۲۴ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ لاویوں کا یہہ معمول رہے۔ کہ وے
پچیس برس سے اور اُس سے اوپر تک جماعت کے خیمہ میں داخل ہوں تاکہ خدمتگذاری
۲۵ کریں۔ اور جب پچاس برس کے ہوں تو خدمتگذاری سے فراغت پاویں اور پھر
۲۶ کبھو خدمت نہ کریں۔ پھر جماعت کے خیمہ میں اپنے بھائیوں کے ساتھ نگہبانی کا
کام کیا کریں اور خدمت ہرگز نہ کریں + تو لاویوں سے اُن کی نگہبانی کی بابت
یوں ہی کیجیو +

۹ باب پھر خداوند نے دشتِ سینا میں مصر کی زمین سے بنی اِسرائیل کے نکلنے کے
۲ بعد دوسرے سال کے پہلے مہینے میں موسیٰ کو فرمایا کہ حکم کر تاکہ بنی اِسرائیل اُسکے
۳ معیّن وقت میں عیدِ فسح کریں + اِس مہینے کی چودھویں تاریخ زوال اور غروب کے
درمیان اُس کے مقرری وقت میں اُسے کرو۔ اُس کی سب رسموں اور اُس کے
۴ سب ٹھہرائے ہوئے دستوروں کے موافق اُسے کرو + سو موسیٰ نے بنی اِسرائیل
۵ کو حکم کیا کہ فسح کرو + اور اُنہوں نے پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ زوال اور غروب
کے درمیان دشتِ سینا میں عیدِ فسح کی۔ اور بنی اِسرائیل نے سب پر جو خداوند نے
موسیٰ کو فرمایا تھا عمل کیا +
۶ اور وہاں بعضے لوگ مُردے کے سبب سے ناپاک ہوئے تھے۔ وے اُس

۷ روز فسح نہ کر سکے - سو وے اُسی دِن موسیٰ اور ہارون کے حضور آئے - اور اُنہوں نے
اُس سے کہا کہ ہم مُردے کے سبب سے ناپاک ہیں - اور کس لئے ہم بنی اِسرائیل کے
درمیان خداوند کی قربانی اُس کے معین وقت پر گذراننے سے باز رکھے جاویں؟
۸ موسیٰ نے اُنہیں کہا رہ جاؤ - میں سُن لوں کہ خداوند تمہارے حق میں کیا حکم کرتا ہے +
۹ ۱۰ تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی اِسرائیل کو فرما اور اُنہیں
کہہ کہ اگر کوئی تم میں سے یا تمہاری نسل میں سے مُردے کے سبب ناپاک ہو یا کہیں
۱۱ دور سفر میں ہو وے تو بھی خداوند کے لئے عید فسح کرے - چاہیئے کہ وہ دوسرے
مہینے کی چودھویں تاریخ زوال و غروب کے درمیان اُسے کرے اور فطیری روٹیوں
۱۲ اور کڑوی ترکاریوں کے ساتھ اُسے کھاوے + وے اُس میں سے کچھ صبح تک
باقی نہ چھوڑیں اور اُس کی ہڈی کو نہ توڑیں - وے فسح کی ساری رسموں کے موافق اُسے
۱۳ کریں + لیکن وہ اِنسان جو پاک ہو اور سفر میں نہیں اگر فسح کرنے سے باز رہے تو
وہ اِنسان اپنی قوم میں سے کاٹ ڈالا جائیگا - کیونکہ وہ مقرری وقت پر خداوند کی
۱۴ قربانی نہ لایا - وہ اپنے گناہ کا بوجھ اُٹھاویگا + اور اگر کوئی پردیسی تم میں بود و باش
کرے اور خداوند کے لئے فسح کرنا چاہے - تو وہ فسح کے قانون اور اُس کے ٹھہرائے
ہوئے دستوروں کے موافق اُسے کرے - تمہارے لئے خواہ پردیسی خواہ دیس
میں پیدا ہوا ہوا ایک ہی رسم ہوگی +
۱۵ اور جس دِن مسکن کھڑا کیا گیا تو بدلی نے شہادت کے خیمہ کے مسکن کو چھپایا
۱۶ اور شام سے صبح تک مسکن پر آگ کی سی صورت دکھائی دیتی تھی + سو ہمیشہ ایسا ہوا
۱۷ کیا - کہ دِن کو اُسے بدلی چھپاتی تھی اور رات کو آگ کی سی صورت رہتی تھی + اور
جب مسکن پر سے بدلی اُٹھائی جاتی تھی تو بنی اِسرائیل کوچ کرتے تھے - اور جہاں بدلی
۱۸ آ کے ٹھہرتی تھی وہاں بنی اِسرائیل خیمے کھڑے کرتے تھے + خداوند کے حکم سے بنی
اِسرائیل کوچ کرتے تھے اور خداوند کے حکم سے مقام کرتے تھے - اور جب تک کہ

۱۹ بدلی مسکن پر ٹھہرتی تھی خیموں میں رہتے تھے + اور جب بدلی مسکن پر بہت دِنوں تک
۲۰ ٹھہری رہی تو بنی اِسرائیل خداوند کے حکم پر لحاظ کرتے رہے اور کوچ نہ کیا + اور
ایسے ہی جب بدلی تھوڑے دِنوں تک مسکن پر رہی۔ وے خداوند کے حکم سے
۲۱ اپنے خیموں میں رہے اور خداوند کے حکم سے اُنہوں نے کوچ کیا + اور جب شام سے
صبح تک بدلی ٹھہری رہی اور صبح ہوتے ہوئے بلند ہوئی تو وہیں اُنہوں نے کوچ
۲۲ کیا۔ جب بدلی بلند ہوتی خواہ دِن ہوتا خواہ رات وے کوچ کرتے تھے + اور جب
بدلی مسکن پر ٹھہری رہتی خواہ دو دِن خواہ ایک مہینہ خواہ ایک برس بنی اِسرائیل
اپنے خیموں میں مقیم رہتے اور کوچ نہ کرتے۔ پر جب وہ بلند ہوتی تب وے کوچ
۲۳ کرتے + خداوند کے حکم سے وے خیمے کھڑے کرتے اور خداوند ہی کے حکم سے
وے کوچ کرتے تھے۔ وے خداوند کی امانت کی خداوند کے حکم کے مطابق جو
موسیٰ کی معرفت ہوا نگہبانی کرتے تھے +

۱۰ باب ۱ ۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ اپنے لئے دو نرسنگے روپے سے
بنا۔ ایک ہی ٹکڑے سے اُنہیں بنانا ہوگا۔ وے تیری جماعت کو اِکٹھا کرنے کے
۳ لئے اور لشکروں کے کوچ کے لئے ہونگے + سو جب وے اُنہیں پھونکیں چاہیئے
۴ کہ ساری قوم جماعت کے خیمہ کے دروازے پر تیرے پاس جمع ہووے + اور
اگر ایک ہی کو پھونکیں تو وے رئیس جو ہزاروں اِسرائیلیوں کے سردار ہیں تیرے
۵ پاس جمع ہوویں + اور جب تم چھوٹی بڑی آواز سے پھونکو تو اُن خیموں کا جو پورب
۶ کی طرف کھڑے ہیں کوچ ہو جائے + جب تم دوبارہ چھوٹی بڑی آواز سے پھونکو
تو اُن خیموں کا جو دکھن طرف ہیں کوچ ہووے۔ سو وے اُن کے کوچ کے لئے
۷ چھوٹی بڑی آواز سے پھونکیں + لیکن جب کہ جماعت کا جمع کرنا منظور ہو تو برابر
۸ آواز سے پھونکو اور چھوٹی بڑی سے مت پھونکو + اور ہارون کاہن کے بیٹے نرسنگے
پھونکا کریں۔ اور یہہ تمہارے قرنوں میں ابد تک رسم کے طور پر جاری رہے +

۹ اور جب تم اپنے ملک میں دشمنوں سے جو تم سے مقابلہ کرنے پر ہوں لڑنے کو نکلو تو
تم نرسنگے چھوٹی بڑی آواز سے پھونکو - تو خداوند اپنے خدا کے آگے تم یاد کئے
۱۰ جاؤ گے اور تم اپنے دشمنوں سے نجات پاؤ گے + اور تم اپنی خوشی کے دِن اور
اپنی عیدوں کے دِن اور اپنے مہینوں کے شروع میں اپنی سوختنی قربانیوں اور
اپنی سلامتی کی قربانیوں پر نرسنگے پھونکو - تاکہ وے تمہارے خداوند کے حضور
تمہاری یادگاری ہوں - میں خداوند تمہارا خدا ہوں +
۱۱ پھر یوں ہوا کہ دوسرے برس کے دوسرے مہینے کی بیسویں تاریخ وہ بدلی
۱۲ شہادت کے مسکن سے اوپر اُٹھائی گئی + تو بنی اسرائیل دشتِ سینا سے اپنے
۱۳ اپنے سفروں میں چلے اور بدلی دشت فاران میں جا ٹھہری + سو خداوند کے فرمانے
کے مطابق جو موسیٰ کی معرفت تھا پہلا کوچ ہوا +
۱۴ پہلے بنی یہوداہ کی خیمہ گاہ کا جھنڈا اُن کے لشکروں کے موافق روانہ ہوا
۱۵ اُن کے لشکر کا سردار عمیناداب کا بیٹا نحسون تھا + اور فرقۂ بنی اِشکار کے لشکر کا
۱۶ سردار ضغر کا بیٹا نتنی ایل تھا + اور فرقۂ زبولون کے لشکر کا سردار ہیلون کا بیٹا
۱۷ اِلیاب تھا + پھر مسکن اُتارا گیا - تب بنی جیرسون اور بنی مراری نے مسکن کو اُٹھا کے
کوچ کیا +
۱۸ پھر روبن کی خیمہ گاہ کا جھنڈا اُن کے لشکروں کے موافق چلا - شدیؔ اُور
۱۹ کا بیٹا اِلیصور اُن کے لشکر کا سردار تھا + اور فرقۂ بنی شمعون کے لشکروں کا سردار
۲۰ صوریشدیؔ کا بیٹا سلومی ایل تھا + اور فرقۂ بنی جد کے لشکر کا سردار دعوایل کا
۲۱ بیٹا اِلیاسف تھا + پھر قہاتیوں نے مَقدس اُٹھا کے کوچ کیا - اور اُن کے
پہنچنے تک مسکن کھڑا کیا جاتا تھا +
۲۲ پھر بنی اِفرائیم کی خیمہ گاہ کا جھنڈا اُن کے لشکروں کے موافق چلا - اُن کے
۲۳ لشکر کا سردار عمیہود کا بیٹا اِلیسمعا تھا + اور فرقۂ منسّی کے لشکر کا سردار فداہصور

۲۴ کا بیٹا جملی ایل تھا + اور فرقۂ بنی بنیمین کے لشکر کا سردار جدعونی کا بیٹا ابدان تھا +
۲۵ اُن کے سب لشکروں کی خیمہ گاہوں کے پیچھے بنی دان کی خیمہ گاہ کا جھنڈا کوچ
۲۶ ہوا - اُن کے لشکر کا سردار عمیشدی کا بیٹا اخیعزر تھا + اور فرقۂ بنی آشر کے لشکر کا
۲۷ سردار عکران کا بیٹا فجعی ایل تھا + اور فرقۂ بنی نفتالی کے لشکر کا سردار عینان کا بیٹا
۲۸ اخیرع تھا + سو بنی اسرائیل کے کوچ اُن کے لشکروں کے موافق جس وقت وے
سفر کرتے یہی تھے +
۲۹ تب موسیٰ نے مدیانی رعوایل کے بیٹے حوباب کو جو موسیٰ کا سسرا تھا کہا ہم
اُس مقام کو کہ خداوند نے فرمایا ہی کہ میں وہ تمہیں بخشونگا جاتے ہیں سو تو ہمارے
ساتھہ آ ہم تجھہ سے نیکی کرینگے - اِسلئے کہ خداوند نے بنی اسرائیل سے نیکی کا وعدہ کیا
۳۰ ہی + اُسنے اُسے جواب دیا کہ میں نہیں جاتا بلکہ میں اپنے وطن کو اور اپنے رشتہ داروں
۳۱ میں جاؤنگا + تب اُس نے کہا کہ ہم کو نہ چھوڑیئے - کیونکہ تو جانتا ہی کہ ہمارا اُترنا بیابان
۳۲ میں کون کون سی جگہ مناسب ہی - سو تو ہماری آنکھوں کی جگہ ہوگا + اور یوں ہوگا ہاں
یوں نہیں ہوگا کہ اگر تو ہمارے ساتھہ چلیگا تو جو نیکی خداوند ہم سے کریگا وہی ہم تجھہ سے
کرینگے +
۳۳ پھر اُنہوں نے خداوند کے پہاڑ سے تین دِن کی راہ سفر کیا - اور خداوند کے
عہد کا صندوق تین دِن کی راہ اُن سے آگے گیا - تاکہ اُن کے لئے آرامگاہ ڈھونڈے
۳۴ اور خداوند کی بدلی جب وے دِن کو خیمہ گاہ سے چلتے تھے اُن کے اوپر ہوتی تھی +
۳۵ اور ایسا ہوا کہ صندوق کے کوچ کیوقت موسیٰ یہہ کہتا تھا اُٹھہ اے خداوند تیرے
دشمن پریشان ہوں - اور وے جو تجھہ سے کینہ رکھتے ہیں تیرے آگے سے بھاگیں +
۳۶ اور اُس کے مقام کرنے کیوقت یہہ کہتا تھا کہ اے خداوند ہزاروں ہزار اسرائیلیوں
میں پھر آ +
۱۱ باب ۱ اور جب قوم شکایت کرنے لگی تب خداوند کے نزدیک بُری معلوم ہوئی چنانچہ

خداوند نے سُنا اور اُس کا غصّہ بھڑکا - اور خداوند کی آگ اُن میں جلی اور خیمہ گاہ کے
کناروں کو کھا گئی + تب لوگ موسیٰ کے پاس چلّائے اور موسیٰ نے خداوند سے دُعا ۲
مانگی - تب آگ بُجھ گئی + اور اِسلیے کہ خداوند کی آگ اُن میں بھڑکی اُس نے اُس جگہ کا نام ۳
تبعرہ رکھا +

اور بعضوں نے اجنبی قوموں سے جو اُن میں ملے ہوئے تھے حرص سے ۴
خواہش کی + اور بنی اِسرائیل بھی پھرے اور روئے اور بولے کون ہی جو ہمیں گوشت
کھانے کو دیگا ؟ ہم کو وہ مچھلی یاد آتی ہی جو ہم مفت مصر میں کھاتے تھے - اور وہ ۵
کھیرے اور وہ خربوزے اور وہ گندنا اور وہ پیاز اور وہ لہسن - پر اب تو ہماری جان ۶
خشک ہو چلی - یہاں تو ہماری آنکھوں کے سامنے کچھ بھی نہیں مگر یہہ من + اور من ۷
سوکھے دھنیے کے مانند تھا اور اُسکا رنگ موتی کے دانے کا سا تھا + لوگ اِدھر ۸
اُدھر جا کے اُسے جمع کرتے تھے اور چکّی میں پیستے تھے یا اُکھلی میں کوٹتے تھے
اور تووں پر پکاتے تھے اور پھلکیاں بناتے تھے - اُسکا مزہ تازہ تیل کا سا تھا + اور ۹
رات کو جب خیموں پر اوس پڑتی تھی تو من بھی اُن پر پڑتا تھا +

تب موسیٰ نے سُنا کہ قوم کے ہر ایک گھرانے کا ہر ایک شخص اپنے اپنے خیمہ ۱۰
کے دروازے پر کھڑا روتا ہی - تو خداوند کا غصّہ نہایت بھڑکا - اور موسیٰ نے بھی بُرا
مانا + تب موسیٰ نے خداوند سے کہا تو اپنے بندے کو کیوں دُکھ دے رہا ہی؟ اور ۱۱
تیرے روبرو میں نے کیوں نہیں مہربانی پائی کہ تو نے اِن سب لوگوں کا بوجھ مجھ پر
ڈالا ہی؟ کیا یے سارے لوگ میرے پیٹ میں پڑے تھے؟ یا میں اِنکا باپ ہوا جو ۱۲
تو مجھی کو کہتا ہی کہ اُنہیں اُس زمین میں جس کی تو نے اُن کے باپ دادوں سے قسم
کھائی ہی اپنی گود میں لے جس طرح سے دادا دودھ پیتے بچے کو گود میں لیتا ہی؟ میں ۱۳
کہاں سے گوشت لاؤں کہ اِن سب لوگوں کو کھانے کو دوں؟ وے مجھے رو رو
کہتے ہیں ہم کو گوشت دے کہ ہم کھاویں + میں اکیلا اِن سب لوگوں کا بوجھ اُٹھا ۱۴

۱۵ نہیں سکتا اِسلئے کہ مجھہ پر بہت بھاری ہی + اگر تو مجھہ سے یوں ہی کرتا ہی تو مجھے بھی
مار ڈالئے اگر تیری مجھہ پر کرم کی نظر ہی - تو میں اپنی بلا نہ دیکھوں +
۱۶ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ بنی اِسرائیل کے بزرگوں میں سے ستّر مرد
جنہیں تو جانتا ہی کہ قوم کے بزرگ اور اُن کے سردار ہیں میرے لئے جمع کر اور اُنکو
۱۷ جماعت کے خیمہ پاس لا تاکہ وے تجھہ سمیت وہاں کھڑے رہیں + تو میں اُترونگا
اور تیرے ساتھہ وہاں باتیں کرونگا - اور میں اُس روح میں سے جو تجھہ میں ہی کچھہ
لے لونگا اور اُن میں ڈالونگا - کہ وے تیرے ساتھہ قوم کا بوجھہ اُٹھاویں تاکہ تو
۱۸ اکیلا اُسے نہ اُٹھاوے + اور لوگوں سے کہہ کہ فجر کو اپنے تئیں پاک کرو کہ تم گوشت
کھاؤگے - (اِسلئے کہ تمہارا رونا خداوند کے کانوں میں پہنچا کہ تم کہتے تھے کون ہمیں
گوشت کھانے کو دیگا؟ ہم تو مصر ہی میں بھلے تھے -) سو خداوند تمہیں گوشت دیگا
۱۹ اور تم کھاؤگے + اور تم ایک ہی دِن نہ کھاؤگے نہ دو دن نہ پانچ دِن نہ دس دِن
۲۰ نہ بیس دِن - بلکہ ایک مہینہ کامل کھاؤگے جب تک کہ یہہ تمہارے نتھنوں کی راہ نکلے
اور تم اُس سے نفرت رکھو - کیونکہ تم نے خداوند کی جو تمہارے درمیان ہی تحقیر کی
۲۱ اور اُس کے آگے یوں کہکے روئے کہ ہم مصر سے کیوں باہر آئے؟ تب موسیٰ نے کہا
کہ یے لوگ جن میں میں ہوں چھہ لاکھہ پیادے ہیں - اور تو کہتا ہی کہ میں اُنہیں اتنا
۲۲ گوشت دونگا کہ وے مہینہ بھر کھائینگے + کیا بھیڑ بکری اور گائے بیل کے گلّے اُن
کے لئے ذبح کئے جاوینگے تاکہ اُن کے لئے کفایت ہو؟ یا دریا کی ساری مچھلیاں
۲۳ اُنکے لئے جمع کیجائینگی تاکہ اُنہیں سیری ہووے؟ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کیا
خداوند کا ہاتھہ چھوٹا ہو گیا ہی؟ اب تو دیکھیگا کہ میری بات تیرے حق میں پوری
۲۴ ہوگی کہ نہیں + تب موسیٰ نے باہر جا کے خداوند کی باتیں قوم سے کہیں اور بنی
اِسرائیل کے بزرگوں میں سے ستّر شخص اِکٹھے کئے اور اُنہیں خیمہ کے آس پاس کھڑا
۲۵ کیا + تب خداوند بدلی میں ہو کے اُترا اور اُس سے بولا اور اُس روح میں سے جو

اُس میں تھی کچھ لیکے اُن ستّر بزرگ شخصوں کو دی - چنانچہ جب روح نے اُن میں قرار
٢٦ پکڑا تو وے نبوّت کرنے لگے اور بعد اُسکے پھر نہ کی + اور اُن میں سے دو شخص
خیمہ گاہ ہی میں رہے تھے جن میں سے ایک کا نام اِلداد تھا اور دوسرے کا میداد - چنانچہ
روح نے اُن میں قرار پکڑا - (یے بھی اُنہیں میں سے تھے جو لکھے گئے پر اُس خیمے کو
٢٧ نہ گئے -) اور وے خیمہ گاہ ہی میں نبوّت کرتے تھے + تب ایک جوان نے دوڑکے
٢٨ موسیٰ کو خبر دی کہ اِلداد اور میداد خیمہ گاہ میں نبوّت کرتے ہیں + سو موسیٰ کے خادم
نون کے بیٹے یشوع نے جو اُس کے برگزیدوں میں سے تھا موسیٰ سے کہا اَے میرے
٢٩ خداوند موسیٰ اُنہیں منع کر - موسیٰ نے اُسے کہا کیا تجھے میرے لئے رشک آتا ہے
کاش کہ خداوند کے سارے بندے نبی ہوتے اور خداوند اپنی روح اُن میں ڈالتا +
٣٠ سو موسیٰ اور بنی اِسرائیل کے بزرگ خیمہ گاہ میں جمع ہوئے +
٣١ تب خداوند کی طرف سے ایک ہوا اُٹھی اور دریا سے بٹیر اُڑا لائی اور اُنہیں
خیمہ گاہ پر اور خیمہ گاہ کے گِرداگِرد اِدھر اُدھر ایک دِن کی راہ تک پھیلایا ایسا کہ
٣٢ وہ زمین پر دو ہاتھ بلند ہوا + تب لوگ اُس سارے دِن اور اُس ساری رات اور
اُسکے دوسرے دِن بھی کھڑے رہے اور بٹیر جمع کیا کئے - اور جس نے کم سے کم
جمع کئے دس خومر تھے - اور اُنہوں نے اپنے لئے خیمہ گاہ کے آس پاس اُنہیں پھیلا
٣٣ دیا + اور ہنوز اُن کے دانتوں تلے گوشت تھا پہلے اُس سے کہ وے اُسے چابیں
خداوند کا غصّہ اُن لوگوں پر بھڑکا اور خداوند نے اُن لوگوں کو بڑی مری سے
٣٤ مارا + اور اُس نے اُس مقام کا نام قبرات التّہاوہ رکھا - کیونکہ اُنہوں نے اُن لوگوں
کو جنہوں نے حرص کی تھی وہیں گاڑا +
٣٥ پھر اُن لوگوں نے قبرات التّہاوہ سے حصیرات کو کوچ کیا سو وے
حصیرات میں رہے +
١٢باب ١ اور مریم اور ہارون نے موسیٰ کا شکوہ اُس کوشی عورت کی بابت کہ اُسنے

۲ لی تھی کیا۔ کیونکہ اُس نے ایک کوشی عورت لی تھی + اور بولے کیا خداوند نے فقط
موسیٰ ہی سے باتیں کی ہیں؟ کیا اُس نے ہم سے بھی باتیں نہیں کیں؟ چنانچہ
۳ خداوند نے یہہ سُنا + (پر وہ مرد موسیٰ سارے لوگوں سے جو روئے زمین پر تھے
۴ زیادہ حلیم تھا) سو خداوند نے ناگہاں موسیٰ کو اور ہارون اور مریم کو فرمایا کہ تم تینوں
۵ جماعت کے خیمہ کے پاس آؤ + سو وے تینوں آئے + تب خداوند بدلی کے ستون
میں ہوکے اُترا اور خیمہ کے دروازے پر کھڑا رہا اور ہارون اور مریم کو بُلایا۔ وے
۶ دونوں آئے + تب اُس نے فرمایا کہ میری باتیں سُنو۔ اگر تم میں سے کوئی نبی ہوتا
تو میں جو خداوند ہوں اپنے تئیں رویا میں اُسے معلوم کرواتا اور اُس سے خواب
۷ میں باتیں کرتا + پر میرا بندہ موسیٰ ایسا نہیں۔ کہ وہ میرے سارے گھر میں امانتدار
۸ ہی + میں اُس سے آمنے سامنے صریح باتیں کرتا ہوں اور نہ کہ پوشیدہ باتیں
اور وہ خداوند کی شبیہہ کو دیکھیگا۔ پس تم میرے بندے موسیٰ کا شکوہ کرتے ہوئے
۹ کیوں نہ ڈرے؟ اور خداوند کے غصّے کی آگ اُن پر بھڑکی۔ اور وہ چلا گیا +
۱۰ تب وہ بدلی خیمہ پاس سے جاتی رہی۔ اور ناگاہ مریم برص سے برف کی مانند
۱۱ سفید ہو گئی۔ اور ہارون نے جو مریم کی طرف دیکھا تو وہ مبروص تھی + تب ہارون
نے موسیٰ کو کہا ہائے ہائے میرے خداوند میں تیری منّت کرتا ہوں اِس گناہ
۱۲ کو ہم پر مت رکھہ کہ نادانی سے ہم نے یہہ کیا اور اِس میں خطا کی + وہ اُس مردے
۱۳ کی مانند نہ ہو جو اپنی ماں کے پیٹ سے نکلے اور اُس کا آدھا بدن گل گیا ہو + تب
موسیٰ نے خداوند کے آگے چِلّا کے کہا اے خداوند میں تیری منّت کرتا ہوں اب
اُسے چنگا کر +
۱۴ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ اگر اُس کے باپ نے اُس کے مُنہہ پر فقط تھوکا
ہوتا تو کیا وہ سات دِن تک بھی شرمندہ نہ رہتی؟ سات دِن تک خیمہ گاہ سے
۱۵ خارج رہے۔ بعد اُس کے اُسے پھر شامل کر + چنانچہ مریم خیمہ گاہ سے سات

دِن تک خارج رہی - اور لوگوں نے جب تک کہ مریم پھر شامل نہ کی گئی کوچ نہ کیا + بعد ۱۶
اُس کے لوگوں نے حصیرات سے کوچ کیا اور فاران کے بیابان میں ڈیرے کئے +
پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ تو لوگوں کو بھیج تا کہ کنعان کی زمین ۱۳باب ۱
کی جو میں بنی اسرائیل کو دیتا ہوں جاسوسی کریں - ایک ایک مرد اُسکے آبائی فرقے ۲
میں سے جو اُس میں سردار ہو بھیج دے + چنانچہ موسیٰ نے خداوند کے ارشاد کے ۳
موافق دشتِ فاران سے اُن کو بھیجا - وے سب لوگ بنی اسرائیل کے سردار تھے +
اور اُن کے نام یے ہیں - روبن کے فرقے میں سے ذکور کا بیٹا سموع + اور شمعون ۴ ۵
کے فرقے میں سے حوری کا بیٹا سفت + اور یہوداہ کے فرقے میں سے یُفنّہ کا ۶
بیٹا کالِب + اور اِشکار کے فرقے میں سے یوسف کا بیٹا اِجال + اور افرائیم کے ۷ ۸
فرقے میں سے نون کا بیٹا ہوسیع + اور بنیمین کے فرقے میں سے رفو کا بیٹا فلتی + ۹
اور زبلون کے فرقے میں سے سودی کا بیٹا جدّی ایل + اور یوسف کے فرقے میں ۱۰ ۱۱
سے یعنی منسّی کے فرقے سے سوسی کا بیٹا جدّی + اور دان کے فرقے میں سے ۱۲
جملّی کا بیٹا عمّی ایل + اور آشر کے فرقے میں سے میکائیل کا بیٹا ستور + اور نفتالی ۱۳ ۱۴
کے فرقے میں سے وفسی کا بیٹا نخبی + اور جد کے فرقے میں سے ماکی کا بیٹا جیوایل + ۱۵
سو اُن کے نام جنہیں موسیٰ نے زمین کنعان کی جاسوسی کے لئے بھیجا یے ہیں + ۱۶
اور موسیٰ نے نون کے بیٹے ہوسیع کا نام یہوشوع رکھا +
اور موسیٰ نے اُنہیں بھیجا کہ زمین کنعان کی جاسوسی کریں - اور اُنہیں ۱۷
کہا کہ تم اُس راہ دکھن کی طرف چڑھ جاؤ اور پہاڑ کے اوپر چلے جاؤ + اور اُس ۱۸
زمین کو دیکھو کہ کیسی ہے - وے لوگ جو وہاں کے بسنیوالے ہیں کیسے ہیں زور آور
ہیں یا کمزور تھوڑے ہیں یا بہت - اور وہ زمین جس میں وے رہتے ہیں کیسی ہے ۱۹
اچھی ہے کہ بُری - اور وے شہر جن میں وے بستے ہیں کیسے ہیں خیموں میں ہیں
یا قلعوں میں - اور زمین کیسی ہے جیّد ہے یا بنجر - اُس میں درخت ہیں یا نہیں + ۲۰

تم دلاوری کرو اور اُس زمین کا کچھہ میوہ لے آؤ + اور یہہ وقت انگور کے پہلے
پھلوں کے پکنے کا تھا +
۲۱ سو وے لوگ چڑھے اور زمین کی جاسوسی دشت سین سے رحوب تک
۲۲ جو حمات کے راستے میں ہی کی + اور وے دکھن کو چڑھے اور حبرون تک آئے
جہاں عناق کے بیٹے اخیمان اور سیسی اور تلمی تھے + (اور حبرون ضعن سے جو
۲۳ مصر میں ہی سات برس آگے بسا تھا +) سو وے وادی اِسکال میں آئے ۔ وہاں
سے اُنہوں نے ایک ڈالی انگور کی گچھے سمیت کاٹی اور اُسے ایک چوب پر رکھکر
۲۴ دو آدمیوں نے اُٹھایا ۔ اور کچھہ انار اور انجیر بھی لئے + اُس مقام کا نام اُس
گچھے کے سبب سے کہ جسے بنی اسرائیل وہاں سے کاٹ لائے تھے وادی اِسکال رکھا +
۲۵ سو وے چالیس دِن کے بعد اُس زمین کی جاسوسی کرکے پھرے +
۲۶ اور پھر کے موسیٰ اور ہارون اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کے پاس
دشت فاران کے قادس میں آئے ۔ اور اُنہیں اور ساری جماعت کو آکے خبر
۲۷ دی اور اُس سرزمین کا میوہ اُنہیں دکھایا + اور اُس سے بیان کرکے کہا کہ ہم اُس
زمین تک جہاں تو نے ہمیں بھیجا تھا پہنچے ۔ اُس میں سچ مچ دودھہ اور شہد بہتا
۲۸ ہی اور یہہ وہاں کا میوہ ہی + لیکن وے لوگ جو وہاں بستے ہیں زورآور ہیں اور
اُنکے شہر بڑے مضبوط قلعوں میں ہیں ۔ اور ہم نے بنی عناق کو بھی وہاں دیکھا +
۲۹ اور اُس زمین میں دکھن کی طرف عمالیقی بستے ہیں ۔ اور حتی اور یبوسی اور اموری
پہاڑوں پر رہتے ہیں ۔ اور ساحل سمندر اور نواحی یردن پر کنعانی رہتے ہیں +
۳۰ تب کالب نے موسیٰ کے حضور لوگوں کو چُپ کروایا اور کہا کہ البتہ ہم لوگ چڑھینگے
۳۱ اور ملک لے لینگے ۔ کیونکہ ہمیں بلاشبہ اُس کے لینے کا زور ہی + تب اُن
لوگوں نے جو اُس کے ساتھہ گئے تھے کہا کہ ہمیں زور نہیں کہ اُن لوگوں پر
۳۲ چڑھیں ۔ کیونکہ وے ہم سے زیادہ زورآور ہیں + پھر اُنہوں نے بنی اِسرائیل کو

اُس زمین کی جسے وے دیکھنے گئے تھے ایک بُری خبر دی اور بولے کہ یہہ زمین جسکی
جاسوسی میں ہم گئے تھے ایک زمین ہی جو اپنے بسنیوالوں کو نگلتی ہی - اور سب لوگ
۳۳ جنہیں ہم نے وہاں دیکھا بڑے قداور ہیں + اور ہم نے وہاں جبّاروں کو ہاں بنی
عناق کو جو جبّاروں کی نسل میں ہیں دیکھا - اور ہم اپنی نظروں میں اُنکے سامنے ایسے
تھے جیسے ٹڈّے اور ایسے ہی ہم اُنکی نظروں میں تھے +

۱۴ باب ۱ تب ساری جماعت چلّا کے روئی اور لوگ اُس رات بھر رویا کئے + پھر سارے
۲ بنی اِسرائیل موسیٰ اور ہارون پر کُڑکُڑائے اور ساری جماعت نے اُنہیں کہا ای
۳ کاش کہ ہم مصر میں مرجاتے! اور کاش کہ ہم اُسی بیابان میں فنا ہوتے! خداوند
کِس لئے ہم کو اِس زمین میں لایا کہ تلوار سے گرجائیں اور کہ ہماری جوروواں اور بچے
۴ پکڑے جاویں؟ کیا ہمارے لئے اچھا نہیں کہ مصر کو پھر جاویں؟ تب اُنہوں نے
۵ ایک دوسرے سے کہا کہ آؤ ایک کو اپنا سردار بنائیں اور مصر کو پھر چلیں + تب موسیٰ
اور ہارون بنی اِسرائیل کی ساری گروہ کے مجمع کے سامنے اوندھے گرے +
۶ اور نون کے بیٹے یشوع اور یفنہ کے بیٹے کالب نے جو اُس زمین کی جاسوسی
۷ کرنیوالوں میں سے تھے اپنے کپڑے پھاڑے - اور اُنہوں نے بنی اِسرائیل کی ساری
جماعت کو کہا وہ زمین جس پر ہمارا گذر اُس کی جاسوسی کے لئے ہوا نہایت خوب
۸ زمین ہی + اگر خدا ہم سے راضی ہی تو ہم کو اُس زمین پر لے جائیگا - اور یہہ زمین جسپر
۹ دودھ اور شہد بہہ رہا ہی ہم کو عنایت کریگا + مگر تم خداوند سے بغاوت نہ کرو اور
نہ تم اُس زمین کے لوگوں سے ڈرو - وے تو ہماری خوراک ہیں - اُنکا سایہ اُن سے
۱۰ جاچکا ہی پر خداوند ہمارے ساتھ ہی اُن کا خوف نہ کرو + تب ساری جماعت نے
چاہا کہ اُن پر پتھراؤ کرے + اُس وقت جماعت کے خیمہ میں سارے بنی اِسرائیل کے
سامنے خداوند کا جلال نمایاں ہوا +
۱۱ اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ یے لوگ کب تک مجھ کو غصّہ دلائینگے؟ اور

کب تک میری ساری نشانیوں کے سبب جو میں نے اُنہیں دکھائیں مجھے یقین نہ
۱۲ کرینگے؟ میں اُنہیں وبا سے مارونگا اور اُنہیں خارج کرونگا اور تجھے دوسری قوم
جو اُن سے بڑی اور زیادہ زورآور ہو بناؤنگا +
۱۳ موسیٰ نے خداوند کو کہا کہ مصر کے لوگ اِسے سُنینگے (کہ تو اپنی قوّت سے
۱۴ اِس قوم کو اُنکے درمیان سے نکال لایا-) اور وے اِس زمین کے بسنیوالوں کو
کہینگے- اُنہوں نے تو سُنا ہی کہ تو خداوند اِس قوم کے بیچ ہی- کہ تو نے ای خداوند
اپنے تئیں روبرو دکھلایا ہی اور تیری بدلی اُن پر رہتی ہی- اور تو دِن کو بدلی کے ستون
۱۵ میں اور رات کو آگ کے ستون میں اُنکے آگے آگے چلتا ہی + پس اگر تو اِس قوم کو
جیسے ایک آدمی کو مار ڈالیگا تو وے قومیں جنہوں نے تیری شہرت سُنی ہی کہینگی
۱۶ کہ جب خداوند اِس قوم کو اُس زمین میں جس کی بابت اُس نے قسم کرکے کہا تھا کہ
۱۷ میں یہہ تمہیں دونگا لیجا نہ سکا تو اُسنے اُن کو بیابان میں ہلاک کیا + سو میں تیری
منت کرتا ہوں کہ میرے خداوند کی بڑی قدرت ظاہر کیجاوے جیسا تو نے یہہ
۱۸ کہکے فرمایا ہی کہ خداوند بڑا صابر اور بڑا رحیم ہی گناہوں اور خطاؤں کا بخشنے والا لیکن
وہ ہر حال بے گناہ نہ ٹھہراویگا- بلکہ باپ دادوں کے گناہوں کا اُن کے لڑکوں
۱۹ سے جو اُن کی تیسری چوتھی پشت ہیں بدلا لیتا ہی + اب تو اپنی رحمت کی فراوانی
سے اِس اُمت کا گناہ بخش دیجیئے جیسا تو مصر سے لیکے یہاں تک اُنہیں بخشتا
۲۰ ۲۱ رہا ہی + خداوند نے فرمایا کہ میں نے تیرے کہے سے بخشا- پر مجھے اپنی حیات کی قسم
۲۲ کہ ساری زمین خداوند کے جلال سے معمور ہوویگی + کہ وے سب لوگ جنہوں نے
میری شوکت اور میرے معجزے جو میں نے مصر میں اور اُس بیابان میں ظاہر کیئے
۲۳ دیکھے اب تک مجھے دس مرتبے آزماتے اور میری آواز پر کان نہ دھرتے- وے
اُس زمین کو جس کی بابت میں نے اُن کے باپ دادوں سے قسم کی تھی نہ دیکھینگے
۲۴ بلکہ کوئی اُن میں سے جنہوں نے مجھے غصہ دلایا اُسے نہ دیکھیگا- لیکن میرا بندہ کالب

جو ہی ازبسکہ اور ہی روح اُسکے ساتھ تھی اور اُس نے میری پوری پیروی کی ہی میں
اُس کو اُس زمین میں جہاں وہ گیا تھا لیجاؤنگا۔ اور وے جو اُس کی نسل سے
ہونگے اُسکے وارث بنینگے + (اب عمالیقی اور کنعانی نشیب زمین میں رہتے ہیں)
۲۵ سوکل پھرو اور بیابان میں بحر قلزم کی راہ پر جا پڑو +
۲۶ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا میں کب تک اِس
۲۷ خبیث گروہ کے مقابل جو میری شکایت کرتی ہی صبر کروں؟ بنی اِسرائیل جو
۲۸ میرے برخلاف شکایتیں کرتے ہیں میں نے اُنکی شکایتیں سُنیں + اُن سے کہہ
خداوند کہتا ہی مجھے اپنی حیات کی قسم جیسا تم نے مجھے سُنا کے کہا ہی میں تم سے ویسا
۲۹ ہی کرونگا۔ تمہاری لاشیں اور اُن سب کی جو تم میں شمار کئے گئے اُن کے کل جمع
کے مطابق بیس برس والے سے لیکے اوپر والے تک جنہوں نے میری شکایتیں
۳۰ کیں اِس بیابان میں گرینگی۔ تم بے شک اُس زمین تک نہ پہنچوگے جس کی بابت
میں نے قسم کھائی کہ تمہیں وہاں بساؤنگا سوا یفنہ کے بیٹے کالب اور نون کے
۳۱ بیٹے یشوع کے + اور تمہارے لڑکوں کو جن کے حق میں تم کہتے ہو کہ وے لُٹ
جائینگے میں اُنکو داخل کرونگا اُس زمین کی قدر کو جسے تم نے ذلیل جانا وے
۳۲ ۳۳ پہچانینگے + پر تم جو ہو تمہاری لاشیں اِس بیابان ہی میں گرینگی + اور تمہارے لڑکے
اِس دشت میں چالیس برس تک بیابان میں بھٹکتے پھرینگے اور تمہاری برگشتگی
کے اُٹھانیوالے ہونگے جب تک کہ تمہاری لاشیں اِس دشت میں نیست نابود
۳۴ نہ ہوں + اُن دنوں کے شمار کے موافق جن میں تم اُس زمین کی جاسوسی کرتے
تھے جو چالیس دن ہیں دن پیچھے ایک سال ہوگا۔ سو تم چالیس برس تک اپنے
۳۵ گناہ کو اُٹھائے رہوگے۔ تب تم میری عہد شکنی کو جان لوگے + میں نے جو خداوند
ہوں کہا ہی کہ میں اِس ساری خبیث گروہ سے جو میری مخالفت پر جمع ہیں ایسا
ہی کرونگا اِس دشت میں وے برباد ہو جائینگے اور یہیں ہلاک ہونگے +

۳۶ اور وے لوگ جنہیں موسیٰ نے زمین کی جاسوسی کرنے کو بھیجا تھا جنہوں
نے لوٹ کر کے اُس زمین کو بدنام کیا اور ساری جماعت کو ترغیب دی کہ اُس پر
۳۷ کُڑکُڑاوے ۔ سو وے ہی لوگ جو اُس زمین کی بُری خبر لائے تھے خداوند کے
۳۸ حضور وبا سے مر گئے + پر نون کا بیٹا یشوع اور یفنہ کا بیٹا کالب اُن آدمیوں میں
۳۹ سے جو زمین کی جاسوسی کرنے گئے تھے جیتے رہے + سو موسیٰ نے یے سب
باتیں سب بنی اسرائیل سے کہیں ۔ اور وے نہایت غمگین ہوئے +
۴۰ اور صبح کو تڑکے اُٹھے اور یہہ کہتے ہوئے پہاڑ پر چڑھ گئے کہ لو ہم یہاں
ہیں اور اُس زمین پر جس کے دینے کا خداوند نے وعدہ کیا ہی چڑھ جائینگے
۴۱ کیونکہ ہم نے گناہ کیا ہی + تب موسیٰ بولا تم اب کیوں خداوند کے حکم کی مخالفت
۴۲ کرتے ہو ؟ یہہ تو مفید نہ ہوگی + اوپر مت جاؤ کہ خداوند تمہارے درمیان نہیں
۴۳ تاکہ تم اپنے دشمنوں سے ہزیمت نہ پاؤ + اِسلئے کہ عمالیقی اور کنعانی وہاں تمہارے
سامنے ہیں اور تم تلوار سے مارے جاؤگے ۔ کیونکہ خداوند سے تم برگشتہ ہوئے ہو
۴۴ سو خداوند تمہارے ساتھ نہ ہوگا + لیکن وے گستاخی سے پہاڑ پر چڑھتے چلے
۴۵ گئے ۔ پر خداوند کے عہد کا صندوق اور موسیٰ خیمہ گاہ سے باہر نہ گئے + اور عمالیقی
اور کنعانی جو اُس پہاڑ پر رہتے تھے اُترے اور اُنہیں مارا ۔ اور وے حُرمہ تک
اُنہیں مارتے چلے آئے +

۱۵ باب پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا بنی اسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ
۲
۳ جب تم اپنے رہنے کی زمین پر جو میں تمہیں دونگا پہنچو + اور خداوند کے لئے آگ
سے قربانی گذرانو یعنی سوختنی قربانی یا خاص مَنّت ماننے کا ذبیحہ یا خوشی
کی قربانی یا اپنے معیّن عیدوں کے ذبیحے گذرانو تاکہ خداوند کے لئے خوشنودی
۴ کی بو گلّے بیل یا بھیڑ بکری سے ہووے ۔ تو چاہئے کہ وہ جو اپنی قربانی خداوند
کے لئے گذرانتا ہی ایک دسواں حصہ میدے کا ہین کے چوتھے حصے تیل

سے ملا ہوا نذر کی قربانی کے واسطے لاوے + اور تپاون کے لئے مے چوتھا حصّہ ۵
ہین کا سوختنی قربانی یا ذبیحے کے ساتھ ایک ایک برّہ پیچھے گذرانیو اور مینڈھے ۶
کے واسطے نذر کی قربانی کے لئے ایفہ کے دو دسوین حصّے میدہ تہائی ہین تیل
سے ملا ہوا گذرانیو + اور تپاون کے لئے تہائی ہین مے خداوند کی خوشنودی کی بو ۷
کے لئے گذرانیو + اور جب تو بیل سے سوختنی قربانی یا ذبیحہ خاص منّت ماننے ۸
میں یا سلامتی کی قربانیاں خداوند کے لئے گذرانے - تو چاہیئے کہ ایک ایک ۹
بیل کے ساتھ تین دسوین حصّے ایفہ کے میدہ آدھے ہین تیل سے ملا ہوا نذر کی
قربانی کے لئے گذرانیو + اور تپاون کے واسطے آدھا ہین مے آگ سے خداوند کی ۱۰
خوشنودی کی بو کے لئے گذرانیو + ایک ایک بیل اور مینڈھے اور برّے اور بکری ۱۱
کے بچّے کے ساتھ یوں ہی کیا جاوے + موافق اپنے تیار کئے ہوئے ذبیحوں ۱۲
کے شمار کے ہر ایک کے ساتھ اُن کے شمار کے مطابق ایسا ہی کیجیو + سب جتنے ۱۳
دیس میں پیدا ہوئے جو خداوند کے لئے خوشبوئی کی قربانی آگ سے گذرانیں تو اُسی
طور پر عمل کریں + اور اگر پردیسی تمہارے ساتھ رہتا ہو یا تمہارے قرنوں میں تمہارے ۱۴
درمیان ہوا ہو اور خداوند کے لئے خوشبوئی کی قربانی آگ سے گذرانے تو جس طرح
تم کرتے ہو وہ بھی ویسا ہی کرے + چاہیئے کہ تمہارے لئے جو اہل جماعت ہوں ۱۵
اور اُس پردیسی کے لئے جس کی بود و باش تم میں ہو تمہارے قرنوں میں ابد تک
ایک ہی رسم ہووے - خداوند کے آگے جیسے تم ہو ویسے ہی پردیسی بھی ہوویں +
تمہارے لئے اور پردیسیوں کے لئے جو تم میں رہتے ہیں ایک ہی شریعت اور ۱۶
ایک ہی رسم ہووے +

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو فرما اور اُنہیں ۱۷ ۱۸
کہہ جب تم اُس زمین میں پہنچو گے جہاں میں تمہیں بھیجتا ہوں - تو ایسا ہوگا کہ ۱۹
جب تم اُس زمین پر کی روٹی کھاؤ تو خداوند کے لئے اٹھانے کی قربانی

۲۰ گذرانو + تم اپنے پہلے گوندھے ہوئے آٹے سے ایک گردہ اُٹھانے کی قربانی
کے لئے چڑھاؤ۔ جس طرح کھلیہان کی قربانی اُٹھاتے اُسی طرح اُسے اُٹھاؤ
۲۱ تم اپنے پہلے ہی گوندھے ہوئے آٹے سے اپنے قرنوں میں خداوند کے لئے
اُٹھانے کی قربانی دیجیو +
۲۲ اور اگر تم نے خطا کی ہو اور اِن سب حکموں پر جو خداوند نے موسیٰ کو فرمائے
۲۳ عمل نہ کیا سب وے حکم جو خداوند نے موسیٰ کی معرفت اُس دِن سے کہ خداوند
۲۴ نے حکم دینا شروع کیا اور آگے کو تمہارے قرنوں کے درمیان فرمائے۔ تو یوں
چاہیئے کہ اگر سہواً کوئی خطا ہو گئی اور جماعت اُس سے واقف نہ ہوئی ہو تو ساری
جماعت ایک بچھڑا سوختنی قربانی کے لئے ذبح کرے کہ خداوند کے لئے خوشنودی
کی بو ہو اور اُس کے ساتھ اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کا تپاون معمول کے موافق
۲۵ چڑھاوے اور خطا کی قربانی کے لئے بکری کا ایک بچہ گذرانے + اور کاہن بنی اسرائیل
کی ساری جماعت کے لئے کفّارہ دیوے کہ اُنکا گناہ بخشا جاوے۔ کیونکہ وہ
بھول چوک سے ہوا۔ سو وے اپنا ہدیہ لاویں کہ خداوند کے لئے آگ سے قربانی
ہووے اور وے اپنی خطا کی قربانی اپنی بھول چوک کے واسطے خداوند کے حضور
۲۶ گذرانیں۔ تو بنی اسرائیل کی ساری جماعت اور پردیسی جو اُن میں رہتے ہیں بخشے
۲۷ جائینگے اِسلئے کہ سب لوگ ناواقف تھے + اور اگر ایک ہی شخص بھول چوک سے
۲۸ خطا کرے تو وہ خطا کی قربانی کے لئے بکری ایکسالہ لاوے + اور کاہن اُس شخص
کی طرف سے جس نے بھول چوک سے خطا کی اُس کی خطا کے لئے خداوند کے حضور
۲۹ کفّارہ دیوے تاکہ اُس کا کفّارہ ہو۔ اور وہ بخشا جاوے + تم بھول چوک کی
خطا کی بابت اُس کے لئے جو بنی اسرائیل میں پیدا ہوا ہو اور پردیسی کے لئے
جو اُن میں رہتا ہو ایک ہی شریعت رکھو +
۳۰ لیکن وہ شخص جو جان بوجھ کے گناہ کرے خواہ وہ دیسی ہو خواہ

پردیسی وہ خداوند کی اہانت کرتا ہے۔ وہ شخص اپنی گروہ میں سے کٹ جائے +
۳۱ کیونکہ اُس نے خداوند کے کلام کی اہانت کی اور اُس کے حکم کو توڑ ڈالا۔ وہ اِنسان
بالکل کٹ جائے۔ اُس کا گناہ اُسی پر ہو +
۳۲ اور جب بنی اِسرائیل بیابان میں تھے اُنہوں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ
۳۳ سبت کے دن لکڑیاں جمع کرتا تھا + تب وے اُس کو جو لکڑیاں جمع کر رہا تھا
۳۴ پکڑ کے موسیٰ اور ہارون اور ساری جماعت کے پاس لائے + اُنہوں نے اُسے
۳۵ قید میں ڈالا۔ کیونکہ اُن کو نہیں کہا گیا تھا کہ اُس سے کیا کیا جاوے + تب خداوند
نے موسیٰ کو فرمایا کہ یہہ شخص مار ڈالا جاوے۔ ساری جماعت خیمہ گاہ کے باہر
۳۶ اُس پر پتھراؤ کرے + چنانچہ ساری جماعت اُسے خیمہ گاہ کے باہر لے گئی اور
اُسے سنگسار کیا کہ وہ مر گیا جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا +
۳۷ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا بنی اِسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ کہ وے
۳۸ تمام قرنوں میں اپنے پیراہنوں کے کناروں کو جھالر لگاویں اور اُن کناروں کے
۳۹ جھالروں میں آسمانی رنگ کا ڈورا لگاویں + یہہ جھالر تمہارے لئے اِس کام آوے
کہ جب تم اُسے دیکھو تو خداوند کے سارے حکموں کو یاد کرو اور اُن پر عمل کرو اور
اپنے دلوں اور آنکھوں کی پیروی میں جن کے لئے تم زنا کرتے ہو جاسوسی
۴۰ نہ کرو۔ تاکہ تم میرے سب حکموں کو یاد کرو اور اُنکو عمل میں لاؤ اور اپنے خدا کے
۴۱ لئے مقدس ہو + میں خداوند تمہارا خدا ہوں جو تم کو زمین مصر سے باہر لایا کہ تمہارا
خدا ہوؤں۔ میں خداوند تمہارا خدا ہوں +

۱۶باب ۱ اور قرح بن اِظہار بن قہات بن لاوی نے لوگ لئے اور داتن و ابیرام
۲ بن الیاب اور اون بن فلت بنی روبن ساتھ تھے۔ اور وے اور بنی اِسرائیل
میں سے بعض لوگ یعنے اڑھائی سو شخص جو سر گروہ اور نامی اور جماعت کے
۳ مشہور تھے موسیٰ کے مقابلے میں اُٹھے۔ اور وے موسیٰ اور ہارون کی مخالفت

پر جمع ہوئے اور اُنہیں کہا لو تم زیادتی کرتے ہو اِسلئے کہ ساری جماعت میں
ہر ایک شخص مقدّس ہی اور خداوند اُن کے درمیان ہی۔ تم کیوں آپ کو خداوند
۴ ۵ کی جماعت سے بڑا جانتے ہو؟ موسیٰ یہہ سُن کے مُنہہ کے بل گرا۔ پھر اُسنے
قرح اور اُس کی ساری گروہ کو کہا کل خداوند دکھلائیگا کہ کون اُسکا ہی اور کون
مقدّس ہی۔ اور وہ اُسی کو اپنے پاس بُلائیگا۔ اور وہ اُسی کو جسے اُس نے برگزیدہ
۶ کیا ہی اپنے نزدیک کریگا + سو تم یوں کرو۔ ای قرح تو اور تیری ساری گروہ اپنا اپنا
۷ عودسوز لیؤ۔ اور اُن میں آگ بھرو اور خداوند کے آگے کل اُن میں بخور جلاؤ۔ اور
یوں ہوگا کہ وہ شخص جو خداوند کا برگزیدہ ہی وہی مقدّس ہوگا۔ لو تمہیں زیادتی
۸ ۹ کرتے ہو ای بنی لاوی + پھر موسیٰ نے قرح کو کہا ای بنی لاوی سُن رکھو۔ تم کیا
اِسے کم جانتے ہو کہ اِسرائیل کے خدا نے تم کو بنی اِسرائیل کی جماعت میں سے
چُن لیا ہی تاکہ تم کو اپنے نزدیک لاوے کہ خداوند کے خیمے کی خدمت کرو اور
۱۰ جماعت کے حضور اُس کی خدمت کے لئے کھڑے رہو؟ اور اُس نے تجھ کو
تیرے سب بھائیوں سمیت جو بنی لاوی ہیں اپنے نزدیک کیا۔ اب تم کہانت
۱۱ کو بھی چاہتے ہو؟ سو تو اور سب تیری گروہ خداوند کی مخالفت پر اِکٹھی ہوئی ہی
اور ہارون کون ہی جو تم اُس کی شکایت کرتے ہو؟ ❖
۱۲ پھر موسیٰ نے داتن اور ابیرام الیاب کے بیٹوں کو بلوایا۔ وے بولے
۱۳ ہم نہیں آتے۔ کیا یہہ چھوٹی بات تھی کہ تو ہم کو اُس زمین سے جس میں دودھ
اور شہد بہتا ہی نکال لایا کہ ہمیں بیابان میں ہلاک کرے؟ دوسرے اب تو آپ کو ہمارے
۱۴ اوپر کُل مختار حاکم بناتا ہی؟ نہ تو ہمیں ایسی زمین میں لایا جہاں دودھ اور شہد
بہے نہ تو نے کھیت اور انگور کے باغ ہمیں میراث کر دیئے۔ کیا تو اِن لوگوں کی
۱۵ آنکھیں نکال ڈالیگا۔ ہم تو نہیں آنے کے + تب موسیٰ کا غصہ بھڑکا اور خداوند
سے یوں بولا اُن کے ہدیے کی طرف توجہ مت کر میں نے اُن سے ایک گدھا بھی

نہیں لیا نہ اُن میں سے کسی کو دُکھہ دیا + پھر موسیٰ نے قرح کو کہا کہ تو اپنی ساری ۱۶
گروہ سمیت تو اور وے اور ہارون بھی خداوند کے حضور کل کے دِن حاضر ہوں - اور ۱۷
ہر ایک شخص اپنا اپنا عود سوز لیوے اور اُس میں بخور ڈالے اور تم میں سے ہر ایک
اپنا عود سوز خداوند کے حضور لاوے سب اڑھائی سو عود سوز ہوویں - اور تو اور
ہارون بھی اپنا اپنا عود سوز لاوے + سو ہر ایک آدمی نے اپنا اپنا عود سوز لیا اور ۱۸
اُس میں آگ بھری اور اُس پر بخور ڈالا اور جماعت کے خیمے کے دروازے پر
موسیٰ اور ہارون سمیت آ کھڑے ہوئے + اور قرح نے اُس ساری گروہ کو اُن کی ۱۹
مخالفت پر جماعت کے خیمے کے دروازے پر جمع کیا - تب خداوند کا جلال اُس
ساری گروہ کے سامنے ظاہر ہوا + اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب ۲۰
کرکے فرمایا تم آپ کو اُس گروہ میں سے جُدا کرو تا کہ میں اُنہیں ایک پل میں ہلاک ۲۱
کروں + تب وے اوندھے گرے اور بولے ای خدا سارے جسموں کی جانوں کے ۲۲
خدا گناہ ایک کرے اور تو ساری گروہ پر غصّہ ہووے ؟
تب خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ تو جماعت کو کہہ کہ تم قرح اور ۲۳ ۲۴
داتن اور ابیرام کے خیمے کے گرداگرد سے دور ہو + سو موسیٰ اُٹھا اور داتن اور ۲۵
ابیرام کے یہاں گیا اور بنی اِسرائیل کے بزرگ اُس کے پیچھے ہو لئے + اور اُسنے ۲۶
جماعت کو خطاب کرکے کہا کہ اُن شریروں کے خیموں سے نکل جائیو اور اُن کی
کسی چیز کو ہاتھہ نہ لگائیو تا نہ ہووے کہ تم بھی اُن کے سب گناہوں میں ہلاک
ہو جاؤ + سو وے قرح اور داتن اور ابیرام کے خیمے کے گرداگرد سے اُٹھہ گئے ۲۷
اور داتن اور ابیرام اور اُن کی جوروان اور اُن کے بیٹے اور اُن کے چھوٹے لڑکے
نکل کے اپنے خیموں کے دروازے پر کھڑے ہوئے تب موسیٰ نے کہا تم ۲۸
اِس سے جانو کہ خداوند نے مجھے بھیجا ہے کہ یہہ سب کام کروں - اور کہ میں نے
کچھہ اپنی خواہش سے نہیں کیا + اگر یے آدمی اُس موت سے مریں جس موت سے ۲۹

سب مرتے ہیں یا اُن پر کوئی حادثہ ایسا نہ ہووے جو سب پر ہوتا ہی تو میں خداوند
۳۰ کا بھیجا ہوا نہیں - پر اگر خداوند کوئی نئی بات پیدا کرے اور زمین اپنا مُنہہ
پھیلاوے اور اُن کو اُس سب سمیت جو اُن کا ہی نگل جاوے اور وے جیتے
جی گور میں جائیں تو تم جانیو - کہ اُن لوگوں نے خداوند کی اہانت کی ہی +
۳۱ اور یوں ہوا کہ جونہیں موسیٰ یے سب باتیں کہہ چکا تو زمین جو اُن کے نیچے
۳۲ تھی پھٹی - اور زمین نے اپنا مُنہہ کھولا اور اُنہیں اور اُن کے گھروں اور اُن سب
۳۳ آدمیوں کو جو قورح کے تھے اور اُن کے سب مال کو نگل گئی + سو وے اور سب
جو اُن کے تھے جیتے جی گور میں گئے اور زمین نے اُنہیں چھپا لیا - اور جماعت
۳۴ کے درمیان سے فنا ہو گئے + اور سارے بنی اسرائیل جو اُن کے آس پاس
تھے اُن کا چلانا سُن کے بھاگے - کہ اُنہوں نے کہا نہ ہو کہ زمین ہم کو بھی نگل
۳۵ جاوے + پھر خداوند کے حضور سے ایک آگ نکلی اور اُن اڑھائی سو کو جنہوں نے
بخور گذرانا تھا کھا گئی +
۳۶ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ ہارون کاہن کے بیٹے الیعزر
۳۷ کو فرما کہ عود سوزوں کو جلے ہوؤں میں سے اُٹھا اور آگ وہیں بکھیر دے کیونکہ
۳۸ وے تو مقدّس ہیں + اُن آدمیوں کے عود سوزوں سے جنہوں نے اپنی جانوں
سے بدی کی ہی باریک باریک پتّر بنا کہ مذبح پر ڈھانپے رہیں - اِسلیئے کہ اُنہوں
نے اُنہیں خداوند کے حضور رکھا وے مقدّس ہیں - اور وے بنی اسرائیل
۳۹ کے لیئے ایک نشان ہونگے + تب الیعزر کاہن نے وے پیتل کے عود سوز
جنہیں اُنہوں نے جو جل گئے گذرانا تھا لیئے اور مذبح پر ڈھانپنے کو اُنکے پتّر
۴۰ بنوائے + تاکہ بنی اسرائیل کے لیئے یادگاری ہوں کہ کوئی پردیسی جو ہارون
کی نسل سے نہیں خداوند کے حضور بخور جلانے کو نزدیک نہ آوے تاکہ اُس کا

وہی حال جو قرح اور اُس کی گروہ کا ہوا نہ ہووے۔ جیسا خداوند نے اُس کے حق میں
موسیٰ کی معرفت کہا تھا +
۴۱ پھر دوسرے دِن بنی اسرائیل کی ساری جماعت نے موسیٰ اور ہارون کی
۴۲ شکایت کی اور بولے کہ تم نے خداوند کے لوگوں کو ہلاک کیا + اور یوں ہوا کہ جب وہ
جماعت موسیٰ اور ہارون کی مخالفت پر جمع ہوئی تو اُنہوں نے جو نہیں جماعت کے خیمے
۴۳ پر نگاہ کی وُنہیں دیکھو بدلی نے اُسے چھپا لیا اور خداوند کا جلال ظاہر ہوا + تب موسیٰ
اور ہارون جماعت کے خیمے پر آئے +
۴۴ اور خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کرکے فرمایا کہ تم آپ کو اُس جماعت
۴۵ میں سے جُدا کرو تا کہ میں اُنہیں ایک لحظے میں نابود کر ڈالوں + تب وے اوندھے
گر پڑے +
۴۶ اور موسیٰ نے ہارون کو کہا عودسوز لے اور اُس میں مذبح پر کی آگ رکھہ اور اُس میں
بخور ڈال اور جلد جماعت میں داخل ہو کے اُن کے لئے کفّارہ دے۔ کیونکہ خداوند کے
۴۷ حضور سے غضب نکلا اور وبا شروع ہوئی + تب ہارون نے جیسا موسیٰ نے کہا عودسوز
لیا اور جماعت میں لپککے داخل ہوا۔ اور کیا دیکھتا ہے کہ وبا لوگوں میں داخل ہوئی۔ سو
۴۸ اُس میں بخور جلا کے اُن لوگوں کے لئے کفّارہ دیا + وہ اُن مُردوں اور زندوں کے
۴۹ بیچ میں کھڑا ہوا۔ تب وبا موقوف ہوئی + وے سب جو وبا سے مرے سوا اُن کے
۵۰ جو قرح کی بابت ہلاک ہوئے چودہ ہزار سات سو تھے + تب ہارون جماعت کے خیمے
کے دروازے پر موسیٰ پاس پھر آیا۔ اور وبا موقوف ہو گئی +
۱۷ باب ۱ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو کہہ اور اُن میں ہر ایک
۲ سے اُن کے آبائی خاندان کے موافق یعنے اُن کے سب سرداروں سے اُنکے آبائی
خاندان کے مطابق ایک ایک لاٹھی لے اور یہہ سب بارہ لاٹھیاں ہونگی۔ اور ہر ایک
۳ کا نام اُس کی لاٹھی پر لکھہ + اور لاوی کی لاٹھی پر ہارون کا نام لکھہ۔ اسلئے کہ ہر ایک

۴ سردار کے واسطے اُن کے آبائی خاندانوں میں ایک ایک لاٹھی ہوگی + اور اُنہیں جماعت
کے خیمے میں شہادت کے صندوق کے سامنے جہاں میں تم سے ملاقات کرتا ہوں
۵ رکھدے + اور یوں ہوگا کہ اُس شخص کی لاٹھی سے جو میرا برگزیدہ ہے پھول نکلینگے اور
میں بنی اِسرائیل کی شکایتیں اپنے اوپر سے جو تیری مخالفت سے کرتے ہیں دور
کرونگا +

۶ چنانچہ موسیٰ نے بنی اِسرائیل کو کہا اور ہر ایک نے اُن کے سرداروں میں سے
اپنے اپنے آبائی خاندان کے موافق لاٹھی دی سردار پیچھے ایک ایک لاٹھی اُس کو
۷ دی سو بارہ لاٹھیاں ہوئیں - اور ہارون کی لاٹھی اُنہیں لاٹھیوں میں تھی + اور موسیٰ
۸ نے اُن لاٹھیوں کو شہادت کے خیمے میں خداوند کے حضور رکھا + اور ایسا ہوا کہ موسیٰ
دوسرے دِن شہادت کے خیمے میں داخل ہوا - تو کیا دیکھتا ہے کہ ہارون کی لاٹھی جو لاوی
کے گھرانے کی تھی کلیائی تھی - کہ اُس میں کونپلیں پھوٹیں اور پھول پھولے اور بادام
۹ لگے + تب موسیٰ سب لاٹھیوں کو خداوند کے حضور سے سب بنی اِسرائیل کے سامنے
نکال لایا - اُنہوں نے دیکھا اور ہر ایک نے اپنی لاٹھی پھیر لی +

۱۰ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ ہارون کی لاٹھی شہادت کے خیمے میں پھر لا
کہ سرکشوں کے الزام کے لیئے ایک نشان رہے اور اِس طرح تو اُن کی شکایتیں
۱۱ مجھ سے بالکل دفع کرے تاکہ وے ہلاک نہ ہوویں + اور موسیٰ نے ایسا ہی کیا -
۱۲ جیسا خداوند نے اُسے فرمایا ویسا ہی اُس نے کیا + تب بنی اِسرائیل نے موسیٰ کو
۱۳ خطاب کرکے کہا دیکھ ہم مرے ہم ہلاک ہوئے ہم سب کے سب فنا ہوئے + جو
کوئی خداوند کے مسکن کے ایک ذرہ بھی نزدیک آویگا مریگا - کیا ہم سب مر مر کے
مٹ جائینگے +

۱۸ باب پھر خداوند نے ہارون کو فرمایا کہ مَقدِس کا گناہ تجھ پر اور تیرے بیٹوں اور
تیرے آبائی خاندان پر تجھ سمیت ہوگا - اور تیری ہی کہانت کا گناہ تجھ پر اور تیرے

۲ بیٹوں پر ہوگا - اور تو اپنے بھائیوں بنی لاوی کو بھی جو تیرے باپ کے فرقے میں ہیں
اپنے ساتھہ لا تاکہ تیرے ساتھہ ملیں اور تیری خدمت کریں - پر تو اپنے بیٹوں
۳ سمیت شہادت کے خیمے کے سامنے خدمت گذاری کر + اور وے تیری اور
سارے خیمے کی محافظت کریں - فقط وے مقدس کے باسنوں اور مذبح کے نزدیک
۴ نہ جاویں تا نہ ہووے کہ وے بھی اور تم بھی ہلاک ہو جاؤ + سو وے تیرے ساتھہ
ملیں اور جماعت کے خیمے کی اُس کی ساری خدمت کرنے کے لئے محافظت کریں
۵ اور کوئی پردیسی تمہارے نزدیک نہ آنے پاوے + اور تم مقدس اور مذبح کی
۶ محافظت کرو تاکہ آگے کو پھر بنی اسرائیل پر قہر نہ ہووے + اور دیکھو کہ میں نے
تمہارے بھائیوں بنی لاوی کو بنی اسرائیل میں سے لیکے خداوند کے لئے ایک ہدیہ
۷ تمہیں سپرد کیا تاکہ جماعت کے خیمے کی خدمت کریں + سو تو اپنے بیٹوں
سمیت مذبح کے سب کاموں میں اپنی کہانت کی محافظت کر اور تم پردے کے اندر
کی خدمت کرو - میں نے کہانت کی خدمت تم کو ایک ہدیہ دیا ہے - اور جو پردیسی
نزدیک آوے قتل کیا جاوے +

۸ پھر خداوند نے ہارون کو فرمایا دیکھہ میں نے بنی اسرائیل کی سب پاک چیزوں
میں سے سب اُٹھائی ہوئی قربانیوں کی محافظت تجھے دی - میں نے اُنہیں تیرے
ممسوح ہونے کے سبب سے تجھے اور تیرے بیٹوں کو ہمیشہ کے قانون کے طور پر
۹ دیا + سب سے پاک چیزوں میں سے جو آگ سے محفوظ ہیں یے تیرے لئے ہونگی
اُن کی ہر ایک قربانی کیا نذر کی قربانی کیا خطا کی قربانی کیا تقصیر کی قربانی جو
۱۰ مجھہ پاس لاویں تیرے اور تیرے بیٹوں کے لئے نہایت مقدس ہونگی + تو اُسکو
اُس جگہ پر جو بہت مقدس ہے کھائیو - ہر کوئی مرد اُن میں سے اُسے کھاوے یہہ
۱۱ تیرے لئے مقدس ہے + اور یہہ بھی تیرے لئے ہے - بنی اسرائیل کے ہدیے کی
اُٹھائی ہوئی قربانی اُن کی سب ہلائی ہوئی قربانیوں سمیت تجھے اور تیرے بیٹوں

اور تیری بیٹیوں کو تجھہ سمیت ہمیشہ کے قانون کے طور پر دیں - جو کوئی تیرے گھر میں
۱۲ پاک ہو سو اُسے کھاوے + سب اچھّے سے اچھّا تیل اور اچھّی سے اچھّی مَے اور گیہوں
اُن چیزوں کے پہلے پھل جنھیں وے خداوند کو گذرانتے ہیں میں نے تجھہ کو دیئے +
۱۳ اور اُن کی زمین کے سارے پھل جو پہلے پک جاویں جنھیں وے خداوند کے حضور
۱۴ لاویں تیرے ہونگے - تیرے گھر میں جو کوئی پاک ہو اُسے کھاوے + بنی اسرائیل کی
۱۵ ہر ایک حرم کی چیز تیری ہی + ہر ایک جو پہلا پیٹ کا کھولنیوالا ہی جانداروں سے جسے
وے خداوند کی قربانی لاویں خواہ انسان ہو خواہ حیوان تیرا ہوگا - لیکن تو آدمیوں
کے پلوٹھوں کا فدیہ ضرور دیجیو اُن کا جو ناپاک چارپایوں سے پہلے پیدا ہوویں
۱۶ فدیہ دیجیو + اور تو اُن میں سے جن کا فدیہ دینا ہی جب وے ایک مہینے کے ہوں
سو اُن کا اپنے آنکنے کے موافق پانچ مثقال روپا بیس جیراہ کے مثقال سے جو مقدِس
۱۷ میں مروج ہی فدیہ دیجیو + لیکن گائے کا پلوٹھا یا بھیڑ کا پلوٹھا یا بکری کا پلوٹھا تو اُنکا
فدیہ نہ دیجیو - وے مقدّس ہیں - تو اُن کا لہو مذبح پر چھڑکیو اور اُن کی چربی آگ کی
۱۸ قربانی کے واسطے جلائیو کہ خداوند کے لئے خوشبوئی ہو + اور اُن کا گوشت تیرے
۱۹ لئے ہوگا جیسے ہلائی ہوئی قربانی کا سینہ اور دہنا شانہ تیرے لئے ہیں + سب
اُٹھائی ہوئی قربانیوں کو مقدّس چیزوں میں سے جنھیں بنی اسرائیل خداوند کے
لئے گذرانیں تجھہ کو اور تیرے بیٹوں اور بیٹیوں کو تجھہ سمیت ہمیشہ کے قانون
کے طور پر دیا - یہہ خداوند کے حضور تیرے اور تیری نسل کے لئے تجھہ سمیت نمک
کا عہد ہمیشہ کے لئے ہی +
۲۰ پھر خداوند نے ہارون کو فرمایا تو اُن کی زمین میں سے میراث نہ لینا اور تیرے
لئے اُن کے درمیان حصّہ نہ ہوگا - کیونکہ بنی اسرائیل میں تیرا حصّہ اور تیری میراث
۲۱ میں ہوں + دیکھہ میں نے سارے دسویں حصّے جو بنی اسرائیل نکالیں بنی لاوی کو
میراث دیئے - یہہ اُس خدمت کا جو کہ وے کرتے ہیں یعنی جماعت کے خیمے کی

۲۲ خدمت کا بدلا ہی + اور آگے کو بنی اسرائیل جماعت کے خیمے کے نزدیک ہرگز نہ آویں
۲۳ نہ ہو کہ وے گنہگار ہوں اور مر جاویں + بلکہ بنی لاوی جماعت کے خیمے کی خدمت
کریں ۔ وے اُنکے گناہوں کے اُٹھانے والے ہونگے + تمہارے قرنوں میں یہہ
ہمیشہ کے لئے قانون ہوگا کہ تم بنی اسرائیل کے درمیان میراث نہ پاؤگے +
۲۴ اِسلئے کہ وے دسویں حصّے جنہیں بنی اسرائیل اُٹھائی ہوئی قربانی خداوند کو لاویں
میں نے بنی لاوی کی میراث میں دیئے اِسی واسطے میں نے اُن کے حق میں کہا کہ وے
بنی اسرائیل کے درمیان میراث نہ پاوینگے +

۲۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ لاویوں کو خطاب کر اور اُنہیں کہہ
۲۶ کہ جب تم بنی اسرائیل سے وے دسویں حصّے جو میں نے تمہاری میراث اُن کی طرف سے
کر دیئے ہیں لو تو تم ہر دسویں حصّے کا دسواں حصّہ اُٹھانے کی قربانی کی بابت
۲۷ خداوند کو گذرانو + اور یہہ تمہاری اُٹھائی ہوئی قربانی تمہارے لئے کھلیہان کے
۲۸ غلّے اور کولہو کی کثرت مِر کی ایسی گنی جائیگی + اِسی طرح تم اُٹھائی ہوئی قربانی خداوند
کے لئے اپنے سب دسویں حصّوں سے جنہیں تم بنی اسرائیل سے لیوگے اُٹھائیو
۲۹ اور تم اُس میں سے اُٹھائی ہوئی قربانی خداوند کی ہارون کاہن کو دیجیو + تم اپنے
سارے ہدیوں میں سے سب اُٹھائی ہوئی قربانیاں خداوند کے لئے اُٹھائیو اُن میں سے
۳۰ جو سب سے اچھا ہو اُن کا پاک حصّہ اُٹھایا جاوے + اور اُن سے کہو کہ جب تم
اُن میں سے اچھے کو اُٹھاؤ تب وہ تمہارے لئے اے لاویو جیسا کھلیہان کا غلّہ
۳۱ اور کولہو کا رس محسوب ہوگا اور تم اور تمہارا خاندان اُسے جس جگہ چاہے وہاں
کھاوے ۔ کیونکہ یہہ اُس خدمت کی بابت جو تم جماعت کے خیمے میں کرتے ہو تمہارا
۳۲ محنتانہ ہی + اور جب تم اُس میں سے اچھے سے اچھا اُٹھاؤگے تب تم اُس کے سبب
گنہگار نہ ٹھہروگے اور بنی اسرائیل کی مقدّس چیزوں کو ناپاک نہ کروگے تاکہ
تم ہلاک نہ ہو +

۱۹ باب پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو خطاب کر کے فرمایا یہہ شریعت کا حکم ہی جو
۲ خداوند نے یہہ کہتے ہوئے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو کہہ کہ ایک لال گائے جو بے داغ
۳ اور بے عیب ہو اور جس پر کبھی جوآ نہ رکھا گیا ہو تجھ پاس لاویں ۔ تم اُسے الیعزر
کاہن کو دو کہ اُسے خیمہ گاہ سے باہر لے جاوے اور وہ اُس کے حضور ذبح کیجاوے
۴ اور الیعزر کاہن اپنی اُنگلی پر اُس کا لہو لیوے اور جماعت کے خیمے کے آگے کی طرف
۵ اُس کے لہو کو سات مرتبے چھڑکے + پھر اُس کی آنکھوں کے سامنے وہ گائے
جلائی جاوے ۔ اُس کا چمڑا اُس کا گوشت اُس کا خون اُس کے گوبر سمیت سب جلایا
۶ جاوے + پھر کاہن وہاں دیودار کی لکڑی اور زوفا اور قرمز لیکے اُس جلتی ہوئی
۷ گائے پر ڈال دے + تب کاہن اپنے کپڑے دھووے اور اپنا بدن پانی سے
دھووے ۔ بعد اُس کے خیمہ گاہ میں داخل ہو اور کاہن شام تک ناپاک رہیگا +
۸ اور وہ جو اُسے جلاتا ہی اپنے کپڑے پانی سے دھووے اور اپنا بدن پانی سے
۹ دھووے اور شام تک ناپاک رہیگا + اور کوئی پاک شخص اُس گائے کی راکھ کو
جمع کرے اور خیمہ گاہ کے باہر صاف جگہ دھر دے ۔ یہہ بنی اسرائیل کی جماعت
کے لئے محفوظ رہیگی تاکہ جُدائی کے پانی میں ملائی جاوے ۔ یہہ گناہ سے پاک
۱۰ کرنے کے لئے ہی + اور وہ جو اُس گائے کی راکھ کو سمیٹتا ہی اپنے کپڑے دھووے
اور شام تک ناپاک رہیگا ۔ اور یہہ بنی اسرائیل کے اور اُس پردیسی کے لئے جو اُن
میں بود و باش کرتا ہی ہمیشہ کے واسطے ایک قانون ہی *

۱۱ ۱۲ جو کوئی کسی آدمی کی لاش کو چھوئیگا سات دن تک ناپاک رہیگا + وہ اپنے
تئیں تیسرے دن اُس سے پاک کرے اور ساتویں دن پاک ہوگا پر اگر وہ اپنے
۱۳ تئیں تیسرے دن پاک نہ کریگا تو ساتویں دن پاک نہ ہوگا + جس کسی نے کسی مرے
ہوئے آدمی کی لاش کو چھوا اور آپ کو پاک نہ کیا تو اُس نے خداوند کے مسکن کو
ناپاک کیا ۔ وہ شخص بنی اسرائیل میں سے کٹ جائیگا ۔ کیونکہ جُدائی کا پانی اُس پر چھڑکا

۱۴ نہیں گیا وہ ناپاک ہی۔ اُس کی ناپاکی اب تک اُس پر ہی + اگر کوئی کسی خیمے میں مرے
تو اُس کی بابت یہہ حکم ہی کہ جو کوئی اُس خیمے میں آوے اور وہ سب جو خیمے میں ہیں
۱۵ سات دِن تک ناپاک رہینگے + اور ہر ایک کھُلا برتن جس کا سرپوش اُس پر بندھا
۱۶ نہ ہو ناپاک ہی + اور جو کوئی میدان میں تلوار سے مارے ہوئے کو چھووے یا مُردے
۱۷ کے بدن کو یا آدمی کی ہڈّی کو یا گور کو سات دِن تک ناپاک رہیگا + سو وے ناپاک
آدمی کے لئے اُس جلی ہوئی گائے کی راکھہ جو گناہ سے پاک کرتی ہی لیں اور اُسے
۱۸ ایک باسن میں رکھہ کے اُس پر بہتے ہوئے پانی سے کچھہ ڈالیں۔ اور ایک پاک
آدمی زوفا لیوے اور اُسے پانی میں ڈبو کے خیمے پر اور سارے باسنوں پر اور اُن
آدمیوں پر جو وہاں تھے اور اُس پر جس نے ہڈّی کو یا کسی مارے ہوئے کو یا مُردے
۱۹ کو یا قبر کو چھوا ہی چھڑکے۔ اور پاک ہی آدمی تیسرے دِن اور ساتویں دِن ناپاک پر
چھڑکے اور پھر ساتویں دِن اپنے تئیں پاک کرے اور اپنے کپڑے
۲۰ دھووے اور پانی سے نہاوے تب شام کو پاک ہوگا + لیکن وہ شخص جو ناپاک ہو
اور اُس نے آپ کو پاک نہ کیا وہی شخص جماعت میں سے کٹ جائیگا۔ کیونکہ اُس نے
خداوند کے مَقدِس کو ناپاک کیا۔ اِس لئے کہ جُدائی کا پانی اُس پر چھڑکا نہ گیا وہ ناپاک
۲۱ ہی + اور یہہ اُن کے لئے ہمیشہ کا قانون ہوگا کہ جو کوئی جُدائی کا پانی چھڑکے اپنے کپڑے
۲۲ دھووے اور جو کوئی جُدائی کے پانی کو چھوئے شام تک ناپاک رہیگا + اور ہر ایک
چیز جسے ناپاک آدمی چھوئے ناپاک ہی۔ اور جو کوئی اُس چیز کو چھوئیگا شام تک
ناپاک رہیگا +

۲۰ باب بعد اُس کے بنی اِسرائیل کی ساری جماعت پہلے مہینے میں دشت صین
۲ کو آئی اور قادس میں رہنے لگی۔ مریم وہاں مری اور وہیں گاڑی گئی + وہاں جماعت
۳ کے لئے پانی نہ تھا۔ سو وے جمع ہو کے موسیٰ اور ہارون کے برخلاف ہوئے + اور اُن
لوگوں نے موسیٰ سے جھگڑا کیا اور کہا اَی کاش کہ جب ہمارے بھائی خداوند کے

۴ آگے مر گئے ہم بھی مر جاتے + تم خداوند کی جماعت کو اِس دشت میں کیوں لائے
۵ کہ ہم اور ہمارے جانور یہاں مر جاویں؟ اور تم ہمیں مصر سے اِس بُرے مقام پر پہنچانے
کے واسطے کیوں نکال لائے؟ یہاں تو بونے کی جگہ نہیں اور نہ انجیروں کی اور نہ
۶ انگوروں کی نہ اناروں کی ہے۔ یہاں تو پینے کو پانی بھی نہیں + تب موسیٰ اور ہارون جماعت
کے سامنے سے جماعت کے خیمے کے دروازے پر گئے اور مُنہہ کے بل گرے
تب خداوند کا جلال اُن پر ظاہر ہوا +

۷ ۸ اور خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ وہ لاٹھی لے اور تو اور ہارون
تیرا بھائی تم دونوں جماعت کو اکٹھا کرو اور اُس چٹان کو جو اُن کی آنکھوں کے سامنے
ہے کہو اور وہ اپنا پانی دیگی۔ تو اُن کے لئے چٹان ہی سے پانی نکالیگا اور اُس جماعت
۹ کو اور اُن کے چارپایوں کو پینے کو دیگا + چنانچہ موسیٰ نے خداوند کے آگے سے
۱۰ جیسا اُسے حکم ہوا تھا اُس لاٹھی کو لیا + اور موسیٰ اور ہارون نے جماعت کو اُس
چٹان کے سامنے اکٹھا کیا اور اُس نے اُنہیں کہا کہ سنو اے باغیو کیا ہم تمہارے
۱۱ لئے چٹان ہی سے پانی نکال لاویں؟ تب موسیٰ نے اپنا ہاتھہ اُٹھایا اور اُس چٹان
کو دو بار اپنی لاٹھی سے مارا۔ تو بہت پانی نکلا اور جماعت نے اور اُن کے چارپایوں
نے پیا +

۱۲ پھر خداوند نے موسیٰ اور ہارون کو کہا اِس لئے کہ تم مجھہ پر اعتقاد نہ لائے تاکہ
بنی اسرائیل کے حضور میری تقدیس کرتے سو تم اِس جماعت کو اُس زمین میں جو
۱۳ میں نے اُنہیں دی ہے نہ لاؤ گے + یہہ مریبہ کا پانی ہے کیونکہ بنی اسرائیل نے خداوند
سے جھگڑا کیا اور اُس نے اُن کے درمیان اپنے تئیں مقدس کیا +

۱۴ تب موسیٰ نے قادس سے ادوم کے بادشاہ کو ایلچی کے ہاتھہ یوں کہلا بھیجا کہ
تیرے بھائی اسرائیل نے کہا ہے کہ وے سب تکلیفیں جو ہم پر آن پڑیں تو جانتا ہے
۱۵ کہ کیونکر ہمارے باپ دادے مصر میں گئے اور ہم لوگ مصر میں بہت مدت تک

رہے اور مصریوں نے ہم کو اور ہمارے باپ دادوں کو دُکھ دیا۔ تو جب ہم خداوند
۱۶ کے آگے چلاّئے تب اُس نے ہماری آواز سُنی۔ سو اُس نے ایک فرشتے کو بھیجا
اور ہم کو مصر سے نکال لایا۔ اور دیکھ ہم قادس کے شہر میں ہیں جو تیری دور کی
سرحد پر ہے + سو ہم کو اپنے ملک میں ہو کے گذر جانے دیجیے۔ کہ ہم کھیتوں اور انگور
۱۷ کے باغوں میں داخل نہ ہونگے اور نہ کوؤں کا پانی پیوینگے۔ ہم شاہ راہ سے ہو کے
نکلے چلے جاوینگے ہم دہنے اور بائیں ہاتھ نہ مڑینگے جب تک کہ تیری سرحدوں سے
باہر نہ نکل جاویں + لیکن ادوم نے اُس سے کہا تو میری طرف گذر نہ کر۔ نہیں تو میں
۱۸ تلوار لیکے تیرے برخلاف نکلونگا + پھر بنی اسرائیل نے اُسے کہا کہ ہم راہ سے ہو کے
۱۹ چلے جائینگے۔ اور اگر میں یا میرے جانور تیرا پانی پیویں تو میں اُس کی قیمت دونگا۔
میں تو بغیر اور کام کئے فقط اپنے پانوں سے گذر جاؤنگا + اُس نے کہا تو ہرگز نہ جائیگا
۲۰ تب ادوم اُس کے برخلاف قوت بازو سے بہت لوگ لیکے نکلا + سو ادوم نے
۲۱ اسرائیل کو راہ نہ دی کہ اُس کی سرحد میں سے ہو کے جاوے۔ تب اسرائیل اُسکی
طرف سے مُڑا +

۲۲ ۲۳ اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت قادس سے روانہ ہو کے کوہ ہور پر آئی + اور
۲۴ خداوند نے کوہ ہور پر جو ادوم کی سرحد سے ملا ہوا تھا موسیٰ اور ہارون کو کہا۔ ہارون
اپنے لوگوں میں جا ملیگا۔ کیونکہ وہ اُس زمین میں جو میں نے بنی اسرائیل کو دی ہے
۲۵ داخل نہ ہوگا اِس لئے کہ تم مریبہ کے پانی پر میرے حکم کو ٹال کے باغی ہوئے + ہارون
۲۶ اور اُس کے بیٹے الیعزر کو لے اور اُن کو کوہ ہور کے اوپر لا + ہارون کے کپڑے اُتار
اور اُس کے کپڑے اُس کے بیٹے الیعزر کو پہنا۔ کہ ہارون اپنے لوگوں میں جا ملیگا اور وہاں
۲۷ مر جائیگا + چنانچہ جیسا خداوند نے حکم کیا تھا موسیٰ نے ویسا ہی کیا۔ اور وے
۲۸ ساری جماعت کی آنکھوں کے سامنے کوہ ہور پر چڑھے + اور موسیٰ نے ہارون کے
کپڑوں کو اُتارا اور اُس کے بیٹے الیعزر کو اُنہیں پہنایا۔ اور ہارون نے وہاں پہاڑ

۲۹ کی چوٹی پر رحلت کی۔ اور موسیٰ اور الیعزر پہاڑ پر سے اُتر آئے + جب ساری جماعت
نے دیکھا کہ ہارون نے وفات پائی تو اسرائیل کا سارا گھرانا ہارون پر تیس دِن
تک رویا کیا +

۲۱ باب اور جب عراد کنعانی بادشاہ نے جس کا پایۂ تخت دکھن کی اطراف میں تھا
سُنا کہ اسرائیل اتھارم کی راہ سے آئے تو اسرائیل سے لڑا اور کتنے ایک اُن میں سے
۲ پکڑے گیا + تب اسرائیل نے خداوند کی مَنّت مانی اور بولا کہ اگر تو سچ مچ اُن لوگوں کو
۳ میرے ہاتھ میں گرفتار کر دے تو میں اُن کی بستیوں کو حرم کر دونگا + چنانچہ خداوند
نے اسرائیل کی آواز سُنی اور کنعانیوں کو گرفتار کر دیا۔ اور اُنہوں نے اُنہیں اور اُن کی
بستیوں کو حرم کر دیا۔ اور اُس نے اُس مقام کا نام حرمہ رکھا +
۴ پھر اُنہوں نے کوہ ہور سے دریائے قلزم کی راہ سے کوچ کیا تا کہ ادوم کی سرزمین
۵ سے گھوم جاویں۔ لیکن وے لوگ اُس راہ کے سبب نہایت دلتنگ ہوئے۔ اور
لوگوں نے خدا اور موسیٰ سے بگڑ کے یوں کہا کہ تم کیوں ہم کو مصر سے نکال لائے کہ
ہم بیابان میں مریں؟ یہاں تو نہ روٹی ہے نہ پانی۔ ہمارے جی کو اِس ہلکی روٹی سے
۶ کراہیت آتی ہے + تب خداوند نے اُن لوگوں میں جلانے والے سانپ بھیجے۔ اُنہوں
نے لوگوں کو کاٹا۔ اور بہت سے بنی اسرائیل مر مٹے +
۷ تب وے لوگ موسیٰ پاس آئے اور بولے ہم نے گناہ کیا کہ ہم نے خداوند
کی اور تیری بدگوئی کی۔ سو تو خداوند سے دُعا مانگ کہ وہ ہم میں سے اُن سانپوں کو
۸ دور کرے + چنانچہ موسیٰ نے لوگوں کے لئے دعا مانگی + تب خداوند نے موسیٰ کو
فرمایا کہ ایک جلانے والا سانپ اپنے لئے بنا اور ایک نیزے پر لٹکا۔ اور ایسا ہوگا
۹ کہ جو کوئی ڈسا ہوا اُس پر نظر کریگا تو وہ جیتا رہیگا + چنانچہ موسیٰ نے پیتل کا ایک
سانپ بنا کے ایک نیزے پر رکھا۔ اور ایسا ہوا کہ سانپ نے جو کسی آدمی کو کاٹا
تو جب اُس نے اُس پیتل کے سانپ پر نگاہ کی تو وہ جیتا رہا +

تب بنی اِسرائیل نے وہاں سے کوچ کیا اور اَوبات میں خیمے کھڑے کئے + پھر ۱۰ ۱۱
اَوبات سے کوچ کیا اور عییئے عباریم پر دشت میں جو موآب کے مقابل پورب کی
طرف ہی خیمے کھڑے کئے +
وہاں سے کوچ کرکے وادی زرد میں خیمے کھڑے کئے + جب وہاں سے چلے ۱۲
تو ارنون کے پار آکے خیمے کھڑے کئے ۔ وہ اموریوں کی سرحد سے آکے بیابان میں ۱۳
بہتی ہی ۔ کیونکہ ارنون موآب کی سرحد ہی موآب اور اموریوں کے درمیان + اِسی سبب ۱۴
خداوند کے جنگنامے میں لکھا ہی وہ سوفہ میں وہیب پر قابض ہوا اور ارنون کی
نہروں پر اور نہروں کی اُس وادی پر جو عار کے مقام تک جاتی اور موآب کی ۱۵
سرحدوں کی طرف پھیلی ہی + اور وہاں سے بیر پر جا پڑے ۔ وہ ایک کوآ ہی ۱۶
جس کی بابت خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ لوگوں کو اکٹھے کر کہ میں اُنہیں پانی دونگا +
اُسوقت اِسرائیل نے یہہ راگ گایا ای کوئے تو اُبل آ ۔ اُس کے جواب میں ۱۷
تم لوگ گاؤ ۔ رئیسوں نے یہہ کوآ کھودا قوم کے امیروں نے اُسے بنایا حاکم کے ۱۸
حکم سے اور اپنی لاٹھیوں سے + تب وے اُس دشت سے متنہ کو گئے ۔ اور متنہ ۱۹
سے نحلی ایل کو اور نحلی ایل سے بامات کو ۔ اور بامات سے اُس وادی میں جو موآب ۲۰
کے ملک میں ہی پسگہ کی اُس چوٹی تک جس کا رخ بیابان کی طرف ہی +
وہاں بنی اِسرائیل نے سیحون کو جو اموریوں کا بادشاہ تھا ایلچیوں سے یہہ ۲۱
پیغام کہلا بھیجا کہ ہم کو اپنی سرزمین سے گذر جانے دے ۔ ہم کھیتوں اور انگور ۲۲
کے باغوں میں داخل نہ ہونگے ۔ ہم کوئے کا پانی نہ پیوینگے بلکہ شاہ راہ سے سیدھے
چلے جائینگے یہاں تک کہ تیری سرحدوں سے باہر ہو جائیں + پر سیحون نے ۲۳
نہ چاہا کہ اِسرائیل اُس کی سرحد سے گذر جاوے ۔ بلکہ سیحون آپ اپنے سب لوگوں کو
اِکٹھے کرکے اِسرائیل سے مقابلہ کرنے کو بیابان میں نکلا ۔ اور اُس نے یہص میں
پہنچکے اِسرائیل سے جنگ کی + اور اِسرائیل نے اُسے تلوار کی دھار سے مار لیا ۲۴

اور اُس کی سرزمین پر ارنون سے لیکے یبوق تک اور بنی عمون تک قبضہ کیا۔ کیونکہ
۲۵ بنی عمون کی سرحد مضبوط تھی + غرض اسرائیل نے یہ سب شہر لے لئے۔ اور اموریوں
۲۶ کے سب شہروں میں حسبون میں اور اُس کے سب گانوں میں اسرائیل بسا + حسبون
اموریوں کے بادشاہ سیحون کا شہر تھا جو موآب کے اگلے بادشاہ سے لڑا اور اُس کی
۲۷ ساری سرزمین ارنون تک اُس کے ہاتھہ سے لے لی + اِسی لئے ضرب المثل کے
کہنے والے یہہ کہتے ہیں کہ حسبون میں آؤ تا کہ سیحون کا شہر بنے اور مضبوط ہو جاوے۔
۲۸ کہ آگ حسبون سے نکلی اور شعلہ سیحون کے شہر سے جو موآب کے عار کو کھا گیا اور
۲۹ ارنون کے اونچے مکانوں کے سرداروں کو۔ اے موآب تجھہ پر واویلا ہے! اے کموس
کی قوم تو ہلاک ہوئی! اُس نے اپنے بیٹے جو بھاگے تھے اور اپنی بیٹیاں اموریوں کے
۳۰ بادشاہ سیحون کی اسیر کر دیں + ہم نے اُنہیں تیروں سے تمام کیا۔ حسبون دیبون تک
تباہ ہوا۔ اور ہم نے نُفح تک ہاں میدبا تک اُنہیں بے چراغ کر دیا +
۳۱ ۳۲ اور اسرائیل نے اموریوں کی سرزمین میں سکونت کی + پھر موسیٰ نے جاسوسوں
کو یعزیر میں بھیجا۔ اُنہوں نے اُس کے گانوں لے لئے اور اموریوں کو جو وہاں
تھے نکال دیا +
۳۳ تب وے پھرے اور بسن کی راہ سے چلے۔ اور بسن کے بادشاہ عوج اُسی
نے اور اُس کے سب لوگوں نے جنگ کے لئے ادراعی میں اُن کا سامنا کیا +
۳۴ تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا اُس سے مت ڈر۔ کہ میں نے اُسے اور اُس کے لوگ
اور اُس کی سرزمین کو تیرے ہاتھہ میں دیا۔ سو تو اُس سے وہی کر جو تو نے اموریوں
۳۵ کے بادشاہ سیحون حسبون کے رہنے والے سے کیا + چنانچہ اُنہوں نے اُس کو اور
اُس کے بیٹوں اور سارے لوگوں کو یہاں تک مارا کہ اُس کا کوئی باقی نہ رہا۔ اور اُسکی
سرزمین کو اپنے قبضے میں کر لیا +

باب ۲۲ پھر بنی اسرائیل نے کوچ کیا اور موآب کے میدانوں میں نہر یردن کے اُس
پار یریحو کے مقابل خیمے کھڑے کئے +
اور صفور کے بیٹے بلق نے وہ سب جو اسرائیل نے اموریوں سے کیا دیکھا +
۲ تب موآب اُن لوگوں سے نپٹ ڈرا کہ وے بہت تھے اور موآب بنی اسرائیل کے سبب
۳ سے پریشان ہوا + اور موآب نے مدیان کے بزرگوں سے کہا کہ اب یہہ گروہ اُن سب
۴ کو جو ہمارے آس پاس ہیں یوں چاٹ جائیگی جس طرح سے بیل میدان کی گھاس
کو چاٹ لیتا ہی + اُسوقت صفور کا بیٹا بلق موآبیوں کا بادشاہ تھا + سو اُس نے بعور
۵ کے بیٹے بلعام پاس فتور کو جو اُس کی قوم والوں کی سرزمین میں نہر کے کنارے پر
تھا قاصد بھیجے تا کہ اُسے یہہ کہکے بلا لاویں کہ دیکھہ ایک قوم مصر سے باہر آئی ہی۔ دیکھہ
اُن سے زمین کی سطح چھپ گئی ہی اور وے میرے مقابل مقام کرتے + سو اب آئیے
۶ اور میری خاطر سے اُن لوگوں کے حق میں بد دُعا کیجیئے۔ کہ وے مجھہ سے بہت قوی
ہیں۔ شاید کہ میں غالب آکے اُنہیں مار سکوں اور اُنہیں اِس زمین پر سے ہٹا دوں
کہ میں یقین جانتا ہوں جسے تو برکت دیتا ہی اُسے برکت ہوتی۔ اور جس پر تو لعنت
کرتا وہ لعنتی ہوا + سو موآب کے مشایخ اور مدیان کے بزرگ جادو کی مزدوری ہاتھ
۷ میں لیکے روانہ ہوئے اور بلعام پاس آئے اور بلق کا پیغام اُسے پہنچایا + اُسنے
۸ اُنہیں کہا کہ آج رات تم یہاں رہو اور جیسا کچھہ خداوند مجھے فرمائیگا میں تمہیں کہونگا
چنانچہ موآب کے امیروں نے بلعام کے یہاں مقام کیا + تب خدا بلعام پاس آیا
۹ اور اُس سے کہا یے کون آدمی ہیں جو تیرے پاس ہیں؟ بلعام نے خدا کو جواب دیا
۱۰ کہ صفور کے بیٹے بلق نے جو موآب کا بادشاہ ہی میرے پاس کہلا بھیجا ہی کہ دیکھہ ایک
۱۱ قوم ہی جو مصر سے نکل آئی ہی اور اُن سے زمین کی سطح چھپ گئی۔ تو آ اور میری خاطر
کے لئے اُن کے حق میں بد دُعا کر۔ شاید میں اُن پر غالب آسکوں اور اُنہیں بھگا
دوں + تب خدا نے بلعام کو کہا تو اُن کے ساتھہ مت جائیو۔ تو اُن لوگوں کے حق
۱۲

۱۳ میں بد دعا نہ کیجیو - اِسلئے کہ وے مبارک ہیں + بلعام نے صبح کو اُٹھکے بلق کے امیروں
سے کہا تم اپنی سرزمین کو جاؤ - کیونکہ خداوند مجھے تمہارے ساتھ جانے کی اجازت نہیں
۱۴ دیتا + اور موآب کے سردار اُٹھے اور بلق پاس گئے اور بولے کہ بلعام ہمارے ساتھ
آنے سے اِنکار کرتا ہے +

۱۵ تب بلق نے اور امیروں کو جو پہلوں سے زیادہ اور شرافت میں اُن سے بڑھکر
۱۶ تھے دوسری بار بھیجا + اُنہوں نے بلعام پاس آکے اُس سے کہا صفور کے بیٹے بلق
۱۷ نے یوں کہا ہے کہ میرے پاس آنے سے کسی طرح نہ رُکیئے - میں بہت بڑی عزّت سے
تیرا مرتبہ بڑھاؤنگا اور جو کچھ تو مجھے فرمائیگا میں تیرے لئے کرونگا - میں تیری منت
۱۸ کرتا ہوں کہ آ اور اِن لوگوں کے حق میں میری خاطر سے بددُعا کر + بلعام نے بلق کے
خادموں کے جواب میں کہا اگر بلق اپنا گھر روپے اور سونے سے بھر کے مجھے دیوے
تو بھی میں خداوند اپنے خدا کے حکم سے باہر نہیں جاسکتا ہوں کہ اُس سے کم یا زیادہ
۱۹ کروں + سو اب آپ بھی اِس رات کو یہاں کاٹیئے - تاکہ میں دیکھوں کہ خداوند مجھے
۲۰ کیا اور فرماتا ہے + پھر خدا رات کو بلعام پاس آیا اور اُس سے کہا اگر وے لوگ تجھے بُلانے
۲۱ آویں تو اُٹھ اور اُن کے ساتھ جا - مگر جو بات میں تجھے کہونگا وہی کیجیو + سو بلعام صبح
کو اُٹھا اور اپنی گدھی پر زین رکھا اور موآب کے امیروں کے ہمراہ گیا +

۲۲ تب خدا کا قہر بھڑکا اِسلئے کہ وہ گیا اور خداوند کا فرشتہ جا کے راہ میں کھڑا
ہوا تاکہ اُس سے مزاحمت کرے + پس وہ اپنی گدھی پر چڑھا ہوا جاتا تھا اور اُس کے
۲۳ دو چاکر اُس کے ساتھ تھے + سو گدھی نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا کہ راہ میں
کھڑا ہے - اور اُس کے ہاتھ میں کھینچی ہوئی تلوار ہے - تب گدھی نے راہ سے مُنہ موڑا
۲۴ اور میدان کو چلی - تب بلعام نے گدھی کو مارا تاکہ اُسے راہ پر لاوے + تب خداوند
کا فرشتہ انگورستان کے ایک کوچے میں کھڑا ہوا - وہاں ایک دیوار اِدھر تھی اور
۲۵ ایک دیوار اُدھر + پھر جو گدھی نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا تو دیوار سے جا اڑی

۲۶ اور بلعام کا پانوٴں دیوار سے دبایا - پھر اُس نے اُسے مارا + تب خداوند کا فرشتہ پھر
آگے چلا اور ایک تنگ راہ میں جہاں جگہ نہ تھی کہ دہنے یا بائیں مُڑ سکے جا کے کھڑا
۲۷ ہوا + پھر جو گدھی نے خداوند کے فرشتے کو دیکھا تو بلعام کو لئے ہوئے بیٹھ گئی - تب بلعام
۲۸ کا غصہ بھڑکا اور اُس نے گدھی کو لاٹھی سے مارا + تب خداوند نے گدھی کا مُنہہ کھولا
۲۹ اور اُس نے بلعام کو کہا میں نے تیرا کیا کیا ہی کہ تو نے یہہ تین بار مجھے مارا؟ بلعام
نے گدھی کو کہا کہ تو نے مجھے مسخرہ بنایا - کاش کہ میرے ہاتھہ میں تلوار ہوتی تو میں
۳۰ تجھے اِسی دم مار کے ڈال دیتا + گدھی نے بلعام کو کہا کیا میں تیری گدھی نہیں ہوں
جس پر تو چڑھا ہوا ہی جب سے کہ میں تجھہ پاس ہوں اِس دِن تک؟ کبھو میں نے تجھہ
۳۱ سے ایسا کیا ہی؟ وہ بولا نہیں + وہیں خداوند نے بلعام کی آنکھیں کھولیں اور اُسنے
خداوند کے فرشتے کو دیکھا کہ راہ میں کھڑا ہی اور اُس کے ہاتھہ میں تلوار کھینچی ہوئی ہی
۳۲ اُس نے اپنا سر جُھکایا اور اوندھا گرا + خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا کہ تو نے اپنی
گدھی کو یہہ تین بار کیوں مارا؟ دیکھہ میں نکلا ہوں کہ تیرا مخالف بنوں اِسلئے کہ تیری
۳۳ چال میری نظر میں ٹیڑھی ہی - اور گدھی نے مجھہ کو دیکھا اور وہ یہہ تین مرتبہ میرے
سامنے سے پھری - اگر وہ میرے سامنے سے نہ پھرتی تو میں تجھہ کو مار ہی ڈالتا اور اُسکو
۳۴ جیتا چھوڑتا + بلعام نے خداوند کے فرشتہ کو کہا مجھہ سے گناہ ہوا اور میں نے نہ جانا
کہ تو میرے مقابلے کو راہ میں کھڑا ہی - سو اگر تو اُس سے ناخوش ہی تو میں پھر جاؤں +
۳۵ خداوند کے فرشتے نے بلعام کو کہا اب تو تو اُن آدمیوں کے ساتھہ جا - مگر فقط وہی
بات جو میں تجھے کہونگا کہیو + سو بلعام بلق کے امیروں کے ہمراہ گیا +
جب بلق نے سُنا کہ بلعام پہنچا ہی وہ اُس کے اِستقبال کو نکل کے موآب کے
۳۶ اُس شہر تک گیا جو ارنون کی سرحد اور اُس کے ملک کی دور کے سوانے پر تھا + تب
۳۷ بلق نے بلعام کو کہا کیا میں نے تاکیداً تیرے پاس نہ بھیجا تھا کہ تجھہ کو بلا ویں؟ تو
۳۸ مجھہ پاس کیوں نہ چلا آیا؟ کیا مجھہ میں طاقت نہیں کہ تیرا مرتبہ بڑھاؤں؟ بلعام

نے بلق کو جواب دیا دیکھہ میں تجھہ پاس آیا - مجھہ میں اب کچھہ طاقت ہی کہ تجھے کوئی
۳۹ بات کہوں؟ وہ بات جو خدا میرے مُنہہ میں ڈالیگا وہی میں کہونگا + اور بلعام بلق
۴۰ کے ساتھہ گیا اور وے جاکر قریت حصات میں داخل ہوئے + بلق نے بیل اور مینڈھے
۴۱ ذبح کئے اور بلعام اور اُن سرداروں کے پاس جو اُسکے ساتھہ تھے بھیجے + اور صبح
کو یوں ہوا کہ بلق نے بلعام کو ساتھہ لیا اور اُسے بعل کی اونچی جگہوں پر لایا تاکہ
وہاں سے اُس قوم کی انتہا تک دیکھے +

۲۳ باب تب بلعام نے بلق کو کہا کہ میرے لیئے یہاں سات مذبح بنا اور میرے لیئے
۲ یہاں سات بیل اور سات مینڈھے تیار کر + بلق نے جیسا بلعام نے کہا تھا کیا
۳ اور بلق اور بلعام نے ہر مذبح پر ایک بیل اور ایک مینڈھا چڑھایا + پھر بلعام نے
بلق کو کہا کہ اپنی سوختنی قربانی کے پاس کھڑا رہ اور میں جاتا ہوں - شاید خداوند
مجھہ سے ملاقات کرے - جو کچھہ وہ مجھے دکھائیگا میں تجھہ سے کہونگا + سو وہ ایک
۴ اونچی جگہہ پر چلا + چنانچہ خدا بلعام کو ملا - اُس نے اُسسے کہا میں نے سات مذبح تیار
۵ کئے اور اُن پر ایک ایک بیل اور ایک ایک مینڈھا چڑھایا تب خداوند نے ایک بات
۶ بلعام کے مُنہہ میں ڈالی اور اُسسے کہا بلق کنے پھر جا اور اُس کو یوں کہہ + سو وہ اُس
کے پاس پھر آیا - اور کیا دیکھتا ہی کہ وہ اپنی سوختنی قربانی کے نزدیک موآب کے
۷ سب امیروں سمیت کھڑا ہی + تب اُس نے اپنی مثل کہنی شروع کی +

موآب کے بادشاہ بلق نے ارام سے پورب کے پہاڑوں سے مجھہ کو بلوایا -
۸ آئیو یعقوب کو میری خاطر سے بددعا کیجیو اور آئیو اسرائیل کو بُرا کہیو + میں کیونکر
اُس کو بددعا کروں جس کو خدا نے بددعا نہیں کی؟ یا اُس کو بُرا کہوں جس کو
۹ خداوند نے بُرا نہیں کہا؟ کیونکہ چٹانوں کی چوٹی پر سے میں اُس کو دیکھتا ہوں اور ٹیلوں
پر سے میں اُسے تاکتا ہوں - دیکھہ یے لوگ اکیلے سکونت کرینگے اور قوموں کے
۱۰ درمیان وے شمار نہ کئے جائینگے + یعقوب کی گرد کے ذروں کو کون گن سکتا ہی

اور اِسرائیل کی چوتھائی کون شمار کر سکتا ہی؟ کاش کہ میں صادقوں کی موت مروں اور
میری عاقبت اُس کی سی ہو +
۱۱ تب بلق نے بلعام کو کہا یہہ تو نے مجھ سے کیا کیا؟ میں تجھے لایا کہ میرے
۱۲ دشمنوں کو بد دعا کرے اور دیکھہ کہ تو اُنہیں سراسر برکت دے چکا + اُس نے جواب
دیا اور کہا کیا اِس پر لحاظ کرنا مجھے واجب نہیں کہ وہی بات جو خداوند نے میرے
۱۳ مُنہہ میں ڈالی کہوں؟ پھر بلق نے اُسے کہا اب میرے ساتھہ اور ایک جگہ چلئے
وہاں سے آپ اُن کو دیکھئے۔ تو اُن میں سے فقط کنارے والوں کو دیکھیگا۔ وے
۱۴ سب کے سب دیکھے نہ جائینگے۔ میرے لئے وہاں سے اُن پر بد دعا کر + سو وہ
اُسے وہاں سے زوفیم کے میدان میں کوہ پِسگہ کی چوٹی پر لے گیا۔ وہاں سات
۱۵ مذبح بنائے۔ ہر مذبح پر ایک بیل اور ایک مینڈھا چڑھایا + تب اُس نے بلق سے کہا
کہ تو یہاں اپنی سوختنی قربانی پاس ٹھہر رہ جب تک میں وہاں خدا سے ملاقات
۱۶ کروں + چنانچہ خداوند بلعام کو ملا اور اُس کے مُنہہ میں بات ڈالی اور فرمایا بلق
۱۷ پاس پھر جا اور یوں کہہ + اور جب وہ اُس پاس پہنچا تو کیا دیکھتا ہی کہ وہ اپنی سوختنی
قربانی کے پاس موآب کے رئیسوں سمیت کھڑا ہی + تب بلق نے اُس سے پوچھا
خداوند نے کیا فرمایا؟
۱۸ تب اُس نے اپنی مثل کہنی شروع کی اور بولا اُٹھہ اَی بلق اور سُن اَی صفور
۱۹ کے بیٹے میری طرف کان دھر۔ خدا اِنسان نہیں جو جھوٹھہ بولے نہ آدمی زاد
ہی کہ پشیمان ہووے۔ کیا اُس نے جو کچھہ کہ کہا ہی سو بجا نہ لاویگا۔ اور جو کچھہ کہ
۲۰ فرمایا ہی کیا اُسے پورا نہ کریگا؟ دیکھہ میں نے حکم پایا کہ برکت دوں۔ اُس نے برکت
۲۱ دی ہی۔ میں اِسے بدل نہیں سکتا + وہ یعقوب میں بدی نہیں پاتا نہ اِسرائیل
میں فساد دیکھتا ہی۔ خداوند اُس کا خدا اُس کے ساتھہ ہی اور بادشاہ کی دھوم
۲۲ اُن کے درمیان ہی + خدا اُنہیں مصر سے نکال لایا۔ اُس کا گینڈے کا سا زور

۲۳ ہی + کوئی افسون یعقوب پر نہیں چلتا کوئی بدفالی اسرائیل کے برخلاف نہیں ۔
چنانچہ اِسی وقت یعقوب کے اور اِسرائیل کے حق میں یہہ کہا جائیگا کہ خدا نے
۲۴ کیا کیا! دیکھہ یہ لوگ بھاری سنگھہ کے طور سے کھڑے ہونگے اور وہ آپ کو
جوان سنگھہ کی طرح اُٹھاویگا - وہ نہ سوویگا جب تک کہ شکار نہ کھالے اور جب تک
کہ مارے کے اُس کا لہو نہ پی لے +
۲۵ تب بلق نے بلعام کو کہا تو ہرگز بد دعا نہ کر اور اُنہیں تو ہرگز برکت نہ دے +
۲۶ بلعام نے جواب دیا اور بلق کو کہا کیا میں نے تجھے نہیں کہا کہ سب کچھہ جو خداوند
کہیگا میں وہی کرونگا +
۲۷ تب بلق نے بلعام کو کہا آئیے میں آپ کو ایک اور جگہ لے جاؤں - شاید خدا
۲۸ کو پسند آوے کہ تو میرے لئے وہاں سے اُن پر بد دعا کرے + تب بلق بلعام کو
۲۹ فغور کی چوٹی پر جس کا رُخ بیابان کی طرف ہی لایا + وہاں بلعام نے بلق سے کہا کہ
میرے لئے یہاں سات مذبح بنا اور اِس جگہ میرے واسطے سات بیل اور سات
۳۰ مینڈھے تیار کر + چنانچہ بلق نے جیسا بلعام نے فرمایا تھا کیا - اور ہر ایک مذبح
پر ایک بیل اور ایک مینڈھا گذرانا +
۲۴ باب جب بلعام نے دیکھا کہ اِسرائیل کو برکت دینا خداوند کو خوش آیا تو وہ اب کی بار
۲ جیسا آگے شگون کے کھوج میں جاتا تھا نہ گیا بلکہ بیابان کی طرف توجہ کی + اور
بلعام نے اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور اِسرائیل کو دیکھا کہ اپنے فرقوں کی ترتیب پر ٹھہرا
۳ ہی - تب روح اللہ اُس پر نازل ہوئی + اور وہ اپنی مثل لے چلا اور بولا بعور کا بیٹا
۴ بلعام کہتا ہی ہاں وہ شخص جس کی آنکھیں کھل گئی ہیں کہتا + وہ جس نے خدا کی باتیں
سنیں اور قادر مطلق کی رویا کو دیکھا ہی سو پڑا تھا پر اُس کی آنکھیں کھلی تھیں کہتا ہی +
۵ ۶ کیا ہی خوب ہیں تیرے خیمے اے یعقوب اور تیرے مسکن اے اسرائیل + اپنے پھیلے ہوئے
ہیں وادیوں کی طرح سے اور لبِ دریا کے باغوں کے طور پر جیسے عود کے درخت

جو خداوند نے لگائے ہوں اور جیسے دیودار کے درخت جو پانی کے کنارے ہوں +
اور وہ اپنی موٹھوں سے پانی بہاویگا اور اُس کا بیج بہت سے پانیوں میں ہوگا - ۷
اُس کا بادشاہ اگاگ سے بزرگ ہوگا اور اُس کی بادشاہت بلند ہوگی + خدا اُسکو ۸
مصر سے باہر نکال لایا - اُس میں گینڈے کی سی قوت ہے - وہ قوموں کو جو اُس کے
دشمن ہوں کھا جائیگا اور اُن کی ہڈیاں توڑ ڈالیگا اور اپنے تیروں سے اُنہیں
چھیدیگا + وہ جھکتا ہے اور سنگھہ کی مانند بلکہ ببر سنگھہ کی طرح بیٹھہ جاتا اُس کو ۹
کون اُٹھا سکتا ہے؟ مبارک ہے وہ جو تجھے مبارک کہے - اور ملعون ہے وہ جو تجھہ پر
لعنت کرے +

تب بلق کا غصہ بلعام پر بھڑکا اور اُس نے اپنی تالیاں ماریں - اور بلق نے ۱۰
بلعام کو کہا میں نے تجھے بُلایا کہ تو میرے دشمنوں پر بد دعا کرے - اور دیکھہ تو نے
تینوں بار اُنہیں سراسر برکت بخشی + چل اب اپنے مکان کو بھاگ - میں نے دِل میں ۱۱
کہا تھا کہ بڑی عزت سے تیرا مرتبہ بڑھاؤں - پر دیکھہ خداوند نے تجھے عزت سے
باز رکھا + بلعام نے بلق کو جواب دیا کیا میں نے تیرے قاصدوں کو بھی جنہیں تو نے ۱۲
میرے پاس بھیجا نہ کہا تھا کہ اگر بلق اپنا گھر روپے سونے سے بھر کے مجھے دیوے ۱۳
مجھے طاقت نہیں کہ خداوند کے فرمان کے سوا اپنے دِل سے کچھہ بھلا یا بُرا کروں +
بلکہ جو کچھہ خداوند کہیگا میں وہی کہونگا؟ اب تو دیکھہ میں اپنے لوگوں میں جاتا ہوں + ۱۴
سو تو آ کہ میں تجھے خبر دونگا کہ یے لوگ تیرے لوگوں سے پچھلے دِنوں میں کیا
کرینگے؟

پھر اُس نے اپنی مثل کہنی شروع کی اور بولا بعور کا بیٹا بلعام کہتا ہے - ہاں وہ ۱۵
شخص جس کی آنکھیں کھل گئی ہیں کہتا - وہ جس نے خدا کی باتیں سُنیں اور حق تعالیٰ ۱۶
کا علم پایا جس نے قادر مطلق کی رویا دیکھی جو پڑا تھا پر اُس کی آنکھیں کھُلی تھیں
کہتا ہے - میں اُسے دیکھونگا پر ابھی نہیں - میں اُس پر نظر کرونگا پر نہ نزدیک سے ۱۷

یعقوب سے ایک ستارہ نکلیگا اور اسرائیل سے ایک عصا اُٹھیگا اور موآب کی نواحی کو
۱۸ مار لیگا اور سب ہنگامہ کرنے والوں کو ہلاک کریگا + ادوم ملکیت ہوگا ہاں شعیر اپنے
۱۹ دشمنوں کی ملکیت ہوگا اور اسرائیل بہادری کریگا + یعقوب کی نسل سے نکلیگا وہ جو
ریاست کریگا ۔ اور اُسے جو شہر میں باقی رہ جائیگا ہلاک کریگا +
۲۰ پھر اُس نے عمالیق کو دیکھا اور اپنی مثل لے چلا اور بولا عمالیق قوموں کے
۲۱ درمیان پہلا تھا پر اُس کا انجام نیستی نابودی ہوگا + پھر اُس نے قینیوں پر نگاہ
کی اور اپنی مثل کہنی شروع کی اور بولا کہ تیرا مسکن مضبوط ہے ۔ تو پہاڑ پر اپنا آشیانہ
۲۲ بناتا ۔ لیکن قینی برباد ہونگے یہاں تک کہ اسور تجھے پکڑ لیجائیگا + پھر وہ اپنی مثل
۲۳ ۲۴ لے چلا اور بولا افسوس ! کون زندہ رہیگا جب خدا یوں ہی کریگا ؟ اور کتیم کیطرف
سے جہاز آوینگے اور اسور کو دُکھ دینگے اور عبر کو بھی دُکھ دینگے ۔ پر وہ بھی نیست
۲۵ و نابود ہوگا + تب بلعام اُٹھا اور روانہ ہوا اور اپنے مکان کو پھر گیا ۔ اور بلق نے
بھی اپنی راہ لی +

۲۵ باب سو اسرائیل سطیم میں مقیم ہوئے اور لوگوں نے موآبیوں کی بیٹیوں سے حرامکاری
۲ شروع کی + اُنہوں نے اپنے معبودوں کی قربانیوں پر لوگوں کی دعوت کی ۔ سو
۳ لوگوں نے کھایا اور اُن کے معبودوں کو سجدہ کیا + اور اسرائیلی بعل فغور سے
۴ ملے ۔ تب خداوند کا قہر بنی اسرائیل پر بھڑکا + اور خداوند نے موسیٰ کو فرمایا قوم
کے سارے سرداروں کو پکڑ اور اُن کو خداوند کے لئے آفتاب کے مقابل لٹکا
۵ دے تاکہ خداوند کے غضب کا بھڑکنا اسرائیل پر سے ٹل جاوے + سو موسیٰ
نے بنی اسرائیل کے حاکموں کو کہا کہ تم میں سے ہر ایک اپنے لوگوں کو جو بعل فغور
سے مل گئے ہیں قتل کرے +
۶ اور دیکھو کہ ایک اسرائیلی آیا اور اپنے بھائیوں کے پاس ایک مدیانی عورت
موسیٰ اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت کی آنکھوں کے سامنے لایا اور وہ جماعت

خیمے کے دروازے پر روتی تھی + اور جب کہ فینحاس بن الیعزر بن ہارون کاہن ۷
نے یہہ دیکھا وہ جماعت میں سے اُٹھا اور برچھی ہاتھہ میں لی - اور اُس مرد کے ۸
پیچھے خیمے میں گھسا اور اُن دونوں کو اِسرائیلی مرد اور اُس عورت کے پیٹ کو چھیدا
تب بنی اِسرائیل میں سے وبا جاتی رہی + وے جو اُس وبا میں مرے چوبیس ہزار تھے + ۹
پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا - کہ فینحاس نے جو ہارون کاہن کے ۱۰
بیٹے الیعزر کا بیٹا ہے میرے قہر کو بنی اِسرائیل پر سے پھیرا کہ اُنکے بیچ اُسے میرے لئے ۱۱
غیرت آئی - اِسی سئے میں نے بنی اِسرائیل کو اپنی غیرت سے نابود نہ کیا + سو تو کہہ ۱۲
دیکھہ میں نے اُس سے اپنا صلح کا عہد باندھا + سو وہ اُس کے لئے ہوگا اور اُس کے ۱۳
بعد اُس کی نسل کے لئے کہانت کا عہد ابدی ہوگا - کیونکہ وہ اپنے خدا کے لئے
غیرت مند تھا اور اُس نے بنی اِسرائیل کے لئے کفّارہ دیا +
اُس اِسرائیلی شخص کا نام جو اُس مدیانی عورت کے ساتھہ مارا گیا زِمری تھا ۱۴
سلو کا بیٹا جو بنی شمعون کے فرقے کے ایک آبائی خاندان کا سردار تھا + اور اُس ۱۵
مدیانی عورت کا نام جو ماری گئی کزبی تھا صور کی بیٹی جو ایک گروہ کا سردار اور بنی
مدیان میں عالی خاندان تھا +
پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ مدیانیوں کو تنگ کرو اور اُنہیں مارو + ۱۶ ۱۷
کیونکہ وے اپنے مکروں سے کہ جن سے تم کو فریب دیا ہے فغور کی بابت اور کزبی کی ۱۸
بات میں جو مدیان کے سردار کی بیٹی اور اُن کی بہن تھی جو اُس وبا کے دِن جو
فغور کے سبب سے ہوئی ماری گئی تم کو تنگ کرتے ہیں +
اور ایسا ہوا کہ بعد اُس وبا کے خداوند نے موسیٰ کو اور ہارون کاہن کے ۲۶ باب
بیٹے الیعزر کو خطاب کر کے کہا کہ بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کو اُن کے آبائی ۲
خاندانوں کے مطابق بیس برس والے سے لیکے اوپر والے تک جتنے اِسرائیل میں
جنگ کے لئے نکلنے کے قابل ہیں گن جاؤ + چنانچہ موسیٰ اور الیعزر کاہن نے موآب ۳

۴ کے میدانوں میں یردن کے کنارے یریحو کے مقابل اُن سے کہا تم لوگوں کو
بیس برس والے سے لیکے اوپر والے تک گنو جیسے خداوند نے موسیٰ اور بنی اسرائیل
کو جو مصر کی زمین سے نکلے تھے حکم کیا تھا +
۵ روبن اسرائیل کا پلوٹھا بیٹا۔ روبن کے بیٹوں میں حنوک جس سے حنوکیوں کا
۶ گھرانا ہے۔ اور فلو جس سے فلویوں کا گھرانا ہے۔ اور حصرون جس سے حصرونیوں کا گھرانا
۷ ہے۔ اور کرمی جس سے کرمیوں کا گھرانا ہے + سو روبن کے گھرانے یہے ہیں۔ اُن کے
۸ سب جو گنے گئے تینتالیس ہزار سات سو تیس تھے + اور فلو کے بیٹے۔ الیاب +
۹ اور الیاب کے بیٹے نموایل اور داتن اور ابرام۔ یہے وہے داتن اور ابرام ہیں جماعت
کے چُنے ہوئے لوگ جو قرح کی گروہ میں شامل ہو کے جس وقت خداوند سے جھگڑتے
۱۰ تھے موسیٰ اور ہارون سے جھگڑے۔ اور زمین نے اپنا مُنہہ کھولا اور اُنہیں قرح
سمیت نگل لیا جس وقت وہ گروہ مری جب کہ آگ نے اڑھائی سو آدمیوں کو کھالیا
۱۱ سو وے عبرت کے واسطے ایک نشانہ ہوئے + لیکن قرح کے لڑکے نہ مرے +
۱۲ اور بنی شمعون اپنے گھرانوں کے موافق یہے تھے۔ نموایل جس سے نموایلیوں
کا گھرانا۔ اور یمین جس سے یمینیوں کا گھرانا۔ اور یکین جس سے یکینیوں کا گھرانا۔
۱۳ ۱۴ اور زارح جس سے زارحیوں کا گھرانا۔ اور ساؤل جس سے ساؤلیوں کا گھرانا + اور
یے شمعونیوں کے گھرانے ہیں۔ اُن میں بائیس ہزار دو سو تھے +
۱۵ اور بنی جدا اپنے گھرانوں کے موافق یہے تھے۔ صفون جس سے صفونیوں کا
گھرانا۔ اور حاجی جس سے حاجیوں کا گھرانا۔ اور سونی جس سے سونیوں کا گھرانا۔
۱۶ ۱۷ اور اُزنی جس سے اُزنیوں کا گھرانا۔ اور عیری جس سے عیریوں کا گھرانا۔ اور
۱۸ ارود جس سے ارودیوں کا گھرانا۔ اور اریلی جس سے اریلیوں کا گھرانا + بنی جد کے
یہی گھرانے ہیں۔ مطابق اُن کے جو اُن میں سے گنے گئے چالیس ہزار پانچسو
تھے +

۱۹ ۲۰ یہوداہ کے بیٹے عیر اور اونان - مگر عیر اور اونان کنعان میں مر گئے اور بنی
یہوداہ اپنے گھرانوں کے موافق یے ہیں - سیلہ جس سے سیلانیوں کا گھرانا اور
۲۱ فارص جس سے فارصیوں کا گھرانا - اور زارح جس سے زارحیوں کا گھرانا + بنی فارص
یے ہیں - حصرون جس سے حصرونیوں کا گھرانا اور حمول جس سے حمولیوں کا گھرانا +
۲۲ یے بنی یہوداہ کے گھرانے ہیں مطابق اُن کے جو اُن میں سے گنے گئے چھہتر ہزار
پانچ سو تھے +

۲۳ اور بنی اِشکار اپنے گھرانوں کے موافق یے ہیں - تولع جس سے تولعیوں کا
۲۴ گھرانا - اور فووہ جس سے فوویوں کا گھرانا - یسوب جس سے یسوبیوں کا گھرانا - سمرون
۲۵ جس سے سمرونیوں کا گھرانا + یے اِشکار کے گھرانے ہیں - مطابق اُن کے جو اُن
میں سے گنے گئے چونسٹھ ہزار تین سو تھے +

۲۶ اور بنی زبلون اپنے گھرانوں کے موافق یے ہیں - سرد جس سے سردیوں
کا گھرانا ایلون جس سے ایلونیوں کا گھرانا - یہلی ایل جس سے یہلی ایلیوں کا گھرانا +
۲۷ اور یے زبلونیوں کے گھرانے ہیں - مطابق اُن کے جو اُن میں سے گنے گئے ساٹھ
۲۸ ہزار پانچسو تھے + اور بنی یوسف اپنے گھرانوں کے موافق یے تھے منسی اور
۲۹ اِفرائیم + منسی کا بیٹا مکیر جس سے مکیریوں کا گھرانا - مکیر سے جلعاد پیدا ہوا جس سے
۳۰ جلعادیوں کا گھرانا + جلعاد کے بیٹے یے ہیں - اِیعزر جس سے اِیعزریوں کا گھرانا
۳۱ اور خلق جس سے خلقیوں کا گھرانا - اور اُسری ایل جس سے اُسری ایلیوں کا گھرانا
۳۲ اور سِکم جس سے سِکمیوں کا گھرانا - اور سمیدع جس سے سمیدعیوں کا گھرانا - اور حفر جس سے حفریوں کا گھرانا +
۳۳ حفر کا بیٹا صلافحاد - اُس کے بیٹے نہ تھے بیٹیاں تھیں - اور صلافحاد کی
۳۴ بیٹیوں کے نام یے ہیں - محلاہ اور نوعاہ اور حجلاہ اور ملکاہ اور ترضاہ اور یے
منسی کے گھرانے ہیں - اُن میں سے جو گنے گئے باون ہزار سات سو تھے +

۳۵ اور بنی اِفرائیم اپنے گھرانوں کے موافق یے ہیں - سوتلح جس سے سوتلحیوں

۳۶ کا گھرانا۔ اور بکر جس سے بکریوں کا گھرانا اور تحن جس سے تحنیوں کا گھرانا + اور
۳۷ سوتلح کا بیٹا عیران جس سے عیرانیوں کا گھرانا + اور یہ بنی اِفرائیم کے گھرانے
ہیں۔ اُن میں سے جو گنے گئے بتّیس ہزار پانچ سو تھے + سو بنی یوسف اپنے
گھرانوں کے موافق یہ تھے +

۳۸ اور بنی بنیمین اپنے گھرانوں کے موافق یہ ہیں۔ بلع جس سے بلعیوں کا
گھرانا۔ اور اشبیل جس سے اشبیلیوں کا گھرانا۔ اور اخیرام جس سے اخیرامیوں کا
۳۹ گھرانا۔ اور سوفام جس سے سوفامیوں کا گھرانا۔ اور حوفام جس سے حوفامیوں کا
۴۰ گھرانا + بلع کے دو بیٹے تھے۔ ارد جس سے اردیوں کا گھرانا۔ اور نعمان جس
۴۱ سے نعمانیوں کا گھرانا۔ یہ بنی بنیمین کے گھرانے تھے۔ اُن میں سے جو گنے
گئے پینتالیس ہزار چھ سو تھے +

۴۲ اور بنی دان اپنے گھرانوں کے موافق یہ ہیں۔ سوحام۔ جس سے سوحامیوں
۴۳ کا گھرانا + یہ دان کے گھرانے ہیں مطابق اُن کے گھرانوں کے + سوحامیوں
کے سارے گھرانے مطابق اُن کے جو اُن میں سے گنے گئے چونسٹھ ہزار
چار سو تھے +

۴۴ اور بنی آشر اپنے گھرانوں کے موافق یہ ہیں۔ یمنہ جس سے یمنیوں کا گھرانا۔
اور اِسوی جس سے اِسویوں کا گھرانا۔ اور بریعاہ جس سے بریعاہیوں کا گھرانا +
۴۵ بنی بریعاہ یہ ہیں۔ حبر جس سے حبریوں کا گھرانا۔ اور ملکی ایل جس سے ملکی ایلیوں
۴۶ ۴۷ کا گھرانا + اور آشر کی بیٹی کا نام سراہ تھا + اور یہ بنی آشر کے گھرانے ہیں مطابق
اُن کے جو اُن میں گنے گئے ترپن ہزار چار سو تھے +

۴۸ بنی نفتالی اپنے گھرانوں کے موافق یہ ہیں۔ یحصی ایل جس سے یحصی ایلیوں
۴۹ کا گھرانا۔ اور جونی جس سے جونیوں کا گھرانا۔ اور یصر جس سے یصریوں کا گھرانا۔
۵۰ اور سلیم جس سے سلیمیوں کا گھرانا + سو یہ نفتالی کے گھرانے ہیں مطابق اُن کے

۵۱ گھرانوں کے۔ اُن میں سے جو گنے گئے پینتالیس ہزار چار سو تھے + یے
سب بنی اسرائیل جو گنے گئے چھ لاکھ ایک ہزار سات سو تیس تھے +

۵۲ ۵۳ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا اِن ہی کو اُن کے ناموں کے شمار
۵۴ کے موافق یہہ زمین میراث کے طور پر بانٹ دی جاوے + تو بہتوں کو بہت سی
میراث دیجیو اور تھوڑوں کو تھوڑی میراث ۔ ہر ایک کو اُس کی میراث اُسی کے شمار
۵۵ کئے ہوئے لوگوں کے حساب سے دیجاوے + لیکن زمین قرعہ سے تقسیم کیجاوے
۵۶ وے اپنے آبائی فرقوں کے ناموں کے موافق میراث لیویں + بہت ہوں یا
تھوڑے قرعہ سے اُن کی میراث تقسیم کیجاوے +

۵۷ اور وے جو بنی لاوی میں گنے گئے اپنے گھرانوں کے حساب سے یے ہیں
جیرسون جس سے جیرسونیوں کا گھرانا ۔ قہات جس سے قہاتیوں کا گھرانا ۔ مراری
۵۸ جس سے مراریوں کا گھرانا + بنی لاویوں کے گھرانے یے ہیں ۔ لبنی کا گھرانا
۵۹ حبرون کا گھرانا محلی کا گھرانا موسیٰ کا گھرانا ۔ قرح کا گھرانا + اور قہات سے عمرام پیدا ہوا + اور
عمرام کی جورو کا نام یوکبد تھا لاوی کی بیٹی جسے اُس کی ماں لاوی سے مصر میں
۶۰ جنی ۔ سو عمرام سے ہارون اور موسیٰ اور اُن کی بہن مریم کو جنی + اور ہارون کے
۶۱ بیٹے یے تھے ۔ ندب اور ابیہو اور الیعزر اور اِتمر + سو ندب اور ابیہو اُس وقت کہ
۶۲ اُنہوں نے ایک اجنبی آگ خداوند کے حضور گذرانی مر گئے + اور وے جو اُن میں
گنے گئے ایک مہینے والے سے لیکے اوپر والے تک تیئیس ہزار مرد تھے ۔ یے
بنی اسرائیل میں نہیں گنے گئے ۔ کیونکہ اُن کو بنی اسرائیل کے ساتھ میراث
نہیں دی گئی +

۶۳ یے وے ہیں جو موسیٰ اور الیعزر کاہن سے گنے گئے کہ اُنہوں نے بنی اسرائیل
۶۴ کو موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے یریحو کے مقابل شمار کیا + پر موسیٰ
اور ہارون کاہن کے گنے ہوؤں میں سے جس وقت بنی اسرائیل کو دشت سینا میں

۶۵ گنا تھا ایک شخص بھی اِن میں نہ تھا + کیونکہ خداوند نے اُن کے حق میں فرمایا تھا
کہ وے یقیناً بیابان میں مرجائینگے + چنانچہ اُن میں سے سوا یفنہ کے بیٹے
کالب اور نون کے بیٹے یشوع کے ایک بھی نہ بچا +

۲۷ باب تب یوسف کے بیٹے منسّی کے گھرانوں میں سے صلافحاد بن حفر بن جلعاد
بن مکیر بن منسّی کی بیٹیاں جن کے نام یے ہیں محلاہ اور نوعاہ اور حجلاہ اور ملکاہ
۲ اور ترضاہ نزدیک آئیں ۔ اور موسیٰ اور الیعزر کاہن اور امیروں اور سب جماعت
کے سامنے جماعت کے خیمے کے دروازے کے نزدیک کھڑی ہوئیں اور بولیں
۳ کہ ہمارا باپ دشت میں مرگیا ۔ وہ اُن کے مجمع میں جو خداوند کے برخلاف ہوکے
اِکٹھے ہوئے تھے یعنے قرح کے مجمع میں شامل نہ تھا ۔ بلکہ اپنے گناہ کے سبب
۴ مرگیا ۔ اُس کا کوئی بیٹا نہ تھا + سو ہمارے باپ کا نام اُس کے گھرانے سے کاہیکو
جاتا رہے ؟ کیا اِسلیئے کہ اُس کا کوئی بیٹا نہ تھا ؟ ہم کو ہمارے باپ کے بھائیوں
۵ کے شامل خال حصّہ دو + موسیٰ اُن کا مقدمہ خداوند کے حضور لے گیا +
۶ ۷ خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ صلافحاد کی بیٹیاں سچ کہتی ہیں ۔
تو اُنہیں اُن کے باپ کے بھائیوں میں شامل کرکے میراث دے ۔ اور ایسا کر کہ
۸ اُن کے باپ کی میراث اُن میں جاری رہے + اور بنی اسرائیل کو کہہ اگر کوئی مرد
مرجائے اور اُس کا کوئی بیٹا نہ ہو تو اُس کی میراث اُس کی بیٹی کے لیئے جاری
۹ ۱۰ رہے + اگر اُس کی بیٹی بھی نہ ہو تو اُس کے بھائیوں کو اُس کی میراث دیجیو + اگر
۱۱ اُس کے بھائی بھی نہ ہوں تو تم اُس کی میراث اُس کے باپ کے بھائیوں کو دو + اگر
اُس کے باپ کے بھائی بھی نہ ہوں تو تم اُس کی میراث اُس کے گھرانے میں سے
اُس کو جس کی قرابت اُس سے زیادہ نزدیک ہو دو ۔ وہ اُس کا وارث ہوگا ۔
اور یہہ حکم بنی اسرائیل کے لیئے جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا فرض ہوگا +
۱۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا اب تو عباریم کے اِس پہاڑ پر چڑھ اور اُس

زمین کو جو میں نے بنی اسرائیل کو عنایت فرمائی ہے دیکھ + اور جب تو اُسے دیکھ لیگا تو ۱۳
تو بھی اپنے لوگوں میں مل جائیگا جس طرح تیرا بھائی ہارون مل گیا + کیونکہ جب جماعت ۱۴
نے مجھ سے جھگڑا کیا تو تم نے بھی دشت صین میں سرکشی کی اُس حکم کی بابت کہ وہاں
کے پانی پر اُن کی آنکھوں کے سامنے میری تقدیس کیجاوے - یہہ وہی مریبہ کا پانی
ہے صین کے دشت میں قادس کے نزدیک + تب موسیٰ نے خداوند کے حضور خطاب ۱۵
کرکے کہا کہ اے خداوند سب جسموں کی جانوں کے خدا کسی آدمی کو جماعت کا سردار بنا ۱۶
جو اُن کے آگے آگے باہر جاوے اور اُن کے آگے آگے اندر آوے اور باہر اندر آنے ۱۷
جانے میں اُن کا رہبر ہو تاکہ خداوند کی جماعت اُن بھیڑوں کی مانند نہ ہو جن کا کوئی
چرواہا نہیں +

تب خداوند نے موسیٰ کو کہا کہ نون کے بیٹے یشوع کو لے - وہ ایک شخص ہے ۱۸
جس میں روح ہے - اُس پر اپنا ہاتھ رکھ - اور اُسے الیعزر کاہن اور ساری جماعت ۱۹
کے آگے کھڑا کر اور اُسے اُن کے حضور وصیت کر - اور اپنی عزت میں سے کچھ اُس پر ۲۰
ڈال دے تاکہ بنی اسرائیل کی ساری جماعت اُس کی فرمانبرداری کرے - وہ الیعزر ۲۱
کاہن کے آگے کھڑا ہو جو اُس کے لئے اوریم کا حکم خداوند کے حضور پوچھے - وہ
اور سارے بنی اسرائیل ساری جماعت سمیت اُس کے کہنے سے باہر نکلیں اور
اُس کے کہنے سے آویں + سو موسیٰ نے جیسا خداوند نے اُسے فرمایا تھا کیا اور ۲۲
اُس نے یشوع کو لیکے الیعزر کاہن اور ساری جماعت کے سامنے کھڑا کیا + اور ۲۳
اُس نے اپنے ہاتھ اُس پر رکھے اور اُسے جیسا خداوند نے اُس کو فرمایا تھا
وصیت کی +

پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو حکم کر اور اُنہیں کہہ ۲۸ باب
کہ میری قربانی اور میری روٹی میری اُن قربانیوں کے واسطے جو آگ سے گذرانی ۲

جاتیں تاکہ میرے لیئے خوشبو ہوں سو یاد رکھو کہ تم اُنہیں میرے لیئے اُن کیوقت
معین ہیں گذرانو +
۳ تو اُنہیں کہہ کہ قربانی جو چاہیئے کہ تم خداوند کے لیئے آگ سے گذرانو سو
۴ یہہ ہی - ایکسالہ بے عیب دو برّے روز روز یہہ سوختنی قربانی ہمیشہ کے لیئے - ایک
۵ برّہ صبح کو گذرانو اور ایک برّہ زوال اور غروب کے درمیان گذرانو - اور ایفہ کا ایک
دسواں حصّہ میدہ چوتھائی ہین کُٹے ہوئے تیل سے ملا ہوا نذر کی قربانی کے لیئے +
۶ یہہ وہ ہمیشہ کی سوختنی قربانی ہی - جو کوہ سینا پر مقرّر کی گئی کہ خوشبوئی ہو اور آگ
۷ سے خداوند کے لیئے گذرانی جاوے + اور اُس کا تپاون چوتھائی ہین مَے ایک
ایک برّے کے لیئے - مَقدِس ہی میں اُس مُسکر کو خداوند کے لیئے بٹائیو کہ تپاون
۸ ہو + اور جب تو دوسرا برّہ زوال اور غروب کے درمیان گذرانے تو فجر کی نذر کی
قربانی اور اُس کے تپاون کے طور پر اُسے خداوند کی خوشنودی کی بو کے لیئے
آگ سے گذران +
۹ اور سبت کے روز ایک سالہ بے عیب دو برّے اور نذر کی قربانی دو دسویں
۱۰ حصّے میدہ تیل سے ملا ہوا اُس کے تپاون سمیت + یہہ سبت بہ سبت کی سوختنی
قربانی ہی جو ہمیشہ کی سوختنی قربانی اور اُسکے تپاونوں کے سوا گذرانی جاوے +
۱۱ اور وہ سوختنی قربانی جو تم ہر ایک مہینے کے غُرّے کو خداوند کے آگے
۱۲ گذرانوگے یہہ ہی - دو بچھڑے ایک مینڈھا سات ایکسالہ بے عیب برّے - اور
ایک بچھڑے پیچھے تین دسویں حصّے میدہ تیل سے ملا ہوا نذر کی قربانی کے لیئے
اور ایک مینڈھے پیچھے دو دسویں حصّے میدہ تیل سے ملا ہوا نذر کی قربانی کے
۱۳ لیئے + اور ایک برّے پیچھے ایک دسواں حصّہ میدہ تیل سے ملا ہوا نذر کی قربانی کے
لیئے کہ سوختنی قربانی ہو خداوند کے لیئے خوشبوئی جو آگ سے گذرانی جائے +
۱۴ اور اُن کا تپاون ایک بچھڑے پیچھے آدھا ہین اور مینڈھے پیچھے تہائی ہین اور

15 برّے پیچھے چوتھائی ہین - ہر برس کے ہر مہینے کی سوختنی قربانی یہہ ہی + اور اُس
دائمی سوختنی قربانی کے سوا ایک حلوان خداوند کی خطا کی قربانی کے لئے اپنے
تپاون سمیت گذرانا جاوے +

16 17 پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ خداوند کی فسح ہی + اور اُس مہینے کے پندرھویں
18 دِن عید فسح ہو - سات دِن تک چاہیئے کہ تم فطیری روٹی کھاؤ + پہلا روز مقدّس
19 جماعت کا ہی - تم اُس دِن کوئی خدمت کا کام نہ کرنا - اور تم خداوند کے لئے آگ
سے قربانی گذرانیو کہ کُل سوختنی ہو - دو بچھڑے ایک مینڈھا سات ایکسالہ بے عیب
20 برّے + اور اُن کے ساتھہ نذر کی قربانی تین دسویں حصّے میدہ تیل سے ملا ہوا
21 ہر بچھڑے پیچھے اور دو دسویں حصّے ہر مینڈھے پیچھے گذرانیو - اور ساتوں برّوں
22 میں سے ہر برّے پیچھے ایک دسواں حصّہ + اور خطا کی قربانی کی بابت ایک بکرا تاکہ
23 اُس سے تمہارے لئے کفّارہ دیا جاوے + تم صبح کی سوختنی قربانی کے سوا
24 جو سدا گذرانی جاتی ہی یے قربانیاں گذرانا کرو + تم اُن سات دِنوں میں سوختنی
قربانی کا گوشت خوشنودی کی بو خداوند کے لئے اِسی طرح ہر روز گذرانیو - وہ
25 اُس سوختنی قربانی اور تپاون کے سوا جو دائمی ہی گذرانا جاوے + ساتویں
دِن تمہاری مقدّس جماعت ہوگی تم کوئی خدمت کا کام مت کرنا +

26 اور پہلے پھلوں کے دِن جسوقت تم نئی نذر کی قربانیاں اپنے ہفتوں میں
خداوند کے لئے گذرانو تو اُس دِن تمہاری مقدّس جماعت ہوگی - اور کوئی دُنیاوی
27 کام نہ کیجیو - بلکہ تم سوختنی قربانی کی بابت خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے
28 دو بچھڑے ایک مینڈھا سات ایکسالہ برّے گذرانیو - اور اُن کی نذر کی قربانی
تین دسویں حصّے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے پیچھے اور دو دسویں حصّے ہر
29 مینڈھے پیچھے - اور ایک دسواں حصّہ ساتوں برّوں میں سے ہر برّے پیچھے
30 31 اور ایک بکری کا بچّہ تاکہ تمہارے لئے کفّارہ دیا جاوے + سوا اُس سوختنی

قربانی کے اور اُس کی نذر کی قربانی کے جو دائمی ہیں یہہ گذرانیو - تمہاری یہ سب
قربانیاں اپنے تپاونوں سمیت چاہیئے کہ بے عیب ہوویں +

۲۹ باب ۱ اور ساتویں مہینے کے پہلے روز تمہاری مقدّس جماعت ہوگی - اُس میں خدمت
۲ کا کوئی کام نہ کریو - یہہ تمہارے نرسنگے پھونکنے کا دِن ہی + اور تم خداوند کی خوشنودی
کی بو کے لئے ایک بچھڑا ایک مینڈھا اور سات ایکسالہ بے عیب برّے سوختنی
۳ قربانی گذرانیو - اور اُن کی نذر کی قربانی تین دسویں حصّے میدہ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے
۴ پیچھے اور دو دسویں حصّے ہر مینڈھے پیچھے + اور سات برّوں میں سے ہر برّے پیچھے
۵ ایک دسواں حصّہ - اور بکری کا ایک بچّہ خطا کی قربانی کے لئے تاکہ تمہارے واسطے
۶ کفّارہ دیا جاوے + ہر مہینے کی سوختنی قربانی اور اُسکی نذر کی قربانی کے سوا اور روز روز کی
سوختنی قربانی کے اور اُسکی نذر کی قربانی کے اور اُسکے تپاونوں کے سوا اُنکے دستور کے
موافق یہہ خوشبوئی کی قربانی خداوند کے لئے آگ سے گذرانی جاوے +

۷ اور اُس ساتویں مہینے کی دسویں تاریخ مقدّس جماعت ہوگی اور تم اپنی جانوں
۸ کو دُکھ دو اور کچھہ کام نہ کرنا + پر سوختنی قربانی کی بابت ایک بچھڑا ایک مینڈھا
سات ایکسالہ برّے خداوند کی خوشنودی کی بو کے لئے گذرانو - چاہیئے کہ وے
۹ تمہارے لئے بے عیب ہوویں + اور اُن کی نذر کی قربانی تین دسویں حصّے میدہ
۱۰ تیل سے ملا ہوا ہر بچھڑے پیچھے اور دو دسویں حصّے ہر مینڈھے پیچھے - اور سات
۱۱ برّوں میں سے ہر ایک برّے پیچھے ایک دسواں حصّہ - اور خطا کی قربانی کے لئے
بکری کا ایک بچّہ اُس خطا کی قربانی کے سوا جو کفّارے کے لئے ہی اور اُس
سوختنی قربانی کے جو دائمی ہی اور اُس کی نذر کی قربانی کے اور اُن کے تپاونوں
کے سوا +

۱۲ اور ساتویں مہینے کی پندرھویں تاریخ تمہاری مقدّس جماعت ہوگی - اُسدِن
۱۳ تم کوئی خدمت کا کام نہ کرو اور سات دِن تک خداوند کے لئے عید کرو - اور تم

سوختنی قربانی کی بابت خداوند کی خوشبوئی کے لئے آگ سے گذرانیو۔ تیرہ بچھڑے
دو مینڈھے اور چودہ ایک سالہ برّے۔ چاہیئے کہ وے بے عیب ہوویں۔ اور ۱۴
اُن کی نذر کی قربانی تین دسویں حصے میدہ تیل سے ملا ہوا تیرہ بچھڑوں میں سے ہر بچھڑے
پیچھے اور دو دسویں حصے دو مینڈھوں میں سے ہر مینڈھے پیچھے۔ اور چودہ برّوں میں سے ۱۵
ہر برّے پیچھے ایک دسواں حصہ۔ اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے لئے سوا اُس ۱۶
سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کے تپاون کے +

اور دوسرے دن بارہ بچھڑے دو مینڈھے چودہ ایک سالہ بے عیب برّے ۱۷
گذرانیو۔ اور اُن کی نذر کی قربانی اور اُن کے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں ۱۸
کی بابت اُن کے عدد کے مطابق معمول کے موافق ہوویں۔ اور بکری کا ایک بچہ ۱۹
خطا کی قربانی کے لئے سوا اُس سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور اُس نذر کی قربانی
اور اُن کے تپاونوں کے +

اور تیسرے دن گیارہ بچھڑے دو مینڈھے اور چودہ ایکسالہ بے عیب برّے ۲۰
اور اُن کی نذر کی قربانی اور اُن کے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت ۲۱
اُن کے عدد کے مطابق معمول کے موافق ہوویں۔ اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی ۲۲
کے لئے سوا اُس سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور اُس کی نذر کی قربانی اور اُس
کے تپاون کے +

اور چوتھے دن دس بچھڑے دو مینڈھے چودہ ایکسالہ بے عیب برّے۔ اور ۲۳
اُن کی نذر کی قربانی اور اُن کے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُنکے ۲۴
عدد کے مطابق اور معمول کے موافق ہوویں۔ اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی ۲۵
کے لئے سوا سوختنی قربانی کے جو دائمی ہے اور اُس کی نذر کی قربانی اور اُس کے
تپاون کے +

اور پانچویں دن نو بچھڑے دو مینڈھے اور چودہ ایکسالہ بے عیب برّے ۲۶

۲۷ اوراُن کی نذر کی قربانی اوراُن کے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُن
کے عدد کے موافق اور معمول کے مطابق ہوویں۔ اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے
۲۸ لئے سوختنی قربانی کے جو دائیمی ہے اوراُس کی نذر کی قربانی اوراُس کے تپاون کے +
۲۹ اور چھٹے دِن آٹھ بچھڑے دو مینڈھے چودہ ایکسالہ بے عیب برّے اوراُنکی نذر کی
۳۰ قربانی اوراُن کے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُن کے عدد کے
۳۱ مطابق اور معمول کے موافق ہوویں + اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے لئے سوا
سوختنی قربانی کے جو دائیمی ہے اوراُس کی نذر کی قربانی کے اوراُس کے تپاون کے +
۳۲ اور ساتویں دِن سات بچھڑے دو مینڈھے چودہ ایک سالہ بے عیب برّے
۳۳ اوراُن کی نذر کی قربانی اوراُن کے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت
۳۴ اُن کے عدد کے مطابق اور معمول کے موافق ہوویں۔ اور بکری کا ایک بچہ خطا کی
قربانی کے لئے سوا سوختنی قربانی کے جو کہ دائیمی ہے اوراُس کی نذر کی قربانی کے
اوراُس کے تپاون کے +
۳۵ اور آٹھویں دِن تمہاری مقدّس جماعت ہوگی۔ تم اُس دِن کوئی خدمت کا کام
۳۶ نہ کیجیو۔ پھر تم ایک بچھڑا ایک مینڈھا سات ایکسالہ بے عیب برّے سوختنی قربانی
۳۷ کی بابت خداوند کی خوشبوئی کے لئے آگ سے گذرانو۔ اوراُن کی نذر کی قربانی
اوراُن کے تپاون بچھڑوں اور مینڈھوں اور برّوں کی بابت اُن کے عدد کے موافق
۳۸ اور معمول کے مطابق ہوویں۔ اور بکری کا ایک بچہ خطا کی قربانی کے لئے سوا سوختنی
۳۹ قربانی کے جو دائیمی ہے اوراُس کی نذر کی قربانی اوراُس کے تپاون کے + سو یہہ وہ
ہیں جسے تم خداوند کے لئے اپنی معیّن عیدوں میں گذرانوگے سوا تمہاری خاص
منتوں کے اور خوشی کی قربانیوں اور سوختنی قربانیوں اور نذر کی قربانیوں اور
۴۰ تپاونوں اور سلامتی کی قربانیوں کے + پھر موسیٰ نے بنی اسرائیل سے وہ سب جو
خداوند نے اُسے فرمایا تھا کہا +

۳۰ باب ۱ اور موسیٰ نے بنی اِسرائیل کی بابت بنی اِسرائیل کے فرقوں کے سرداروں سے
۲ کہا کہ یہہ وہ بات ہی جو خداوند نے فرمائی ہی اگر کوئی مرد خداوند کی مَنّت مانے یا قسم
کھا کے اپنی جان پر کوئی خاص فرض ٹھہراوے تو وہ اپنی بات نہ ڈالے بلکہ سب
پر جو کچھہ اُس کے مُنہہ سے نکلا ہی عمل کرے +
۳ اور اگر کوئی عورت خداوند کی مَنّت مانے اور اپنی لڑکائی کے دِنوں میں اپنے
۴ باپ کے گھر ہوتے ہوئے اپنے پر کوئی فرض ٹھہراوے - اور اُس کا باپ اُسکی
مَنّت اور اُس کے فرض کا مضمون جو اُس نے اپنی جان پر ٹھہرایا سُن کے چُپ
ہو رہے - تو سب وے مَنّتیں اور سب وے فرض جو اُس نے اپنی جان پر ٹھہرائے
۵ قایم رہینگے + لیکن اگر اُس کا باپ اُسی دِن سُنتے ہوئے اُسے منع کرے تو اُس
کی کوئی مَنّت یا کوئی فرض جو اُس نے اپنی جان پر ٹھہرایا صحیح نہیں - اور خداوند
اُس عورت کو بخش دیگا کیونکہ اُس کے باپ نے اُسے اجازت نہ دی +
۶ اور اگر وہ شوہر والی تھی جسوقت اُس نے مَنّت مانی یا اپنے مُنہہ سے کوئی بات
۷ نکالی جسے اپنی جان پر فرض ٹھہرایا - تو اگر اُس کا شوہر یہہ سُنکے اُس دِن چُپکا ہو رہا
تو اُس کی مَنّتیں ثابت ہوئیں اور اُس کی باتیں جنہیں اپنی جان پر فرض ٹھہرایا
۸ قایم ہونگی - لیکن اگر اُسکے شوہر نے اُسی دِن جس دِن اُس نے سُنا اُسے منع کیا
تو اُس نے اُس کی مَنّت کو جو اُس نے مانی اور اُس کی بات کو جو اُس کے مُنہہ سے
نکلی جسے اپنی جان پر فرض ٹھہرایا توڑ دیا - تو خداوند اُس عورت کو بخش دیگا +
۹ پر بیوہ اور مطلّقہ کی ہر ایک مَنّت جسے اُنہوں نے اپنی جان پر فرض ٹھہرایا
۱۰ اُسپر قایم رہیگی + اور اگر اُس نے اپنے شوہر کے گھر ہوتے ہوئے کچھہ مَنّت مانی
۱۱ یا قسم کھا کے اپنی جان پر کوئی فرض ٹھہرایا ہو - تو اگر اُس کا شوہر اُسے سُنکے
چُپ ہو رہا اور اُسے منع نہ کیا - تو اُس کی مَنّتیں قایم ہوئیں اور اُس کی ہر ایک
۱۲ بات جسے اُس نے اپنی جان پر فرض ٹھہرایا ہی قایم رہیگی + پر اگر اُس کے شوہر نے

جس دِن سُنا اُسی دِن اُنہیں توڑ ڈالا - تو جو کچھہ منّتوں اور باتوں کی بابت جنہیں اُس نے
اپنی جان پر فرض ٹھہرایا اُس کے مُنہہ سے نکلا تو وہ نہ ٹھہریگا - اُس کے شوہر نے
۱۳ اُنہیں توڑ ڈالا - خداوند اُس کو بخش دیگا + سب منّتیں جو وہ مانے یا فرض ادا کرنے
کی قسمیں جو وہ اپنی جان کو دُکھہ دینے کی بابت کھاوے اُس کا شوہر چاہے تو اُن کو
۱۴ ثابت رکھے اور چاہے تو توڑ ڈالے + پر اگر اُس کا شوہر سُنکے روز روز چپ رہے تو
اُس نے اُس کی سب منّتوں اور سب فرضوں کو جو اپنے پر ٹھہرایا قایم کیا اُنہیں اِس
۱۵ باعث ثابت کیا کہ جس دِن سُنا اُس کے سامنے چُپ رہا + اور اگر اُس نے سُن لیا اور
۱۶ بعد اُس کے اُسنے کسی طرح سے اُنہیں توڑا تو وہ اُس عورت کا گناہ اُٹھاویگا + مرد
اور اُس کی جورو کے درمیان اور باپ بیٹی کے درمیان جب بیٹی لڑکائی کے ایام میں
باپ کے گھر ہووے یے احکام ہیں جو خداوند نے موسیٰ کو فرمائے +

۳۱ باب ۲ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ اہل مدیان سے بنی اسرائیل کا انتقام
۳ لے - اور تو بعد اُس کے اپنے لوگوں سے مل جائیگا + تب موسیٰ نے لوگوں کو فرمایا کہ بعضے
تم میں سے لڑائی کے لئے تیار ہوویں اور مدیانیوں کا سامنا کرنے جاویں تا کہ خداوند
۴ کے لئے مدیان سے بدلا لیں + اِسرائیل کے سب فرقوں میں سے ہر ایک فرقے پیچھے
۵ ہزار جنگ کرنے کو بھیجو + سو ہزاروں بنی اسرائیل میں سے ہر فرقے کے ایک ایک
ہزار حاضر کئے گئے - یے سب جو لڑائی کے لئے ہتھیار بند تھے بارہ ہزار ہوئے +
۶ موسیٰ نے اُن کو لڑائی پر بھیجا - ایک ایک فرقے کے پیچھے ایک ہزار کو - اُنہیں اور
اِلیعزر کاہن کے بیٹے فینحاس کو پاک ظروف کے ساتھہ بھیجا اور پھونکنے کے
۷ نرسنگے اُس کے ہاتھہ میں تھے + اور اُنہوں نے مدیانیوں سے لڑائی کی جیسا خداوند
۸ نے موسیٰ کو فرمایا تھا اور سارے مردوں کو قتل کیا + اور اُنہوں نے اُن مقتولوں
کے سوا اوی اور رقم اور صور اور حور اور ربع کو جو مدیان کے پانچ بادشاہ تھے جان سے
۹ مارا - اور بعور کے بیٹے بلعام کو بھی تلوار سے قتل کیا + اور بنی اِسرائیل نے مدیان

کی عورتوں اور اُن کے بچوں کو اسیر کیا - اور اُن کی مواشی اور بھیڑ بکری اور مال و
اسباب سب کچھ لوٹ لیا + اور اُن کے سارے شہروں کو جن میں وے رہتے تھے ۱۰
اور اُن کے سب قلعوں کو پھونکدیا + اور اُنہوں نے ساری غنیمت اور سارے اسیر ۱۱
اِنسان اور حیوان لئے + اور وے قیدی اور غنیمت اور لوٹ موسیٰ اور الیعزر کاہن ۱۲
اور بنی اِسرائیل کی ساری جماعت کے پاس خیمہ گاہ میں موآب کے میدانوں میں
یردن کے کنارے جو یریحو کے مقابل ہے لائے +
تب موسیٰ اور الیعزر کاہن اور جماعت کے سارے سردار اُن کے اِستقبال کے ۱۳
لئے خیمہ گاہ سے باہر گئے + اور موسیٰ لشکر کے رئیسوں پر اور اُن پر جو ہزاروں کے سردار ۱۴
تھے اور اُن پر جو سیکڑوں کے سردار تھے جو جنگ کر کے پھرے غصے ہوا اور اُن کو ۱۵
کہا کہ کیا تم نے سب عورتوں کو جیتا رکھا؟ دیکھو یے بلعام کے کہنے سے فغور کی بابت ۱۶
خداوند کے آگے اِسرائیل کے گنہگار ہونے کا باعث ہوئیں - چنانچہ خداوند کی جماعت
میں وبا آئی + سو تم اُن بچوں کو جتنے لڑکے ہیں سب کو قتل کرو اور ہر ایک عورت کو جو مرد ۱۷
کی صحبت سے واقف تھی جان سے مارو + لیکن وے لڑکیاں جو مرد کی صحبت سے ۱۸
واقف نہیں ہوئیں اُن کو اپنے لئے زندہ رکھو +
اور تم سات دِن تک خیمہ گاہ سے باہر رہو جس کسی نے آدمی کو مارا ہوا اور جس ۱۹
کسی نے لاش کو چھوا ہو وہ آپ کو اور اپنے قیدیوں کو تیسرے دِن اور ساتویں دن
میں پاک کرے + تم اپنے سب کپڑے اور سب چمڑے کے برتن اور سب بکری کے ۲۰
بالوں کی بنی ہوئی چیزیں اور کاٹھ کے سب برتن پاک کرو - تب الیعزر کاہن نے ۲۱
اُن سپاہیوں کو جو جنگ پر گئے تھے کہا کہ شریعت کا حکم جو خداوند نے موسیٰ کو
فرمایا سو یہہ ہے - فقط سونا روپا پیتل لوہا رانگا سیسا اور وے سب چیزیں جو آگ میں ۲۲
ڈالی جاتی ہیں تم اُنہیں آگ میں ڈالو اور وے پاک ہونگی - پھر اُنہیں جدائی کے ۲۳
پانی سے بھی پاک کرو - پر وے سب چیزیں جو آگ میں نہیں ڈالی جاتیں تم اُنہیں

۲۴ اُس پانی میں ڈالو + اور تم ساتویں دن اپنے کپڑے دھوؤ تاکہ تم پاک ہو۔ بعد
اُس کے خیمہ گاہ میں داخل ہو +
۲۵ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ تو اور اِلیعزر کاہن اور جماعت
۲۶ کے سردار ملکے سارے اِنسانوں اور حیوانوں کا جو لوٹ میں آئے ہیں شمار کرو۔
۲۷ اور لوٹ کو برابر تقسیم کر کے آدھا اُن کو جنہوں نے اِس جنگ کو اپنے ذمہ میں رکھا
۲۸ اور میدان بھی پکڑا اور آدھا ساری جماعت کو دے۔ اور اُن جنگی مردوں سے
جو لڑائی کو گئے تھے خداوند کے لئے ایک حصّہ لے ہر پانچسو جاندار پیچھے ایک جاندار
۲۹ خواہ اِنسان ہو خواہ گائے بیل خواہ گدھے ہوں خواہ بھیڑ بکری۔ اُن لوگوں کے
آدھے سے لے اور اِلیعزر کاہن کو دے تاکہ خداوند کے لئے اُٹھانے کی قربانی
۳۰ ہو + اور بنی اِسرائیل کے آدھے سے جو اُنہوں نے پایا کیا اِنسان کیا گائے بیل
کیا گدھے کیا بھیڑ بکری یعنے سب اقسام جانوروں کی پچاس پچاس پیچھے ایک ایک
لے اور اُنہیں لاویوں کو دے کہ وے خداوند کے مسکن کی محافظت کرتے ہیں +
۳۱ ۳۲ چنانچہ موسیٰ اور اِلیعزر کاہن نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو کہا کیا + اور مال کا جمع
یعنے لوٹ کا بقیہ جو جنگی لوگوں نے لوٹا تھا سو یہہ تھا۔ چھہ لاکھہ پچھتر ہزار بھیڑ
۳۳ ۳۴ بکریاں اور بہتر ہزار گائے بیل اور اکسٹھہ ہزار گدھے اور بالکل بتیس ہزار اشخاص
۳۵ ۳۶ ایسی عورتیں جو مرد کی صحبت سے واقف نہ ہوئی تھیں + سو آدھا جو اُن لوگوں
کا حصّہ ٹھہرا جو جنگ کرنے کو گئے تھے یہہ تھا۔ تین لاکھہ سینتیس ہزار پانچسو
۳۷ بھیڑ بکریاں۔ اور خداوند کا حصّہ اُن میں سے چھہ سو پچھتر بھیڑ بکریاں ہوئیں +
۳۸ اور گائے بیلوں سے جو چھتّیس ہزار تھے سو خداوند کا حصّہ اُن میں سے بہتّر
۳۹ گائے بیل + اور گدھوں میں سے جو تیس ہزار پانچسو تھے خداوند کا حصّہ اُن میں
۴۰ سے اکسٹھہ گدھے + اور آدمیوں میں سے جو سولہ ہزار تھے خداوند کا حصّہ بتّیس
۴۱ آدمی ہوئے + چنانچہ موسیٰ نے خداوند کے حکم کے موافق اُس حصّے کو جو خداوند

۴۲ کی اُٹھائیگی قربانی تھی الیعزر کاہن کو دیا + اور بنی اسرائیل کا آدھا جسے موسیٰ نے
۴۳ جنگی لوگوں کے آدھے سے جُدا کیا تھا (وہ آدھا جو جماعت کے حِصّے میں پڑا یہہ
۴۴ ۴۵ تھا + تین لاکھ سینتیس ہزار پانچ سو بھیڑ بکری + اور چھتیس ہزار گائے بیل اور
۴۶ ۴۷ تیس ہزار پانچ سو گدھے اور سولہ ہزار آدمی -) سو بنی اسرائیل کے اُسی آدھے سے
موسیٰ نے ہر پچاس جاندار پیچھے اِنسان اور حیوان سے ایک ایک لیا اور اُسے
لاویوں کو جو خداوند کے مسکن کی نگہبانی کرتے تھے دیا جیسا کہ خداوند نے موسیٰ
کو فرمایا تھا +

۴۸ تب لشکر کے سردار جو ہزاروں اور سیکڑوں کے رئیس تھے موسیٰ کے
۴۹ پاس آئے - اور اُنہوں نے موسیٰ کو کہا کہ تیرے خادموں نے سب جنگی لوگوں
۵۰ کو جو ہمارے حکم میں ہیں گنا سو اُن میں ایک جوان بھی کم نہ ہوا + سو ہم ہر ایک چیز
میں سے جو ہر ایک نے پائی خداوند کے لئے ہدیے لائے ہیں سونے کے کھڑوے
اور کنگن اور انگوٹھیاں اور مُندرے اور سب ظروف سونے کے تاکہ ہماری جانوں
۵۱ کے لئے خداوند کے حضور کفّارہ دیا جاوے + چنانچہ موسیٰ اور الیعزر کاہن نے
۵۲ اُن سے سب چیزیں سونے کی بنی ہوئی لیں + اور اُس ہدیے کا سارا سونا جو
ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں نے خداوند کے لئے گذرانا سولہ ہزار
۵۳ سات سو پچاس مثقال تھا + کیونکہ سب جنگیوں میں سے ہر ایک اپنے اپنے لئے
۵۴ لوٹ لایا تھا + سو موسیٰ اور الیعزر کاہن اُس سونے کو جو اُنہوں نے ہزاروں
اور سیکڑوں کے سرداروں سے لیا جماعت کے خیمے میں لائے تاکہ بنی اسرائیل
کی یادگاری خداوند کے حضور ہو +

۳۲ باب ۱ اور بنی روبن اور بنی جد کی مواشی نہایت بہت تھی - سو جب اُنہوں نے
۲ یعزیر کے ملک کو اور جلعاد کے ملک کو دیکھا کہ وہ سرزمین مواشی کی جگہ ہے - تو
بنی روبن اور بنی جد نے آکے موسیٰ اور الیعزر کاہن اور جماعت کے امیروں سے

۳ خطاب کر کے کہا کہ عطارات اور دیبون اور یعزیر اور نمرہ اور حسبون اور الیعالی اور
۴ شبام اور نبو اور بعون وہ مملکت جس پر خداوند نے اسرائیل کی جماعت کو فتح دی
۵ مواشی کے گوں کی زمین ہی اور تیرے خادموں کی مواشی بہت ہی۔ پس اُنہوں نے
کہا اگر تجھ کو ہم پر کرم کی نظر ہی تو اِس زمین کو اپنے خادموں کی میراث کر دے
اور ہم کو یردن پار نہ لیجا +
۶ موسیٰ نے بنی روبن اور بنی جد سے کہا کیا تمہارے بھائی لڑنے کو جاویں
۷ اور تم یہیں بیٹھے رہو؟ تم کِس لیئے بنی اسرائیل کے دلوں کو اُس پار کی زمین پر
۸ جانے سے جو خداوند نے اُنہیں دی ہی ڈراتے ہو؟ اسی طرح تمہارے باپ دادوں
۹ نے کیا جب میں نے اُن کو قادس برنیع سے بھیجا کہ زمین کی جاسوسی کریں کہ جب
وے وادی اِسکال تک چڑھ گئے اور اُس زمین کو دیکھا تو اُنہوں نے بنی اسرائیل
کو بے دِل کر دیا تاکہ وے اُس زمین کو جو خداوند نے اُن کو عنایت کی نہ جاویں
۱۰ ۱۱ اور اُسی وقت خداوند کا غصّہ بھڑکا اور اُس نے قسم کر کے فرمایا کہ اُن لوگوں میں سے
جو مصر سے نکلے کوئی بیس برس والے سے لیکے اوپر والے تک اُس زمین کو جس کی بابت
میں نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کھائی ہی ہرگز نہ دیکھیگا۔ کیونکہ اُنہوں
۱۲ نے میری پوری فرمانبرداری نہ کی۔ مگر یفنہ قنزی کا بیٹا کالب اور نون کا بیٹا یشوع
۱۳ اُسے دیکھینگے۔ کہ اُنہوں نے خداوند کی فرمانبرداری پوری کی + تب خداوند کا قہر اسرائیل
پر بھڑکا اور اُس نے اُنہیں میدان میں چالیس برس تک آوارہ رکھا جب تک کہ
۱۴ وہ ساری پشت جس نے خداوند کے روبرو گناہ کیا تھا نابود نہ ہوئی + اور دیکھو
تم جو ایک بھاری گروہ گنہگاروں کی ہو اپنے باپ دادوں کی جگہ اُٹھے ہو تاکہ
۱۵ خداوند کے قہر کو اسرائیلیوں پر زیادہ کرو + کیونکہ جو تم اُس کی پیروی سے پھرو گے
تو وہ اُن کو پھر بیابان میں چھوڑ دیگا۔ اور اُن سب لوگوں کی ہلاکت کے سبب
تم ہووگے +

۱۶ تب وے اُس کے نزدیک آئے اور بولے کہ ہم اپنی مواشی کے لئے یہاں
۱۷ بھیڑسالے اور اپنے لڑکوں کیواسطے مضبوط شہر بناوینگے - پر ہم خود ہتھیار باندھے
ہوئے تیار بنی اسرائیل کے آگے آگے جاوینگے یہاں تک کہ اُنھیں اُن کے مکان تک پہنچاویں
۱۸ اور ہمارے بال بچے مضبوط شہروں میں زمین کے باشندوں کے سبب رہیں + اور ہم
اپنے گھروں کو پھر نہ لوٹینگے جب تک کہ بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنی میراث نہ پاوے
۱۹ کیونکہ ہم اُن میں شامل ہوکے یردن کے اُس پار یا اُس سے آگے میراث نہ لینگے - اِسلئے
کہ یردن کے اِس پار پورب کی طرف ہمیں میراث ملی +
۲۰ موسیٰ نے اُنھیں فرمایا اگر تم یہہ کام کرو اور خداوند کے حضور ہتھیار بند ہوکر
۲۱ لڑنے جاؤ اور تم سب ہتھیار باندھ باندھکے خداوند کے حضور یردن کے اُس پار جاؤ
۲۲ جب تک کہ وہ اپنے دشمنوں کو اپنے سامنے سے دفع نہ کرے اور وہ زمین خداوند
کے آگے مغلوب ہو - تو بعد اُس کے جب پھر آؤگے خداوند اور اسرائیل کے آگے بے گناہ
۲۳ ٹھہروگے - تب یہہ سرزمین خداوند کے حضور تمہاری ملکیت ہوگی + پر اگر تم یوں نہ کروگے
۲۴ تو دیکھو کہ تم خداوند کے گنہگار ہوئے - اور یقین جانو کہ تمہارا گناہ تمہیں پکڑیگا + سو تم
اپنے لڑکوں کے لئے شہر بناکرو اور اپنی بھیڑ بکریوں کے لئے بھیڑسالے اور اپنے
۲۵ قول کو پورا کرو + تب بنی جد اور بنی روبن نے موسیٰ کو خطاب کرکے کہا کہ تیرے خادم جیسا کہ
۲۶ ہمارے خداوند کا حکم ہے ویسا ہی کرینگے + ہمارے بچے ہماری جورواں ہمارے گلّے ہماری
۲۷ سب مواشی جلعاد کے شہروں میں رہینگے - پر ہم تیرے خادم ہر ایک ہتھیار بند ہوکے
۲۸ خداوند کے آگے لڑنے کو پار جائینگے جیسا کہ ہمارے خداوند نے کہا ہے + تب موسیٰ
نے اُن کی بابت اِلیعزر کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور بنی اسرائیل کے فرقوں کے
۲۹ باپ دادوں کے رئیسوں کو حکم کیا اور اُنھیں کہا کہ اگر بنی جد اور بنی روبن خداوند
کے آگے تمہارے ساتھ یردن کے پار ہر ایک ہتھیار بند ہوکے لڑنے کو جاویں اور
۳۰ زمین تمہارے سامنے فتح ہو - تو تم جلعاد کی سرزمین اُن کی میراث کر دو - پر اگر وے

ہتھیار باندھکے تمہارے ساتھہ پار نہ جاویں تو وے کنعان کی سرزمین میں تمہیں
۳۱ میں شامل ہوکے میراث پاویں + تب بنی جد اور بنی روبن جواب میں بولے کہ جیسا
۳۲ خداوند نے تیرے خادموں کو فرمایا ہی ہم ویسا ہی کرینگے + ہم ہتھیار باندھکے خداوند
کے حضور اُس پار زمین کنعان کو جاینگے تاکہ یردن کے اِدھر کی زمین ہماری میراث
ہووے +

۳۳ تب موسیٰ نے اموریوں کے بادشاہ سیحون کی مملکت اور بسن کے بادشاہ عوج
کی مملکت اُن کی زمین کو اور شہروں کو جو اُن اطراف میں تھے یعنے اُس ساری نواحی
۳۴ کے شہروں کو بنی جد اور بنی روبن اور منسی بن یوسف کے آدھے فرقے کو بخشا + تب
۳۵ بنی جد نے دیبون اور عطارات اور عروعیر اور عطرات اور شوفان اور یعزیر اور یگبہا
۳۶ ۳۷ اور بیت نمرہ اور بیت ہارن کو محکم شہر اور بھیڑ سالے بنائے + اور بنی روبن نے
۳۸ حسبون اور الیعالی اور قریتیم اور نبو اور بعل معون کے شہر اُن کے نام بدل کے بسائے
۳۹ اور شبماہ بنا کیا۔ اور اُن شہروں کے جو اُنہوں نے بنائے اور ہی نام رکھے۔ تب
بنی مکیر ابن منسی جلعاد کو گئے اور اُسے لے لیا اور اموریوں کو جو وہاں بستے تھے
۴۰ خارج کر دیا + اور موسیٰ نے جلعاد مکیر ابن منسی کو بخشا۔ اُس نے وہاں سکونت کی +
۴۱ اور منسی کا بیٹا یائیر نکلا اور اُس نے اُس نواحی کی بستیوں کو لے لیا اور اُن کا نام
۴۲ یائیر بستیاں رکھا + اور نوبح گیا اور قنات اور اُس کے دیہات کو لے لیا اور اُن کا
نام اپنے نام پر نوبح رکھا +

۳۳ باب بنی اسرائیل کی منزلیں جو مصر کی زمین سے موسیٰ اور ہارون کے تابع ہوکے
۲ اپنی فوجوں کے ساتھہ نکلے ہیں۔ اور موسیٰ نے خداوند کے حکم کے مطابق
کوچ بکوچ اُن کی منزلوں کو قلمبند کیا۔ سو اُن کے ہر کوچ کی سب منزلوں کا
۳ بیان یہہ ہی۔ کہ بنی اسرائیل پہلے مہینے کی پندرھویں تاریخ عید فسح کے دوسرے
دن رعمسیس سے بالادستی کے ساتھہ کوچ کرکے سب مصریوں کی آنکھوں کے سامنے

روانہ ہوئے + اور مصری لوگ اپنے پلوٹھوں کو جنہیں خداوند نے اُنکے درمیان ۴
قتل کیا تھا گاڑ رہے تھے ۔ خداوند نے اُنکے معبودوں سے بھی اِنتقام لیا +
سو بنی اِسرائیل نے رعمسیس سے کوچ کرکے سُکات میں ڈیرے کئے + اور سُکات ۵ ۶
سے کوچ کرکے ایتام میں جو بیابان کے سوانے پر ہے آپڑے + پھر ایتام سے کوچ ۷
کرکے فی الحیرات کو جو بعل صفون کے مقابل ہے پھرے ۔ اور مجدال کے سامنے
ڈیرے کئے + پھر فی الحیرات کے سامنے سے کوچ کیا اور دریا کے بیچ سے گذر کے ۸
بیابان میں داخل ہوئے اور دشتِ ایتام میں تین کوچ کرکے آئے اور مارہ میں ڈیرے
کئے + اور مارہ سے کوچ کرکے ایلیم میں آئے ۔ اور ایلیم میں پانی کے بارہ چشمے اور خرمے ۹
کے ستر درخت تھے ۔ اور یہاں ڈیرے کئے + اور ایلیم سے کوچ کرکے دریائے قلزم ۱۰
پر ڈیرے کئے + اور دریائے قلزم سے کوچ کرکے دشتِ صین کو خیمہ گاہ کی + اور ۱۱ ۱۲
دشتِ صین سے کوچ کرکے دفقہ میں ڈیرے کئے + اور دفقہ سے کوچ کرکے الوس ۱۳
میں خیمے کئے + اور الوس سے چلکے رفیدیم میں آپڑے ۔ وہاں قوم کے پینے کے لئے ۱۴
پانی نہ تھا + اور رفیدیم سے چلکے دشتِ سینا میں خیمے کئے + اور دشتِ سینا سے ۱۵ ۱۶
چلکے قبرات التہاوہ میں خیمے کئے + اور قبرات التہاوہ سے کوچ کرکے حصیرات میں ۱۷
ڈیرے کئے + اور حصیرات سے کوچ کرکے رتمہ میں ڈیرے کئے + اور رتمہ کے اُٹھے ۱۸ ۱۹
ہوئے رمون فارص میں خیمے کئے + اور رمون فارص سے جو چلے تو لبنہ میں ڈیرے ۲۰
کئے + اور لبنہ کے چلے ہوئے ریسہ میں ڈیرے کئے + اور ریسہ سے چلکے قہیلاتہ میں ۲۱ ۲۲
ڈیرے کئے + اور قہیلاتہ سے اُٹھکے کوہ سافر میں ڈیرے کئے + کوہ سافر سے کوچ ۲۳ ۲۴
کرکے حرادہ میں خیمہ گاہ کی + اور حرادہ سے سفر کرکے مقہیلوت میں خیمے کئے + اور ۲۵ ۲۶
مقہیلوت سے اُٹھکے تحت میں خیمے کئے + تحت سے جو چلے تو تارح میں خیمے کئے + ۲۷
اور تارح سے ہو کے گئے تو متقہ میں ڈیرے کئے + اور متقہ سے روانہ ہو کے حشمونہ میں ۲۸ ۲۹
ڈیرے کئے + اور حشمونہ سے جاکے موسیروت میں ڈیرے کئے + اور موسیروت سے ۳۰ ۳۱

۳۲ جا کے بنی یلعقان میں ڈیرے کئے + اور بنی یلعقان سے چلکے حورہجدجاد کو خیمہ گاہ
۳۳ ۳۴ کی + اور حورہجدجاد سے روانہ ہو کے یوطباتہ میں خیمے کئے + اور یوطباتہ سے جا کے
۳۵ ۳۶ عبرونہ میں ڈیرے کئے + اور عبرونہ سے چلکے عصیون جابر میں خیمے کئے + اور عصیون
۳۷ جابر سے روانہ ہو کے دشت صین میں جو قادس ہی ڈیرے کئے + اور قادس سے
۳۸ چلکے کوہ ہور میں جو زمین ادوم کی سرحد ہی خیمہ گاہ کی + یہاں ہارون کاہن خداوند
کے حکم کے مطابق کوہ ہور پر گیا اور اُس نے بنی اسرائیل کے مصر سے نکلنے کے پیچھے
۳۹ چالیسویں برس کے پانچویں مہینے کی پہلی تاریخ وہاں وفات پائی + اور ہارون ایکسو
۴۰ تیئیس برس کا تھا جو اُس نے کوہ ہور میں وفات پائی + اور عراد کنعانی بادشاہ نے
۴۱ جو کنعان کی سرزمین کی دکھن طرف رہتا تھا سُنا کہ بنی اسرائیل آ پہنچے + اور کوہ ہور
۴۲ سے کوچ کر کے ضلمونہ میں ڈیرے کئے + اور ضلمونہ سے کوچ کر کے فونون میں ڈیرے
۴۳ ۴۴ کئے + اور فونون سے کوچ کر کے اوبوت میں ڈیرے کئے + اور اوبوت سے کوچ
۴۵ کر کے عیئے عباریم میں جو زمین موآب کی سرحد ہی ڈیرے کئے + اور عیم سے کوچ کر کے
۴۶ دیبون جد کو خیمہ گاہ کیا + اور دیبون جد سے کوچ کر کے علمون دبلہ تیم میں خیمے کئے +
۴۷ اور علمون دبلہ تیم سے کوچ کر کے عباریم کے کوہستان میں جو نبو کے مقابل ہی خیمے
۴۸ کئے + اور عباریم کے کوہستان سے کوچ کر کے موآب کے میدانوں میں یردن کے
۴۹ کنارے جو یریحو کے مقابل ہی خیمے کئے + اور یردن کے کنارے بیت الیسموت
سے ابیل سطیم تک موآب کے میدانوں میں خیمے کھڑے کئے ❊
۵۰ اور خداوند نے موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے یریحو کے مقابل
۵۱ موسیٰ کو خطاب کر کے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو خطاب کر اور اُنہیں کہہ جب تم یردن سے
۵۲ پار ہو کے زمین کنعان میں داخل ہو۔ تو تم اُن سب کو جو اُس زمین کے باشندے
ہیں اپنے سامنے سے بھگاؤ۔ اُن کی مورتیں فنا کردو اور اُن کے ڈھالے ہوئے
بتوں کو نابود کرو اور اُنکے سب اونچے مکانوں کو ڈھا دو + اور اُنکو جو اُس زمین

کے بسنیوالے ہیں خارج کردو اور وہاں آپ بسو - کیونکہ میں نے وہ سرزمین تمہیں دی ہے کہ
۵۴ اُس کے مالک ہو + اور تم قرعہ پھینککے اُس زمین کو اپنے گھرانوں میں میراث کے طور پر
بانٹ لو - بہتوں کو بہتیری میراث دو اور تھوڑوں کو تھوڑی میراث دو - ہر ایک کا
حصہ وہی زمین ہو جس کا قرعہ اُسکے نام پر پڑے اپنے آبائی فرقوں کے موافق تم
۵۵ میراث لو + پر اگر تم اُس زمین کے باشندوں کو اپنے آگے سے دفع نہ کروگے تو یوں
ہوگا کہ وے جنھیں تم باقی رہنے دوگے تمہاری آنکھوں میں خار ہونگے اور کانٹوں کی
مانند تمہارے پہلوؤں میں چُبھینگے اور اُس زمین پر جہاں تم بسوگے تم کو دق کرینگے +
۵۶ اور آخر کو یہہ ہوگا کہ میں جو کچھہ ان سے کیا چاہتا تھا سو تم سے کرونگا +

۳۴ باب پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو حکم کر اور اُنہیں فرما
۲ کہ جب تم سرزمین کنعان میں داخل ہو - (یہہ وہ سرزمین ہے جو میراث کے لئے تم کو
۳ ملیگی یعنی کنعان کی سرزمین اُس کے سوانوں سمیت -) تمہاری دکھنی اطراف تو
دشت صین سے لیکے برابر ادوم کے سوانے سے ہونگی پھر تمہاری دکھنی سرحد
۴ دریائے شور کی اِنتہا سے پورب طرف ہوگی + پھر تمہاری سرحد دکھن سے ہوکے
عقربیم کی چڑھائی تک پھریگی اور صین تک پہنچیگی - پھر دکھن سے ہوکے قادس
۵ برنیع تک نکلیگی اور حصر ادار سے ہوکے عضمون تک پہنچیگی + اور یہہ سرحد عضمون
سے ہوکے مصر کی نہر تک گھوم کے جائیگی اور اُس کی اِنتہا پچھم طرف یہی ہوگی +
۶ اور پچھمی سوانے کی بابت دریائے اعظم تمہاری سرحد ہوگی - یہی تمہارا پچھمی سوانہ
۷ ہوگا + اور تمہارا سوانہ اُتر طرف یہہ ہوگا - دریائے اعظم سے کوہ ہور تک حد اپنے
۸ لئے باندھئے + پھر کوہ ہور سے حمات کے مدخل تک تم اپنی حد مقرر کیجیو - اُس کا
۹ کنارہ صداد سے ملیگا + اور وہ حد زفرون کی طرف نکلیگی اور اُس کی اِنتہا حصر
۱۰ عینان ہوگی - یہی تمہارے اُتر کا سوانہ ہوگا + اور تم اپنے لئے پوربی سوانہ حصر
۱۱ عینان سے لیکے سفام تک ٹھہرائیو - اور یہہ سرحد سفام سے لیکے ربلہ تک عین

کی پورب طرف اُتریگی اور وہ سوانہ اُترتے اُترتے دریائے کنرت کی پورب طرف پہنچیگا
۱۲ پھر وہ سرحد یردن تک اُتریگی اور دریائے شور تک نکلیگی ۔ یہی تمہاری سرزمین اور اُسکے
۱۳ اردگرد کی سرحدیں ہونگی + پھر موسیٰ نے بنی اسرائیل کو حکم دیا اور کہا یہہ وہ زمین ہے جسے تم
قرع ڈال کے میراث میں لوگے جس کی بابت خداوند نے فرمایا کہ تو نو فرقوں کو اور اُس آدھے
۱۴ فرقے کو بانٹ دے ۔ کیونکہ بنی روبن کے فرقے نے اپنے آبائی خاندان کے موافق
اور بنی جد نے اپنے آبائی خاندان کے مطابق میراث پائی اور بنی منسّی کے آدھے فرقے
۱۵ نے بھی اپنی میراث پائی ۔ کہ اُن اڑھائی فرقوں نے یردن کے اسی پار یریحو کے مقابل
پورب کو سورج نکلنے کی طرف اپنی میراث پائی +
۱۶ پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ وے لوگ جو یہہ زمین تم کو بانٹ دینگے
۱۷ ۱۸ اُن کے نام یے ہیں ۔ الیعزر کاہن اور نون کا بیٹا یشوع + اور تم اپنے لئے ایک ایک
۱۹ فرقے کا ایک سردار لو تا کہ اُس زمین کو حصہ کرکے بانٹ دے + اور اُن سرداروں کے نام
۲۰ یے ہیں ۔ یفنّہ کا بیٹا کالب یہوداہ کے فرقے سے اور عمیہود کا بیٹا سموایل بنی شمعون
۲۱ ۲۲ کے فرقے سے + اور کسلون کا بیٹا الیداد بنیمین کے فرقے سے اور یگلی کا بیٹا بوقی بنی
۲۳ دان کے فرقے سے + اور افود کا بیٹا حنی ایل بنی یوسف جو بنی منسّی کے فرقے سے ہیں +
۲۴ ۲۵ اور سفتان کا بیٹا قموایل بنی افرائیم کے فرقے سے + اور فرناک کا بیٹا الصفن بنی زبلون
۲۶ ۲۷ کے فرقے کا سردار + اور عزان کا بیٹا فلتی ایل بنی اشکار کے فرقے کا سردار + اور
۲۸ سلومی کا بیٹا اخیہود بنی آشر کے فرقے کا سردار + اور عمیہود کا بیٹا فدہیل بنی نفتالی کے
۲۹ فرقے کا سردار + یے وے لوگ ہیں جنہیں خداوند نے حکم دیا کہ زمین کنعان بنی اسرائیل
میں میراث کے طور پر تقسیم کردیں +
۳۵ باب ۱ پھر خداوند نے موآب کے میدانوں میں یردن کے کنارے یریحو کے مقابل
۲ موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو حکم کر کہ وے لاویوں کو اپنی میراث میں
سے شہر اُن کے رہنے کے لئے دیویں ۔ اور اُن شہروں کی نواحی بھی تم لاویوں کو

دو + اور وے شہر اُن کے رہنے کے لئے ہونگے - اور نواحی اُن کے چارپایوں اور ۳
اُن کی حاصلات اور اُن کے سب حیوانوں کے لئے ہوں + اور شہروں کی نواحی جو تم لاویوں ۴
کو دوگے ہر ایک شہر کی دیوار سے باہر چاروں طرف ہزار ہزار ہاتھ کے پھیر میں ہوں +
اور تم شہر کے باہر اُسکی پورب طرف دو ہزار ہاتھ پیمایش کرو اور دکھن طرف دو ہزار ہاتھ ۵
پچھم طرف دو ہزار ہاتھ اور اُتر طرف دو ہزار ہاتھ - اور شہر اُن کے بیچوں بیچ ہو - یے اُنکے
لئے اُن شہروں کی نواحی ہیں + اور اُن شہروں میں سے جو تم لاویوں کو دوگے چھہ ۶
شہر پناہ کے لئے ہو دیں جنہیں تم مقرر کرو تاکہ خونی اُن میں بھاگ کے جار ہیں - اور
اُن شہروں کے سوا بیالیس شہر اور بھی دو + سو سارے شہر جو تم لاویوں کو دوگے ۷
اٹھتالیس شہر ہونگے - وے نواحی سمیت ہونگے + اور یے شہر جو دیئے جاویں ۸
سو بنی اسرائیل کی میراث میں سے دیئے جائیں - جن کے قبضے میں بہت سے
شہر ہیں بہت سے دیں - اور جن پاس تھوڑے ہیں تھوڑے دیں - ہر ایک اپنے
شہروں میں سے اپنی میراث کے موافق جو اُسنے پائی ہے لاویوں کو دے +
پھر خداوند نے موسیٰ کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو فرما اور اُنہیں کہہ ۹ ۱۰
جب تم یردن پار کنعان کی سرزمین میں داخل ہو - تو تم اپنے لئے کئی شہر مقرر کرو ۱۱
تاکہ پناہ کے شہر تمہارے لئے ہوں - تاکہ وہ خونی جس سے سہواً خون ہو جائے
بھاگ کے وہاں جار ہے + یہہ شہر تمہارے لئے بدلا لینے والے سے پناہ کیواسطے ۱۲
ہونگے - اور خونی جب تک جماعت کے روبرو فیصلے کے واسطے کھڑا نہ ہو قتل کیا نہ
جاوے + سو اُن شہروں میں سے جو جو تم دوگے چھہ شہر پناہ کے لئے ہونگے + ۱۳
تین اُن میں سے یردن کے اِسی پار دوگے اور تین کنعان کی سرزمین میں دوگے ۱۴
یے پناہ کے شہر ہونگے + یے چھہ شہر بنی اسرائیل اور مسافر اور اُس کے واسطے ۱۵
جو تم میں بود و باش کرتا ہے پناہ کے لئے ہونگے - تاکہ ہر ایک جس سے سہواً خون
ہو جائے بھاگ کے اُن میں جار ہے + اور اگر کوئی کسی کو لوہے کے ہتھیار ۱۶

۱۷ سے مارے ایسا کہ وہ مرجاسے وہ خونی ہے خونی ضرور مارا جاوے + اور اگر کوئی کسی
کو ایسا پتھر کھینچ مارے کہ جس سے وہ مرسکتا ہو اور وہ مرجائے تو وہ خونی ہے۔ وہ
۱۸ خونی ضرور قتل کیا جائے + اور اگر کوئی کسی کو ایسا لٹھہ مارے کہ جس سے وہ مرسکتا ہو
۱۹ اور وہ مرجائے تو وہ خونی ہے خونی ضرور مارا جائے + وہ شخص جو مقتول کا ولی ہے خونی
۲۰ کو آپ ہی قتل کرے۔ جب وہ اُسے پاوے اُسے مار ڈالے + اور اگر کوئی کسی کو کینے
۲۱ سے ڈھکیل دے یا دانوگھات سے اُسے پٹک دے کہ وہ مرجائے۔ یا عداوت
سے اُسے اپنے ہاتھہ سے تھپڑ مارے کہ وہ مرجائے تو وہ مارنیوالا ضرور مارا جائے کہ
۲۲ خونی ہے۔ مقتول کا ولی جب اُس خونی کو پاوے اُسے قتل کرے + پر اگر کوئی کسی کو
۲۳ بغیر عداوت کے یا بے دانوگھات اُس پر کوئی چیز ڈال دے۔ یا اُسے بن دیکھے ایسا
پتھر پھینکے کہ جس سے مرسکتا اور وہ اُس پر گرے اور وہ مرجائے اور وہ اُس کا دشمن
۲۴ نہ تھا اور نہ اُس کی بُرائی چاہتا تھا۔ تو جماعت اُس قاتل اور مقتول کے ولی کے درمیان
۲۵ اُن حکموں کے موافق فیصلہ کرے۔ کہ جماعت اُس قاتل کو مقتول کے ولی کے ہاتھہ سے
چُھڑاوے اور وہی جماعت اُسے پناہ کے شہر میں جہاں وہ بھاگ کے گیا تھا پھر
بھیج دے۔ اور وہ اُسی میں رہے جب تک کہ سردار کاہن جو قدس کے تیل سے ممسوح
۲۶ ہوا تھا مر نہ جائے۔ لیکن اگر خونی اپنے پناہ کے شہر کی سرحد سے جہاں وہ بھاگ کے
۲۷ گیا تھا باہر آوے۔ اور مقتول کا ولی قاتل کو پناہ کے شہر کی سرحدوں سے باہر پاوے
۲۸ اور وہ ولی قاتل کو قتل کرے تو اُس پر خون کا گناہ نہیں۔ کیونکہ اُس قاتل کو لازم تھا
کہ سردار کاہن کی وفات تک اُسی پناہ کے شہر میں رہے۔ پر سردار کاہن کے مرنے
۲۹ کے بعد وہ قاتل اپنی موروثی سرزمین میں جاوے + سو تمہاری ساری بستیوں میں
۳۰ تمہارے سب قرنوں میں یہی حکم اِس کے فیصلے کیواسطے تمہارے لئے ہوگا + جو کوئی
کسی کو مار ڈالے تو قاتل گواہوں کی گواہی کے موافق قتل کیا جائے۔ پر ایک گواہ
کی گواہی سے کوئی مارا نہ جائے +

اور تم اُس قاتل سے جس پر قتل کا فتویٰ ہو دیت مت لو - وہ ضرور مارا جاوے + ۳۱
اور تم اُس سے بھی جو اپنی پناہ کے شہر کو بھاگ گیا ہو دیت مت لو تاکہ وہ سردار کاہن ۳۲
کی موت کے آگے اپنی سرزمین میں پھر آوے + سو تم اُس زمین کو جہاں تم رہتے ہو ۳۳
ناپاک مت کیجیو کیونکہ خون ہی ہے جو زمین کو ناپاک کرتا ہے - اور زمین اُس خون سے جو
وہاں گرایا جاوے پاک نہیں ہو سکتی مگر اُس کے گرانیوالے کے لہو سے + پس تم ۳۴
اپنی بود و باش کی سرزمین کو جس میں کہ میں بستا ہوں گندہ نہ کرو کیونکہ میں خداوند
ہوں جو بنی اسرائیل کے درمیان رہتا ہوں +

پھر بنی جلعاد کے گھرانوں کے ابوی سردار جو بنی یوسف کے گھرانوں میں سے ۳۶ باب ۱
مکیر بن منسّی کا ہے آئے اور موسیٰ اور اُن رئیسوں کے حضور جو بنی اسرائیل کے ابوی سردار
ہیں بولے کہ خداوند نے ہمارے آقا کو فرمایا کہ زمین قرعہ سے بنی اسرائیل کو میراث دیجاوے ۲
اور ہمارے آقا نے خداوند سے حکم پایا کہ ہمارے بھائی صلافحاد کی میراث اُسکی بیٹیوں
کو دیجاوے + پس اگر وے بنی اسرائیل کے اور فرقوں کے بیٹوں میں سے کسی کے ۳
ساتھ بیاہی جاویں تو اُنکی میراث ہماری آبائی میراث سے نکل جائیگی اور اُس فرقے
کی میراث میں جہاں وے بیاہی گئیں شامل کیجائیگی - سو وہ ہمارے قرعہ کی میراث
سے الگ کیجائیگی + اور جب بنی اسرائیل کے یوبل کا سال آویگا تو اُنکی میراث اُس ۴
فرقے کی میراث میں جہاں وے بیاہی گئیں ملائی جائیگی - اور اُنکی میراث ہماری
آبائی میراث سے نکل جائیگی +

تب موسیٰ نے خداوند کے کلام کے مطابق بنی اسرائیل کو فرمایا کہ بنی یوسف ۵
کے فرقے والوں نے اچھا کہا ہے + سو خداوند صلافحاد کی بیٹیوں کے حق میں یوں حکم ۶
دیتا ہے کہ وے جسے چاہیں اُس سے بیاہ کریں - مگر چاہیئے کہ وہ گھرانا اُن کے آبائی
فرقے میں کا ہو - تاکہ بنی اسرائیل کے ایک فرقے کی میراث دوسرے فرقے میں نہ ۷
جاوے - اور بنی اسرائیل میں سے ہر شخص اپنے ہی آبائی فرقے کی میراث سے متعلق

۸ رہیگا + اور ہر ایک عورت جس کی میراث بنی اسرائیل کے ایک فرقے میں ہو اپنے باپ
ہی کے فرقے میں سے ایک کے ساتھ بیاہ کرے تاکہ بنی اسرائیل میں ہر ایک شخص
۹ اپنے باپ دادوں کی میراث پر قایم رہے + اور ایک فرقے کی میراث دوسرے
فرقے میں مل نہ جاوے ۔ بلکہ بنی اسرائیل کے فرقے میں ہر ایک شخص اپنی میراث
سے متعلق رہے +
۱۰ چنانچہ صلافحاد کی بیٹیوں نے جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا ویسا ہی کیا ۔ اسلئے
۱۱ کہ محلاہ اور ترضاہ اور حجلاہ اور ملکاہ اور نوعاہ صلافحاد کی بیٹیاں اپنے چچیرے
۱۲ بھائیوں کے ساتھ بیاہی گئیں ۔ منسی بن یوسف کے بیٹوں کے گھرانوں میں بیاہی
۱۳ گئیں اور اُن کی میراث اُنکے باپ کے فرقے کے گھرانے میں ثابت رہی + یہ
وے احکام اور فیصلے ہیں جو خداوند نے موسیٰ کی معرفت موآب کے میدانوں میں
یردن کے کنارے یریحو کے مقابل بنی اسرائیل کے لئے مقرر فرمائے +

موسیٰ کی پانچویں کتاب

مسمّٰی بہ

اِستثنا

۱ باب یے وے باتیں ہیں جو موسیٰ نے یردن کے اِس پار بیابان کے میدان میں سوف
کے مقابل فاران اور طوفل اور لابن اور حصیرات اور دیذہب کے درمیان سارے
۲ اِسرائیل کو کہیں + اور حورب سے قادس برنیع تک جبل شعیر کی راہ سے گیارہ دِن کی
۳ راہ ہے + اور ایسا ہوا کہ چالیسویں سال اور گیارھویں مہینے اور اُس مہینے کی پہلی
تاریخ موسیٰ نے وہ سب باتیں بنی اِسرائیل کو کہیں مطابق اُس سب کے کہ خداوند نے
۴ اُسے حکم دیا تھا کہ اُنہیں کہے۔ بعد اُسکے کہ اُسنے اموریوں کے بادشاہ سیحون کو جو حسبون
میں رہتا تھا اور بسن کے بادشاہ عوج کو جو عستارات میں رہتا تھا ادراعے میں قتل
۵ کیا + تب یردن کے اِس پار موآب کے میدان میں موسیٰ نے اِس شریعت کو بیان کرنا
شروع کیا اور کہا۔ کہ

۶ خداوند ہمارے خدا نے حورب میں ہم سے خطاب کر کے فرمایا کہ تم اس پہاڑ پر
۷ بہت رہے + اب پھرو اور سفر کرو اور اموریوں کے پہاڑ اور اُس کے آس پاس کی
جگہوں میں میدانوں میں پہاڑوں میں نشیب میں جنوب کو اور سمندر کے ساحل کو کنعانیوں
۸ کی سرزمین تک اور لبنان تک اور بڑی نہر تک جو نہر فرات ہی جاؤ + دیکھو میں نے یہہ

زمین جو تمہارے آگے ہی تمہیں عنایت کی۔ داخل ہو اور اُس زمین کو جسکی بابت خداوند
نے تمہارے باپ دادوں ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب سے قسم کی کہ تم کو اور تمہارے
بعد تمہاری نسل کو دونگا میراث میں لو +
۹ اور اُسی وقت میں نے تم سے خطاب کرکے کہا کہ میں اکیلا تمہارا بوجھ اُٹھا نہیں سکتا۔
۱۰ خداوند تمہارے خدا نے تمہیں بڑھایا ہی۔ اور دیکھو تم آجکے دِن ایسی کثرت سے ہو
۱۱ جیسے آسمان کے ستارے + خداوند تمہارے باپ دادوں کا خدا تم کو اِس سے بھی زیادہ
۱۲ ہزار چند بڑھاوے۔ اور جیسا اُسنے تم سے کہا ہی تم کو برکت بخشے + میں اکیلا تمہاری
۱۳ تکلیف اور تمہارے بوجھ اور تمہارے جھگڑوں کو کیونکر اُٹھایا کروں؟ سو تم دانشمند
لوگوں کو اور اہل خرد کو جو تمہارے فرقوں میں مشہور ہوویں لاؤ کہ میں اُنہیں تمہارے سردار
۱۴ کرونگا + اور تم نے مجھے جواب دیا تھا اور کہا تھا کہ جو کچھ تو نے فرمایا سو اُسکا کرنا بہتر ہی +
۱۵ سو میں نے تمہارے فرقوں کے رئیسوں میں سے دانشوروں کو جو مشہور تھے لیا اور اُنہیں
تمہارے رئیس ہزاروں کے سردار اور سیکڑوں کے سردار اور پچاس پچاس کے سردار
۱۶ اور دس دس کے سردار تمہارے فرقوں کے درمیان عہدہ دار کئے + اور اُسیوقت میں نے
تمہارے قاضیوں سے تاکید کی کہ تمہارے بھائیوں میں جو مقدمہ ہو تو اُسے سُنو۔ اور
دونوں شخصوں میں خواہ وہ دونوں بھائی ہوں یا ایک مسافر جو اُسکے ساتھ رہتا ہو
۱۷ اِنصاف سے فیصلہ کرو + تم ہرگز عدالت میں کِسی کی طرفداری نہ کرو۔ تم چھوٹے کی
ایسے سُنو جیسے بڑے کی سُنتے ہو تم کِسی اِنسان کے چہرے سے نہ ڈرو کیونکہ عدالت جو
ہی خدا کی ہی۔ اور جو مقدمہ تمہارے نزدیک مشکل ہو میرے پاس لاؤ میں اُسے سُنونگا +
۱۸ اور میں نے اُسیوقت سب کام جو تمہارے کرنے کے تھے تم پر جتا دیئے +
۱۹ اور جب ہم نے حورب سے کوچ کیا تو جیسا خداوند ہمارے خدا نے ہمیں فرمایا تھا
اُس بڑے اور ہولناک بیابان میں گئے جسے تم نے اموریوں کے پہاڑ کی طرف جاتے ہوئے
۲۰ دیکھا۔ اور پھر قادس برنیع میں آئے + تب میں نے تمہیں کہا کہ تم اموریوں کے کوہستان

۲۱ تک پہنچے ہو جو خداوند ہمارا خدا ہمیں دیتا ہی + دیکھو خداوند تیرے خدا نے یہہ زمین جو
تیرے آگے ہی تجھے عنایت کی ہی - چڑھہ اور اُسکا وارث ہو جیسا خداوند تمہارے باپ دادوں
۲۲ کے خدا نے فرمایا ہی - تو مت ڈر اور بے دِل نہ ہو + تب تم سب مجھہ پاس آئے اور بولے کہ ہم اپنے
جانے سے آگے لوگ بھیجینگے وہ جا کے اُس زمین کی ہمارے لئے جاسوسی کریں اور ہم کو
۲۳ خبر دیں کہ ہم کِس راہ سے وہاں چڑھہ جائیں اور کون سے شہروں میں داخل ہو ویں + سو
وہ بات مجھہ کو خوش آئی اور میں نے تم میں سے فرقے پیچھے ایک ایک آدمی کرکے بارہ آدمی لئے +
۲۴ اور وے روانہ ہوئے اور پہاڑ پر چڑھہ گئے اور وادیِ اِسکال میں آئے اور اُسکی جاسوسی
۲۵ کی + اور وے اُس زمین کے میووں میں سے اپنے ہاتھوں میں لیکے ہم پاس اُتر آئے اور ہمیں
۲۶ خبر پہنچائی اور بولے کہ یہہ جو خداوند ہمارا خدا ہم کو دیتا ہی اچھی زمین ہی + تو بھی تم چڑھنے پر
۲۷ راضی نہ ہوئے + بلکہ تم نے خداوند اپنے خدا کے حکم سے سرکشی کی - اور تم نے اپنے خیموں میں
کُڑکُڑا کے کہا از بسکہ خداوند ہمارا کینہ رکھتا ہی اِسلئے ہم کو مصر کی زمین سے نکال لایا تا کہ ہمیں
۲۸ اموریوں کے ہاتھہ میں گرفتار کروا دے اور وے ہمیں ہلاک کریں + ہم کہاں چڑھیں؟ ہمارے
بھائیوں نے تو یوں کہکے ہمیں بیدل کر دیا کہ وے لوگ تو تم سے بڑے اور لمبے ہیں اور اُنکے
۲۹ شہر بھی بڑے اور اُن کی دیواریں آسمان تک ہیں - اور ہم نے بنی عناق کو وہاں دیکھا + تب
۳۰ میں نے تمہیں کہا ہراساں نہ ہو اور اُن سے ہرگز مت ڈرو + خداوند تمہارا خدا جو تمہارے
آگے آگے چلتا ہی تمہاری طرف سے جنگ کریگا اُس سارے کام کے مطابق جو اُسنے تمہارے
۳۱ لئے مصر میں تمہاری آنکھوں کے سامنے کیا اور بیابان میں بھی جہاں تم نے دیکھا کہ کیونکر
خداوند تمہارا خدا جیسا مرد اپنے لڑکے کو لئے پھرتا ہی تم کو اُس سارے راستے میں جس میں تم
۳۲ چلے آئے اُٹھایا کیا یہاں تک کہ تم اِس جگہ آ پہنچے + تب بھی اِس بات میں تم خداوند اپنے خدا
۳۳ پر ایمان نہ لائے + جو راہ میں تم سے آگے جاتا تھا کہ تمہارے لئے جگہ تجویز کرے جہاں تم اپنے خیمے
کھڑے کریں رات کو آگ میں ہو کے تا کہ تمہیں وہ راہ دکھلاوے جس میں تم چلو اور دِن کو بدلی
میں ہو کے +

۳۴ تب خداوند نے تمہاری باتیں سُنیں اور غصّے ہوا اور قسم کھا کے یوں بولا - کہ یقیناً اِس
۳۵ شریر پشت کے لوگوں میں سے ایک بھی اُس اچھی زمین کو جسکے دینے کا وعدہ میں نے اُن کے
۳۶ باپ دادوں سے قسم کھا کے کیا ہی نہ دیکھیگا مگر یفنہ کا بیٹا کالب اُسے دیکھیگا - اور میں یہہ زمین
جسپر اُسنے قدم مارا ہی اُسے اور اُسکی نسل کو دونگا اِسلیئے کہ اُسنے خداوند کی پوری تابعداری
۳۷ کی + اور تمہارے باعث سے خداوند مجھہ پر بھی غصّے ہوا اور بولا تو بھی اُس میں داخل نہ ہوویگا
۳۸ لیکن نون کا بیٹا یشوع جو تیری خدمت میں کھڑا ہی اُس میں داخل ہوگا + تو اُسکی قوت بڑھا -
۳۹ کیونکہ وہ بنی اسرائیل کو اُنکی میراث میں لیجائیگا + اور تمہارے بچے جنہیں تم نے کہا کہ شکار
ہو جائینگے اور تمہارے لڑکے جنہیں اُس دن نیک و بد کا اِمتیاز نہیں تھا وہاں داخل
۴۰ ہونگے - اور میں وہ اُنہیں دونگا اور وے اُسکے وارث ہونگے + پر تم جو ہو سو لَوٹ جاؤ
۴۱ اور دریائے قلزم کی راہ بیابان میں کوچ کرو + تب تم نے مجھے جواب دیا اور کہا کہ ہم نے خداوند
کا گناہ کیا ہی سو ہم مطابق اُس سب کے جو خداوند ہمارے خدا نے فرمایا ہی چڑھہ جائینگے اور
۴۲ جنگ کرینگے + پھر تم سب کے سب ہتھیار باندھکے تیار ہوئے کہ پہاڑ پر چڑھہ جاؤ + تب
خداوند نے مجھے کہا کہ تو اُنہیں کہہ کہ اوپر مت چڑھو اور نہ جنگ کرو - کہ میں تمہارے درمیان
۴۳ نہیں ہوں - نہ ہو کہ تم اپنے دشمنوں کے آگے مارے پڑو + سو میں نے تمہیں وہ کہدیا - پر تم
۴۴ نے نہ سُنا بلکہ خداوند کے حکم سے سرکشی کی اور گستاخی سے پہاڑ پر چڑھہ گئے + تب اموریوں
نے جو اُس کوہ پر رہتے تھے تمہارا سامنا کیا اور شہد کی مکھیوں کی مانند تمہیں رگیدا اور شعیر
۴۵ میں حرمہ تک تمہیں مارا + تب تم پھرے اور خداوند کے آگے روئے - پر خداوند نے تمہاری
۴۶ آواز نہ سُنی نہ تمہاری طرف کان رکھا + تب تم بہت دن تک قادس میں [illegible] اُن دنوں
کے مطابق کہ اُس جگہ ٹھہرے +

[illegible]

۲ باب تب ہم پھرے اور جیسا کہ خداوند نے مجھے [illegible] تھا دریائے [illegible]زم کی راہ بیابان میں
۲ آئے اور ایک مُدت تک کوہ شعیر کے گرد پھرا [illegible] خطاب کرکے فرمایا
۳ کہ تم اِس پہاڑ کے گرد بہت پھرے - اب اُتر طرف [illegible] کے پار اُس زمین [illegible] لوں سے کہہ کہ
۴

تم کو اب اپنے بھائیوں بنی عیسو کے سوانوں پر ہو کے گذرنا ہوگا۔ وے شعیر میں رہتے
5 ہیں۔ اور وے تم سے ہراساں ہونگے سو تم آپ سے چوکس رہو + اور اُنہیں مت چھیڑو
کیونکہ میں اُن کی زمین سے ایک قدم بھر بھی تم کو نہیں دینے کا۔ اِسواسطے کہ میں نے کوہِ
6 شعیر عیسو کی میراث میں دیا ہے + تم قیمت دیکے خورش اُن سے مول لیجیو تا کہ تم کھاؤ۔ اور
7 قیمت دیکے پانی خریدیو تا کہ تم پیو + کہ خداوند تیرے خدا نے تیرے ہاتھ کے سب کاموں
میں تجھے برکت دی ہے۔ وہ اِس بڑے بیابان میں تیرا چلنا پھرنا جانتا ہے۔ اِس چالیس
برس کی مُدّت سے خداوند تیرا خدا تیرے ساتھ ہے۔ تجھے کسی چیز کی کمی نہ ہوئی +
8 سو جب ہم اپنے بھائیوں بنی عیسو کے سامنے سے جو شعیر میں رہتے ہیں میدان
کی راہ سے ایلات اور عصیون جبر سے ہو کے گذر گئے تو ہم پھرے اور موآب کے بیابان
9 کی راہ میں آئے + تب خداوند نے مجھ سے فرمایا کہ موآبیوں کو دُکھ نہ دے اور نہ اُن سے
جنگ میں مقابلہ کر۔ کہ اُنکی زمین میں سے تجھے کچھ ملکیت نہ دونگا۔ کیونکہ میں نے بنی لوط کو
10 عار میراث میں دیا ہے + وہاں آگے ایمیم رہتے تھے۔ وہ ایک بڑی اور بھاری اور اُونچے
11 قدوالی قوم عناقیوں کی مانند تھی + اور وے بھی بنی عناق کی مانند جبابرہ میں گنے
12 جاتے تھے۔ لیکن موآبی اُنکو ایمیم کہتے تھے + پر آگے شعیر میں حوری رہتے تھے اور بنی عیسو
نے جب کہ اُنہیں اپنے آگے نابود کیا تھا اُنکی میراث لی اور اُنکی جگہ پر آپ بسے۔ جیسا
13 بنی اسرائیل نے اپنی میراث کی زمین میں جو خداوند نے اُنہیں دی تھی کیا + اب اُٹھو میں نے
14 اُسوقت کہا۔ اور وادی زرد کے پار ہو۔ چنانچہ ہم وادی زرد سے اُدھر گذرے + اور
جب سے ہم قادس برنیع کو چھوڑ اور وادی زرد تک آئے اڑتیس برس کا عرصہ ہوا
اِتنے میں جنگی لوگوں کی ساری پشت لشکر میں سے جیسا خداوند نے قسم کر کے اُنہیں کہا
15 تھا مر کھپ گئی + کہ یقیناً خداوند کا ہاتھ اُنکے برخلاف تھا تا کہ اُنہیں پریشان کرے
یہاں تک کہ اُنہیں میں سے مٹا کے تا کہ تمہیں [illegible]لے +
16 سو ایسا [illegible]
17 [illegible]ا مرد مر گئے اور قوم میں سے فنا ہو گئے۔ تب خداوند

نے مجھے خطاب کر کے فرمایا تجھے آج عار میں ہو کے جو موآب کی سرحد ہی گذرنا ہی + اور جب
۱۸ ۱۹ تو بنی عمون کے آمنے سامنے آ پہنچے تو اُنہیں دُکھ نہ دے اور نہ اُنہیں چھیڑ کیونکہ میں بنی
عمون کی سرزمین میں سے تجھے میراث نہیں دینے کا۔ کہ اُسے میں نے بنی لوط کی میراث میں
۲۰ دیا ہی + وہ بھی جبابرہ کی زمین گنی جاتی تھی۔ آگے وہاں جبابرہ رہتے تھے اور عمونی اُنہیں
۲۱ زمزومی کہتے تھے + وہ ایک بڑی اور بھاری اور اونچے قد والی قوم عناقیوں کی مانند
تھی۔ پر خداوند نے اُنہیں اُنکے آگے ہلاک کیا۔ سو اُنہوں نے اُنکی میراث لی اور اُنکی جگہ
۲۲ بسے۔ جس طرح اُسنے بنی عیسو سے کیا جو شعیر میں رہتے تھے کہ اُسنے حوریوں کو اُن کے
آگے سے ہلاک کیا۔ سو اُنہوں نے اُن کی میراث لی اور اُن کی جگہ آج تک بسے
۲۳ ہوئے ہیں۔ اور عوریوں کو بھی جو اپنی بستیوں میں عزہ تک رہتے تھے اور
۲۴ کفتوریوں کو جو کفتور سے نکلے تھے اُن کو ہلاک کیا اور اُن کی جگہ بسے + سو تم
اُٹھو کوچ کرو اور نہر ارنون کے پار جاؤ۔ دیکھو میں نے حسبون کے بادشاہ
اموری سیحون کو اُس کی سرزمین سمیت تیرے ہاتھ میں دیا ہی۔ سو اُس کی
۲۵ میراث لینا شروع کر اور جنگ میں اُس کا مقابلہ کر + آج کے دِن سے میں تیرا
خوف اور رُعب اُن قوموں کے دِل میں ڈالنا شروع کرونگا جو سارے
آسمان کے نیچے ہیں۔ وے تیری خبر سُنینگی اور کانپینگی اور تیرے آگے
بیتاب ہو جائینگی +

۲۶ تب میں نے دشت قدیمات سے حسبون کے بادشاہ سیحون پاس ایلچیوں کو بھیجا کہ
۲۷ صلح کا پیغام دیکے کہیں کہ۔ مجھے اپنی سرزمین کی راہ سے گذرنے کو دی میں شاہ راہ سے
۲۸ چلا جاؤنگا اور دہنے یا بائیں ہاتھ نہ مڑونگا + روپے کے عوض کھانا بیچ دے تو میں اُسے
کھاؤں۔ اور روپے کے عوض پانی بھی مجھے دے تو میں اُسے پیوں میں فقط اپنے پاؤں سے
۲۹ چلا جاؤنگا۔ (جس طرح بنی عیسو نے جو شعیر میں رہتے ہیں اور موآبیوں نے جو عار میں
بستے ہیں مجھہ سے سلوک کیا) جب تک کہ ہم یردن کے پار اُس زمین میں داخل ہوویں

جو خداوند ہمارا خدا ہم کو دیتا ہی + لیکن حسبون کے بادشاہ سیحون نے ہم کو اپنے یہاں ۳۰
سے گذرنے نہ دیا۔کیونکہ خداوند تیرے خدا نے اُسکا مزاج کڑا کر دیا اور اُسکے دِل کو سخت
تاکہ اُسے تیرے ہاتھ میں دیوے جیسا آج ہی + پھر خداوند نے مجھے فرمایا دیکھ میں نے ۳۱
سیحون کو اُسکی سرزمین سمیت تجھے دینا شروع کیا۔تو میراث لینا شروع کر تاکہ اُسکی زمین
کا وارث ہو جاوے + تب سیحون یہص میں ہمارے مقابلے کے لئے نکلا وہ اور اُسکی ساری ۳۲
قوم تاکہ ہم سے لڑیں + سو خداوند ہمارے خدا نے اُسے ہمارے حوالے کر دیا اور ہم نے ۳۳
اُسے اور اُس کے بیٹوں کو اور اُسکی سب قوم کو ہلاک کیا + اور ہم نے اُسی وقت اُس کے ۳۴
سارے شہروں کو لے لیا اور مردوں اور عورتوں اور بچّوں کو ہر ایک شہر میں حرم کیا او
کِسی کو باقی نہ چھوڑا۔سوا چارپایوں کے جنھیں ہم نے اپنے لئے غنیمت جان کے پکڑا ۳۵
اور مال کے جو ہم نے شہروں میں سے لوٹا + عراعیر سے لیکے جو نہر ارنون کے کنارے ۳۶
پر ہی اور اُس شہر سے لیکے جو نہر کے عین درمیان ہی جلعاد تک ایسا کوئی شہر نہ تھا جسے
لے لینا ہم پر دشوار ہوا۔خداوند ہمارے خدا نے سب کو ہمارے قبضے میں کر دیا۔مگر ۳۷
بنی عمون کی سرزمین اور وادی یبوق کی نواحی اور کوہستان کی بستیاں اور بعضے بعضے
مقام جہاں خداوند ہمارے خدا نے ہمیں جانے نہ دیا اِنکے نزدیک ہم نہ گئے +

تب ہم پھرے اور بسن کی راہ میں چڑھ گئے اور بسن کا بادشاہ عوج ادرعی میں وہ ۳ باب
اور اُسکی ساری قوم ہمارے مقابلے کے لئے نکلے تاکہ ہم سے لڑیں + اور خداوند نے ۲
اُسوقت مجھے فرمایا اُس سے مت ڈر کہ میں اُسکو اور اُسکی ساری قوم کو اُسکی سرزمین سمیت
تیرے قبضے میں کر دونگا۔تو اُس سے وہی کر جو تو نے اموریوں کے بادشاہ سیحون سے
جو حسبون میں رہتا تھا کیا + چنانچہ خداوند ہمارے خدا نے بسن کے بادشاہ عوج کو بھی ۳
اُسکی سب قوم سمیت ہمارے قابو میں کر دیا۔اور ہم نے اُنھیں یہاں تک مارا کہ اُن میں
سے کوئی باقی نہ رہا + اور ہم نے اُسی وقت اُس کے سب شہر لے لئے۔وہاں ایک شہر بھی ۴
نہ رہا جو ہم نے اُن سے لے نہ لیا۔ساٹھ شہر ارجوب کا سارا ملک عوج کی مملکت بسن میں لے لی +

۵ یہہ سب شہر اونچی دیواروں اور دروازوں اور قفلوں سے مضبوط تھے - اور بہت
۶ شہر اَور بھی جو بے پناہ تھے سے لئے + اور ہم نے اُنکو یعنے اُن کے مردوں اور عورتوں
۷ اور لڑکوں کو ہر ایک شہر میں حسبون کے بادشاہ سیحون کی طرح حرم کیا + لیکن ساری مواشی
۸ اور شہروں کا مال اور اسباب ہم نے اپنے واسطے لوٹ لیا + اور ہم نے اُسوقت اموریوں
کے دونوں بادشاہوں سے یردن کے اِس پار کی سرزمین وادی ارنون سے کوہ حرمون
۹ ۱۰ تک لے لی - (اُس حرمون کو صیدانی سریون اور اموری سنیر کہتے ہیں +) میدان کے
سارے شہر اور سارا جلعاد اور سارا بسن سلکہ تک اور ادرعی تک جو بسن میں عوج کی مملکت کے
۱۱ شہر ہیں لے لئے + کیونکہ جبابرہ کی نسل میں سے فقط بسن کا بادشاہ عوج باقی رہا تھا - اور
دیکھو اُس کا پلنگ لوہے کا پلنگ تھا - کیا وہ بنی عمون کے ربہ میں نہیں ہی؟ آدمی کے
ہاتھہ سے نو ہاتھہ کا لمبا چار ہاتھہ کا چوڑا +
۱۲ اور یہہ سب زمین ہم نے اُسی وقت قبضے میں کی - عروعیر سے جو ارنون کی وادی پر
۱۳ ہی اور آدھا کوہ جلعاد اور اُسکے شہر میں نے یہہ سب روبینیوں اور جدیوں کو بخشے + اور
جلعاد کا بقیہ اور سارا بسن جو عوج کی مملکت تھی میں نے منسّی کے آدھے فرقے کو دیا -
۱۴ ارجوب کا سارا ملک سارے بسن سمیت جو جبابرہ کی سرزمین کہلاتی تھی + منسّی کے بیٹے
یائیر نے ارجوب کی ساری مملکت جسوریوں اور معکاتیوں کے سوانوں تک لے لی اور اُسنے
۱۵ اُنکا اپنا نام رکھا یعنے یائیر کی بستیاں بسن میں - وہی نام آجتک ہی + اور مکیر کو جلعاد میں نے
۱۶ دیا + اور جلعاد سے ارنون کی نہر تک اُس وادی کا آدھا اور آس پاس کی زمین یبوق
۱۷ کی نہر تک جو بنی عمون کی سرحد ہی میں نے روبینیوں کو اور جدیوں کو دی - اور میدان بھی
دیا اور یردن بھی اُسکی نواحی سمیت کنرت سے لیکے میدان کے دریا + یعنے دریائے شور
تک جو پسگا کے چشموں کے نیچے اور پورب طرف ہی +
۱۸ اور میں نے اُسی وقت تم کو حکم کیا اور کہا کہ خداوند تمہارے خدا نے اِس زمین کا تم کو
وارث کیا - تم اپنے بھائیوں بنی اِسرائیل کے آگے ہتھیار بند ہو کے سب جتنے لڑنے کے

۱۹ قابل ہوں پار اُترو + مگر تمہاری جورواں اور تمہارے بال بچّے اور تمہاری مواشی تمہارے
شہروں میں جو میں نے تمہیں دیئے ہیں رہیں۔ (کہ میں جانتا ہوں تمہاری بہت مواشی
۲۰ ہیں) جب تک کہ خداوند تمہارے بھائیوں کو چین بخشے جیسا تمہیں بخشا تاکہ وے بھی
اُس زمین کے جو خداوند تمہارا خدا یردن کے اُس پار اُنہیں دیتا ہی وارث ہوویں۔
تب تم میں سے ہر ایک اپنی ملکیت میں جو میں نے تمہیں دی ہی پھر آویگا +
۲۱ اور اُسی وقت میں نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا کہ تونے اپنی آنکھوں سے
دیکھا سب کچھ جو خداوند تمہارے خدا نے اُن دو بادشاہوں سے کیا۔ خداوند اُن
۲۲ سب مملکتوں سے جہاں جہاں تو جائیگا ایسا ہی کریگا + تم اُن سے مت ڈریو۔ کیونکہ
۲۳ خداوند تمہارا خدا تمہاری طرف سے آپ لڑیگا + تب میں خداوند کے حضور گڑگڑایا اور بولا
۲۴ ای مالک خداوند تو نے اپنی بزرگی اور اپنی قوت بازو اپنے بندے کو دکھلانا شروع کیا۔ کیونکہ
آسمان پر یا زمین پر کونسا خدا ہی جو تیرے کاموں کے مطابق یا تیری قدرت کے موافق
۲۵ عمل کر سکے؟ میں تیری منت کرتا ہوں کہ مجھے اجازت ہو کہ پار جاؤں اور وہ اچھی سرزمین
۲۶ جو یردن کے پار ہی دیکھوں۔ وہ اچھا پہاڑ وہ لبنان! لیکن خداوند تمہارے سبب سے
مجھ پر غصّے ہوا اور اُسنے میری نہ سُنی۔ بلکہ خداوند نے مجھے کہا اِتنا تیرے لئے کافی ہی۔
۲۷ اِس مقدمے میں مجھ سے کچھ اور مت کہہ + کوہ پسگا کی چوٹی پر چڑھ اور پچھم اور اُتر اور دکھن
اور پورب کی طرف آنکھیں اُٹھا اور اپنی آنکھوں سے دیکھ لے۔ کیونکہ تو اِس یردن کے
۲۸ پار نہ جائیگا + پر یشوع کو وصیّت کر اور اُسے دم دلاسا دے اور اُسکی قوت بڑھا۔ کہ وہ
اُن لوگوں کے آگے آگے پار جائیگا اور وہی اُنکو اُس زمین کا جو تو دیکھتا ہی وارث
۲۹ کریگا + چنانچہ ہم وادی میں بیت الفغور کے مقابل ٹھہرے رہے +
۴ باب سو اب ای اِسرائیل اُن شریعتیں اور احکام جو میں تمہیں سکھلاتا ہوں سُن لو کہ
اُن پر عمل کرو تاکہ تم زندہ رہو اور اُس زمین میں جسے خداوند تمہارے باپ دادوں
۲ کا خدا تم کو دیتا ہی داخل ہوکے اُسکے وارث ہو جاؤ + تم اِس کلام میں جو میں تمہیں

فرماتا ہوں کچھہ زیادہ نہ کیجیو اور نہ اُس میں کم کیجیو- تاکہ تم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو
جو میں نے تم تک پہنچائے حفظ کرو + جو کچھہ کہ خداوند نے بعل فغور کے سبب کیا وہ تم نے ۳
اپنی آنکھوں سے دیکھا ہی کہ اُن سب مردوں کو جو بعل فغور کے پیرو تھے خداوند تمہارے
خدا نے تمہارے درمیان سے نابود کیا + پر تم جو خداوند اپنے خدا سے لپٹے رہے ہو سو تم ۴
میں سے ہر ایک آجتک جیتا موجود ہی + دیکھو میں نے شرعیں اور احکام جس طرح خداوند ۵
میرے خدا نے مجھے فرمایا تم کو سکھلائے تاکہ تم اُس سرزمین میں جاکے جسکے وارث ہوگے
اُن پر عمل کرو + سو اُنکو حفظ کرو اور اُن پر عمل کرو کیونکہ قوموں کی نگاہ میں تمہاری ۶
یہی دانشوری اور خردمندی ہی- جو اِن شرعوں کو سُنکے بولینگی کہ یقیناً یہہ بزرگ قوم نہایت
فہیم اور دانا ہی + کیونکہ ایسی بڑی قوم کون ہی جس سے خدا ایسا نزدیک ہو جیسا خداوند ۷
ہمارا خدا سب چیزوں کی بابت جو ہم اُس سے مانگتے ہیں ہم سے نزدیک ہی؟ اور کون ایسی ۸
بزرگوار قوم ہی جسکی شرعیں اور احکام ایسے راست ہوں جیسی یہہ ساری شریعت ہی جو میں
آج تمہیں دیتا ہوں؟ صرف تو آپ سے چوکس ہو اور اپنے دِل کی حفاظت میں چالاک رہ ۹
نہ ہو کہ تو اُن چیزوں کو جنہیں تیری آنکھوں نے دیکھا بھول جائے- نہ ہو کہ یہہ باتیں زندگی بھر
کبھی تیرے دِل سے جاتی رہیں- بلکہ تو یے باتیں اپنے بیٹوں اور پوتوں کو سکھلا خصوصاً ۱۰
جس دن میں تو خداوند اپنے خدا کے حضور حورب میں کھڑا ہوا اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ
قوم کو میرے حضور جمع کر کہ میں اُنہیں اپنے کلام سُناؤنگا تاکہ وے یہہ سیکھیں کہ اپنے سب
دن جتنے زمین پر جیتے رہیں مجھہ سے ڈرا کریں- اور تاکہ وے اپنے لڑکوں کو سکھلائیں-
چنانچہ تم نزدیک آئے اور اُس پہاڑ کے نیچے کھڑے رہے- اور وہ پہاڑ آسمان کے بیچوں بیچ ۱۱
تک اندھیری اور بدلیوں اور تیرگی کے ساتھہ آگ سے جل رہا- اور خداوند نے اُس آگ ۱۲
میں سے تمہارے ساتھہ خطاب کیا- تم نے باتوں کی آواز سنی لیکن شکل نہ دیکھی- فقط آواز
ہی سُنی تھی + اور اُسنے اپنا عہد تمہارے آگے بیان کیا جسپر عمل کرنے کا حکم بھی اُس نے ۱۳
تمہیں دیا یعنے دس احکام جنہیں اُسنے پتھر کی دو تختیوں پر لکھا +

اور خداوند نے اُسوقت مجھے فرمایا کہ شریعتیں اور احکام تم کو سکھلاؤں تاکہ تم اُس زمین ۱۴
میں ہو کے جسکے وارث ہونیکے لئے تم پار جاتے ہو اُن پر عمل کرو + پس تم آپ سے بہت ۱۵
خبردار رہو - کیونکہ جسدن خداوند نے حورب کے درمیان آگ میں سے تمہارے ساتھ باتیں
کیں تم نے کوئی شکل نہیں دیکھی - نہ ہو کہ تم خراب ہو جاؤ اور اپنے لئے کھودی ہوئی مورتیں ۱۶
کسی مرد یا عورت کی شکل بناؤ - کسی حیوان کی شکل جو زمین پر ہی یا کسی پردار جانور کی شکل ۱۷
جو ہوا میں اُڑتا ہی - یا کسی چیز کی شکل جو زمین پر رینگتی چلتی ہی - یا کسی مچھلی کی شکل جو زمین ۱۸
کے نیچے پانیوں میں ہی - نہ ہو کہ تم آسمان کی طرف آنکھیں اُٹھاؤ اور سورج اور چاند کو اور ۱۹
ستاروں کو بلکہ آسمان کی ساری فوج کو دیکھکے اُنہیں سجدہ کرنے اور اُن کی بندگی کرنیکے
لئے اکسائے جاؤ جنہیں خداوند تمہارے خدا نے قوموں کے واسطے جو سب آسمان کے
نیچے ہیں عنایت کیا ہی + لیکن خداوند نے تمہیں لیا اور وہ تم کو لوہے کے تنور سے یعنے ۲۰
مصر سے نکال لایا تاکہ تم اُسکی میراث کے لوگ ہو جیسا کہ تم آجکے دن ہو + پھر خداوند تمہارے ۲۱
سبب سے مجھ پر غصے تھا اور قسم کرکے بولا کہ تو یردن پار نہ جائیگا اور اُس اچھی
سرزمین میں جسکا وارث خداوند تیرا خدا تجھ کو کرتا ہی داخل نہ ہو ویگا - سو ضرور ہی کہ میں ۲۲
اسی زمین پر مرونگا مجھے یردن کے پار اُترنا نہ ہوگا - لیکن تم پار اُترو گے اور اُس اچھی
زمین کے وارث ہو گے + اپنی خبرداری کرو نہ ہو کہ تم خداوند اپنے خدا کا عہد جو اُسنے ۲۳
تم سے کیا بھول جاؤ اور اپنے لئے تراشے ہوئے بُت یا کسی چیز کی صورت بناؤ جس
کے بنانے سے خداوند تیرے خدا نے تجھے منع کیا ہی - کیونکہ خداوند تیرا خدا ایک بھسم ۲۴
کرنیوالی آگ ہی - وہ غیور خدا ہی +

جب تم سے لڑکے اور لڑکوں کے لڑکے پیدا ہونگے اور تم مدت تک زمین پر زندگی ۲۵
بسر کرو گے اور تم بگڑ جاؤ گے - اور تراشے ہوئے بُت یا کسی چیز کی صورت بناؤ گے اور
خداوند اپنے خدا کے حضور شرارت کرو گے کہ اُسے غصے میں لاؤ - تو میں آجکے دن ۲۶
تمہارے برخلاف آسمان اور زمین کو گواہ لاتا ہوں کہ تم اُس زمین پر سے جہاں تم

یردن پار جاتے ہو کہ وارث بنو بالکل جلد فنا ہو جاؤگے۔ تم وہاں اپنے دِنوں کو نہ
۲۷ بڑہاؤگے پر تم نیست و نابود کئے جاؤگے + اور خداوند تم کو قوموں میں تتر بتر کریگا اور
۲۸ تم قوموں کے درمیان جہاں خداوند تمہیں لیجائیگا تھوڑے سے رہ جاؤگے + وہاں تم
اُن معبودوں کی بندگی کروگے جو آدمیوں کے ہاتھوں سے بنے ہیں لکڑی کے اور پتھر
۲۹ کے جو نہ دیکھتے نہ سُنتے نہ کھاتے نہ سونگھتے ہیں + پر وہاں بھی جب تو خداوند اپنے
خدا کا طالب ہوگا اور اپنے پورے دِل سے اور اپنی ساری جان سے اُسے ڈھونڈیگا
۳۰ تو تو اُسے پائیگا + جسوقت تو مصیبت میں پڑے اور یے سب حادثے آخری دنوں
میں تجھہ پر گذریں تب بھی اگر تو خداوند اپنے خدا کی طرف پھریگا اور اُسکی آواز سُنیگا۔
۳۱ (کیونکہ خداوند تیرا خدا رحیم خدا ہی۔) وہ تجھے چھوڑ نہ دیگا نہ تجھے ہلاک کریگا۔ اور نہ اُس
۳۲ عہد کو جس کی بابت اُسنے تیرے باپ دادوں سے قسم کھائی ہی بھولیگا + کیونکہ اگلے
دِنوں کا احوال جو تم سے آگے گذر گئے اُس دِن سے کہ اِنسان کو خداوند نے زمین پر
پیدا کیا پوچھو اور آسمان کے اِدھر سے لیکے اُدھر تک پوچھو کہ کیا ایسا امرِ عظیم کبھی واقع
۳۳ ہوا یا اُسکی مانند کبھی سنا گیا؟ کبھی لوگوں نے خدا کی آواز آگ میں سے بولتی سُنی
۳۴ جیسا تو نے سُنی اور زندہ رہے؟ یا کبھی خدا نے قصد کیا تھا کہ جا کے ایک گروہ کو
کِسی قوم کے بیچ سے اِمتحانوں اور نشانیوں اور معجزوں کے وسیلے اور جنگ سے
اور زور آور ہاتھہ اور بڑہائے ہوئے بازو سے اور ہولناک ماجروں سے اپنے لئے
اِختیار کرے جس طرح خداوند تمہارے خدا نے تمہاری آنکھوں کے سامنے مصر میں
۳۵ تمہارے لئے کیا؟ یہہ سب تجھی کو دکھایا گیا تا کہ تو جانے کہ خداوند وہی خدا ہی
۳۶ اور اُسکے سوا کوئی نہیں ہی + اُسنے اپنی آواز آسمان پر سے تجھے سُنائی تا کہ تجھے
تربیت کرے۔ اور زمین پر اُسنے تجھے اپنی بڑی آگ دکھلائی اور تو نے اُسکا کلام
۳۷ آگ میں سے سُنا + اور از بسکہ وہ تیرے باپ دادوں کو پیار کرتا تھا اِسلئے اُسنے
اُنکے بعد اُنکی نسل کو چُن لیا اور اپنی بڑی قدرت سے تجھہ کو مصر سے اپنے سامنے

نکال لایا۔ تاکہ تیرے آگے سے اُن قوموں کو جو تجھ سے زوراور اور قوت ور ہیں دفع ۳۸
کرے اور تجھ کو داخل کرے اور اُنکی سرزمین کا وارث تجھے کرے جیسا آج کے دن ہوا +
پس آج کے دن جان اور اپنے دل میں غور کر کہ خداوند وہی خدا ہی جو اوپر آسمان میں ہی اور ۳۹
نیچے زمین میں ہی۔ اور کہ اُسکے سوا کوئی نہیں + سو تو اُسکی شریعتوں اور اُسکے حکموں کو ۴۰
جو آج میں تجھے فرماتا ہوں حفظ کر۔ تاکہ تیرا اور بعد تیرے تیری اولاد کا بھلا ہو اور
تیری عمر کے دن اُس زمین پر جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی بڑھائے جاویں +
پھر موسیٰ نے سورج کے نکلنے کی طرف یردن کے اِس پار تین بستیاں الگ ۴۱
کیں۔ تاکہ وہ خونی جو انجانے اپنے پڑوسی کو قتل کرے اور آگے سے اُن میں دشمنی نہ ۴۲
ہوئی ہو بھاگ کے وہاں جا رہے۔ اور جب اُن شہروں میں سے ایک میں بھاگ کے
داخل ہو تو جیتا بچ رہے + ایک تو بصر دشت میں بنی روبن کی سرزمین کے میدان میں ۴۳
اور رامات جلعاد میں جو بنی جد کا ہی۔ اور جولان بسن میں جو بنی منسی کا ہی +
یہہ وہ شریعت ہی جو موسیٰ نے بنی اسرائیل کے حضور مقرر کی + یے ہیں وے ۴۴ ۴۵
شہادتیں وے شرعیں وے احکام جنہیں موسیٰ نے بنی اسرائیل کے لیئے اُن کے
مصر سے نکلنے کے بعد بیان کیا۔ یردن کے اِس پار وادی میں بیت فغور کے مقابل ۴۶
اموریوں کے بادشاہ سیحون کے ملک میں جو حسبون میں رہتا تھا جسے موسیٰ اور بنی
اسرائیل نے جب مصر سے نکل آئے تھے قتل کیا۔ اور وے اُسکی سرزمین اور بسن کے ۴۷
بادشاہ عوج کی مملکت کے وارث ہوئے۔ یے اموریوں کے دو بادشاہ تھے جو یردن
کے اِس پار سورج کے نکلنے کی طرف رہتے تھے۔ عراعر سے لیکے جو ارنون کی نہر کے ۴۸
کنارے پر ہی کوہ سیون تک جو حرمون ہی۔ اور سارا میدان یردن کے اِس پار پورب ۴۹
طرف نشیب کے دریا تک جو پسگا کے چشموں کے تلے ہی +
پھر موسیٰ نے سارے اسرائیل کو بُلایا اور اُنہیں کہا ای اسرائیل یے شرعیں اور ۵ باب
احکام سُن رکھو جنہیں میں آج تمہارے کانوں تک پہنچاتا ہوں تاکہ تم اُنہیں سیکھو

۲ اور حفظ کرو اور اُن پر عمل کرو + خداوند ہمارے خدا نے حورب میں ہم سے ایک عہد کیا +
۳ خداوند نے یہہ عہد ہمارے باپ دادوں سے نہیں کیا بلکہ خود ہم سے یعنے ہم سب سے
۴ جو آج کے دن جیتے ہیں + خداوند نے تمہارے ساتھہ روبرو پہاڑ کے اوپر آگ میں
۵ سے کلام کیا + اُسوقت میں نے تمہارے اور خداوند کے درمیان کھڑے ہو کے
خداوند کا کلام تم پر ظاہر کیا - کیونکہ تم آگ کے سبب ڈر گئے تھے اور پہاڑ پر نہ چڑھے +
۶ تب اُسنے فرمایا کہ میں خداوند تیرا خدا ہوں جو تجھہ کو مصر کی زمین سے اور غلام خانے
۷ ۸ سے باہر لایا + میرے آگے تیرا کوئی دوسرا خدا نہ ہووے + تو اپنے لئے تراشی ہوئی
مورت یا کسی چیز کی صورت جو اوپر آسمان پر یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں
۹ ہے مت بنا - تو اُنہیں سجدہ نہ کر نہ اُن کی بندگی کر - کیونکہ میں خداوند تیرا خدا غیور خدا
ہوں جو باپ دادوں کی بدکاری کا بدلا اُنکی اولاد سے تیسری اور چوتھی پشت تک جو
۱۰ کہ میرا کینہ رکھنیوالے ہیں لیتا ہوں - اور اُن میں سے جو میرے دوست ہیں اور میرے
۱۱ حکموں کو یاد رکھتے ہیں ہزاروں پر رحم کرتا ہوں + تو خداوند اپنے خدا کا نام بے سبب
۱۲ مت لے - کیونکہ خداوند اُسکو جو اُسکا نام بے سبب لیتا ہی بے گناہ نہ ٹھہرائیگا + سبت
کے دن کو یاد کر تا کہ تو اُسے مقدس جانے جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھے حکم کیا ہی -
۱۳ ۱۴ چھہ دن تک تو محنت کرا اور اپنے سب کام کیا کر - پر ساتواں روز خداوند تیرے خدا
کے سبت کا ہی - تو اُس دن کوئی کام نہ کر نہ تو نہ تیرا بیٹا نہ تیری بیٹی نہ تیرا غلام نہ تیری
لونڈی نہ تیرا بیل نہ تیرا گدھا نہ تیری کوئی مواشی اور نہ مسافر جو تیرے پھاٹکوں کے
۱۵ اندر ہو - تا کہ تیرا غلام اور تیری لونڈی تیری طرح سے آرام کریں + یہہ بھی یاد کر کہ تو
مصر کی زمین میں غلام تھا اور وہاں سے خداوند تیرا خدا اپنے زور اور ہاتھہ اور
بڑھائے ہوئے بازو سے تجھہ کو نکال لایا - اِسلئے خداوند تیرے خدا نے تجھہ کو حکم دیا
۱۶ کہ تو سبت کے دن کی محافظت کر + اپنے باپ اور اپنی ماکو عزت دے جیسا خداوند
تیرے خدا نے تجھے فرمایا ہی - تا کہ تیری عمر کے دن بہت ہوویں اور تا کہ اُس زمین

میں جسے خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی تیرا بھلا ہو + توخون مت کر + توزنا نہ کر + تو ۱۷ ۱۸
چوری نہ کر + تو اپنے ہمسائے پر جھوٹی گواہی نہ دے + تو اپنے ہمسائے کی جورو کو ۱۹ ۲۰
مت چاہ - تو اپنے ہمسائے کے گھر کا یا اُسکی زمین کا اُسکے غلام کا اُسکی لونڈی کا ۲۱
اُسکے بیل کا اُسکے گدھے کا یا اپنے ہمسائے کے کسی مال کا لالچ نہ کر +
یہی باتیں خداوند نے پہاڑ پر آگ کے اور بدلی کے اور بے نہایت تاریکی کے ۲۲
درمیان سے تمہاری ساری جماعت کو بلند آواز سے کہیں اور اِس سے زیادہ کچھ
نہ فرمایا + اور اُسنے اُنکو پتھر کی دو لوحوں پر لکھا اور اُنھیں میرے سپرد کیا + اور ایسا ۲۳
ہوا کہ جب تم نے اندھیرے میں سے یہہ آواز سُنی (کیونکہ پہاڑ آگ سے جل رہا تھا) تم یعنے
تمہارے فرقے کے سرگروہ اور بزرگ میرے نزدیک آئے + اور تم نے کہا کہ دیکھہ خداوند ۲۴
ہمارے خدا نے اپنی شوکت اور اپنی بزرگی ہم کو دکھلائی اور ہم نے اُسکی آواز آگ میں سے
سُنی - ہم نے آج کے دن دیکھا کہ خداوند آدمی سے باتیں کرتا ہی اور آدمی جیتا بچتا ہی +
سو اب ہم کس لئے ہلاک ہوویں کہ یہہ ایسی بڑی آگ ہم کو بھسم کریگی - اگر ہم خداوند اپنے خدا ۲۵
کی آواز آگے پھر سُنینگے تو ہم مر ہی جائینگے + کیونکہ سارے بشر میں کون ہی جسنے آگ کے ۲۶
بیچ سے زندہ خدا کے بولنے کی آواز سُنی جیسا ہم نے سُنی ہی اور جیتا رہا؟ تو آپ ہی نزدیک ۲۷
جا اور سب جو کچھہ خداوند ہمارا خدا فرماوے سُن - اور جو کچھہ خداوند ہمارا خدا تجھہ کو کہے
تو ہم سے کہہ ہم اُسے سُنینگے اور اُسپر عمل کرینگے + اور جسوقت تم نے مجھہ سے یہہ باتیں ۲۸
کہیں خداوند نے تمہاری آواز سُنی - تب خداوند نے مجھے فرمایا میں نے اُن لوگوں کی
آواز اور باتیں جو اُنھوں نے تجھہ سے کہیں سُنیں - جو کچھہ اُنھوں نے کہا اچھا کہا + اے ۲۹
کاش کہ اُنکے ایسے دل ہوں کہ وے مجھہ سے ڈریں اور ہمیشہ میرے سب حکموں کی محافظت
کریں تاکہ اُنکے لئے اور اُنکی اولاد کے لئے ابد تک بہتر ہووے ! جا اُنھیں کہہ کہ ۳۰
اپنے خیموں کو پھر جاؤ + پر تو یہاں مجھہ پاس کھڑا رہ اور میں ساری شرعیں اور احکام ۳۱
اور حقوق تجھہ سے بیان کرونگا جو کہ چاہئے کہ تو اُنھیں سکھلائے تاکہ وے اُس

٣٢ زمین میں جسکا وارث میں نے اُنہیں کیا ہی اُنپر عمل کریں + پس تم خبردار ہو کہ جس طرح
٣٣ خداوند تیرے خدا نے فرمایا اُسی طرح عمل کرو اور دہنے یا بائیں ہاتھ کو نہ مڑو + تم اُن سب
راہوں پر جن کی بابت خداوند تمہارے خدا نے تمہیں فرمایا ہی چلے چلو تاکہ تم زندہ رہو
اور تمہارا بھلا ہو اور اُس زمین پر جسکے تم وارث ہوگے تمہاری عمر کے دِن بہت ہو جاویں +

٦ باب یے وہ شریعتیں اور حقوق اور احکام ہیں جو خداوند تمہارے خدا نے مجھے فرمائے
کہ میں تمہیں سکھلاؤں تاکہ تم اُس سرزمین میں جسکے وارث ہونے جاتے ہو اُنپر عمل
٢ کرو ۔ تاکہ تو خداوند اپنے خدا سے ڈرتا رہے اور اُسکے سب حقوق اور اُسکے سب حکموں
کو جو میں تمہیں فرماتا ہوں حفظ کرے ۔ نہ فقط تو بلکہ تو اور تیرا بیٹا اور تیرا پوتا زندگی بھر
تاکہ تیری عمر کے دِن بڑھائے جاویں +
٣ پس ای اِسرائیل سُن لے اور اُسکے کرنے پر دھیان رکھہ تاکہ تیرا بھلا ہو اور تم نہایت
فراوان ہو جاؤ اُس زمین میں جس میں شیر اور شہد بہتا ہی جیسا خداوند تمہارے باپ دادوں
٤ ٥ کے خدا نے تم سے کہا ہی + سُن لے ای اِسرائیل ۔ خداوند ہمارا خدا اکیلا خداوند ہی + تو اپنے
سارے دِل اور اپنے سارے جی اور اپنے سارے زور سے خداوند اپنے خدا کو دوست
٦ ٧ رکھہ + اور یے باتیں جو آجکے دِن میں تجھے فرماتا ہوں تیرے دِل میں رہیں + اور تو
یے باتیں کوشش سے اپنے لڑکوں کو سکھلا اور تو اپنے گھر میں بیٹھتے اور راہ چلتے اور
٨ لیٹتے اور اُٹھتے وقت اُنکا چرچا کر + اور تو اُنکو نشانی کے لئے اپنے ہاتھہ پر باندھہ اور
٩ وے تیری آنکھوں کے درمیان ٹیکوں کی مانند ہونگے + اُنہیں اپنے گھر کی چوکھٹوں
١٠ اور اپنے پھاٹکوں پر لکھہ ۔ تو یوں ہوگا کہ جب خداوند تیرا خدا تجھہ کو اُس زمین میں
لیجائیگا جس کی بابت اُسنے تیرے باپ دادوں ابرہام اور اِضحاق اور یعقوب سے
١١ قسم کی ہی کہ بڑے اور خاصے شہر جنہیں تو نے نہیں بنایا تجھہ کو دیگا اور سب اچھی
چیزوں سے بھرے ہوئے گھر جنہیں تو نے نہیں بھرا اور کھودے کُھدائے کوئے
جو تو نے نہیں کھودے اور انگور کے باغ اور زیتون کے درخت جو تو نے نہیں لگائے

۱۲ تجھے عنایت کریگا اور تو کھائیگا اور سیر ہوگا ۔ تو خبردار رہ نہ ہو کہ تو خداوند کو جو تجھے مصر
۱۳ کی سرزمین سے جو غلام خانہ تھا نکال لایا بھول جائے + تو خداوند اپنے خدا سے
۱۴ ڈرا کر اور اُسکی بندگی کیا کر اور اُسکے نام کی قسم کھایا کر + تم اور معبودوں کی قوموں کے
۱۵ معبودوں میں سے جو تمہارے آس پاس ہیں پیروی نہ کرو ۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا جو
تمہارے درمیان ہے غیور خدا ہے ۔ نہ ہو کہ خداوند تیرے خدا کے قہر کی آگ تجھ پر بھڑکے
اور تمہیں روئے زمین سے فنا کر دے +
۱۶ ۱۷ تم خداوند اپنے خدا کو مت آزماؤ جیسا تم نے اُسے مسہ میں آزمایا + تم بڑی کوشش
سے خداوند اپنے خدا کے حکموں کو اور اُسکی شہادتوں کو اور حقوق کو جو اُسنے تمہیں فرمائے
۱۸ حفظ کرو + اور تم وہی کرو جو خداوند کی نظر میں راست اور درست ہے ۔ تاکہ تمہارا بھلا ہو
اور تاکہ تم داخل ہو کے اُس سُتھری زمین کے جسکی بابت خداوند نے تمہارے باپ
۱۹ دادوں سے قسم کھائی وارث ہو ۔ تاکہ تمہارے سارے دشمن تمہارے آگے سے دفع
۲۰ ہوویں جیسا خداوند نے فرمایا + اور جب آیندہ زمانے میں تیرا بیٹا تجھ سے پوچھے اور
کہے کہ یہ کیسی شہادتیں اور حقوق اور احکام ہیں جو خداوند ہمارے خدا نے تم کو
۲۱ فرمائے ہیں ؟ تو اپنے بیٹے سے کہیو کہ ہم مصر میں فرعون کے غلام تھے ۔ تب خداوند
۲۲ اپنے زور اور ہاتھ سے ہم کو مصر سے نکال لایا ۔ اور خداوند نے بڑی ضرر والی نشانیاں
اور معجزے مصر کو اور فرعون کو اور اُسکے سارے گھرانے کو ہماری نظروں کے سامنے
۲۳ دکھائے ۔ اور وہ ہمیں وہاں سے نکال لایا تاکہ ہم کو اُس سرزمین میں داخل کرے
۲۴ اور اُسے ہمیں دیوے جسکی بابت اُسنے ہمارے باپ دادوں سے قسم کھائی تھی + سو
خداوند نے ہم کو فرمایا کہ ہم اِن سب حقوق پر عمل کریں ۔ اور خداوند اپنے خدا سے اپنی
۲۵ ہمیشہ کی بھلائی کے واسطے ڈریں تاکہ وہ ہم کو زندہ رکھے جیسا آج کے دن ہے + اور
ہماری صداقت یہہ ہوگی اگر ہم خداوند اپنے خدا کے حضور اِن سب احکام پر لحاظ
رکھیں تاکہ اُن پر عمل کریں جیسا اُسنے ہم کو حکم کیا ہے +

باب ۷ جب کہ خداوند تیرا خدا تجھہ کو اُس سرزمین میں جسکا وارث تو ہونے جاتا ہی داخل
کرے اور تیرے آگے سے اُن بہت سی قوموں کو دفع کرے یعنے حِتّیوں اور جرجاسیوں
اور اموریوں اور کنعانیوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کو جو سات قومیں کہ بڑی
۲ اور قوی تجھہ سے ہیں - اور جب کہ خداوند تیرا خدا اُنہیں تیرے حوالے کرے تو تو اُنہیں
۳ ماریو اور حرم کیجیو - نہ تو اُن سے کوئی عہد کریو اور نہ اُن پر رحم کریو - نہ اُن سے بیاہ کرنا
۴ اُسکے بیٹے کو اپنی بیٹی نہ دینا نہ اپنے بیٹے کے لئے اُس کی کوئی بیٹی لینا + کیونکہ وے
تیرے بیٹے کو میری پیروی سے پھرا دینگے تاکہ وے اور معبودوں کی عبادت کریں -
۵ اور خداوند کا غصہ تجھہ پر بھڑکیگا اور وہ تجھے یکایک ہلاک کر دیگا + سو تم اُن سے یہہ
سلوک کرو - تم اُنکے مذبحوں کو ڈھا دو - اُنکے بُتوں کو توڑو - اُنکے گھنے باغوں کو کاٹ
۶ ڈالو - اور اُنکی تراشی ہوئی مورتیں آگ میں جلا دو - کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کے لئے
پاک قوم ہی - خداوند تیرے خدا نے تجھے چُن لیا کہ تو سب گروہوں کی بہ نسبت جو زمین پر
۷ ہیں اُسکی خاص گروہ ہو + خداوند نے تم سے محبت رکھی اور تمہیں برگزیدہ کیا نہ اِسلئے
۸ کہ تم اور گروہوں سے گنتی میں زیادہ تھے - کیونکہ تم سب گروہوں سے کمتر تھے - بلکہ
اِسلئے کہ خداوند نے تم سے محبت رکھی اور اُسنے اُس قسم کا جو تمہارے باپ دادوں
سے کھائی پاس کیا خداوند تم کو اپنے زور اور ہاتھہ سے نکال لایا اور غلام خانے سے
اور مصر کے بادشاہ فرعون کے ہاتھہ سے تمہیں چھڑایا +
۹ پس تو جان رکھہ کہ خداوند تیرا خدا وہی خدا ہی - وہ وفادار خدا ہی جو عہد کا پاس کرتا
ہی اور ہزار پشت تک اُن پر جو اُسکے دوست ہیں اور اُسکے حکموں کو مانتے ہیں رحم
۱۰ کرتا ہی - اور اُنکو جو اُسکے دشمن ہیں اُنکے مُنہہ پر بدلا دیکر اُنہیں فنا کرتا ہی - وہ اُسکی
۱۱ بابت جو اُس کا کینہ رکھتا ہی دیری نہ کریگا - وہ اُسے اُسکے مُنہہ پر بدلا دیگا + سو اُن
شرعوں اور حقوق اور احکام کی جو میں آج کے دن تجھہ پر جتاتا ہوں محافظت کر تاکہ
۱۲ اُن پر عمل کرے + سو اگر تم اُن حکموں کو سُنوگے اور یاد رکھوگے اور اُن پر عمل کروگے

تو خداوند تیرا خدا اُس عہد اور رحمت کو جس کی بابت اُسنے تیرے باپ دادوں سے قسم
کھائی ہی تیرے لئے یاد رکھیگا ۔ اور تجھے پیار کریگا اور تجھے برکت بخشیگا اور تجھے زیادہ کریگا ۱۳
وہ تیرے رحم کے پھل اور تیری زمین کے پھل میں تیرے غلے اور تیری مے اور تیرے تیل اور
تیری گایوں کی بڑھتی اور تیری بھیڑوں کے گلوں میں اُس زمین پر جس کی بابت اُس نے
تیرے باپ دادوں سے قسم کر کے کہا کہ تجھہ کو دونگا برکت بخشیگا + تجھے ساری قوموں سے ۱۴
زیادہ برکت دیجائیگی ۔ اور تم میں یا تمہاری مواشی میں سے کوئی نر یا مادہ بانجھہ نہ ہوگا + اور ۱۵
خداوند ہر ایک قسم کی بیماری تجھہ سے دور رکھیگا اور مصر کے سب بُرے روگوں میں سے جنہیں
تو جانتا ہی کوئی روگ تجھہ پر نہ لاویگا ۔ بلکہ اُن سب پر ڈالیگا جو تیرا کینہ رکھتے ہیں + اور تو ۱۶
اُن سب گروہوں کو جنہیں خداوند تیرا خدا تیرے حوالے کریگا نگل جائیگا اُن پر مطلق تیری
شفقت کی نظر نہ ہوگی ۔ تو اُنکے معبودوں کی بندگی نہ کر ۔ کہ وہ تیرے لئے پھندا ہی +
اگر تو اپنے دل میں کہے کہ یے گروہیں مجھہ سے زیادہ ہیں ۔ میں اُنہیں کیونکر نکال ۱۷
سکونگا ؟ سو تو اُن سے مت ڈر بلکہ جو کچھہ خداوند تیرے خدا نے فرعون اور سارے مصر سے ۱۸
کیا اچھی طرح یاد کرنا ۔ وہ بڑی بڑی آزمایشیں جنہیں تیری آنکھوں نے دیکھا اور وے ۱۹
نشانیاں اور وے معجزے وہ زور اور ہاتھہ وہ بڑھایا ہوا بازو جن سے خداوند تیرا خدا
تجھے نکال لایا ۔ اور خداوند تیرا خدا اُن سب گروہوں سے جن سے تو ڈرتا ہی ایسا ہی کریگا +
اور خداوند تیرا خدا اُن پر بروں کو بھیجیگا تاکہ اُنہیں جو باقی اور اپنے تئیں تجھہ سے چھپاتے ۲۰
ہیں ہلاک کرے + تو اُن سے دہشت مت کھانا ۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا جو تم میں ہی زور آور ۲۱
اور ڈراونا خدا ہی + اور خداوند تیرا خدا اُن گروہوں کو تیرے آگے سے تھوڑا تھوڑا کر کے ۲۲
دفع کریگا ۔ تو یکایک اُنہیں ہلاک نہ کرنا ایسا نہ ہووے کہ جنگلی درندے تجھہ پر بڑھہ
جاویں + پر خداوند تیرا خدا اُن کو تیرے حوالے کریگا اور اُنہیں بڑی ہلاکت سے ۲۳
برباد کریگا یہاں تک کہ وے نابود ہو جائینگے + اور وہ اُنکے بادشاہوں کو تیرے ہاتھہ ۲۴
میں دیگا اور تو اُنکے نام کو آسمان کے تلے سے مٹاویگا ۔ اور کوئی مرد تیرا سامنا

نہ کرسکیگا یہاں تک کہ تو اُن کو ہلاک کریگا + تو اُن کے معبودوں کی تراشی ہوئی مورتوں کو ۲۵
آگ سے جلائیو ۔ تو اُس روپے سونے کا جو اُن پر ہی لالچ نہ کیجیو اور اُسے اپنے لئے مت لیجیو
تانہ ہو کہ تو اُس کے پھندے میں پھنس جائے ۔ کیونکہ یہہ خداوند تیرے خدا کے آگے مکروہ ہی
اور تو کوئی مکروہ چیز اپنے گھر میں مت لانہ ہو کہ تو اُسکی طرح ملعون ہو جائے ۔ تو اُس سے گھن ۲۶
کھانا اور اُس سے بالکل نفرت رکھنا ۔ کیونکہ وہ ملعون چیز ہی +
ساری حکموں پر جو آج کے دن میں تمہیں فرماتا ہوں دھیان رکھکے عمل کرنا تاکہ تم ۸ باب
جیؤ اور بہت ہو اور اُس زمین میں جسکی بابت خداوند نے تمہارے باپ دادوں سے قسم کی
جو تم داخل ہو کے اُس کے وارث ہو جاؤ ۔ اور اُس ساری راہ کو یاد رکھیو جس میں خداوند ۲
تیرا خدا بیابان کے بیچ یہہ چالیس برس تجھہ کو لئے پھرا + تاکہ تجھے عاجز کرے اور تجھے آزماکے
اور تیرے دل کی بات دریافت کرے کہ تو اُس کے احکام مانیگا کہ نہیں + اور اُس نے تجھے ۳
عاجز کیا اور تجھے بھوکھا رکھا اور وہ من جسے تو نہ جانتا تھا اور نہ تیرے باپ دادے جانتے
تھے تجھے کھلایا ۔ تاکہ یہہ تجھہ پر جتاوے کہ اِنسان فقط روٹی ہی کھانے سے جیتا نہیں رہتا
بلکہ ہر ایک بات سے جو خداوند کے مُنہہ سے نکلتی ہی جیتا رہتا ہی ۔ چالیس برس تک نہ تیرے ۴
کپڑے تجھہ پر پُرانے ہوئے اور نہ تیرے پاؤں سوجے + تو اپنے دِل میں سوچ کہ جس طرح ۵
آدمی اپنے بیٹے کو تنبیہہ کرتا ہی خداوند تیرا خدا تجھہ کو تنبیہہ کرتا ہی + پس تو خداوند اپنے ۶
خدا کے حکموں کو حفظ کر تاکہ اُسکی راہوں پر چلے اور اُس سے ڈرتا رہے + کیونکہ خداوند تیرا ۷
خدا تجھے ایک نفیس زمین میں داخل کرتا ہی ایسی سرزمین جہاں پانی کی نہریں اور چشمے
اور جھیلیں جو وادیوں میں سے اور پہاڑوں سے نکلتی ہیں ۔ ایسی زمین جہاں گیہوں اور جَو ۸
اور انگور اور انجیر اور انار ہوتے ہیں ۔ ایسی زمین جہاں زیتون کا تیل اور شہد ہوتا ۔ ایسی ۹
زمین جہاں تو مہنگی کی روٹی نہ کھائیگا اور نہ کسی چیز کا محتاج ہوگا ۔ ایسی زمین جس کے پتھر
لوہا ہیں اور جس کے پہاڑوں سے تو تانبا کھود لیگا +
جب تو کھاوے اور سیر ہووے تب تو خداوند اپنے خدا کو اُس نفیس زمین کے ۱۰

سبب جس کو اُسنے تجھے دیا ہی مبارک کہیگا + خبردار ہو کہ تو خداوند اپنے خدا کو بھول نہ ۱۱
جاوے کہ اُسکے شرعوں اور حقوق اور احکام پر جو آج میں تمہیں فرماتا ہوں عمل نہ کرے
ایسا نہ ہو کہ جب تو کھاوے اور تیرا پیٹ بھرے اور سُتھرے گھر بناوے اور اُن میں رہے ۱۲
اور تیرے گائے بیل بھیڑ بکری بڑھ جائیں اور تیرا روپا اور سونا زیادہ ہوا اور تیرا سب مال بہت ۱۳
ہو ہووے۔ تب تیرا دِل پھول اُٹھے اور تو خداوند اپنے خدا کو فراموش کرے جو تجھے زمین مصر ۱۴
سے اور غلام خانے سے نکال لایا۔ جو تیرا اُس بڑے ڈرانے دشت میں رہبر ہوا جہاں ۱۵
جلانیوالے سانپ اور بچھو تھے اور خشک سالی تھی جہاں پانی نہ تھا۔ جس نے تیرے لئے
چکماک کے پتھر سے پانی نکالا۔ جس نے بیابان میں وہ من جسے تیرے باپ دادے نہ جانتے ۱۶
تھے تجھے کھلایا تاکہ تجھے عاجز کرے اور تیری آزمایش کرے کہ آخر میں تیرا بھلا ہو۔ نہ ہو کہ ۱۷
تو اپنے دِل میں کہے کہ میں نے اپنے زور اور اپنے ہاتھ کی قوّت سے یہہ مال پیدا کیا + پر تو ۱۸
خداوند اپنے خدا کو یاد کر۔ کیونکہ وہی ہی جس نے تجھے قوّت دی جس سے تو مال پیدا کرے
تاکہ وہ اپنے عہد کو جو اُسنے قسم کھا کے تیرے باپ دادوں سے کیا قایم رکھے جیسا آجکے
دِن ہوا + اور یوں ہوگا کہ اگر تو کبھی خداوند اپنے خدا کو بھولیگا اور غیر معبودوں کی پیروی ۱۹
اور اُن کی بندگی اور اُنکی پرستش کریگا تو میں آجکے دِن تمہارے برخلاف گواہی دیتا ہوں
کہ تم نیست و نابود ہو جاؤگے۔ اُن گروہوں کی مانند جنہیں خداوند تمہارے سامنے ۲۰
فنا کرتا ہی تم بھی فنا ہوگے۔ اِس سبب سے کہ تم خداوند اپنے خدا کی آواز کے سُننے والے
نہ ہوئے +

سُن لے ای اسرائیل۔ تجھے آجکے دِن یردن پار جانا ہی تاکہ تو اُن قوموں کا جو تجھ سے ۹ باب
بڑی اور زور آور ہیں اور اُن شہروں کا جو بڑے اور اُن کی دیواریں آسمان تک اُٹھائی
ہوئی ہیں وارث ہووے + وہاں کے لوگ بڑے اور قدآور ہیں جو بنی عناق ہیں جنہیں ۲
تو جانتا ہی اور اُنکی بابت سُنا ہی کہ کہتے ہیں کون ہی جو بنی عناق کے سامنے ٹھہر سکے!
پس تو آجکے دِن سمجھ لے کہ خداوند تیرا خدا وہ ہی جو تیرے آگے آگے پار جاتا ہی۔ ۳

بھسم کرنیوالی آگ کی مانند وہ اُنکو فنا کریگا وہ اُنہیں تیرے آگے پست کریگا۔ تو اُنکو خارج
۴ کریگا اور فی الفور ہلاک کریگا جیسا خداوند نے تجھے کہا ہی + اور جب خداوند تیرا خدا اُن کو
تیرے آگے سے نکال ڈالے تو اپنے دِل میں مت کہیو کہ خداوند نے میری صداقت کے
سبب مجھے اِس زمین میں اُسکے وارث ہونیکے لئے داخل کیا۔ بلکہ خداوند اس سبب کہ یے
۵ قومیں شریر ہیں اُنکو تیرے آگے سے نکالتا ہی + تو اپنی صداقت سے اور اپنے دِل کی راستی
سے اُس زمین کا وارث ہونے نہیں جاتا بلکہ خداوند تیرا خدا اُن قوموں کی شرارت
کے باعث اُنکو تیرے آگے سے خارج کرتا ہی تاکہ وہ اُس بات کو جو اُسنے قسم کھا کے تیرے
۶ باپ دادوں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے کہی پورا کرے + پس تو سمجھ لے کہ
خداوند تیرا خدا تیری صداقت کے سبب سے تجھ کو اِس نفیس سرزمین کا وارث نہیں کرتا
کیونکہ تم تو گردن کش لوگ ہو +
۷ پس یاد کر اور بھول نہ جا کہ تو نے خداوند اپنے خدا کو بیابان میں کیونکر غصّہ دلایا۔ جس
دِن سے کہ تم مصر سے باہر نکلے جب تک کہ اِس مقام میں آئے تم خداوند سے باغی تھے +
۸ اور تم حورب میں بھی خداوند کو غصّے میں لائے۔ چنانچہ خداوند تم سے غصّہ در ہو کے تم کو
۹ فنا کیا چاہتا تھا + جسوقت میں دو پتھر کی تختیاں لینے کو پہاڑ پر چڑھا اُسی عہد کی تختیاں جو
خداوند نے تم سے کیا اور میں چالیس دِن رات تک اُسی پہاڑ پر رہا نہ میں نے روٹی
۱۰ کھائی نہ پانی پیا + تب خداوند نے پتھر کی دو لوحیں خدا کی اُنگلی سے لکھی ہوئیں مجھ کو
سونپیں۔ اور اُن پر جو لکھا تھا سو اُن سب باتوں کے موافق تھا جو خداوند نے پہاڑ پر
۱۱ آگ میں سے جماعت کے دِن تم سے کہی تھیں + اور ایسا ہوا کہ چالیس دِن اور چالیس رات
۱۲ کے بعد خداوند نے پتھر کی وہ دونوں لوحیں یعنے عہد کی لوحیں مجھ کو دیں + اور خداوند
نے مجھے فرمایا کہ اُٹھ اور یہاں سے نیچے جا۔ کیونکہ تیری قوم جسے تو مصر سے نکال لایا خراب
ہو گئی۔ وے اُس راہ سے جو میں نے اُنہیں بتائی جلد برگشتہ ہوئے۔ اُنہوں نے اپنے لئے ڈھلا
۱۳ ایک مورت ڈھال کے بنائی + پھر خداوند نے مجھے خطاب کر کے فرمایا کہ میں نے اِس قوم کو

۱۴ دیکھا - اور دیکھہ یہہ گردنکش قوم ہی - چھوڑ مجھے تاکہ میں اُنہیں ہلاک کروں اور اُنکا
نام آسمان کے نیچے سے مٹا ڈالوں - اور میں تجھہ سے ایک قوم جو اِس سے بھاری اور
۱۵ قوت ور ہو بناؤنگا + چنانچہ میں پھرا اور پہاڑ پر سے اُترا اور پہاڑ آگ سے جل رہا تھا -
۱۶ اور عہد کی وے دونوں لوحیں میرے دونوں ہاتھوں میں تھیں + تب میں نے نگاہ کی
اور دیکھو تم نے خداوند اپنے خدا کا گناہ کیا تھا اور اپنے لئے ڈھالا ہوا بچھڑا بنایا تم
۱۷ بہت جلد اُس راہ سے جو خداوند نے تمہیں بتائی باہر گئے تھے + تب میں نے وے
دونوں لوحیں تھام کے اپنے دونوں ہاتھوں سے پھینکدیں اور تمہاری آنکھوں کے
۱۸ سامنے اُنہیں توڑ ڈالا + اور میں آگے کی طرح سے چالیس دِن اور چالیس رات تک
خداوند کے آگے گرا پڑا رہا - میں نے نہ روٹی کھائی نہ پانی پیا اُن سب گناہوں کے سبب سے
۱۹ کہ تم نے کئے جب کہ تم نے خداوند کے آگے ایسی بُرائی کی کہ اُسے غُصّے میں لائے + کیونکہ
میں خداوند کے قہر اور تیز غصّے سے ڈرا کہ وہ تم پر بہت غصّے تھا اور تمہیں نابود کیا چاہتا
۲۰ تھا + لیکن خداوند نے اُسوقت بھی میری سُنی + اور خداوند کا بڑا غصہ ہارون پر بھی
۲۱ بھڑکا اور اُسے ہلاک کرنے پر تھا - میں نے اُسوقت ہارون کے لئے بھی دُعا مانگی + اور
میں نے تمہارے گناہ کو یعنے اُس بچھڑے کو جو تم نے بنایا تھا لیا اور آگ میں جلایا - پھر
اُسے کوٹا اور مہین پیسا ایسا کہ وہ غبار سا ہوگیا - اور میں نے اُس راکھہ کو اُس چشمے
میں جو پہاڑ سے نکلا تھا ڈال دیا +
۲۲ اور تبعرہ اور مسہ اور قبرات التہاوہ میں بھی تم نے خداوند کو غصہ دلایا + اور اسیطرح
۲۳ اُسوقت جب خداوند نے تم کو قادس برنیع سے باہر بھیجا اور فرمایا چڑھ جاؤ اور اُس زمین
کے جو میں نے تم کو دی ہی وارث بنو - اُسوقت تم خداوند اپنے خدا کے حکم سے پھر گئے
۲۴ اور تم اُس پر ایمان نہ لائے اور اُسکی آواز کو نہ سُنا + جسدن سے میں نے تمہیں جانا
۲۵ تم خداوند سے سرکشی کرتے رہے ہو + سو میں خداوند کے سامنے چالیس دِن اور چالیس رات
۲۶ پڑا رہا جیسا کہ آگے پڑا تھا - کیونکہ خداوند نے فرمایا تھا کہ میں اِنکو ہلاک کرونگا + اِسلئے

میں نے خداوند کی منّت کی اور کہا اَی مالک خداوند اپنی قوم کو اور اپنی میراث کو جسے
تو نے اپنی بزرگواری سے نجات بخشی اور جسے تو زور اور ہاتھ سے مصر سے نکال لایا ہلاک
۲۷ نہ کر + اپنے خادموں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب کو یاد فرما ۔ اِس قوم کی خودسری اور اُنکی
۲۸ شرارت اور اُنکے گناہ پر نظر نہ کر ! نہ ہووے کہ وہ سرزمین جہاں سے تو ہم کو نکال لایا کہے
اِسلیئے کہ خداوند قادر نہ تھا کہ اُن کو اُس سرزمین میں جس کی بابت اُس نے اُن سے وعدہ
کیا داخل کرے اور اِسلیئے کہ وہ اُنکا کینہ رکھتا تھا وہ اُنہیں نکال لے گیا تاکہ اُنہیں دشت
۲۹ میں ہلاک کرے + بہرحال وے تیری قوم ہیں اور تیری میراث ہیں جنہیں تو اپنے بڑے
زور سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے نکال لایا ہی +

باب ۱۰

۱ اُسوقت خداوند نے مجھے فرمایا کہ اپنے لئے پتھر کی دو تختیاں پہلیوں کی مانند
۲ تراشکے بنا اور پہاڑ پر مجھ پاس چڑھ آ اور ایک چوبی صندوق بنا + اور میں
اُن تختیوں پر وہی باتیں لکھونگا جو پہلی تختیوں پر جنہیں تو نے توڑ ڈالا لکھی تھیں ۔ بعد
۳ اُسکے تُم اُنکو صندوق میں رکھیو + تب میں نے شطیم کی لکڑی کا صندوق بنایا اور پتھر کی
دو تختیاں پہلیوں کی مانند تراشیں اور اُن دونوں تختیوں کو اپنے ہاتھ میں لئے ہوئے پہاڑ
۴ پر چڑھا + اور اُسنے اُن تختیوں پر پہلے لکھنے کے موافق وہی دس احکام جو خداوند نے
پہاڑ پر آگ کے بیچ سے مجمع کے دن تمہیں فرمائے تھے لکھے ۔ اور خداوند نے مجھے وے
۵ دیں + تب میں پھرا اور پہاڑ پر سے اُترا اور اُن تختیوں کو اُس صندوق میں جو میں نے بنایا
تھا رکھا ۔ چنانچہ وے ہنوز اُس میں ہیں جیسا کہ خداوند نے مجھے حکم کیا ہی +
۶ تب بنی اسرائیل نے بیرات بنی یعقان سے موسیرہ کو کوچ کیا ۔ وہاں ہارون کا
انتقال ہوا اور وہیں گاڑا گیا اور اُسکا بیٹا الیعزر کہانت کے منصب پر اُس کا قائم مقام
۷ ہوا + وہاں سے اُنہوں نے جُدجودہ کو کوچ کیا اور جُدجودہ سے یوطبات کو جو نالوں کی
۸ نہروں کے سبب خاص سرزمین ہی + اُسوقت خداوند نے لاوی کے فرقے کو اِسلیئے جُدا
کیا کہ خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھاوے اور خداوند کے حضور کھڑا ہو کے اُسکی

خدمتگذاری کرے اور اُس کا نام لیکے دُعا دیوے ۔ چنانچہ آجکے دِن تک یونہیں ہی + اِس لئے
۹ لوی کا حصّہ اور میراث اُسکے بھائیوں کے ساتھہ نہیں کہ خداوند اُسکی میراث ہی جیسا خداوند
۱۰ تیرے خدا نے اُسے کہا + اور میں اگلے دِنوں کی طرح چالیس رات اور چالیس دِن پہاڑ پر
پھر ٹھہرا رہا اور اُس دفعہ بھی خداوند نے میری سُنی اور خداوند نے نہ چاہا کہ تجھے ہلاک کرے +
۱۱ پھر خداوند نے مجھے کہا کہ اُٹھہ اور قوم کے آگے آگے کوچ کر تاکہ وے اُس سرزمین میں داخل
ہو کے اُسکے وارث ہو جاویں جسکی بابت میں نے اُنکے باپ دادوں سے قسم کھا کے کہا
تھا کہ اُن کو بخشونگا +

۱۲ اب اَی اِسرائیل خداوند تیرا خدا تجھہ سے کیا چاہتا ہی مگر یہہ کہ تو خداوند اپنے خدا
سے ڈرا کرے اور اُس کی سب راہوں پر چلے اور اُس سے محبت رکھے اور اپنے سارے دِل
۱۳ اور اپنی ساری جان سے خداوند اپنے خدا کی بندگی کرے اور اُسکے احکام اور حقوق کو
۱۴ جو میں آجکے دِن تجھے فرماتا ہوں حفظ کرے تاکہ تیرا بھلا ہو؟ دیکھہ کہ آسمان اور آسمانوں
۱۵ کا آسمان خداوند تیرے خدا کا ہی ۔ زمین بھی ۔ اور سب کچھہ جو اُس میں ہی + فقط یہی تھا کہ
خداوند کو خوش آیا کہ تمہارے باپ دادوں سے محبت رکھے ۔ اِسلئے اُنکے بعد اُن کی
۱۶ اولاد کو یعنے تم کو ساری گروہوں کی بہ نسبت پہلے برگزیدہ کیا جیسا کہ آج ہی + پس
۱۷ اپنے دلوں کا ختنہ کرو اور آگے کو گردنکشی نہ کرو + کہ خداوند تمہارا خدا وہی خداؤں کا
خدا اور خداوندوں کا خداوند ہی ۔ وہ بزرگوار اور قادر اور ہیبتناک خدا ہی جو ظاہر پر نظر
۱۸ نہیں کرتا اور رشوت نہیں لیتا + وہ یتیموں اور بیوہوں کا اِنصاف کرتا ہی اور پردیسی سے
۱۹ ایسی محبت رکھتا ہی کہ اُسے کھانا اور کپڑا دیتا ہی + سو تم بھی پردیسی کو پیار کرو ۔ کہ تم بھی ملک
۲۰ مصر میں پردیسی تھے + تو خداوند اپنے خدا سے ڈرتا رہ ۔ اُسی کی بندگی کر اور اُسی سے
۲۱ لپٹا رہ اور اُسی کے نام کی قسم کھا + وہی تیرا فخر ہی اور وہی تیرا خدا ہی جس نے تیرے
۲۲ لئے ایسے ایسے بڑے اور ہولناک کام کئے جنہیں تو نے اپنی آنکھوں سے دیکھا + تمہارے

باپ دادے جب مصر میں اُترے تو ستّر آدمی تھے۔ اور اب خداوند تیرے خدا نے تجھے
آسمان کے ستاروں کی مانند بڑھایا +
١١باب سو تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھہ اور اُس کی امانت کی اور حقوق اور شریعتوں
٢ اور احکام کی ہمیشہ محافظت کر + اور تم آجکے دِن جان لو کہ میں تمہاری اولاد سے خطاب
نہیں کرتا جنہوں نے نہ جانی ہی اور نہ دیکھی ہی خداوند تیرے خدا کی تنبیہہ اور اُسکی بزرگی
٣ اور اُسکا زور اور ہاتھہ اور اُسکا بڑھایا ہوا بازو اور اُسکے معجزے اور اُسکے وے کام کہ
٤ اُسنے مصر کے درمیان فرعون شاہ مصر اور اُسکی ساری سرزمین کے ساتھہ کئے۔ اور
وہ جو اُسنے مصر کے لشکر کے ساتھہ اور اُنکے گھوڑوں اور اُنکی گاڑیوں کے ساتھہ کیا۔ کہ
کیونکر وہ اُنکے اوپر دریائے قلزم کا پانی بہا لایا جسوقت اُنہوں نے تمہارا پیچھا کیا
٥ سو خداوند نے اُنہیں ہلاک کیا کہ آجکے دِن تک نابود ہیں۔ اور وہ جو اُسنے بیابان میں
٦ جسوقت تک تم یہاں پہنچے تمہارے ساتھہ کیا۔ اور وہ جو اُسنے داتن اور ابیرام کے
ساتھہ کیا جو روبن کے بیٹے الیاب کے بیٹے تھے۔ کہ کیونکر زمین نے اپنا مُنہہ کھولا
اور اُن کو اور اُنکے گھرانوں اور اُنکے خیموں کو اور اُس سارے مال کو جو اُنکے قبضے
٧ میں تھا سارے اِسرائیل کے درمیان نگل گئی + بلکہ تمہیں نے خداوند کے وے سب
٨ بڑے کام جو اُسنے کئے اپنی آنکھوں سے دیکھے + سو تو اُن سارے حکموں کی جو آج میں
تجھے فرماتا ہوں محافظت کر تا کہ تم قوت پاؤ اور داخل ہوکے اُس زمین کے جس کے
٩ مالک ہونیکے لئے تم جاتے ہو وارث ہو۔ اور تا کہ تم اُس زمین پر اپنی عمر بہت بڑھاؤ
جسکی بابت خداوند نے تمہارے باپ دادوں سے قسم کھاکے کہا کہ میں اُنکو اور اُن کی
١٠ نسل کو دونگا وہ سرزمین جس میں دودھہ اور شہد بہتا ہی + کہ وہ زمین جس میں تو اُس کا
وارث ہونے جاتا ہی مصر کی سی نہیں جہاں سے تم نکل آئے جہاں تو اپنا بیج بوتا تھا
١١ اور اُسے اپنے پانوؤں سے ترکاری کے باغ کی طرح پانی سے سینچتا تھا۔ لیکن وہ زمین
جسکے وارث ہونے کو تم جاتے ہو پہاڑوں اور وادیوں کی زمین ہی اور آسمان کے مینہہ

سے سیراب ہوتی ہے + یہہ وہ زمین ہے جسے خداوند تیرا خدا چاہتا ہے اور ہمیشہ سال کے ۱۲
شروع سے سال کے آخر تک خداوند تیرے خدا کی آنکھیں اُسپر لگی ہیں +
اور یوں ہوگا کہ اگر تم میرے حکموں کو جو آج میں تمہیں فرماتا ہوں کوشش سے ۱۳
سُنکے خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو کہ اپنے سارے دِل اور اپنے سارے جی سے اُسکی
بندگی کرو تو میں تم کو تمہاری زمین پر مینہہ عین وقت پر پہلی اور پچھلی برسات برساؤنگا تاکہ ۱۴
تم اپنا غلہ اور اپنی مے اور اپنا تیل جمع کرو + اور میں تیرے کھیتوں میں تیرے چارپایوں ۱۵
کے لئے گھاس اُگاؤنگا تاکہ تو کھائے اور سیر ہو + تم آپ سے خبردار رہو ایسا نہ ہو ۱۶
کہ تمہارے دِل فریب کھاجاویں اور تم پھر جاؤ اور غیر معبودوں کی بندگی کرو اور اُنہیں
سجدہ کرو اور خداوند کا غصہ تم پر بھڑکے اور وہ آسمان کو بند کرے کہ مینہہ نہ برسے ۱۷
اور زمین اپنا حاصل نہ دے۔ اور تم اُس اچھی زمین پر سے جو خداوند تم کو دیتا ہے جلد
فنا ہو جاؤ +
سو تم میری اِن باتوں کو اپنے دِلوں اور اپنی جانوں میں جگہ دو اور اُنہیں نشان ۱۸
کے لئے اپنے ہاتھوں پر باندھو اور وے تمہاری دونوں آنکھوں کے درمیان ٹیکوں
کی مانند رہیں + اور تم اُنہیں اپنے لڑکوں کو پڑھاؤ جس وقت کہ تو اپنے گھر میں بیٹھا ۱۹
ہو یا اپنی راہ چلتا ہو اور سوتے وقت اور اُٹھتے وقت اُن کا چرچا کر + اور تو اُنہیں اپنے ۲۰
گھر کی چوکھٹوں پر اور اپنے پھاٹکوں پر لکھ۔ تاکہ تیری اور تیری اولاد کی عمر کے دِن ۲۱
جس طرح سے آسمان کے دِن جو زمین کے اوپر ہیں اُس سرزمین میں بہت ہوویں
جسکی بابت خداوند نے تیرے باپ دادوں سے قسم کھاکے کہا کہ میں اُسے تمہیں دونگا +
کیونکہ اگر تم اُن سب حکموں کی جو میں تمہیں فرماتا ہوں کوشش سے محافظت کرو اور ۲۲
اُن پر عمل کرو کہ خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو اور اُس کی ساری راہوں پر چلو اور
اُس سے لپٹے رہو۔ تو خداوند اِن سب گروہوں کو تمہارے آگے سے نکال ڈالیگا ۲۳
اور تم اِن گروہوں کے جو تم سے بزرگتر اور قوی تر ہیں وارث ہوگے + جس جس جگہ ۲۴

تمہارے پانؤں کے تلوے پڑینگے وہ وہ جگہ تمہاری ہوجائیگی بیابان سے اور لبنان سے
۲۵ اور نہر سے جو نہر فرات ہی لیکے دریائے غربی تک تمہارا سوانا ہوگا + یہاں کسی آدمی کی مجال
نہ ہوگی کہ تمہارے سامنے کھڑا ہوسکے - کہ خداوند تمہارا خدا تمہارا رعب اور خوف اُس ساری
سرزمین پر جسپر تم قدم ماروگے ڈالیگا جیسا اُس نے تم سے کہا ہی +
۲۶ دیکھو میں آج کے دن تمہارے آگے برکت اور لعنت رکھہ دیتا ہوں - برکت جب کہ
۲۷ ۲۸ تم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو جو آج میں تمہیں فرماتا ہوں مانو - اور لعنت جب کہ خداوند
اپنے خدا کی فرمانبرداری نہ کرو اور اُس راہ سے جس کی بابت آج میں تمہیں فرماتا ہوں
۲۹ پھر کے غیر معبودوں کی پیروی کرو جنہیں تم نے نہیں جانا + اور یوں ہوگا کہ جب خداوند
تیرا خدا تجھہ کو اُس سرزمین میں جہاں تو جاتا ہی کہ اُسکا وارث بنے داخل کریگا تو تو اُس
۳۰ برکت کو کوہ گرزیم پر سے اور اُس لعنت کو کوہ عیبال پر سے سُناویگا + دیکھہ وے پہاڑ
یردن کے اُس پار واقع ہیں اُس طرف کو جدھر آفتاب غروب ہوتا ہی کنعانیوں کی سرزمین
۳۱ میں جو میدان میں جلجال کے مقابل مورہ کے بلوطوں کے قریب رہتے ہیں + کیونکہ تم
یردن پار جاتے ہو تا کہ اُس سرزمین کے جو خداوند تمہارا خدا تمہیں دیتا ہی وارث ہو
۳۲ سو تم اُس کے وارث ہوگے اور اُس میں بسوگے + سو تم اِن سب حقوق اور حکموں کی محافظت
کرو جنہیں میں آج تمہارے سامنے رکھتا ہوں اور اُن پر عمل کرو +
۱۲ باب یے وے حقوق اور احکام ہیں جن پر تمہیں لازم ہی کہ اُس سرزمین میں جسے خداوند
تمہارے باپ دادوں کا خدا تمہاری ملکیت ہونیکے لئے تمہیں دیتا ہی نگاہ رکھو تا کہ
۲ سب دن جب تک تم زمین پر جیتے رہو اُن پر عمل کرو + تم اُن سب جگہوں کو جہاں اُن
قوموں نے جن کے تم وارث ہوگے اپنے معبودوں کی بندگی کی ہی اونچے پہاڑوں پر اور
۳ ٹیلوں پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے نیست و نابود کر دیجیو + اُنکے مذبحوں کو ڈھا دیجیو
اور اُنکے ستونوں کو توڑیو اور اُن کے گھنے باغوں میں آگ لگائیو اور اُنکے معبودوں کی

کھُدی ہوئی مورتوں کو چکنا چور کیجیو اور اُنکے ناموں کو اُس جگہ سے مٹا دیجیو + تم ایسا کچھہ ۴
خداوند اپنے خدا کے لئے مت کیجیو +
بلکہ وہ جگہ جسے خداوند تمہارا خدا تمہارے سب فرقوں کے درمیان پسند کریگا ۵
کہ وہاں اپنا نام رکھے یعنے اُسی کا مسکن تم پوچھو اور وہاں آیا کرو۔ اور وہیں تم اپنی ۶
سوختنی قربانیوں اور اپنے ذبیحوں اور اپنی دہ یکیوں اور ہاتھہ سے اُٹھائی ہوئی
قربانیوں اور اپنی مِنّتوں کی چیزوں اور اپنی خوشی کی قربانیوں اور اپنی بھیڑ بکری
اور گائے بیل کے پلوٹھوں کو گذرانو۔ اور وہاں تم خداوند اپنے خدا کے آگے کھاؤ ۷
اور تم اور تمہارے سارے گھرانے اپنے اُن سب کاموں میں جن میں تم ہاتھہ لگاتے ہو
اور جن میں خداوند تمہارے خدا نے تم کو برکت دی ہی خوشی کرو + تم ایسے کام جیسے ۸
ہم یہاں کرتے ہیں کہ ہر ایک کی نظر میں جو کچھہ بھلا معلوم ہو سو کرے وہاں مت کیجیو +
کیونکہ تم اُس آرام اور میراث تک جو خداوند تمہارا خدا تمہیں دیتا ہی ہنوز نہیں پہنچے + ۹
لیکن جب تم یردن پار جاؤگے اور اُس سرزمین میں۔ جسے خداوند تمہارا خدا تمہاری ۱۰
میراث کر دیتا ہی بود و باش کروگے۔ اور وہ تم کو تمہارے سب دشمنوں سے جو چاروں طرف
ہیں رہائی دیگا یہاں تک کہ تم بے خوف بود و باش کرو۔ تو وہاں ایک مقام ہوگا ۱۱
جسے خداوند تمہارا خدا اِسلیئے چن لیگا کہ اُسکا نام وہاں رکھا جائے۔ سو تم یے سب کچھہ
جو میں تمہیں فرماتا ہوں وہاں لیجاؤ۔ یعنے اپنی سوختنی قربانیاں اور اپنے ذبیحے اور
اپنی دہ یکیاں اور اپنے ہاتھہ کے اُٹھائے ہوئے ہدیے اور سب اپنی خاص مِنّتوں کی
چیزیں جو خداوند کے لئے تم سے مانی جاتی ہیں وہاں گذرانیو۔ اور تم اپنے بیٹوں اور اپنی ۱۲
بیٹیوں اور اپنے غلاموں اور اپنی لونڈیوں اور لاوی سمیت جو تمہارے پھاٹکوں کے اندر
ہو اِسلیئے کہ اُسکا بخرہ اور میراث تمہارے ساتھہ نہیں خداوند اپنے خدا کے آگے
خوش رہیو + تو آپ سے چوکس رہ اور اپنی سوختنی قربانی ہر ایک جگہ جو نظر آوے مت ۱۳
گذران۔ مگر اُسی جگہ جسے خداوند تمہارے فرقوں میں سے ایک کے درمیان چن لیگا ۱۴

تو اپنی سوختنی قربانی وہاں گذرانیو - اور سب کچھ جو میں تجھے حکم کرتا ہوں وہیں کیجیو +
۱۵ تسپر بھی جو کچھ تیرا جی چاہے ذبح کر اور اپنے سب دروازوں میں گوشت کھایا
کر خداوند اپنے خدا کی برکت کے موافق جو اُس نے تم کو دی ہے - خواہ پاک ہو خواہ
۱۶ ناپاک ہر کوئی مثل آہو اور ہرن کے اُسے کھائے + فقط تو لہو مت کھا - بلکہ تو اُسے پانی
۱۷ کی طرح زمین پر اُنڈیل دے + لیکن تو اپنے غلّے اور مے اور تیل کی دہ یکیاں اور اپنے گائے
بیل اور بھیڑ بکری کے پلوٹھے اور اپنی مِنّتوں کی چیزیں جو تو مانے اور اپنی خوشی کے ہدیے
اور وے قربانیاں جنہیں تو نے اپنے ہاتھ سے اُٹھایا اپنے پھاٹکوں کے اندر مت کھائیو
۱۸ بلکہ تجھ پر اور تیرے بیٹے اور تیری بیٹی پر اور تیرے غلام اور تیری لونڈی پر اور لاوی پر
جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہے واجب ہے کہ اُن چیزوں کو خداوند اپنے خدا کے آگے اُس
جگہ جسے خداوند تیرا خدا چن لیوے کھاؤ - اور تو خداوند اپنے خدا کے آگے اپنے سب
۱۹ کاموں میں جن میں تو ہاتھ لگاتا ہے خوش رہیو + آپ سے چوکس رہ کہ جب تک کہ تو زمین
۲۰ پر جیتا رہے لاوی کو ترک نہ کرنا + جب خداوند تیرا خدا تیری سرحدوں کو بڑھاوے جیسا
اُس نے تجھ سے وعدہ کیا اور تو کہے کہ میں گوشت کھاؤنگا کہ میرا جی گوشت کھانے کا
۲۱ مشتاق ہے تو تو گوشت اور ہر ایک چیز جسے تیرا جی چاہے کھائیو + اگر وہ مکان جسے خداوند
تیرے خدا نے اِسلیئے چن لیا ہے کہ اپنا نام وہاں رکھے تیرے مکان سے بہت دور ہو تو تو
اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری میں سے جو خداوند نے تجھے دیئے ذبح کیجیو جیسا میں نے
۲۲ تجھے فرمایا اور تو اپنے دروازوں میں جو کچھ تیرا جی چاہے کھائیو + جس طرح کہ آہو اور
ہرن کو کھاتے ہیں تو اُس ہی طرح اُنہیں کھائیو - پاک اور ناپاک اُن کے کھانے میں برابر
۲۳ ہیں + لیکن خبردار کہ لہو مت کھائیو - کیونکہ لہو جو ہے سو جان ہے - اور مناسب نہیں کہ تو
۲۴ گوشت کے ساتھ جان کھاوے + تو اُسے مت کھائیو بلکہ اُسے پانی کی طرح زمین پر
۲۵ اُنڈیلیو + تو اُسے نہ کھانا تاکہ تیرا اور تیرے بعد تیری اولاد کا بھلا ہو جب کہ تو وہ جو نیک
۲۶ ہے خداوند کی آنکھوں کے سامنے کرے + لیکن تو اپنی مقدس چیزیں جو تیرے پاس ہوں

اور اپنی منتوں کی چیزیں اُس مکان میں جسے خداوند چُن لیوے لیجائیو + اور تو اپنی سوختنی ۲۷
قربانیاں اُنکا گوشت اور لہو خداوند اپنے خدا کے مذبح پر چڑھائیو - اور تیرے ذبیحوں کا لہو
خداوند تیرے خدا کے مذبح پر اُنڈیلا جائیگا مگر گوشت تو کھائیو + اِن سب باتوں کو جن کا میں ۲۸
تمہیں حکم دیتا ہوں دھیان رکھکے سُنو تاکہ تمہارا اور تمہارے بعد تمہاری اولاد کا ابد
تک بھلا ہو جب کہ تم وہ جو خداوند تمہارے خدا کی نگاہ میں نیک اور راست ہے
کرو +

جب خداوند تیرا خدا اُن گروہوں کو تیرے آگے وہاں جہاں تو جاتا ہے کہ وارث بنے ۲۹
کاٹ ڈالے اور تو اُن کا وارث ہو جائے اور اُنکی سرزمین میں بودوباش کرے - تو تو ۳۰
اپنے سے ہوشیار رہ نہ ہو کہ تیرے سامنے سے اُنکے نابود ہونے کے بعد تو اُنکی پیروی
کرکے پھندے میں پھنسے - اور نہ ہو کہ تو اُنکے معبودوں کی بابت یہہ کہکے پوچھے کہ
یے جماعتیں اپنے معبودوں کی بندگی کیونکر کرتی تھیں؟ میں بھی اُس ہی طرح کرونگا + تو ۳۱
خداوند اپنے خدا سے ایسا مت کیجیو - کیونکہ اُنہوں نے ہر ایک مکروہ کام جس سے خداوند
عداوت رکھتا ہے اپنے معبودوں کے لئے کیا - یہاں تک کہ اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو
بھی اپنے معبودوں کے لئے آگ میں ڈالکے جلادیا + تو ہر ایک بات پر جس کا حکم میں ۳۲
تمہیں دیتا ہوں دھیان رکھکے عمل کیجیو - تو اُس سے زیادہ نہ کرنا نہ اُس سے کم کرنا +

اگر تمہارے درمیان کوئی نبی یا خواب دیکھنے والا ظاہر ہو اور تمہیں کوئی نشان یا ۱۳ باب ۱
معجزہ دکھلاوے - اور اُس نشان یا معجزے کے مطابق جو اُسنے تمہیں دکھایا بات ۲
واقع ہوا اور وہ تمہیں کہے آؤ ہم غیر معبودوں کی جنہیں تم نے نہیں جانا پیروی کریں اور
اُنکی بندگی کریں - تو ہرگز اُس نبی یا خواب دیکھنے والے کی بات پر کان مت دھریو - کہ ۳
خداوند تمہارا خدا تمہیں آزماتا ہے تا دریافت کرے کہ تم خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے
دل اور اپنی ساری جان سے دوست رکھتے ہو کہ نہیں + چاہیئے کہ تم خداوند اپنے خدا ۴
کی پیروی کرو اور اُس سے ڈرو اور اُس کے حکموں کو حفظ کرو اور اُس کی بات مانو - تم

۵ اُسی کی بندگی کرو اور اُسی سے لپٹے رہو + اور وہ نبی یا وہ خواب دیکھنے والا قتل کیا
جائیگا - کیونکہ اُسنے تمہیں خداوند تمہارے خدا سے جو تم کو مصر سے باہر نکال لایا اور
اُس غلام خانے سے رہائی دی پھرانے کے لئے کہا تھا تاکہ تمہیں اُس راہ سے جسپر
خداوند تمہارے خدا نے تمہیں چلنے کا حکم دیا ہے بہکاوے + اِسی طرح تو بدی کو اپنے
درمیان سے جُدا کر دیگا +
۶ اگر تیرا بھائی جو تیری ما کا بیٹا ہے یا تیرا ہی بیٹا یا بیٹی یا تیری ہمکنار جورو یا تیرا
دوست جو تجھے تیری جان کے برابر عزیز ہو تجھے پوشیدہ میں پھسلاوے اور کہے کہ
آؤ غیر معبودوں کی بندگی کریں جن سے تو اور تیرے باپ دادے واقف نہیں تھے
۷ یعنے اُن لوگوں کے معبودوں میں سے جو تمہارے گرداگرد تمہارے نزدیک یا تم سے
۸ دور زمین کے اِس سرے سے اُس سرے تک رہتے ہیں - تو تو اُس سے موافق نہ
ہونا اور نہ اُسکی بات سُننا - تو اُسپر رحم کی نگاہ نہ رکھنا تو اُسکی رعایت نہ کرنا تو اُسے
۹ پوشیدہ نہ رکھنا - بلکہ تو اُسکو ضرور قتل کرنا - اُسکے قتل پر پہلے تیرا ہاتھہ پڑے اور
۱۰ بعد اُسکے سب قوم کے ہاتھہ - اور تو اُسے سنگسار کرنا تاکہ وہ مرجائے - کیونکہ اُس
نے چاہا کہ تجھے خداوند تیرے خدا سے اُسی سے جو تجھے زمین مصر سے غلام خانے
۱۱ ہی سے نکال لایا برگشتہ کرے + تب سارے بنی اسرائیل سُنکے ڈرینگے اور تمہارے
درمیان پھر ویسی شرارت نہ کرینگے +
۱۲ اگر تو اُن شہروں میں سے کسی کی بابت جو خداوند تیرے خدا نے تجھے سکونت
۱۳ کے لئے بخشتے ہیں یہہ افواہ سُنے کہ بعضے لوگ بنی بلیعال تمہارے درمیان سے نکل
گئے اور اپنے شہر کے لوگوں کو یوں کہکے گمراہ کیا کہ آؤ ہم چلیں اور غیر معبودوں کی جنہیں
۱۴ تم نے نہیں جانا بندگی کریں - تب تجھے پوچھنا اور تلاش کرنا اور خوب تحقیق کرنا
ہوگا - اور دیکھہ اگر یہہ بات سچ ہو اور یقین کو پہنچے کہ ایسا نفرتی کام تمہارے درمیان
۱۵ کیا گیا - تو تو اُس شہر کے باشندوں کو تلوار کی دھار سے ضرور قتل کریگا اور اُسے

اور سب کچھہ جو اُس شہر میں ہو اور وہاں کی مواشی کو تلوار کی دھار ہی سے نیست و
نابود کریگا + اور اُس کی ساری لوٹ کو وہاں کے کوچے کے بیچوں بیچ اکٹھا کریگا اور ۱۶
اُس شہر کو اور وہیں کی لوٹ کو خداوند اپنے خدا کے لئے آگ سے جلا دیگا۔ اور وہ
ہمیشہ کو ایک ٹیلا ہوگا۔ پھر بنایا نہ جائیگا + اور اُن حرم کی چیزوں میں سے کچھہ تیرے ۱۷
ہاتھہ سے لگا لپٹا نہ رہے۔ تاکہ خداوند اپنے قہر تند سے باز آوے اور تجھہ پر کرم
کرے اور تجھہ پر رحم فرماوے اور تجھے زیادہ کرے جیسا کہ اُسنے تمہارے باپ دادوں
سے قسم کھائی ہی + جسوقت کہ تو خداوند اپنے خدا کی آواز سنے کہ تو اُسکے حکموں کو جو ۱۸
آج میں تجھے فرماتا ہوں حفظ کرے تاکہ تو اُسکو جو خداوند تیرے خدا کی نظروں میں
بھلا ہی بجا لاوے +

تم خداوند اپنے خدا کے فرزند ہو۔ تم کسی مُردے کے سبب اپنے کو نہ کاٹو نہ ۱۴ باب ۱
اپنی آنکھوں کے بیچ کے بال مونڈو۔ کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کے لئے مقدّس قوم ہی ۲
اور خداوند نے تجھہ کو چن لیا ہی تاکہ سب قوموں کی بہ نسبت جو زمین پر ہیں تو اُس کے
لئے خاص قوم ہو +

تو کسی گھنونی چیز کو مت کھائیو + وے چارپائے کہ جنہیں تم کھا سکتے ہو یے ۳ ۴
ہیں بیل اور جھُنڈ میں سے بھیڑ اور بکری۔ اور ہرن اور آہو اور یحمور اور بز کوہی اور ریم اور ۵
گاؤمیش اور تکہ کوہی + اور ہر ایک چارپایہ جسکے کھُر چرے ہوئے ہوں اور اُسکے ۶
کھُر میں شگاف ہو ایسا کہ اُس سے دو پنجے ہوتے اور جُگالی کرتا ہو تو تم اُسے کھاؤگے +
لیکن اُن میں سے کہ جگالی کرتے ہیں یا اُنکے کھُر چرے ہوئے ہیں تم اِنہیں مت ۷
کھائیو۔ جیسے اونٹ اور خرگوش اور یربوغ۔ اِسلئے کہ یے جُگالی کرتے ہیں لیکن اُنکے
کھُر چرے ہوئے نہیں ہیں۔ سو یہہ تمہارے لئے ناپاک ہیں + اور سوأر بھی کہ اُسکے ۸
کھُر چرے ہوئے ہیں پر جُگالی نہیں کرتا۔ وہ تمہارے لئے ناپاک ہی تم اُن کا گوشت
نہ کھائیو نہ اُن کی لاش کو ہاتھہ لگائیو +

۹ آبی جانوروں میں سے یہی کھاؤگے ۔جتنوں کے پر ہوں اور چھلکے تم اُنہیں
۱۰ کھاؤگے ۔ مگر جس کے پر اور چھلکے نہ ہوں تم اُسے مت کھائیو ۔ وہ تمہارے لئے
ناپاک ہے +
۱۱ ۱۲ ہر ایک پرندہ جو پاک ہے تم اُسے کھاؤگے + لیکن وے جن کا کھانا حرام ہے یے
۱۳ ہیں ۔عقاب اور استخواں خوار اور بحری عقاب اور چیلھہ اور سفید چیلھہ اور گدھہ اور جو
۱۴ ۱۵ اُنکی جنس سے ہیں ۔ ہر ایک جنس کا کوا ۔ اور شتر مرغ اور اُلّو اور بحری بگلا اور باز کی
۱۶ ۱۷ ہر ایک قسم ۔ اور بوم اور جو ہیبار اور چکوا ۔ اور حواصل اور رخم اُسکی قسم کے مطابق اور ماہیخوار
۱۸ ۱۹ اور لک لک اور بگلا اور جو اُنکی جنس سے ہوں ۔ ہُدہُد اور چمگادڑ ۔ اور ہر ایک حیوان جو
۲۰ رینگ کے چلے اور اُڑے تمہارے لئے ناپاک ہے ۔ تم اُسے مت کھائیو + سب وے
پرندے جو پاک ہیں تم اُنہیں کھاؤگے +
۲۱ جو حیوان آپ سے مرجائے تم اُسے مت کھائیو ۔ تو اُسے کسی پردیسی کو جو
تیرے پھاٹکوں کے اندر ہووے دیجیو تاکہ وہ اُسے کھاوے یا کسی اجنبی آدمی کے
ہاتھہ بیچ ڈالیو ۔ کیونکہ تو خداوند اپنے خدا کی مقدّس قوم ہے + تو حلوان اُس کی ماکے
دودھہ میں مت اُبالیو +
۲۲ تو اپنے غلّے میں سے جو سال بسال تیرے کھیتوں میں حاصل ہوتا ہے دسواں حصّہ
۲۳ وفاداری سے جُدا کیجیو + اور تو خداوند اپنے خدا کے حضور اُس جگہہ جسے اُس نے
پسند فرمایا کہ اُسکا نام وہاں رہے اپنے غلّے کی اور اپنی مے کی اور اپنے تیل کی دہ یکی
اور اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری کے پہلے بچّے کھائیو ۔ تاکہ تو خداوند اپنے خدا سے
۲۴ ہمیشہ ڈرنا سیکھے + اور اگر رستہ تیرے لئے دراز ہو ایسا کہ تو اُسے نہ لیجا سکے ۔ یا
اگر وہ مکان جسے خداوند تیرے خدا نے پسند فرمایا کہ اپنا نام وہاں رکھے تجھہ سے بہت
۲۵ دور ہو جب خداوند تیرے خدا نے تجھہ کو برکت بخشی تب تو نقدی کے لئے اُن کو
بیچ ۔ اور اُس نقدی کو باندھی ہوئی اپنے ہاتھہ میں لیکے اُس مقام پر جسے خداوند

۲۶ تیرا خدا چن لیوے جا - اور اُس نقدی سے جس چیز کو تیرا جی چاہے مول لے خواہ
گائے بیل یا بھیڑ بکری یا مے یا مسکر یا اور کچھ جسپر تیرا جی راغب ہو - اور وہاں خداوند
۲۷ اپنے خدا کے آگے کھانا کھا اور تو اور تیرا سارا گھرانا خوشی کرے اور لاوی بھی جو
تیرے پھاٹکوں کے اندر ہی - تو اُسے ہرگز ترک نہ کیجیو - کیونکہ اُسکے لئے حصہ اور میراث
۲۸ تیرے ساتھ نہیں ہی + تین سال کے بعد تو اُس سال کے پیداوار کی ساری دہ یکی
۲۹ نکالیو اور اپنے پھاٹکوں کے اندر اُسے جمع کیجیو - اور لاوی اِسلئے کہ اُس کا کوئی
حصہ اور میراث تیرے ساتھ نہیں اور مسافر اور یتیم اور بیوہ جو تیرے پھاٹکوں کے
اندر ہیں آویں اور کھاویں اور سیر ہوویں تاکہ خداوند تیرا خدا تیرے ہاتھ کے سب
کاموں میں جو تو کرتا ہی تجھے برکت بخشے +

۱۵ باب ۱ ہر سات سال کے بعد تجھے چھٹکارے کی رسم مان لینی ہوگی + اور چھٹکارا کرنیکا
۲ طور یہہ ہی کہ اگر کسی نے اپنے پڑوسی کو کچھ قرض دیا ہو تو وہ اُسے معاف کرے
اور اپنے پڑوسی سے یا بھائی سے اُسے طلب نہ کرے - اِسلئے کہ یہہ خداوند کے
۳ چھٹکارے کی رسم کہلاتی ہی + اجنبی سے تو اُسکو طلب کر سکتا ہی - پر جو کچھ تیرا تیرے
۴ بھائی پر ہی تو تیرا ہی ہاتھ اُسکے لئے چھوڑ دیوے - مگر جسوقت کہ تمہارے درمیان
مطلق کوئی کنگال نہ ہو - کیونکہ خداوند اُس زمین پر جسے خداوند تیرا خدا تیری میراث
۵ اور ملک کر دیتا ہی تجھے بہت سی برکت دیگا - صرف اِس شرط پر کہ تو خداوند اپنے خدا
کی آواز پر کان لگاویگا اور دھیان رکھیگا اِن سب حکموں پر جو آج میں تجھے امر کرتا
۶ ہوں عمل کریگا + کیونکہ خداوند تیرا خدا جیسا اُسنے تجھے کہا ہی تجھے برکت بخشیگا اور
تو بہت سی قوموں کو قرض دیگا پر تو اُن سے قرض نہ لیگا - اور تو بہت سی گروہوں
پر بادشاہت کریگا اور وے تجھ پر بادشاہت نہ کرینگی +

۷ اگر تمہارے بیچ تمہارے بھائیوں میں سے تیرے کسی پھاٹک کے اندر تیری
اُس سرزمین پر جسے خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی کوئی مفلس ہووے تو اُس سے

۸ سخت دلی مت کیجیو اور اپنے مفلس بھائی کی طرف سے اپنا ہاتھہ مت بند کیجیو۔ بلکہ تو
اُس پر اپنا ہاتھہ کشادہ رکھیو اور کسی کام میں جو وہ چاہے بقدر اُس کی احتیاج کے
۹ اُسکو ضرور قرض دیجیو + خبردار کہ تیرے بُرے دل میں یہہ اندیشہ نہ گذرے اور تو کہے کہ
ساتواں سال چھٹکارے کا سال نزدیک ہی۔ اور تیری آنکھہ تیرے مفلس بھائی سے پھر جائے
اور تو اُسے کچھہ نہ دیوے۔ اور وہ تجھہ پر خداوند سے فریاد کرے اور وہ تیرے لئے
۱۰ گناہ ٹھہرے + اُسے تجھہ کو ضرور دینا ہوگا۔ اور جب تو اُسے دیوے تو چاہئے کہ تیرا دل
غمگین نہ ہو۔ کیونکہ اِسی سبب سے خداوند تیرا خدا تیرے سارے کاموں میں اور سب
۱۱ معاملوں میں کہ جن میں تو اپنا ہاتھہ ڈالے تجھہ کو برکت بخشیگا + کہ مسکین زمین پر سے کبھی
جاتے نہ رہینگے۔ اِسلئے یہہ کہکے میں تجھے حکم کرتا ہوں کہ تو اپنے بھائی کے واسطے
اور اپنے مسکین کے لئے اور اپنے محتاج کیواسطے جو تیری زمین پر ہی اپنا ہاتھہ کشادہ رکھیو +
۱۲ اگر تیرا بھائی خواہ عبرانی مرد ہو خواہ عبرانی عورت تیرے ہاتھہ بیچا جائے اور چھہ برس
۱۳ تک تیری خدمت کرے۔ تو تو ساتویں سال اُسکو اپنے پاس سے آزاد کر دیجیو + اور جب تو
اُسے آزاد کرکے اپنے پاس سے رخصت کرے تو اُسے خالی ہاتھہ مت رخصت کریا +
۱۴ بلکہ تو اپنی بھیڑ بکری اور کھتّے اور کولھو میں سے اُس برکت میں سے جو خداوند تیرے خدا
۱۵ نے تجھے بخشی ہی دل کھولکے دے + اور یاد رکھہ کہ تو زمین مصر میں غلام تھا اور
خداوند تیرے خدا نے تجھے چھڑایا۔ اِسلئے میں تجھے اِسکی بابت آج یہہ حکم کرتا ہوں +
۱۶ اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ تجھے یوں کہے کہ میں تیرے پاس سے نہ جاؤنگا۔ کہ میں تجھے اور
۱۷ تیرے گھر کو دوست رکھتا ہوں۔ اِسلئے کہ تیرے پاس رہنا اُسکے نزدیک اچھا ہی۔ تو تو
ایک سُوآ لے اور اُسکا کان چھید کے اُس سوئے کو اپنے دروازے میں گھسا دے
۱۸ کہ وہ ہمیشہ کو تیرا غلام ہوگا + اور اپنی لونڈی سے بھی تو ایسا ہی کیجیو + اور جب تو اُسے
آزاد کرکے اپنے پاس سے رخصت کرے تو چاہئے کہ یہہ تجھہ پر دشوار نہ گذرے۔ کیونکہ

۲۶

اُسنے دو مزدوروں کے برابر چھہ برس تک تیری خدمت کی - سو خداوند تیرا خدا تجھے
سب کچھہ میں جو تو کرے برکت دیگا +
۱۹ تیرے گائے بیل اور بھیڑ بکری کے نر پلوٹھے جتنے پیدا ہوں اُن سب کو خداوند
اپنے خدا کے لئے مقدّس کیجیو - تو اپنے بیل کے پلوٹھے سے کچھہ کام نہ لیجیو - اور نہ
۲۰ اپنی بھیڑ کے پلوٹھے کا بال کتریو + تو اُسے خداوند اپنے خدا کے آگے اُس جگہ پر جو
۲۱ خداوند پسند کریگا اپنے خاندان سمیت ہر سال کھائیو + پر اگر اُس میں کوئی عیب ہووے
لنگڑا ہو یا اندھا ہو یا اور کوئی بُرا عیب ہو تو اُسے خداوند اپنے خدا کے لئے ذبح مت
۲۲ کیجیو + تو اُسے اپنے پھاٹکوں کے اندر کھائیگا - ہرن اور آہو کی طرح پاک ہو یا ناپاک
دونوں برابر ہیں + مگر تو اُس کا لہو نہ کھانا بلکہ تو اُس کو پانی کی طرح زمین پر انڈیلنا +
۱۶ باب ۱ ابیب کے مہینے کی محافظت کیجیو اور خداوند اپنے خدا کی فسح کیجیو - کیونکہ خداوند
۲ تیرا خدا ابیب کے مہینے میں رات کیوقت تجھہ کو مصر سے نکال لایا + اِسلیئے تو اُس جگہ
پر جسے خداوند پسند کریگا کہ وہاں اپنا نام رکھے خداوند اپنے خدا کے لئے اپنی گائے
۳ بیل اور بھیڑ بکری میں سے فسح ذبح کیجیو + تو اُس کے ساتھہ خمیری روٹی مت کھانا - تو سات
دِن تک اُسکے ساتھہ فطیری روٹی جو دُکھہ کی روٹی ہے کھائیو - کیونکہ تو زمین مصر سے جلدی
کرکے نکلا - تاکہ تو اُس دِن کو جس میں تو مصر کے ملک سے نکلا اپنی زندگی کے سب دِن
۴ یاد رکھے + اور چاہیئے کہ تیری ساری سرزمین میں سات دِن تک خمیری روٹی تیرے
یہاں دکھائی نہ دے اور نہ اُس گوشت میں سے جسے تو نے پہلے دِن شام کو ذبح کیا
۵ اُس ساری رات کو صبح تک کچھہ باقی رہے + تو اپنے کسی جگہ کے پھاٹک کے اندر
۶ جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے فسح ذبح نہیں کرنا - بلکہ اُسی جگہ جسے خداوند تیرا خدا پسند
کریگا کہ اپنا نام وہاں رکھے شام کو آفتاب غروب ہوتے اُسی وقت جسوقت تو مصر سے
۷ نکلا وہاں فسح ذبح کیجیو + اور تو اُسے اُس جگہ جو خداوند تیرا خدا پسند کریگا اُسے
۸ بھونیو اور کھائیو اور صبح کو پھر کے اپنے خیموں کو روانہ ہوجیو + چھہ دن تک فطیری

روٹی کھانا۔ اور ساتویں دِن میں خداوند تیرے خدا کی مقدّس جماعت ہوگی اُس میں کچھ
کاروبار نہ کیجیو +
۹ تو اپنے لئے سات ہفتے گن۔ غلّے کو ہنسوا لگانے کی اِبتدا سے اُن سات ہفتوں
۱۰ کا گننا شروع کر + اور ہفتوں کی عید خداوند اپنے خدا کے لئے اپنے ہاتھ کی خوشی کے
۱۱ ایک ہدیے سے جو تو دیگا جس قدر کہ خداوند تیرے خدا نے تجھے برکت دی کر۔ اور تو
خداوند اپنے خدا کے سامنے خوشی کر تو اور تیرا بیٹا اور تیری بیٹی اور تیرا غلام اور تیری
لونڈی اور لاوی بھی جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہو اور مسافر اور یتیم اور بیوہ جو تم میں
۱۲ ہو اُس جگہ جسے خداوند تیرے خدا نے پسند کیا ہو کہ اپنا نام وہاں رکھے + اور یاد رکھ
کہ تو مصر میں غلام تھا۔ سو اِن قانونوں پر لحاظ رکھ کے اُن پر عمل کر +
۱۳ جب تو اپنے کھلیہان اور کولھو کا مال جمع کر چکے تو سات دِن تک خیموں کی عید
۱۴ کیجیو۔ اور عید کرتے وقت تو خوشی کریگا تو اور تیرا بیٹا اور تیری بیٹی اور تیرا غلام اور تیری
۱۵ لونڈی اور لاوی اور مسافر اور یتیم اور بیوہ بھی جو تیرے پھاٹکوں کے اندر ہیں + سات
دِن تک خداوند اپنے خدا کے لئے اُسی جگہ جو خداوند کو پسند ہو عید کیجیو۔ اِسلئے
کہ خداوند تیرا خدا تیرے سارے پیداوار میں اور تیرے ہاتھ کے سارے کاموں میں
تجھے برکت بخشیگا۔ سو تو ضرور خوشی کریگا +
۱۶ ہر ایک سال چاہیئے کہ تیرے یہاں کا ہر ایک مرد تین مرتبہ یعنے عید فطیر کو اور
ہفتوں کی عید کو اور خیموں کی عید کو خداوند تیرے خدا کے سامنے اُس جگہ جسے وہ
۱۷ پسند فرماویگا حاضر ہو۔ اور وے خداوند کے آگے خالی ہاتھ نہ دکھائی دیں۔ بلکہ
ہر ایک مرد اپنے مقدور کے اور خداوند تیرے خدا کی برکت کے موافق جو اُسنے تجھے
دی ہو کچھ لاوے +
۱۸ تو اپنی ساری بستیوں کے پھاٹکوں پر جو خداوند تیرا خدا تجھکو دیگا اپنے سارے
فرقوں میں قاضی اور حاکم مقرر کیجیو۔ وے اِنصاف سے لوگوں کی عدالت کریں +

۱۹ تو عدالت میں مقدمہ مت بگاڑیو۔ تو طرفداری نہ کیجیو نہ رشوت لیجیو۔ کہ رشوت دانشمند
۲۰ کی آنکھوں کو اندھا کر دیتی ہی اور صادق کی باتوں کو پھیرتی ہی + تو اُس کی جو سراسر
حق ہی پیروی کیجیو تاکہ تو جیئے اور اُس زمین کا جو خداوند تیرا خدا تجھہ کو دیتا ہی وارث
ہووے +

۲۱ تو خداوند اپنے خدا کی قربانگاہ کے نزدیک اپنے لئے گھنے باغ
۲۲ نہ لگائیو + نہ اپنے لئے کسی طرح کی مورت بٹھائیو۔ کہ اِس سے خداوند تیرا خدا نفرت
رکھتا ہی +

۱۷ باب ۱ تو خداوند اپنے خدا کے لئے بیل یا بھیڑ بکری جس میں کوئی عیب یا بُرائی ہو ذبح
مت کیجیو۔ کیونکہ خداوند تیرے خدا کو اِس سے نفرت ہی +

۲ اگر تمھارے درمیان تیری کسی بستی کے پھاٹک کے اندر جو خداوند تیرا خدا تجھکو
دیتا ہی کہیں کوئی مرد یا عورت پایا جائے جس نے خداوند تیرے خدا کے حضور بدکاری
۳ کی ہو کہ اُسکے عہد کو توڑا ہو۔ اور جا کے غیر معبودوں کی بندگی کی ہو اور اُنھیں سجدہ کیا
ہو خواہ سورج کو خواہ چاند خواہ آسمانی فوج کے کسی جرم کو جن کی پرستش کا حکم میں نے
۴ نہیں کیا۔ اور یہہ تجھے کہا جاوے اور تو سُن پاوے اور تحقیقات کرے اور دیکھو
۵ یہہ سچ نکلے اور یہہ بات یقین کو پہنچے کہ اِسرائیل میں ایسا گھنونا کام ہوا۔ تو تو اُس مرد
یا اُس عورت کو جس نے یہہ بُرا کام کیا اپنے پھاٹکوں پر باہر لا اور اُس مرد یا اُس
۶ عورت پر یہاں تک پتھراؤ کیجیو کہ وے مر جاویں + وہ جو واجب القتل ہی دو یا تین
آدمیوں کی گواہی سے قتل کیا جائے۔ لیکن ایک ہی آدمی کی گواہی سے وہ قتل
۷ نہ کیا جائے + گواہوں کے ہاتھہ پہلے اُس پر اُٹھیں تاکہ اُسکو قتل کریں اور اُنکے
بعد باقی سب لوگوں کے ہاتھہ + تم یونہیں اپنے بیچ سے شرارت کو نیست و نابود کیجیو +
۸ اگر کوئی مقدمہ اُٹھے جس کے فیصلے سے تو عاجز ہو آپس کے خون کی بابت
یا آپس کے دعوے کی بابت یا آپس کی مارپیٹ کی بابت جو تیرے پھاٹکوں کے اندر

جھگڑے کے باعث ہوتے تو تو اُٹھ اور اُس مقام میں جو خداوند تیرا خدا پسند
۹ فرماوے چڑھ جا - اور کاہنوں کے یعنے لاویوں کے اور اُس قاضی کے پاس
جو اُن دنوں میں ہو حاضر ہو اور اُن سے پوچھ - کہ وے تجھے حق کا فیصلہ بتاوینگے -
۱۰ اور تو اُس فیصلے کے مطابق جو وے تجھ پر اُس مکان سے جسے خداوند پسند کرے
ظاہر کریں عمل کیجیو - خبردار کہ اُن سب کے مطابق جو وے تجھے سکھاویں عمل
۱۱ میں لائیو - شریعت کے فیصلے کے موافق جو وے تجھے سکھاویں اور اُس حکم کے مطابق
جو وے تجھے کہیں کیجیو - اور اُس فیصلے سے جو وے تجھ پر ظاہر کریں دہنے یا بائیں مت
۱۲ مڑیو + اور جو کوئی شخص گستاخی کرے کہ اُس کاہن کی بات جو خداوند تیرے خدا کے
آگے خدمت کے لئے کھڑا ہی یا اُس قاضی کا سخن نہ سُنے تو وہ شخص زندہ نہ رہے
۱۳ تو اسرائیل میں سے بُرائی کو یوں نیست و نابود کیجیو - تاکہ سارے لوگ سُنیں اور ڈریں
اور آیندہ کو پھر گستاخی نہ کریں +
۱۴ جب تو اُس زمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہی پہنچے اور اُس پر قابض ہو
اور اُس میں بود و باش کرے اور کہے کہ اُن سب قوموں کے موافق جو میرے گرداگرد
۱۵ ہیں میں بھی اپنے اوپر ایک بادشاہ قایم کرونگا - تو تو بہر حال فقط اُسکو اپنے اوپر
بادشاہ قائم کیجیو جسے خداوند تیرا خدا پسند فرماوے - تو اپنے بھائیوں میں سے ایک
کو اپنے اوپر بادشاہ مقرر کیجیو - اور کسی اجنبی کو جو تیرا بھائی نہیں اپنے اوپر بادشاہ
۱۶ قایم نہ کرنا + پس اُسے لازم ہی کہ اپنے لئے بہت گھوڑے جمع نہ کرے اور نہ لوگوں کو
مصر میں روانہ کرے تاکہ اُسکے لئے بہت سے گھوڑے لاویں اسلئے کہ خداوند نے
۱۷ تمہیں فرمایا ہی کہ تم اُس راہ میں پھر کبھی نہ جائیو + اور نہ وہ اپنے لئے بہت سی جوروں
کرے - تا نہ ہو کہ اُس کا دل پھر جاوے - اور نہ وہ اپنے لئے بہت روپا اور سونا جمع
۱۸ کرے + اور یوں ہوگا کہ جب وہ اپنے تخت سلطنت پر جلوس کرے تو اپنے واسطے
اِس شریعت کی ایک نقل اُس میں سے جو لاوی کاہنوں کے حضور ہی کتاب میں لکھے -

۱۹ وہ نقل اُسکے پاس رہیگی اور اُسے اپنی زندگی کے سب دِن میں پڑھا کرے۔ تاکہ وہ خداوند
اپنے خدا سے ڈرنا سیکھے اور اِس شریعت کی سب باتوں اور اِن حقوق کی محافظت کرے
۲۰ تاکہ اُنہیں عمل میں لاوے۔ تاکہ اُسکا دِل اُسکے بھائیوں پر گھمنڈ نہ کرے۔ اور حکم سے
دہنے یا بائیں نہ مڑے تاکہ اُس کی بادشاہت میں اُسکی اور اُسکے فرزندوں کی اِسرائیل
کے درمیان عمر دراز ہو +

۱۸ باب کاہنوں اور لاویوں کا بلکہ سارے فرقہ لاوی کا حصّہ اور میراث اِسرائیل کے درمیان
نہ ہوگا۔ وے خداوند کی قربانیاں جو آگ سے گذرانی جاتیں اور اُسی کی میراث کھاینگے +
۲ پس اُنکی میراث اُنکے بھائیوں کے ساتھہ نہ ہوگی بلکہ خداوند ہی اُنکی میراث ہے جیسا اُسنے
اُنہیں فرمایا تھا +
۳ اور کاہنوں کا حق لوگوں کی طرف سے یعنے اُن سے جو قربانی گذرانتے ہیں۔
بیل یا بھیڑ بکری کی۔ یہہ ہوگا کہ وے کاہن کو شانہ اور کنپٹیاں اور جھوجھہ دینگے +
۴ اور تو اپنے غلّے میں سے اور اپنی مَے اور تیل میں سے جو پہلے حاصل ہوتا ہے اور اپنی بھیڑوں
۵ کی اون میں سے جو پہلے کتری جائے اُسے دیجیو۔ کہ خداوند تیرے خدا نے تیرے سارے
فرقوں میں سے اُسے چُن لیا ہے اُسے اور اُسکے بیٹوں کو تاکہ وے خداوند کے نام سے ہمیشہ
تک خدمت کے لئے کھڑے رہیں +
۶ اگر کوئی لاوی تمام اِسرائیل کے درمیان تیرے پھاٹکوں میں سے کسی کے اندر سے
جہاں وہ بود و باش کرتا تھا آوے اور اُس جگہ جسے خداوند پسند فرماوے سارے
۷ دِل کی چاہ سے حاضر ہو۔ تو وہ خداوند اپنے خدا کے نام سے خدمت کیا کرے جسطرح
اُسکے سارے بھائی یعنے لاوی کرتے جو خداوند کے حضور وہاں کھڑے رہتے ہیں
۸ وے برابر حصّہ کھانے کو پاوینگے۔ سوائے اُسکے جو اُسکے باپ دادوں کی میراث بیچنے
سے اُسے حاصل ہو +
۹ جب تو اُس سرزمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھہ کو دیتا ہے داخل ہو تو تو وہاں کی

۱۰ گروہوں کے کریہہ کاموں کے مطابق عمل کرنا مت سیکھیو + تم میں کوئی پایا نہ جائے جو
اپنے بیٹے یا بیٹی کو آگ میں گذر کروائے یا غیب گو یا نجومی یا فال کھولنیوالا یا ڈائن
۱۱ بنے۔ نہ منتر پڑھنے والا ہو نہ یار دیوٗ سے سوٗال کرنیوالا اور نہ رمال اور نہ ساحر ہو + کیونکہ
۱۲ وے سب جو ایسے کام کرتے ہیں خداوند کی نفرت کے باعث ہیں۔ اور ایسی کراہتوں
۱۳ کے سبب سے خداوند تیرا خدا اُنکو تیرے آگے سے دور کرتا ہی + تو خداوند اپنے خدا کے
۱۴ آگے کامل ہو + کیونکہ وے گروہیں جن کا تو وارث ہوگا نجومیوں اور غیب گوؤں کی
طرف کان دھرتی ہیں پر تو جو ہی خداوند تیرے خدا نے تجھہ کو اجازت نہیں دی کہ ایسا
کرے +

۱۵ خداوند تیرا خدا تیرے لئے تیرے ہی درمیان سے تیرے ہی بھائیوں میں سے میری
۱۶ مانند ایک نبی برپا کریگا تم اُسکی طرف کان دھریو۔ اُس سب کی مانند جو تو نے خداوند
اپنے خدا سے حورب میں مجمع کے دِن مانگا اور کہا کہ ایسا نہ ہو کہ میں خداوند اپنے خدا
۱۷ کی آواز پھر سُنوں اور ایسی شدت کی آگ میں پھر دیکھوں تا کہ میں مر نہ جاؤں + اور
۱۸ خداوند نے مجھے کہا کہ اُنہوں نے جو کچھہ کہا سو اچھا کہا۔ میں اُنکے لئے اُنکے بھائیوں
میں سے تجھہ سا ایک نبی برپا کرونگا اور اپنا کلام اُسکے مُنہہ میں ڈالونگا۔ اور جو کچھہ میں
۱۹ اُسے فرماؤنگا وہ سب اُن سے کہیگا + اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی میری باتوں کو جنہیں
وہ میرا نام لیکے کہیگا نہ سُنیگا تو میں اُس کا حساب اُس سے لونگا +
۲۰ لیکن وہ نبی جو ایسی گستاخی کرے کہ کوئی بات میرے نام سے کہے جس کے
کہنے کا میں نے اُسے حکم نہیں دیا یا اور معبودوں کے نام سے کہے تو وہ نبی قتل کیا
۲۱ جاوے + اور اگر تو اپنے دِل میں کہے کہ میں کیونکر جانوں کہ یہہ بات خداوند کی کہی
۲۲ ہوئی نہیں؟ تو جان رکھہ کہ جب نبی خداوند کے نام سے کچھہ کہے اور وہ جو اُس نے
کہا ہی واقع نہ ہو یا پورا نہ ہو تو وہ بات خداوند نے نہیں کہی۔ بلکہ اُس نبی نے
گستاخی سے کہی ہی۔ تو اُس سے مت ڈر +

۱۹ باب جب خداوند تیرا خدا اُن قوموں کو جن کی سرزمین خداوند تیرا خدا تجھ کو عنایت
کرتا ہے کاٹ ڈالے اور تو اُن کا وارث ہو اور اُنکے شہروں میں اور اُنکے گھروں میں بسے
۲ تو تو اُس سرزمین کے بیچوں بیچ جسے خداوند تیرا خدا تیری میراث کر دیتا ہے تین شہر
۳ اپنے لئے جُدا کیجیو + تب تو اپنے لئے ایک راہ مقرر کیجیو اور اپنی سرزمین کی اطراف
کو جو خداوند تیرا خدا تیری میراث کر دیتا ہے تین حصے کیجیو تاکہ ہر ایک خونی بھاگ کے
۴ وہاں جا رہے + اور یہی خونی کی شرع ہے جو وہاں بھاگے تاکہ جیتا رہے + جو کوئی اپنے
۵ ہمسائے کو نادانستگی سے مارے اور وہ اُس سے پہلے اُس کا کینہ نہ رکھتا تھا۔ مثلاً
کوئی شخص اپنے ہمسائے کے ساتھ لکڑیاں کاٹنے کو جنگل میں جاوے اور کلہاڑا ہاتھ
میں اُٹھائے کہ درخت کاٹے اور کلہاڑا دستے سے نکل جائے اور اُسکے ہمسائے کے
جا لگے ایسا کہ وہ مر جائے تو وہ اُن شہروں میں سے ایک میں بھاگ جائے اور وہ جیتا
۶ بچیگا۔ تا ایسا نہ ہو کہ مقتول کا وارث اپنے دِل کے جوش سے قاتل کا پیچھا کرے اور راہ
کے دور ہونیکے سبب اُسکو جا پکڑے اور اُسے قتل کرے حالانکہ وہ واجب القتل
۷ نہیں۔ کیونکہ وہ آگے سے اُسکا کینہ نہ رکھتا تھا۔ اِسلئے میں تجھے ایسا کہکے حکم دیتا
۸ ہوں کہ تو اپنے لئے تین شہر جدا مقرر کیجیو + اور اگر خداوند تیرا خدا تیری اقلیم و بڑھاوے
جیسا اُسنے تیرے باپ دادوں سے قسم کھا کے کہا ہے اور وہ سارا ملک جو اُس نے
۹ تیرے باپ دادوں کو دینے کہا تجھے دیوے۔ سو اگر تو اِن سب حکموں پر جو آج کے
دِن میں تجھے بتاتا ہوں دھیان رکھ کے عمل کرے اور خداوند اپنے خدا کو دوست
رکھے اور ہمیشہ اُس کی راہوں پر چلے۔ تو تو اُن تین شہروں پر تین شہر اور اپنے لئے
۱۰ بڑھائیو۔ تاکہ بے گناہ کا لہو تیری زمین پر جسے خداوند تیرا خدا تیری میراث کر دیتا
۱۱ ہے بہایا نہ جائے کہ خون تجھ پر ہو + لیکن اگر کوئی شخص جو اپنے ہمسائے کا کینہ رکھتا
ہو اور اُس کی گھات میں لگا ہو اور اُسپر حملہ کرے اور اُسے زخم کاری مارے کہ وہ
۱۲ مر جائے اور اُن شہروں میں سے کسی میں بھاگ جائے۔ تو اُسکے شہر کے بزرگ

لوگوں کو بھیجیں اور اُسے وہاں سے پکڑوا منگوائیں اور مقتول کے وارث کے ہاتھ
۱۳ میں حوالہ کریں تاکہ وہ مار ڈالا جائے + تو اُسپر رحم کی نظر نہ کیجیو بلکہ تو بے جُرم کے
خون کا گناہ اِسرائیل سے دفع کیجیو تاکہ تیرا بھلا ہو +
۱۴ تو اپنے ہمسائے کی حد کا نشان جسے اگلے لوگوں نے تیری میراث کی زمین
پر قایم کیا ہی اُس ملک میں جسے خداوند تیرا خدا تجھے وارث ہونیکے لئے دیتا ہی مت
ہٹانا +
۱۵ کسی شخص کی کسی طرح کی بدکاری اور کسیطرح کے گناہ پر۔ کوئی گناہ کیوں نہ ہو
ایک گواہ بس نہیں۔ بلکہ دو گواہوں کی گواہی سے یا تین گواہوں سے ہر ایک بات
ثابت کیجاوے +
۱۶ ۱۷ اگر کوئی جھوٹھا گواہ اُٹھے کہ کسی شخص پر کسی بُرائی کی گواہی دے۔ تو وے
دونوں شخص جن میں جھگڑا ہی خداوند کے حضور کاہنوں اور قاضیوں کے آگے جو اُن
۱۸ دنوں میں ہونگے کھڑے ہوویں۔ اور قاضی لوگ خوب تحقیقات کریں۔ تو دیکھو اگر
۱۹ وہ گواہ جھوٹھا گواہ نکلے اور اُسنے اپنے بھائی پر جھوٹھی گواہی دی ہو۔ تو تم اُس سے وہ
سلوک کیجیو جو اُسنے چاہا تھا کہ اپنے بھائی سے کرے۔ تو اِس طرح بُرائی کو اپنے درمیان
۲۰ سے دفع کیجیو۔ تاکہ باقی لوگ سُنیں اور دہشت کھائیں اور آگے کو تمہارے درمیان
۲۱ ایسی شرارت پھر نہ کریں + اور تیری آنکھ مروت نہ کرے۔ کہ جان کا بدلا جان آنکھ کا
بدلا آنکھ دانت کا بدلا دانت ہاتھ کا بدلا ہاتھ اور پانوں کا بدلا پانوں ہوگا +
۲۰ باب اور جب تو جنگ کے لئے اپنے دشمنوں کا سامنا کرے اور دیکھے کہ اُنکے گھوڑے
۱ اور گاڑیاں اور لوگ تجھ سے زیادہ ہیں تو تو اُن سے خوف نہ کر۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا
۲ جو تجھے مصر کی سرزمین سے چھڑا لایا تیرے ساتھ ہی۔ اور یوں ہوگا کہ جب تم جنگ
۳ کے لئے اُنکے نزدیک جاؤ تو کاہن لوگوں کے پاس آکے اُن سے خطاب کرے۔ اور
اُن سے کہے کہ اَی اِسرائیل سُنو۔ تم آجکے دِن اپنے دشمنوں سے نزدیک ہوئے ہو کہ

اُن سے جنگ کرو۔ سو تمہارے دِل ہراساں نہ ہوں۔ تم خوف نہ کرو اور مت کانپو اور
۴ اِن سے دہشت نہ کھاؤ۔ کیونکہ خداوند تمہارا خدا وہ ہی جو تمہارے ساتھ جاتا ہی کہ تمہاری
طرف سے تمہارے دشمنوں کے ساتھ جنگ کرے اور تمہیں بچاوے +
۵ اور وے جو منصبدار ہیں لوگوں سے خطاب کرکے کہیں کہ تم میں کون شخص ہی
جس نے نیا گھر بنایا ہو اور اُسے مخصوص نہ کیا ہو؟ تو وہ روانہ ہو اور اپنے گھر کو پھر جائے
۶ تا نہ ہووے کہ وہ جنگ میں قتل ہو اور دوسرا شخص اُسے مخصوص کرے + اور کون شخص
ہی جس نے تاکستان لگایا ہو اور اُسکے پھل میں سے ہنوز کچھہ نہیں کھایا؟ وہ بھی روانہ ہو
اور اپنے گھر کو پھر جائے تا نہ ہو کہ وہ جنگ میں مارا جائے اور دوسرا کوئی اُس میں سے
۷ کھاوے۔ اور کون شخص ہی جس نے کسی عورت سے اپنی منگنی کی ہی اور وہ اُسے اپنے
پاس نہیں لایا؟ تو وہ بھی روانہ ہو اور اپنے گھر کو پھر جاوے تا نہ ہو کہ وہ لڑتے وقت
۸ قتل ہو اور دوسرا مرد اُسے لے + اور منصبدار پھر لوگوں سے مخاطب ہوکے یہہ بھی کہیں
کہ کون شخص ہی جو خوفناک اور کچّا دِل ہی؟ سو روانہ ہووے اور اپنے گھر پھر جائے۔ نہ ہو
۹ کہ اُسکے بھائیوں کے دِل اُسکے دِل کی مانند بودے ہو جائیں + اور جب منصبدار یہہ
سب کچھہ لوگوں سے کہہ چکیں تو لشکر کے سرگروہوں کو لوگوں کے آگے جانے کے لئے
مقرّر کریں +
۱۰ اور جب تو کسی شہر کے پاس اُس سے لڑنے کے لئے آپہنچے تو پہلے اُس سے
۱۱ صلح کا پیغام کر۔ تب یوں ہوگا کہ اگر وہ تجھے جواب دے کہ صلح منظور اور دروازہ تیرے
لئے کھولدے تو ساری خلق جو اُس شہر میں پائی جاوے تیری خراجگذار ہوگی اور تیری
۱۲ خدمت کریگی + اور اگر وہ تجھہ سے صلح نہ کرے۔ بلکہ تجھہ سے جنگ کرے تو تو اُس کا محاصرہ
۱۳ کر۔ اور جب خداوند تیرا خدا اُسے تیرے قبضے میں کردیوے تو وہاں کے ہر ایک مرد
۱۴ کو تلوار کی دھار سے قتل کر۔ مگر عورتوں اور لڑکوں اور مواشی کو اور جو کچھہ اُس شہر میں ہو
اُسکا سارا لوٹ اپنے لئے لے۔ اور تو اپنے دشمنوں کی اُس لوٹ کو جو خداوند تیرے

۱۵ خدا نے تجھے دی ہی کھائیو + اِسی طرح سے تو اُن سب شہروں سے جو تجھ سے بہت دور
ہیں اور اِن قوموں کے شہروں میں سے نہیں ہیں کیجیو +
۱۶ لیکن اِن قوموں کے شہروں میں جنہیں خداوند تیرا خدا تیری میراث کر دیتا ہی کسی
۱۷ چیز کو جو سانس لیتی ہی جیتا نہ چھوڑیو - بلکہ تو اِن کو حرم کیجیو حتّی اور اموری اور کنعانی
۱۸ اور فرزی اور حوی اور یبوسی کو جیسا خداوند تیرے خدا نے تجھے حکم کیا ہی - تاکہ وے
اپنے سارے کریہہ کاموں کے مطابق جو اُنہوں نے اپنے معبودوں سے کئے تم کو
عمل کرنا نہ سکھلائیں کہ تم خداوند اپنے خدا کے گنہگار ہو جاؤ +
۱۹ جب تم کسی شہر کو اِس اِرادے سے کہ لڑائی کر کے اُسے لے لو مدت تک محاصرہ
کئے رہو تو تبر چلا کے اُسکے درختوں کو خراب نہ کیجیو - کیونکہ ہو سکتا ہی کہ تو اُن کا میوہ
کھاوے - سو تو اُنہیں محاصرے کے کام میں لانے کے لئے کاٹ نہ ڈالیو - کیونکہ
۲۰ میدان کے درخت آدمی کی زندگی ہیں - مگر اُن درختوں کو جو تیری دانست میں کھانیکے
واسطے کام کے نہ ہوں خراب کر اور کاٹ ڈال اور اُس شہر کے مقابل جو تجھ سے لڑتا ہی بُرج
بنا جب تک کہ وہ تیرے قابو میں آوے +
۲۱ باب اگر اُس سرزمین میں جس کا خداوند تیرا خدا تجھے وارث کرتا ہی کسی مقتول کی لاش
۲ کھیت میں پڑی ہوئی ملے اور معلوم نہ ہو کہ اُسکا قاتل کون ہی - تب تیرے بزرگ اور
تیرے قاضی باہر نکلیں اور اُن بستیوں تک جو مقتول کے گرداگرد ہیں درمیان کو ناپیں
۳ اور یوں ہوگا کہ جو شہر مقتول سے زیادہ نزدیک ہی اُسی شہر کے بزرگ نے ایک بچھیا
۴ لیں جس سے ہنوز کچھ خدمت نہ لی گئی ہو اور جوئے تلے نہ آئی ہو - اور اُس شہر کے
بزرگ اُس بچھیا کو ایک بیہڑ وادی میں جو نہ جوتی گئی ہو نہ اُس میں کچھ بویا گیا ہو
۵ لیجائیں اور وہاں اُس وادی میں اُس بچھیا کی گردن کاٹیں + تب کاہن بنی لاوی
نزدیک آویں - کیونکہ خداوند تیرے خدا نے اُنہیں کو چن لیا ہی کہ اُسکی خدمت کریں
اور خداوند کا نام لیکے برکت بخشیں اور اُنہیں کے سخن سے ہر ایک جھگڑا اور ہر ایک

مار پیٹ فیصل ہوگی - پھر اُس شہر کے سارے بزرگ جو مقتول سے نزدیک ہیں اُس ٦
بچھیا کے اوپر جو اُس وادی میں گردن ماری گئی اپنے ہاتھہ دھوئیں - اور جواب دیکے ٧
کہیں کہ ہمارے ہاتھوں نے یہہ خون نہیں کیا نہ ہماری آنکھوں نے دیکھا + اے خداوند ٨
اپنی قوم اِسرائیل کا کفارہ لے جنہیں تو نے چھڑایا ہے اور بے گناہی کا خون اپنی قوم
اِسرائیل کے ذمہ مت رکھہ + تب وہ خون اُنہیں بخشا جائیگا + سو جب تو وہ کرے ٩
جو خداوند کے نزدیک درست ہے تو تو بے گناہی کا خون اپنے درمیان سے دفع کریگا +
اور جب تو لڑائی کے لئے اپنے دشمنوں پر خروج کرے اور خداوند تیرا خدا اُن کو ١٠
تیرے ہاتھوں میں گرفتار کرے اور تو اُنہیں اسیر کر لائے اور اُن اسیروں میں خوبصورت ١١
عورت دیکھے اور تیرا جی اُسے چاہے کہ تو اُسے اپنی جورو بناوے - تو تو اُسے اپنے ١٢
گھر میں لا اُس کا سر منڈوا اور ناخن کٹوا - تو وہ اپنا اسیری کا لباس اُتارے اور تیرے ١٣
گھر میں رہے اور ایک مہینہ بھر اپنے باپ اور اپنی ماں کے سوگ میں بیٹھے - بعد اُس کے تو
اُسکے ساتھ خلوت کر اور اُسکا خصم بن اور وہ تیری جورو بنے + بعد اُسکے اگر تو اُس سے ١٤
خوشوقت نہ ہو تو جہاں وہ چاہے اُسے جانے دے - پر تو اُسے نقدی کے عوض
ہرگز بیچ نہیں سکتا نہ تو اُس سے کچھہ نفع پیدا کر سکتا ہے - کیونکہ تو نے اُسے رسوا کیا +
اگر کسی مرد کی دو جوروان ہوں اور ایک محبوب اور دوسری غیر محبوب ہو - اور ١٥
محبوب اور غیر محبوب دونوں سے لڑکے ہوں - اور پلوٹھا بیٹا غیر محبوب سے ہو - تو ١٦
یوں ہوگا کہ جب وہ اپنے بیٹوں پر میراث کی تقسیم کرے تو محبوب کے پلوٹھے بیٹے کو
غیر محبوب کے بیٹے پر جو فی الحقیقت پلوٹھا ہے فوقیت نہ دے - بلکہ وہ غیر محبوب کے بیٹے ١٧
کو اپنے سب مال سے دونا حصہ دیکے پلوٹھا ٹھہراوے - کیونکہ وہ اُسکی پہلی قوت کا
ہے اور پلوٹھے ہونے کا حق اُسی کا ہے +
اگر کسی آدمی کا بیٹا گردن کش اور مگرا ہو جو اپنے باپ اور اپنی ماں کی آواز کو نہ سُنے ١٨
اور وے ہرچند اُسے تنبیہہ کریں پر وہ اُن پر کان نہ لگاوے - تب اُس کا باپ اور ١٩

اُسکی ماں اُسے پکڑیں اور باہر لیجا کے اُس شہر کے بزرگوں کے پاس اور اُس جگہہ کے
۲۰ دروازے پر لائیں - اور وے اُسکے شہر کے بزرگوں سے عرض کریں کہ یہہ ہمارا بیٹا
۲۱ گردن کش اور گمراہ ہی - ہرگز ہماری بات نہیں مانتا - بڑا کھاؤ اور متوالا ہی + تو اُسکے
شہر کے سب لوگ اُسپر پتھراؤ کریں کہ وہ مرجاوے + تو شرارت کو اپنے درمیان سے
یوں دفع کیجیو تاکہ سارا اسرائیل سُنے اور ڈرے +

۲۲ اور اگر کسی نے کچھ ایسا گناہ کیا ہو جس سے اُسکا قتل واجب ہوا اور وہ مارا
۲۳ جاوے اور تو اُسے درخت میں لٹکاوے - تو اُسکی لاش رات بھر درخت پر لٹکی نہ رہے
بلکہ تو اُسی دن اُسے گاڑ دے - کیونکہ وہ جو پھانسی دیا جاتا ہی خدا کا ملعون ہی -
اِسلیئے چاہیئے کہ تیری زمین جس کا وارث خداوند تیرا خدا تجھہ کو کرتا ہی ناپاک
نہ کیجاوے +

۲۲ باب تو اپنے بھائی کے بیل اور بھیڑ کو جو کھوئی جائے دیکھہ کے اپنی آنکھہ اُن سے
۲ مت چھپا - بلکہ ضرور ہی کہ تو اُنہیں اپنے بھائی کے پاس پھر لاوے + اور اگر تیرا بھائی
تیرے پڑوس میں نہ ہو یا تو اُسے پہچانتا نہ ہو تو تو اُسے اپنے گھر میں لے آ اور وہ تیرے
۳ پاس رہے جب تک کہ تیرا بھائی اُسکی تلاش کرے - تو تو اُسے پھیر دیجیو + اُسی طرح
تو اُسکے گدھے سے کیجیو - اُسی طرح اُسکی پوشاک سے کیجیو - بلکہ اپنے بھائی کی ہر ایک
چیز سے جو اُس پاس سے گم ہوا اور تو اُسے پاوے تو یونہیں کیجیو - تو اُس سے اپنے
۴ کو مت چھپائیو + تو اپنے بھائی کا گدھا یا بیل راہ میں گرا دیکھکے اُن سے آپ کو مت
چھپا - تو اُنکے اُٹھانے میں اُسکی مدد کیجیو +

۵ عورت مرد کا لباس نہ پہنے + اور مرد عورت کی پوشاک نہ پہنے - کیونکہ خداوند تیرا
خدا اُن سب سے جو ایسا کرتے ہیں نفرت رکھتا ہی +

۶ اگر راہ چلتے کسی چڑیا کا گھونسلا درخت پر یا زمین پر تجھے دکھائی دے خواہ
اُس میں بچے ہوں خواہ انڈے اور ماں بچوں پر یا انڈوں پر بیٹھی ہوئی ہو تو تو بچوں

۷ کو ماسمیت مت پکڑیو - بلکہ تو ضرور ما کو چھوڑ دیجیو اور بچّوں کو اپنے لئے لیجیو تاکہ تیرا
بھلا ہو اور تیری عمر دراز ہو +
۸ جب تو نیا گھر بناوے تو اپنی چھت پر آڑ کے لیئے دیوار بنا تا نہ ہووے کہ کوئی
وہاں سے گرے اور تو اپنے گھر میں خون کا سبب ہو +
۹ تو اپنے تاکستان میں کئی طرح کے بیج نہ بوئیو تا نہ ہووے کہ تیرے بوئے ہوئے
۱۰ بیج کا پیداوار اور تاکستان کا حاصل دونوں ناپاک ہو جائیں + تو ہل میں بیل کے ساتھ
۱۱ گدھا مت چلائیو + تو مختلف بناوٹ کا کپڑا جیسے اون اور سوت سے ملا ہوا مت پہنیو +
۱۲ تو اپنی اُس پوشاک کے چاروں کونوں میں جسے تو اوڑھتا ہی جھالر لگائیو +
۱۳ اگر کوئی جورو کرے اور اُس سے خلوت کرے اور بعد اُسکے اُس سے بغض رکھے -
۱۴ اور اُسکے سبب لوگ اُس عورت کی بابت کچھ کہنے لگیں اور وہ اُسکو بدنام کرے اور کہے کہ
میں نے اِس عورت سے بیاہ کیا اور جب میں اُس پاس گیا تو میں نے اُسے کنواری نہ پایا -
۱۵ تو اُس لڑکی کا باپ اور اُسکی ما کنوارے پن کی نشانیاں لیکے اُس شہر کے دروازے پر بزرگوں
۱۶ کے حضور لاویں - اور اُس لڑکی کا باپ بزرگوں سے کہے کہ میں نے اپنی بیٹی اِس شخص کو بیاہ
۱۷ دی ہی - اب یہہ اُس سے بغض رکھتا ہی - اور دیکھو اُسکے سبب سب لوگ اُسکی بدگوئی کرتے
کہ اُسنے کہا ہی کہ میں نے تیری بیٹی کو کنواری نہ پایا - سو یہی بیٹی کی کنوارے پن کی
۱۸ نشانیاں یے ہیں - اور وے اُس چادر کو شہر کے بزرگوں کے سامنے بچھاویں - تب
۱۹ شہر کے بزرگ اُس شخص کو پکڑ کے اُسے سزا دیں - اور وے اُس سے سو مثقال رُوپا جرمانہ لیویں
اور لڑکی کے باپ کو دیں - اِسلیئے کہ اُسنے اِسرائیل میں کی کنواری کو بدنام کیا - اور وہ اُسکی
۲۰ جورو بنی رہیگی - وہ تا زندگی اُسکو طلاق نہ دے + پر اگر یہہ بات سچ نکلے اور لڑکی کے
کنوارے پن کی نشانیاں پائی نہ جائیں - تو وے اُس لڑکی کو اُسکے ماباپ کے گھر کے
دروازے پر نکال لاویں اور اُسکی بستی کے لوگ اُسپر پتھراؤ کریں کہ وہ مر جائے -

کیونکہ اُسنے اِسرائیل کے درمیان شرارت کی کہ اپنے باپ کے گھر میں حرامکاری کی۔ سو
تو شرکو اپنے درمیان سے دفع کیجیو +
۲۲ اگر کوئی مرد شوہر والی عورت سے زنا کرتے پایا جائے تو وے دونوں مار ڈالے
جاویں مرد جس نے اُس عورت سے صحبت کی اور عورت بھی۔ سو تو بنی اِسرائیل میں سے شر کو
۲۳ دفع کیجیو + جو لڑکی کہ کنواری ہو اور وہ کسی کی منگیتر ہو اور کوئی اور شخص اُسے شہر میں پا کے
۲۴ اُس سے ہم صحبت ہو۔ تو تم اُن دونوں کو اُس شہر کے دروازے پر نکال لاؤ اور تم اُنپر
پتھراؤ کرو کہ وے مر جائیں۔ لڑکی کو اِسلیئے کہ وہ شہر میں ہوتے ہوئے نہ چلائی۔ اور
مرد کو اِسلیئے کہ اُسنے اپنے ہمسائے کی جورو کو رسوا کیا۔ سو تو شر کو اپنے درمیان سے
دفع کیجیو +
۲۵ لیکن اگر کوئی مرد ایک لڑکی کو جو کسی کی منگیتر ہو میدان میں پاوے اور مرد جبر
۲۶ کرکے اُس سے مل بیٹھے تو فقط وہ مرد جو اُسکے ساتھ مل بیٹھا مار ڈالا جائے۔ پر اُس
لڑکی کو کچھ نہ کیجیو۔ کہ لڑکی کا ایسا گناہ نہیں کہ قتل کیجاوے۔ کیونکہ یہہ معاملہ ایسا ہی جیسے
۲۷ کوئی اپنے ہمسائے پر حملہ کرنے اور اُسے قتل کرے۔ کیونکہ اُسنے لڑکی کو میدان میں پایا
۲۸ اور وہ منگیتر لڑکی چلائی وہاں کوئی نہ تھا جو اُسے چھڑاوے + اگر کوئی آدمی کنواری لڑکی
کو پاوے جو کسی کی منگیتر نہ ہوا ور اُسے پکڑکے اُس سے ہمبستر ہوا اور وے پکڑے جائیں
۲۹ تو وہ مرد جو اُسکے ساتھ ہمبستر ہوا لڑکی کے باپ کو پچاس مثقال روپا دے اور وہ اُسکی
جورو ہووے۔ کیونکہ اُسنے اُسے رسوا کیا اور اُسے اپنی زندگی بھر طلاق نہ دے +
۳۰ کوئی اپنے باپ کی جورو کو نہ لے اور اپنے باپ کی برہنگی ظاہر نہ کرے +
۲۳ باب جسکے خصیے کچلے گئے ہوں یا آلت کاٹ ڈالی گئی ہو تو وہ خداوند کی جماعت میں
۲ داخل نہ ہووے + حرامی بچہ خداوند کی جماعت میں داخل نہ ہووے۔ اُسکی دسویں
۳ پشت تک وہ خداوند کی جماعت میں شامل حال نہ ہو + کوئی عمونی یا موآبی خداوند کی
جماعت میں دسویں پشت تک داخل نہ ہو۔ وے کبھی ہمیشہ تک خداوند کی جماعت

میں شامل نہ ہوویں + اِسلئے کہ اُنہوں نے جب کہ تم مصر سے نکلے راہ میں روٹی اور پانی ۴
لیکے تمہارا اِستقبال نہ کیا۔ اور اِسلئے کہ وے بعور کے بیٹے بلعام کو فتور سے جو ارام نہریم
میں ہے اُجرت دیکے بُلا لائے تاکہ وہ تجھ پر لعنت کرے + لیکن خداوند تیرے خدا نے ۵
نہ چاہا کہ بلعام کی سُنے ۔ بلکہ خداوند تیرے خدا نے تیرے لئے لعنت کو برکت سے بدل
کیا اِسلئے کہ خداوند تیرے خدا نے تجھ کو دوست رکھا + اپنی زندگی کے سب دِن ہمیشہ ۶
اُنکی خیریت اور بھلائی نہ چاہیو + تو کسی ادومی سے نفرت نہ رکھیو۔ کیونکہ وہ تیرا بھائی ہے ۷
تو کسی مصری سے نفرت نہ کیجیو کیونکہ تو اُسکی سرزمین میں پردیسی تھا + اُنکی تیسری ۸
پشت کے جو لڑکے پیدا ہوں تو خداوند کی جماعت میں داخل ہوویں +
جب کہ فوج تیرے دشمنوں پر خروج کرے تب تو ہر ایک بُری چیز سے اپنے ۹
تئیں محفوظ رکھیو + اگر تمہارے درمیان کوئی شخص اُس ناپاکی سے جو رات کو اتفاقاً ہوتی ۱۰
ہے نجس ہو جائے تو وہ خیمہ گاہ سے باہر نکل جاوے اور پھر خیمہ گاہ میں نہ آوے +
لیکن جب شام ہونے لگے وہ پانی سے غسل کرے اور جب آفتاب غروب ہو چکے تو ۱۱
خیمہ گاہ میں پھر آوے + اور خیمہ گاہ کے باہر ایک مقام ہوگا اور تو وہاں باہر نکل کر ۱۲
جایا کیجیو ۔ اور تیرے پاس تیرے ہتھیار کے ساتھ ایک کھنتی ہو ۔ اور جسوقت تو باہر ۱۳
جاکے بیٹھے تو اُس سے کھودیو اور پھر کے اُسے جو تجھ سے نکلا چھپائیو ۔ اِسلئے کہ ۱۴
خداوند تیرا خدا تیری خیمہ گاہ کے درمیان پھرا کرتا ہے تاکہ تجھے بچاوے اور تیرے دشمنوں
کو تیرے اختیار میں کرے ۔ سو تیری خیمہ گاہ پاک رہے تانہ ہووے کہ وہ تیرے
درمیان ناپاکی دیکھے اور تجھ سے پھر جائے +
اگر کسی کا غلام اپنے آقا سے بھاگ کے تجھ پاس پناہ مانگے تو تو اُسے اُسکے ۱۵
آقا کے حوالے مت کر ۔ وہ تیرے درمیان جس جگہ چاہے تیرے ساتھ رہے تیرے ۱۶
پھاٹکوں میں سے کسی کے اندر جو اُسے اچھا معلوم ہو مقام کرے ۔ سو تو اُسے تکلیف
نہ دینا +

۱۷ نہ اسرائیل کی بیٹیوں میں کوئی فاحشہ ہو نہ اسرائیل کے بیٹوں میں کوئی گانڈو ہو +
۱۸ تو کسی فاحشہ کی خرچی یا کتے کی قیمت کسی منّت کے لئے خداوند اپنے خدا کے گھر میں
داخل نہ کرنا۔ خداوند تیرا خدا اُن دونوں سے نفرت کرتا ہی +
۱۹ تو اپنے بھائی کو سود پر قرض نہ دیجیو۔ نہ نقد کے سود پر نہ غلہ جات کے سود پر
۲۰ نہ کسی چیز کے جس کی عاریت سود پر کیجاتی + تو اجنبی کو سودی قرض دیسکتا ہی۔ پر
اپنے بھائی کو سودی قرض مت دیجیو تاکہ خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں جس کا تو وارث
ہونے جاتا ہی اُن سب کاموں میں جن میں تو ہاتھہ لگاوے تجھے برکت دیوے +
۲۱ جب تو خداوند اپنے خدا کی کچھہ منّت مان چکا تو اُسکے ادا کرنے میں دیری نہ کر اسلئے
۲۲ کہ خداوند تیرا خدا ضرور تجھہ سے اُس کا طالب ہوگا۔ سو تو گنہگار ٹھہریگا + لیکن اگر تو کچھہ
۲۳ منّت نہ مانے تو گنہگار نہیں + جو کچھہ تیرے مُنہہ سے نکلا تو اُسکو اُس منّت کے موافق
جو تو نے خداوند اپنے خدا کے لئے اپنی خوشی سے مانی ہی اور جس کا تو نے اپنے منہہ سے
اقرار کیا ہی یاد رکھہ اور اُسپر عمل کر +
۲۴ جب تو اپنے ہمسایہ کے تاکستان میں داخل ہو تو تو جتنے انگور چاہے اپنی
۲۵ خوشی سے کھا لیکن اپنے برتن میں نہ رکھہ + جب تو اپنے ہمسایہ کے کھیت میں
ہو تو تو اپنے ہاتھہ سے بالیں توڑے پر اپنے بھائی کا کھیت ہنسوے سے مت کاٹ +
۲۴ باب اگر کوئی مرد کوئی عورت لیکے اُس سے بیاہ کرے اور بعد اُسکے ایسا ہو کہ وہ اُسکی
نگاہ میں عزیز نہ ہو اِس سبب سے کہ اُسنے اُس میں کچھہ پلید بات پائی تو وہ اُسکا طلاقنامہ
۲ لکھکے اُسکے ہاتھہ دے اور اُسے اپنے گھر سے باہر کرے + اور جب وہ اُسکے گھر سے نکل
۳ گئی تو جاکے دوسرے مرد کی ہووے + پر اگر دوسرا شوہر بھی اُس سے ناخوش ہو جائے
اور اُسکا طلاقنامہ لکھکے اُسکے ہاتھہ میں دیوے اور اپنے گھر سے نکال دے یا اگر دوسرا
۴ شوہر اُسے جورو کرکے مر جائے۔ تو روا نہیں کہ اُسکا پہلا شوہر جس نے اُسے نکال دیا تھا
اُسے پھر لے اور بعد اُس کے کہ وہ ناپاک ہو چکی اُسے پھر اپنی جورو کرے۔ کیونکہ وہ

اور کہے میرے شوہر کے بھائی نے اِسرائیل میں اپنے بھائی کا نام بحال رکھنے سے
۸ اِنکار کیا اور بھاوج کا حق ادا کرنا قبول نہیں کیا + تب اُسکے شہر کے بزرگ اُس مرد کو
طلب کریں اور اُس سے گفتگو کریں - سو اگر وہ اُس بات پر قایم رہے اور کہے
۹ کہ میں نہیں چاہتا کہ اِسے لوں - تو اُس کے بھائی کی جورو بزرگوں کے سامنے
اُس کے نزدیک آوے اور اُس کے پاؤں سے جوتی نکالے اور اُس کے مُنھہ
پر تھوک دے اور جواب دے اور کہے کہ اُس شخص کے ساتھہ جو اپنے بھائی
۱۰ کا گھر نہ بناوے یہی کیا جائیگا + اور اِسرائیل میں اُس کا نام یہہ رکھا جائے کہ
یہہ اُس شخص کا گھر ہے جس کا جوتا نکالا گیا +

۱۱ جب دو شخص آپس میں لڑتے ہوں اور ایک کی جورو نزدیک آوے
تا کہ اپنے شوہر کو اُس کے ہاتھہ سے جو اُسے مار رہا ہے چھڑاوے اور اپنا ہاتھہ
۱۲ بڑھا کے اُس کی شرمگاہ پکڑے - تو تو اُس کا ہاتھہ کاٹ ڈالیو - تیری آنکھہ اُس پر
رحم نہ کرے +

۱۳ ۱۴ تو اپنے تھیلے میں مختلف باٹ ایک بڑا ایک چھوٹا مت رکھیو + تو اپنے
۱۵ گھر میں مختلف پیمانے ایک بڑا ایک چھوٹا مت رکھیو + تو ایک پورا اور
ٹھیک باٹ اور ایک پورا اور ٹھیک پیمانہ رکھیو - تا کہ اُس زمین میں جسے
۱۶ خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے تیری عمر دراز ہو + اِسلئے کہ وے سب جو ایسے کام
کرتے ہیں اور وے سب جو ناحق کرتے ہیں خداوند تیرے خدا کی نفرت کے
باعث ہیں +

۱۷ ۱۸ یاد کر کہ جب تو مصر سے نکلا تو راہ میں عمالیق نے تجھہ سے کیا کیا - کہ کیونکر
راہ میں تجھہ سے ملا اور جس وقت تو ماندہ اور تھکا تھا اُس نے تیرے پیچھے کے
سب لوگوں کو جو ضعیف پچھڑے ہوئے تھے مار لیا اور وہ خدا سے نہ ڈرا +
۱۹ اِسلئے جب خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں جس کو خداوند تیرا خدا میراث کیلئے

تجھے عنایت کرتا ہی تیرے سارے دشمنوں سے جو آس پاس ہیں فراغت بخشے
تو تو عمالیق کے ذکر کو آسمان کے نیچے سے مٹا دینا - تو ہرگز یہہ بات مت بھولیو +

۲۶ باب اور ایسا ہوگا کہ جب تو اُس سرزمین میں جس کو خداوند تیرا خدا تجھے میراث
۲ کے لئے دیتا ہی داخل ہووے اور اُس کا مالک ہو اور اُس میں بسے - تو تو اُس
سرزمین کا جو خداوند تیرے خدا نے تجھے دی ہی ہر قسم کا پہلا پھل جسے تو
زمین سے حاصل کرے لیکے ایک ٹوکرے میں رکھیگا اور اُس جگہ جسے خداوند
۳ تیرا خدا پسند کرے کہ اپنا نام وہاں رکھے لیجائیگا - اور اُس کاہن کے پاس
جو اُن دنوں میں ہوگا جائیگا اور اُس سے کہیگا کہ آج کے دِن میں خداوند تیرے
خدا کے حضور اِقرار کرتا ہوں کہ میں اُس ملک میں جس کی بابت خداوند نے ہمارے
۴ باپ دادوں سے قسم کھاکے فرمایا تھا کہ تم کو دونگا داخل ہوا + اور کاہن وہ
ٹوکرا تیرے ہاتھہ سے لیکے خداوند تیرے خدا کے مذبح کے آگے رکھہ دیگا +
۵ تب تو خداوند اپنے خدا کے آگے عرض کرکے یوں کہیو کہ ارامی جو مرنے پر تھا
میرا باپ تھا - وہ مصر میں اُترا اور اُس نے وہاں تھوڑے لوگوں کے ساتھہ
۶ سکونت کی - تب پھر وہاں ایک بہت بڑی اور بھاری اور زور آور گروہ بنی - سو
مصریوں نے ہم سے بُرا سلوک کیا اور ہم کو دُکھہ دیا اور ہم پر سخت خدمت کا بوجھہ
۷ ڈالا - اور جب ہم نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے آگے فریاد کی
تو خداوند نے ہماری آواز سُنی اور ہماری تکلیف اور محنت اور مجبوری کو دیکھا -
۸ اور خداوند قوی ہاتھہ اور بڑھائے ہوئے بازو سے اور بڑی ہیبت سے اور
۹ نشانیوں سے عجائب اور غرائب کے ساتھہ ہم کو مصر سے نکال لایا - اور وہ ہم کو
اِس مقام پر لایا ہی - اور اُس نے ہم کو یہہ سرزمین بخشی ایسی سرزمین کہ جس میں
۱۰ دودھہ و شہد بہتا ہی + اور اب دیکھہ کہ میں اِس سرزمین کے پہلے پھل کو جسے
تو نے اے خداوند مجھے دیا لایا ہوں + سو تو خداوند اپنے خدا کے آگے رکھہ دیجیو

۱۱ اور خداوند اپنے خدا کے آگے سجدہ کیجیو - اور تو اور لاوی اور جو مسافر کہ تم میں ہو مل کے
ہر ایک نعمت پر جو خداوند تیرے خدا نے تجھے اور تیرے گھرانے کو بخشی ہی
خوشی کیجیو +

۱۲ اور جب تو تیسرے سال جو دہ یکی کا سال ہی اپنے پیداوار کی ساری دہ یکیوں
کو جدا کر کے لاوی اور مسافر اور یتیم اور بیوہ کو دے چکے تا کہ وے تیرے پھاٹکوں
۱۳ کے اندر کھاویں اور سیر ہوویں - تب تو خداوند اپنے خدا کے آگے یوں کہیو کہ میں
اپنے گھر سے مقدس چیزیں نکال لایا اور لاوی اور مسافر اور یتیم اور بیوہ کو اُن
سب حکموں کے مطابق جو تو نے مجھے کئے دیں - اور میں نے تیرے حکموں کو نہیں
۱۴ ٹال دیا اور نہ اُنہیں بھولا - اور میں نے اُس میں سے اپنے ماتم کیوقت میں نہ کھایا
اور نہ میں نے اُس میں سے کسی ناپاک بات میں خرچ کیا اور نہ کچھ مُردوں کے لئے
دے ڈالا - بلکہ میں نے خداوند اپنے خدا کی آواز پر کان لگایا اور سب کچھ جو
۱۵ تو نے مجھے فرمایا میں نے اُس کے مطابق عمل کیا + آسمان پر سے جو تیرا مقدس مسکن
ہی نیچے نظر کر اور اپنی قوم اسرائیل میں اور اِس زمین میں جو تو نے ہم کو دی ہی جیسے
تو نے ہمارے باپ دادوں سے قسم کی تھی برکت بخش - وہ ایک زمین ہی جس میں
دودھ و شہد بہہ رہا ہی +

۱۶ آج ہی کے دن خداوند تیرے خدا نے تجھے فرمایا کہ تو اِن شرعوں اور حکموں
پر عمل کر - تو اِسلیئے اُنہیں حفظ کر اور اپنے سارے دل اور اپنے سارے جی سے
۱۷ ان پر عمل کر + تو نے آج کے دن اقرار کیا ہی کہ خداوند میرا خدا ہی اور میں اُسکی راہوں
پر چلونگا اور اُس کے شرعوں اور اُس کے حقوق اور اُس کے حکموں کی محافظت کرونگا
۱۸ اور اُس کی آواز کا شنوا ہونگا - اور خداوند نے بھی آج کے دن تجھ سے اقرار فرمایا
جیسا اُس نے تجھ سے وعدہ کیا تھا کہ تو اُس کی خاص گروہ ہووے - اور تو
۱۹ اُس کے سب احکام کی محافظت کرے - اور تجھے ساری گروہوں سے جنہیں اُسنے

۱۱ پیدا کیا صفت اور نام اور عزت میں زیادہ بالا کرے۔ اور خداوند اپنے خدا کی مقدس
گروہ ہووے جیسا اُس نے کہا +
۲۷باب پھر موسیٰ نے اسرائیل کے بزرگوں کے ساتھ ہو کے لوگوں کو کہا کہ اُن سب
۱۲ ۲ حکموں کی جو آج کے دن میں تمہیں کہتا ہوں محافظت کرو + اور ایسا ہوگا کہ جس دن تو
یردن پار ہو کے اُس سرزمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھے دیتا ہے پہنچے تو تو اپنے لئے
۱۳ ۳ بڑے بڑے پتھر کھڑے کیجیو اور چونے سے اُن پر استرکاری کیجیو۔ اور پار جانے
کے بعد اِس شریعت کی سب باتیں اُن پر لکھیو۔ تاکہ تو اُس زمین میں جو خداوند تیرا
خدا تجھے دیتا ہے داخل ہو۔ وہ ایک زمین ہے جس میں دودھ و شہد بہتا ہے۔ جیسا خداوند
۱۴ ۴ تیرے باپ دادوں کے خدا نے تجھ سے وعدہ کیا ہے + سو جب تم یردن کے پار
اُتر جاؤ تو تم اُن پتھروں کو جن کی بابت میں تمہیں آج کے دن حکم کرتا ہوں عیبال
۵ کے پہاڑ پر نصب کیجیو اور اُن پر چونے کی استرکاری کیجیو + اور وہاں خداوند
۱۵ ۶ اپنے خدا کے لئے ایک مذبح پتھروں سے بنائیو۔ اُن کو لوہا نہ لگائیو + تو خداوند اپنے
خدا کا مذبح سابوت پتھروں سے بنائیو۔ اور وہاں خداوند اپنے خدا کے لئے سوختنی
۷ قربانیاں گذرانیو + اور سلامتی کی قربانیاں چڑھائیو اور وہیں کھائیو اور خداوند
۸ اپنے خدا کے حضور خوشی کیجیو + اور اُن پتھروں پر اِس شریعت کی ساری باتیں
۱۶ ۹ صاف اور واضح لکھیو + پھر موسیٰ اور لاوی کاہنوں نے سارے اسرائیل سے کہا
کہ اے اسرائیل ہوشیار ہو اور سُن لے کہ تو آج کے دن خداوند اپنے خدا کی گروہ ہوا
۱۷ ۱۰ سو تو خداوند اپنے خدا کی آواز پر کان لگا اور اُس کے شرعوں اور حکموں پر جو آج کے دن
میں تجھ پر جتاتا ہوں عمل کر +
۱۸ ۱۱ ۱۲ اور موسیٰ نے اُسی دن جماعت کو تاکید کر کے کہا کہ یے جریزیم کے پہاڑ پر کھڑے
رہیں اور جب جماعت یردن پار اُترے تو اُسے برکت سُناویں۔ یعنے شمعون اور
۱۹ ۱۳ لاوی اور یہوداہ اور اشکار یوسف اور بنیمین۔ اور اُن کے مقابل یے یعنے روبن

اور جد اور آشر اور زبلون اور دان اور نفتالی عیبال کے پہاڑ پر کھڑے ہو کر لعنت
۱۴ سُناویں + اور بنی لاوی مخاطب ہو کر بنی اسرائیل کے سارے مردوں کو بلند آواز
۱۵ سے کہیں کہ اُس شخص پر جو اپنے ہاتھوں کی کاریگری سے کھود کے یا ڈھال کے
بت بناوے جس سے خداوند کو نفرت ہے اور اُسے پوشیدہ مکان میں رکھے لعنت
۱۶ ہے + تب ساری جماعت جواب دیکے کہے آمین + جو کوئی اپنے باپ یا اپنی ما کو
۱۷ حقیر جانے اُسپر لعنت ۔ اور سب جماعت کہے آمین + جو اپنے ہمسائے کی سرحد کے
۱۸ نشان کو سرکاوے اُسپر لعنت ۔ اور سب جماعت کہے آمین + وہ جو اندھے کو راہ
۱۹ سے بہکاوے اُسپر لعنت ۔ سب جماعت کہے آمین + جو پردیسی یا یتیم یا بیوہ کے
۲۰ مقدمہ کو بگاڑے اُسپر لعنت ۔ سب جماعت کہے آمین + وہ جو اپنے باپ کی
جورو کے ساتھ ہمبستر ہووے اُسپر لعنت ۔ کیونکہ اُسنے باپ کا دامن اُگھاڑا ۔ سب
۲۱ جماعت کہے آمین + جو کوئی کسی قسم کے چارپائے کے ساتھ جماع کرے اُسپر
۲۲ لعنت ۔ سب جماعت کہے آمین + جو کوئی اپنی بہن کے ساتھ جو اپنی ماکی بیٹی
۲۳ یا اپنے باپ کی بیٹی ہو ہمبستر ہووے اُسپر لعنت ۔ سب جماعت کہے آمین + جو
۲۴ کوئی اپنی ساس سے ہمبستر ہو اُسپر لعنت ۔ سب جماعت کہے آمین + جو کوئی اپنے
۲۵ ہمسائے کو چھپکے مارے اُسپر لعنت ۔ سب جماعت کہے آمین + جو کوئی رشوت
۲۶ لے تاکہ کسی بے گناہ کو قتل کرے اُسپر لعنت ۔ سب جماعت کہے آمین + جو کوئی
اِس شریعت کی سب باتوں پر قائم نہ رہے کہ اُن پر عمل کرے اُسپر لعنت ۔ سب
جماعت کہے آمین +

۲۸ باب اور ایسا ہوگا کہ اگر تو کوشش کرکے خداوند اپنے خدا کی آواز سنے تاکہ اِن
سب حکموں پر جو آج کے دن میں تجھے فرماتا ہوں دھیان رکھکے عمل کرے تو خداوند
۲ تیرا خدا تجھے زمین کی قوموں کی بہ نسبت سرفراز کریگا ۔ اور جب تو خداوند اپنے خدا
۳ کی آواز کا شنوا ہوگا تو یہہ ساری برکتیں تجھہ پر آوینگی اور تجھے پہنچینگی ۔ سو تو شہر

۴ میں مبارک ہوگا اور کھیت میں بھی مبارک ہوگا+ تیرے بدن کے پھل اور تیری زمین
کے پھل اور تیری مواشی کے پھل اور تیری گائے بیل کی بڑھتی اور تیرے بھیڑ
۵ ۶ بکری کے گلّے مبارک ہونگے + تیرا ٹوکرا اور تیرا کٹھرا مبارک ہوگا + تو بھیتر آنے کے
۷ وقت مبارک ہوگا اور تو باہر جانے کیوقت مبارک ہوگا + خداوند ایسا کریگا کہ تیرے
دشمن جو تجھ پر حملہ کرینگے تیرے روبرو مارے جاویں ۔ کہ وے ایک راہ سے تجھ پر
۸ چڑھائی کرینگے اور سات راہوں سے تیرے آگے سے بھاگینگے + خداوند تیرے
انبار خانوں میں اور سارے کاموں میں جن میں تو ہاتھہ لگاوے تیرے لئے برکت
۹ کا حکم دیگا ۔ اور اُس زمین میں جو خداوند تیرا خدا تجھ کو دیتا ہے تجھے مبارک کریگا + اگر
تو خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کریگا اور اُس کی راہوں پر چلیگا تو خداوند تجھکو
۱۰ اپنے لئے پاک قوم بنائیگا جیسا کہ اُس نے تجھ سے قسم کی ہے + اور زمین کے سارے
فرقے دیکھینگے کہ تو خداوند کے نام سے کہلایا ۔ سو وے تجھ سے ڈرتے رہینگے +
۱۱ اور خداوند تجھے اچھی چیزوں میں تیرے بدن کے پھلوں اور تیری مواشی کے
پھلوں اور تیری زمین کے پھلوں میں اُس زمین میں جس کی بابت خداوند نے تیرے
۱۲ باپ دادوں سے قسم کر کے فرمایا کہ تجھ کو دونگا فراوانی دیگا + خداوند اپنا خاصہ
خزانہ تیرے آگے کھولیگا ۔ آسمان کو کہ وہ تیری زمین پر بر وقت مینھہ برسائے اور
وہ تیرے ہاتھہ کے سارے کاموں میں برکت دیگا ۔ تو بہت سی گروہوں کو قرض
۱۳ دیگا پر تو قرض نہ لیگا + اور خداوند تجھے سر بنائیگا نہ دم ۔ اور تو فقط بلند ہی ہوگا
اور پست نہ ہوگا ۔ اگر تو خداوند اپنے خدا کے حکموں پر جو میں تجھے آج کے دن جتاتا
۱۴ ہوں کان لگاوے کہ اُنکو حفظ کرے اور اُن پر عمل کرے ۔ اور اُن سب باتوں میں سے
کسی میں جو آج کے دن میں تجھے حکم کرتا ہوں دہنے بائیں نہ مڑے کہ غیر معبودوں کی پیروی
اور اُن کی عبادت کرے +
۱۵ لیکن اگر تو خداوند اپنے خدا کی آواز کا شنوا نہ ہوگا کہ اُس کے سارے

شرعوں اور حکموں پر جو آج کے دِن میں تجھے بتاتا ہوں دھیان رکھکے عمل نکرے ۔ تو
ایسا ہوگا کہ یہہ ساری لعنتیں تجھہ پر اُترینگی اور تجھہ تک پہنچینگی ۔ تو شہر میں لعنتی ہوگا ۱۶
اور تو کھیت میں بھی لعنتی ہوگا ۔ تیرا ٹوکرا اور تیرا کٹھرا لعنتی ہوگا ۔ تیرے بدن کا ۱۷ ۱۸
پھل اور تیری زمین کا پھل تیری گائے بیل کی بڑھتی اور تیرے بھیڑ بکری کے
گلّے لعنتی ہو جائینگے + تو بھیتر آنے کیوقت لعنتی ہوگا ۔ اور تو باہر جانے کے وقت ۱۹
لعنتی ہوگا + خداوند اُن سارے کاموں میں جن میں تو کرنے کے لئے ہاتھ لگاوے ۲۰
تجھہ پر لعنت اور حیرت اور ملامت نازل کریگا یہاں تک کہ تو ہلاک ہوگا اور جلد
نابود ہو جائیگا تیرے عملوں کی بُرائی کے باعث جن کے سبب سے تو نے مجھے
ترک کیا + خداوند ایسا کریگا کہ وبا تجھہ سے لپٹی رہیگی یہاں تک کہ وہ تجھے اُس ۲۱
سرزمین سے جس کا تو وارث ہونے جاتا ہے نیست و نابود کر دیگی + خداوند تجھہ کو ۲۲
سوکھنڈی سے اور تپ اور جوش خون اور بڑی جلن سے اور خشک سالی سے
اور جُھلس سے اور لینڈھے سے ماریگا ۔ اور وے تجھے رگیدینگے کہ تو ہلاک ہو جائیگا +
اور آسمان جو تیرے سر پر ہے پیتل کا اور زمین جو تیرے تلے ہے لوہے کی ہوگی + خداوند ۲۳
مینہہ کے بدلے تیری زمین پر خاک دھول برسائیگا ۔ یہہ آسمان سے تجھہ پر نازل ۲۴
ہوگا یہاں تک کہ تو نابود ہو جائیگا + خداوند ایسا کریگا کہ تو اپنے دشمنوں کے آگے ۲۵
مارا جائے ۔ تو ایک راہ سے اُن پر چڑھ جائیگا اور اُن کے آگے سات راہوں
سے بھاگیگا ۔ اور زمین کی ساری مملکتوں میں تیرے لئے پریشانی ہوگی + اور تیری ۲۶
لاش ہوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کی خوراک ہو جائیگی اور کوئی اُنکا
ہانکنیوالا نہ ہوگا + خداوند تجھہ کو مصر کے پھوڑے اور بواسیر اور کھُرنڈ اور خارش ۲۷
سے ماریگا جن سے تو شفا نہ پا سکیگا + خدا تجھکو دیوانہ پن اور نابینائی اور دل کی ۲۸
حیرت سے ماریگا + اور جس طرح اندھا اندھیرے میں ٹٹولتا ہے تو دوپہر کو ٹٹولتا ۲۹
پھریگا ۔ اور تو اپنی راہوں میں کامیاب نہ ہوگا ۔ اور تجھہ پر ہمیشہ ظلم ہی ہوگا ۔ اور

۳۰ تو لوٹا جائیگا اور کوئی تیرا بچانیوالا نہ ہوگا + تو ایک عورت سے منگنی کریگا اور دوسرا شخص
اُس سے ہمبستر ہوگا - تو گھر بنائیگا پر اُس میں سکونت نہ کریگا - تو تاکستان لگائیگا
۳۱ اور اُس کے انگور کے پھلوں کو جمع نہ کریگا + تیرا بیل تیری آنکھوں کے سامنے ذبح
کیا جائیگا اور تو اُسکا گوشت کھانے نہ پائیگا - تیرا گدھا تیرے روبرو زبردستی سے
پکڑا جائیگا اور تجھ کو پھر دیا نہ جائیگا - تیری بھیڑیں تیرے دشمنوں کو دی جائینگی
۳۲ اور تیرا کوئی نہ ہوگا جو اُنہیں چھڑائیگا + تیرے بیٹے اور تیری بیٹیاں دوسری قوم کو
دی جائینگی اور تیری آنکھیں دیکھینگی اور سارے دن اُن کی راہ تکتے تکتے تھک
۳۳ جائینگی - اور تیرے ہاتھ میں کچھ زور نہ ہوگا + تیری زمین اور تیری ساری محنتوں کے
پھل کو ایک گروہ جس سے تو ناواقف ہی کھا جائیگی اور تو فقط ہمیشہ ظلم کیا ہوا اور کچلا ہوا
۳۴ رہیگا - یہاں تک کہ تو یہہ سب کچھہ اپنی آنکھوں سے دیکھتے دیکھتے دیوانہ بن جائیگا +
۳۵ خداوند تجھے تیرے گھٹنوں میں اور ٹانگوں میں ایسے بُرے پھوڑوں کا آزار دیگا جس سے
۳۶ تو پانوٗں کے تلوے سے لیکے چاندی تک چنگا نہ ہو سکیگا + خداوند تجھ کو اور تیرے
بادشاہ کو جسے تو اپنے اوپر قایم کریگا ایک گروہ کے درمیان جس سے تو اور تیرے
باپ دادے واقف نہ تھے لیجائیگا - اور وہاں تو غیر معبودوں کی بندگی کریگا جو
۳۷ لکڑیاں اور پتھر ہیں + اور تو اُن سب قوموں میں جہاں جہاں خداوند تجھے لے جائیگا
۳۸ حیرانی کا باعث اور ضرب المثل اور لعن طعن کا نشانہ ہوگا + تو کھیت میں بہت سا بیج
باہر لیجائیگا اور تھوڑا حاصل کاٹ کے پھر لاویگا اِسلئے کہ اُسے ٹڈی چاٹ لیگی +
۳۹ تو تاکستان لگائیگا اور اُن کی خدمت کریگا لیکن مے کو پینے اور انگور کو جمع کرنے
۴۰ نہ پائیگا کہ اُنہیں کیڑے کھا جائینگے + تیری ساری اطراف میں زیتون کے درخت
ہونگے پر تو اپنے پر روغن ملنے کو نہ پائیگا کہ تیرے زیتون کے درختوں کا پھل گر جائیگا +
۴۱ تجھ سے بیٹے اور بیٹیاں پیدا ہونگی پر وے تیرے نہ رہینگے کہ وے اسیر ہو جائینگے +
۴۲ ۴۳ تیرے سارے درختوں اور تیری زمین کے پھلوں کو ٹڈیاں برباد کر دینگی + پردیسی

جو تیرے درمیان ہے تیری بہ نسبت نہایت سرفراز ہوگا اور تو نہایت پست ہو جائیگا +
وہ تجھے قرض دیگا اور تو اُسکو قرض نہ دیگا - وہ سر ہوگا اور تو دُم ہوگا + مجملاً یہہ ساری ۴۴
لعنتیں تجھہ پر اُترینگی اور تیرا پیچھا کرینگی اور تجھہ تک پہنچینگی یہاں تک کہ تو ہلاک ہو جائیگا ۴۵
اِسلئے کہ تو نے خداوند اپنے خدا کی آواز نہ سُنی کہ اُسکے حکموں اور اُسکے شرعوں کو
جنہیں اُسنے تجھہ کو فرمایا ہے حفظ کرے + اور یے لعنتیں تجھہ پر اور تیری نسل پر نشانی اور ۴۶
حیرت کے لئے ابد تک ہونگی + کیونکہ تو نے سب چیزوں کی فراوانی کے باعث اپنے ۴۷
دل کی خوشی اور خرمی سے خداوند اپنے خدا کی بندگی نہ کی - اِسلئے تو بھوکھہ پیاس ۴۸
اور ننگے پن اور سب چیزوں کی احتیاج میں گرفتار ہوکے اپنے اُن دشمنوں کی خدمت
کریگا جنہیں خداوند تجھہ پر بھیجیگا - اور وہ تیری گردن میں لوہے کا طوق ڈالیگا یہاں تک
کہ تجھے فنا کر دیگا + خداوند ایک گروہ دور سے زمین کی انتہا سے ایسا جلد بلکہ جیسا عقاب ۴۹
اُڑتا ہے تجھہ پر چڑھا لائیگا - وہ ایک گروہ ہوگی جس کی زبان تو نہ سمجھیگا + وہ ترش رو ۵۰
گروہ ہوگی جو نہ بوڑھے کا ادب نہ جوان پر کرم کریگی - اور وہ تیری مواشی کا پھل اور ۵۱
تیری زمین کا پھل کھا جائیگی یہاں تک کہ تو ہلاک ہو جائیگا - اِسلئے کہ غلّے اور مے
اور تیل اور تیری گائے بیل کی بڑھتی اور بھیڑ بکری کے گلّوں میں سے تیرے لئے کچھہ
نہ چھوڑیگی یہاں تک کہ وہ تجھے فنا کر دیگی + اور وہ تجھے تیرے سب پھاٹکوں میں ۵۲
آگھیریگی یہاں تک کہ تیری اونچی اور محکم دیواریں جن کا تجھے اپنے سارے ملک
میں بھروسا تھا گر جائینگی - اور وہ تجھے اُس ساری زمین میں جسے خداوند تیرے
خدا نے تجھے دیا ہے ہر ایک شہر کے سب پھاٹکوں میں آگھیریگی + اور تو اپنے ہی ۵۳
بدن کا پھل ہاں اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں کا گوشت جنہیں خداوند تیرے خدا
نے تجھے بخشا تھا اُس محاصرے کے وقت اور اُس تنگی میں جو تیرے بیریوں کے سبب سے
تجھہ پر ہوگی کھائیگا + وہ شخص جو تجھہ میں نرم دل اور بہت نازپرورده ہوگا اُسکی ۵۴
بھی نظر اپنے بھائی کی طرف اور اپنی ہمکنار جورو کی طرف اور اپنے باقی لڑکوں کی

۵۵ طرف جنہیں اُسنے چھوڑ دیا ہوگا بُری ہوگی - یہاں تک کہ وہ اپنے بچّوں کے گوشت
میں سے جسے وہ کھائیگا اُن میں سے کِسی کو کچھہ نہ دیگا - کیونکہ اُس محاصرے اور تنگی میں جو تیرے
۵۶ دشمنوں کے باعث سے تیرے سارے پھاٹکوں میں تجھپر ہوگی اُسکے لئے کچھہ نہ باقی رہیگا + وہ
عورت بھی جو تمہارے درمیان نرم دِل اور نہایت نازنین ہوگی ایسی کہ نزاکت اور نرمی سے
اپنے پاؤں کا تلوا زمین پر لگانے کی جرأت نہیں رکھتی اُسکی نظر اپنے ہمکنار شوہر کیطرف
۵۷ اور اپنے بیٹے کیطرف اور اپنی بیٹی کیطرف بُری ہوگی اور اپنی کھیری کیطرف جو اُسکے پاؤں
کے درمیان سے نکلتی اور اپنے لڑکوں کی طرف جنہیں وہ جنیگی - کیونکہ وہ اُس محاصرے
اور تنگی میں جو تیرے دشمنوں کے سبب سے تجھہ پر تیرے دروازوں میں پڑیگی نری
۵۸ محتاجی کے باعث چھپکے اُنکو کھائیگی + اگر تو دھیان رکھکے اِس شریعت کی سب
باتوں پر جو اِس کتاب میں لکھی ہیں عمل نہ کریگا کہ اُسکے جلالی اور ہولناک نام **یہوواہ**
۵۹ **اپنے خدا** سے نہ ڈرے - خداوند تیری آفتیں اور تیری اولاد کی آفتیں عجب طرح سے
۶۰ بڑھاویگا کہ سخت آفتیں ہوں جو بہت دِن رہینگی اور بڑی بیماریاں جو دیر تک ٹھہرینگی + اور
مصر کے سارے مرض جن سے تو ہراساں تھا تجھہ پر لاویگا اور وے تجھہ سے لگے رہینگے +
۶۱ اور اُن سب بیماریوں اور آفتوں کو جو اِس شریعت کی کتاب میں مذکور نہیں اُنہیں بھی خداوند
۶۲ تجھہ پر نازل کریگا یہاں تک کہ تو نیست و نابود ہو جائیگا + اور تم گنتی میں تھوڑے سے
رہ جاؤگے - باوجودیکہ کثرت کے سبب آسمان کے ستاروں کی مانند تھے کہ تو خداوند اپنے
۶۳ خدا کی آواز کو سُننے نہیں چاہتا تھا + اور یوں ہوگا کہ جس طرح خداوند نے تم سے خوش
ہوکر تمہارے ساتھہ نیکی کی اور تمہیں بہت کر دیا اُسی طرح خداوند تمہاری بابت
خوش ہوگا کہ تمہیں ہلاک کرے اور نیست و نابود کر ڈالے - اور تو اُس سرزمین سے جس کا
۶۴ تو مالک ہونے جاتا ہی جڑ سے اُکھاڑ ڈالا جائیگا + اور خداوند تجھہ کو سب قوموں کے درمیان
زمین کے اِس سرے سے اُس سرے تک تتر بتر کریگا اور وہاں تو غیر معبودوں کی جو
۶۵ لکڑیاں اور پتھر ہیں جن سے نہ تو نہ تیرے باپ دادے واقف تھے پرستش کریگا + اور

اُن قوموں میں تجھ کو آرام نہ ملیگا بلکہ تیرے پانوں کے تلوے کو قرار نہ ہوگا۔ کیونکہ خداوند
وہاں تجھکو دِل کا دھڑکا اور آنکھوں کی دھندلاہٹ اور جی کی غمناکی دیگا۔ اور تیری زندگی ۶۶
تیری نظر میں بے ٹھکانے ہوجائیگی اور تو رات اور دِن ڈرتا رہیگا اور تجھکو اپنی زندگی پر
کچھ بھروسا نہ ہوگا۔ اپنے دِل کے خوف سے جسے تو کھائیگا اور اُن چیزوں سے جنہیں ۶۷
تیری آنکھیں دیکھینگی صبح کو تو کہیگا ای کاش کہ شام ہوتی! اور شام کو کہیگا ای کاش کہ صبح
ہوتی! اور خداوند تجھ کو اُس راہ سے جس کی بابت میں نے تجھے کہا کہ تو اُسے پھر نہ دیکھیگا ۶۸
کشتیوں پر مصر کو پھر لیجائیگا اور تم وہاں غلام اور لونڈی ہونے کے لئے اپنے دشمنوں
کے ہاتھ بیچے جاؤگے اور کوئی تمہیں مول نہ لیگا +
یہ اُس عہد کی باتیں ہیں جو خداوند نے موسیٰ کو حکم دیا کہ موآب کی سرزمین میں ۲۹ باب
بنی اسرائیل سے باندھے۔ اُس عہد کے سوا جو اُسنے اُنکے ساتھ حورب میں باندھا تھا +
سو موسیٰ نے سارے اسرائیل کو بلایا اور اُن سے کہا سب کچھ کہ خداوند نے تمہاری آنکھوں ۲
کے سامنے مصر کی سرزمین میں فرعون اور اُسکے سارے خادموں اور اُسکے سارے
ملک سے کیا تم نے دیکھا۔ وے بڑی آزمائشیں جنہیں تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ وے ۳
نشانیاں اور وے بڑے معجزے۔ لیکن خداوند نے تم کو وہ دِل جو سمجھے اور وے آنکھیں ۴
جو دیکھیں اور وے کان جو سُنیں آجتک نہیں دیئے + اور میں نے چالیس برس بیابان ۵
میں تمہاری رہبری کی ہے۔ تمہارے کپڑے تم پر پُرانے نہیں ہوئے اور نہ تیری جوتی
تیرے پانوں میں پُرانی ہوئی + تم نے نہ روٹی کھائی اور نہ تم نے مے یا کوئی نشے کی ۶
چیز پی۔ تاکہ تم جانو کہ میں خداوند تمہارا خدا ہوں + اور جب تم اِس جگہ پر آئے تو حسبون ۷
کا بادشاہ سیحون اور بسن کا بادشاہ عوج لڑنے کے لئے ہمارے سامنے نکل آئے
اور ہم نے اُنہیں مارا۔ اور ہم نے اُنکا ملک لے لیا اور روبینیوں اور جدیوں اور منسیوں ۸
کے آدھے فرقے کو میراث کیواسطے دیا + پس تم اِس عہد کی باتوں کی محافظت کرو ۹
اور اُن پر عمل کرو۔ تاکہ سب کاموں میں جو تم کرتے ہو کامیاب ہو +

۱۰ آج کے دِن تم خداوند اپنے خدا کے آگے کھڑے ہو اور تمہارے فرقوں کے سردار
۱۱ اور تمہارے بزرگ اور تمہارے منصبدار اور اسرائیل کے سب مرد اور تمہارے بچّے
اور تمہاری جوروان اور وہ پردیسی جو تیری خیمہ گاہ میں رہتا ہی تمہارے لکڑہارے
۱۲ سے لیکے تمہارے پانی کے بھرنیوالے تک - تاکہ تو خداوند اپنے خدا کے عہد اور اُسکی قسم میں
۱۳ شامل ہو جسے خداوند تیرا خدا تجھ سے آجکے دِن کرتا ہی + تاکہ وہ آجکے دِن تجھے اپنے
لئے ایک گروہ ٹھہراوے کہ وہ تیرا خدا ہو جیسا اُسنے تجھے کہا اور جیسا اُسنے تیرے باپ
۱۴ دادوں ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کی ہی + اور میں فقط تمہارے ہی ساتھ یہہ
۱۵ عہد اور قسم نہیں کرتا - بلکہ اُسکے ساتھ جو آجکے دِن خداوند ہمارے خدا کے آگے یہاں
۱۶ موجود ہی اور اُسکے ساتھ بھی جو آجکے دِن یہاں ہمارے ساتھ حاضر نہیں - (کہ تم جانتے
ہو کہ کیونکر ہم مصر میں بستے تھے اور کیونکر اُن گروہوں کے درمیان ہو کے جن سے تم گذر گئے
۱۷ ہم چلے آئے ہین - اور تم نے اُنکی لکڑی اور پتھر اور روپے اور سونے کی کراہتوں اور نجس
۱۸ معبودوں کو جو اُنکے درمیان تھے دیکھا ہی -) نہ ہو کہ تمہارے درمیان کوئی مرد یا عورت
یا گھرانا یا فرقہ ایسا ہو کہ اُسکا دِل آجکے دِن خداوند ہمارے خدا سے برگشتہ ہو کہ جا کے
اُن گروہوں کے معبودوں کی بندگی کرے - نہ ہو کہ تمہارے درمیان ایسی جڑ ہو جو
۱۹ زہر کی کڑواہٹ کا اور افسنتین کا سا پھل لاوے - اور ایسا نہ ہو کہ جب وہ اِس لعنت
کی باتیں سُنے تو اپنے دِل میں آپ کو مبارک جانے اور کہے کہ میں چین کرونگا اگرچہ اپنے
۲۰ دِل کی سرکشی میں چلوں کہ تشنگی پر اور بھی اپنا نشہ بڑھاؤں - خداوند اُسے نہ چھوڑیگا -
بلکہ اُسیوقت اُس شخص پر خداوند کے قہر اور غیرت کا دھواں اُٹھیگا - اور ساری لعنتیں جو
اِس کتاب میں لکھی ہیں اُسپر پڑینگی اور خداوند اُسکے نام کو آسمان کے نیچے سے مٹا دیگا +
۲۱ اور خداوند عہد کی اُن سب لعنتوں کے مطابق جو اِس شریعت کی کتاب میں لکھی ہیں اُسے
۲۲ بنی اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے بُرائی کے لئے جُدا کریگا - یہاں تک کہ تمہارے
فرزندوں کی پچھلی نسل جو تمہارے بعد قائم ہوگی اور مسافر بھی جو دور کی زمین سے

آوینگے جب اُس سرزمین کی بلاؤں کو اور اُنکی بیماریوں کو جو خداوند نے اُسپر نازل کی ہیں
دیکھینگے اور کہ یہہ ساری زمین گندھک اور شورے سے جل گئی کہ بوئی جوتی نہیں جاتی ۲۳
نہ اُس سے کچھہ جمتا ہی اور نہ کسی قسم کی گھاس اُگتی ہی جیسے کہ سدوم اور عمورہ اور ادمہ اور
ضبوئیم اُلٹ گئے جنہیں کہ خداوند نے اپنے غضب اور اپنے قہر سے اُلٹ دیا تب وے
کہینگے۔ بلکہ ساری گروہیں کہینگی کہ خداوند نے اِس سرزمین سے ایسا کیوں کیا؟ اور اِس ۲۴
بڑے غضب کے بھڑکنے کا کیا باعث ہی؟ اُسوقت لوگ کہینگے اِسلیئے کہ اُنہوں نے خداوند ۲۵
اپنے باپ دادوں کے خدا کے اُس عہد کو جو مصر کی سرزمین سے نکالنے کیوقت اُن سے
باندھا تھا چھوڑ دیا۔ کیونکہ اُنہوں نے جا کے غیر معبودوں کی خدمت کی اور اُنہیں سجدہ ۲۶
کیا۔ ایسے معبودوں کو جنہیں وے نہ جانتے تھے اور جنہیں اُسنے اُنہیں نہ دیا تھا + سو ۲۷
خداوند کا غضب اُس زمین پر بھڑکا کہ اُسنے ساری لعنتیں جو اِس کتاب میں لکھی ہیں اُسپر
نازل کیں + اور خداوند نے قہر اور غصے اور بڑے غضب سے اُنکو اُنکی زمین سے اکھاڑا اور ۲۸
دوسری زمین پر آجکے دِن کی طرح اُنہیں پھینکا + پوشیدہ باتیں خداوند ہمارے خدا ۲۹
کے ذمتے ہیں پر وے جو ظاہر کی گئیں ہمارے اور ہماری اولاد کے لیئے ہمیشہ تک ہیں
تاکہ ہم اِس شریعت کی سب باتوں پر عمل کریں ❊
اور یوں ہوگا کہ جب یہہ سب کچھہ تجھہ پر گذریگا برکت اور لعنت جنہیں میں نے تیرے ۳۰ باب
آگے رکھا اور تو اُن سب گروہوں میں جہاں جہاں خداوند تیرا خدا تجھہ کو بھگا دے اُنہیں
یاد کریگا۔ اور تو خداوند اپنے خدا کی طرف پھریگا اور اُن حکموں کے موافق جو آج میں نے ۲
تجھے کہے تو اپنے بال بچوں سمیت۔ اپنے سارے دِل اور اپنے سارے جی سے اُس کی
آواز کو سُن لیگا تب خداوند تیرا خدا تیری اسیری کو بدلیگا اور تجھہ پر رحم کریگا اور پھر کے تجھہ کو ۳
اُن سب گروہوں میں سے جن میں خداوند تیرے خدا نے تجھے تتر بتر کیا تھا تجھے جمع کریگا +
اگر تجھہ میں سے کوئی آسمان کی اُس انتہا تک بھگایا گیا ہوگا تو خداوند تیرا خدا وہاں سے ۴
تجھے جمع کریگا اور وہاں سے تجھے پھیر لا دیگا۔ اور خداوند تیرا خدا تجھکو اُس زمین میں ۵

جسپر تیرے باپ دادے قابض ہوئے لاویگا اور تو اُسکا مالک ہوگا۔ اور وہ تجھ سے
۶ نیکی کریگا اور تیرے باپ دادوں سے زیادہ تجھ کو بڑھاویگا + اور خداوند تیرا خدا تیرے
دِل اور تیری نسل کے دِل کا ختنہ کریگا تاکہ تو خداوند اپنے خدا کو اپنے سارے دِل اور
۷ اپنے سارے جی سے دوست رکھے اور جیتا رہے ۔ اور خداوند تیرا خدا یہ ساری لعنتیں
۸ تیرے دشمنوں پر اور اُنپر جو تیرا کینہ رکھتے ہیں جنہوں نے تجھے دُکھ دیا نازل کریگا + اور
تو پھر آئیگا اور خداوند کی آواز سُنیگا اور اُسکے اُن سب حکموں پر جو آج کے دِن میں تجھے
۹ فرماتا ہوں عمل کریگا + اور خداوند تیرا خدا تیرے ہاتھ کے ہر ایک کام میں اور تیرے بدن
کے پھل میں اور تیری مواشی کے پھل میں اور تیری زمین کے پھل میں بھلائی کیلئے
تجھے فراوانی دیگا ۔ کیونکہ خداوند تجھ سے خوش ہوکے پھر تیری بھلائی کریگا جیسا وہ
۱۰ تیرے باپ دادوں سے خوش تھا ۔ بشرطیکہ تو خداوند اپنے خدا کی آواز کا شنوا ہوکے
اُسکے حکموں کو اور شرعوں کو جو شریعت کی اِس کتاب میں لکھے ہوئے ہیں حفظ کرے
اور تو اپنے سارے دِل اور اپنے سارے جی سے خداوند اپنے خدا کیطرف پھرے +
۱۱ کیونکہ وہ حکم جو آج کے دِن میں تجھے کرتا ہوں وہ تجھ سے پوشیدہ نہیں اور نہ
۱۲ وہ دور ہے ۔ یہہ آسمان پر نہیں کہ تو کہے ہمارے لئے کون آسمان پر چڑھ جائیگا اور
۱۳ اُسے ہم پاس لائیگا تاکہ ہم اُسے سُنیں اور اُسپر عمل کریں ؟ اور نہ یہہ سمندر کے پار ہے کہ
تو کہے کون ہمارے لئے سمندر کے پار جائیگا اور اُسے ہم پاس لائیگا تاکہ ہم اُسے سُنیں
۱۴ اور اُسپر عمل کریں ؟ بلکہ یہہ بات تجھ سے بہت نزدیک ہے کہ تیرے مُنہہ میں ہے اور
تیرے دِل میں ہے تاکہ تو اُسپر عمل کرے +
۱۵ دیکھ میں نے آج کے دِن زندگی اور نیکی کو اور موت اور بدی کو تیرے آگے رکھا
۱۶ چنانچہ میں آج کے دِن تجھے حکم کرتا ہوں کہ تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھ کہ اُسکی
راہوں پر چلے اور اُسکے شرعوں اور قانونوں اور حکموں کی محافظت کرے ۔ تاکہ
تو جیئے اور بڑھے اور خداوند تیرا خدا اُس سرزمین میں جس کا تو وارث ہونے

جاتا ہی تجھکو برکت بخشیگا + پر اگر تیرا دِل پھر جائے یہاں تک کہ تو شنوا نہ رہے پر ترغیب پاکر ۱۷
تو دوسرے معبودوں کو سجدہ کرے اور اُنکی بندگی کرے ۔ تو آج کے دِن میں تمہیں جتا ۱۸
دیتا ہوں کہ تم ضرور فنا ہوگے اور اُس سرزمین پر جسکے وارث ہونیکو تم یردن پار جاتے ہو
تم اپنی عمر کے دِن نہ بڑھاؤگے + میں آج کے دِن آسمان اور زمین کو تمہارے اوپر گواہ لاتا ۱۹
ہوں کہ میں نے زندگی اور موت اور برکت اور لعنت تمہارے سامہنے رکھی ۔ پس تم زندگی کو
پسند کرو تاکہ تو اور تیری اولاد دونوں جیئیں ۔ تاکہ تو خداوند اپنے خدا کو دوست رکھے اور ۲۰
اُس کی آواز کا شنوا ہو اور اُس سے لپٹا رہے ۔ کہ وہی تیری زندگی اور تیری عمر کی درازی
ہی ۔ تاکہ تو اُس سرزمین میں جس کی بابت خداوند نے تیرے باپ دادوں ابرہام اور اضحاق
اور یعقوب سے قسم کھاکے کہا کہ اُسے میں تمہیں دونگا سکونت کرے +

تب موسیٰ چلا اور یہ باتیں سارے اِسرائیل سے کہیں ۔ اور اُسنے اُنہیں کہا کہ میں ۳۱ باب ۱
تو آج کے دِن ایک سو بیس برس کا ہوں ۔ میں اِس سے آگے باہر بھیتر آجا نہیں سکتا ۔ اور ۲
خداوند نے مجھے فرمایا ہی کہ تو اِس یردن کے پار نہ جائیگا + خداوند تیرا خدا ہی تیرے آگے ۳
آگے پار جائیگا اور وہی اُن گروہوں کو تیرے آگے فنا کریگا اور تو اُن کا وارث ہوگا ۔ اور
یشوع جیسا کہ خداوند نے کہا ہی تیرے آگے آگے پار جائیگا + اور خداوند اُن سے وہی کریگا ۴
جو اُسنے اموریوں کے بادشاہوں سیحون اور عوج سے اور اُن کی سرزمین سے کیا اور جنہیں
اُسنے ہلاک کیا + اور خداوند تمہاری آنکھوں کے سامہنے اُنکو چھوڑ دیگا تاکہ تم اُن سے اُن ۵
سب حکموں کے موافق جو میں نے تمہیں فرمائے معاملہ کرو + مضبوط ہو جاؤ اور دلاور ہو ۔ ۶
خوف نہ کھاؤ اور اُن سے مت ڈرو ۔ کیونکہ خداوند تیرا خدا وہی ہی جو تیرے ساتھ جاتا ہی
وہ تجھ سے غافل نہ ہوگا اور تجھ کو نہ چھوڑیگا +

پھر موسیٰ نے یشوع کو طلب فرمایا اور سارے اِسرائیل کے حضور اُسسے کہا کہ مضبوط ہو ۷
اور دلاوری کر ۔ کیونکہ تو اِس قوم کے ساتھ اُس سرزمین میں جائیگا جس کی بابت خداوند
نے اُنکے باپ دادوں سے قسم کرکے کہا کہ میں اُنہیں دونگا ۔ اور تو اُنہیں اُسکا وارث

۸ کریگا + اور خداوند وہی ہی جو تیرے آگے جاتا ہی - وہ تیرے ساتھہ رہیگا - وہ تجھہ سے
غافل نہ ہوگا اور نہ تجھے چھوڑیگا - سو تو خوف نہ کر اور بے دِل نہ ہو +
۹ اور موسیٰ نے اِس شریعت کو لکھا اور بنی لاوی کاہنوں کے جو خداوند کے عہد
۱۰ کے صندوق کو اُٹھاتے تھے اور اِسرائیل کے سارے بزرگوں کے حوالے کیا + اور موسیٰ
نے اُنہیں یہہ کہکے فرمایا کہ ہر ایک سات برس کے آخر میں چھٹکارا دینے کے سال کے
۱۱ معین وقت پر خیموں کی عید میں - جب کہ سارا اِسرائیل خداوند تیرے خدا کے آگے
اُس جگہ پر جسے وہ پسند کریگا حاضر ہوا کرے تو تو اِس شریعت کو پڑھکے سارے اِسرائیل
۱۲ کو سُنایا کر + سارے لوگوں کو مردوں اور عورتوں اور لڑکوں اور اپنے مسافر کو جو تیرے
پھاٹکوں کے اندر ہو جمع کیجیو تاکہ وے سُنیں اور خداوند تمہارے خدا سے ڈرنا سیکھیں
۱۳ اور اِس شریعت کے سارے حکموں پر دھیان رکھکے عمل کریں + اور تاکہ اُنکے لڑکے
جنہوں نے یہہ باتیں نہیں جانیں سُنیں - اور جب تک کہ تم اُس سرزمین میں جس کے
وارث ہونے کو تم یردن پار جاتے ہو رہو خداوند تیرے خدا سے ڈرنا سیکھا کریں +
۱۴ پھر خداوند نے موسیٰ کو فرمایا کہ دیکھہ تیرے دِن آ پہنچے کہ جن میں تجھے مرنا ہی سو
یشوع کو بلا اور تم جماعت کے خیمے میں آپ کو حاضر کرو تاکہ میں اُسے تاکید کروں + چنانچہ
موسیٰ اور یشوع روانہ ہوئے اور اُنہوں نے اپنے تئیں جماعت کے خیمے میں حاضر کیا +
۱۵ اور خداوند بدلی کے ستون میں ہو کے خیمے میں نمود ہوا اور بدلی کا ستون خیمے کے
۱۶ دروازے پر آ کے قایم ہوا + تب خداوند نے موسیٰ کو فرمایا دیکھہ تو اپنے باپ دادوں
کے ساتھہ سو رہیگا اور اِس قوم کے لوگ اُٹھینگے اور اُس سرزمین پر جہاں وے بسنے
جاتے ہیں اُسکے اجنبی معبودوں کی پیروی کرنے سے زناکار ہو جائینگے اور مجھہ کو
۱۷ چھوڑ دینگے اور اُس عہد کو جو میں نے اُنکے ساتھہ باندھا ہی توڑینگے + اور اُسدن میرا
قہر اُن پر بھڑکیگا اور میں اُنہیں چھوڑ دونگا اور میں اُن سے اپنا مُنہہ چھپاؤنگا اور وے
نگلے جائینگے اور بہت سی مصیبتیں اور آفتیں اُن پر پڑینگی - چنانچہ وے اُسدن کہینگے

کیا مجھ پر یہہ بلائیں اِسلئے نہیں پڑیں کہ میرا خدا میرے درمیان نہیں؟ اور اُن ۱۸
سب بدیوں کے سبب سے جو اُنہوں نے کی ہونگی اور اِسلئے کہ اجنبی معبودوں
کی طرف پھرے ہونگے میں اُس روز اپنا مُنہہ چھپاؤنگا + سو تم یہہ گیت اپنے ۱۹
لئے لکھو اور اُسے بنی اسرائیل کو سکھاؤ اور اُسے اُن کے مُنہہ میں رکھو تاکہ یہہ گیت
بنی اسرائیل پر میرا گواہ رہے + اِسلئے کہ جب میں اُنہیں اُس سرزمین میں پہنچاؤں جسکی ۲۰
بابت میں نے اُنکے باپ دادوں سے قسم کی جس میں دودھ و شہد بہتا ہے اور وے
کھائینگے اور سیر ہووینگے اور موٹے ہو جائینگے - تب وے غیر معبودوں کی طرف
پھر جائینگے اور اُن کی عبادت کرینگے - اور مجھے غصہ دلاوینگے اور میرے عہد کو
توڑ ڈالینگے + اور یوں ہوگا کہ جب بہت سی مصیبتیں اور آفتیں اُن پر پڑینگی تو یہہ ۲۱
گیت اُنکے برخلاف گواہ کی طرح گواہی دیگا - کہ اُس کا پڑھنا اُن کی نسل کے مُنہہ
سے بھلایا نہ جائیگا - کیونکہ میں اُنکے خیالوں کو جو وے اِس وقت کرتے ہیں اُس
سے پیشتر کہ میں اُس سرزمین میں جس کی بابت میں نے قسم کی ہے اُنکو پہنچاؤں جانتا
ہوں + چنانچہ موسیٰ نے اُسی دِن یہہ گیت لکھا اور اُسے بنی اسرائیل کو سکھایا + ۲۲
اور اُس نے نون کے بیٹے یشوع کو حکم کیا اور کہا مضبوط ہو اور دلاوری کر - کیونکہ ۲۳
تو بنی اسرائیل کو اُس سرزمین میں جس کی بابت میں نے اُن سے قسم کی ہے لے جائیگا
اور میں تیرے ساتھ ہونگا +

اور ایسا ہوا کہ جب موسیٰ اِس شریعت کی باتوں کو کتاب میں لکھ چکا اور ۲۴
وے تمام ہوئیں - تو موسیٰ نے لاویوں کو جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھاتے ۲۵
تھے فرمایا کہ اِس شریعت کی کتاب کو لیکے خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق ۲۶
کی ایک بغل میں رکھو تاکہ وہ تمہارے برخلاف گواہ رہے + کیونکہ میں تیری بغاوت ۲۷
اور تیری گردن کشی کو جانتا ہوں - دیکھ ہنوز کہ میں جیتا اور آج کے دِن تک تمہارے
ساتھ ہوں تم نے خداوند سے بغاوت کی ہے - تو میرے مرنیکے بعد کتنا زیادہ کروگے!

۲۸ اپنے فرقوں کے سارے بزرگوں اور منصبداروں کو مجھہ پاس جمع کرو تاکہ میں
یہہ باتیں اُنکے کانوں تک پہنچاؤں اور آسمان اور زمین کو درمیان لا کے اُن پر گواہ
۲۹ کروں + کیونکہ میں جانتا ہوں کہ میرے مرنیکے بعد تم اپنے تئیں خراب کروگے اور
اِس راہ سے جس کی بابت میں نے تم کو حکم دیا ہی پھر جاؤگے - اور کہ آخری دِنوں
میں تم پر بدی پڑیگی - اِسلیئے کہ تم خداوند کے حضور بدی کروگے کہ اپنے ہاتھہ کے
۳۰ کاموں سے اُسے غصّہ دلاؤگے + سو موسیٰ نے اِس گیت کی باتیں اِسرائیل کی
ساری جماعت کو کہہ سُنائیں یہاں تک کہ وے تمام ہوئیں +
۳۲ باب ای آسمانو کان رکھو کہ میں کہونگا - اور ای زمین میرے مُنہہ کی باتیں سُن -
۲ میری تعلیم مینہہ کی بوندوں کی طرح گریگی اور میری باتیں اوس کی مانند ٹپکینگی جیسے
۳ کہ سبزے پر پھوہی پڑے اور گھاس پر جھڑیاں + کہ میں خداوند کا نام پکارتا ہوں -
۴ تم ہمارے خدا کی بزرگی جانو + کہ وہ چٹان ہی اُسکا کام کامل ہی کہ اُس کی سب راہیں
۵ راست ہیں - خدا سچّا ہی اور بدی سے مُبرّا ہی - وہ صادق اور برحق ہی + اُنہوں نے
آپ کو خراب کیا - وے اُسکے فرزند نہیں - اُنکا عیب ہی کہ وے ایک کجرو اور
۶ گردن کش پشت ہیں + ای جاہل اور ای بے شعور لوگو! کیا تم خداوند کو عوض میں ایسا
کچھہ دیتے ہو؟ کیا وہ تیرا باپ نہیں ہی جس نے تجھے مول لیا - کیا اُس نے تجھے
بنایا نہیں اور تجھے قایم نہیں کیا +
۷ اگلے دنوں کو یاد کرو اور گذری بہت پشتوں کے برسوں کو سوچو - اپنے
باپ سے پوچھہ تو وہ تجھے بتاویگا - اور اپنے بزرگوں سے کہہ کہ وے تجھہ سے
۸ بیان کرینگے + جسوقت کہ حق تعالیٰ نے قوموں کو میراث بانٹی اور جسوقت اُس نے
بنی آدم کو جُدا جُدا کیا اُسیوقت بنی اِسرائیل کے شمار کے موافق گروہوں کی حدیں
۹ مقرر کیں + کیونکہ خداوند کا حصہ اُسکے لوگ ہیں - یعقوب اُسکی ماپی ہوئی میراث ہی +
۱۰ اُسنے اُسے ویران زمین اور سُنسان اور ماتم انگیز بیابان میں پایا - وہ اُس کے

گرد و پیش رہا اور اُسنے اُسے تربیت کیا۔ اُس نے اُس کی محافظت اپنی آنکھہ کی
پتلی کی طرح کی + جس طرح عقاب اپنے کھوندھے کو ہلاتا ہی اور اپنے بچّوں کے اوپر ۱۱
پُھر پُھراتا ہی اور اپنے بازوں کو پھیلا کے اُنہیں لیتا ہی اور اپنے پروں پر اُنہیں
اُٹھاتا ہی۔ اُسی طرح فقط خداوند ہی نے اُن کی رہبری کی اور اُسکے ساتھہ کوئی ۱۲
اجنبی معبود نہ تھا + اُسنے اُسے زمین کی اونچی جگہوں پر سوار کیا تاکہ وہ کھیتوں ۱۳
کا حاصل کھاوے۔ اور اُسنے اُسے چٹان میں سے شہد اور سخت پتھر میں سے
تیل چسایا۔ اور گائے کے مکھن اور بھیڑ بکری کے دودھ برّوں کی چربی اور ۱۴
بسن کے جنے ہوئے مینڈھوں اور بکروں اور گیہوں کے گردوں کی چربی سمیت
اور تونے انگور کا خالص شیرۂ سُرخ پیا +
لیکن یسورن موٹا ہو گیا اور لاتیں چلانے لگا۔ تو تو موٹا ہو گیا تو بھاری ۱۵
پڑ گیا اور چربی میں چھپ گیا۔ تب اُسنے خدا اپنے خالق کو چھوڑ دیا اور اپنی
نجات کی چٹان کو حقیر جانا + اُنہوں نے اجنبی معبودوں کے سبب اُسے غیرت ۱۶
دلائی۔ اور وے اُسے نفرتی کاموں سے غصّے میں لائے + اُنہوں نے شیطانوں ۱۷
کے لئے قربانیاں گذرانیں نہ خدا کے لئے۔ بلکہ ایسے معبودوں کے لئے جن کو
آگے وے نہ پہچانتے تھے۔ جو نئے تھے اور حال ہیں معلوم ہوئے اور اُن سے
تیرے باپ دادے نہ ڈرتے تھے + تو اُس چٹان سے جس نے تجھے پیدا کیا ۱۸
غافل ہوا۔ اور اُس خدا کو جس نے تجھے صورت بخشی بھول گیا + اور جب خداوند ۱۹
نے یہہ دیکھا تو اُن سے نفرت کی اِسلئے کہ اُسکے بیٹوں اور اُسکی بیٹیوں نے
اُسے غصّہ دلایا + اُسنے یہہ فرمایا کہ میں اُن سے اپنا مُنہہ چھپاؤنگا۔ تاکہ میں ۲۰
دیکھوں کہ اُن کا انجام کیا ہوگا۔ اِسلئے کہ وے کج نسل ہیں ایسے لڑکے جن میں
امانت نہیں + اُنہوں نے اُسکے سبب سے جو خدا نہیں مجھے غیرت دلائی اور ۲۱
اپنی واہیات باتوں سے مجھے غصّہ دلایا۔ سو میں بھی اُنہیں اُس سے جو

۲۲ گروہ نہیں غیرت میں ڈالونگا اور ایک بے عقل قوم سے اُنہیں خفا کرونگا + کیونکہ میرے
غصے سے ایک آگ بھڑکی ہی جو اسفل جہنم تک جلیگی - اور زمین کو اُسکے پیداوار سمیت کھا
۲۳ جائیگی اور پہاڑوں کی بنیادوں کو جلادیگی + میں اُنکی بلاؤں کو اُنکے اوپر بڑھاؤنگا اور
۲۴ اُنپر اپنے تیروں کو خرچ کرونگا + وے بھوک سے جل جائینگے اور سوزندہ گرمی اور کڑوی
ہلاکت کے لقمے ہونگے - میں اُن پر درندوں کے دانتوں کو اور زمین کے زہردار سانپونکو
۲۵ چھوڑونگا + باہر سے تلوار اور اندر کے مکانوں سے خوف جوان کو اور کنواری کو بھی -
۲۶ شیرخوار اور سر سفید کو بھی ہلاک کرینگے + میں نے کہا میں اُنہیں کونے کونے پراگندہ کرتا
۲۷ میں آدمیوں کے درمیان سے اُنکے ذکر کو مٹا دیتا - اگر میں مخالف کے غضب کا
اندیشہ نہ کرتا تا نہ ہو کہ اُنکے دشمن برعکس سمجھیں اور نہ ہو کہ وے کہیں ہمارا ہی ہاتھ
۲۸ بالا ہوا - اور خداوند نے یہہ سب کچھہ نہیں کیا + کیونکہ وے ایک گروہ ہیں جو مصلحت
۲۹ سے خالی ہیں اور اُنکو عقل نہیں + کاش کہ وے دانشمند ہوتے کہ وے اُسے سمجھتے
۳۰ اور اپنی عاقبت کا اندیشہ کرتے + تو ایسا ہوتا کہ اُن میں سے ایک شخص ایک ہزار کو رگیدتا
اور دو شخص دس ہزار کو بھگاتے اگر اُنکی چٹان اُنکو بیچ نہ ڈالتی اور خداوند اُنکو اسیر نہ
۳۱ کرواتا + کیونکہ اُنکی چٹان ایسی نہیں جیسی ہماری چٹان ہی - اور یہہ بات ہمارے دشمن
۳۲ بھی جانتے ہیں + کہ اُنکی تاک سدوم کے اور عمورہ کے کھیتوں کی تاک کی طرح ہی - اور
۳۳ اُنکے انگور پت کے سے انگور ہیں اور اُنکے گچھے تلخ ہیں - اُنکی مے اژدہوں کا زہر ہی اور
۳۴ افعیوں کا ہلاہل + کیا یہہ سب مجھہ پاس ذخیرہ نہیں اور میرے خزانوں میں سربمہر
۳۵ نہیں ؟ اِنتقام لینا اور سزا دینا میرا کام ہی - اُنکا پانوں بروقت پھسلیگا کہ اُن کی
خراب حالی کا دِن نزدیک ہی اور وے حادثے جو اُن پر واقع ہونگے جلد چلے آتے
۳۶ ہیں + کیونکہ خداوند اپنے لوگوں کا انصاف کریگا اور اپنے بندوں کی حالت کے
سبب پچھتاویگا جب کہ دیکھیگا کہ اُنکی قوت جاتی رہی اور کہ اُن میں جو قید ہوئے یا
۳۷ آزاد کوئی باقی نہ رہا + اور کہیگا کہ اُنکے وے معبود اور وہ چٹان کہ جن کا اُنہیں

۳۸ بھروسا تھا کیا ہوئے ۔ جنہوں نے اُنکے ذبیحوں کی چربی کھائی اور اُنکے تپاون کی
۳۹ مے پی ؟ اب وے اُٹھیں اور تمہارا چارہ کریں اور تمہارے حمایتی ہوں + اب دیکھو کہ میں
ہاں میں ہی وہ ہوں اور کوئی معبود میرے ساتھہ نہیں ۔ میں ہی مارتا ہوں اور میں ہی
جلاتا ہوں ۔ میں ہی زخمی کرتا ہوں اور میں ہی چنگا کرتا ہوں ۔ اور ایسا کوئی نہیں
۴۰ جو میرے ہاتھہ سے چھڑاوے + کہ میں اپنا ہاتھہ آسمان کی طرف اُٹھاتا ہوں اور کہتا
۴۱ ہوں کہ میں ہمیشہ زندہ ہوں + اگر میں اپنی چمکتی تلوار تیز کروں اور میرا ہاتھہ عدالت
کو پکڑ رکھے تو میں اپنے دشمنوں سے اِنتقام لونگا اور اُنکو جو میرا کینہ رکھتے ہیں سزا
۴۲ دونگا + میں اپنے تیروں کو خون سے مست کرونگا اور میری تلوار گوشت کھائیگی ۔
مقتولوں کے لہو سے اور اسیروں کے اور دشمنوں کے سرداروں کے سروں پر سے +
۴۳ اے گروہو اُس کی قوم کے ساتھہ خوشی سے گاؤ اِسلیئے کہ وہ اپنے بندوں کے
خون کا بدلا اور اپنے دشمنوں سے اِنتقام لیگا اور اپنی سرزمین پر اور اپنی قوم پر
رحم کریگا +

۴۴ تب موسیٰ آیا اور اُسنے اور نون کے بیٹے ہوسیع نے اِس گیت کی ساری
۴۵ باتیں لوگوں کو کہہ سُنائیں + اور جب موسیٰ یہ ساری باتیں سب بنی اسرائیل
۴۶ کو کہہ چکا تب اُسنے اُنہیں کہا کہ اِن ساری باتوں سے جن کے لیئے آج کے دن
میں تم پر گواہی دیتا ہوں اپنے دِل لگاؤ اور اپنے لڑکوں کو حکم دو کہ وے دھیان
۴۷ رکھکے اِس شریعت کی ساری باتوں پر عمل کریں + کہ یہہ ایسی شے نہیں کہ جس سے
تمہیں نفع نہ ہو ۔ بلکہ یہہ تمہاری زندگانی ہے اور اِسی چیز کے باعث سے اُس سرزمین
میں جہاں تم یردن پار اُترتے ہو کہ اُس کے وارث ہو جاؤ تمہاری عمر دراز
ہوگی +

۴۸ اور خداوند نے اُسی دن موسیٰ کو فرمایا اور کہا کہ عباریم کے کوہستان نبو
۴۹ کے پہاڑ پر جو موآب کی سرزمین میں یریحو کے مقابل ہے چڑھہ جا اور کنعان کی سرزمین

۵۰ کو کہ جسے میں اسرائیل کی مِلک کر دونگا دیکھہ - اور اُس پہاڑ پر جس پر تو جاتا ہی مر جا
اور اپنے لوگوں میں شامل ہو جیسے تیرا بھائی ہارون حور کے پہاڑ پر مر گیا اور اپنے
۵۱ لوگوں میں جا ملا - اِسلیئے کہ تم دونوں نے بنی اِسرائیل کے درمیان دشت صین کے
قادس میں مریبہ کے پانی کے نزدیک میرا گناہ کیا اور اِسلیئے کہ تم نے بنی اسرائیل
۵۲ کے درمیان میری تقدیس نہ کی + پر تو اُس سرزمین کو جو تیرے سامنے ہی دیکھہ
لے - لیکن اُس سرزمین میں جو میں بنی اِسرائیل کو عنایت کرتا ہوں داخل نہ ہوگا +
۳۳ باب اور یہہ وہ برکت ہی جو موسیٰ مرد خدا نے اپنے مرنے سے آگے بنی اِسرائیل کو
۲ بخشی - اور اُسنے کہا کہ خداوند سینا سے آیا اور شعیر سے اُن پر طلوع ہوا - فاران ہی
کے پہاڑ سے وہ جلوہ گر ہوا - دس ہزار قدسیوں کے ساتھہ آیا - اور اُس کے دہنے
۳ ہاتھہ ایک آتشی شریعت اُنکے لیئے تھی + ہاں وہ اُس قوم سے بڑی محبّت رکھتا
ہی - اُسکے سارے مقدّس تیرے ہاتھہ میں ہیں - اور وے تیرے قدموں کے نزدیک
۴ بیٹھے ہیں - اور تیری باتوں کو مانینگے + موسیٰ نے ہم کو ایک شریعت فرمائی جو کہ
۵ یعقوب کی جماعت کی میراث ہو + اور جسوقت قوم کے سردار اور بنی اِسرائیل کے
فرقے جمع تھے وہ یسورن میں بادشاہ تھا +
۶ اہی کاش کہ روبن جیوے اور نہ مرے اور اُسکے لوگ تھوڑے نہ ہوں +
۷ اور یہوداہ کے لیئے اُسنے کہا اہی خداوند یہوداہ کی آواز سُن اور اُسے اُسکے
لوگوں کے درمیان پھر لا - اُسکے ہاتھہ اُسکے لیئے کافی ہوویں اور تو اُسکے دشمنوں
کے مقابل اُسکا مددگار رہو +
۸ اور لاوی کے حق میں اُسنے کہا کہ تیرا تُمیم اور تیرا اوریم اُس مقدس آدمی کی امانت
میں رہے جسے تو نے مسہ میں اِمتحان کیا اور جس کے ساتھہ تو نے مریبہ کے چشموں
۹ پر جھگڑا کیا - جس نے اپنے باپ اور اپنی ما سے کہا کہ میں نے اُسپر نگاہ نہیں کی اُسنے
اپنے بھائیوں کو بھی نہ مانا اور اپنے بیٹوں کو بھی اُسنے نہ پہچانا - اِسلیئے کہ اُنھوں نے

۱۰ تیری باتوں پر دھیان رکھا اور تیرے عہد کی محافظت کی + وے تیری عدالت کے
فیصلے یعقوب کو سکھلاویں اور تیری شریعت اسرائیل کو ۔ وے تیرے آگے بخور رکھینگے
۱۱ اور کل سوختنی قربانی کو تیرے مذبح پر چڑھاوینگے + اے خداوند اُسکے اسباب میں برکت
دے اور اُسکے ہاتھوں کے کاموں کو قبول کر ۔ اور اُنکی کمروں کو جو اُسکا سامنا کریں اور اُنکی جو اُس کا
کینہ رکھیں چھید کے توڑ ڈال تاکہ وے پھر نہ اُٹھہ سکیں +

۱۲ اور بنیمین کے حق میں کہا خداوند کا پیارا سلامتی سے اُسکے پاس رہیگا اور
خداوند سارے دِن اُسپر سایہ کریگا اور وہ اُسکے دونوں شانوں کے بیچ سکونت
کریگا +

۱۳ اور یوسف کے حق میں کہا کہ اُسکی سرزمین خداوند کے حضور متبرک ہووے
۱۴ آسمان کے تحفہ جات سے اور شبنم سے اور گہراؤ سے جو نیچے پڑا ہے اور آفتاب کے تحفہ
۱۵ حاصلوں سے اور ماہتاب کی تحفہ اُگی ہوئی چیزوں سے ۔ اور قدیم پہاڑوں کی قیمتی
۱۶ چیزوں سے اور ابدی ٹیلوں کے تحفہ جات سے ۔ مجملاً زمین اور اُس کی معموری کی
قیمتی چیزوں سے ۔ اور اُس کی خیر خواہی کے سبب جو بوٹے میں رہتا تھا ۔ اے کاش
کہ وہ برکت یوسف کے سر پر اور اُسکی چاندی پر جو اپنے بھائیوں سے جُدا کیا گیا تھا
۱۷ نازل ہو + اُس کی شانداری ایسی ہے جیسے اُسکے بیل کے پلوٹھے کی اور اُس کے دو
سینگ گینڈے کے سے سینگ ۔ اُنہیں سے وہ قوموں کو ایک ساتھ زمین کی انتہا
تک ریلیگا ۔ وے افرائیم کے دسوں ہزار ہیں اور وے منسی کے ہزاروں +

۱۸ اور زبلون کے حق میں کہا اے زبلون تو اپنے باہر جانے میں شاد ہو ۔ اور
۱۹ اِشکار تو اپنے خیموں میں + وے لوگوں کو پہاڑ پر بلاوینگے اور وہاں صداقت کی قربانیاں
گذرانینگے ۔ کیونکہ وے سمندروں کی فراوانی کو اور خزانوں کو جو ریتی میں چھپے ہیں
چوس لینگے +

۲۰ اور جد کے حق میں کہا مبارک ہے وہ جو جد کی ترقی کرے ۔ وہ شیر کی مانند

۲۱ پڑا رہتا ہی جو سر کی چاندی کو بازو سمیت پھاڑتا ہی + اُسنے اوّل بخرہ اپنے لئے تجویز کیا
کہ وہ وہاں شرع دینے والیکے حصّے میں سلامت رہا - اور وہ اُمّت کے رئیسوں کے
ساتھ آیا - وہ خداوند کے عدل کو اور اُس کی عدالت کو اِسرائیل کے ساتھ عمل میں لایا +
۲۲ اور دان کے حق میں کہا دان ایک شیر بچہ ہی جو بسن سے اُچھلیگا +
۲۳ اور نفتالی کے حق میں کہا ای نفتالی تو فضل سے بھرپور اور خداوند کی برکتوں سے
معمور ہو - تو پچھم اور دکھن کا مالک ہو +
۲۴ اور آشر کے حق میں کہا آشر اولاد کی برکت پاوے - وہ اپنے بھائیوں کا مقبول
۲۵ ہو - اور اپنا پانوٗ تیل میں ڈبووے + تیرے جوتے لوہے پیتل سے ہوں اور
جیسے تیرے دِن ہوویں ویسی تیری قوّت ہو +
۲۶ یسورن کے خدا کی مانند کوئی نہیں جو آسمان پر تیری مدد کے لئے سوار ہی اور اپنی
۲۷ بزرگی افلاک پر ہی + ابدی خدا تیری پناہ ہی اور اُسکے ابدی بازو تیرے نیچے ہیں اور
۲۸ وہ دشمنوں کو تیرے آگے سے نکال ڈالیگا اور کہیگا کہ اُنہیں ہلاک کر + اور اِسرائیل
تنہا دلجمعی کے ساتھ سکونت کریگا - یعقوب کا چشمہ غلّہ اور مے کی سرزمین پر جاری ہوگا
۲۹ بلکہ اُس میں آسمان سے اوس گریگی + ای اِسرائیل تو نیکبخت ہی - اور ای اُمّت تجھ سی
کون ہی جو کہ خداوند کی بچائی ہوئی ہی - وہ تیری مدد کے لئے سپر اور تیری عزّت
کے لئے تلوار ہی ! تیرے دشمن تیری خوشامد کرینگے اور تو اُن کے اونچے مکانوں
کو پامال کریگا +
۳۴ باب اور موسیٰ موآب کے میدانوں سے نبو کے پہاڑ پر پسگہ کی چوٹی پر جو یریحو کے
مقابل ہی چڑھ گیا اور خداوند نے ساری سرزمین جلعاد سے لیکے دان تک اُسکو
۲ دکھلائی - اور ساری سرزمین نفتالی اور افرائیم اور منسّی کی سرزمین اور ساری سرزمین
۳ یہوداہ کی پچھلے سمندر تک - اور دکھن کا ملک اور وادی یریحو کا میدان جو خرموں
۴ کا شہر ہی ضغر تک اُس کو دکھایا + اور خداوند نے اُسسے فرمایا کہ یہہ وہ سرزمین ہی

جس کی بابت میں نے ابرہام اور اضحاق اور یعقوب سے قسم کھا کے کہا کہ میں اُسے
تیری نسل کو دونگا۔ میں نے تجھے یہہ دیا کہ تو اِسے اپنی آنکھوں سے دیکھے پر تو اُس
پار جا کے اُس میں داخل نہ ہوگا +
۵ سو خداوند کا بندہ موسیٰ خداوند کے حکم کے موافق موآب کی سرزمین میں مرگیا +
۶ اور اُس نے اُسے موآب کی ایک وادی میں بیت فغور کے مقابل گاڑا پر آجکے دن تک
۷ کوئی اُسکی قبر کو نہیں جانتا + اور موسیٰ اپنے مرنیکے وقت ایک سو بیس برس کا تھا
۸ کہ نہ اُسکی آنکھیں دھندلائیں اور نہ اُسکی تازگی جاتی رہی + سو بنی اسرائیل موسیٰ
کے لئے موآب کے میدانوں میں تیس دن تک رویا کئے۔ اور اُنکے رونے پیٹنے
کے دن موسیٰ کے لئے آخر ہوئے +
۹ اور نون کا بیٹا یشوع دانائی کی روح سے معمور ہوا۔ کیونکہ موسیٰ نے اپنے ہاتھ
اُسپر رکھے تھے۔ اور بنی اسرائیل اُسکے شنوا ہوئے اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو
۱۰ فرمایا تھا اُنہوں نے ویسا ہی کیا + اب تک بنی اسرائیل میں موسیٰ کی مانند کوئی نبی
۱۱ نہیں اُٹھا جس سے خداوند آمنے سامنے آشنائی کرتا اُن سب نشانیوں اور عجائب
اور غرائب کی بابت جن کے کرنیکے لئے فرعون اور اُسکے سب خادموں اور اُسکی
۱۲ ساری سرزمین کے سامنے خداوند نے اُسے مصر کی زمین میں بھیجا تھا اور اُس
قوی ہاتھ اور بڑی ہیبت کے سب کاموں کی بابت جو موسیٰ نے بنی اسرائیل کے
آگے کر دکھائے +

۲ تھا آئے اور وہیں ٹکے + تب یریحو کے بادشاہ کو خبر پہنچی کہ دیکھہ آج کی رات بنی اسرائیل میں سے
۳ بعضے آدمی یہاں داخل ہوئے ہیں تاکہ اِس سرزمین کی جاسوسی کریں + اور یریحو کے بادشاہ نے
راحب کو کہلا بھیجا کہ اُن لوگوں کو جو تجھ پاس آئے ہیں اور تیرے گھر میں داخل ہوئے باہر لا۔ اِس
۴ لئے کہ وے ساری زمین کی جاسوسی کرنے کو آئے ہیں + تب اُس عورت نے اُن دونوں مردوں
کو لیا اور اُنہیں چھپا رکھا اور یوں کہا کہ مرد تو میرے پاس آئے تھے۔ پر میں نہیں جانتی ہوں
۵ کہ کہاں کے تھے۔ سو ایسا ہوا کہ پھاٹک بند کرتے وقت جب اندھیرا تھا وے مرد نکل گئے۔
اور میں نہیں جانتی ہوں کہ وے مرد کہاں گئے۔ سو جلد اُن کا پیچھا کرو کہ تم اُن تک پہنچو گے +
۶ پر وہ اُنہیں اپنی چھت پر چڑھا لے گئی تھی اور سن کی لکڑیوں کے نیچے جو چھت پر ترتیب سے دھری
۷ تھیں چھپایا تھا۔ اور لوگ اُن کے پیچھے یردن کی راہ پایابوں تک گئے۔ اور جونہیں اُن کے پیچھا
کرنیوالے نکل گئے وونہیں اُنہوں نے پھاٹک بند کرلیا +
۸ [illegible] عورت اُس سے پیشتر کہ وے لیٹ جاویں اُن پاس چھت پر چڑھ گئی۔ اور اُنہیں
کہا مجھے یقین ہے کہ خداوند نے یہہ سرزمین تمہیں عطا کی اور کہ تمہارا رعب ہم لوگوں پر غالب ہوا
۱۰ ہی اور کہ اِس سرزمین کے سارے بسنیوالے تمہارے آگے گل گئے ہیں + کہ ہم نے سُنا کہ جب تم
مصر سے باہر نکلے تو خداوند نے تمہارے آگے دریائے قُلزم کے پانی کو کس طرح سکھا دیا اور تم نے
اموریوں کے دو بادشاہوں سیحون اور عوج سے جو یردن کے اُس پار تھے کیا کیا کہ جنہیں تم نے
۱۱ نیست و نابود کیا + اور ہم نے جونہیں یہہ سب کچھ سُنا تو ہمارے دل پگھل گئے اور تمہارے سامھنے
۱۲ کسی میں مطلق جرأت باقی نہ رہی۔ کیونکہ خداوند تمہارا خدا اوپر آسمان کا اور نیچے زمین کا خدا ہی + سو
اب مجھہ سے خداوند کی قسم کھائیے۔ اِس لئے کہ میں نے تم پر مہربانی کی ہے تم بھی میرے باپ
۱۳ کے گھرانے پر مہربانی کرو اور مجھے ایک سچی نشانی دو۔ اور میرے باپ اور میری ماں کو اور میرے
بھائیوں اور بہنوں کو اُس سب سمیت جو اُن کا ہے بچاؤ اور ہماری جانوں کو موت سے رہائی دو +
۱۴ اُنہوں نے اُسے جواب دیا کہ ہماری جانیں تمہاری جانوں کے عوض ہیں بشرطیکہ تو ہمارا
یہہ حال فاش نہ کرے + اور ایسا ہوگا کہ جب خداوند اِس سرزمین کو ہمارے قبضے میں

کر دیوے تو ہم تیرے ساتھہ مہربانی اور وفاداری سے سلوک کرینگے + تب اُس نے اُنہیں ۱۵
رسّی سے دریچے کی راہ سے نیچے اُتار دیا + کہ اُس کا گھر شہرپناہ سے لگا ہوا تھا اور وہ دیوار پر
رہتی تھی + اور اُس نے اُنہیں کہا کہ پہاڑ پر چڑھہ جاؤ نہ ہو کہ پیچھا کرنے والے تم کو ملیں۔ سو تم ۱۶
تین دن تک آپ کو وہاں چھپائے رکھو جب تک کہ پیچھا کرنے والے پھر نہ آویں۔ بعد اُس
کے تم اپنی راہ چلے جائیو + تب اُن مردوں نے اُسے کہا اِس قسم کا جو تو نے ہم سے لی ہم پر ۱۷
الزام نہ ہووے + دیکھہ جب ہم اِس سرزمین میں آوینگے تو یہہ قرمزی سوت کی ڈوری کہ ۱۸
جس سے تو نے ہمیں نیچے لٹکا دیا اِس دریچے سے باندھیو اور اپنے باپ اور اپنی ما اور اپنے
بھائیوں اور اپنے باپ کے سارے گھرانے کو اپنے پاس گھر میں جمع کیجیو۔ اور ایسا ہوگا کہ جو ۱۹
کوئی تیرے گھر کے دروازے سے باہر کوچے میں جائیگا تو اُس کا خون اُسی کے سر پر ہوگا
اور ہم بے گناہ ہونگے۔ اور جو کوئی تیرے ساتھہ گھر میں ہوگا اگر کسی کا ہاتھہ اُس پر چلے تو
اُس کا خون ہمارے سر پر ہے + اور اگر تو ہمارا یہہ حال فاش کریگی تو ہم اُس قسم سے جو تو نے ہم ۲۰
سے لی ہے باہر ہو جائینگے + وہ بولی جیسا تم نے کہا ویسا ہی ہو + سو اُس نے اُنہیں وداع ۲۱
کیا اور وے روانہ ہوئے۔ تب اُس نے قرمزی سوت کی ڈوری کھڑکی سے باندھی + اور ۲۲
وے روانہ ہوکے پہاڑ پر گئے اور وہاں تین دن رہے جب تک کہ اُن کے پیچھا کرنے والے
پھر آئے۔ اور اُن پیچھا کرنے والوں نے اُن کو تمام راہ میں ڈھونڈھا اور نہ پایا +
تب وے دونوں مرد پھرے اور پہاڑ سے اُترے اور پار ہوئے اور نون کے بیٹے ۲۳
یشوع پاس آئے اور سب حال جو اُن پر واقع ہوا تھا اُس سے کہا + اور اُنہوں نے یشوع ۲۴
کو کہا کہ یقیناً خداوند نے یہہ ساری زمین ہمارے قبضے میں کر دی ہے کیونکہ اِس ملک
کے سارے بسنے والے بھی ہمارے آگے گل گئے ہیں +
تب یشوع صبح سویرے اُٹھا۔ اور اُنہوں نے شطیم سے کوچ کیا اور وہ اور سارے بنی اسرائیل ۳ باب
یردن پاس آئے اور پار اُترنے سے آگے وہاں مقام کیا +
اور ایسا ہوا کہ تین دن کے بعد منصبداروں نے لشکر کے درمیان گذر کیا۔ اور اُنہوں نے ۲

لوگوں کو حکم دیا کہ جب تم خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کو اور کاہنوں اور لاویوں کو اُسے
۴ اُٹھائے ہوئے دیکھو تب تم اپنی جگہ سے کوچ کرو اور اُس کے پیچھے چلو + لیکن تمہارے اور اُس
کے درمیان قریب دو ہزار ہاتھ کے فاصلہ رہے۔ اُس کے نزدیک نہ جائیو تاکہ تم اُس راہ
کو جس سے تمہیں گذرنا ضرور ہی پہچانو۔ اِس لئے کہ تم اِس سے پیشتر اِس راہ سے کبھو نہیں گذرے
۵ اور یشوع نے لوگوں کو کہا اپنے تئیں مقدس کرو۔ کیونکہ کل کے دن خداوند تمہارے درمیان
۶ عجائبات ظاہر کرے گا + پھر یشوع نے کاہنوں کو خطاب کر کے کہا کہ تم عہد کے صندوق کو
اُٹھاؤ اور لوگوں کے آگے آگے پار اُترو + چنانچہ اُنہوں نے عہد کے صندوق کو اُٹھایا اور جماعت
کے آگے آگے چلے +

۷ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا آج کے دن سے میں سارے اسرائیل کی آنکھوں کے
سامھنے تجھے عزت بخشنا شروع کرونگا۔ تاکہ وے جانیں کہ جس طرح میں موسیٰ کے ساتھ تھا تیرے
۸ بھی ساتھ ہونگا + اور تو اُن کاہنوں کو جو عہد کے صندوق کو اُٹھائے جاتے ہیں حکم کر اور کہہ
کہ جب تم یردن کے پانی کے کنارے پر پہنچو تو یردن ہی میں کھڑے رہیو +
۹ ۱۰ سو یشوع نے بنی اسرائیل سے کہا کہ اِدھر آؤ اور خداوند اپنے خدا کی باتیں سُنو + اور یشوع
نے کہا اب اِس سے تم یقین کرو گے کہ زندہ خدا تمہارے درمیان ہے اور کہ وہ کنعانیوں
اور حتّیوں اور حویّوں اور فرزیوں اور جرجاسیوں اور اموریوں اور یبوسیوں کو تمہارے آگے
۱۱ سے ضرور دفع کرے گا + دیکھو اُس کے عہد کا صندوق جو ساری زمین کا مالک ہے تمہارے
۱۲ آگے یردن میں سے ہو کے گذرتا ہے + سو اب تم بارہ شخص اسرائیل کے فرقوں میں سے فرقہ پیچھے
۱۳ ایک مرد لو + اور ایسا ہوگا کہ جب کاہنوں کے پانوؤں کے تلوے جو کہ خداوند ساری دنیا کے
مالک کے عہد کا صندوق اُٹھائے ہیں یردن کے پانیوں میں دھرے جاویں تب یردن
کے پانی اُن پانیوں سے جو اُوپر سے بہتے ہیں الگ ہو جائیں گے اور وے وہاں جمع ہو کے
ایک ڈھیر ہو جائیں گے +
۱۴ اور ایسا ہوا کہ جب لشکر نے اپنے خیموں سے کوچ کیا تاکہ یردن کے پار جاویں اور کاہنوں

۱۵ نے قوم کے آگے عہد کے صندوق کو اُٹھایا تھا اور عہد کے صندوق کے اُٹھانے والے یردن
تک آئے اور اُن کاہنوں کے پانوں جو صندوق کو اُٹھائے ہوئے تھے کنارے کے پانی میں
ڈوبے تھے (کہ یردن دریا کی باڑھ ساری فصل ربیع میں ہر طرف سے اپنے سب کناروں
۱۶ پر ہوتی ہی) تو وُہیں اُوپر کا بہنے والا پانی ادم کے شہر میں جو ضرتان کی طرف ہی ٹھہر گیا اور
ڈھیر کی طرح بلند ہو گیا اور وہ پانی جو میدان کے دریا یعنے دریائے شور کی طرف
۱۷ بہا جاتا تھا موقوف ہوا اور الگ ہو گیا اور لوگ یریحو کے مقابل پار اُترے + اور وے کاہن
جو خداوند کے عہد کا صندوق اُٹھائے ہوئے تھے یردن کے بیچوں بیچ سوکھی زمین پر کھڑے
ہو رہے اور سارے بنی اسرائیل خشک زمین پر ہو کے گذرے یہاں تک کہ ساری
جماعت یردن کے پار ہو گئی +

۴ باب اور یوں ہوا کہ جب ساری قوم یردن پار ہوئی تو خداوند نے یشوع کو خطاب کر کے
۲ فرمایا کہ ہر ایک فرقہ پیچھے ایک ایک مرد کر کے تو جماعت میں سے بارہ مرد لے اور اُنہیں
حکم کر اور کہہ کہ تم اپنے لئے یردن کے بیچوں بیچ میں اُس جگہ سے جہاں کاہنوں کے پانوں
مضبوط کھڑے ہوں بارہ پتھر لو اور اُنہیں ساتھ لے جا کے اُس خیمہ گاہ پر جس میں تم آج
۴ کی رات ڈیرا ڈالوگے نصب کرو + تب یشوع نے اُن بارہ مردوں کو جنہیں اُس نے
۵ بنی اسرائیل میں سے فرقہ پیچھے ایک ایک مرد کر کے تیار کیا تھا بلایا + اور یشوع نے اُنہیں
کہا کہ یردن کے بیچ خداوند اپنے خدا کے عہد کے صندوق کے آگے گذر جاؤ اور ہر ایک
تم میں سے بنی اسرائیل کے فرقوں کے شمار کے مطابق ایک ایک پتھر اپنے کاندھے پر
۶ اُٹھا دے تاکہ یہہ تمہارے درمیان ایک نشان ہو اور جب تمہاری اولاد آئندہ
۷ زمانے میں تم سے پوچھے کہ ان پتھروں سے کیا مراد ہی؟ تو تم اُنہیں جواب دو کہ یردن کا پانی
خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے دو حصے ہو گیا تھا کیونکہ اُسی وقت جب وہ یردن میں
سے ہو کے گذرا تب یردن کا پانی دو حصے ہو گیا سو یے پتھر ابد تک یادگاری کے واسطے
۸ بنی اسرائیل کے لئے رہیں گے + چنانچہ بنی اسرائیل نے جیسا یشوع نے فرمایا تھا کیا اور

جیسا خداوند نے یشوع کو کہا تھا اُنہوں نے بنی اسرائیل کے فرقوں کے شمار کے مطابق
یردن کے بیچوں بیچ سے بارہ پتھر اُٹھا لئے اور اُنہیں اُس جگہ تک جہاں وے شب باش
ہوئے اپنے ساتھ پار لے گئے اور وہاں اُنہیں رکھ دیا +
۹ اور یشوع نے یردن کے بیچوں بیچ اُس جگہ پر جہاں اُن کاہنوں کے پاؤں جو عہد
کے صندوق کو لئے جاتے تھے کھڑے رہے بارہ پتھر نصب کئے چنانچہ وے آج کے دن تک
وہاں ہیں +
۱۰ کیونکہ وے کاہن جو صندوق کو لئے جاتے تھے یردن کے بیچوں بیچ کھڑے رہے جب
تک کہ ہر ایک بات جو خداوند نے یشوع کو فرمائی تھی کہ وہ لوگوں کو کہے مطابق اُسکے جس کی
۱۱ موسیٰ نے یشوع کو تاکید کی تھی تمام نہ ہو چکی۔ اور لوگوں نے جلدی کی اور پار گذرے + اور
ایسا ہوا کہ جب ساری جماعت پار گذر گئی تب خداوند کا صندوق اور کاہن لوگوں کے
۱۲ روبرو پار ہو گئے + اور بنی روبن اور بنی جد اور آدھا فرقہ بنی منسّی کا ہتھیار بند ہو کے
۱۳ بنی اسرائیل کے آگے گذرے جیسا کہ موسیٰ نے اُنہیں فرمایا تھا۔ قریب چالیس ہزار کے
جنگ کے واسطے تیار خداوند کے حضور مقابلے کے لئے یریحو کے میدانوں میں پار اُترے +
۱۴ اُس دن خداوند نے سب بنی اسرائیل کی نظروں میں یشوع کو عزت بخشی۔ اور جس طرح
۱۵ وے موسیٰ سے اُس کی عمر بھر ڈرتے تھے اِسی طرح وے اُس سے بھی ڈر گئے + تب خداوند
۱۶ نے یشوع کو خطاب کر کے فرمایا کہ اُن کاہنوں کو جو عہد کا صندوق اُٹھاتے ہیں حکم کر کہ یردن
۱۷ سے نکلکے اُوپر آویں + چنانچہ یشوع نے کاہنوں کو حکم دے کے کہا کہ یردن سے نکلکے اُوپر
۱۸ آؤ + اور ایسا ہوا کہ جونہیں وے کاہن جو خداوند کے عہد کا صندوق اُٹھائے لاتے تھے
یردن کے درمیان سے نکلکے اُوپر آئے بلکہ جب اُن کے پاؤں کے تلوے خشکی پر پڑے تھے
تو وُونہیں یردن کے پانی اپنی جگہ میں پھرے اور پہلے کی طرح اپنے سب کناروں پر بہہ گئے +
۱۹ اور لوگ پہلے مہینے کی دسویں تاریخ یردن سے نکلکے اُوپر آئے اور یریحو کی پورب طرف
۲۰ کو جلجال میں خیمے نصب کئے + اور یشوع نے اُن بارہ پتھروں کو جو یردن سے اُٹھا لائے تھے

۲۱ جلجال میں نصب کیا+ اور اُس نے بنی اسرائیل کو خطاب کر کے کہا کہ جب تمہارے
لڑکے آئندہ زمانے میں اپنے باپ دادوں سے پوچھیں اور کہیں کہ اِن پتھروں سے کیا
۲۲ مراد ہی؟ تب تم اپنے لڑکوں کو ایسا کہکے آگاہ کیجیو کہ اسرائیل خشکی خشکی اِس یردن سے
۲۳ گذرا تھا۔ کہ خداوند تمہارے خدا نے یردن کے پانیوں کو تمہارے سامھنے سے خشک
کر دیا جب تک کہ تم پار ہو گئے۔ جس طرح خداوند تمہارے خدا نے دریائے قُلزم کو کیا تھا
۲۴ جسے ہمارے سامھنے سے خشک کر دیا جب تک کہ ہم پار گذرے۔ تاکہ زمین کی ساری
قومیں جانیں کہ خداوند کا ہاتھ قوی ہی۔ تاکہ تم خداوند اپنے خدا سے ہمیشہ ڈرا کرو+

۵ باب اور ایسا ہوا کہ جب اموریوں کے سارے بادشاہوں نے جو یردن کے پار پچھم طرف
کو تھے اور کنعانیوں کے سارے بادشاہوں نے جو سمندر کے نزدیک تھے سُنا کہ خداوند
نے بنی اسرائیل کے آگے یردن کے پانیوں کو سُکھا دیا یہاں تک کہ وے پار اُترے
تو اُن کے دل پگھل گئے اور اُن میں بنی اسرائیل کے سبب سے دم باقی نہ رہا+
۲ اُس وقت خداوند نے یشوع کو کہا کہ پتھریوں سے اپنے لئے چُھریاں بنا اور بنی اسرائیل
۳ کا پھر کے دوسری بار ختنہ کر+ اور یشوع نے پتھریوں سے چُھریاں بنائیں اور جبعتہ العرلات
۴ کے پاس بنی اسرائیل کا ختنہ کیا+ اور یشوع نے جو ختنہ کیا اُس کا سبب یہہ ہی کہ وے
لوگ جو مصر سے نکلے اُن میں جتنے جنگی مرد تھے سو سب مصر سے نکلکے بیابان کے درمیان
۵ راہ میں مر گئے+ پس وے سب لوگ جو نکلے تھے اُن کا ختنہ ہو چکا تھا۔ پر وے سب جو مصر سے
۶ نکلنے کے بعد راہ میں بیابان کے درمیان پیدا ہوئے تھے اُن کا ختنہ نہ ہوا تھا۔ کہ بنی اسرائیل
چالیس برس تک بیابان میں پھرتے رہے یہاں تک کہ وے سارے جنگی مرد جو مصر سے
نکلے تھے ہلاک ہوئے اِس لئے کہ وے خداوند کی آواز کے شنوا نہ ہوئے اُنہیں سے خداوند
نے قسم کر کے کہا تھا کہ میں تم کو وہ زمین نہ دکھاؤنگا جس کی بابت خداوند نے اُن کے باپ
دادوں سے قسم کھاکے کہا کہ میں تم کو دونگا۔ وہ زمین جس میں شیر و شہد بہتا ہی+ سو یشوع
نے اُنہیں کے لڑکوں کا جنہیں اُس نے برپا کیا کہ اُن کی جگہ ہوویں ختنہ کروایا۔ کیونکہ وے

۸ نامختون تھے کہ راہ میں اُنہوں نے اُن کا ختنہ نہ کیا تھا + اور ایسا ہوا کہ جب سب لوگوں
کا ختنہ کر چکے تھے تب وے اپنی اپنی جگہوں پر مقام کر رہے جب تک کہ چنگے ہوئے +
۹ پھر خداوند نے یشوع کو کہا کہ آج کے دن میں نے مصر کی ملامت کو تم پر سے ڈھلکایا
اِسی سبب آج کے دن تک اُس جگہ کا نام جلجال ہی +
۱۰ سو بنی اسرائیل نے جلجال میں خیمے کئے اور اُنہوں نے یریحو کے میدانوں میں اُس
۱۱ مہینے کی چودھویں تاریخ شام کے وقت عید فسح کی + اور اُنہوں نے دوسرے دن
کو فسح کرنے کے بعد اُس زمین کے دانہ کی فطیری روٹیاں اور اُسی دن میں بھونے ہوئے
دانے بھی کھائے +
۱۲ اور جب اُنہوں نے اُس زمین کا دانہ کھایا تو اُسی دن سے من موقوف ہو گیا اور آگے
پھر بنی اسرائیل کو من نہ ملا۔ اور اُنہوں نے اُسی سال کنعان کی سرزمین کا حاصل کھایا +
۱۳ اور ایسا ہوا کہ جس وقت کہ یشوع یریحو کے نزدیک تھا تو اُس نے آنکھ اوپر کی اور دیکھا
اور کیا دیکھا کہ اُس کے مقابل ایک شخص تلوار ہاتھ میں کھینچے ہوئے کھڑا ہی۔ اور یشوع اُس
۱۴ پاس گیا اور اُسے کہا۔ تو ہماری طرف ہی یا ہمارے دشمنوں کی طرف ؟ وہ بولا نہیں بلکہ میں
اِس وقت خداوند کے لشکر کا سردار ہو کے آیا ہوں + تب یشوع زمین پر اوندھا گرا اور سجدہ
۱۵ کیا اور اُسے کہا میرا مالک اپنے بندے کو کیا ارشاد فرماتا ہی؟ خداوند کے لشکر کے سردار
نے یشوع کو کہا کہ اپنے پانوں سے اپنی جوتی اُتار کیونکہ یہہ مکان جہاں تو کھڑا ہی مقدس ہی +
سو یشوع نے ایسا ہی کیا +
۶ باب اور یریحو بنی اسرائیل کے سبب نہایت مضبوطی سے بند ہوا تھا کہ نہ کوئی باہر جاتا تھا
۲ نہ کوئی بھیتر آتا تھا + اور خداوند نے یشوع کو کہا کہ دیکھہ میں نے یریحو کو اور اُس کے بادشاہ
۳ اور وہاں کے اصحاب جنگ کو تیرے قابو میں کر دیا + سو تم سارے جنگی مرد شہر کو گھیر لو اور
۴ ایک دفعہ اُس کے آس پاس پھرو + اور تم چھہ دن تک یونہیں کیجیو۔ اور سات کاہن
صندوق کے آگے یوبل کے سات نرسنگے لئے جاویں۔ اور تم ساتویں دن سات مرتبہ شہر

کے آس پاس پھرو اور کاہن نرسنگے پھونکیں + اور یوں ہوگا کہ جب وے دیر تک یوبل
۵ کی قرنائی پھونکیں گے اور جب تم نرسنگے کی آواز سنوگے تو ساری جماعت نہایت زور سے
للکارے گی اور شہر کی دیوار سراسر گر جائے گی اور ہر ایک اپنے اپنے سامھنے سیدھا
اُوپر چڑھ جائے گا ❖

۶ اور نون کے بیٹے یشوع نے کاہنوں کو بلایا اور اُنہیں کہا کہ عہد کے صندوق کو اُٹھاؤ
اور سات کاہن یوبل کے سات نرسنگے خداوند کے صندوق کے آگے لئے ہوئے چلیں +
۷ پھر اُنہوں نے جماعت کو کہا چلو شہر کو گھیرو اور جو کوئی ہتھیار بند ہے خداوند کے صندوق
کے آگے آگے چلے + اور ایسا ہوا کہ جب یشوع نے جماعت سے یہہ کہا تو سات کاہن یوبل
۸ کے سات نرسنگے لے کے خداوند کے آگے آگے چلے ۔ اور اُنہوں نے نرسنگے پھونکے اور
خداوند کے عہد کا صندوق اُن کے پیچھے روانہ ہوا + اور وے لوگ جو ہتھیار بند تھے اُن
۹ کاہنوں کے جو نرسنگے پھونکتے تھے آگے آگے روانہ ہوئے ۔ اور فوج کے پچھاڑی والے
صندوق کے پیچھے پیچھے چلے اُس وقت میں کہ وے آگے آگے جاتے اور نرسنگے پھونکتے تھے + اور
۱۰ یشوع نے لوگوں کو کہا کہ تم مت للکاریو بلکہ تمہاری آواز سُننے میں نہ آوے اور تمہارے منہہ سے
کچھہ بات نہ نکلے مگر جس دن کہ میں تمہیں للکارنے کا حکم کروں تب تم للکاریو + چنانچہ خداوند
۱۱ کے صندوق کو برابر جاتے ہوئے شہر کے گرد ایک بار پھرایا ۔ اور وے خیمہ گاہ میں آئے اور
خیموں میں آرام کیا +

پھر صبح سویرے یشوع اُٹھا اور کاہنوں نے خداوند کا صندوق اُٹھا لیا + اور سات
۱۲ ۱۳ کاہن یوبل کے سات نرسنگے لے کے خداوند کے صندوق کے آگے آگے نرسنگے پھونکتے
چلے جاتے تھے ۔ اور وے جو ہتھیار بند تھے اُنکے آگے آگے ہو لئے پر فوج کے پچھاڑی
والے خداوند کے صندوق کے پیچھے چلے اُسوقت میں کہ وے آگے آگے جاتے اور نرسنگے
پھونکتے تھے ۔ سو دوسرے دن بھی وے ایک مرتبہ شہر کے گرد پھرے اور خیمہ گاہ میں پھر
۱۴ آئے ۔ ایسا اُنہوں نے چھہ دن تک کیا + اور ساتویں دن یوں ہوا کہ وے صبح کو پو پھٹتے
۱۵

ہوئے اُٹھے اور اُسی معمول کے موافق شہر کے گرد سات بار پھرے۔ سات بار شہر کے
۱۶ گرد فقط اُسی دن پھرے + سو ساتویں بار ایسا ہوا کہ جب وقت کاہنوں نے نرسنگے پھونکے
۱۷ اُس وقت یشوع نے لوگوں کو حکم کیا کہ للکارو! کہ خداوند نے یہہ شہر تم کو دیا + اور یہہ شہر
حرم ہوگا اُس سب سمیت جو اُس میں ہے خداوند کے لئے۔ مگر فقط راحب فاحشہ اُن سب
سمیت جو اُس کے ساتھہ اُس کے گھر میں ہیں جیتی بچیگی۔ اِس لئے کہ اُس نے اُن قاصدوں
۱۸ کو جو ہمارے بھیجے ہوئے تھے چھپایا + لیکن تم جو ہو ضرور اپنے تئیں حرم کی چیزوں سے محفوظ
رکھو۔ نہ ہووے کہ تم حرم کی چیز لے کے آپ حرم ہو جاؤ اور اسرائیل کی خیمہ گاہ کو حرم
۱۹ کراؤ اور اُسے دُکھہ دو + لیکن سب روپا اور سونا اور لوہے اور پیتل کے برتن خداوند کے
لئے مقدس ہیں۔ سو خداوند کے خزانے میں داخل ہونگے +
۲۰ چنانچہ جب کاہنوں نے نرسنگے پھونکے لوگ للکارے + اور ایسا ہوا کہ جب لوگوں نے
نرسنگے کی آواز سُنی اور جماعت زور سے للکاری تو دیوار سراسر گر پڑی یہاں تک کہ
لوگوں میں سے ہر ایک آدمی اپنے سامھنے سیدھا چڑھہ کے شہر میں گھس گیا اور شہر کو لے لیا +
۲۱ اور اُنہوں نے اُن سب کو جو شہر میں تھے کیا مرد کیا عورت کیا جوان کیا بوڑھا کیا بیل کیا
۲۲ بھیڑ اور گدھا سب کو یک لخت تہِ تیغ کرکے حرم کیا + پر یشوع نے اُن دو شخصوں کو جو
جاسوسی کے لئے اُس زمین میں گئے تھے حکم دیا تھا کہ فاحشہ کے گھر جاؤ اور وہاں سے اُس
۲۳ عورت کو اُس سب سمیت جو اُس کا ہو جیسے تم نے اُس سے قسم کھائی تھی نکال لاؤ + تب
وے دونوں جوان جاسوس اندر گئے + اور راحب کو اور اُس کے باپ اور اُس کی ما
اور اُسکے بھائیوں کو اور اُس کے اسباب بلکہ اُس کے سارے خاندان کو نکال لائے
۲۴ اور اُنہیں بنی اسرائیل کی خیمہ گاہ کے باہر رکھا + پھر اُنہوں نے اُس شہر کو اُس سب
سمیت جو اُس میں تھا پھونک دیا مگر روپا اور سونا اور پیتل اور لوہے کے ظروف خداوند
۲۵ کے خزانے میں داخل کئے + اور یشوع نے راحب فاحشہ کی اور اُس کے باپ کے گھرانے
کی اُس سب سمیت جو اُس کا تھا جان بخشی کی۔ اُس کی بود و باش آج کے دن تک

اُسرا ئیل میں ہے۔ کہ اُس نے اُن قاصدوں کو جنہیں یشوع نے یریحو میں جاسوسی کے لئے
بھیجا تھا چھپا رکھا تھا ؛
اور یشوع نے اُس وقت اُن کو قسم دی اور کہا کہ جو شخص اُٹھے اور یریحو کے شہر کو پھر ۲۶
بنا کرے وہ خداوند کے سامھنے ملعون ہوا! وہ اپنے پلوٹھے پر اُس کی بنا ڈالے گا اور اپنے
چھوٹے بیٹے پر اُس کے پھاٹک قائم کرے گا ؛ سو خداوند یشوع کے ساتھ تھا اور اُس ۲۷
ساری سرزمین میں اُس کی شہرت پھیلی ؛
لیکن بنی اسرائیل نے کسی حرم چیز کی بابت بے وفائی کی۔ اسواسطے کہ عکن بن کرمی ۱ باب
بن زبدی بن زارح نے جو یہوداہ کے فرقے میں سے تھا اُن حرم چیزوں میں سے کچھ لیا
اور خداوند کا قہر بنی اسرائیل پر بھڑکا ؛ تب یشوع نے یریحو سے عی کو جو بیت آون کے نزدیک ۲
بیت ایل کی پورب طرف ہے لوگ بھیجے اور اُنہیں یہہ کہکے فرمایا چڑھہ جاؤ اور اُس
ملک کی جاسوسی کرو ؛ چنانچہ وے لوگ گئے اور عی کی جاسوسی کی ؛ اور وے یشوع پاس ۳
پھر آئے اور اُسے کہا سارے لشکر کو مت بھیج۔ فقط دو تین ہزار مرد روانہ ہوں کہ چڑھیں
اور عی کو ماریں۔ اور سب لوگوں کو بھیج کے تکلیف مت دے۔ کیونکہ وے تھوڑے سے ہیں ؛
چنانچہ لوگوں میں سے تین ہزار کے قریب مرد چڑھہ گئے اور عی کے لوگوں کے سامھنے سے بھاگ ۴
آئے۔ اور عی والوں نے اُن میں سے چھتیس آدمی مار لئے۔ کہ وے پھاٹک کے مقابل سے ۵
لے کے شبارتک اُنہیں رگیدے آئے اور اُنہوں نے اتار پر اُنہیں مارا ؛ سو لوگوں کے
دل پگھل گئے اور پانی کی طرح ہو گئے ؛
تب یشوع اور سارے اسرائیلی بزرگوں نے اپنے کپڑے پھاڑے اور خداوند کے ۶
عہد کے صندوق کے آگے شام تک اوندھے پڑے رہے اور اپنے سروں پر خاک ڈالی ؛
اور یشوع بولا ہائے ای مالک خداوند تو اس قوم کو کس لئے یردن پار لایا ؟ کیا اس لئے کہ ۷
ہم کو اموریوں کے ہاتھہ میں گرفتار کرے تاکہ وے ہم کو نابود کریں ؟ ای کاش کہ ہم قناعت
کرتے اور یردن کے اُس پار رہتے! ای میرے مالک جس حال میں کہ اسرائیلی اپنے دشمنوں ۸

۹ کے آگے سے پیٹھ پھیرتے ہیں میں کیا کہوں؟ کیونکہ کنعانی اور اِس سرزمین کے سارے
بسنے والے سنینگے اور ہم کو گھیر لینگے اور ہمارا نام زمین پر سے مٹا ڈالیں گے۔ اور تو اپنے
بزرگوار نام کے لئے کیا کرے گا؟
۱۰ تب خداوند نے یشوع کو فرمایا اُٹھ کھڑا ہو۔ کس لئے یوں اوندھا پڑا ہے؟ اسرائیل نے
۱۱ گناہ کیا۔ اور اُنہوں نے اُس عہد سے جس کی بابت میں نے اُن کو حکم دیا عدول کیا کیونکہ
اُنہوں نے حرم چیزوں میں سے بھی کچھ لیا اور چوری بھی کی اور ریاکاری بھی کی اور اپنے
۱۲ اسباب میں ملا بھی لیا + اس لئے بنی اسرائیل اپنے دشمنوں کے سامھنے ٹھہر نہیں سکے بلکہ
دشمنوں کے سامھنے پیٹھ پھیری کہ وے لعنتی ہو گئے۔ اب میں آگے کو تمہارے ساتھ ہونگا
۱۳ مگر جب کہ تو اُن ملعونوں کو اپنے درمیان سے فنا کرے + اُٹھ لوگوں کو پاک کر اور کہہ
کہ اپنے تئیں کل کے لئے پاک کرو کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے اے اسرائیل تیرے
درمیان کوئی حرم چیز ہے تو اپنے دشمنوں کے سامھنے ٹھہر نہ سکیگا جب تک کہ اُس حرم چیز کو
۱۴ اپنے بیچ میں سے دفع نہ کریگا + سو تم کل صبح کو مطابق اپنے فرقوں کے حاضر کئے جاؤ گے۔
اور ایسا ہوگا کہ وہ فرقہ جسے خداوند پکڑیگا اپنے اپنے خاندانوں سمیت آوے گا۔ اور جس
خاندان کو خداوند پکڑے گا وہ اپنے گھر گھر سمیت آوے گا۔ اور جس گھر کو خداوند پکڑے گا
۱۵ وہ ایک ایک شخص سمیت آوے گا + اور ایسا ہوگا کہ جس کسی کے پاس حرم چیز پائی جاوے
وہ اُس سب سمیت جو اُس کا ہے آگ میں جلا دیا جائے گا۔ اِس لئے کہ اُسنے خداوند کے
عہد کو توڑ ڈالا اور بنی اسرائیل کے درمیان شرارت کا کام کیا +
۱۶ تب یشوع صبح سویرے اُٹھا اور بنی اسرائیل کو فرقہ بہ فرقہ نزدیک لایا۔ سو یہوداہ
۱۷ کا فرقہ پکڑا گیا + اور یہوداہ کے خاندانوں کو نزدیک لایا اور زارح کا خاندان پکڑا گیا اور
۱۸ زارح کے خاندان کے ایک ایک شخص کو نزدیک لایا اور زبدی پکڑا گیا + اور اُس کے
گھر کے ہر مرد کو نزدیک لایا اور عکن بن کرمی بن زبدی بن زارح جو یہوداہ کے فرقہ میں
۱۹ تھا پکڑا گیا + تب یشوع نے عکن کو کہا اے میرے فرزند اب خداوند اسرائیل کے خدا

کی بزرگی کیجیے اور اُس کے آگے اقرار کریے۔ اب تو مجھ سے کہہ کہ تو نے کیا کیا ہے اور
۲۰ مجھ سے مت چھپا + تب عکن نے یشوع کو جواب دیا اور کہا فی الحقیقت میں نے خداوند
۲۱ اِسرائیل کے خدا کا گناہ کیا ہے اور یوں یوں کیا ہے۔ کہ جب میں نے سنعار کا نفیس لبادہ
اور دو سو مثقال چاندی اور پچاس مثقال وزن میں سونے کی اینٹ لوٹ کے مال
میں دیکھی تو میں للچایا اور انہیں اُٹھا لیا۔ اور دیکھ کہ یہہ سب میرے خیمے کے بیچ
زمین میں گرا ہوا اور چاندی اُنکے تلے موجود ہے +

۲۲ تب یشوع نے ہرکارے بھیجے۔ وے خیمہ کو دوڑے۔ اور دیکھو کہ وہ اُس کے خیمہ
۲۳ میں چھپا تھا اور چاندی اُس کے نیچے تھی + وے اُن کو خیمے میں سے نکال کے یشوع اور
۲۴ سارے بنی اِسرائیل کے سامھنے لائے اور انہیں خداوند کے حضور رکھ دیا + تب یشوع
نے سارے اسرائیل سمیت زارح کے بیٹے عکن کو اور روپے اور لبادے اور سونے کی
اینٹ اور اُس کے بیٹوں اور اُس کی بیٹیوں اور اُس کے بیلوں اور اُس کے گدھوں اور
اُس کی بھیڑوں اور اُس کے خیمے اور اُس کے سارے اسباب کو لیا اور وادی عکور میں
۲۵ لائے۔ اور یشوع نے کہا کہ تو نے ہم کو کیوں دُکھ دیا؟ خداوند آج کے دن تجھ کو دُکھ دیگا + تب
۲۶ سارے اِسرائیل نے اُس پر پتھراؤ کیا اور انہیں سنگسار کرنے کے بعد آگ سے جلایا + پھر
اُنہوں نے اُس کے اوپر پتھروں کا ڈھیر تودہ کیا جو آج تک ہے + تب خداوند نے اپنے قہر
کی بھڑک کو اُن پر سے پھیرا + اس لئے اُس جگہ کا نام آج تک وادی عکور ہے +

۸ باب تب خداوند نے یشوع کو فرمایا مت ڈر اور ہراسان مت ہو! سارے جنگی
لوگوں کو ساتھ لے اور اُٹھ اور عی پر چڑھ جا۔ دیکھ کہ میں نے عی کے بادشاہ اور اُس
۲ کے لوگ اور اُس کے شہر اور اُس کی سرزمین کو تیرے قبضے میں کر دیا۔ تو عی سے اور اُس
کے بادشاہ سے وہی کیجیو جو تو نے یریحو اور اُس کے بادشاہ سے کیا۔ مگر وہاں کا مال اور
مواشی تم اپنے لئے لوٹ لیجیو۔ اور شہر کے پیچھے سے کمین بٹھلاؤ +
۳ تب یشوع اور سارے جنگی لوگ اُٹھے تاکہ عی پر چڑھیں + اور یشوع نے تیس ہزار

۴ بہادر چن لئے اور رات کو اُنہیں روانہ کیا۔ اور اُنہیں فرمایا دیکھو تم شہر کے مقابلے میں شہر
۵ کے پیچھے کمین میں بیٹھو۔ شہر سے بہت دور مت جائیو اور تم سب تیار رہو+ اور میں سب
لوگوں کو لے کے جو میرے ساتھ ہیں شہر کے نزدیک آؤنگا۔ اور ایسا ہوگا کہ جب وے
۶ ہمارا سامھنا کرنے کو نکلیں تو ہم آگے کی طرح اُنکے سامھنے سے بھاگیں گے (کیونکہ وے باہر
نکلکے ہمارا پیچھا کرینگے) یہاں تک کہ اُنہیں شہر سے دور کھینچ لاوینگے۔ کیونکہ وے کہیں گے
کہ یے اب کے بھی آگے کی طرح ہمارے سامھنے سے بھاگتے ہیں۔ اسی لئے ہم اُن کے آگے
۷ سے بھاگیں گے+ تب تم کمین گاہ سے نکلنا اور شہر میں عمل کر لینا۔ کہ خداوند تمہارا خدا اُسے
۸ تمہارے قبضے میں کر دے گا+ اور جب تم شہر کو لے لو تو شہر میں آگ لگا دیجیو اور خداوند کے
کہنے کے موافق کام کیجیو+ دیکھو میں نے تمہیں حکم کر دیا+
۹ تب یشوع نے اُنہیں وداع کیا۔ اور وے کمین گاہ میں گئے اور بیت ایل اور عی کے
۱۰ درمیان عی کے پچھم طرف جا بیٹھے+ اور یشوع اُس رات کو لوگوں کے بیچ رہا+ اور یشوع نے
صبح سویرے اُٹھ کے لوگوں کو شمار کیا اور وہ بنی اسرائیل کے بزرگوں سمیت لوگوں کے
۱۱ آگے ہوکے عی پر چڑھا+ اور سارے جنگی لوگ جو اُس کے ساتھ تھے اُوپر گئے اور نزدیک
پہنچے اور شہر کے سامھنے آئے اور عی کی اُتر طرف کو اُترے۔ اور اُن کے اور عی کے بیچ ایک وادی
۱۲ تھی+ تب اُس نے پانچ ہزار لوگ کے قریب جدا کئے اور اُنہیں بیت ایل اور عی کے درمیان
۱۳ شہر کے پچھم طرف کو کمین میں بٹھایا+ اور جب اُنہوں نے لوگوں کو یعنے ساری فوج کو جو شہر کی اُتر
طرف تھی اور اُن کو جو شہر کی پچھم طرف کمین میں تھے بٹھایا تھا تو یشوع اُسی رات اُس وادی
کے درمیان گیا+
۱۴ اور ایسا ہوا کہ جب عی کے بادشاہ نے یہہ دیکھا تو اُنہوں نے جلدی کی اور سویرے
اُٹھے۔ اور شہر کے آدمی یعنے وہ اور اُسکے سارے لوگ میدان کی طرف معین وقت پر لڑائی کے
لئے بنی اسرائیل کے مقابل نکلے۔ پر اُسے معلوم نہ ہوا کہ شہر کے پیچھے اُس کی گھات میں
۱۵ لوگ بیٹھے ہوئے ہیں+ تب یشوع اور سارا اسرائیل بیابان کی طرف اُنکے آگے سے یوں

بھاگے۔ کہ جیسے مارے کوٹے ہوئے ہوتے ہیں+ تب سب لوگ جو عی میں تھے ایک جا بلائے
۱۶ گئے۔ کہ اُنہیں رگیدیں چنانچہ اُنہوں نے یشوع کو رگیدا یہاں تک کہ شہر سے دور کھنچ گئے+
اُس وقت عی میں اور بیت ایل میں کوئی مرد باقی نہ رہا جو اسرائیل کا پیچھا کرنیکو نہ نکلا۔ اور
۱۷ وے شہر کو کھلا چھوڑکر اسرائیل کے پیچھے دوڑ پڑے ✤

تب خداوند نے یشوع کو فرمایا کہ بھالے کو جو تیرے ہاتھ میں ہے عی کی طرف بڑھا دے
۱۸ کہ میں اُسے تیرے قبضے میں کر دونگا+ اور یشوع نے اُس بھالے کو جو اُسکے ہاتھ میں تھا شہر
کی طرف بڑھایا+ تب اُس کے ہاتھ کے بڑھائے جانے پر وے جو کمین میں تھے اپنی
۱۹ جگہ سے نکلے اور دوڑ پڑے اور شہر میں پیٹھ گئے اور اُسے لے لیا اور جلدی سے شہر
میں آگ لگا دی+ اور جب عی کے لوگوں نے پیچھے پھر کے دیکھا اور کیا دیکھا کہ دھواں شہر
۲۰ سے آسمان تک اُٹھ رہا ہے تو اُنہیں طاقت نہ رہی جو ادھر بھاگیں یا اُدھر۔ اور لوگ جو
بیابان کی طرف بھاگتے تھے رگیدنے والوں پر پھر پڑے+ اور جب یشوع اور سارے بنی اسرائیل
۲۱ نے دیکھا کہ گھات والوں نے شہر لے لیا اور شہر سے دھواں اُٹھ رہا ہے تو اُنہوں نے پلٹکے
عی کے لوگوں کو قتل کیا+ اور وے جو شہر میں تھے اُن کی مخالفت میں نکلے اور عی کے لوگ
۲۲ اسرائیل کے بیچ میں پڑ گئے کہ بعضے اُن کی ایک طرف ہوئے اور بعضے دوسری طرف۔
سو اُنہوں نے اُنہیں یہاں تک مارا کہ اُن میں سے کسی کو باقی نہ چھوڑا اور نہ کسیکو بھاگنے
دیا+ اور اُنہوں نے عی کے بادشاہ کو جیتا پکڑا اور اُسے یشوع پاس لائے+ اور ایسا ہوا
۲۳ ۲۴ کہ جب اسرائیل میدان میں اُس بیابان کے درمیان جہاں اُن کا پیچھا کیا عی کے لوگوں
کو قتل کر چکے اور جب وے سب تہ تیغ ہوئے یہاں تک کہ بالکل کھپ گئے۔ تو سارے
بنی اسرائیل عی کو پھرے اور اُسے تلوار کی دھار سے مارا+ چنانچہ وے جو اُس
۲۵ دن مارے گئے مرد اور عورت بارہ ہزار تھے۔ یعنے عی کے سب لوگ+ کیونکہ یشوع نے
۲۶ اپنا ہاتھ جس سے بھالا اُٹھایا جب تک کہ عی کے سارے رہنے والوں کو حرم نہ کر دیا تھا
پھر نہ کھینچا+ اسرائیل نے اُس شہر کی فقط مواشی اور اسباب کو اپنے لئے لوٹا خداوند کے
۲۷

۲۸ حکم کے مطابق جو اُس نے یشوع کو فرمایا تھا+ اور یشوع نے عی کو جلا کر ہمیشہ کے لیئے
۲۹ راکھہ کا تودہ کر دیا۔ سو وہ آج کے دن تک خرابہ ہی+ اور اُس نے عی کے بادشاہ
کو پھانسی دے کے شام تک درخت پر لٹکا رکھا۔ اور جونہیں سورج ڈوب گیا یشوع
نے حکم کیا کہ اُس کی لاش کو درخت سے اُتاریں اور شہر کے پھاٹک کی رہگذر پر
پھینک دیں اور اُس پر پتھروں کا بڑا تودہ کریں۔ سو وہ آج کے دن تک ہی÷

۳۰ تب یشوع نے عیبال کے پہاڑ پر خداوند اسرائیل کے خدا کے لیئے ایک مذبح بنایا
۳۱ جیسا خداوند کے بندے موسیٰ نے بنی اسرائیل کو حکم دیا تھا (چنانچہ موسیٰ کی شریعت
کی کتاب میں لکھا ہوا ہی) کہ ثابوت پتھروں کا ایک مذبح کہ جس پر کسی نے لوہا نہ لگایا ہو۔
اور اُنہوں نے خداوند کے لیئے اُس پر سوختنی قربانیاں چڑھائیں اور سلامتی کے ذبیحے کیئے
۳۲ اور اُس نے وہاں اُن پتھروں پر شریعت کی جو موسیٰ نے بنی اسرائیل کے حضور لکھی تھی
۳۳ ایک نقل کندہ کی+ اور سارے اسرائیل اور اُن کے بزرگ لوگ اور منصبدار اور
اُنکے قاضی اور اُسی طرح سے مسافر بھی اور وے جو اُن میں پیدا ہوئے تھے لاوی کاہنوں
کے آگے جو خداوند کے عہد کے صندوق کے اُٹھانے والے تھے صندوق کے اِدھر اور اُدھر
کھڑے تھے۔ آدھے اُن میں سے جرزیم کے پہاڑ پر اور آدھے اُن میں سے عیبال کے پہاڑ پر
جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ نے پہلے فرمایا تھا کہ وے اسرائیل کے لوگوں کو برکت
۳۴ دیویں+ بعد اُس کے اُس نے شریعت کی برکتوں اور لعنتوں کی ساری باتیں جیسی کہ شریعت
۳۵ کی کتاب میں لکھی ہوئی ہیں پڑھہ کے سُنائیں+ چنانچہ جو موسیٰ نے فرمایا تھا اُس میں سے
ایک بات بھی نہ رہی جسے یشوع نے بنی اسرائیل کی ساری جماعت اور عورتوں اور لڑکوں
اور اُن مسافروں کے حضور جو اُن کے درمیان گذران کرتے تھے نہ پڑھا÷

۹ باب اور ایسا ہوا کہ جب اُن سب بادشاہوں نے جو یردن کے اُس پار پہاڑوں پر اور
وادیوں میں اور بڑے سمندر کے سب ساحلوں پر لبنان کے مقابل حتی اور اموری اور

کنعانی اور فرزّی اور حوّی اور یبوسی تھے سُنا۔ تب وے سب کے سب فراہم ہوئے
تاکہ ایک منھہ ہوکے یشوع اور بنی اسرائیل سے لڑائی کریں ❊ ۲
اور جب جبعون کے باشندوں نے سُنا کہ یشوع نے یریحو اور عی سے ایسا کچھ کیا۔ تو وے ۳
بھی مکر کرکے آئے۔ اور اُنہوں نے اپنے تئیں ایسا بنایا کہ گویا ایلچی ہیں اور پُرانے بورے ۴
اور پُرانی پھٹی جوڑی ہوئی مے کی مشکیں اپنے گدھوں پر لادیں۔ اور پُرانے جوتے پیوند ۵
کئے ہوئے پانوں میں اور پُرانے کپڑے اپنے بدنوں پر اور اُن کے سفر کا توشہ سوکھی
پھپھوندی لگی ہوئی روٹیاں تھیں ❊ وے اُس صورت سے یشوع پاس جلجال میں خیمہ گاہ ۶
کے بیچ گئے اور اُس سے اور اسرائیل کے لوگوں سے کہا کہ ہم ایک ملک سے جو دور سے
آئے ہیں۔ سو اب تم ہم سے عہد باندھو ❊ تب اسرائیلی لوگوں نے حوّیوں کو کہا کہ شاید تم ۷
ہمارے درمیان رہنے والے ہو۔ پس ہم تم سے کیونکر عہد باندھیں؟ اُنہوں نے یشوع ۸
سے کہا ہم تیرے غلام ہیں ❊ تب یشوع نے اُن سے پوچھا تم کون ہو؟ اور کہاں سے آتے
ہو؟ اور اُنہوں نے اُسے کہا کہ تیرے غلام ایک ملک سے جو بہت دور ہے خداوند تیرے ۹
خدا کے نام کے لئے چلے آتے ہیں۔ کیونکہ ہم نے اُس کی خبر سُنی اور وہ سب کچھ بھی جو اُس
نے مصر میں کیا۔ اور وہ سب بھی جو اُس نے اموریوں کے دو بادشاہوں سے جو یردن کے ۱۰
اُس پار تھے کیا یعنے حسبون کے بادشاہ سیحون سے اور بسن کے بادشاہ عوج سے جو
عستارات میں تھا ❊ سو ہمارے بزرگوں اور ہم وطنوں نے ہم کو خطاب کرکے کہا ۱۱
تم سفر کی خوراک اپنے ساتھ لو اور اُنکے استقبال کرنے کو جاؤ اور اُنہیں کہو کہ ہم تمہارے
غلام ہیں۔ اِس لئے تم فی الحال ہمارے ساتھ عہد باندھو ❊ سو ہم نے یہہ اپنی روٹی ۱۲
اپنے توشہ کے لئے جس دن ہم تیرے پاس آنے کو اپنے گھروں سے نکلے گرم لی۔ اور دیکھو کہ
یہہ سوکھ گئی اور اُس سے پھپھوندی لگ گئی ❊ اور یے مے کی مشکیں جو ہم نے بھری تھیں نئی ۱۳
تھیں۔ اب ملاحظہ کر کہ یے چاک ہوگئیں ❊ اور یے ہمارے کپڑے اور ہمارے جوتے
سفر کی نہایت درازی سے پُرانے ہوگئے ❊ تب اُن لوگوں نے اُن کے توشے میں سے ۱۴

۱۵ کچھ لیا اور خداوند سے مشورت نہ کی + اور یشوع نے اُن سے صلح کی اور اُنسے عہد باندھا کہ
اُن کی جان بخشی کرے۔ اور جماعت کے رئیس اُن سے ہم قسم ہوئے +
۱۶ اور اُن کے عہد باندھنے سے تین دن کے بعد اُن کے سننے میں آیا کہ وے اُن کے
۱۷ پڑوسی ہیں اور اُنہیں میں رہتے ہیں + سو بنی اسرائیل نے کوچ کیا اور تیسرے دن اُن
کے شہروں میں داخل ہوئے اُن کے شہروں کے نام جبعون اور کفیرہ اور بیروت اور
۱۸ قریت اُلیعریم ہیں + اور بنی اسرائیل نے اُن کو قتل نہیں کیا اس لئے کہ جماعت کے
رئیسوں نے اُن سے خداوند اسرائیل کے خدا کی قسم کھائی تھی + تب ساری جماعت نے
رئیسوں سے جھگڑا کیا +
۱۹ پر سب رئیسوں نے ساری جماعت کو کہا کہ ہم نے اُن سے خداوند اسرائیل کے
۲۰ خدا کی قسم کھائی ہے۔ اس لئے ہم اُنہیں چھو نہیں سکتے + ہم اُن سے یہی کریں گے۔ ہم اُنہیں
۲۱ جیتا چھوڑینگے تا نہ ہو کہ اُس قسم کے باعث جو ہم نے اُن سے کی ہم پر غضب ہو + اور
رئیسوں نے اُنہیں کہا کہ اُنہیں جیتا چھوڑو۔ لیکن وے ساری جماعت کے لئے لکڑہارے
اور پانی بھرنے والے ہوویں جیسا کہ رئیسوں نے اُن سے اقرار کیا ہے +
۲۲ تب یشوع نے اُنہیں طلب فرمایا اور کہا تم نے ہم سے ایسا کہکے کیوں فریب کیا کہ
۲۳ ہم بہت دور کے رہنے والے ہیں باوجودیکہ ہمارے درمیان رہتے ہو؟ اب اس سبب
سے تم لعنتی ہوئے اور تم میں سے کوئی اس حالت سے نہ چھوٹے گا کہ غلام رہو گے
اور میرے خدا کے گھر کے لئے لکڑی کے کاٹنے والے اور پانی کے بھرنے والے ہوگے
۲۴ اُنہوں نے یشوع کو جواب دیا اور کہا کہ تیرے غلاموں نے تحقیق خبر پائی تھی کہ خداوند
تیرے خدا نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا کہ ساری سرزمین تمہیں دیوے اور اس سرزمین
کے سارے باشندوں کو تمہارے سامھنے سے نیست و نابود کرے۔ سو ہمیں اپنی جانوں
۲۵ کے لئے تم لوگوں کا بڑا خوف تھا اور اس لئے ہم نے یہہ کچھ کیا + اور اب دیکھ ہم تیرے
۲۶ قابو میں ہیں۔ جو کچھ تو ہم سے کرنا بہتر اور مناسب جانے سو کر + پر اُس نے اُن سے وہی کیا

۲۷ اور بنی اسرائیل کے ہاتھہ سے اُنہیں نجات دی کہ اُنہیں قتل نہ کیا + اور یشوع نے
اُسی دن مقرر کیا کہ وے جماعت کے لیئے اور خداوند کے مذبح کے لیئے اُس جگہہ جسے وہ پسند
فرمائے گا آج کے دن تک لکڑہارے اور پانی بھرنے والے ہوویں +

۱ باب ۱۰ اور جب یروشلم کے بادشاہ ادونِ صدق نے سُنا کہ کیونکر یشوع نے عی کو لے لیا اور
اُسے نیست و نابود کیا اور جیسا کہ اُس نے یریحو اور وہاں کے بادشاہ سے کیا ویسا ہی اُس
نے عی اور اُس کے بادشاہ سے کیا اور کیونکر جبعون کے لوگوں نے بنی اسرائیل سے صلح
۲ کی اور اُن کے درمیان رہے - تو وے نپٹ ہراسان ہوئے کیونکہ جبعون ایک بڑا شہر
تھا اور بادشاہی شہروں میں سے ایک کے برابر تھا اور عی کی نسبت بڑا تھا اور اُس
۳ کے سب لوگ بڑے بہادر تھے + اِس لیئے یروسلم کے بادشاہ ادونِ صدق نے حبرون
کے بادشاہ ہوہام اور یرموت کے بادشاہ فرآم اور لکیس کے بادشاہ یافیع اور عجلون
۴ کے بادشاہ دبیر کو پیغام بھیجا اور کہا کہ مجھہ پاس چڑھہ آؤ اور میری کمک کرو تاکہ ہم
۵ جبعون کو ماریں - کہ اُس نے یشوع اور بنی اسرائیل سے صلح کی + تب اموریوں کے
پانچ بادشاہوں یعنے یروسلم کے بادشاہ اور حبرون کے بادشاہ اور یرموت کے بادشاہ
اور لکیس کے بادشاہ اور عجلون کے بادشاہ نے ایکا کیا اور وے اور اُن کی ساری
فوجیں چڑھہ گئیں اور جبعون کے مقابل خیمے کھڑے کیئے اور اُس سے جنگ شروع
کی +

۶ تب جبعون کے لوگوں نے یشوع کو جو جلجال میں خیمہ زن تھا کہلا بھیجا کہ اپنے
چاکروں سے اپنا ہاتھہ مت کھینچ - ہم تک جلد پہنچ اور ہمیں بچا اور ہمارا چارہ کر - اِسلیئے
۷ کہ سارے اموری بادشاہ جو کوہستان میں رہتے ہیں ہم پر جمع ہوئے ہیں + تب یشوع سارے
۸ بہادروں اور جنگی لوگوں کو ہمراہ لے کے جلجال سے چڑھا + اور خداوند نے یشوع کو فرمایا - اُن
سے مت ڈر اِس لیئے کہ میں نے اُن کو تیرے قابو میں کر دیا - اُن میں سے ایک مرد بھی
۹ تیرے سامھنے ٹھہر نہ سکیگا + تب یشوع جلجال سے کوچ کر کے رات بھر چلا گیا اور ناگہاں

۱۰ اُن پاس آپہنچا + اور خداوند نے اُن کو بنی اِسرائیل کے سامھنے شکست دی اور جبعون
میں اُنہیں بہ شدّت قتل کیا اور اُس ساری راہ میں جو بیت حورون کو اُوپر جاتی ہے اُنہیں
۱۱ رگیدا اور عزیقاہ اور مقیدہ تک اُنہیں مارکے ڈال دیا + اور ایسا ہوا کہ جب وے
اسرائیل کے سامھنے سے بھاگ نکلے اور بیت حورون کے اُتار پر پہنچے تو خداوند نے
عزیقاہ تک آسمان سے اُنپر بڑے پتھر گرائے اور وے موئے۔ اور وے جو لوگوں سے
مارے گئے اُن سے جنہیں بنی اسرائیل نے تہِ تیغ کیا کہیں بہت تھے +
۱۲ اور جس دن خداوند نے اموریوں کو بنی اِسرائیل کے آگے لاکے اُنکے قابو میں کر دیا
اُس دن یشوع نے خداوند کے حضور بنی اسرائیل کی آنکھوں کے سامھنے یوں کہا کہ ای
۱۳ آفتاب جبعون پر ٹھہرا رہ۔ اور ای مہتاب تو بھی وادی ایالون کے درمیان! تب آفتاب
کھڑا رہا اور مہتاب ٹھہر گیا یہاں تک کہ اُن لوگوں نے اپنے دشمنوں سے انتقام لیا +
کیا یہہ کتاب الیاشر میں نہیں لکھا ہی؟ اور آفتاب آسمان کے بیچوں بیچ ٹھہر رہا اور قریب
۱۴ دن بھر کے پچھم کی طرف کو مائل نہ ہوا + اور اُس سے آگے ایسا دن کبھی نہ ہوا تھا اور نہ اُس
کے بعد ہوا۔ اِس لئے کہ خداوند ایک مرد کی آواز کا شنوا ہوا کہ خداوند اسرائیل
۱۵ کے لئے لڑا + بعد اُس کے یشوع اور اُس کے ساتھہ سارا اِسرائیل جلجال کی خیمہ گاہ
کو پھر گیا +
۱۶ اور وے پانچوں بادشاہ بھاگے اور مقیدہ کے مغارے میں جا چھپے + یشوع
۱۷ کو یہہ خبر پہنچی کہ وے پانچ بادشاہ ملے اور مقیدہ کے مغارے میں چھپے ہوئے ہیں +
۱۸ یشوع نے حکم کیا کہ بڑے بڑے پتھر اُس مغارے کے منہہ پر لڑھکا دو اور وہاں لوگ
۱۹ بٹھاؤ کہ اُن کی چوکی کریں۔ پر تم ٹھہرو مت بلکہ اپنے دشمنوں کا پیچھا کرو اور اُنکی پچھاڑی
کے لوگوں کو مار ڈالو۔ اُنکو مہلت مت دو کہ اپنے شہروں میں داخل ہوں۔ اِسلئے کہ خداوند
۲۰ تمہارے خدا نے اُنکو تمہارے قبضے میں کر دیا ہی + اور ایسا ہوا کہ جب یشوع اور بنی اِسرائیل
نے اُنکو بہ شدّت قتل کرتے ہوئے اُس کام کو تمام کیا تھا یہاں تک کہ وے نیست و نابود

ہوگئے تو وے جو اُن میں سے باقی رہے تھے اُن شہروں میں جن کی شہرپناہیں تھیں
۲۱ داخل ہوئے۔ اور سارے لوگ مقیدہ میں جہاں خیمہ گاہ تھی یشوع پاس سلامت
پھر آئے۔ کسی نے بنی اسرائیل کے برخلاف زبان نہ ہلائی ÷
۲۲ پھر یشوع نے حکم کیا کہ مغارے کا منہہ کھولو اور اُن پانچوں بادشاہوں کو مغارے
۲۳ سے باہر نکال کے مجھہ پاس لاؤ + اُنہوں نے ایسا ہی کیا اور اُن پانچ بادشاہوں کو
یعنے شاہ یروسلم اور شاہ حبرون اور شاہ یرموت اور شاہ لکیس اور شاہ عجلون کو مغارے
۲۴ سے اُس پاس نکال لائے + اور ایسا ہوا کہ جب وے اُنکو یشوع کے سامھنے لائے
تو یشوع نے بنی اسرائیل کے سارے لوگوں کو طلب کیا۔ اور جنگی بہادروں کے سرداروں
کو جو اُس کے ساتھہ تھے فرمایا۔ آگے آؤ اور ان بادشاہوں کی گردنوں پر پانوں رکھو +
۲۵ وے نزدیک آئے اور اُنکی گردنوں پہ پانوں رکھے + تب یشوع نے اُنہیں فرمایا۔ خوف
نہ کرو اور ہراسان مت ہو۔ مضبوط ہو جاؤ اور دلاور ہو۔ اِس لیئے کہ خداوند تمہارے
۲۶ دشمنوں سے جن کا مقابلہ کروگے ایسا ہی کرے گا + اور آخر یشوع نے اُنہیں مارا اور قتل
کیا اور پانچ درختوں میں پانچوں کو لٹکا دیا۔ سو وے شام تک درختوں میں لٹکے رہے +
۲۷ اور ایسا ہوا کہ جب سورج ڈھلنے پر تھا تو اُنہوں نے یشوع کے حکم سے اُنہیں درختوں پر
سے اُتارا اور اُسی غار میں جس میں وے جا چھپے تھے ڈال دیا اور غار کے منہہ پر بڑے
بڑے پتھر رکھے چنانچہ وے آج کے دن تک ہیں ÷
۲۸ اور اُسی دن یشوع نے مقیدہ کو لے لیا اور اُسے تہ تیغ کیا اور اُس کے بادشاہ کو
اور اُس کے سارے ذی روحوں کو ہلاک کیا۔ اُن سب میں سے اُسنے ایک کو بھی باقی
۲۹ نہ چھوڑا۔ اور مقیدہ کے بادشاہ سے وہی کیا جو یریحو کے بادشاہ سے کیا تھا + بعد اُسکے
یشوع نے اور اُس کے ساتھہ سارے اسرائیل نے مقیدہ سے لبناہ کو کوچ کیا اور لبناہ سے
۳۰ لڑا + اور خداوند نے اُس کو بھی اُس کے بادشاہ سمیت بنی اسرائیل کے قابو میں کر دیا اور

اُسنے اُسے اور اُسکے سب ذی روحوں کو تہِ تیغ کیا۔ اُس میں ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا۔ اور
وہاں کے بادشاہ سے وہ کیا جو یریحو کے بادشاہ سے کیا تھا۔

۳۱ پھر لبناہ سے یشوع نے اور اُس کے ساتھ سارے اسرائیل نے لکیس کی
۳۲ طرف گذر کیا اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے کئے اور اُس سے لڑا۔ اور خداوند نے
لکیس کو اسرائیل کے قبضے میں کر دیا۔ اُس نے دوسرے دن اُس پر فتح پائی اور اُسے
تہِ تیغ کیا اور سارے ذی روحوں کو جو اُس میں تھے قتل کیا سب جیسا کہ اُس نے لبناہ سے
کیا تھا۔

۳۳ اُسوقت جزر کا بادشاہ ہورم لکیس کی کمک کو چڑھ آیا۔ سو یشوع نے اُس کو اور اُسکے
۳۴ لوگوں کو مار لیا یہاں تک کہ اُس کا ایک بھی جیتا نہ بچا۔ اور یشوع نے اور اُس کے ساتھ
سارے اسرائیل نے لکیس سے عجلون کی طرف گذر کی اور اُس کے مقابل خیمے کھڑے
۳۵ کئے اور اُس سے جنگ شروع کی۔ اور اُسی دن اُسے لے لیا اور اُسے تلوار کی دھار سے
مارا اور اُن سب کو جو اُس میں تھے اُسی دن حرم کر دیا سب جیسا کہ اُس نے لکیس میں کیا تھا
۳۶ پھر عجلون سے یشوع اور اُس کے ساتھ سارا اسرائیل حبرون پر چڑھے اور اُس سے لڑے
۳۷ اور اُسے لے لیا اور اُسے اور اُس کے بادشاہ اور اُس کی ساری بستیوں کو اور وہاں
کے سارے ذی روحوں کو تہِ تیغ کیا اور سب جیسا اُس نے عجلون میں کیا تھا کہ ایک
کو بھی جیتا نہ چھوڑا بلکہ اُسے سب لوگوں سمیت جو اُس میں تھے فنا کر دیا۔

۳۸ وہاں سے یشوع اور اُس کے ساتھ سارا اسرائیل پھر کے دبیر کو آئے اور اُس سے
۳۹ لڑے۔ اور اُسے اور اُس کے بادشاہ اور اُس کی ساری بستیوں کو قابو میں کر لیا۔ اور
اُنہیں تہِ تیغ کیا اور سارے لوگوں کو جو اُس میں تھے حرم کر دیا ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا
سب جیسا کہ اُسنے حبرون اور اُسکے بادشاہ سے کیا تھا ویسا ہی دبیر سے اور اُس کے
بادشاہ سے کیا۔ اور جیسا کہ اُسنے لبناہ سے اور اُسکے بادشاہ سے کیا تھا۔
۴۰ سو یشوع نے کوہستان کی ساری سرزمین اور دکھن کی اور نشیب اور چشموں کی ساری

سرزمین کو تہِ تیغ کیا اور وہاں کے سارے بادشاہوں کو فنا کیا۔ ایک کو بھی جیتا نہ چھوڑا
بلکہ وہاں کے ہر ایک دم لینے والے کو حرم کر دیا جیسا کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے
۴۱ حکم کیا تھا ÷ اور یشوع نے قادس برنیع سے لے کے غزّہ تک اور جشن کی ساری سرزمین
۴۲ کو جبعون تک اُنہیں مار لیا ÷ اور یشوع نے اُن سب بادشاہوں پر اور اُنکی سرزمین پر ایکبارگی
۴۳ فتح پائی۔ اِسلئے کہ خداوند اسرائیل کا خدا اسرائیل کی طرف سے لڑا ÷ بعد اُس کے یشوع
سارے بنی اسرائیل سمیت جلجال کو لوٹ گیا ÷

۱۱ باب جب حصور کے بادشاہ یبین نے یہہ سُنا تو اُسنے مدون کے بادشاہ یوباب اور سمرون کے
۲ بادشاہ اور اکشاف کے بادشاہ کو اور اُن بادشاہوں کو جو کوہستان میں اُتر طرف کو اور میدانوں
میں جو کنرت کی دکھن طرف ہیں اور اُس وادی میں اور نفات دور میں پچھم طرف رہتے
۳ تھے اور اُنکو جو کنعان کے پورب اور پچھم کو بسے تھے اور اموریوں کو اور حتیوں کو اور فرزیوں
کو اور یبوسیوں کو جو پہاڑوں میں رہتے تھے اور حویوں کو جو حرمون کے نیچے سرزمین مصفاہ میں
۴ تھے کہلا بھیجا ÷ تب وے اپنے سب لشکروں سمیت ایسی کثرت کی گروہ کہ جیسے سمندر کے
کنارے ریت کے دانے ہوتے ہیں بےشمار گھوڑے اور گاڑیاں لے کے باہر نکلے ÷
۵ اور جب یے سارے بادشاہ آپس میں اتفاق کر کے اکٹھے ہوئے تو اُنہوں نے میروم
۶ کے پانیوں پر خیمے کھڑے کئے تاکہ بنی اسرائیل سے مقابلہ کریں ÷ تب خداوند نے یشوع
کو فرمایا۔ اُنکے سبب ہراسان مت ہو۔ اسواسطے کہ کل اِسی وقت میں اِن سب کو
بنی اسرائیل کے سامھنے مار کے ڈال دونگا۔ تو اُنکے گھوڑوں کی کونچیں ماریگا اور اُنکی
۷ گاڑیاں آگ سے جلائیگا ÷ چنانچہ یشوع آیا اور سارے جنگی مرد اُسکے ساتھ میروم کے
۸ پانیوں پر ناگہاں حملہ کر کے اُن پر آ پڑے ÷ اور خداوند نے اُنکو بنی اسرائیل کے قبضے
میں کر دیا۔ سو اُنہوں نے اُنہیں مارا اور بڑے صیدا اور مسرفات المائم اور مصفاہ کی
وادی تک جو پورب طرف ہے اُنہیں رگیدا۔ اور اُنہوں نے اُنکو قتل کیا یہاں تک
۹ کہ اُن میں سے اُن کا ایک بھی باقی نہ چھوڑا ÷ اور یشوع نے خداوند کے حکم کے موافق

اُنسنے کیا کہ اُنکے گھوڑوں کی کونچیں ماریں اور اُنکی گاڑیاں جلائیں ؞
۱۰ پھر یشوع اُسیوقت لوٹ آیا اور حصور کو لے لیا اور اُسکے بادشاہ کو تلوار سے مارا۔
۱۱ اِسلئے کہ اگلے وقت میں حصور اُن ساری مملکتوں کا سردار تھا۔ اور اُنہوں نے اُن سب
ذی روحوں کو جو وہاں تھے تلوار کی دھار سے فنا کیا ایسا کہ وہاں کوئی سانس لینیوالا
۱۲ باقی نہ رہا۔ اور اُسنے حصور کو آگ سے جلایا + اور یشوع نے اُن بادشاہوں کے سارے
شہروں کو اور اُن شہروں کے سارے بادشاہوں کو اپنے قبضے میں کیا اور اُنہیں
۱۳ تہِ تیغ کیا اور حرم کیا جیساکہ خداوند کے بندے موسیٰ نے حکم کیا تھا + مگر اُن شہروں کو
جو اپنے اپنے پہاڑوں پر تھے بنی اسرائیل نے نہ جلایا سوا اُس حصور کے جسے یشوع
۱۴ نے پھونک دیا تھا + اور اُن شہروں کے سارے مال اور مواشی کو بنی اسرائیل
نے اپنے لئے لوٹ لیا۔ لیکن ہر ایک انسان کو تلوار کی دھار سے قتل کیا یہاں تک
کہ اُنہیں نابود کر دیا۔ ایک سانس لینے ولے کو بھی باقی نہ چھوڑا ؞
۱۵ جیساکہ خداوند نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا تھا ویسا ہی موسیٰ نے یشوع کو ارشاد
کیا اور یشوع نے بھی ویسا ہی کیا۔ اُس نے اُن معاملوں میں جن کی بابت خداوند نے
۱۶ موسیٰ کو فرمایا تھا ایک کو بھی ناتمام نہ چھوڑا + چنانچہ یشوع نے اُس ساری سرزمین کو
کوہستان اور دکھن کی ساری مملکت اور جشن کا سارا ملک اور وادی اور میدان اور
۱۷ اسرائیل کا کوہستان اور اُسی کی وادی کوہِ خلق سے لے کے جو شعیر کی طرف چڑھتا ہے
بعل جد تک جو وادی لبنان ہیں کوہ حرمون کے نیچے ہی سب کو لے لیا اور اُنکے
۱۸ سارے بادشاہوں کو قبضے میں کر لیا اور اُنہیں مارا اور قتل کیا + یشوع مدت تک
۱۹ اُن سارے بادشاہوں سے لڑا کیا + سوا حویوں کے جو جبعون کے باشندے تھے کوئی
۲۰ شہر نہ تھا جسنے بنی اسرائیل سے صلح کی ہو بلکہ سبکو اُنہوں نے لڑ کر لیا + کیونکہ یہہ خداوند کی
طرف سے تھا کہ اُنکے دل سخت ہو گئے تھے تاکہ وے جنگ کے لئے اسرائیل کا مقابلہ کریں
تاکہ وہ اُنکو حرم کرے تاکہ وے موردِ رحم کے نہ رہیں بلکہ وہ اُنکو نیست و نابود کر دیوے۔ جیسا

کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا ٭
۲۱ اور اُسی وقت یشوع نے آ کے بنی عناق کو کوہستانوں پر سے حبروں سے اور دبیر
سے اور عناب سے بلکہ یہوداہ کے سارے کوہستان سے اور اسرائیل کے سارے
۲۲ کوہستان سے کاٹ ڈالا۔ یشوع نے اُنکو اُن کے شہروں سمیت حرم کر دیا + سو بنی عناق
میں سے بنی اسرائیل کے قلمرو میں کوئی باقی نہ رہا مگر عزہ اور جات اور اشدود میں چند
۲۳ باقی تھے + سو یشوع نے اُس سب کی طرح کہ خداوند نے موسیٰ کو فرمایا تھا اُس ساری
سرزمین کو لے لیا اور یشوع نے اُسے بنی اسرائیل کی میراث کر دیا اور اُسکو اُنکے
فرقوں میں قرعہ کے مطابق تقسیم کیا + اور زمین جنگ سے فارغ ہوئی ٭
۱۲ باب اُس سرزمین کے بادشاہ جنہیں بنی اسرائیل نے قتل کیا اور جن کی سرزمین یردن کے
اُس پار سورج کے نکلنے کی طرف نہر ارنون سے لیکے کوہ حرمون تک اور پورب کا سارا
۲ میدان میراث میں لیا ہے ہیں۔ اموریوں کا بادشاہ سیحون جو حسبون میں رہتا تھا عراعر سے
لیکے نہر ارنون کے کنارے پر ہی اور اُس وادی کے بیچوں بیچ سے اور آدھے جِلعاد سے
۳ وادی یبوق تک کا جو بنی عمون کی سرحد ہی مالک تھا۔ اور میدان سے بحر کنرت تک
جو پورب طرف ہی اور میدان کے دریا تک جو دریائے شور ہی پورب کی طرف اُس
۴ راہ سے جو بیت الیسیمات کو جاتی ہی اور دکھن سے جو پسگاہ کے چشموں کے نیچے ہی۔ اور بسن
کے بادشاہ عوج کی سرزمین جو جبابرہ کی نسل کے قبضے میں تھی جو عستارات اور ادرعی
۵ میں رہتا تھا۔ اور وہ کوہ حرمون اور سلکہ اور سارے بسن میں جسوریوں اور معکاتیوں
کی سرحد تک اور آدھے جلعاد میں جو حسبون کے بادشاہ سیحون کی سرحد تھی بادشاہت
۶ کرتا تھا + اُنکو خداوند کے بندے موسیٰ اور بنی اسرائیل نے مارا اور خداوند کے بندے
موسیٰ نے بنی روبن اور بنی جد اور منسی کے آدھے فرقے کو اُس سرزمین کا وارث کیا ٭
۷ اور اُس سرزمین کے بادشاہ جنہیں یشوع اور بنی اسرائیل نے یردن کے اس پار
پچھم طرف بعل جد سے لیکے جو وادی لبنان میں ہی کوہ خلق تک جو شعیر تک چلا گیا ہی

٨ جیسے یشوع نے بنی اسرائیل کے فرقوں میں میراث کے لئے قرعہ سے تقسیم کیا۔ پہاڑوں میں
اور وادیوں میں اور میدانوں میں چشموں میں اور بیابان میں اور دکھن ملک میں۔ حتی اور اموری
٩ اور کنعانی اور فرزی اور حوّی اور یبوسیوں کی سرزمین۔ اور وہ بادشاہ یے ہیں۔ یریحو کا
١٠ بادشاہ ایک۔ عی کا بادشاہ جو بیت ایل کے نزدیک ہی ایک۔ یروسلم کا بادشاہ ایک۔
١١ ١٢ حبرون کا بادشاہ ایک۔ یرموت کا بادشاہ ایک۔ لکیس کا بادشاہ ایک۔ عجلون کا بادشاہ
١٣ ١٤ ایک۔ جزر کا بادشاہ ایک۔ دبیر کا بادشاہ ایک۔ جدر کا بادشاہ ایک۔ حُرمہ کا بادشاہ ایک
١٥ ١٦ عراد کا بادشاہ ایک۔ لبناہ کا بادشاہ ایک۔ عدُلاّم کا بادشاہ ایک۔ مقیّدہ کا بادشاہ
١٧ ١٨ ایک۔ بیت ایل کا بادشاہ ایک۔ تفّوح کا بادشاہ ایک۔ حفر کا بادشاہ ایک۔ افیق کا
١٩ بادشاہ ایک۔ لسّار کا بادشاہ ایک۔ مدون کا بادشاہ ایک۔ حصور کا بادشاہ ایک۔
٢٠ ٢١ سمرون مرون کا بادشاہ ایک۔ اکشاف کا بادشاہ ایک۔ تعنک کا بادشاہ ایک۔ مجدّو
٢٢ ٢٣ کا بادشاہ ایک۔ قادس کا بادشاہ ایک۔ یُقنعام کرمل کا بادشاہ ایک۔ نفات دور میں دور
٢٤ کا بادشاہ ایک۔ جلجال میں جوئیوں کا بادشاہ ایک۔ ترضہ کا بادشاہ ایک یے سب
٠ اکتیس بادشاہ تھے ✣

١٣باب اور یشوع بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوا اور خداوند نے اُسکو فرمایا کہ تو بوڑھا اور عمر رسیدہ
٢ ہوا اور ہنوز بہت سی زمین باقی ہی جو قبضے میں نہیں آئی ✣ اور وہ سرزمین جو باقی ہی سو یہہ
٣ ہی فلستیوں کی سب حدیں اور سارا جسوری سیحور سے جو مصر کے سامھنے ہی حد و دعقرون
تک اُتّر کی طرف کہ جو کنعان میں گنا جاتا ہی۔ فلستیوں کے پانچ قطب یعنے غزاتی اور اشدودی
٤ اور اسقالونی اور جاتی اور عقرونی اور عوی بھی۔ دکھن کی طرف سے کنعان کی ساری
سرزمین اور مغارہ سے جو صیدانیوں کا ہی افیق تک اور اموریوں کی سرحدوں تک
٥ اور جبلیوں کی سرزمین اور سارا لبنان سورج کے نکلنے کی طرف بعل جد سے جو کوہ
٦ حرمون کے نیچے ہی حمات کے مدخل تک۔ سارے کوہستانی لبنان سے لیکے مسرفات المائم
تک اور سارے صیدانی میں اُنکو بنی اسرائیل کے سامھنے سے نکال ڈالونگا۔ مگر تو قرعہ

ڈالکے اُسے اسرائیلیوں میں میراث کے لئے تقسیم کردے جیسا میں نے تجھے فرمایا +
۷ تو یہہ سرزمین نو فرقوں کو اور منسّی کے آدھے فرقے کو میراث کے طور پر بانٹ دے +
۸ اُسکے یعنے دوسرے آدھے کے ساتھہ بنی روبن اور بنی جد نے اپنی میراث پائی جو موسےٰ
نے یردن کے اُس پار پورب طرف کو اُنہیں دی جیسا کہ خداوند کے بندے موسیٰ
۹ نے اُنہیں دی - عراعر سے جو ارنون کے کنارے پر ہی اور اُس شہر سے جو نہر کے بیچوں بیچ
۱۰ ہی اور میدبا کا سارا میدان دیبون تک - اور اموریوں کے بادشاہ سیحون کے
۱۱ سارے شہر جو حسبون میں تخت نشین تھا بنی عمون کی سرحد تک - اور جلعاد اور جسوریوں
۱۲ اور معکاتیوں کی اطراف اور سارا کوہ حرمون اور سارا بسن سلکہ تک - بسن میں
عوج کی ساری مملکت جو عستارات اور ادرعی میں حکمران تھا جو رفائیوں کے
۱۳ بقیہ میں سے باقی رہا - سو موسیٰ نے اُنہیں مارا اور خارج کیا - لیکن بنی اسرائیل نے
جسوریوں اور معکاتیوں کو خارج نہیں کیا چنانچہ جسوری اور معکاتی آجتک اسرائیلیوں
۱۴ کے درمیان بستے ہیں + فقط لاوی کے فرقے کو اُسنے کوئی میراث نہ دی - خداوند اسرائیل
کے خدا کی قربانیاں جو آگ سے گذرانی جاتی ہیں سو اُن کی میراث ہی جیسا اُس نے
اُنہیں کہا +

۱۵ اور موسیٰ نے بنی روبن کے فرقے کو اُنکے گھرانوں کے موافق میراث دی + اور
۱۶ عراعر سے جو آب ارنون کے کنارے پر ہی اُنکی سرحد تھی اور وہ شہر جو دریا کے
۱۷ بیچوں بیچ ہی اور سارا میدان جو میدبا سے نزدیک ہی - حسبون اور اُسکے سارے
۱۸ شہر جو میدان میں ہیں - دیبون اور باموت بعل اور بیت بعل معون اور یہصاہ اور قدیمات
۱۹ ۲۰ اور مفعت اور قریتیم اور سبماہ صرۃ الصحر جو وادی کے کوہ میں ہی اور بیت فغور اور
۲۱ اشدوت پسگہ اور بیت الیسیمات اور میدان کے سارے شہر اور اموریوں کے
بادشاہ سیحون کا سارا ملک جو حسبون میں سلطنت کرتا تھا جسے موسیٰ نے مدیان کے
رئیسوں عوی اور رقم اور صور اور حور اور ربع سیحون کے رئیسوں سمیت جو اُس زمین

ہیں بستے تھے قتل کیا ÷
۲۲ اور بعور کے بیٹے بلعام کو بھی جو نجومی تھا بنی اسرائیل نے اُن کے درمیان
۲۳ جو اُنسے مقتول ہوئے تلوار سے قتل کیا + اور بنی روبن کی سرحد یردن اور اُس کی
نواحی ہوئی + یے شہر اور اُنکے گانوں روبن کی میراث مطابق اُن کے گھرانوں
کے ٹھہرے ÷
۲۴ اور موسیٰ نے جد کے فرقے کو بنی جد کو مطابق اُنکے گھرانوں کے حصّہ دیا + اور اُن کی
۲۵ سرحد یہہ تھی - یعزیر اور جلعاد کے سارے شہر اور بنی عمون کی آدھی سرزمین عراعر
۲۶ تک جو ربہ کے سامھنے ہی - اور حسبون سے رامت المصفاہ اور بطونیم تک اور محنیم سے
۲۷ دبیر کی سرحد تک - اور وادی میں - بیت ہارم اور بیت نمرہ اور سکات اور صفون حسبون
کے بادشاہ سیحون کی مملکت کا بقیہ اور یردن اور اُسکی نواحی دریائے کنرت کے کنارے
۲۸ تک جو یردن کے اُس پار پورب طرف کو ہی - یے شہر اپنے گانوں سمیت بنی جد کی میراث اُن
کے گھرانوں کے مطابق ہوئے ÷
۲۹ اور موسیٰ نے آدھے بنی منسّی کو بھی حصّہ دیا - سو آدھے بنی منسّی کا حصہ اُنکے گھرانوں کے
۳۰ موافق یہہ تھا + اور اُنکی سرحد محنیم سے شروع ہوئی یعنے سارا بسن اور بسن کے بادشاہ عوج
۳۱ کی ساری مملکت اور ساری یائیر بستیاں جو بسن میں ہیں اور وے ساٹھہ شہر ہیں - اور
آدھا جلعاد اور عستارات اور ادراعی بسن کے بادشاہ عوج کے شہر منسّی کے بیٹے مکیر کی
۳۲ اولاد کو اُسی مکیر کی اولاد کے آدھے کو مطابق اُنکے گھرانوں کے ملے ہیں + وے ہیں جنہیں
موسیٰ نے موآب کے بیابان میں یردن کے پار یریحو کے لگ بھگ پورب کی طرف میراث
۳۳ کے لیے تقسیم کیا + لیکن موسیٰ نے لاوی کے فرقے کو میراث نہ دی - خداوند اسرائیل
کا خدا اُن کی میراث ہی جیسا اُس نے اُنہیں کہا +
۱۴ باب ۱ اور وے مملکتیں جنہیں کنعان کی سرزمین میں بنی اسرائیل نے اپنی میراث میں پایا جنہیں الیعزر
کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور بنی اسرائیل کے فرقوں کے ابوی سرداروں نے اُن کو

میراث کے لئے دیا ہے ہیں+ اُنکی میراثیں قرعہ کے موافق تھیں جیسا خداوند نے نو فرقوں
۲ اور آدھے فرقے کے حق میں موسیٰ کی معرفت فرمایا+ کہ موسیٰ نے یردن کے اُس پار اڑھائی
۳ فرقوں کو میراث دی تھی۔ پر اُس نے لاویوں کو اُنکے درمیان کچھہ میراث نہ دی+ کیونکہ
۴ بنی یوسف دو فرقے تھے منسّی اور افرائیم۔ سو اُنہوں نے لاویوں کو زمین میں سے کچھہ
حصہ نہ دیا مگر کئی شہر اُنکے رہنے کے لئے اور اُن کی نواحی اُن کی مواشی اور مال کے
لئے+ اور جیسا خداوند نے موسیٰ کو فرمایا ویسا ہی بنی اسرائیل نے کیا اور اُنہوں نے
۵ زمین کو بانٹ دیا+

تب بنی یہوداہ جلجال میں یشوع پاس آئے۔ اور قنزی یفنّہ کے بیٹے کالب نے اُسے
۶ کہا کہ اُس بات کو جو خداوند نے مرد خدا موسیٰ کو میری اور تیری بابت قادس برنیع میں
کہی تو جانتا ہے+ جس وقت خداوند کے بندے موسیٰ نے قادس برنیع سے مجھہ کو بھیجا کہ
۷ اِس سرزمین کی جاسوسی کروں اُسوقت میں چالیس برس کا تھا اور میں نے اُسکو اُس
کے موافق جو میرے دل میں تھا خبر دی+ تو بھی میرے بھائیوں نے جو میرے ساتھہ
۸ چڑھہ گئے تھے جماعت کے دلوں کو پگھلا دیا۔ لیکن میں نے خداوند اپنے خدا کی پوری پیروی
کی+ تب موسیٰ نے اُس دن قسم کھاکے کہا کہ یقیناً وہ زمین جس پر تو نے اپنے قدم رکھے
۹ تیری اور تیرے بیٹوں کی میراث ہمیشہ کے لئے ہوگی۔ کیونکہ تو نے خداوند میرے خدا کی
پوری پیروی کی+ اور اب دیکھہ خداوند نے اُسوقت سے لیکے کہ خداوند نے یہہ بات
۱۰ موسیٰ کو کہی جب کہ بنی اسرائیل بیابان میں آوارہ تھے اِس وقت تک پینتالیس برس مجھہ
کو جیتا رکھا جیسا کہ اُس نے فرمایا اور اب دیکھہ کہ میں آج کے دن پچاسی برس کا بوڑھا
ہوں۔ اور ہنوز میں ایسا طاقتور ہوں کہ جیسا اُس دن تھا کہ جس دن موسیٰ نے
۱۱ مجھے بھیجا جیسی لڑنے کی قوت مجھہ میں تب تھی اب بھی آنے جانے میں ویسی ہی قوت
ہے+ سو یہہ پہاڑی جس کا ذکر خداوند نے اُس روز کیا تھا مجھہ کو دے۔ کیونکہ تو نے
۱۲ اُس دن سنا کہ وہاں بنی عناق بستے ہیں اور وہاں کے شہر بڑے اور محکم ہیں۔ پس اگر

ایسا ہو کہ خداوند میرے ساتھ رہے تو میں اُنہیں نکال دونگا جیسا کہ خداوند نے کہا ہی
۱۳ تب یشوع نے اُسکو دعا دی اور یفُنّہ کے بیٹے کالب کو حبرون میراث میں دیا + سو حبرون
۱۴ اُسوقت سے آج تک قنزّی یفُنّہ کے بیٹے کالب کی میراث ہوا اس لئے کہ اُس نے
۱۵ خداوند اسرائیل کے خدا کی پوری پیروی کی + اور اگلے وقت میں حبرون کا نام قریت
اربع تھا۔ اور وہ اربع بنی عناق کے درمیان بڑا آدمی تھا + اور وہ سرزمین جنگ
سے فارغ ہوئی +

۱۵ باب اور بنی یہوداہ کے فرقے کا قرعی حصہ اُنکے گھرانوں کے مطابق یہہ تھا۔ دشت
۲ صین دکھن کی طرف دکھنی سوانے کی انتہا سے ادوم کی سرحد تک + اور اُسکی دکھنی حد
۳ دریائے شور کے کنارے سے اُس کول سے جو دکھن کو مائل ہی شروع ہوئی + اور یہہ
حد دکھن کی طرف عقرابیم کی چڑھائی سے ہوکے صین تک پہنچی اور دکھن سے قادس
۴ برنیع کو چڑھی اور حصرون پاس جاکے ادار کو چڑھی اور وہاں سے قرقع کو پھری۔ اور
وہاں سے عظمون کو پہنچی اور پھر مصر کی نہر سے جا ملی اور اُس کی سرحدیں سمندر تک پہنچی
۵ ہیں + تمہاری دکھنی سرحد یہہ ہوگی + اور اُسکی پوربی حد دریائے شور یردن کے سرے
۶ تک اور اُسکی شمالی حد اُس دریا کے کول سے جو نہر یردن کے عین سرے پر ہی۔ اور
یہہ حد بیت حجلہ تک چڑھی اور بیت العرابہ کی اُتر طرف سے گذری۔ اور وہ سرحد روبن
۷ کے بیٹے بوہن کے پتھر تک پہنچی۔ پھر وہ سرحد عکور کی وادی سے ہوکے دبیر کو چڑھی اور
وہاں سے شمال کی سمت کو چل کے جلجال کے رخ جو ادُمیم کی چڑھائی کے مقابل ہی اور
وادی کے جنوب کو ہی۔ اور پھر وہ حد عین شمس کے پانی پاس ہوکے عین راجل پاس
۸ جا نکلی۔ اور وہ سرحد بن ہنوم کی وادی میں سے ہوکے یبوسیوں کی بستی کی دکھن طرف
گئی۔ یروشلم وہی ہی۔ اور پھر اُس پہاڑ کی چوٹی تک جو وادی ہنوم کے مقابل پچھم طرف کو
۹ ہی اور وہ رفائیوں کی وادی کی اُتر طرف واقع ہی۔ اور وہ سرحد پہاڑ کی چوٹی سے آب
نفتوح کے چشمے تک گئی اور وہاں سے عفرون کے شہروں پاس جا نکلی اور وہ سرحد

۱۰ وہاں سے بعلہ تک جو قریت یعریم ہی پہنچی + اور وہ سرحد بعلہ سے ہو کے مغرب کی سمت
کوہِ شعیر کو پھری اور ہار یعریم یعنے کسلون کے پاس اُتّر طرف پہنچی اور بیت شمس کو اُتر گئی
۱۱ اور تمنہ کو چلی - اور وہ سرحد عقرون کی اُتّر طرف جا نکلی - اور وہ سرحد سکرون سے ہو کے
۱۲ بعلہ کے پہاڑ تک گذری اور بنی ایل پاس نکلی - اور اس حد کی انتہا سمندر تھی + اور اُس
کی حد پچھم طرف بحر اعظم اور اُسکا ساحل ہی + بنی یہوداہ کے گرد کی حدیں اُنکے گھرانوں کے
مطابق یے ہیں +

۱۳ اور یُفنہ کے بیٹے کالب کو بنی یہوداہ کے درمیان جیسا کہ خداوند نے یشوع کو فرمایا
۱۴ تھا عناق کے باپ اربع کا شہر جو حبرون ہی حصہ دیا + سو کالب نے وہاں سے تین کو یسیسی
۱۵ اور اخیمان اور تلمی کو جو بنی عناق ہیں خارج کیا + اور وہ وہاں سے دبیریوں پر چڑھ گیا
پر دبیر کا قدیمی نام قِریت سفر تھا +
۱۶ سو کالب نے کہا جو کوئی کہ قریت سفر کو جا مارے اور اُسے لے لے تو میں اُسے اپنی
۱۷ بیٹی عکساہ بیاہ دونگا + تب کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے عُتنی ایل نے اُس پر
۱۸ قبضہ کیا - سو اُس نے اپنی بیٹی عکساہ اُسے بیاہ دی + اور ایسا ہوا کہ جب وہ اُس پاس
آئی تو اُس نے اُسے اُبھارا تا کہ وہ اُس کے باپ سے ایک کھیت مانگے سو وہ اپنے
۱۹ گدھے پر سے اُتری + تب کالب نے اُسے کہا تو کیا چاہتی ہی ؟ وہ بولی مجھے برکت دیجیے
کہ تو نے دکھن طرف کی زمین مجھے عنایت کی سو مجھے پانی کے چشمے بھی دیجیے + تب اُسے
اُسے اُوپر کے سوتے اور نیچے کے سوتے عنایت کئے +

۲۰ ۲۱ بنی یہوداہ کے فرقے کی میراث اُنکے گھرانوں کے مطابق یہہ ہی + اور ادوم کی سرزمین
کی طرف دکھن کو بنی یہوداہ کی سرحد کی انتہا کے شہر یے ہیں - قبضی ایل اور عیدر اور یجور
۲۲ ۲۳ ۲۴ ۲۵ اور قینہ اور دیمونہ اور عدعدہ اور قادس اور حصور اور اِتنان زیف اور تلم اور بعلوت
۲۶ اور حصور حدتہ اور قریت حصرون جو حصور ہی اور امام اور سمع اور مولادہ اور حصار جدہ اور
۲۷ حشمون اور بیت فلط اور حصر شوعال اور بیر سبع بزیوتیاہ بعلہ اور عییم اور عضم اور التولاد اور

۳۰ ۳۱ کسیل اور حرمہ اور صِقلاج اور مدمنّہ اور سنسنّاہ اور لباؤت اور سِلحیم اور عین اور رمون۔
۳۲ ۳۳ یے سب اُنتیس شہر اور اُنکے گانوں۔ اور وے شہر جو نشیب میں واقع تھے یے ہیں۔ اشتاول
۳۴ اور صُرعاہ اور اسناہ اور زنوح اور عین جنیم تفوح اور عینام یرموت اور عدُلّام۔ شوکاہ
۳۵ ۳۶ اور عزیقاہ اور شعریم اور عدیتیم اور جدیرہ اور جدیرتیم۔ چودہ شہر اور اُنکے گانوں۔ ضنان
۳۷ ۳۸ اور حداشہ اور مجدل جد اور دِلعان اور مصفاہ اور یُقتی ایل لکیس اور بُصقت اور عجلون
۳۹ ۴۰ اور کبّون اور لحمام اور کتلیس اور جدیروت اور بیت دجون اور نعمہ اور مقّیدہ۔ سولہ شہر اور
۴۱ ۴۲ اُنکے گانوں۔ لبناہ اور عتر اور عسن اور یفتاح اور اسنہ اور نصیب اور قعیلہ اور اکزیب
۴۳ ۴۴ ۴۵ اور مریسہ۔ نو شہر اور اُنکے گانوں۔ عقرون اور اُس کی بستیاں اور اُسکے گانوں۔ عقرون
۴۶ ۴۷ سے سمندر تک اشدود کی اطراف کے سارے شہر اور اُنکے گانوں۔ اشدود اپنے شہروں
اور گانوں سمیت۔ اور عزّہ اپنے شہروں اور گانوں سمیت مصر کی نہر تک اور دریاے
۴۸ ۴۹ اعظم اور اُس کے ساحل تک + اور کوہستان میں۔ سمیر اور یتیر اور شوکہ اور دنّاہ اور قریت سنّہ
۵۰ ۵۱ جو دبیر ہی اور عناب اور اِستموہ اور عنیم اور جشن اور حولون اور جِلوہ۔ گیارہ شہر اور اُنکے گانوں۔
۵۲ ۵۳ ۵۴ اراب اور دوماہ اور اشعان اور ینوم اور بیت تفوح اور افیقہ اور حُمطہ اور قریت اربع
۵۵ ۵۶ جو حبرون ہی اور صیعور۔ نو شہر اور اُنکے گانوں۔ معون کرمل اور زیف اور یوطہ اور یزرعیل
۵۷ ۵۸ اور یقدعام اور زنوح قین جبعہ اور تمناہ۔ دس شہر اپنے گانوں سمیت۔ حلحول اور بیت صور
۵۹ ۶۰ اور جدور اور معرات اور بیت عنوت اور التقون۔ چھہ شہر اپنے گانوں سمیت۔ قریت بعل
۶۱ جو قریت یعریم ہی اور ربّہ دو شہر اپنے گانوں سمیت۔ اور بیابان میں۔ بیت عرابہ اور مدین
۶۲ اور سکاکہ اور نبسان اور عیر شور اور عین جدی۔ چھہ شہر اور اُنکے گانوں +
۶۳ لیکن یبوسی جو یروسلم میں رہتے تھے سو اُنکو بنی یہوداہ خارج نہ کرسکے۔ چنانچہ یبوسی
بنی یہوداہ کے ساتھہ آج کے دن تک یروسلم میں بستے ہیں +

۱۶ باب اور بنی یوسف کی حد یردن سے یریحو کے آس پاس ہوکے پورب طرف کو آب یریحو
۲ پاس نکلی اور اُس بیابان تک جو یریحو سے بیت ایل کے پہاڑ کو جاتا ہی گئی۔ پھر بیت ایل سے

٣ نکلکے لوزکو گئی اور ارکی کی حدوں کے پاس گذرکے عطاروت تک پہنچی اور وہاں سے
پچھم رخ یفلیطی کی حد پاس اور بیت حوران نشیب اور جزر کی حد تک پہنچی ہی اور
٤ اُسکی انتہا سمندر رہی+ اور بنی یوسف منسّی اور افرائیم نے اپنی میراث لی ◆
٥ اور بنی افرائیم کی سرحد اُنکے گھرانوں کے مطابق یہہ تھی۔ اُنکی میراث کی حد
٦ پورب طرف کو عطاروت ادار سے بیت حوران فراز کو پھری۔ اور اُتر طرف کو وہ حد سمندر
٧ کے رخ مکمتاہ پاس نکلی۔ اور وہ حد پورب طرف تانت سیلا کو پھری اور اُسکی پورب سے گذرکے
٨ ینوحاہ تک پہنچی۔ اور ینوحاہ سے عطاروت اور نعراتہ پاس اُتری اور یریحو سے گذرکے یردن
پاس جا نکلی۔ اور وہ حد پچھم طرف کو تفوح سے نہر قاناہ تک اور اُسکی انتہا سمندر تک ہی بنی افرائیم
٩ کے گھرانوں کی میراث اُنکے گھرانوں کے موافق یہہ ہی۔ اور بنی افرائیم کے لئے الگ الگ شہر
١٠ بنی منسّی کی میراث میں تھے سب شہر اور اُنکے گانوں+ اور اُن کنعانیوں کو جو جزر کے باشندے تھے
اُنہوں نے خارج نہ کیا۔ سو وے آج کے دن تک بنی افرائیم کے ساتھ بستے ہیں اور جزیہ کی راہ
سے خدمت کرتے ◆

١٧ باب اور منسّی کے فرقے نے بھی ایک قرعئی حصہ پایا کہ وہ یوسف کا پلوٹھا ہی یعنے جلعاد
٢ کے باپ منسّی کے پلوٹھے مکیر نے۔ اسلئے کہ وہ جنگی مرد تھا اُسے جلعاد اور بسن ملے+ اور باقی
بنی منسّی کے لئے بھی اُنکے گھرانوں کے موافق حصہ ملا۔ بنی ابیعزر اور بنی خلق اور بنی اسریئل
اور بنی سکم اور بنی حفر اور بنی سمیدع کے لئے۔ یوسف کے بیٹے منسّی کے فرزند نرینہ اُن کے
٣ گھرانوں کے مطابق یے تھے+ اور صلافحاد بن حفر بن جلعاد بن مکیر بن منسّی کے بیٹے نہ تھے
مگر بیٹیاں تھیں۔ اور اُسکی بیٹیوں کے نام یے ہیں محلاہ اور نوعاہ اور حجلاہ اور ملکاہ اور ترضہ
٤ سو وے الیعزر کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور امیروں کے نزدیک آکے بولیں کہ خداوند
نے موسیٰ کو حکم کیا کہ وہ ہم کو ہمارے بھائیوں کے درمیان میراث دے+ چنانچہ خداوند
٥ کے فرمان کے مطابق اُسنے اُنکے باپ کے بھائیوں کے درمیان اُنکو میراث دی+ سو جلعاد
٦ کی زمین کے اور بسن کے سوا جو یردن کے اُس پار ہی دس حصے منسّی کے ہوئے+ کہ منسّی کی

بیٹیوں نے اپنے بھائیوں کے ساتھ میراث پائی اور منسّی کے باقی بیٹوں نے جلعاد
کی زمین پائی ✣
۷ اور آشر سے لیکے مکمتاہ تک جو سکم کے مقابل ہے منسّی کی حد تھی - سو وہ حد دہنے ہاتھ
۸ پر عین تفوح کے خیموں تک چلی گئی + اِسلئے کہ سرزمین تفوح منسّی کی تھی پر تفوح جو منسی کی
۹ سرحد پر تھا بنی افرائیم کا حصہ تھا - سو اُسکی حد نہر قاناہ تک اُس دریا کی دکھن طرف
جا اُتری - افرائیم کے یے شہر منسّی کے شہروں کے درمیان ہیں - اور منسّی کی حد اُس
۱۰ دریا کی اُتر طرف بھی تھی اور اُس کی انتہا سمندر تھی + سو دکھن طرف افرائیم کی ہوئی اور
اُتر طرف منسّی کی اور اُسکی سرحد سمندر تھی + سو وے دونوں اُتر طرف کو آشر سے اور پورب
۱۱ طرف کو اِشکار سے جا ملیں + اور اِشکار اور آشر میں بیت شان اور اُسکے شہر اور اِبلیعام
اور اُسکے شہر اور اہل دور اور اُسکے شہر اور اہل عین دور اور اُسکے شہر اور اہل تعناک
اور اُسکے شہر اور اہل مجدو اور اُسکے شہر مجملاً تین ضلع منسّی کے حصے میں تھے ✣
۱۲ تو بھی بنی منسی اُن شہروں کے رہنے والوں کو خارج نہ کر سکے - سو وہاں اُس زمین
۱۳ میں کنعانی خواہ نخواہ بستے تھے + لیکن جب بنی اسرائیل نے زور پکڑا تو کنعانیوں سے
خراج لیا پر بالکل اُنہیں خارج نہ کیا ✣
۱۴ اور بنی یوسف نے یشوع کو کہا کہ تو نے کس واسطے ایک ہی قرعہ ڈالا اور مجھہ کو فقط
ایک ہی حصہ میراث کے لئے دیا اگرچہ ہم بہت لوگ ہیں کیونکہ خداوند نے ہم کو برکت دی
۱۵ ہے + تب یشوع نے اُنہیں جواب دیا کہ اگر تم بہت سے ہو تو جنگل میں جاؤ اور وہاں اُسے
فرزیوں اور رفائیوں کی سرزمین میں اپنے لئے کاٹکر صاف کر لو اگر افرائیم کا کوہستان
۱۶ تمہارے لئے تنگ ہو + بنی یوسف نے کہا کہ یہہ کوہستان ہمارے لئے کافی نہیں ہے
اور سارے کنعانی جو نشیب کی اطراف میں بستے ہیں یعنے وے جو بیت شان اور اُس
۱۷ کے دیہات میں اور یزرعیل کی وادی میں رہتے ہیں لوہے کی گاڑیاں رکھتے ہیں + یشوع
نے بنی یوسف افرائیم اور منسّی کو خطاب کرکے کہا کہ تم بہت سے ہو اور بہت سا زور رکھتے ہو

۱۸ تمہارے لئے فقط ایک حصہ نہ ہوگا بلکہ پہاڑ تمہارے لئے ہوگا۔ وہ جنگل ہی۔ تم اُسے صاف
کرو کہ اُسکے دامن بھی تمہارے لئے ہونگے۔ اگرچہ کنعانیوں کی گاڑیاں لوہے کی ہیں
اور وے لوگ قوی ہیں پر تم اُنہیں خارج کرسکوگے ✣

۱۸ باب ۱ اور بنی اسرائیل کی ساری گروہ سیلا میں جمع ہوئی اور وہاں اُنہوں نے جماعت
کا خیمہ کھڑا کیا ✢ اور وہ سرزمین اُنکے آگے مغلوب ہوئی ✣

۲ اب بنی اسرائیل کے سات فرقے باقی رہے جنہوں نے ہنوز میراث نہ پائی ✢ سو
یشوع نے بنی اسرائیل سے کہا کہ تم کب تک اُس زمین کے لینے میں جو خداوند تمہارے
۴ باپ دادوں کے خدا نے تم کو دی ہی سستی کروگے ✢ سو تم اپنے درمیان ہر ایک فرقے
میں سے تین تین شخص چُن کے دو۔ میں اُنہیں بھیجونگا کہ وے اُٹھکے اس سرزمین کی سیر
۵ کریں اور اُنکی میراث کے موافق اُسکا حال لکھیں اور پھر مجھہ پاس آویں ✢ اور اُس کے
سات حصّے کریں۔ یہوداہ اپنی اطراف میں دکھن کو رہے اور بنی یوسف اپنی اطراف
۶ میں اُتر کو ٹھہرے ✢ سو تم اِس سرزمین کے سات حصّے لکھہ کے میرے یہاں لاؤ تاکہ میں
۷ خداوند کے آگے جو ہمارا خدا ہی تمہارے لئے قرعہ ڈالوں ✢ لیکن تمہارے درمیان بنی لاوی
کا حصہ نہیں کہ خداوند کی کہانت اُن کی میراث ہی ✢ اور جد اور روبن اور آدھے فرقے
منسّی نے توریدن کے اُس پار پورب طرف کو اپنی میراث پائی ہی جو خداوند کے بندے
۸ موسیٰ نے اُنہیں بخشی ✢ تب وے لوگ اُٹھے اور روانہ ہوئے۔ اور یشوع نے اُن
لوگوں کو جو اُس سرزمین کا حال لکھنے کے لئے گئے تاکید کی کہ اُس سرزمین میں جاؤ اور سیر
کرو اور اُسکا حال لکھکے مجھ پاس پھر آؤ تاکہ میں سیلا میں خداوند کے آگے تمہارے
۹ لئے قرعہ ڈالوں ✢ چنانچہ وے لوگ گئے اور اُس زمین میں گذرے اور شہروں کے مطابق
اُسکا حال کتاب میں لکھکے اُسکے سات حصّے مقرر کئے اور یشوع پاس اُس خیمہ گاہ میں جو سیلا
۱۰ میں تھا پھر آئے ✢ تب یشوع نے سیلا میں اُنکے لئے خداوند کے آگے قرعہ ڈالا اور زمین
وہاں بنی اسرائیل کو اُنکی قسمتوں کے مطابق یشوع نے تقسیم کی ✢

۱۱ اور بنی بنیمین کا قرعہ اُنکے گھرانوں کے مطابق یہہ پڑا کہ اُنکے حصّے کی سرحد بنی یہودا
۱۲ اور بنی یوسف کے درمیان ہوئی + سو اُنکے حصے کی شمالی حد یردن سے تھی اور یہہ حد
یریحو کے آس پاس اُتر طرف کو چڑھی اور پچھم طرف پہاڑوں کے درمیان چلی اور اُسکی
۱۳ نکاس بیت آون کے بیابان تک تھی + اور وہ سرحد وہاں سے لوز کو جو بیت ایل ہی
دکھن طرف گئی - اور وہ سرحد وہاں سے عطاروت ادار سے ہوکے اُس پہاڑی پاس جو
۱۴ بیت حوران نشیب کے دکھن کو ہی جا اُتری + اور سرحد نے وہاں سے آگے بڑھکے اُس
پہاڑ سے ہوکے جو بیت حوران کی دکھن طرف ہی سمندر کے کونے کو گھیر لیا اور اُس کی
۱۵ نکاس قریت بعل تک تھی جو قریت یعریم بنی یہوداہ کا ایک شہر ہی - یہہ پچھم کی حد تھی + اور
دکھن کی اطراف قریت یعریم کی انتہا سے شروع ہوئیں اور اُنکی حد پچھم کو نکلی اور نفتوح کے
۱۶ چشمے تک چلی گئی - اور وہاں سے وہ حد اُس پہاڑ کے سرے تک جو بنی ہنوم کی وادی کے
سامھنے ہی اُتری - وہ رفائیوں کے نشیب کی اُتر طرف کو ہی اور پھر وہاں سے دکھن کی
جانب ہنوم کی وادی اور یبوسی کے کنارے تک نیچے جا کے عین راجل پاس اُتری
۱۷ اور اُتر طرف سے بڑھائی جا کے عین شمس تک نکلی اور وہاں سے جلیلوت تک آگے
بڑھی جو اُدمیم کی چڑھائی کے مقابل ہی اور وہاں سے روبن کے بیٹے بوہن کے پتھر تک
۱۸ پہنچی - اور وہاں سے اُس کنارے کو گئی جو عراباہ کے مقابل اور اُتر رخ ہی اور عرابا
۱۹ ہی میں جا اُتری - پھر وہ سرحد وہاں سے اُتر طرف جا کے بیت حجلہ کے کنارے تک پہنچی
اور اُس سرحد کی انتہا دریائے شور کا اُتر والا کول تھا جو یردن کے دکھنی سرے پر ہی -
۲۰ یہہ دکھنی سرحد تھی + اور اُس کی پوربی حد یردن تھی + بنی بنیمین کی میراث اُسکی سب
گرداگرد حدوں کے مطابق اُنکے گھرانوں کے موافق یہہ تھی +
۲۱ اور وے شہر جو بنی بنیمین کے فرقے کے تھے اُنکے گھرانوں کے موافق یے ہیں - یریحو
۲۲ ۲۳ اور بیت حجلہ اور وادی قصیص اور بیت عراباہ اور صمریم اور بیت ایل اور عویم اور فارہ
۲۴ ۲۵ اور عفرہ اور کفر العمونی اور عفنی اور جبعہ - بارہ شہر اور اُنکے دیہات + اور جبعون اور

۲۶ ۲۷ ۲۸ رامہ اور بیروت مصفاہ اور کفیرہ اور موضہ اور رقم اور ارفاایل اور ترالہ اور ضلع الف
اور یبوسی جو یروسلم ہر اور جبعت و قریت۔چودہ شہر اور انکے دیہات۔بنی بنیمیں کی میراث
اُنکے گھرانوں کے موافق یہہ ہر ✢
۱۹ باب ۱ اور دوسرا قرع شمعون کے نام پر بنی شمعون کے فرقے کے واسطے اُنکے گھرانوں کے
۲ موافق نکلا۔اور اُنکی میراث بنی یہوداہ کی میراث کے درمیان تھی اور اُنکی میراث میں
۳ ۴ بیرسبع تھا اور سبع اور مولادہ اور حصار شعال اور بالاہ اور عضم اور التولد اور بتول اور
۵ ۶ حُرمہ اور صقلاج اور بیت مرکبوت اور حصار سوسہ اور بیت لباوت اور شاروحن یہے
۷ تیرہ شہر اور اُنکے دیہات۔عین اور رمون اور عتر اور عسن۔یہے چار شہر اور اُن کے
۸ دیہات۔اور سارے دیہات جو ان شہروں کے آس پاس تھے بعلات بیر اور رامت
۹ الجنوب تک ✢ یہہ بنی شمعون کے فرقے کی میراث اُنکے گھرانوں کے موافق ٹھہری ✢ بنی یہوداہ
کی ملکیت میں سے بنی شمعون کی میراث لی گئی اسلئے کہ بنی یہوداہ کا حصہ اُنکی احتیاج
سے زیادہ تھا۔سو بنی شمعون نے اپنی میراث اُنکی میراث کے درمیان پائی ✢
۱۰ اور تیسرا قرع بنی زبلون کا اُنکے گھرانوں کے موافق نکلا ✢ اور اُنکی میراث کی حد
۱۱ سارید تک ہوئی ✢ اور اُنکی سرحد سمندر اور مرعلہ کی طرف چلی اور دباست تک بڑھی اور
۱۲ اُس نہر سے جو یقنعام کے آگے ہی جاملی۔اور سارید سے پورب کو سورج کے نکلنے کی
طرف پھر کے کسلوت تبور کے سوانے کو گئی اور وہاں سے دبرت تک چڑھی اور وہاں
۱۳ سے یفیع کو چڑھی ✢ اور وہاں سے پورب طرف جتہ حیفر اور عتہ قاضین تک گذر گئی اور
۱۴ وہاں سے رمون پاس جو نیعہ تک پہنچتی ہی جانکلی ✢ اور وہ سرحد اُتر طرف کو حناتون
۱۵ کے گرد پھری اور اُس کی انتہا افتاح ایل کی وادی تھی ✢ اور قطات اور نحلال اور
۱۶ سمرون اور ادالہ اور بیت لحم۔یہے بارہ شہر اور اُن کے دیہات ✢ یہے سب شہر اور
اُنکے دیہات بنی زبلون کی میراث اُنکے گھرانوں کے موافق تھی ✢
۱۷ اور چوتھا قرع اشکار کے نام پر بنی اشکار کے فرقے کے لئے اُنکے گھرانوں کے

۱۸ ۱۹ موافق نکلا+ اور اُنکا سوانہ یزرعیل اور کسولوت اور شونیم اور حفاریم اور شیون اور اناخرات
۲۰ ۲۱ اور ربیت اور قسیون اور ابض اور رامت اور عین جنیم اور عین حدہ اور بیت فصیص کی طرف
۲۲ ہوا+ اور اُنکی سرحد تبور اور شخصیماہ اور بیت شمس سے جاملی۔ اور اُنکے سوانے کی انتہا یردن
۲۳ تھی۔ سولہ شہر اور اُنکے دیہات+ یہ شہر اور اُنکے دیہات بنی اِشکار کے فرقے کی میراث
اُنکے گھرانوں کے موافق تھی+

۲۴ ۲۵ اور پانچواں قرع بنی آشر کے فرقے کا اُنکے گھرانوں کے موافق نکلا+ اور اُنکا سوانہ یہہ
۲۶ ہے۔ خلقت اور حلی اور بطن اور اکشاف اور الملک اور عمعاد اور مسال۔ اور پچھم طرف وہ کرمل
۲۷ تک اور سیحور لبنات تک جا پہنچتا۔ اور سورج کے نکلنے کی طرف بیت دجون کو پھرا اور
پھر زبلون اور وادی اِفتاح ایل سے جو بیت العمق کی اُتر طرف ہے اور نعی ایل سے جاملا اور
۲۸ اُسکی انتہا کبول کے بائیں کو تھی اور عبرون اور رحوب اور حمون اور قنہ صیدا عظیم
۲۹ تک۔ پھر وہ سرحد رامہ اور محکم شہر صور کی طرف کو مڑی۔ اور وہاں سے وہ حد حوسہ
۳۰ تک گئی اور اُسکی انتہا سمندر اُسکے ساحل سے اکزیب تک تھی+ اور عمہ اور افیق اور رحوب
۳۱ یہ بائیس شہر اور اُنکے دیہات+ بنی آشر کے فرقے کی میراث اُنکے گھرانوں کے موافق یہے
شہر اور اُنکے دیہات تھے+

۳۲ چھٹا قرع بنی نفتالی کے نام پر بنی نفتالی کے فرقے کے لئے اُنکے گھرانوں کے موافق نکلا+
۳۳ اور اُنکی سرحد حلف سے اور ضعننیم کے بلوطوں کے باغ سے اور ادامی نقب اور یبنی ایل سے
۳۴ لقوم تک تھی اور اُسکی انتہا یردن تھی+ اور حد پچھم رخ ازنوت تبور کی طرف پھری اور وہاں
سے حقوق پاس نکلکے زبلون سے دکھن طرف اور آشر سے پچھم طرف اور یہوداہ سے یردن
۳۵ کے کنارے سورج کے نکلنے کی طرف جاملی۔ اور یہ شہر محکم۔ صدیم صیر اور حمات رقت
۳۶ ۳۷ ۳۸ اور کنرت ہیں اور ادامہ اور رامہ اور حصور اور قادس اور ادراعی اور عین حصور اور یرون
۳۹ اور مجدال ایل اور حوریم اور بیت عنات اور بیت شمس اُنیس شہر اور اُنکے دیہات+ یہ
شہر اور اُنکے دیہات بنی نفتالی کے فرقے کی میراث اُنکے گھرانوں کے موافق تھے+

۴۱ اور ساتواں قرعہ بنی دان کے فرقے کا اُنکے گھرانوں کے موافق نکلا + اور اُنکی میراث
۴۲ ۴۳ کی سرحدیں یے ہیں صرعہ اور استال اور عیر شمس اور شعلبین ایالون اور اتلاہ اور ایلون
۴۴ ۴۵ اور تمنانہ اور عقرون اور التقیہ اور جبتون اور بعلات اور یہود اور بنی برق اور جات رمون
۴۶ اور مے یرقون اور رقون اُس سوانے کے ساتھ جو یافو کے مقابل ہے + اور یہاں سے
۴۷ بنی دان کی حد نکلی جو اُنکے لئے کفایت نہ تھی - اِس لئے بنی دان لشم پر جنگ کے لئے چڑھ
گئے اور اُسے لے لیا اور اُسکو تلوار کی دھار سے مارا اور اُس پر قابض ہوئے اور
۴۸ وہاں بسے - اور لشم کا نام دان اپنے باپ دان کے نام کے مطابق رکھا + یے سب شہر
اور اُنکے دیہات بنی دان کے فرقے کی میراث تھے اُنکے گھرانوں کے موافق ✤
۴۹ جب کہ زمین کو میراث کے لئے مطابق اُس کی سرحدوں کے تقسیم کرنے سے فارغ
۵۰ ہو چکے تب بنی اسرائیل نے نون کے بیٹے یشوع کو اپنے درمیان میراث دی + اور اُنہوں
نے خداوند کے حکم کے مطابق تمنت سرح کا شہر جو کوہ افرائیم میں ہے جسے اُسنے مانگا تھا اُسے
۵۱ دیا + اور اُسنے اُس شہر کو تعمیر کیا اور اُس میں جا بسا + یے وے میراثیں ہیں جو الیعزر کاہن
نے اور نون کے بیٹے یشوع نے اور بنی اسرائیل کے فرقوں کے ابوی سرداروں نے قرعہ
ڈالکے سیلا میں خداوند کے حضور جماعت کے خیمے کے دروازے کے سامھنے میراث کے
لئے تقسیم کر دیں + یوں وے زمین کی تقسیم کرنے سے فارغ ہوئے ✤
۲۰ باب اور پھر خداوند نے یشوع کو خطاب کرکے فرمایا کہ بنی اسرائیل کو فرما اور کہہ کہ اپنے لئے
۲ ۳ ایسے شہر پناہ کے واسطے جن کی بابت میں نے موسیٰ کی معرفت تمہیں حکم کیا مقرر کرو تاکہ وہ
خونی جو ناگہان اور نادانستگی سے کسی کو مار ڈالے وہاں بھاگ جائے - اور وے خون کے
۴ انتقام لینے والے سے تمہاری پناہ کے لئے ہونگے + اور جب کوئی اُن شہروں میں سے کسی
ایک میں بھاگ جائے تو شہر کے دروازے پر کھڑا رہے اور اُس شہر کے بزرگوں سے اپنا حال
کہہ سنا دے تب وے بزرگ اُسے شہر میں اپنے پاس لے جاویں اور جگہ دیں تاکہ وہ اُن
۵ کے درمیان بود و باش کرے + اور اگر خون کا انتقام لینے والا اُسے رگید ے تو وے اُس

خونی کو اُسکے حوالے نہ کریں۔ کیونکہ اُسنے اپنے پڑوسی کو نادانستگی سے مارا اور وہ اُس سے آگے
۶ اُس سے کچھ کینہ نہ رکھتا تھا+ اور وہ جب تک عدالت کے لئے جماعت کے حضور نہ کھڑا ہو
اور سردار کاہن کی موت تک جو اُن دنوں میں ہو اُسی شہر میں بسے۔ بعد اُسکے وہ خونی
پھرے اور اپنے شہر میں جاوے اور اپنے گھر میں اُس شہر میں جہاں سے وہ بھاگا تھا
داخل ہو+
۷ سو اُنہوں نے پناہ کے لئے اِن شہروں کو مقدس کیا۔ قادس کو وہ نفتالی کے درمیان
جلیل میں۔ اور سکم کو وہ افرائیم کے درمیان۔ اور قریت اربع جو حبرون ہی کو وہ یہوداہ میں+
۸ اور یردن کے اُس پار یریحو کی پورب طرف کو بصر بیابان میں بنی روبن کے فرقے کے میدان
میں۔ اور رامات جلعاد میں جو جد کے فرقے کا ہی۔ اور جولان منسّی کے فرقے کا بسن میں
۹ مقرر کیا+ یہ بستیاں سارے بنی اسرائیل اور اُس مسافر کے لئے جو اُنکے درمیان
بسے مقرر کی گئیں تاکہ جو کوئی کہ نادانستگی سے کسی کو قتل کرے تو وہ وہاں بھاگے اور جب
تک کہ جماعت کے آگے حاضر نہ ہووے تب تک خون کے انتقام لینے والے کے ہاتھ
سے مارا نہ جائے+

۲۱ باب
۱ تب لاویوں کے ابوی سردار الیعزر کاہن اور نون کے بیٹے یشوع اور بنی اسرائیل
۲ کے فرقوں کے ابوی سرداروں کے پاس آئے۔ اور اُنہوں نے کنعان کی سرزمین سیلا میں
اُن سے ہمکلام ہوکے کہا کہ خداوند نے موسیٰ کی معرفت فرمایا ہی کہ بستیاں ہمارے رہنے کو اور
۳ اُنکی نواحی ہماری مواشی کے لئے ہمکو دی جاویں+ تب بنی اسرائیل نے اپنی میراث میں
۴ سے خداوند کے کہنے کے مطابق یہ شہر اور اُنکی نواحی لاویوں کو دیں+ سو قرعہ قہات کے
گھرانوں کے نام پر نکلا۔ اور ہارون کاہن کی اولاد کو جو بنی لاوی کے فرقے میں سے تھا قرعہ
کے رو سے یہوداہ کے فرقے اور شمعون کے فرقے اور بنی بنیمین کے فرقے میں سے تیرہ شہر ملے+
۵ اور قہات کی اولاد نے جو باقی رہی تھی فرقہ افرائیم کے گھرانے اور فرقہ دان اور آدھے فرقہ
۶ منسّی میں سے دس شہر قرعہ کی راہ سے پائے+ اور بنی جیرسون نے از روئے قرعہ بنی اِشکار

کے فرقے کے گھرانوں اور آشر کے فرقے اور نفتالی کے فرقے اور منسّی کے آدھے فرقے میں
۷ سے جو بسن میں ہے تیرہ شہر پائے + اور بنی مراری نے اپنے گھرانوں سمیت بنی روبن اور بنی جد
۸ اور بنی زبلون سے بارہ شہر پائے + اور بنی اسرائیل نے قرعہ ڈالکے یے شہر اور اُنکی نواحی
جیسا خداوند نے موسیٰ کی معرفت فرمایا تھا لاویوں کے قبضے میں کر دئے +

۹ سو اُنہوں نے فرقۂ بنی یہوداہ اور فرقۂ بنی شمعون میں سے یے شہر دیئے جن کے
۱۰ نام یہاں ذکر کئے جاتے ہیں بنی ہارون کو جو قہات کے گھرانیکے بنی لاوی میں سے تھے کیونکہ
۱۱ پہلا قرعہ اُنکے نام کا تھا + سو اُنہوں نے عناق کے باپ اربع کا شہر جو حبرون کہلاتا ہے
۱۲ یہوداہ کے کوہستان میں اُس کے گرداگرد کی اطراف سمیت اُنکو دیا + لیکن اُس شہر کے
کھیت اور اُسکے دیہات اُنہوں نے یفنہ کے بیٹے کالب کی ملکیت کر دئے +

۱۳ سو اُنہوں نے ہارون کاہن کی اولاد کو قاتل کی پناہ کے لئے حبرون کا شہر اُسکی نواحی
۱۴ سمیت دیا ۔ اور لبنہ اُسکی نواحی سمیت ۔ اور یتیر اُسکی نواحی سمیت اور استموع اُسکی نواحی
۱۵ ۱۶ سمیت ۔ اور حولان اور اُسکی نواحی ۔ اور دبیر اور اُسکی نواحی ۔ اور عین اور اُسکی نواحی ۔ اور
یوطہ اور اُسکی نواحی ۔ اور بیت شمس اور اُسکی نواحی ۔ یے نو شہر اُن دونوں فرقوں میں سے +
۱۷ ۱۸ اور بنیمین کے فرقے میں سے جبعون اور اُسکی نواحی ۔ اور جبع اور اُسکی نواحی ۔ اور عناتوت
۱۹ اور اُس کی نواحی ۔ اور علمون اور اُسکی نواحی ۔ یے چار شہر + سو سارے شہر بنی ہارون کے
جو کاہن ہیں تیرہ شہر تھے اُنکی نواحی سمیت +

۲۰ اور بنی قہات کے گھرانوں کو اُن لاویوں کو جو بنی قہات میں سے باقی تھے فرقۂ
۲۱ افرائیم میں سے یے شہر قرعہ سے ملے + قاتل کی پناہ کے لئے افرائیم کے پہاڑ میں اُنہیں
۲۲ سکم دیا اور اُسکی نواحی ۔ اور جزر اور اُسکی نواحی ۔ اور قبضیم اور اُس کی نواحی ۔ اور بیت حورن
۲۳ اور اُس کی نواحی ۔ یے چار شہر + اور فرقہ دان میں سے التقیہ اور اُسکی نواحی ۔ اور جبتون
۲۴ اور اُسکی نواحی ۔ اور ایالون اور اُس کی نواحی ۔ اور جات رمون اور اُسکی نواحی ۔ یے
۲۵ چار شہر + اور آدھے فرقہ منسی میں سے تعناک اور اُسکی نواحی ۔ اور جات رمون اور اُس کی

۲۶ نواحی۔ یے دو شہر+ یے سب دس شہر اپنی نواحی سمیت قہات کی باقی اولاد کے گھرانوں
کو ملے +
۲۷ اور بنی جیرسون کو جو لاویوں کے گھرانوں میں سے ہیں دوسرے آدھے فرقہ منسی میں
سے اُنہوں نے بسن میں جولان اور اُسکے گردنواح۔ تاکہ قاتل کے لئے پناہ کا شہر ہو۔ اور
۲۸ بعستراہ اور اُسکی نواحی۔ یے دو شہر دئے + اور فرقہ اشکار میں سے قسیون اور اُسکی نواحی
۲۹ اور دبرت اور اُسکی نواحی۔ یرموت اور اُسکی نواحی۔ اور عین جنیم اور اُسکی نواحی۔ یے چار
۳۰ ۳۱ شہر+ اور فرقہ آشر میں سے مسال اور اُسکی نواحی۔ اور ابدون اور اُسکی نواحی۔ خلقت اور
۳۲ اُسکی نواحی۔ اور رحوب اور اُس کی نواحی۔ یے چار شہر+ اور فرقہ نفتالی میں سے جلیل میں
قادس اور اُس کی نواحی تاکہ قاتل کی پناہ کے لئے شہر ہوں۔ اور حمات دورا اور اُسکی نواحی
۳۳ اور قرتان اور اُس کی نواحی۔ یے تین شہر+ سو سارے شہر جیرسونیوں کے مطابق اُن کے
گھرانوں کے تیرہ شہر ہیں اپنی نواحی سمیت +
۳۴ اور بنی مراری کے گھرانوں کو جو لاویوں میں سے باقی تھے فرقہ زبلون میں سے یے شہر ملے
۳۵ یقنعام اور اُس کی نواحی۔ قرتاہ اور اُس کی نواحی۔ دمنہ اور اُس کی نواحی۔ نہلال اور اُس
۳۶ کی نواحی۔ یے چار شہر+ اور فرقہ روبن میں سے بصر اور اُس کی نواحی۔ یہصہ اور اُس کی نواحی
۳۷ ۳۸ قدیموت اور اُسکی نواحی۔ اور مفعت اور اُسکی نواحی۔ چار شہر+ اور فرقہ جد میں سے قاتل کی
۳۹ پناہ کا شہر راما ت جلعاد میں اور اُسکی نواحی۔ اور محنین اور اُس کی نواحی۔ حسبون اور اُسکی
۴۰ نواحی۔ یعزیر اور اُسکی نواحی۔ کل چار شہر+ سو وے سارے شہر جو بنی مراری کو مطابق
اُنکے گھرانوں کے جو لاویوں کے گھرانوں میں باقی تھے اور وے اُنکو قرع سے ملے بارہ
۴۱ تھے+ پس بنی اسرائیل کی ملکیت کے درمیان لاویوں کے سب شہر اُنکی نواحی سمیت
۴۲ اٹھتالیس تھے۔ اُن شہروں میں سے ہر ایک شہر اپنے گردنواح کی اطراف سمیت تھا سب
شہروں سے اِسیطرح ہوا +
۴۳ سو خداوند نے وہ ساری سرزمین جس کی بابت اُس نے قسم کھائی تھی کہ اُنکے باپ

داد وں کو دیویگا اِسرائیل کو دی۔ سو وے اُس پر قابض ہوئے اور اُس میں بسے + اور خداوند ۴۴
نے اُس سب کے مطابق جو اُنکے باپ دادوں سے قسم کھاکے کہا تھا ہر ایک طرف سے
اُنکو آرام دیا۔ اور اُنکے سب دشمنوں میں سے ایک آدمی بھی اُنکے سامھنے کھڑا نہ رہا۔ خداوند
نے اُنکے سارے دشمنوں کو اُنکے قبضے میں کر دیا + اور اُن ساری اچھی باتوں میں سے جو ۴۵
خداوند نے بنی اِسرائیل کے گھرانے کو کہی تھیں ایک بات بھی نہ رہ گئی۔ سبکی سب
پوری ہوئیں ✣

اُسوقت یشوع نے روبنیوں اور جدیوں اور آدھے فرقۂ منسّی کو طلب کیا اور اُنہیں ۲۲ باب
کہا کہ تم نے اُس سب کو جو خداوند کے بندے موسیٰ نے تمہیں فرمایا حفظ کیا اور اُن سب ۲
باتوں میں جو میں نے تمہیں فرمائیں میری فرمانبرداری کی۔ تم نے اپنے بھائیوں کو اِس ۳
مدت میں آج کے دن تک نہیں چھوڑا بلکہ خداوند اپنے خدا کے حکم اور تاکید کی محافظت
کی + اور اب خداوند تمہارے خدا نے تمہارے بھائیوں کو آرام بخشا جیسا اُسنے اُن ۴
سے وعدہ کیا تھا۔ سو تم اب پھر جاؤ اور اپنے خیموں میں اور اپنی موروثی سرزمین میں جو
خداوند کے بندے موسیٰ نے یردن کے اُس پار تم کو دی ہے روانہ ہو + لیکن کوشش سے ۵
ہوشیاری کے ساتھ اُس فرمان اور شرع پر جسکی بابت خداوند کے بندے موسیٰ نے تم کو
کہا عمل کرو کہ خداوند اپنے خدا کو دوست رکھو اور اُس کی ساری راہوں پر چلو اور اُس
کے حکموں کو حفظ کرو اور اُس سے لپٹے رہو اور اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان
سے اُسکی بندگی کرو + اور یشوع نے اُنکے حق میں دعائے خیر کی اور اُنہیں رخصت کیا۔ ۶
سو وے اپنے خیموں کو روانہ ہوئے + آدھے فرقۂ منسّی کو تو موسیٰ نے بسن میں میراث دی ۷
تھی اور آدھے کو یشوع نے اُنکے بھائیوں کے درمیان یردن کے اِس پار پچھم طرف میراث
دی + اور جسوقت کہ یشوع نے اُنکو رخصت کیا کہ اپنے خیموں کو جائیں تو اُنکے لئے بھی برکت مانگی
اور اُنسے کلام کیا اور کہا کہ بڑی دولت کے ساتھ اور بہت سی مواشی اور روپا اور سونا ۸
اور تانبا اور لوہا اور بہت سی پوشاک لے کے اپنے خیموں کو جاؤ اور اپنے دشمنوں کے

مال کو اپنے بھائیوں کے ساتھ بانٹ لو +
۹ تب بنی روبن اور بنی جد اور آدھا فرقۂ منسّی پھرے اور بنی اسرائیل کے درمیان
سے جو سیلا میں تھے جو زمین کنعان میں ہی روانہ ہوئے تاکہ جلعاد کی مملکت کو جو اُن کی سرزمین
موروثی تھی جسے اُنہوں نے موسیٰ کی معرفت خداوند کے حکم سے پایا جائیں +
۱۰ اور جب کہ وے یردن کے اُن اطراف میں جو زمین کنعان میں ہیں پہنچے تو بنی روبن اور
بنی جد اور آدھے فرقۂ منسّی نے وہاں یردن پر ایک مذبح بنایا ایک بڑا مذبح جو نمودار ہو +
۱۱ بنی اسرائیل نے یہہ خبر سُنی کہ دیکھو بنی روبن اور بنی جد نے اور آدھے فرقہ منسّی نے
۱۲ زمین کنعان کے سامھنے یردن کے کنارے پر بنی اسرائیل کی گذرگاہ میں مذبح بنایا ہی + اور
جب بنی اسرائیل نے یہہ سُنا تو بنی اسرائیل کی ساری جماعت سیلا میں فراہم ہوئی تاکہ اُن پر
۱۳ چڑھہ جائیں اور لڑیں + اور بنی اسرائیل نے الیعزر کاہن کے بیٹے فینحاس کو بنی روبن اور بنی جد
۱۴ اور آدھے فرقے منسّی پاس جو سرزمین جلعاد میں تھے بھیجا + اور بنی اسرائیل کے ہر ایک گھرانے
میں سے ایک ایک امیر کر کے دس امیر اُسکے ساتھہ گئے۔ کہ اُن میں سے ہر ایک اپنے آبائی خاندانوں
۱۵ میں ہزاروں اسرائیلیوں کے درمیان سردار تھا + سو وے بنی روبن اور بنی جد اور آدھے
۱۶ فرقۂ منسّی کے پاس اُن کی سرزمین جلعاد میں آئے اور اُنسے کہا کہ خداوند کی ساری جماعت نے
یوں پیام کیا ہی کہ تم نے اسرائیل کے خدا سے یہہ کیا سرکشی کی جو تم نے آج کے دن خداوند کی
۱۷ پیروی سے برگشتہ ہو کے اپنے لئے ایک مذبح بنا کیا کہ آج کے دن تم خداوند سے باغی ہوئے؟ کیا
ہمارے لئے بعل فغور کی بدکاری کچھہ کم تھی جس کے سبب ہم آج کے دن تک پاک نہیں ہوئے
۱۸ اور خداوند کی جماعت میں وبا ہوئی کہ تم آج کے دن خداوند کی پیروی سے برگشتہ ہو؟ اور ایسا
ہوگا کہ جس حال تم آج خداوند سے باغی ہوئے تو کل اسرائیل کی ساری جماعت پر اُس کا قہر
۱۹ نازل ہوگا + باوجود اس کے اگر تمہاری ملکیت کی زمین ناپاک ہی تو تم پار آؤ اُس سرزمین میں جو
خداوند کی ملکیت ہی جہاں خداوند کا مسکن قائم ہی اور ہمارے درمیان میراث لو۔ لیکن خداوند
ہمارے خدا کے مذبح کے سوا اپنے لئے کوئی اور مذبح بنا کے خداوند سے باغی مت ہو اور ہماری

۲۰ مخالفت نہ کرو + کیا زارح کے بیٹے عکن نے حرم چیزوں کی بابت بیوفائی نہ کی ؟ سو اسرائیل
کی ساری جماعت پر غضب نازل ہوا اور وہ شخص اکیلا ہی اپنی بدکاری سے ہلاک نہ ہوا +
۲۱ تب بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقہ منسی نے ہزاروں اسرائیلیوں کے سرداروں
۲۲ کو جواب دیا اور کہا خداوند خداؤں کا خدا خداوند خداؤں کا خدا جانتا ہے اور اسرائیل بھی
جانینگے کہ اگر ہم نے بغاوت کی راہ سے یا خداوند کی مخالفت سے (تو آج کے دن ہمیں باقی
۲۳ نہ چھوڑیو) اپنے لئے یہہ مذبح بنایا ہو یا اگر ہم نے مذبح بنایا ہو تاکہ خداوند کی پیروی سے پھریں
یا اُس پر سوختنی قربانی یا نذر کی قربانی یا سلامتی کے ذبیحے چڑہا جاویں تو خداوند ہی اسکا حساب
۲۴ لیوے - بلکہ ہم نے اس بات کے خوف سے یہہ کیا کہ ہم کہتے تھے کہ ممکن ہے کہ آئندہ میں تمہاری
۲۵ اولاد ہماری اولاد کو کہے کہ تم کو خداوند اسرائیل کے خدا سے کیا کام ہے ؟ کہ خداوند نے تو
ہمارے اور تمہارے درمیان اے بنی روبن اور بنی جد یردن کی حد باندھی - خداوند میں تمہاری
۲۶ شراکت نہیں ہے - پس تمہاری اولاد ہماری اولاد کو خداوند کے خوف سے باز رکھیگی + اس لئے
ہم نے کہا کہ آؤ ہم اپنے لئے ایک مذبح بناویں - سو نہ سوختنی قربانی کے لئے اور نہ ذبیحے کے لئے
۲۷ بلکہ اس لئے کہ ہمارے اور تمہارے اور ہمارے بعد ہماری آنے والی پشتوں کے درمیان
ایک شہادت رہے تاکہ ہم خداوند کے حضور اُسکی عبادت کریں کہ اپنی سوختنی قربانیوں اور
اپنے ذبیحوں اور اپنی سلامتی کے ہدیوں کو گذرانیں - تاکہ آگے کو تمہاری اولاد ہماری اولاد
۲۸ کو نہ کہے کہ خداوند میں تمہاری شراکت نہیں + اسلئے ہم نے کہا کہ ایسا ہوگا کہ جب وے ہمکو
یا ہماری اولاد کو یوں کہینگے تو ہم اُنہیں جواب دینگے کہ دیکھو خداوند کے مذبح کا نمونہ جسے ہمارے
باپ دادوں نے بنایا نہ سوختنی قربانیوں اور نہ ذبیحوں کے لئے بلکہ اس لئے کہ ہمارے تمہارے
۲۹ درمیان گواہ رہے + ہرگز نہ ہو کہ ہم خداوند سے باغی ہوں اور آج خداوند کی پیروی سے
پھر کے خداوند اپنے خدا کے مذبح کے سوا جو اُسکے خیمے کے سامھنے ہے سوختنی قربانیوں اور نذر کی
۳۰ قربانیوں اور ذبیحوں کے لئے ایک اور مذبح بنا کریں + جب فینحاس کاہن اور جماعت کے امیر و
ہزاروں اسرائیلیوں کے سرگروہوں نے جو اُس کے ساتھہ آئے تھے یے باتیں جو بنی روبن

۳۱ اور بنی جد اور آدھے فرقے منسی نے کہیں ہیں تو یہہ اُنکی نظر میں خوش آیا + تب الیعزر کے بیٹے فینحاس
کاہن نے بنی روبن اور بنی جد اور آدھے فرقہ منسی کو کہا آج کے دن ہم نے جانا کہ خداوند ہمارے
درمیان ہی - کیونکہ تم نے خداوند کی مخالفت سے یہہ گناہ نہیں کیا + اب تم نے بنی اسرائیل
۳۲ کو خداوند کے ہاتھہ میں سے رہائی بخشی + تب الیعزر کا بیٹا فینحاس کاہن اور اُمرا بنی روبن اور
بنی جد پاس سے زمین جلعاد میں سے سرزمین کنعان میں بنی اسرائیل پاس پھر آئے اور اُن
۳۳ پاس خبر لائے + سو اُس خبر سے بنی اسرائیل شادمان ہوئے - اور بنی اسرائیل نے خدا کی حمد
کی اور ارادہ نہ کیا کہ جنگ کے لئے اُن پر چڑھہ جاویں - اور اُس سرزمین کو جس میں بنی روبن
۳۴ اور بنی جد بستے تھے اُجاڑ دیں + تب بنی روبن اور بنی جد نے اُس مذبح کا نام عید رکھا کہ وہ ہمارے
درمیان ایک گواہ ٹھہرا کہ یہوواہ خدا ہی +

۲۳ باب اور جب کہ خداوند نے بنی اسرائیل کو اُنکے سارے گرداگرد کے دشمنوں سے رہائی
۲ بخشی تھی تو ایک مدت کے بعد یوں ہوا کہ یشوع بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوا + تب یشوع نے سارے
اسرائیل اور اُنکے بزرگوں اور اُنکے سرداروں اور اُنکے قاضیوں اور اُنکے منصبداروں کو بُلایا
۳ اور اُنسے کہا کہ میں بوڑھا اور عمر رسیدہ ہوں - تم سب کچھ جو خداوند تمہارے خدا نے تمہارے
سبب سے اُن سب قوموں کے ساتھہ کیا دیکھہ چکے ہو - کہ خداوند تمہارے خدا نے آپ تمہارے
۴ لئے جنگ کی + دیکھو کہ میں نے قرعہ ڈالکے اُن سب گروہوں کو جو باقی تھیں تم میں تقسیم کیا کہ وے
اُن سب قوموں سمیت جنھیں میں نے کاٹ ڈالا یردن سے لیکے بڑے سمندر تک پچھم طرف تمہارے
۵ فرقوں کے لئے میراث ہوویں + سو خداوند تمہارا خدا جو ہی وہی اُنکو تمہارے سامھنے سے نکالیگا
اور تمہاری نظر سے غائب کر دیگا اور تم اُنکی زمین پر قابض ہوگے جیسا کہ خداوند تمہارے
۶ خدا نے تم سے وعدہ فرمایا ہی + سو تم اُس سب کو جو موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہی حفظ
۷ کرنے اور عمل میں لانے کے لئے بڑی ہمت باندھو تا کہ دہنے یا بائیں ہاتھہ اُس سے نہ مُڑو تا کہ
تم اُن قوموں میں جو تمہارے درمیان ہنوز باقی ہیں شامل نہ ہو جاؤ اور اُنکے معبودوں کے
۸ نام کا ذکر نہ کرو نہ اُنکا نام لیکے قسم کھلاؤ اور نہ اُنکی عبادت کرو اور نہ اُنکو سجدہ کرو - بلکہ خداوند

۹ اپنے خدا سے لپٹے رہو جیسا کہ تم نے آج کے دن تک کیا ہی + کیونکہ خداوند نے بڑے قوی گروہوں
کو تمہارے سامھنے سے دفع کیا۔ مگر تم ایسے ہو کہ کوئی آج کے دن تک تمہارے سامھنے ٹھہر
۱۰ نہ سکا + تم میں سے ایک مرد ایک ہزار کو بھگائیگا۔ کہ خداوند تمہارا خدا ہی جو تمہارے لئے لڑتا ہی جیسا
۱۱ کہ اُسنے تم سے وعدہ کیا ہی + پس تم اپنے دلوں کی بابت نہایت خبردار رہو کہ تم خداوند اپنے خدا کو دوست
۱۲ رکھو + کہ اگر تم کسی طرح سے برگشتہ ہوا اور اُن گروہوں کے بقیہ سے لپٹو جو تمہارے درمیان باقی
۱۳ ہیں اور اُنکے ساتھ نسبتیں کرو اور اُنسے ملو اور وے تم سے ملیں۔ تو یقین جانو کہ خداوند تمہارا خدا
پھر اُن گروہوں کو تمہارے سامھنے سے دفع نہ کریگا۔ بلکہ وے تمہارے لئے پھندے اور دام
اور تمہاری بغلوں کے لئے کوڑے اور تمہاری آنکھوں میں کانٹے ہونگی یہاں تک کہ تم اِس
۱۴ اچھی سرزمین پر سے جو خداوند تمہارے خدا نے تمہیں عنایت کی ہی نابود ہو جاؤگے + اور دیکھو
کہ میں بھی زمین کے سب رہنے والوں کی راہ میں آج ہی رحلت کرنے پر ہوں۔ سو تم اپنے سارے
دلوں میں اور سارے جیوں میں جانتے ہو کہ اُن سب بھلی باتوں سے جو خداوند تمہارے خدا
نے تمہارے حق میں ارشاد کی ہیں ایک بھی نہیں رہ گئی۔ سب تمہارے لئے پوری ہوئیں
۱۵ اور ایک بھی اُن میں سے نہیں چھوٹی + سو ایسا ہوگا کہ جسطرح وے ساری بھلائیاں جنکی بابت
خداوند تمہارے خدا نے وعدہ کیا تھا تمہارے آگے آئیں اِسی طرح خداوند ساری برائیاں تم
پر لاویگا یہاں تک کہ اِس اچھی سرزمین پر سے جو خداوند تمہارے خدا نے تمہیں دی ہی تمکو نیست
۱۶ و نابود کریگا + جب تم خداوند اپنے خدا کے اُس عہد کو جس کی بابت تم کو حکم دیا توڑ ڈالوگے اور جاکے
غیر معبودوں کی بندگی کروگے اور اُنہیں سجدہ کروگے تو خداوند کا قہر تم پر بھڑکیگا اور
تم اِس اچھی زمین سے جو اُسنے تمہیں بخشی ہی جلد ہلاک ہو جاؤگے +

۲۴ باب ۱ بعد اُسکے یشوع نے اسرائیل کے سب فرقوں کو سکم میں جمع کیا اور اسرائیل کے
بزرگوں اور سرداروں اور قاضیوں اور منصبداروں کو طلب کیا۔ اور اُنہوں نے اپنے کو
خدا کے آگے حاضر کیا +

۲ تب یشوع نے اُن سب لوگوں کو کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ تمہارے

باپ دادے تارح ابرہام کا باپ اور نحور کا باپ قدیم زمانے میں نہر کے پار رہتے تھے اور وے
۳ غیر معبودوں کی بندگی کرتے تھے + اور میں نے تمہارے باپ ابرہام کو نہر کے پار سے لیکے کنعان
کی ساری زمین کے درمیان اُسکی رہبری کی اور اُسکی نسل کو بڑھایا اور اُسے اضحاق عنایت
۴ کیا + اور اضحاق کو یعقوب اور عیسو بخشے ۔ اور عیسو کو شعیر کا کوہستان دیا کہ وہ اُسکا وارث ہووے
۵ اور یعقوب اپنی اولاد سمیت مصر کو اُترا + تب میں نے موسیٰ اور ہارون کو بھیجا اور میں نے مطابق اُس کام
۶ کے جو اُنکے درمیان کیا مصر کو مارا اور آخر کو تمہیں نکال لایا + تمہارے باپ دادوں کو میں مصر
سے نکال لایا اور تم سمندر پر آئے ۔ تب مصریوں نے گاڑیوں اور سواروں کو لیکے لال سمندر تک
۷ تمہارے باپ دادوں کا پیچھا کیا + اور جب اُنہوں نے خداوند کو پکارا تو اُسنے تمہارے اور مصریوں
کے درمیان اندھیرا کر دیا اور سمندر کو اُن پر پھیر دیا کہ اُنہیں چھپا لیا ۔ اور تم نے جو کچھ کہ میں نے
۸ مصر میں کیا اپنی آنکھوں سے دیکھا ۔ اور تم بہت دن تک بیابان میں رہا کئے + پھر میں تمہیں اموریوں
کی سرزمین میں جو یردن کے اُس پار رہتے تھے لے آیا ۔ وے تم سے لڑے اور میں نے اُنہیں تمہارے
قابو میں کر دیا تاکہ تم اُنکی سرزمین کے مالک ہوا اور میں نے اُنہیں تمہارے آگے سے ہلاک کیا +
۹ پھر صفور کا بیٹا بلق موآب کا بادشاہ اُٹھا اور اسرائیل سے لڑا اور بعور کے بیٹے بلعام کو بُلا بھیجا
۱۰ کہ تم پر لعنت کرے + پر میں نے نہ چاہا کہ بلعام کی سُنوں ۔ اسلئے وہ تمہارے حق میں دعائے خیر کرتا
۱۱ رہا ۔ پس میں نے تمہیں اُسکے ہاتھ میں سے رہائی بخشی + پھر تم یردن کے اِس پار اُترے اور یریحو تک
آئے ۔ اور یریحو کے لوگوں نے اموریوں اور فرزیوں اور کنعانیوں حتّیوں اور جرجاسیوں اور
۱۲ حوّیوں اور یبوسیوں نے تم سے مقابلہ کیا اور میں نے اُنہیں تمہارے قبضے میں کر دیا + تب میں
نے تمہارے آگے بِرّوں کو بھیجا جنکے سبب دو اموری بادشاہ تمہارے سامھنے سے دفع ہوئے
۱۳ نہ تمہاری تلوار اور نہ تمہاری کمان کے سبب + اور میں نے تمہیں وہ زمین جس کے لئے تم نے محنت
نہ کی اور وے شہر جنہیں تم نے بنا نہ کیا عنایت کئے اور تم اُن میں بسے ۔ اور تم تاکستانوں اور زیتون
کے باغیچوں سے جو تم نے نہیں لگائے کھاتے ہو +
۱۴ پس اب تم خداوند سے ڈرو اور نیک نیت سے اور صداقت سے اُسکی بندگی کرو اور اُن

معبودوں کو جنکی تمہارے باپ دادے نہر کے اُس پار اور مصر میں عبادت کرتے تھے نکال
۱۵ پھینکو۔ اور خداوند کی بندگی کرو + اور اگر خداوند کی بندگی کرنا تمہیں بُرا معلوم ہو تو خیر آج کے
دن تم اُسے جسکی تم بندگی کروگے اختیار کرو۔ یا تو اُن معبودوں کو جنکی بندگی تمہارے باپ دادے
نہر کے اُس پار کرتے تھے یا اموریوں کے معبودوں کو جنکی سرزمین میں تم بستے ہو۔ لیکن میں اور میرا
۱۶ گھرانا جو ہی سو ہم خداوند کی بندگی کرینگے + تب لوگوں نے جواب میں کہا ہرگز ایسا نہ ہو کہ ہم خداوند
۱۷ کو چھوڑکے دوسرے معبودوں کی بندگی کریں۔ کیونکہ خداوند ہمارا خدا وہی ہی جو ہم کو اور ہمارے
باپ دادوں کو زمین مصر سے اور غلام خانے سے نکال لایا اور اُسینے وے بڑی نشانیاں
ہماری نظر کے سامھنے نمایاں کیں اور اُس ساری راہ میں جس میں ہم چلتے تھے اور اُن سب
۱۸ لوگوں کے درمیان جن میں ہم ہوکے گذرے ہمکو بچا رکھا۔ اور خداوند نے اُن سب لوگوں کو
اور اموریوں کو بھی جو اُس سرزمین میں بستے تھے ہمارے سامھنے سے ہانک کے دور کردیا سو
۱۹ ہم بھی اُسی خداوند کی بندگی کرینگے۔ کیونکہ وہ ہمارا خدا ہی + پھر یشوع نے لوگوں کو کہا تم خداوند
کی بندگی نہ کرسکوگے۔ کیونکہ وہ نہایت پاک خدا ہی۔ وہ غیور خدا ہی۔ وہ تمہاری خطائیں اور
۲۰ تمہارے گناہ نہ بخشیگا + سو اگر تم خداوند کو چھوڑدوگے اور اجنبی معبودوں کی بندگی کروگے تو وہ اُس
۲۱ کے بعد کہ تم سے نیکی کرچکا ہی تم سے پھر جائیگا اور تم سے بدی کریگا اور تمہیں فنا کرڈالیگا + تب لوگوں
۲۲ نے یشوع کو کہا۔ کبھی نہیں بلکہ ہم خداوند ہی کی بندگی کرینگے + تب یشوع نے لوگوں کو کہا تم آپ
ہی اپنے اوپر گواہ ہو کہ تم نے خداوند کو اختیار کیا کہ اُس کی بندگی کرو + وے بولے۔ ہم گواہ
۲۳ ہیں + تب اُسنے کہا پس اب تم اجنبی معبودوں کو جو تمہارے درمیان ہیں نکال پھینکو اور اپنے
۲۴ دلوں کو خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف مائل کرو + تب لوگوں نے یشوع کو کہا کہ ہم خداوند اپنے
۲۵ خدا کی عبادت کرینگے اور اُسکی بات مانینگے + سو یشوع نے اُس روز لوگوں سے عہد باندھا
اور اُنکے واسطے سکم میں ایک رسم اور ایک سنت مقرر کی +
۲۶ اور یشوع نے یہہ باتیں خدا کی شریعت کی کتاب میں لکھیں اور ایک بڑا پتھر لیکے اُسے بلوط
۲۷ کے درخت تلے جو خداوند کے مقدس کے پاس تھا نصب کیا + اور یشوع نے سارے لوگوں کو کہا کہ دیکھو

یہہ پتھر ہمارا گواہ ہے۔ کیونکہ اِس نے وے سب باتیں جو خداوند نے ہمیں فرمائیں سُنی ہیں
۲۸ اِسلئے یہی تم پر گواہ ہے نہ ہو کہ تم اپنے خدا سے اِنکار کرو + پھر یشوع نے لوگوں کو ہر ایک
کو اُس کی میراث کی طرف رخصت کیا +
۲۹ اور ایسا ہوا کہ بعد ان باتوں کے نون کا بیٹا یشوع خداوند کا بندہ جو ایک سو دس
۳۰ برس کا بوڑھا تھا رحلت کر گیا + اور اُنہوں نے اُسی کی میراث کے سوانے میں
۳۱ تمنت سرح میں جو کوہستان اِفرائیم میں کوہ جعس کی اُتّر طرف کو ہے اُسے دفن کیا + اور
اسرائیل یشوع کی زندگی کے سب دن اور اُن بزرگوں کے سب دنوں میں جو یشوع
کے بعد زندہ رہے اور خداوند کے سارے کاموں کو جو اُسنے بنی اِسرائیل کے لئے
کئے جانتے تھے خداوند کی بندگی کرتے رہے +
۳۲ اور یوسف کی ہڈیوں کو جنہیں بنی اِسرائیل مصر سے اُٹھا لائے تھے اُنہوں نے
سکم کے بیچ اُس زمین کے قطع میں جسے یعقوب نے سکم کے باپ حمور کے بیٹوں سے سو قسیطوں
پر مول لیا تھا گاڑا۔ سو وہ زمین بنی یوسف کی میراث ہوئی +
۳۳ اور ہارون کا بیٹا اِلیعزر بھی مرگیا + اور اُنہوں نے اُسے اُس پہاڑ میں جو اُس
کے بیٹے فینحاس کا تھا جو کوہستان اِفرائیم میں اُسے دیا گیا تھا دفن کیا +

قاضیوں کی کتاب

اور یشوع کے مرنے کے بعد یوں ہوا کہ بنی اِسرائیل نے خداوند سے سوال کیا اور ۱ باب
کہا کہ کنعانیوں سے جنگ کرنے کو ہمارے واسطے پہلے کون چڑھے گا؟ سو خداوند نے ۲
فرمایا کہ یہوداہ چڑھیگا۔ اور دیکھو میں نے یہہ سرزمین اُس کے قبضے میں کر دی + تب ۳
یہوداہ نے اپنے بھائی شمعون کو کہا کہ میرے قرعہ کے حصّے میں میرے ساتھ چڑھ کہ ہم
کنعانیوں سے لڑائی کریں۔ اور اِسی طرح میں بھی تیرے قرعہ کے حصّے میں تیرے ساتھ
چڑھونگا + سو شمعون اُس کے ساتھ گیا ❊

تب یہوداہ چڑھا۔ اور خداوند نے کنعانیوں اور فرزّیوں کو اُنکے قبضے میں کر دیا ۴
اور اُنہوں نے بزق میں دس ہزار مرد قتل کئے + اور اُنہوں نے ادونی بزق کو بزق ۵
میں پایا۔ اور اُس سے لڑے اور کنعانیوں اور فرزّیوں کو مارا + پر ادونی بزق بھاگ ۶
نکلا۔ اور اُنہوں نے اُسکا پیچھا کیا اور جا پکڑا اور اُسکے ہاتھوں کے انگوٹھے اور پاؤں
کے انگوٹھے کاٹے + تب ادونی بزق نے کہا کہ ہاتھ پاؤں کے انگوٹھے کٹے ہوئے ستّر ۷
بادشاہ میرے میز کے نیچے ٹکڑے چُنکے کھاتے تھے۔ سو جیسا میں نے کیا تھا ویسا ہی خدا
نے مجھے بدلا دیا + پھر وے اُسے یروشلم میں لائے اور وہ وہاں مر گیا + کیونکہ بنی یہوداہ ۸

یروسلم سے لڑے تھے اور اُسے لے لیا تھا اور اُسے تہ تیغ کیا اور شہر آگ سے پھونک دیا +
۹ بعد اُسکے بنی یہوداہ اُترکے اُن کنعانیوں سے جو کوہستان میں اور دکھن کی سرزمین اور
۱۰ نشیب میں بستے تھے لڑے + اور یہوداہ اُن کنعانیوں کا جو حبرون میں رہتے تھے سامھنا
کرنے کو گیا۔ (اُس حبرون کا نام آگے قریت اربع تھا۔) وہاں اُنھوں نے سیسی اور
۱۱ اخمان اور تلمی کو مارا + اور وہ وہاں سے جاکے دبیریوں پر چڑھا۔ اور دبیر کا نام آگے
۱۲ قریت سفر تھا + تب کالب نے کہا جو کوئی کہ قریت سفر کو جا مارے اور اُسے لے لے تو میں
۱۳ اُسے اپنی بیٹی عکسہ بیاہ دونگا + تب کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے غتنی ایل نے
۱۴ اُسے لیا۔ اور اُسنے اپنی بیٹی عکسہ اُسے بیاہ دی + اور ایسا ہوا کہ جس وقت کہ وہ اُس
پاس گئی تو اُسنے اُسے ترغیب دی تاکہ وہ اُسکے باپ سے ایک کھیت مانگے۔ پھر وہ اپنے
۱۵ گدھے پر سے جلد اتری۔ تب کالب نے اُسے کہا تو کیا چاہتی ہے؟ اُس نے اُسے کہا مجھے
برکت دیجیے۔ کہ تو نے جو مجھے دکھن میں ایک سرزمین بخشی تو مجھے پانی کے چشمے بھی دے +
تب کالب نے اُوپر کے چشمے اور نیچے کے چشمے اُسے دئے +
۱۶ تب موسیٰ کے سسرے قینی کی اولاد کھجوروں کے شہر سے بنی یہوداہ کے ساتھ
یہوداہ کے بیابان کو جو عراد کی دکھن طرف ہے چڑھی۔ اور وے جاکے لوگوں کے
درمیان بسے +
۱۷ اور یہوداہ اپنے بھائی شمعون کے ساتھ گیا۔ اور اُنھوں نے اُن کنعانیوں کو جو صفت
۱۸ میں رہتے تھے جا مارا اور شہر کو حرم کر دیا۔ اور اُس شہر کا نام حرمہ کہلایا + اور یہوداہ نے
غزہ اور اُس کی نواحی اور عسقلون اور اُسکی نواحی اور عقرون اور اُسکی نواحی کو لے لیا +
۱۹ اور خداوند یہوداہ کے ساتھ تھا اور اُسنے کوہستانیوں کو خارج کیا۔ پر نشیب کے رہنیوالوں
۲۰ کو خارج نہ کر سکا کیونکہ اُن پاس لوہے کی رتھیں تھیں + تب اُنھوں نے حبرون موسیٰ
کے کہنے کے موافق کالب کو دیا۔ اور اُسنے وہاں سے عناق کے تین بیٹوں کو نکال دیا +
۲۱ اور بنی بنیمین نے اُن یبوسیوں کو جو یروسلم میں رہتے تھے دفع نہ کیا۔ سو یبوسی بنی بنیمین کے

ساتھ آج کے دن تک یروشلم میں بستے ہیں +
۲۲ اور یوسف کا گھرانا وے بھی بیت ایل پر چڑھ گئے۔ اور خداوند اُنکے ساتھ تھا
۲۳ اور یوسف کے گھرانے نے جاسوسی کرنے کے واسطے بیت ایل کو لوگ بھیجے اور اُس
۲۴ شہر کا نام آگے لوز تھا + سو جاسوسوں نے ایک شخص کو جو شہر سے نکلا دیکھا۔ تو اُس سے
۲۵ کہا کہ شہر میں داخل ہونے کی راہ ہم کو بتلا کہ ہم تجھ سے نیکی کرینگے + چنانچہ اُسنے شہر میں
داخل ہونے کی راہ اُنہیں بتائی اور اُنہوں نے شہر کو تہ تیغ کیا۔ پر اُس شخص کو اُس کے
۲۶ سارے گھرانے سمیت جیتا چھوڑا + اور وہ شخص حتّیوں کی سرزمین میں گیا اور وہاں
ایک شہر بنایا اور اُسکا نام لوز رکھا۔ چنانچہ آج تک اُسکا یہی نام ہے +
۲۷ اور منسّی نے بھی بیت شان اور اُسکے دیہات کو اور تعناک کو اور اُسکے دیہات
کو اور دور کے باشندوں کو اور اُسکے دیہات کو اور ابلعام کے باشندوں کو اور اُسکے
دیہات کو اور مجدو کے باشندوں کو اور اُسکے دیہات کو خارج نہ کیا۔ کہ کنعانی اُسی
۲۸ زمین پر خواہ نخواہ بستے تھے + اور جب اسرائیلیوں نے زور پکڑا تو کنعانیوں سے خراج لیا
پر اُنہیں بالکل خارج نہ کیا +
۲۹ اور افرائیم نے بھی اُن کنعانیوں کو جو جزر میں بستے تھے نہ نکالا۔ سو کنعانی جزر کے
باشندوں کے درمیان بستے تھے +
۳۰ اور زبلون نے بھی قطرون اور نہلال کے لوگوں کو نہ نکالا۔ سو کنعانی اُنمیں بودوباش
کرتے تھے اور خراج دیتے تھے +
۳۱ اور آشر نے بھی عکو اور صیدا اور احلاب اور اکزیب اور حلبہ اور افیق اور رحوب کے
۳۲ رہنیوالوں کو خارج نہ کیا۔ بلکہ آشری اُن کنعانیوں کے درمیان جو اُس سرزمین کے
باشندے تھے بستے تھے۔ اور اُنہوں نے اُنہیں خارج نہ کیا +
۳۳ اور نفتالی نے بھی بیت شمس اور بیت عنات کے بسنیوالوں کو خارج نہ کیا۔ سو وے
اُن کنعانیوں میں جو وہاں رہتے تھے بسے۔ لیکن بیت شمس اور بیت عنات کے باشندے

اُنہیں خراج دیتے تھے ٭
۳۴ اور اموریوں نے بنی دان کو کوہستان میں ہٹا کے تنگ کیا۔ یہاں تک کہ اُنہوں نے
۳۵ اُنہیں نشیب میں اُترنے کی مہلت نہ دی۔ پر اموری حرس کے کوہ پر ایلون میں اور سعلیم میں
خواہ نخواہ بستے تھے۔ پر بنی یوسف کا ہاتھ یہاں تک زور آور ہوا کہ اُن سے خراج لیا ٭
۳۶ اور اموریوں کا سوانہ عقرابیم کی چڑھائی سے چٹان ہی سے اور اُس سے زیادہ اونچے
پر سے تھا ٭

۲ باب تب خداوند کا فرشتہ جلجال سے بوکیم کو آیا اور اُسنے کہا میں تمہیں مصر سے نکال لایا اور
تمہیں اِس سرزمین میں جسکی بابت میں نے تمہارے باپ دادوں سے قسم کھائی تھی لے
۲ آیا۔ اور میں نے کہا کہ میں ہرگز تم سے عہد شکنی نہ کرونگا ٭ سو تم اِس سرزمین کے باشندوں
کے ساتھ عہد نہ باندھو۔ بلکہ تم اُنکے مذبحوں کو ڈھاؤ۔ پر تم نے میری فرمانبرداری
۳ نہ کی۔ تم نے اِسطرح کیوں کیا؟ اِسی واسطے میں نے بھی کہا کہ میں اُنکو تمہارے آگے سے
دفع نہ کرونگا۔ بلکہ وے تمہاری پسلیوں کے کانٹے اور اُنکے معبود تمہارے لئے پھندے
۴ ہونگے ٭ اور ایسا ہوا کہ جب خداوند کے فرشتے نے سارے بنی اِسرائیل کو یے باتیں
۵ کہیں تو وے چلا چلا کے رونے لگے ٭ اور اُنہوں نے اُس جگہ کا نام بوکیم رکھا۔ وہاں
اُنہوں نے خداوند کے لئے قربانیاں چڑھائیں ٭

۶ اور جسوقت یشوع نے جماعت کو رخصت کیا تھا تب بنی اسرائیل میں سے ہر ایک اپنی
۷ میراث پر گیا تاکہ اُس زمین کو قبضے میں لاوے ٭ اور وے لوگ جب تک یشوع جیتا تھا اور
جبتک وے بزرگ جیتے تھے جو یشوع کے بعد بہت دن تک جیتے رہے جنہوں نے خداوند
کی ساری بڑی قدرتیں جو اُسنے اِسرائیل کے لئے کیں دیکھی تھیں تب تک خداوند کی
۸ عبادت کرتے رہے ٭ اور نون کا بیٹا یشوع خداوند کا بندہ ایک سو دس برس کا بوڑھا
۹ ہو کے مر گیا ٭ اور اُنہوں نے اُسکی موروثی زمین تمنت حرس میں کوہ افرائیم کے بیچ
۱۰ جو کوہ جعس کی اُتر کی طرف کو ہے اُسے دفن کیا ٭ غرض اُس پشت کے سارے لوگ اپنے

باپ دادوں میں جا ملے۔ اور اُنکے بعد ایک اور پشت پیدا ہوئی جسنے نہ خداوند کو اور نہ
اُن کاموں کو جو اُسنے اِسرائیل کے لئے کئے تھے پہچانا + تب بنی اسرائیل نے خداوند ۱۱
کے آگے بدکاریاں کیں اور بعلیم کی بندگی کرنے لگے۔ اور اُنہوں نے خداوند اپنے ۱۲
باپ دادونکے خدا کو جو اُنہیں زمین مصر سے نکال لایا تھا چھوڑ دیا اور اجنبی معبودونکی اُن
لوگونکے معبودوں میں سے جو اُنکے گرد نواح تھے بندگی کی اور اُنکے آگے سجدے کئے اور خداوند
کو غصّے میں للائے + سو اُنہوں نے خداوند کو ترک کیا اور بعل اور عستارات کی بندگی کی + ۱۳
تب خداوند کا قہر اِسرائیل پر بھڑکا اور اُسنے اُنکو غارتگروں کے قبضے میں کر دیا جنہوں ۱۴
نے اُنہیں غارت کیا اور اُنہیں اُنکے دشمنوں کے ہاتھ جو آس پاس تھے بیچا کہ وے پھر
اپنے دشمنوں سے مقابلہ نہ کر سکے + اور وے جہاں کہیں خروج کرتے تھے خداوند کا ہاتھ ۱۵
بُرائی کے لئے اُنپر تھا جیسا خداوند نے فرمایا تھا اور جیسا کہ خداوند نے اُنسے قسم کھائی تھی
سو وے نہایت خراب حال ہوئے + تب خداوند نے حاکموں کو کھڑا کیا جنہوں نے اُنہیں ۱۶
اُنکے غارتگروں کے ہاتھ سے چھڑایا + لیکن وے اپنے حاکموں کے بھی شنوا نہ ہوئے کہ ۱۷
اجنبی معبودوں کے پیرو ہوکے زنا کرتے تھے اور اُنہیں سجدے کرتے تھے۔ اور وے اُس
راہ سے جسپر اُنکے باپ دادے خداوند کی فرمانبرداری کرکے چلتے تھے بہت جلد پھر گئے
اور اُنکے سے کام نہ کئے + اور جب خداوند نے اُنکے لئے حاکموں کو کھڑا کیا تو خداوند حاکم کے ۱۸
ساتھ تھا اور اُنہیں اُنکے دشمنوں کے ہاتھ سے جب تک کہ حاکم جیتا تھا چھڑاتا رہا۔ اسلئے
کہ خداوند اُنکے کڑھنے سے جو وے اپنے ستانیوالوں اور دکھ دینے والوں کے سبب کرتے
تھے پچھتایا۔ اور ایسا ہوا کہ جب وہ حاکم مرگیا تو وے پھر برگشتہ ہوئے اور اپنے باپ دادوں ۱۹
کی بہ نسبت اپنے تئیں زیادہ خراب کیا اور بتوں کی پیروی کی اور اُنکے آگے سجدے کئے
اور وے نہ تو اپنے کاموں سے باز آئے اور نہ اپنی گستاخی کی راہ سے +
تب خداوند کا غضب اِسرائیل پر پھر بھڑکا۔ اور اُسنے کہا کہ از بسکہ ان لوگوں ۲۰
نے میرے اُس عہد کو جو میں نے اُنکے باپ دادوں سے باندھا تھا توڑ ڈالا اور میرا کہا

۲۱ نہ سنا۔ تو میں بھی اب اُن قوموں میں سے جنہیں یشوع چھوڑ کر مر گیا کسی کو بھی اُنکے آگے سے
۲۲ دفع نہ کرونگا۔ تاکہ میں اسرائیل کو اُن قوموں کے وسیلے آزماؤں کہ وے خداوند کی راہ پر
۲۳ چلنے کے لئے اُسے حفظ کرینگے جس طرح سے اُنکے باپ دادے حفظ کرتے تھے کہ نہیں ٭ سو خداوند
نے اُن قوموں کو رہنے دیا اور اُنہیں جلد نہ نکال دیا۔ اور یشوع کے ہاتھ میں بھی اُنہیں حوالہ
نہ کیا ٭

۳ باب اور یے وے قومیں ہیں جنہیں خداوند نے رہنے دیا تاکہ اسرائیل کو یعنے اُن سب کو جو
۲ کنعان کی ساری لڑائیاں نہ جانتے تھے اُنکے وسیلے آزمائے۔ فقط اِسلئے کہ بنی اسرائیل
۳ کی پشتیں لڑائی سیکھنا جانیں خاص کر کے وے جو اگلے حال سے واقف نہ تھیں ٭ سو وے
فلستیوں کے پانچ قطب اور سارے کنعانی اور صیدانی اور حوی تھے جو کوہ لبنان میں کوہ
۴ بعل حرمون سے لیکے حمات کے مدخل تک بستے تھے ٭ یے اِسلئے رہے تاکہ اُنکے وسیلے
اسرائیل کا تجربہ کیا جاوے اور جانا جاوے کہ وے خداوند کے حکموں کو جو اُسنے موسیٰ
۵ کی معرفت اُنکے باپ دادوں کو فرمائے تھے سُنینگے کہ نہیں ٭ سو بنی اسرائیل کنعانیوں اور
۶ حتیوں اور اموریوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں کے درمیان بستے تھے۔ اور
اُنہوں نے اُنکی بیٹیوں سے آپ نکاح کئے اور اپنی بیٹیاں اُنکے بیٹوں کو دیں اور اُنکے معبودوں
کی بندگی کی ٭

۷ سو بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے بدکاری کی اور خداوند اپنے خدا کو بھولے اور
۸ بعلیم و یسیرات کی بندگی کی ٭ اِسلئے خداوند کا قہر اسرائیل پر بھڑکا اور اُسنے اُنہیں ارام نہریم
کے بادشاہ کوشن رِسعتیم کے ہاتھ بیچ ڈالا۔ سو وے کوشن رِسعتیم کی خدمت آٹھ برس تک
۹ کرتے رہے ٭ تب بنی اسرائیل نے خداوند سے فریاد کی اور خداوند نے بنی اسرائیل کے
لئے ایک رہائی دینے والے کو اُٹھایا اور کالب کے چھوٹے بھائی قنز کے بیٹے غتنی ایل
۱۰ نے اُنہیں چھڑایا ٭ اور خداوند کی روح اُس پر اُتری اور وہ اسرائیل کا حاکم ہوا اور جنگ
کے لئے نکلا۔ تب خداوند نے ارام کے بادشاہ کوشن رِسعتیم کو اُسکے قبضے میں کر دیا۔ اور اُسکا

۱۱ ہاتھ کوشن رسعتیم پر غالب رہا+ اور سرزمین میں چالیس برس تک صلح کا چین رہا+ اور قنز
کا بیٹا غتنی ایل مر گیا+
۱۲ پھر بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے بدی کی۔ تب خداوند نے موآب کے بادشاہ
عجلون کو اسرائیل پر قوی کیا۔ اسلئے کہ انہوں نے خداوند کے روبرو پھر بدکاری کی تھی
۱۳ اور اسنے بنی عمون اور بنی عمالیق کو اپنے یہاں جمع کیا اور جاکے اسرائیل کو مارا اور کھجوروں
۱۴ کا شہر لے لیا+ سو بنی اسرائیل اٹھارہ برس تک موآب کے بادشاہ عجلون کی خدمت
۱۵ کرتے رہے+ پھر بنی اسرائیل خداوند کے آگے چلائے اور خداوند نے انکے لئے ایک
چھڑانے والے کو ایک بنیمینی جیرا کے بیٹے اہود کو جو بائیں ہتھا تھا اٹھایا۔ اور بنی اسرائیل
۱۶ نے اسکی معرفت موآب کے بادشاہ عجلون کے لئے ہدیہ بھیجا+ اور اہود نے اپنے لئے ایک
دو دھاری تلوار ایک ہاتھ کی لمبی بنوائی۔ اور اسے اپنے جامے کے تلے دہنی ران پر باندھا
۱۷ ۱۸ اور موآب کے بادشاہ عجلون کے پاس وہ ہدیہ لایا۔ اور عجلون بڑا موٹا آدمی تھا+ اور ایسا ہوا کہ
۱۹ جب وہ ہدیہ گذران چکا تو ان لوگوں کو جو ہدیہ لائے تھے رخصت کیا+ اور وہ آپ اس پتھر کی
کھان سے جو جلجال میں ہے پھرا اور آکے کہا کہ اے بادشاہ میرے پاس تیرے لئے ایک بھید
۲۰ کا پیغام ہے۔ وہ بولا چپ رہ+ تب سب جو اسکے پاس تھے اسکے پاس سے باہر گئے+ سو
اہود اسکے حضور آیا۔ اسوقت وہ ہوادار بالاخانے میں جو اپنے لئے بنایا تھا اکیلا بیٹھا
۲۱ تھا۔ تب اہود نے کہا تیرے لئے مجھ پاس خداوند کی طرف سے ایک پیغام ہے+ تب
وہ کرسی پر سے اٹھ کھڑا ہوا+ تب اہود نے اپنا بایاں ہاتھ لمبا کیا اور دہنے ران پر سے
۲۲ وہ تلوار لی اور اسکی توند میں گھسیڑ دی۔ اور پھل قبضے سمیت اسمیں ڈوب گیا۔ اور تلوار اسچربی
۲۳ میں اٹک رہی ایسا کہ وہ اسے اسکی توند سے نکال نہ سکا۔ اور گندگی نکل پڑی+ تب اہود
۲۴ نے برآمدے میں باہر آکے بالاخانے کے دروازے اپنے پیچھے بند کئے اور قفل لگائے+ اور جب
وہ نکل گیا تو اسکے خادم آئے اور انہوں نے دیکھا اور کیا دیکھا کہ بالاخانے کے دروازے
۲۵ بند ہیں۔ تب وے بولے کہ وہ بیشک ہوادار کمرے میں فراغت کرتا ہے+ اور وے یہانتک

ٹھہرے رہے کہ پریشان ہوئے۔ اور جب دیکھا کہ وہ بالاخانے کے دروازے نہیں کھولتا
ہے۔ تب اُنہوں نے کُنجی لی اور دروازے کھولے۔ اور اپنے مالک کو دیکھا کہ زمین پر مرا پڑا
۲۶ ہے+ اور اُنکے ٹھہرتے ہوئے اہود بھاگ گیا اور پتھر کی کھان سے گذر گیا اور سعیرت
۲۷ میں جا کے بچگیا+ اور ایسا ہوا کہ جب وہاں پہنچا تھا اُسنے کوہ افرائیم پر نرسنگا پھونکا تب
۲۸ بنی اسرائیل اُسکے ساتھ پہاڑ پر سے اُترے اور وہ اُنکے آگے ہوا+ اور اُسنے اُنہیں کہا
میرے پیچھے پیچھے چلے چلو کہ خداوند نے تمہارے موآبی دشمنوں کو تمہارے قبضے میں کر دیا
سو وے اُسکے پیچھے اُتر گئے اور یردن کے پایابوں کو جو موآب کی طرف تھے اپنے قبضے میں
۲۹ کیا۔ اور ایک کو بھی پار اُترنے نہ دیا+ اُسوقت اُنہوں نے موآب کے دس ہزار مرد کے
قریب جو سب کے سب موٹے تازے اور بہادر تھے قتل کئے۔ اُن میں سے ایک بھی نہ بچا+
۳۰ سو موآب اُس دن اسرائیل کے قابو میں آیا اور سرزمین میں اسّی برس صلح کا چین رہا+
۳۱ بعد اُسکے عنات کا بیٹا شمجر کھڑا ہوا اور اُسنے فلستی چھہ سو مرد پینے سے مارے۔ اور
اُسنے بھی اسرائیل کو رہائی دی +

۴ باب اور اہود کے مرجانے کے بعد بنی اسرائیل نے پھر خداوند کے حضور بدی کی+ سو
۲ خداوند نے اُنکو کنعان کے بادشاہ یابین کے ہاتھ میں جو حصور میں سلطنت کرتا تھا بیچا+
۳ اور اُسکے لشکر کے سردار کا نام سیسرا تھا۔ وہ حرست جوئیم میں رہتا تھا+ تب بنی اسرائیل
خداوند کے آگے چلائے۔ کہ اُس پاس لوہے کی نو سو رتھیں تھیں اُسنے بیس برس تک
بہ شدت بنی اسرائیل کو ستایا+

۴ ۵ اُسوقت لفیدوت کی جورو دبورہ نبیہ بنی اسرائیل کی حاکم تھی+ اور وہ کوہ افرائیم
میں رامہ اور بیت ایل کے درمیان دبورہ کے خرمے کے نیچے رہتی تھی۔ اور بنی اسرائیل
۶ اُس پاس عدالت کے لئے آتے تھے+ تب اُسنے قادس نفتالی سے ابی نوعم کے بیٹے
برق کو بلا بھیجا اور اُس سے کہا کہ کیا خداوند اسرائیل کے خدا نے حکم نہیں کیا کہ جا اور
تبور کے پہاڑ کی طرف لوگوں کو کھینچ لا اور بنی نفتالی اور بنی زبلون میں سے دس ہزار اپنے

۷ ساتھ لے؟ اور میں نہر قیسون پر سیسرا یابین کے لشکر کے سردار کو اور اُسکی رتھوں اور
۸ اُسکی بھیڑ بھاڑ کو تیرے پاس کھینچ لاؤنگا اور اُسے تیرے قبضے میں کر دونگا اور برق نے
اُسے کہا اگر تو میرے ساتھ چلیگی تو میں جاؤنگا۔ اور جو تو میرے ساتھ نہ چلیگی تو میں نہ
۹ جاؤنگا + وہ بولی میں ضرور تیرے ساتھ چلونگی۔ لیکن اس سفر میں جو تو کرتا ہی تیری کچھ
عزت نہوگی۔ کیونکہ خداوند سیسرا کو ایک عورت کے ہاتھ میں بیچ ڈالیگا + سو دبورہ اُٹھی
اور برق کے ساتھ قادس کو گئی ﴿

۱۰ اور برق نے زبلون اور نفتالی کو قادس میں بلایا۔ اور وہ دس ہزار مرد اپنے ہمراہ
۱۱ لیکے چڑھا اور دبورہ بھی اُسکے ساتھ چڑھی + اب حبر قینی نے جو موسیٰ کے سُسرے حباب
کی نسل سے تھا قینیوں سے آپکو الگ کیا اور ضعنیم میں بلوط کے درخت کے پاس جو قادس
۱۲ کے لگ بھگ ہی اپنا خیمہ کھڑا کیا + تب اُنہوں نے سیسرا کو خبر پہنچائی کہ برق بن ابینوعم کوہ
۱۳ تبور پر چڑھا + اور سیسرا نے اپنی ساری رتھیں جو لوہے کی نو سو رتھیں تھیں اور اپنے ساتھ
۱۴ کے سارے لوگ حروست ہجوئیم سے لیکے نہر قیسون تک اِکٹھے کئے + تب دبورہ نے برق
کو کہا کہ اُٹھ۔ کیونکہ یہہ وہ دن ہی کہ جس میں خداوند نے سیسرا کو تیرے ہاتھ میں کر دیا ہی
کیا خداوند تیرے آگے خروج نہیں کرتا ہی؟ تب برق کوہ تبور سے اُترا اور دس ہزار
۱۵ مرد اُسکے پیچھے تھے + تب خداوند نے سیسرا کو اور اُسکی ساری رتھوں اور اُس کے
سارے لشکر کو تلوار کی دھار سے برق کے سامھنے شکست دی یہانتک کہ سیسرا
۱۶ رتھ پر سے اُترکے پیدل بھاگا + اور برق رتھوں اور لشکر کو حروست ہجوئیم تک رگیدتا
۱۷ گیا۔ چنانچہ سیسرا کا سارا لشکر تلوار سے مارا پڑا اور ایک بھی نہ بچا + اور سیسرا پیدل
بھاگ کے حبر قینی کی جورو یاعیل کے خیمے پر گیا۔ اِسلئے کہ حصور کے بادشاہ یابین اور
حبر قینی کے گھرانے میں صلح تھی ﴿

۱۸ تب یاعیل سیسرا سے ملنے کو نکلی اور اُسے کہا کہ ای میرے خداوند آئیے میری
یہاں آئیے اور مت ڈریئے + اور جب کہ وہ اُسکے پاس خیمے میں گیا تو اُسنے اُسے کمل

۱۹ اُڑھا دیا + تب اُسنے اُسسے کہا کہ تھوڑا سا پانی پینے کو مجھے عنایت کیجیے کہ میں پیاسا ہوں +
۲۰ سو اُسنے دودھ کی ایک مشک کھولی اور اُسے پلا کے پھر اُسے چھپا دیا + پھر اُسنے اُسے کہا کہ خیمے
کے دروازے پر کھڑی رہ۔ اور ایسا ہوگا کہ جب کوئی آوے اور تجھ سے پوچھے اور کہے کہ یہاں
۲۱ کوئی مرد ہے؟ تو تو کہنا کہ نہیں + تب حبر کی جورو یاعیل نے خیمے کی ایک میخ اُٹھائی اور ایک
میخچو کو ہاتھ میں لیا اور دبے پانوں اُس پاس جاکے اور میخ اُسکی کنپٹی پر دھر کے ایسی
گاڑی کہ زمین میں جا دھنسی۔ کیونکہ وہ بھاری خواب میں تھا اور ماندہ ہوگیا تھا + سو وہ مرگیا +
۲۲ اور دیکھو جبکہ برق سیسرا کو رگیدتا آیا تو یاعیل اُس سے ملنے کو نکلی اور اُسے کہا کہ آ اور
میں تجھے وہ شخص جسے تو ڈھونڈھتا ہے دکھا دونگی + اور جب وہ اُسکے خیمے میں داخل ہوا تو دیکھا کہ
۲۳ سیسرا مرا پڑا ہے اور میخ اُسکی کنپٹی میں ہے + سو خدا نے اُس دِن کنعان کے بادشاہ یابین کو
۲۴ بنی اسرائیل کے سامھنے مغلوب کیا + اور بنی اسرائیل کے ہاتھ نہایت زور پکڑ چلے کہ
کنعان کے بادشاہ یابین پر غالب ہوئے یہاں تک کہ اُنہوں نے شاہ کنعان یابین کو
نیست کر ڈالا ۞

۵ باب اُسی دن دبورہ اور ابی نوعم کے بیٹے برق نے گاتے ہوئے کہا۔ خداوند کو مبارکباد کہو۔
۲ کہ اسرائیل میں سرگروہ آگے آگے جاتے تھے اور لوگ اپنے تئیں خوشی سے بھرتی کراتے
۳ تھے + سنو اے بادشاہو اور کان دھرو اے شاہزادو کہ میں ہاں میں ہی خداوند کے لئے گاؤنگی
۴ میں خداوند اسرائیل کے خدا کی مدح کرونگی + اے خداوند جب کہ تو نے شعیر سے خروج کیا اور
ادوم کے میدان سے آگے بڑھا تو زمین لرزی اور آسمان ٹپکے اور بدلیوں سے بوندیاں
۵ پڑیں + پہاڑ خداوند کے آگے پگھلے اور یہہ کوہ سینا بھی خداوند اسرائیل کے خدا کے آگے +
۶ عنات کے بیٹے شمجر کے دنوں میں یاعیل کے ایام میں شاہراہیں سونی ہوگئی تھیں اور
۷ ساختہ رستوں کے مسافر ٹیڑھی راہوں سے جاتے تھے + سرگروہ اسرائیل میں باقی نہ رہے
وے باقی نہ رہے جب تک کہ میں دبورہ برپا نہ ہوئی جب تک کہ میں اسرائیل میں ماں ہوکے
۸ نہ اُٹھی + اُنہوں نے نئے معبود اختیار کئے۔ تب پھاٹکوں پر لڑائی ہوئی + کیا چالیس ہزار

بنی اسرائیل کے درمیان ایک ڈھال یا ایک نیزہ نظر پڑتا تھا؟ میرا دل اسرائیل کے 9
حاکموں کی طرف مائل ہی اُن لوگوں کی طرف جنہوں نے خوشی سے آپکو حاضر کیا + خداوند
کو مبارکباد کہو + تم جو سفید گدھوں پر چڑھتے ہو اور تم جو عدالت پر بیٹھتے ہو اور راہ چلتے ہو 10
الاپو + اُنکی آواز کے سبب جو پنگھٹوں پر لوٹ کا مال بانٹتے ہیں۔ وہاں وے خداوند کے 11
صادق کاموں کی ثنا کرینگے بلکہ اُسکے سرگروہوں کے صادق کاموں کی جو اسرائیل میں
ہیں + تب خداوند کے لوگ پھاٹکوں پر اُتر آویں + جاگ جاگ اے دبورہ! جاگ جاگ اور 12
گیت گا! اُٹھ اے برق بن ابی نوعم اور اپنے بندھوؤں کے باندھنے کو چل + تب ایک بقیہ 13
نے زبردستوں پر خروج کیا۔ خداوند کی قوم میرے واسطے جباروں پر وارد ہوئی + افرائیم 14
میں سے وے آئے جنکی جڑ عمالیق میں پھیلی ہی + بعد تیرے بنیمین تیری گروہوں میں شامل ہوا
مکیر میں سے سرگروہ وارد ہوئے اور زبلون میں سے وے جو کاتب کے قلم سے لکھتے ہیں۔ اور 15
سردار اشکار میں سے دبورہ کے ہمراہ ہوئے۔ جیسا اشکار ویسا برق۔ وے اُسکے پاس وادی
میں بھیجے گئے + روبن کی نہروں پاس دل کی بڑی صلاحیں ہوئیں + تو کاہے کو بھیڑ سالوں 16
میں رہا کرتا تھا کہ گلوں کا ممیانا سنا کرے؟ روبن کی نہروں پاس بڑی دلی تجویزیں ہوئیں
جلعاد یردن پار ساکن رہا۔ اور دان تو کاہے کو اپنی کشتیوں میں ٹھہرا! آشر سمندر کے 17
کنارے پر بیٹھا اور اپنے بندروں میں قرار پکڑا + زبلون اور نفتالی وے لوگ تھے جنہوں 18
نے اپنی جان کو میدان کی اونچی جگہوں پر حقیر کر ڈالا + بادشاہ آئے اور لڑے تب کنعان 19
کے بادشاہ تعناک میں دریائے مجدو پاس لڑے۔ اُنہوں نے روپے کی لوٹ نہ پائی +
وہ آسمان پر سے لڑے ستارے اپنی منزلوں میں سیسرا سے لڑے۔ رود قیسون اُنہیں بہا لیگیا رود 20 21
قدیم رود قیسون اے میری جان تونے زورآوروں کو پامال کیا + اُسوقت اُنکے بہادروں کے گھوڑوں کے 22
سُم اُنکے ڈپٹاتے ڈپٹاتے ٹوٹ گئے + تم میروز پر لعنت کرو خداوند کا فرشتہ بولا۔ اُسکے باشندوں 23
پر بڑی لعنت کرو۔ کہ وے خداوند کی کمک کرنے کو خداوند کی کمک کرنے کو جباروں کے
مقابل نہ آئے۔ حبر قینی کی جورو یاعیل سب عورتوں سے مبارک ہو۔ وہ اُن عورتوں سے جو 24

۲۵ خیموں میں ہیں مبارک ہو۔ اُسنے پانی مانگا اُسنے دودھ دیا۔ وہ امیروں کی قاب میں دہی
۲۶ لائی + اُسنے اپنا ہاتھ میخ پر ڈالا اور دہنا ہاتھ کاریگر کے مینچو پر۔ اور مینچو سے سیسرا کو مارا اور
۲۷ اُسکے سر کو کچلا اور پھوڑا اور اُسکی کنپٹی وار پار چھیدی + وہ اُسکے قدموں کے آگے سرنگون
ہوا وہ گرا اور پڑا رہا۔ وہ اُسکے قدموں کے آگے سرنگون ہوا وہ گر پڑا۔ جہاں وہ سرنگون ہوا
۲۸ وہیں وہ گر کے مر گیا + سیسرا کی ماں نے کھڑکی سے جھانکا اور جھروکے سے چلّائی کہ اُسکی گاڑی
۲۹ کے آنے میں اتنی دیر کیوں لگی؟ اُسکی گاڑیوں کے پہیے کیوں اٹک رہے؟ اُسکی دانشمند
۳۰ عورتوں نے اُسے جواب دیا بلکہ اُسی نے آپ اپنے جواب میں کہا + کیا اُنہوں نے کچھ
نہیں پایا اور لوٹ نہیں بانٹی۔ ہر ایک پہلوان کو ایک ایک یا دو دو کنواریاں اور سیسرا کو
رنگا رنگ خلعت اور رنگا رنگ سوزنی کا خلعت اور رنگا رنگ سوزنی کے دو خلعت لوٹ
۳۱ اُٹھانیوالوں کی گردنوں کے لئے؟ اسطرح اے خداوند تیرے سارے دشمن ہلاک ہوویں
اور تیرے محبت کرنیوالے سورج کی مانند ہوویں جبکہ وہ اپنے زور سے طلوع ہوتا ہے +

اور زمین میں چالیس برس امن رہا +

باب پھر بنی اسرائیل نے خداوند کے آگے بدی کی۔ تب خداوند نے اُنہیں سات برس
۲ تک مدیانیوں کے قبضے میں کر دیا + اور مدیانیوں کا ہاتھ اسرائیل پر قوی ہوا اور مدیانیوں
کے سبب بنی اسرائیل نے اپنے لئے پہاڑوں میں کھوہ اور غار اور مضبوط مکان بنائے +
۳ اور ایسا ہوتا تھا کہ جس وقت بنی اسرائیل کچھ بوتے تھے اُسوقت مدیانی اور عمالیقی اور
۴ اہل مشرق اُنکے مقابل چڑھ آتے تھے۔ اور اُنکے سامھنے خیمے کھڑے کرکے کھیتوں کے
حاصل غزہ کے داخل ہونیکے مقام تک برباد کرتے تھے۔ اور بنی اسرائیل کے لئے ایک
۵ ذرہ بھی خوراک نہ رہنے دیتے تھے نہ بھیڑ بکری نہ گائے بیل نہ گدھا + کیونکہ وے اپنی
مواشی اور اپنے خیموں سمیت ٹڈیوں کے دل کی مانند آتے تھے اور اُنکا اور اُنکے اُونٹوں کا
۶ شمار نہ ہوتا تھا اور اُنکی سرزمین میں داخل ہوکے اُسکو برباد کر دیتے تھے + سو اسرائیل مدیانیوں
کے سبب نہایت مسکین ہوئے اور بنی اسرائیل خداوند کے آگے چلّائے +

۷ ۸ اور ایسا ہوا کہ جب بنی اسرائیل نے مدیانیوں کے سبب خداوند کے آگے فریاد کی تو
خداوند نے بنی اسرائیل پاس ایک نبی بھیجا جسنے اُنہیں کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں
۹ فرماتا ہی کہ میں تم کو مصر سے چڑھا لایا اور میں تمہیں غلاموں کے گھر سے نکال لایا + اور میں نے
مصریوں کے ہاتھہ سے اور اُن سب کے ہاتھہ سے جو تمہیں ستاتے تھے چھڑایا اور تمہارے
۱۰ سامھنے سے اُنہیں دفع کیا اور اُنکا ملک تم کو دیا - اور میں نے تمہیں کہا کہ خداوند تمہارا خدا
میں ہوں + سو تم اُن اموریوں کے معبودوں سے کہ جنکے ملک میں بستے ہو مت ڈرو - پر تم میری
آواز کے شنوا نہ ہوئے ؛

۱۱ پھر خداوند کا فرشتہ آیا اور عفرہ میں بلوط کے ایک درخت تلے جو یوآس ابیعزری کا تھا
بیٹھا - اور اُسوقت اُسکا بیٹا جدعون مَے کے کولھو کے پاس گیہوں جھاڑ رہا تھا کہ مدیانیوں کے
۱۲ ہاتھہ سے اُسے بچا دے + سو خداوند کا فرشتہ اُسے دکھائی دیا اور اُس سے کہا کہ خداوند تیرے
۱۳ ساتھہ ہی اَی بہادر پہلوان! جدعون نے اُسے کہا اَی مالک میرے اگر خداوند ہمارے ساتھ
ہی تو ہم پر یہہ سب حادثے کیوں پڑے ؟ اور کہاں ہیں اُسکی وے سب قدرتیں جو ہمارے
باپ دادوں نے ہم سے بیان کیں اور کہا کیا خداوند ہم کو مصر سے نہیں نکال لایا ؟ لیکن اب
۱۴ خداوند نے ہم کو چھوڑ دیا اور ہم کو مدیانیوں کے قبضے میں کر دیا + تب خداوند نے اُسپر نگاہ
کی اور کہا کہ اپنی اِس قوت کے ساتھہ جا کہ تو بنی اسرائیل کو مدیانیوں کے ہاتھہ سے
۱۵ رہائی دیگا - کیا میں تجھے نہیں بھیجتا + اور اُسنے اُسے کہا اَی میرے مالک میں کسطرح بنی اسرائیل
کو بچاؤں ؟ دیکھہ کہ میرا گھرانا منسی میں حقیر ہی اور میں اپنے باپ دادوں کے گھرانے میں
۱۶ سب سے چھوٹا ہوں + تب خداوند نے اُسے فرمایا کہ میں تیرے ساتھہ ہونگا اور تو مدیانیوں
کو ایک ہی آدمی کی طرح مارے گا ؛

۱۷ تب اُسنے اُسے کہا کہ اگر اب میں نے تیری نگاہ میں منظوری پائی تو مجھے کوئی نشان
۱۸ دکھا کہ جس سے میں جانوں کہ مجھہ سے تو ہی بولتا ہی + اور میں تیری منت کرتا ہوں جب
تک کہ میں تجھہ پاس پھر آؤں اور اپنا ہدیہ نکال لاؤں اور تیرے آگے گذرانوں تب تک

تو یہاں سے قدم نہ اُٹھائیو + سو اُسنے کہا کہ جب تک تو پھر آئیگا تب تک میں ٹھہرا رہونگا +
۱۹ تب جدعون گیا اور اُسنے بکری کا ایک بچہ اور سیر بھر آٹے کی فطیری روٹیاں تیار کیں۔ اور
گوشت کو اُسنے ٹوکری میں رکھا اور شوربا ایک کٹورے میں ڈالکے اُسکے لیئے بلوط کے درخت
۲۰ تلے لاکے گذرانا + تب خدا کے فرشتے نے اُسے کہا کہ اِس گوشت اور فطیری روٹیوں کو
لیجاکے اُس چٹان پر رکھہ اور اُسپر شوربا ڈال + سو اُسنے ویسا ہی کیا +
۲۱ تب خداوند کے فرشتے نے اُس عصا کی نوک سے جو اُسکے ہاتھہ میں تھا گوشت
اور فطیری روٹیوں کو چھوا اور اُس پتھر سے آگ نکلی اور گوشت اور فطیری روٹیاں کھا
۲۲ گئی + تب خداوند کا فرشتہ اُسکی نظر سے غائب ہو گیا + جب جدعون نے دیکھا کہ وہ خداوند
کا فرشتہ تھا تو جدعون نے کہا افسوس ہے اَی مالک خداوند کہ میں نے خداوند کے فرشتے
۲۳ ۲۴ کو آمنے سامھنے دیکھا + سو خداوند نے اُسے کہا سلام تجھہ پر ہو خوف نہ کر کہ تو نہ مریگا + تب
جدعون نے وہاں خداوند کے لیئے مذبح بنایا اور اُسکا نام یہوواہ سلوم رکھا۔ سو وہ ابیعزریوں
کے عُفرہ میں آج کے دن تک موجود ہی +
۲۵ اور ایسا ہوا کہ اُسی رات خداوند نے اُسے کہا کہ اپنے باپ کا جوان بیل یعنے وہ
دوسرا بیل جو سات برس کا ہی لے اور بعل کا مذبح جو تیرے باپ کا ہی ڈھا دے اور اُسپر
۲۶ کا گھنا باغ کاٹ ڈال۔ اور خداوند اپنے خدا کے لیئے اِس چٹان کی چوٹی پر معین جگہہ پر ایک
مذبح بنا اور اُس دوسرے بیل کو لیکے اُس گھنے باغ کی لکڑی کے ساتھہ جسے تو کاٹ ڈالیگا
۲۷ سوختنی قربانی گذران + تب جدعون نے اپنے چاکروں سے دس آدمی لئے اور جیسا کہ خداوند
نے اُسے فرمایا تھا کیا۔ اور از بسکہ وہ یہہ کام دن میں کرنے سے اپنے باپ کے خاندان
اور اُس شہر کے باشندوں سے ڈرا اِسلیئے اُسنے یہہ رات کو کیا +
۲۸ اور جب اُس شہر کے لوگ صبح سویرے اُٹھے تو کیا دیکھتے ہیں کہ بعل کا مذبح ڈھایا ہوا
پڑا ہی اور اُس پر کا گھنا باغ کٹا پڑا ہی اور اُس مذبح پر جو بنا کیا گیا تھا وہ دوسرا بیل چڑھایا
۲۹ ہوا ہی + تب اُنہوں نے آپسمیں کہا وہ کون ہی جسنے یہہ کام کیا ؟ اور جب اُنہوں نے

تحقیقات اور پرسش کی تو لوگوں نے کہا کہ یوآس کے بیٹے جدعون نے یہہ کام کیا ہی+ تب ۳۰
اُس شہر کے لوگوں نے یوآس کو کہا کہ اپنے بیٹے کو نکال لا تا کہ قتل کیا جاوے اِسلئے کہ اُسنے
بعل کا مذبح ڈھایا اور اُسپر کا گھنا باغ کاٹ ڈالا+ یوآس نے اُن سبھوں کو جو اُسکے سامھنے ۳۱
کھڑے ہوئے تھے کہا کیا تم بعل کیواسطے جھگڑا کرتے ہو اور تم اُسے بچایا چاہتے ہو؟ جو کوئی
اُسکی طرف سے جھگڑا کرتا ہی سو آج ہی صبح مارا جائے+ اگر وہ خدا ہی تو آپ ہی اپنے لئے جھگڑے
کہ اُسکا مذبح فلانے نے گرا دیا+ اِسلئے اُسنے اُس دن سے اُسکا نام یرُب بعل رکھا+ اور کہا ۳۲
کہ بعل آپ اُس سے جھگڑا کریگا اِسلئے کہ فلانے نے اُسکا مذبح گرا دیا+

تب سارے مدیانی اور عمالیقی اور مشرق کے لوگ باہم جمع ہوئے اور پار اُترے اور ۳۳
یزرعیل کی وادی میں خیمے کھڑے کئے+ تب خداوند کی روح جدعون پر نازل ہوئی۔ سو اُسنے ۳۴
نرسنگا پھونکا اور ابیعزر کے لوگ اُسکی پیروی میں اِکٹھے ہوئے+ پھر اُسنے سارے منسی پاس ۳۵
قاصد بھیجے۔ سو وے بھی اُسکی پیروی میں فراہم ہوئے۔ اور اُسنے آشر اور زبلون اور نفتالی
کے پاس بھی قاصد روانہ کئے۔ سو وے بھی اُنکے استقبال کے لئے نکل آئے+

تب جدعون نے خدا سے کہا کہ اگر تو چاہتا ہی کہ میرے ہاتھ سے بنی اِسرائیل کو رہائی ۳۶
دے جیسا تو نے فرمایا ہی۔ تو دیکھ کہ میں اُون کا کترن کھلیہان میں رکھہ دیتا ہوں۔ سو اگر ۳۷
اُوس فقط اُون کے کترن ہی پر پڑا ہووے اور آس پاس کی زمین سب سوکھی رہے تو میں یقین
کرونگا کہ جیسا تو نے کہا ہی تو ویسے ہی بنی اِسرائیل کو میرے ہاتھوں سے رہائی بخشیگا+ اور ۳۸
ایسا ہی ہوا کہ وہ صبح کو سویرے جو اُٹھا اور اُس اُون کے کترن کو سمیٹکے نچوڑا تو اُس کترن
میں سے اُوس کا پانی ایک پیالہ بھر کے نکلا+ تب جدعون نے خدا سے کہا کہ تیرا غصہ مجھ پر نہ ۳۹
بھڑکے کہ میں فقط ایک بار اور کہتا ہوں۔ میں تیری منت کرتا ہوں کہ فقط ابکی ایک بار اور
اِس اُون کے کترن سے تیری آزمائش کروں۔ سو ابکے چاہئے کہ صرف اُون کا کترن ہی
سوکھا رہے اور آس پاس کی سب زمین پر اُوس پڑے+ سو خدا نے اُسی رات ایسا کیا ۴۰
کہ اُون کا کترن تو فقط خشک رہا اور ساری زمین پر اُوس پڑی تھی+

۷ باب

تب یرُبعل جو جدعون ہی ساری جماعت سمیت جو اُسکے ساتھ تھی صبح سویرے اُٹھا
اور حرود کے کوئیں پاس خیمے کھڑے کئے۔ اور مدیانیوں کا لشکر اُنکی اُتر طرف کوہ مورہ کے
۲ متصل وادی میں تھا + تب خداوند نے جدعون کو کہا کہ تیرے ساتھ کے لوگ بہت زیادہ
ہیں۔ کہ میں مدیانیوں کو اُنکے قبضے میں کردوں ؟ ایسا نہ ہو کہ اسرائیل میرے سامھنے اپنے پر
۳ فخر کریں اور کہیں کہ میرے ہی ہاتھ نے مجھے بچایا + سو تو اب لوگوں کو سُنا کے منادی کر اور
کہہ کہ جو کوئی ترسان اور ہراسان ہو سو پھر جائے اور کوہ جلعاد سے فوراً روانہ ہو۔ چنانچہ اُن
۴ لوگوں میں سے بائیس ہزار مرد پھر گئے اور دس ہزار باقی رہے + تب خداوند نے جدعون کو فرمایا
کہ لوگ ہنوز زیادہ ہیں۔ سو تو اُنہیں پانی پاس نیچے لا کہ وہاں میں تیری خاطر اُنہیں آزماؤنگا
اور ایسا ہوگا کہ جسکی بابت میں تجھے کہونگا کہ یہہ تیرے ساتھ جاوے وہی تیرے ساتھ جاوے
اور وے سب جنکے حق میں میں کہوں کہ یے تیرے ساتھ نہ جاویں سو تیرے ساتھ نہ جاویں +
۵ سو وہ اُن لوگوں کو پانی پاس نیچے لایا اور خداوند نے جدعون کو فرمایا کہ جو شخص پانی چپڑ چپڑ
کرکے کتے کی مانند پیوے تو ہر ایک ایسے کو علیحدہ رکھہ اور ویسے ہر ایک کو بھی جو اپنے
۶ گھٹنوں پر جھککے پیوے + سو جنہوں نے اپنا ہاتھہ اپنے منہہ پاس لاکے چپڑ چپڑ کرکے پیا
۷ وے گنتی میں تین سو مرد تھے۔ اور باقی سب لوگ پانی پینے کو گھٹنوں پر جھکے + تب خداوند
نے جدعون کو کہا کہ میں اِن تین سو آدمیوں سے جنہوں نے چپڑ چپڑ کرکے پیا تجھے رہائی بخشونگا
اور مدیانیوں کو تیرے ہاتھہ میں کردونگا۔ اور باقی سب لوگوں میں ہر ایک کو اُس کے
۸ مکان پر پھر جانے دو + تب اُن لوگوں نے اپنا توشہ اور اپنے نرسنگے ہاتھوں میں اُٹھائے
اور باقی سب اسرائیل میں سے ہر ایک کو اُسکے خیمے میں بھیجا۔ اور اُن تین سو کو اپنے پاس
رکھا۔ اور مدیانیوں کا لشکر اُسکے نیچے وادی میں تھا +
۹ اور ایسا ہوا کہ اُسی رات خداوند نے اُسے فرمایا کہ اُٹھہ اور اُس لشکر پاس جا کہ میں
۱۰ نے اُسے تیرے قبضے میں کردیا + اور اگر تجھے اُترنے میں خوف ہو تو تو اپنے نوکر فوراہ کے
۱۱ ساتھہ لشکر میں اُتر۔ اور تو سُن لیگا کہ وے کیا کہتے ہیں۔ بعد اُسکے تیرے ہاتھوں میں توت

آویگی اور تو اُس لشکر پاس اُتر سکیگا چنانچہ وہ اپنے جوان فوراہ کو ساتھ لیکر اُن سپاہیوں
کے پاس جو پڑاؤ کے کنارے پر تھے گیا + اور مدیانی اور عمالیقی اور اہل مشرق وادی کے ۱۲
بیچ کثرت سے ٹڈیوں کی مانند پڑے تھے ۔ اور اُنکے اونٹ سمندر کے کنارے کی ریت کی
مانند بیشمار تھے + اور جب جدعون پہنچا تو دیکھو کہ وہاں ایک شخص تھا جو اپنا خواب اپنے ۱۳
ساتھی سے بیان کرتا تھا اور اُسنے کہا کہ دیکھہ میں نے ایک خواب دیکھا ہی کہ جَو کی روٹی
کا ایک گردہ مدیانی لشکر میں گرتا ہوا آیا اور ایک خیمے پر لگ گیا اور اُس خیمے کو ایسا مارا کہ
وہ گر گیا اور اُلٹا دیا ایسا کہ وہ خیمہ فرش ہو گیا + تب اُسکے ساتھی نے جواب دیا اور کہا کہ ۱۴
یہہ یوآس کے بیٹے جدعون اسرائیلی مرد کی تلوار کے سوا اور کچھہ نہیں + خدا نے مدیان اور سارا
لشکر اُسکے قبضے میں کر دیا + اور ایسا ہوا کہ جسوقت جدعون نے یہہ خواب اور اُسکی تعبیر سُنی ۱۵
تب سجدہ کیا اور اسرائیلی لشکر کو پھر آیا اور بولا اُٹھو کہ خداوند نے مدیانی لشکر کو تمہارے قبضے
میں کر دیا +

تب اُسنے اُن تین سو آدمیوں کے تین غول کئے اور ہر ایک کے ہاتھہ میں ایک نرسنگا ۱۶
اور اُسکے ساتھہ ایک ایک خالی گھڑا اور ہر ایک گھڑے کے اندر مشعل دیا + اور اُسنے اُنہیں ۱۷
کہا کہ مجھے دیکھتے رہو ۔ اور تم ویسے ہی کام کرو ۔ اور خبردار جب میں پڑاؤ کے کنارے جا پہنچوں
تو جو کچھہ میں کروں سو تم بھی کیجیو + جب میں اور وے سب جو میرے ساتھہ ہیں نرسنگا پھونکیں ۱۸
تو تم سب بھی پڑاؤ کی ہر ایک طرف نرسنگے پھونکیو اور للکاریو کہ یہوواہ کی اور جدعون کی تلوار!
پس جدعون اور وے سو شخص جو اُسکے ساتھہ تھے پڑاؤ کے کنارے پر درمیانی پہرے کے ۱۹
شروع میں آئے ۔ اُسیوقت پہروؤں کی تبدیلی ہوئی تھی ۔ تب اُنہوں نے نرسنگے پھونکے اور
اُن گھڑوں کو جو اُنکے ہاتھوں میں تھے توڑا + اور اُن تینوں غولوں نے نرسنگے پھونکے اور گھڑے توڑے ۲۰
اور مشعلوں کو اپنے بائیں ہاتھوں میں لیا اور نرسنگوں کو اپنے دہنے ہاتھوں میں پھونکنے کے لئے
اور چلا اُٹھے کہ یہوواہ کی اور جدعون کی تلوار! اور اُن میں سے ہر ایک شخص اپنی جگہہ پر لشکر کی ہر ایک ۲۱
طرف کھڑا تھا ۔ تب سارا لشکر دوڑا اور چلاتا ہوا بھاگ نکلا + اور اُن تین سو نے نرسنگے پھونکے ۲۲

اور خداوند نے سارے لشکر میں ہر ایک کی تلوار اُسکے ساتھی پر چلوائی اور وے بیت سِطّہ
کو صریرات کے پاس اور ابیل محولہ کی طرف جو طبات پاس ہے بھاگ گئے +
۲۳ تب اسرائیلی لوگ نفتالی اور آشر اور منسّی سے جمع ہوکے نکلے اور مدیانیوں کا پیچھا کیا
۲۴ اور جدعون نے تمام کوہِ افرائیم میں قاصد بھیجے اور کہا کہ مدیانیوں کی مخالفت میں اُترو اور
اُنکے آنے سے آگے پانیوں پر بیت برہ تک اور یردن پر قابض ہو جاؤ + تب سارے افرائیمی
۲۵ جمع ہوکے پانیوں پر بیت برہ تک اور یردن پر قابض ہوئے + اور اُنہوں نے مدیان کے
دو سرداروں عوریب اور زئیب کو پکڑا۔ اور عوریب کو عوریب کی چٹان پر اور زئیب کو زئیب
کے کولھو پاس قتل کیا۔ اور مدیان کو رگیدا اور عوریب اور زئیب کے سر یردن کے پار
جدعون پاس لائے +
۸ باب اور افرائیم کے لوگوں نے اُسے کہا کہ یہہ کیا بات ہے جو تو نے ہم سے کی کہ جب تو
مدیانیوں سے لڑنے گیا تو تو نے ہمیں طلب نہ کیا؟ اور وے اُسکے ساتھ بہ شدّت جھگڑے +
۲ اُسنے اُنہیں کہا کہ میں نے تمہارے برابر اب کیا کیا؟ کیا افرائیم کے چھوڑے ہوئے انگور ابیعزر کی
۳ فصل سے بہتر نہیں؟ خدا نے مدیان کے سردار عوریب اور زئیب کو تمہارے قبضے میں کر دیا۔ پس تمہارے
برابر کام کرنے کا مجھے کیا مقدور تھا؟ جب اُسنے یہہ کہا تو اُنکا غصہ جو اُسپر تھا دھیما ہوا +
۴ اور جدعون یردن پاس آیا اور وہ اور اُسکے ساتھی تین سو ایک ساتھ پار اُترے اور
۵ اگرچہ تھکے ماندے تھے تو بھی رگیدتے رہے + تب اُسنے سکات کے لوگوں سے کہا کہ اِن لوگوں
کو جو میرے ساتھ ہیں روٹی کے گردے دیجیے۔ اِسلئے کہ یے تھک گئے ہیں اور میں مدیان
۶ کے دونو بادشاہوں زبح اور ضلمنع کا پیچھا کئے جاتا ہوں + سو سکات کے سرداروں نے
کہا کیا زبح اور ضلمنع کے ہاتھ اب تیرے قبضے میں آئے جو ہم تیرے لشکر کو روٹیاں دیویں؟
۷ جدعون بولا کہ جسوقت کہ خداوند زبح اور ضلمنع کو میرے ہاتھوں میں کر دیگا اُسوقت میں تمہارے
۸ گوشت کو ببول اور سدا گلاب کے کانٹوں سے داؤنگا + اور وہ وہاں سے فنوایل کو گیا اور
وہاں کے لوگوں سے اِسی طرح مانگا۔ سو فنوایل کے لوگوں نے بھی اُسے جواب دیا جس طرح

سکاتیوں نے جواب دیا تھا + سو اُسنے فنوایل کے باشندوں کو بھی کہا کہ جب میں سلامت ۹
پھرونگا تو اس برج کو ڈھا دونگا ؛

اب زبح اور ضلمنع اپنے لشکر سمیت کہ پندرہ ہزار کے قریب تھے کہ فقط اتنے شرقی ۱۰
لشکر میں سے بچ رہے تھے قرقور میں تھے - کیونکہ ایک لاکھہ بیس ہزار آدمی تلوار یے مارے
پڑے تھے - تب جدعون اُنکی طرف جو نبح اور یجبہاہ کے پورب کو خیموں میں رہتے تھے گیا ۱۱
اور اُس لشکر کو مارا - کہ وہ لشکر غافل تھا + سو جب کہ زبح اور ضلمنع بھاگے تو اُسنے اُنہیں رگیدا ۱۲
اور اُن مدیانی بادشاہوں زبح اور ضلمنع کو پکڑا اور سارے لشکر کو پریشان کیا ؛

اور یوآس کا بیٹا جدعون پیشتر اُس سے کہ آفتاب طلوع کرے جنگ گاہ سے پھرا ۱۳
اور سکاتیوں میں سے ایک جوان کو پکڑا اور اُس سے پوچھہ پاچھہ کی - سو اُسنے اُسے ستہتر شخصوں ۱۴
کا پتا بتلایا - یہہ سب سکات کے سردار اور بزرگ تھے + تب وہ سکاتیوں پاس آیا اور کہا ۱۵
دیکھو کہ زبح اور ضلمنع جنکی بابت تم نے مجھے طعنہ زنی کی اور مجھے کہا تھا کہ کیا زبح اور ضلمنع کے
ہاتھہ تیرے قبضے میں آئے کہ ہم تیرے جوانوں کو جو تھک گئے ہیں روٹیاں دیں ؟ تب اُس ۱۶
نے شہر کے بزرگوں کو پکڑا اور ببول اور سدا گلاب کے کانٹے لئے اور سکاتیوں کو اُن
کانٹوں سے سمجھایا + اور فنوایل کا برج ڈھا دیا اور شہر والوں کو قتل کیا ؛ ۱۷

پھر اُسنے زبح اور ضلمنع کو کہا کہ وے لوگ جنہیں تم نے تبور میں مارا کیسے تھے ؟ وے بولے ۱۸
ایسے تھے کہ جیسا تو ہے - اور ہر ایک کی اُن میں ایسی صورت تھی جیسے شاہزادے کی + تب ۱۹
اُسنے کہا کہ وے میرے بھائی میری ماکے بیٹے تھے - سو خداوند حی کی قسم ہے کہ اگر تم اُنہیں
جیتا چھوڑتے تو میں بھی تمہیں نہ مارتا + پھر اُسنے اپنے بڑے بیٹے یتر کو حکم کیا کہ اُٹھہ اُنہیں ۲۰
قتل کر + پر اُس جوان نے اپنی تلوار نہ اینچی کیونکہ وہ ڈرتا تھا اور ہنوز نوجوان تھا + تب زبح اور ۲۱
ضلمنع نے کہا کہ تو آپ اُٹھہ اور ہم پر حملہ کر کیونکہ جیسا کہ مرد ہے تیسا اُسکا زور ہے + سو جدعون نے
اُٹھہ کے زبح اور ضلمنع کو قتل کیا اور وہ زیور جو اُنکے اُونٹوں کی گردنوں میں تھے لے لئے ؛

تب بنی اسرائیل نے جدعون کو کہا کہ تو ہم پر حکومت کر تو اور تیرا بیٹا اور تیرا پوتا بھی ۲۲

۲۳ کیونکہ تونے ہمیں مدیان کے ہاتھ سے چھڑایا۔ تب جدعون نے اُنہیں کہا کہ نہ میں تم پر حکومت
کرونگا اور نہ میرا بیٹا تم پر حکومت کرے گا۔ بلکہ خداوند ہی تم پر حکومت کریگا۔
۲۴ اور جدعون نے اُنہیں کہا کہ میں تم سے ایک سوال کرتا ہوں اور وہ یہہ ہے کہ
ہر ایک شخص تم میں سے اپنی لوٹ کے کرنپھول مجھے دے۔ (کہ اُنکے کرنپھول سونے کے تھے
۲۵ اسلئے کہ وے اسماعیلی تھے)۔ اُنہوں نے جواب دیا کہ ہم بڑی خوشی سے دینگے۔ پس اُنہوں
نے ایک چادر بچھائی اور ہر ایک نے اپنی لوٹ کے مال سے کرنپھول اُسپر ڈال دیے۔
۲۶ سو وے سونے کے کرنپھول جو اُسنے مانگے وزن میں ایک ہزار سات سو مثقال تھے۔ سوا
زیور اور طوق اور ارغوانی پوشاک کے جو مدیانی بادشاہ پہنتے تھے اور سوا زنجیروں
۲۷ کے جو اُنکے اونٹوں کی گردنوں میں تھیں۔ سو جدعون نے اُنسے ایک افود بنایا اور اُسے
اپنے شہر عُفرہ میں رکھا۔ اور وہاں سارے اسرائیل اُسکی پیروی میں زناکار ہوگئے
اور وہ جدعون اور اُسکے گھرانے کے لئے پھندا ہوا۔
۲۸ یونہیں مدیانی بنی اسرائیل کے آگے ایسے مغلوب ہوئے کہ پھر سر نہ اُٹھا سکے۔ اور
جدعون کے دنوں میں چالیس برس تک مملکت میں امن رہا۔
۲۹ ۳۰ اور یوآس کا بیٹا یربعل اپنے گھر جاکے وہاں رہا۔ اور جدعون کے ستر بیٹے تھے
۳۱ جو اُسکی صلب سے پیدا ہوئے تھے۔ کیونکہ اُسکی جوروان بہت سی تھیں۔ اور اُسکی ایک حرم
۳۲ بھی جو سکم میں تھی اُس سے ایک بیٹا جنی۔ سو اُسنے اُس کا نام ابی ملک رکھا۔ اور یوآس کا
بیٹا جدعون نہایت بوڑھا ہوکے مرگیا اور اپنے باپ یوآس کی قبر میں ابیعزریوں کے
عُفرہ کے درمیان مدفون ہوا۔
۳۳ اور ایسا ہوا کہ جدعون کے مرنے کے بعد اُسیوقت بنی اسرائیل پھر گئے اور بعلیم کی
۳۴ پیروی کرکے زناکار ہوئے اور بعل بریت کو اپنا معبود بنایا۔ اور بنی اسرائیل نے خداوند اپنے
خدا کو جسنے اُنہیں ہر ایک طرف سے اُنکے دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دی تھی یاد نہ کیا۔
۳۵ اور نہ اُنہوں نے یربعل جدعون کے گھر کا اُن سب نیکیوں کے عوض جو اُسنے بنی اسرائیل

سے کی تھیں احسان مانا؛
۹ باب تب یربعل کا بیٹا ابیملک سکم میں اپنے ماموں کے پاس گیا اور اُنسے اور اپنی ساری
۲ ننہال سے کہا کہ سکم کے سارے لوگوں کو کہو کیا تمہارے لئے یہہ بھلا ہی کہ ستر آدمی جو
سب یربعل کے بیٹے ہیں تم پر سلطنت کریں یا یہہ کہ ایک ہی فقط حکومت کرے؟ اور
۳ یہہ بھی یاد رکھو کہ میں تمہاری ہڈی اور تمہارا گوشت ہوں + اور اُسکے ماموں نے اُس کی
بابت سکم کے سب لوگوں کے کانوں میں یہہ سب باتیں کہیں۔ اور اُنکے دل ابیملک کی پیروی
۴ پر مائل ہوئے کیونکہ وے بولے کہ یہہ ہمارا بھائی ہی + اور اُنہوں نے بعل بریت کے
گھر میں سے ستر مثقال چاندی لیکے اُسے دی۔ سو ابیملک نے اُسسے خرچ کرکے بانکوں اور
۵ بدمعاش لوگوں کو نوکر رکھا اور وے اُسکے پیرو ہوئے + اور وہ عُفرہ میں اپنے باپ کے
گھر گیا اور اُسنے یربعل کے بیٹوں کو جو اُسکے بھائی تھے جو ستر شخص تھے ایک ہی پتھر پر
۶ قتل کیا۔ مگر یربعل کا چھوٹا بیٹا یوتام بچ رہا اسلئے کہ اُسنے آپکو چھپایا تھا + تب سکم کے
سارے لوگ اور سب اہل ملو جمع ہوئے اور گئے اور اُس بلوط کے ستون کے پاس جو
سکم میں تھا پہنچکے ابیملک کو بادشاہ کیا؛
۷ جب اُسکی خبر یوتام کو ہوئی تو وہ گیا اور جرزیم کے پہاڑ کی چوٹی پر چڑھکے کھڑا ہوا
۸ اور چلایا اور پکارا اور اُنہیں کہا کہ ای سکم کے لوگو میری سُنو تا کہ خدا تمہاری سُنے + کسی
وقت درخت گئے تا کہ کسیکو مسح کرکے اپنے پر بادشاہ مقرر کریں + سو اُنہوں نے جاکے زیتون
۹ کے درخت کو کہا کہ تو ہمارا بادشاہ ہو + تب زیتون کے درخت نے اُنسے کہا کیا میں اپنی
چکناہٹ کو جسکے وسیلے خدا اور انسان کی تعظیم کرتے ہیں چھوڑ دوں اور جاکے درختوں پر حکمران
۱۰ ۱۱ ہوؤں؟ تب درختوں نے انجیر کے درخت کو کہا کہ تو آ اور ہمارا سلطان ہو + پر انجیر نے
اُنہیں کہا کیا میں اپنی مٹھاس اور ستھرا میوہ چھوڑوں اور جاکے درختوں پر حکمران
۱۲ ۱۳ ہوؤں؟ تب درختوں نے تاک کو کہا کہ چل تو ہمارا بادشاہ ہو + سو تاک نے اُنہیں کہا
کہ کیا میں اپنی مے کو جس سے خدا اور انسان خوش ہوتے ہیں چھوڑوں اور جاکے درختوں

۱۴ پر حکمران ہوؤں؟ تب اُن سب درختوں نے اُونٹکٹارے سے کہا کہ چل تو ہی ہمارا بادشاہ
۱۵ ہو۔ اُونٹکٹارے نے درختوں سے کہا اگر تم سچ مچ مجھے اپنا بادشاہ مسح کرکے بناؤ تو آؤ میرے
سایہ میں پناہ لو۔ اور اگر نہیں تو اُونٹکٹارے سے ایک آگ نکلیگی اور لبنان کے سرووں
۱۶ کو جلا دیگی۔ سو اب اگر یہہ راستی اور صداقت سے کیا ہی جو تم نے ابیملک کو بادشاہ ٹھہرایا
اور اگر تم نے یرب بعل سے اور اُسکے گھرانے سے اچھا سلوک کیا اور اگر اُسے اُس احسان
۱۷ کے موافق جو اُسکے ہاتھوں نے کیا یہہ جزا دی۔ (کیونکہ میرا باپ تمہاری خاطر لڑائیاں لڑا
۱۸ اور اپنی جان پر بہت کھیلا اور تمہیں مدیان کے ہاتھوں سے چھڑایا۔ اور تم نے آج میرے
باپ کے گھرانے پر بلوا کیا اور اُسکے ستر بیٹے ایک پتھر پر قتل کئے اور اُس کی لونڈی کے
۱۹ بیٹے ابیملک کو سکم کے لوگوں کا بادشاہ کیا اِسلئے کہ وہ تمہارا بھائی ہی۔) سو اگر تم نے سچائی
سے اور وفاداری سے یرب بعل اور اُسکے گھر کے ساتھ آج کے دن یہہ سلوک کیا ہی تو تم
۲۰ ابیملک سے خوش رہو اور وہ تم سے خوش رہے۔ اور اگر نہیں تو ابیملک سے ایک آگ
نکلے اور سکم کے لوگوں کو اور راہل ملّو کو جلا دے۔ اور سکم کے لوگ اور راہل ملّو کی طرف سے
۲۱ بھی ایک آگ نکلے اور ابیملک کو کھا جاوے۔ اور یوتام اُدھر سے دوڑا اور بھاگا اور بیر
کو گیا اور اپنے بھائی ابیملک کے خوف سے وہیں رہا۔

۲۲ ۲۳ جب ابی ملک نے بنی اسرائیل میں تین برس تک سلطنت کی تھی تب خدا نے ابیملک
اور سکم کے لوگوں کے درمیان ایک بدروح کو بھیجا اور راہل سکم نے ابیملک سے دغابازی
۲۴ کی۔ تا کہ وہ بیرحمی جو یرب بعل کے ستر بیٹوں کے ساتھہ کی تھی آوے اور اُنکا خون اُن کے
بھائی ابیملک کے سر پر جسنے اُنہیں قتل کیا اور سکم کے لوگوں کے سر پر جنہوں نے اُسکے بھائیوں
۲۵ کے قتل میں اُسکی مدد کی رکھا جاوے۔ تب سکم کے لوگوں نے پہاڑوں کی چوٹیوں پر
اُسکے لئے جاسوس بٹھائے کہ کمین میں بیٹھیں۔ اور اُنہوں نے اُنکو جو اُس راہ میں آنکلے لوٹا
۲۶ اور ابیملک کو خبر ہوئی۔ تب جعل بن عبد اپنے بھائیوں سمیت آیا اور سکم کی طرف چلا اور راہل سکم
۲۷ نے اُسکا اعتماد کیا۔ سو وے کھیتوں میں نکلے اور اُنکے تاکستانوں کا پھل توڑا اور انگوروں کو نچوڑا

اور خوشی کی اور اپنے بت خانے میں گھسے اور کھایا اور پیا اور ابیملک پر لعنت کی + تب جعل بن عبد ۲۸
نے کہا ابیملک کون ہی اور سکم کیا ہی کہ ہم اُنکی خدمتگذاری کریں ؟ کیا وہ یرب بعل کا بیٹا نہیں ؟ اور
کیا زبول اُسکا منصبدار نہیں ؟ تم سکم کے باپ حمور کے لوگوں کی خدمتگذاری کرو۔ مگر ہم اُسکی
خدمتگذاری کیوں کریں ؟ ای کاش کہ جماعت میرے قابو میں ہوتی تو میں ابیملک کو کنارے کر دیتا ۲۹
اور اُسنے ابیملک سے مخاطب ہوکے کہا کہ تو اپنے لشکر کو بڑھا اور نکل آ !

جب زبول نے جو شہر کا حاکم تھا جعل بن عبد کی یے باتیں سُنیں تو اُسکا غصہ بھڑکا + اور ۳۰
اُسنے خفیتاً ابیملک پاس قاصد روانہ کئے اور کہلا بھیجا کہ دیکھ جعل بن عبد اپنے بھائیوں سمیت سکم ۳۱
میں آیا۔ اور دیکھ کہ وے تیری مخالفت میں شہر کو مضبوط کرتے ہیں + پس تو اپنے لوگوں سمیت ۳۲
رات کو اُٹھ اور میدان کے بیچ گھات میں بیٹھ۔ اور صبح کو جیونہیں آفتاب طلوع کرے سویرے ۳۳
اُٹھکر شہر پر حملہ کر۔ اور دیکھ جب کہ وہ اپنے لوگوں کے ساتھ تیرا سامھنا کرنے کو نکلے تو جو کچھ
تیرے ہاتھ سے ہو سکے تو اُسسے کر +

سو ابیملک اپنے سب لوگوں سمیت رات ہی کو اُٹھا اور چار غول کرکے سکم کے مقابل ۳۴
گھات میں بیٹھا + اور جعل بن عبد باہر نکلا اور شہر کے پھاٹک کے آستانے پر کھڑا رہا + تب ۳۵
ابیملک اپنے لوگوں سمیت کمین گاہ سے نکلا + اور جب جعل نے فوج کو دیکھا تو اُسنے زبول سے ۳۶
کہا کہ پہاڑوں کی چوٹیوں پر سے لوگ اُترتے ہیں + زبول نے اُسے کہا کہ یے پہاڑوں کے
چھانو ہیں جو تجھے آدمیوں کے ایسے نظر آتے + تب جعل نے پھر کہا اور یوں بولا کہ دیکھ میدان ۳۷
کے بیچوں بیچ سے لوگ اُدھر سے چلے آتے ہیں اور ایک غول معونیم کے دشت کی طرف
سے آتا ہی + تب زبول نے اُسے کہا اب تیرا وہ منہہ کہاں ہی جس سے تو نے کہا کہ ابیملک ۳۸
کون ہی کہ ہم اُسکی خدمتگذاری کریں ؟ کیا یہہ وہی جماعت نہیں جسے تو نے ذلیل سمجھا ؟ سو
اب باہر جائیے اور اُنسے لڑائی کیجئے + تب جعل سکم کے لوگوں کے سامھنے باہر نکلا اور ابیملک ۳۹
سے لڑا + اور ابیملک نے اُسے رگیدا اور وہ اُسکے سامھنے سے بھاگ نکلا اور راہ میں شہر ۴۰
کے پھاٹک تک بہتیرے مارے گئے اور بہتیرے زخمی ہوئے + اور ابیملک نے ارومہ میں ۴۱

۴۱ بودوباش کی اور زبول نے جعل کو اور اُسکے بھائیوں کو خارج کر دیا تاکہ سکم میں نہ رہیں + اور
۴۲ دوسرے دن صبح کو ایسا ہوا کہ لوگوں نے نکلکے میدان کو پکڑا۔ اور ابیملک کو خبر ہوئی + سو ابیملک
نے لوگ لئے اور اُنہیں تین غول کیا اور میدان کے بیچ گھات میں بیٹھا + اور منتظر رہا اور دیکھو
۴۳ کہ لوگ شہر سے نکل آئے تب وہ اُنکا سامھنا کرنیکو اُٹھا اور اُنہیں مار لیا + اور ابیملک اُس
غول سمیت جو اُسکے ساتھہ تھا آگے لپکا اور شہر کے پھاٹک کی رہ گذر پر آکے کھڑا ہوا۔ اور دو
۴۵ غول جو میدان میں تھے اُن لوگوں پر آپڑے اور اُنہیں کاٹ ڈالا + اور ابیملک اُس دن شام
تک شہر سے لڑتا رہا اور شہر کو لے لیا اور شہر کے لوگوں کو قتل کیا اور شہر کو ڈھاکے خاک سیاہ
کر دیا اور اُس پر نمک بکھرایا +
۴۶ اور جب سکم کے برج کے سب لوگوں نے یہہ سنا تو وے بریت معبود کے مندر کے گڑھ میں پناہ کے
۴۷/۴۸ لئے جا گھسے + اور ابیملک کو یہہ خبر ہوئی کہ سکم کے برج کے سب لوگ اکٹھے ہوئے ہیں۔ تب
ابیملک اپنی فوج سمیت ضلمون کے پہاڑ پر چڑھا اور ابیملک نے کلہاڑا اپنے ہاتھہ میں لیا اور
درختوں میں سے ایک درخت کی ڈالی کاٹی اور اُسے اُٹھاکے اپنے کاندھے پر دھرا اور اپنے
۴۹ ساتھہ والے لوگوں کو کہا جو کچھہ تم نے مجھے کرتے دیکھا تم بھی جلد ویسا ہی کرو + تب اُن
سب لوگوں میں سے ہر ایک نے ایک ڈالی کاٹ لی اور ابیملک کے پیچھے ہو لئے اور اُنہیں
برج پر ڈالکے اُنمیں آگ لگا دی + چنانچہ سکم کے برج میں جتنے لوگ تھے جل مرے۔ سب
مرد اور عورتیں قریب ایک ہزار کے تھے ÷
۵۰/۵۱ پھر ابیملک تیبض میں آیا اور تیبض کے مقابل خیمے کھڑے کئے اور اُسے لے لیا + لیکن
وہاں شہر کے اندر ایک بڑا مستحکم قلعہ تھا۔ سو سارے مرد اور عورتیں اور شہر کے سارے
باشندے بھاگ کے اُس میں جا گھسے اور دروازہ بند کر لیا اور قلعہ کی چھت پر چڑھہ گئے
۵۲ تب ابیملک قلعہ پر آیا اور اُس سے لڑا اور قلعہ کے دروازے سے یہہ ارادہ کر کے کہ اُسے
۵۳ جلادے نزدیک ہوا + تب کسی عورت نے چکی کے پاٹ کا ایک ٹکڑا ابیملک کے سر پر ڈال دیا
۵۴ اور اُسکی کھوپڑی کو توڑ ڈالا + تب ابیملک نے فوراً ایک جوان کو جو اُسکا سلاح بردار تھا بلایا

اور اُسے کہا کہ اپنی تلوار کھینچ اور مجھے مار تاکہ میرے حق میں یہہ نہ کہیں کہ ایک عورت نے
۵۵ اُسے مارا + اور اُس جوان نے اُسے بھونک دی۔ سو وہ مر گیا + جب اسرائیلیوں نے دیکھا
کہ ابیملک تمام ہوا تو ہر ایک اپنے مکان کو روانہ ہوا +
۵۶ اِسطرح خدا نے ابیملک کی اُس شرارت کو جو اُسنے اپنے ستر بھائیوں کو مار کے اپنے
۵۷ باپ سے کی تھی اُسپر پھیرا + اور سکم کے لوگوں کی ساری بدی خدا نے اُنکے سروں پر ڈالی۔
اور وہ لعنت جو یربعل کے بیٹے یوتام نے اُنپر کی تھی اُنپر آ پڑی +
۱ باب ۱ اور ابیملک کے بعد تولع بن فواہ بن دودو جو اِشکار کے خاندان میں سے تھا
بنی اسرائیل کی حمایت کرنیکو اُٹھا۔ وہ افرائیم کے پہاڑ کے درمیان سمیر میں رہتا تھا +
۲ اُسنے تیئیس برس بنی اسرائیل پر حکومت کی اور مر گیا اور سمیر میں گاڑا گیا +
۳ ۴ بعد اُسکے جلعادی یائیر اُٹھا اور اُسنے بنی اسرائیل پر بائیس برس حکومت کی + اُس کے
تیس بیٹے تھے جو تیس گدھی کے بچھیروں پر چڑھا کرتے تھے اور اُنکے تیس شہر تھے جنکے نام
۵ آج کے دن تک یائیر بستیاں ہیں جلعاد کی زمین میں + اور یائیر مر گیا اور قامون میں
گاڑا گیا +
۶ تب بنی اسرائیل خداوند کے حضور پھر بدی کرنے لگے اور اُنہوں نے بعلیم اور عستارات
اور ارام کے معبودوں اور صیدا کے معبودوں اور موآب کے معبودوں اور بنی عمون کے
معبودوں اور فلستیوں کے معبودوں کی پرستش کی اور خداوند کو چھوڑ دیا اور اُسکی بندگی نہ
۷ کی + تب خداوند کا قہر اسرائیل پر بھڑکا اور اُسنے اُنہیں فلستیوں کے ہاتھ اور بنی عمون کے
۸ ہاتھ بیچ ڈالا + اور اُنہوں نے اُسی سال میں بنی اسرائیل کو بلکہ اٹھارہ برس سب بنی اسرائیل
کو جو یردن کے پار اموریوں کی زمین میں اور جلعاد میں تھے بہ شدت دُکھ دیا اور نہایت
۹ تنگ کیا + اور بنی عمون نے یردن پار ہو کے یہوداہ اور بنیمین اور افرائیم کے خاندان سے
جنگ کی یہاں تک کہ اسرائیل بہت تنگ آئے +
۱۰ تب بنی اسرائیل نے خداوند سے فریاد کی اور کہا ہم نے تیرا گناہ کیا کہ اپنے خدا کو

۱۱ چھوڑا اور بعلیم کی پرستش کی + اور خداوند نے بنی اسرائیل کو فرمایا کیا ایسا نہیں کہ میں نے
تمہیں مصریوں سے اور اموریوں سے اور بنی عمون سے اور فلستیوں کے ہاتھ سے رہائی
۱۲ دی ؟ اور صیدانیوں اور عمالیقیوں اور ماعونیوں نے بھی تم کو تنگ کیا اور تم نے
۱۳ مجھ کو پکارا سو میں نے تمہیں اُنکے ہاتھوں سے بھی چھڑایا + باوجود اُس سب کے تم
نے مجھے ترک کیا اور اجنبی معبودوں کی پرستش کی۔ سو اب میں تمہیں رہائی نہیں دینے کا
۱۴ تم جاؤ اور اُن معبودوں سے جنہیں تم نے اختیار کیا ہے فریاد کرو۔ کہ وے ہی تمہارے
دکھوں کے وقت تم کو چھڑاویں ٭

۱۵ پھر بنی اسرائیل نے خداوند سے کہا کہ ہم نے تو گناہ کیا۔ سو تو اُس سب کے
۱۶ موافق جو تیرے نزدیک اچھا ہے ہم سے کر۔ فقط آج ہی ہمیں رہائی دیجئے + اور اُنہوں نے
اجنبی معبودوں کو اپنے درمیان سے دور کیا اور خداوند کی بندگی کی۔ تب اُسکا جی اسرائیل
۱۷ کی پریشانی سے غمگین ہوا + اُسوقت بنی عمون جمع ہوئے اور جلعاد میں خیمے کھڑے کئے +
۱۸ اور بنی اسرائیل بھی فراہم ہوئے اور مصفاہ میں خیمہ زن ہوئے + تب جلعاد کے لوگوں
اور امیروں نے آپسمیں کہا وہ کون شخص ہے جو پہلے بنی عمون سے لڑنا شروع کرے ؟ کہ وہی
جلعاد کے سب باشندوں کا سردار ہوگا ٭

۱۱باب اور جلعاد میں افتاح نام ایک شخص بڑا بہادر تھا۔ یہہ ایک قحبہ کے پیٹ سے پیدا
۲ ہوا تھا اور افتاح کا باپ جلعاد تھا + اور جلعاد کی جورو اُس سے بیٹے جنی اور اُس عورت
کے بیٹے جب بڑے ہوئے تو اُنہوں نے افتاح کو خارج کر دیا اور اُسے کہا کہ ہمارے باپ
۳ کے گھر میں تیرا حصّہ نہیں اسلئے کہ تو اجنبی عورت کے پیٹ سے ہے + تب افتاح اپنے بھائیوں
کے پاس سے بھاگا اور طوب کی زمین میں جا رہا۔ اور اُسکے پاس بانکے لوگ جمع ہوئے
اور وے اُسکے ساتھ آیا جایا کرتے تھے ٭

۴ اور ایسا ہوا کہ ایک مدت کے بعد بنی عمون بنی اسرائیل سے لڑے + اور یوں ہوا
۵ کہ جب بنی عمون بنی اسرائیل سے لڑنے لگے تو جلعاد کے بزرگ نکلے کہ افتاح کو طوب کی

زمین سے لے آویں۔ سو اُنہوں نے اِفتاح کو کہا کہ آ اور ہمارا سردار ہو تاکہ ہم بنی عمون ۶
سے لڑیں + اور اِفتاح نے جلعادی بزرگوں سے کہا کیا تم نے مجھ سے عداوت نہیں کی اور ۷
مجھے میرے باپ کے گھر سے نکال نہیں دیا؟ سو اب جو تم تنگی میں پڑے تو مجھ پاس کیوں آئے
اور جلعادی بزرگوں نے اِفتاح کو کہا کہ اب ہم اِسلئے تیرے پاس پھر آئے کہ تو ہمارا ساتھ ۸
دیوے اور بنی عمون سے جنگ کرے اور ہمارا اور جلعاد کے سارے باشندوں کا سردار
ہو + اور اِفتاح نے جلعادی بزرگوں سے کہا کہ اگر تم مجھے اپنے یہاں پھر لے چلو کہ میں بنی عمون ۹
سے لڑوں اور اگر خداوند اُنکو میرے آگے مغلوب کر دے تو کیا میں تمہارا سردار رہونگا؟
جلعادی بزرگوں نے اِفتاح کو جواب دیا کہ خداوند ہمارے درمیان سننے والا ہووے اگر ٹھیک ۱۰
تیرے کہنے کے مطابق ہم عمل نہ کریں + تب اِفتاح جلعادی بزرگوں کے ساتھ روانہ ہوا ۱۱
اور لوگوں نے اُسے اپنا سردار اور حاکم مقرر کیا۔ اور اِفتاح نے مصفاہ میں خداوند کے آگے
اپنی سب باتیں کہیں +

اور اِفتاح نے بنی عمون کے بادشاہ پاس ایلچی بھیجے اور کہا تجھے مجھ سے کیا ہے ۱۲
جو تو مجھ پر میری سرزمین میں لڑنے کو چڑھ آیا ہے؟ اور بنی عمون کے بادشاہ نے اِفتاح کے ۱۳
ایلچیوں کو جواب دیا اِسلئے کہ جب بنی اِسرائیل مصر سے نکل آئے تھے تو اُنہوں نے میرا ملک
ارنون سے لیکے یبوق تک اور یردن تک لے لیا تھا + سو اب تو وہ سرزمین سلامتی سے
مجھے پھیر دے + تب اِفتاح نے اُن ایلچیوں کو بنی عمون کے بادشاہ پاس پھر بھیجا۔ اور اُسے ۱۴ ۱۵
کہا اِفتاح یہہ کہتا ہے کہ اِسرائیل نے موآب کی سرزمین اور بنی عمون کا ملک نہیں لیا کیونکہ ۱۶
اِسرائیلی جب مصر سے نکل آئے تھے اور دریائے قلزم تک بیابان میں چلے اور قادس میں
آئے۔ تب اِسرائیلیوں نے ادوم کے بادشاہ کو پیام بھیجا کہ ہمکو اپنی سرحد سے گذرنے ۱۷
دے۔ لیکن ادوم کا بادشاہ اُنکا شنوا نہ ہوا + اور اِسی طرح اُنہوں نے موآب کے بادشاہ کو
کہلا بھیجا اور اُسنے بھی نہ مانا۔ چنانچہ اِسرائیلی قادس میں مقام کر رہے۔ تب وے بیابان ۱۸
میں ہو کے روانہ ہوئے اور ادوم کی سرزمین اور موآب کے ملک کے گرد پھیرا کیا اور

موآب کی سرزمین کی پورب طرف سے آئے اور ارنون کے اُس پار خیمے کھڑے کئے۔ پر موآب
۱۹ کی سرحد میں داخل نہ ہوئے اِس لئے کہ موآب کا سوانا ارنون ہی + تب اِسرائیل نے اموریوں
کے بادشاہ سیحون کے پاس جو حسبون کا بادشاہ تھا ایلچی بھیجے اور اِسرائیل نے اُس سے
۲۰ کہا کہ ہمکو رخصت دیجئے کہ ہم تمہاری سرزمین سے ہوکے اپنے مقام کو چلے جائیں + پر سیحون
نے اِسرائیل پر اعتبار نہ کیا کہ اُنہیں اپنی سرحد سے گذرنے دیوے بلکہ سیحون نے اپنے
۲۱ سب لوگ جمع کئے اور یہص میں خیمہ زن ہوا اور اِسرائیل سے لڑا + اور خداوند اِسرائیل
کے خدا نے سیحون کو اُسکے سارے لشکر سمیت اِسرائیل کے قبضے میں کر دیا اور اُنہوں نے
اُنہیں مار لیا + اِسی طرح اِسرائیل اُس ملک کے باشندوں اموریوں کی ساری زمین کے
۲۲ وارث ہوگئے + اور وے ارنون سے لیکے یبوق تک اور بیابان سے یردن تک
۲۳ اموریوں کی ساری سرحدوں پر قابض ہوئے + سو اب جو خداوند اِسرائیل کے خدا نے
۲۴ اموریوں کو اپنی قوم اِسرائیل کے آگے میراث سے خارج کیا کیا تو اُسکا وارث ہوگا؟ جو
تیرا معبود کموس تجھے میراث میں دیتا ہی کیا تو اُسے میراث میں نہیں لیتا؟ پس ہم بھی اُن
۲۵ سبکو جنہیں خداوند ہمارا خدا ہمارے سامھنے سے خارج کر دیوے ہم اُنکے وارث ہونگے + اور
اب کیا تو موآب کے بادشاہ بلق سے جو صفور کا بیٹا تھا کچھ بہتر ہی؟ کیا اُسنے بنی اِسرائیل
۲۶ سے کبھی جھگڑا کیا یا کیا اُسنے کبھی اُنکا سامھنا کیا جسوقت کہ بنی اِسرائیل حسبون میں اور
اُسکے شہروں میں اور عراعر اور اُسکے شہروں میں اور اُن سب شہروں میں جو ارنون کے
۲۷ دونوں کناروں پر ہیں تین سو برس رہا کئے؟ اُسوقت تم نے اُنہیں کیوں نہ چھڑایا؟ غرض
میں نے تیری بدی نہیں کی بلکہ تو مجھ سے بدی کرتا ہی کہ میرے ساتھ لڑنے آتا ہی + پس
خداوند ہی جو منصف ہی بنی اِسرائیل اور بنی عمون کے درمیان آج کے دن انصاف کرے +
۲۸ لیکن بنی عمون کے بادشاہ نے اُن باتوں کو جو افتاح نے اُسے کہلا بھیجیں نہ سنا +
۲۹ تب خداوند کی روح افتاح پر آئی اور وہ جلعاد اور منسّی سے گذر کے مصفاہ کو جو جلعاد
۳۰ میں ہی پہنچا اور جلعاد کے مصفاہ سے بنی عمون کی طرف خروج کیا + اور افتاح نے خداوند

۳۱ کی مُنّت مانی اور کہا کہ اگر تو یقیناً بنی عمون کو میرے ہاتھہ میں کر دے تو ایسا ہوگا کہ جس
جب بنی عمون کی طرف سے سلامتی کے ساتھہ پھرونگا تو جو کوئی میرے گھر کے دروازے
سے پہلے میرے استقبال کو نکلے گا وہ خداوند کا ہوگا اور میں اُسکو سوختنی قربانی گذرانونگا
۳۲ تب اِفتاح بنی عمون کی طرف پار اُترا تا کہ اُنسے لڑائی کرے۔ اور خداوند نے اُنکو اُس
۳۳ کے ہاتھوں میں کر دیا + اور اُسنے عراعیر سے لیکے منیت کے مدخل تک جو بیس شہر ہیں اور
ابیل کرامیم تک نہایت بڑا قتال کیا + اِس طرح بنی عمون بنی اِسرائیل سے مغلوب ہوئے
۳۴ اور افتاح مصفاہ کو اپنے گھر آیا اور دیکھو اُسکی بیٹی طبلے بجاتی اور ناچتی ہوئی اُس کے
۳۵ استقبال کے لئے نکلی اور وہ اکلوتی فرزند تھی۔ اُسکے سوا اُسکے کوئی بیٹی بیٹا نہ تھا + اور ایسا
ہوا کہ جب اُسنے اُسے دیکھا تو اُسنے اپنے کپڑے پھاڑے اور بولا ہائے ہائے میری بیٹی۔
تو نے مجھہ کو نہایت ذلیل کیا ہے بلکہ تو اُنمیں سے ہے جو مجھے دکھہ دیتے ہیں۔ کیونکہ میں نے
۳۶ خداوند کو زبان دی ہے اور ٹال نہیں سکتا + اُسنے اُسکو کہا اے میرے باپ اگر تو نے خداوند
کو زبان دی ہے تو جو کچھہ تیرے منہہ سے نکلا سو مجھہ سے کر۔ اِسلئے کہ خداوند نے تیرے دشمنوں
۳۷ بنی عمون سے تیرا انتقام لیا + پھر اُسنے اپنے باپ کو کہا میرے لئے اتنا کر کہ دو مہینوں کی مہلت
مجھہ کو دے تا کہ کوہستان میں پھروں اور میں اپنی ساتھہ والیوں کے ساتھہ اپنے کنوارپن
۳۸ پر رووں + وہ بولا جا + اور اُسنے اُسے دو مہینے کی رخصت دی۔ اور وہ اپنی ساتھہ والیوں
۳۹ کو لیکے گئی اور کوہستان میں اپنے کنوارپن پر روئی + اور ایسا ہوا کہ دو مہینوں کے بعد وہ
اپنے باپ پاس پھر آئی اور اُسنے اُسسے اُس مُنّت کے مطابق جو اُسنے مانی تھی عمل کیا۔ سو اُس
۴۰ نے کسی مرد کو نہ جانا + چنانچہ بنی اسرائیل میں یہہ دستور ہوا کہ سال بہ سال اِسرائیل کی بیٹیاں
جاتی تھیں کہ ہر برس میں چار دن تک افتاح جلعادی کی بیٹی کی ثنا خوانی کریں +
۱۲ باب ۱ اُسوقت اِفرائیم کے لوگ جمع ہوکے اُتر اطراف میں گئے اور افتاح سے کہا تو جو
بنی عمون سے جنگ کرنے کو پار اُترا تو کیوں ہمیں طلب نہ کیا کہ ہم تیرے ساتھہ چلتے؟ سو
۲ اب ہم تیرے گھر کو تجھہ سمیت جلا دینگے + افتاح نے اُنہیں جواب دیا کہ میرا اور میرے لوگوں

کا بڑا جھگڑا بنی عمون کے ساتھہ ہو رہا تھا اور جب میں نے تمہیں بُلایا تو تم نے اُنکے ہاتھہ
۳ سے مجھے رہائی نہ دی + اور جب میں نے یہہ دیکھا کہ تمہاری طرف سے رہائی نہیں ہوتی
تو میں نے اپنی جان ہتھیلی پر رکھی اور پار اُتر کے بنی عمون کا سامھنا کیا۔ اور خداوند نے
اُنہیں میرے ہاتھہ میں کر دیا۔ سو تم آج کے دن کس لئے مجھہ پاس آئے کہ مجھہ سے لڑو؟
۴ تب افتاح نے سارے جلعادیوں کو جمع کر کے افرائیمیوں سے لڑائی کی اور جلعادیوں
نے افرائیمیوں کو مار لیا۔ کیونکہ وے کہتے تھے کہ تم جلعادی افرائیم کے بھگوڑے ہو
۵ جو افرائیمیوں اور منسّیوں کے درمیان رہتے ہو + اور جلعادیوں نے یردن کے پایابوں
کو جو افرائیمیوں کے سامھنے تھے اپنے قبضے میں کیا + اور ایسا ہوا کہ جو افرائیمی بھاگا ہوا
آیا وہ بولا کہ مجھے پار جانے دے + اور جلعادیوں نے اُسے کہا کہ کیا تو افرائیمی ہے؟ اگر
۶ وہ بولا نہیں۔ تب اُنہوں نے اُسے کہا کہہ تو شبّلت۔ وہ بولا سبّلت۔ اِسلئے کہ وہ صحیح
نہ بول سکتا تھا۔ تب اُنہوں نے اُسے پکڑا اور یردن کے پایابوں پر قتل کیا۔ چنانچہ اُس
۷ وقت وہاں بیالیس ہزار افرائیمی قتل کئے گئے + اور افتاح نے چھہ برس تک
بنی اسرائیل میں حکومت کی۔ بعد اُسکے مر گیا اور جلعاد کے شہروں سے ایک
شہر میں گاڑا گیا +
۸ بعد اُسکے اِبصان بیت لحمی بنی اِسرائیل کا حاکم ہوا + اُسکے تیس بیٹے تھے اور
۹ تیس بیٹیاں۔ سو تیس بیٹیاں اُسنے باہر بیاہ دیں اور باہر سے اپنے بیٹوں کے لئے
۱۰ تیس بیٹیاں لے آیا + وہ سات برس تک اِسرائیلیوں کا حاکم رہا + سو اِبصان مر گیا
اور بیت لحم میں گاڑا گیا +
۱۱ اور اُسکے بعد زبلونی ایلون اِسرائیلیوں کا حاکم ہوا اور اُسنے دس برس
۱۲ اِسرائیل پر حکومت کی + اور زبلونی ایلون مر گیا اور ایلون میں زبلون کی سرزمین میں
دفن کیا گیا +
۱۳ اور اُسکے بعد ہلیل فرعاتونی کا بیٹا عبدون حاکم ہوا + اور اُسکے چالیس بیٹے تھے

اور تیس پوتے جو ستّر گدھی کے بچھیروں پر چڑھا کرتے تھے + آٹھ برس اُسنے اِسرائیل پر
۱۵ حکومت کی + اور ہلیل فرعاتونی کا بیٹا عبدون مرگیا اور عمالیق کے کوہستان میں سرزمین
افرائیم میں فرعاتون کے بیچ گاڑا گیا +

۱۳ باب ۱ پھر بنی اِسرائیل نے خداوند کی نظر میں بدکاری کی۔ اور خداوند نے اُنہیں چالیس
برس تک فلستیوں کے ہاتھ میں کر دیا +

۲ اور دان کے گھرانے میں صرعہ کا ایک شخص تھا جسکا نام منوحہ تھا + اُسکی جورو بانجھ
۳ تھی اور کوئی لڑکا نہ جنی + اور خداوند کا فرشتہ اُس عورت کو دکھائی دیا اور اُسے کہا کہ دیکھ
۴ اب تو بانجھ ہے اور جنتی نہیں۔ پر اب حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی + سو اب خبردار رہیو اور مے یا نشے کی کوئی
۵ چیز نہ پیجیو اور ہر ایک ناپاک چیز کے کھانے سے پرہیز کیجیو کیونکہ دیکھ تو حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی
اُسکے سر پر کبھی اُسترہ نہ پھریگا۔ اِسواسطے کہ وہ لڑکا رحم ہی سے خدا کا نذیر ہوگا۔ اور وہ اِسرائیل
کو فلستیوں کے ہاتھ سے رہائی دینا شروع کریگا +

۶ تب اُس عورت نے آکے اپنے شوہر سے کہا کہ ایک مرد خدا مجھ پاس آیا۔ اُس کی
صورت خدا کے فرشتے کی صورت کی طرح بہت ڈرانی تھی۔ پر میں نے اُس سے نہیں پوچھا کہ تو
۷ کہاں سے ہے؟ اور نہ اُسنے مجھے اپنا نام بتایا۔ پر اُسنے مجھے کہا دیکھ تو حاملہ ہوگی اور بیٹا جنیگی
سو تو اب مے یا کوئی نشہ نہ پینا اور ناپاک چیز نہ کھانا۔ کیونکہ وہ لڑکا پیٹ ہی سے اُسکے مرنے
کے دن تک خدا کا نذیر ہوگا +

۸ تب منوحہ نے خداوند کے حضور عاجزی سے دعا کی اور کہا اے میرے مالک
ایسا کر کہ وہ مرد خدا جسے تو نے بھیجا تھا ہم لوگوں پاس پھر آوے اور ہم کو سکھلادے کہ
۹ اُس لڑکے سے جو پیدا ہونیکو ہے ہم کیا کریں + اور خدا نے منوحہ کی آواز سُنی۔ اور خدا کا
فرشتہ اُس عورت پاس جسوقت وہ اپنے کھیت میں بیٹھی تھی پھر آیا۔ اُسوقت اُسکا شوہر
۱۰ منوحہ اُسکے ساتھ نہ تھا + سو اُس عورت نے پھرتی کی اور دوڑ کے اپنے خصم کو جتایا
اور اُسے کہا کہ دیکھ وہی مرد جو اگلے دن مجھے دکھائی دیا تھا سو اب پھر مجھے دکھائی دیا

۱۱ تب منوحہ اُٹھکے اپنی جورو کے پیچھے روانہ ہوا اور اُس مرد پاس آیا اور اُسے کہا کیا تو وہی
۱۲ مرد ہی جسنے اِس عورت سے باتیں کیں؟ اُسنے کہا میں وہی ہوں + تب منوحہ نے کہا کہ
کاش کہ تیری باتیں پوری ہوویں! پر وہ لڑکا کس طور کا ہوگا؟ اور اُسکا کام کیا ہوگا؟
۱۳ خداوند کے فرشتے نے منوحہ سے کہا اُن سب چیزوں سے جو میں نے کہیں یہہ عورت
۱۴ پرہیز کرے + وہ ایسی کوئی چیز جو تاک سے پیدا ہوتی ہی نہ کھاوے اور مَے یا کوئی نشہ نہ پیوے
اور ناپاک چیز نہ کھاوے۔ اُن سب حکموں کی جو میں نے اُسے کئے ہیں محافظت
کرے +

۱۵ اور منوحہ نے خداوند کے فرشتے کو کہا کہ تجھہ سے اِجازت ہو تو ہم تجھہ کو روک
۱۶ رکھیں جب تک کہ ہم تیرے لئے ایک بکری کا بچہ تیار کریں + تب خداوند کے فرشتے نے
منوحہ کو جواب دیا اگرچہ تو مجھے روک رکھے تو بھی میں تیری روٹی نہیں کھانے کا۔ پر اگر تو
سوختنی قربانی گذراننے چاہتا ہی تو تجھے لازم ہی کہ خداوند کے لئے گذرانے + کہ منوحہ نہ
۱۷ جانتا تھا کہ وہ خداوند کا فرشتہ ہی + پھر منوحہ نے خداوند کے فرشتے کو کہا اپنا نام بتا تاکہ
۱۸ جب تیرا کہا پورا ہو تو ہم تیری تعریف کریں + اور خداوند کے فرشتے نے اُسے کہا تو کیوں
۱۹ میرا نام پوچھتا ہی؟ میرا نام عجیب ہی + تب منوحہ نے بکری کا ایک بچہ نذر کی قربانی سمیت
لیکے ایک چٹان پر خداوند کے لئے اُنہیں گذرانا۔ اور فرشتے نے عجائب کام کئے اور
۲۰ منوحہ اور اُسکی جورو دونوں دیکھ رہے تھے + اور ایسا ہوا کہ جب مذبح پر سے آسمان کی طرف
شعلہ اُٹھا تو خداوند کا فرشتہ شعلہ کے درمیان مذبح پر سے آسمان کو چلا گیا + اور منوحہ اور
۲۱ اُسکی جورو نے اُس حال کو دیکھا اور اوندھے منہہ زمین پر گرے + خداوند کا فرشتہ منوحہ
۲۲ اور اُسکی جورو کو پھر دکھائی نہ دیا + تب منوحہ نے جانا کہ وہ خداوند کا فرشتہ تھا + تب منوحہ
۲۳ نے اپنی جورو سے کہا کہ ہم اب ضرور مرجائینگے کیونکہ ہم نے خدا کو دیکھا! اُسکی جورو نے
اُسے کہا اگر خداوند چاہتا کہ ہمیں مار ڈالے تو سوختنی قربانی اور نذر کی قربانی ہمارے ہاتھوں
سے قبول نہ کرتا نہ ہمیں یہہ سب کچھہ دکھاتا اور نہ ہمیں اِسوقت یہہ جو اُسنے ہمیں کہا

کہتا ✣
۲۴ اور وہ عورت بیٹا جنی اور اُسکا نام سمسون رکھا۔ اور وہ لڑکا بڑھا اور خداوند نے
۲۵ اُسے مبارک کیا ✣ اور خداوند کی روح دان کی خیمہ گاہ صرعہ اور اِستال کے درمیان
اُسے وقت بہ وقت اُبھارنے لگی ✣
۱۴ باب ۱ اور سمسون تمنت میں اُترا۔ اور تمنت میں اُسنے فلستیوں کی بیٹیوں میں سے ایک
۲ عورت کو دیکھا ✣ اور اُسنے پھر آکے اپنے باپ اور اپنی ماسے کہا کہ میں نے فلستیوں
کی بیٹیوں میں سے تمنت میں ایک عورت کو دیکھا۔ سو تم اُسے لو کہ میری جورو ہووے ✣
۳ تب اُسکے باپ اور اُسکی ما نے اُسے کہا کیا تیرے بھائیوں کی بیٹیوں میں اور میری
ساری قوم میں کوئی عورت نہیں ہی جو تو نامختون فلستیوں میں سے کسیکو جورو کیا چاہتا ہی؟
سمسون نے اپنے باپ کو کہا اُسیکو میرے واسطے لے۔ کیونکہ وہ مجھے بہت اچھی معلوم
۴ ہوتی ✣ پر اُسکے ماباپ نہ سمجھے کہ یہہ خداوند کی مرضی سے ہی کہ فلستیوں سے مقابلہ کرنیکا
دانو ڈھونڈتا ہی۔ کیونکہ اُسوقت فلستی اِسرائیل پر حکمران تھے ✣
۵ بعد اُسکے سمسون اور اُسکے ماباپ تمنت میں اُترے اور تمنت کے تاکستانوں
۶ میں پہنچے تو دیکھو ایک جوان شیر اُسکے سامھنے آگرجا ✣ تب خداوند کی روح سمسون پر
نازل ہوئی اور اُسنے اُسے یوں پھاڑا جیسے بکری کے بچے کو پھاڑتے ہیں باوجودیکہ اُس
۷ کے ہاتھ میں کچھ نہ تھا۔ پر وہ جو اُسنے کیا تھا اپنے باپ سے یا اپنی ماسے نہ کہا ✣ پھر وہ اترگیا
اور اُسنے اُس عورت سے باتیں کیں اور وہ سمسون کی نظر میں اچھی لگی ✣
۸ اور بعد ایک مدت کے وہ اُسکو لینے گیا اور اُسجگہہ پہنچکے کنارے گیا تاکہ اُس
شیر کی لاش کو دیکھے۔ اور دیکھو کہ وہاں شیر کی لاش میں شہد کی مکھیوں کا ہجوم اور
۹ شہد بھی تھا ✣ اُسنے اُسے ہاتھ میں لے لیا اور کھاتا ہوا چلا اور اپنے ماباپ پاس آیا اور
اُنہیں بھی کچھہ دیا اور اُنہوں نے کھایا۔ پر اُسنے اُنہیں نہ جتایا کہ میں نے یہہ شہد شیر کی
لاش میں سے نکالا ✣

۱۰ پھر اُسکا باپ اُس عورت کے یہاں اُتر گیا۔ وہاں سمسون نے بڑی مہمانی کی کیونکہ
۱۱ جوانوں کا یہہ دستور تھا + اور ایسا ہوا کہ جب وہاں کے لوگوں نے اُسے دیکھا تو
وے تیس رفیقوں کو لائے کہ اُسکے ساتھہ رہیں ❊
۱۲ سمسون نے اُنہیں کہا کہ میں تم سے ایک پہیلی پوچھتا ہوں۔ سو اگر تم مہمانی
کے سات دن میں اُسے بوجھو اور مجھے بتلاؤ تو میں تیس کتانی اوڑھنے اور تیس جوڑے
۱۳ کپڑے تمکو دونگا۔ اور اگر تم بتا نہ سکو تو تم تیس کتانی اوڑھنے اور تیس جوڑے کپڑے مجھہ
۱۴ کو دو + وے بولے کہ اپنی پہیلی بیان کر تا کہ ہم اُسے سُنیں + تب اُسنے کہا کھانیوالے
میں سے کھانا نکلا اور زبردست میں سے مٹھاس + اور وے تین دن تک اُس
۱۵ پہیلی کو حل نہ کر سکے + اور ساتویں دن اُنہوں نے سمسون کی جورو سے کہا کہ ہمارے
لئے اپنے شوہر کو پھسلا تا کہ پہیلی ہمیں بتا دیوے۔ نہیں تو ہم تجھہ کو اور تیرے باپ کا
گھر آگ سے جلا دینگے۔ کیا تم نے ہم کو اسی لئے بلایا ہے کہ ہمارا جو کچھہ ہے سو اپنا کر لو؟
۱۶ تب سمسون کی جورو اُسکے آگے روئی اور بولی کہ تو مجھہ سے دشمنی رکھتا ہے اور مجھہ کو
پیار نہیں کرتا تو نے میری قوم کے فرزندوں سے وہ پہیلی پوچھی اور مجھے بتلا نہ دی +
اُسنے اُسے کہا دیکھہ میں نے اپنے باپ اور اپنی ما کو بھی نہیں بتائی ہے سو کیا تجھے بتلا دوں؟
۱۷ سو وہ اُسکے آگے اُن سات دنوں تک جنمیں اُنکی مہمانی ہو رہی رویا کی۔ اور ساتویں دن
ایسا ہوا کہ اُسنے اُسے بتا دی۔ کیونکہ اُسنے اُسے نپٹ تنگ کیا۔ سو اُسنے اپنی قوم کے
۱۸ فرزندوں سے کہدی + اور اُس شہر کے لوگوں نے ساتویں دن سورج کے ڈوبنے
سے پہلے اُس سے کہا شہد سے میٹھا کیا ہے اور باگھہ سے زبردست کون ہے؟ تب
اُسنے اُنہیں کہا اگر تم میری بچھیا کو ہل تلے نہ جوتتے تو میری پہیلی کبھو نہ بوجھتے +
۱۹ پھر خداوند کی روح اُسپر نازل ہوئی اور وہ اسقلون کو اُتر گیا۔ وہاں اُس نے
اُنکے تیس آدمی مارے اور اُنکی پوشاک لے لی اور وے جوڑے کپڑے پہیلی
بوجھنے والوں کو دئے + سو اُسکا غصہ بھڑکا اور وہ اپنے ماباپ کے گھر اُٹھہ کے

۲۰ چلا گیا + پر سمسون کی جورو اُسکے ایک رفیق کو جسے اُسنے دوست رکھا تھا دیگئی ✤

۱۵ باب ۱ بعد ایک مدت کے گیہوں کاٹنے کے موسم میں ایسا ہوا کہ سمسون ایک بکری
کا بچّہ لیکے اپنی جورو کے یہاں گیا اور اُسنے کہا میں اپنی جورو پاس کوٹھری میں
۲ جاؤنگا + مگر اُسکے باپ نے اُسے اندر جانے نہ دیا + اور اُسکے باپ نے کہا مجھکو یقین
تھا کہ تو اُس سے بیزار ہوا۔ اِسلیئے میں نے اُسے تیرے رفیق کو دے ڈالا۔ کیا اُسکی
چھوٹی بہن اُس سے کہیں خوب صورت نہیں ہی؟ سو اُسکے عوض اِسے لیجیے ✤
۳ سمسون نے اُنسے کہا میں اِسوقت فلستیوں کے مقابلے میں بے اِلزام ٹھہرونگا
۴ اگرچہ میں اُنسے بُرائی کروں + اور سمسون نے جاکے تین سو سیار پکڑے اور دو دو کرکے
۵ دُم سے دُم ملائے اور دونوں دموں کے بیچ مشعلیں باندھیں۔ اور مشعلوں کو روشن
کرکے سیار فلستیوں کے کھڑے کھیتوں میں چھوڑ دئے اور پولیوں سے لیکے تیار کھیتوں
تک انگوری باغوں اور زیتونوں سمیت جلا دیا ✤
۶ تب فلستیوں نے کہا یہہ کس نے کیا؟ وے بولے تمنتی کے داماد سمسون نے اِس
لیئے کہ اُسنے اُسکی جورو چھینکے اُسکے رفیق کو دی + تب فلستی چڑھہ آئے اور اُس عورت کو
اور اُسکے باپ کو آگ سے جلا دیا ✤
۷ اور سمسون نے اُنہیں کہا اگرچہ تم نے ایسا کیا تو بھی میں تم سے بدلا لونگا۔ بعد
۸ اُسکے باز آؤنگا + اور اُسنے اُنہیں کولوں اور رانوں پر بڑی مار ماری۔ اور وہاں سے
اُترکے ایتام کی پہاڑی کے ایک درار میں جا رہا ✤
۹ تب فلستی چڑھے اور سرزمین یہوداہ کے درمیان خیمہ لگائے اور لحی میں پھیل گئے + اور
یہوداہ کے لوگوں نے اُنسے کہا تم ہم پر کیوں چڑھہ آئے ہو؟ وے بولے سمسون کے باندھنے
۱۱ کو ہم آئے ہیں کہ جیسا اُسنے ہم سے کیا ہم اُس سے ویسا ہی کریں + تب یہوداہ کے تین ہزار
جوان ایتام کی پہاڑی کے اُس درار میں اُتر گئے اور سمسون کو کہا کیا تو نہ جانتا تھا کہ
فلستی ہم پر حکمران ہیں؟ سو یہہ تو نے ہم سے کیا کیا؟ اُسنے اُنہیں کہا جیسا اُنہوں نے

۱۲ مجھ سے کیا تھا میں نے اُنسے ویسا ہی کیا+ اُنہوں نے اُسے کہا اب ہم آئے ہیں کہ تجھے
باندھکے فلستیوں کے قبضے میں کردیں+ سمسون نے اُنہیں کہا مجھ سے قسم کرو کہ ہم آپ تجھ پر
۱۳ حملہ نہ کرینگے+ اُنہوں نے اُسے جواب دیکے کہا کہ نہیں پر ہم تجھے کسکے باندھینگے اور اُن کے
قبضے میں تجھ کو کردینگے۔ پر ہرگز تجھے جان سے نہ مارینگے+ پھر اُنہوں نے اُسے دو نئی رسّیوں
سے باندھا اور پہاڑی میں سے اُسے اُوپر لائے+

۱۴ جب وہ لحی میں آپہنچا تو فلستی اُسپر للکارے۔ اُسوقت خداوند کی روح اُسپر نازل
ہوئی اور وے رسّے جنسے اُسکے بازو بندھے تھے ایسے ہوگئے جیسے سن جو آگ سے جل
۱۵ جائے اور اُسکے ہاتھوں پر کی بندیں کھل گئیں+ اُسوقت اُسنے ایک گدھے کے جبڑے کی
نئی ہڈی پائی اور اپنا ہاتھ بڑھاکے اُسے لیا اور اُس سے اُسنے ایک ہزار آدمی کو مارا+
۱۶ اور سمسون بولا ایک گدھے کے جبڑے کی ہڈی سے تو تودوں کے تودے ہوئے۔ میں
۱۷ نے ایک گدھے کے جبڑے کی ہڈی سے ایک ہزار مرد بیجان کئے+ اور ایسا ہوا کہ جب
یہہ کلام کہہ چکا تو اُسنے جبڑا اپنے ہاتھ میں سے پھینک دیا اور اُسجگہ کا نام رمت لحی رکھا+
۱۸ اور وہ نپٹ پیاسا ہوا۔ تب اُسنے خداوند کو پکارا اور کہا تونے اپنے بندے
کے ہاتھ سے یہہ بڑی رہائی بخشی۔ اب کیا میں پیاس سے مروں اور نامختونوں کے ہاتھ
۱۹ میں پڑوں؟ پر خدانے لحی میں ایک گڑھا کھودا اور وہاں سے پانی نکلا۔ اور جب اُسنے
اُسے پیا تب اُسکے دم میں دم آیا اور دوبارہ جیا+ اِسلئے اُسنے اُسجگہ کا نام عین ہقّورے
۲۰ رکھا جو لحی میں آج تک ہی+ اور اُسنے فلستیوں کے وقت میں بیس برس تک بنی اسرائیل پر
حکومت کی+

۱۶ باب بعد اُسکے سمسون عزہ کو گیا۔ وہاں اُسنے ایک فاحشہ عورت دیکھی۔ وہ اُس پاس
۲ اندر گیا+ اور عزہ کے لوگوں کو خبر ہوئی کہ سمسون یہاں آیا ہی+ اُنہوں نے اُسے گھیر لیا اور
ساری رات شہر کے پھاٹک پر اُسکی گھات میں لگے رہے۔ پر رات بھر چپ چاپ رہے
۳ ایسا کہکے کہ صبح کو جب دن ہووے تو ہم اُسے مار لینگے+ اور سمسون آدھی رات تک لیٹا

رہا اور آدھی رات کو اُٹھکے وہ شہر کے پھاٹک کے پلّوں کو اور دونوں بازوؤں کو اڑنگے
سمیت لیگیا اور اُنہیں اپنے کاندھے پر دھر کے اُس پہاڑ کی چوٹی پر جو حبرون کے سامھنے
ہی پہنچا دیا +

۴ اور بعد ایک مدت کے ایسا ہوا کہ وہ سورق کی وادی میں ایک عورت پر جسکا نام
۵ دلیلہ تھا عاشق ہوا + اور فلستیوں کے قطب اُس عورت پاس چڑھہ آئے اور اُسے کہا کہ تو
اُسے پھسلاکے دریافت کرلے کہ اُسکی یہہ شہ زوری کاہے سے ہی اور ہم کیونکر اُسپر غالب
آویں تاکہ ہم اُسے باندھکے اُسے عاجز کریں تو ہم میں سے ایک ایک گیارہ گیارہ سو روپے
تجھے دینگے +

۶ تب دلیلہ نے سمسون کو کہا کہ مجھے بتایئے کہ تیری شہ زوری کاہے سے ہی۔ تجھے کیونکر
۷ کوئی باندھے تاکہ تجھے عاجز کرے + سمسون نے اُسے کہا کہ اگر وے مجھہ کو بید کی ہری سات
چھالوں سے جو سوکھہ نہ گئی ہوں باندھیں تو میں سُست پڑونگا اور جیسا کوئی اور آدمی ہی ویسا
۸ ہوجاؤنگا + تب فلستیوں کے قطب بید کی سات ہری چھالیں جو خشک نہ ہوئی تھیں اُس عورت
۹ پاس لائے اور عورت نے اُسے اُنسے باندھا + گھات والے اُس پاس کوٹھری کے اندر رکھے +
عورت نے اُسے کہا کہ اے سمسون فلستی تجھہ پر چڑھہ آئے! اُسنے بید کی اُن چھالوں کو توڑا جس
طرح سے سن کے تار جس میں آگ سے جھلسنے کی بو آوے توڑے جاویں + سو دریافت نہ ہوا کہ
۱۰ اُسکی قوّت کاہے سے ہی + تب دلیلہ نے سمسون کو کہا کہ دیکھہ تو نے مجھہ سے ٹھٹھا کیا
۱۱ اور مجھہ سے جھوٹھہ بولا۔ اب مجھے بتا دیجیے کہ تو کیونکر باندھا جاوے + اُسنے اُسے کہا
اگر وے مجھے نئی ڈوریوں سے جو کبھی کام میں نہ آئی ہوں کسکے باندھیں تو میں کمزور ہونگا
۱۲ اور کسی اور آدمی کی مانند ہو جاؤنگا + تب دلیلہ نے نئی ڈوریاں لیں اور اُسکو اُن سے
باندھا اور اُس سے کہا کہ اے سمسون فلستی تجھہ پر چڑھہ آئے! اور گھات والے تو کوٹھری میں
۱۳ بیٹھے ہی رہے تھے + سو اُسنے اپنے بازوؤں پر سے اُنکو تاگے کی مانند توڑ ڈالا + پھر دلیلہ
نے سمسون سے کہا اب تک بھی تو نے مجھہ سے ٹھٹھا کیا اور مجھہ سے جھوٹھہ بولا۔ مجھے بتا

توکس چیز سے باندھا جائیگا؟ اُسنے اُسے کہا اگر تو میری سات لٹیں تانے کے ساتھہ بنے
۱۴ تب اُسنے کھونٹے سے اُسے کسا اور اُس سے کہا کہ ای سمسون فلستی تجھہ پر چڑھہ آئے! وہ نیند
سے چونکا اور اُس بنّے کے کھونٹے کو تانے کے ساتھہ لیکے چلا گیا +

۱۵ تب اُسنے اُسسے کہا کیونکر تو کہتا ہی کہ میں تجھے چاہتا ہوں حالانکہ تیرا دل مجھہ سے نہیں
۱۶ لگا؟ تونے یہہ تین مرتبے مجھہ سے ٹھٹھا کیا اور مجھے نہیں بتایا کہ تیرا زور کس میں ہی + اور ایسا
ہوا کہ جب اُسنے اُسے روز روز باتوں سے تنگ کیا اور بہت سی ہٹ کی یہاں تک کہ
۱۷ اُسکا دم ناک میں آیا۔ تب اُسنے اپنے دل کی اُس سے کہی اور اُسے بتایا کہ میرے سر پر اُسترہ
نہیں پھرا اسلئے کہ میں اپنی ماں کے پیٹ ہی میں سے خدا کا نذیر ہوں۔ سو اگر میرا سر مونڈا جاوے
تو میرا زور مجھہ سے جاتا رہیگا اور میں ناطاقت ہو جاؤنگا اور جیسے سب آدمی ہوتے ہیں ویسا ہی
۱۸ میں بھی بن جاؤنگا + اور جب دلیلہ نے دیکھا کہ اب اُسنے اپنے دل کا سب حال کھولا تب
فلستیوں کے قطبوں کو کہلا بھیجا کہ ابکے بار پھر آؤ کہ سب جو کچھہ اُسکے دل میں تھا اُس نے
مجھہ پر ظاہر کیا + سو فلستیوں کے قطب اُس پاس آئے اور نقدی اپنے ہاتھہ میں لائے +
۱۹ تب اُسنے اُسے اپنے گھٹنوں پر سُلا رکھا۔ اور آدمی بلا کے ساتوں لٹیں جو اُسکے سر پر تھیں
۲۰ منڈوا ڈالیں۔ اور اُسے ستانے لگی اور اُسکا زور اُس سے جاتا رہا + اور وہ بولی ای سمسون
فلستی تجھہ پر چڑھہ آئے! اور وہ نیند سے جاگا۔ اور اُسنے کہا کہ میں آگے کی طرح باہر جاؤنگا
۲۱ اور اپنے تئیں ہلاؤنگا پر وہ نہ جانتا تھا کہ خداوند اُس پاس سے چلا گیا + تب فلستیوں نے
اُسے پکڑا اور اُسکی آنکھیں پھوڑ ڈالیں اور اُسے عزہ میں اُتار لائے اور پیتل کی زنجیروں
سے جکڑا۔ اور وہ قید خانے میں پڑا چکی پیستا تھا +

۲۲ غرض بعد اُسکے کہ اُسکا سر منڈایا گیا اُسکے بال پھر جمنے لگے + اور فلستیوں کے قطب
۲۳ فراہم ہوئے تاکہ اپنے معبود دجون کے لئے بڑی قربانی گذرانیں اور خوشی کریں۔ کیونکہ
۲۴ اُنہوں نے کہا کہ ہمارے معبود نے ہمارے دشمن سمسون کو ہمارے قابو میں کر دیا + اور جب
لوگوں کی نگاہ اُسپر پڑی تو اُنہوں نے اپنے معبود کی ستائش کی اور بولے ہمارے معبود

نے ہمارے دشمن کو جسنے ہمارا ملک اُجاڑ کر دیا اور ہم میں سے بہتوں کو ہلاک کیا ہمارے
قابو میں کر دیا + اور ایسا ہوا کہ جب وے خوشدل ہو گئے تھے تب اُنہوں نے کہا سمسون ۲۵
کو بُلاؤ کہ ہمارے لئے تماشا کرے + سو اُنہوں نے سمسون کو قید خانے سے بلوایا اور اُس
نے اُنکے لئے تماشا کیا اور اُنہوں نے اُسے دو ستونوں کے بیچ کھڑا کیا تھا + تب سمسون ۲۶
نے اُس لڑکے کو جو اُسکا ہاتھ پکڑے ہوئے تھا۔ کہا مجھے اُن ستونوں کو جن پر یہہ گھر
قائم ہی چھونے دے تا کہ میں اُنپر تکیہ کروں + اور وہ گھر مردوں اور عورتوں سے بھرا تھا ۲۷
اور فلستیوں کے سارے قطب وہیں تھے۔ قریب تین ہزار زن و مرد کے چھت پر تھے جو
سمسون کو تماشا کرتے دیکھ رہے تھے + تب سمسون نے خداوند کو پکارا اور کہا کہ اَی مالک ۲۸
خداوند میں تجھ سے منت کرتا ہوں کہ مجھے یاد کر اَی خدا اور اب کی بار مجھے زور بخش تا کہ میں
ایکبارگی فلستیوں سے اپنی دونوں آنکھوں کا بدلا لوں + اور سمسون نے دونوں درمیانی ۲۹
ستونوں کو جن پر گھر قائم تھا اور جن پر وہ تکیہ کئے ہوئے تھا ایک کو دہنے ہاتھ سے اور
دوسرے کو بائیں سے پکڑا + اور سمسون بولا کہ میری جان بھی فلستیوں کے ساتھ جاتی ۳۰
رہے اِسو اپنے سارے زور سے جھکایا اور وہ گھر اُن قطبوں اور اُن سب لوگوں پر جو اُس
میں تھے گر پڑا۔ سو وے لوگ جنہیں اُسنے مرتے دم مارا اُنسے جنہیں اُسنے جیتے جی قتل کیا تھا
کہیں زیادہ تھے + تب اُسکے بھائی اور اُسکے باپ کا سارا گھرانا اُتر آیا اور اُسے اُٹھا کے ۳۱
اوپر لیگیا اور اُسے ضرعہ اور اِستال کے درمیان اُسکے باپ منوحہ کی قبرستان میں گاڑا + اور
اُسنے بیس برس تک بنی اسرائیل پر حکومت کی +

اُسوقت اِفرائیم کے پہاڑ میں ایک شخص تھا جسکا نام میکاہ تھا + اُسنے اپنی ما سے کہا ۱ باب
وے گیارہ سو روپئے جو تجھ سے لئے گئے تھے جنکی بابت تو نے لعنت بھیجی اور میرے ۲
کانوں میں بھی کہا دیکھہ وے روپئے میرے پاس ہیں میں نے اُنکو لیا + اُسکی ما بولی اَی
میرے بیٹے خداوند تجھہ کو برکت دے + اور جب اُسنے وے گیارہ سو روپئے اپنی ما ۳
کو پھیر دئے تب اُسکی ما نے کہا کہ میں نے یہہ روپا خداوند کے لئے مقدس کیا تھا کہ

اپنے ہاتھ سے اپنے بیٹے کو دوں کہ وہ ایک بت تراشا ہوا اور ایک ڈھالا ہوا بنا دے
۴ سو اب میں تجھے پھیر دیتی ہوں + پر اُسنے وے روپے اپنی ماکو پھیر دیئے + اُسکی ما نے
دو سو روپئے لیکے ڈھالنے والے کو دئے۔ اُسنے اُنسے ایک تراشا ہوا اور ایک ڈھالا
۵ ہوا بت بنایا۔ سو وے دونوں میکاہ کے گھر میں تھے + اور وہ مرد میکاہ خدا کا ایک گھر
رکھتا تھا اور اُسنے ایک افود اور ترافیم کو بنایا تھا اور اپنے بیٹوں میں سے ایک کو مقدس
۶ کیا تھا۔ سو وہ اُسکے لیئے کاہن ہوا + اُسوقت اسرائیل میں کوئی بادشاہ نہ تھا اور ہر ایک
شخص جو اُسکی نظر میں اچھا معلوم ہوتا وہی کرتا تھا +

۷ اور یہوداہ کے گھرانے کے بیت لحم یہوداہ میں ایک جوان تھا جو لاوی تھا جس
۸ نے وہاں سکونت اختیار کی تھی۔ یہہ شخص یہوداہ کے شہر بیت لحم سے نکلا کہ اور کہیں جہاں
جگہ پاوے جا کے رہے۔ سو وہ چلتے چلتے کوہستان افرائیم کے درمیان میکاہ کے گھر
۹ پہنچا + اور میکاہ نے اُسے کہا تو کہاں سے آیا ہے؟ اُسنے اُسے کہا میں بیت لحم یہوداہ کا
۱۰ ایک لاوی ہوں اور جاتا ہوں کہ اور کہیں جہاں جگہ پاؤں وہیں رہوں + اور میکاہ نے
اُسے کہا میرے ساتھ رہ اور میرا باپ اور کاہن ہو۔ میں تجھے دس روپیہ سالیانہ اور ایک
۱۱ جوڑا کپڑا اور کھانا دونگا + سو لاوی بھیتر گیا + اور یہہ لاوی اُس مرد کے ساتھ رہنے پر
۱۲ راضی ہوا اور وہ جوان اُس کے بیٹوں میں سے ایک کی مانند تھا + اور میکاہ نے اُس
لاوی کو مقدس کیا اور وہ جوان اُسکا کاہن بنا اور میکاہ کے گھر میں رہا + تب میکاہ
نے کہا میں اب جانتا ہوں کہ خداوند مجھ سے نیکی کیا چاہتا ہے کہ ایک لاوی میرا
کاہن ہوا +

۱۸باب اُن دنوں میں اسرائیل کا کوئی بادشاہ نہ تھا۔ اور اُنہیں دنوں میں دان کا فرقہ کسی
میراث کو اپنے رہنے کے لئے ڈھونڈھتا تھا کیونکہ اُنہیں اُس دن تک اسرائیل کے فرقوں
۲ کے بیچ کامل میراث نہ ملی تھی + سو بنی دان نے اپنے گھرانے میں سے پانچ بہادر مرد اپنی
سرحدوں صرعہ اور استال میں سے بھیجے تاکہ زمین کی جاسوسی کریں اور اُسکی حقیقت

دریافت کریں۔ اُنہوں نے اُنہیں کہا کہ جاؤ اور زمین کی حقیقت دریافت کرو + وے جب
۳ کوہستان افرائیم میں میکاہ کے گھر میں آئے تو وہیں اُترے + جب میکاہ کے گھر پاس پہنچے
اُنہوں نے اُس لاوی جوان کی آواز پہچانی اور اُدھر پھر کے اُسسے کہا تجھہ کو یہاں کون لایا؟
۴ تو یہاں کیا کرتا ہی اور یہاں تیرے لیئے کیا ہی؟ اُسنے اُنہیں کہا میکاہ نے مجھہ سے یوں یوں
۵ سلوک کیا اور مجھے نوکر رکھا اور میں اُس کا کاہن بنا + اُنہوں نے اُسسے کہا کہ خدا سے مشورت
لیجیئے + تاکہ ہم جانیں کہ یہہ ہمارا سفر جسمیں ہم بالفعل ہیں ہمارے لیئے مبارک ہوگا یا نہیں +
۶ اُس کاہن نے اُنہیں کہا سلامتی سے جاؤ۔ کہ یہہ تمہارے سفر کی راہ جسمیں تم جاتے ہو
خداوند کے حضور ہی +
۷ سو وے پانچوں شخص چل نکلے اور لیس میں آئے + اُنہوں نے وہاں کے لوگوں کو
دیکھا کہ بیخوف صیدانیوں کے طور پر امن و چین سے رہتے ہیں اور اُس سرزمین میں کوئی حاکم
نہ تھا جو اُن کو کسی بات میں ذلیل کرتا۔ اور کہ وے صیدانیوں سے بہت دور تھے اور کسی
۸ سے کچھہ سروکار نہ رکھتے تھے + سو وے اپنے بھائیوں پاس صرعہ اور استال میں پھر آئے
۹ اور اُنکے بھائیوں نے اُنسے پوچھا کہ تم کیا کہتے ہو؟ وے بولے اُٹھو تاکہ ہم اُنپر چڑھہ جائیں
کہ ہم نے وہ سرزمین دیکھی اور دیکھو کہ بہت خوب ہی۔ اور تم چپ چاپ رہتے ہو؟ اب چلنے
۱۰ میں اور اُس زمین پر قابض ہونے میں سُستی نہ کرو + جب تم چلوگے تو ایک آسودہ قوم میں
اور ایک ملک وسیع میں داخل ہوگے کہ خدا نے اُسے تمہارے قبضے میں کر دیا ہی۔ وہ ایک
ملک ہی جسمیں دنیا کی ساری نعمتوں میں سے کسی کی کمتی نہیں +
۱۱ تب بنی دان کے گھرانے میں سے صرعہ اور استال کے چھہ سو مرد ہتھیار باندھے
۱۲ وہاں سے روانہ ہوئے + اور وے چڑھے اور اُنہوں نے آکے سرزمین یہوداہ کے
قریت یعریم میں خیمہ گاہ کی۔ اسلیئے وے آج کے دن تک اُس جگہ کو محانہ دان کہتے ہیں
۱۳ اور یہہ قریت یعریم کے پیچھے ہی + اور وہاں سے گذر کے کوہستان افرائیم میں پہنچے اور میکاہ
کے گھر میں آئے +

۱۴ تب اُن پانچ مردوں نے جو لیس کی سرزمین میں جاسوسی کے لئے گئے تھے اپنے
بھائیوں سے خطاب کیا اور اُنہیں کہا تمہیں خبر ہی کہ اُن گھروں میں ایک افود اور ترافیم
۱۵ اور تراشا ہوا بت اور ایک ڈھالا ہوا ہی سو اب سوچو کہ تم کو کیا کرنا مناسب ہی + تب وے
اُس طرف گئے اور اُس لاوی جوان کے مکان میں یعنے میکاہ کے گھر میں داخل ہوئے
۱۶ اور اُس سے خیر و عافیت پوچھی + سو وے چھہ سو بنی دان ہتھیار بند بہادر جوان دروازے
۱۷ پر کھڑے رہے + اور اُن پانچوں نے جو زمین کی جاسوسی کو نکلے تھے گھر کے اندر گھسکے
تراشا ہوا بت اور افود اور ترافیم اور ڈھالا ہوا بت سب کچھ لیلیا + اُسوقت وہ کاہن
۱۸ اُن چھہ سو جنگی مردوں کے ساتھہ جو ہتھیار بند تھے دروازے پر کھڑا تھا سو اُنہوں نے میکاہ
کے گھر میں گھسکے تراشا ہوا بت اور افود اور ترافیم اور ڈھالا ہوا بت اُٹھا لیا + تب کاہن
۱۹ اُنسے بولا تم یہہ کیا کرتے ہو؟ تب اُنہوں نے اُسے کہا چپ رہ۔ اپنا ہاتھہ اپنے منہہ پر دھر۔
اور ہمارے ساتھہ چل اور ہمارا باپ اور کاہن بن۔ تیرے لئے ایک شخص کے گھر کا کاہن
۲۰ ہونا اچھا ہی یا یہہ کہ تو ایک فرقۂ بنی اِسرائیل کے ایک گھرانے کا کاہن ہو؟ تب
کاہن کا دل خوش ہو گیا اور اُسنے افود اور ترافیم اور تراشے ہوئے بت کو اُٹھا لیا اور
۲۱ لوگوں کے درمیان آیا + چنانچہ وے پھرے اور روانہ ہوئے اور لڑکوں اور مواشی
اور بھاری اسباب کو اپنے آگے دھر کے چل نکلے +
۲۲ وے میکاہ کے گھر سے کچھہ دور گئے تھے کہ میکاہ کے گھر کے آس پاس کے
۲۳ رہنیوالے فراہم ہوئے اور اُنہوں نے بنی دان کو جا ہی لیا + اور اُنہوں نے بنی دان
کو للکارا + تب اُنہوں نے اپنے منہہ پھیرے اور میکاہ سے کہا تجھہ کو کیا ہوا جو تو اس
۲۴ انبوہ کے ساتھہ آتا ہی؟ وہ بولا تم نے میرے معبودوں کو جنہیں میں نے بنایا اور میرے
۲۵ کاہن کو لیلیا اور چلے گئے۔ اب میرا کیا باقی رہا؟ اور تم کہتے ہو کہ تجھہ کو کیا ہوا؟ تب
بنی دان نے اُسے کہا کہ تیری آواز ہمارے بیچ میں سُنی نہ جائے نہیں تو ہم میں سے کوئی
کڑوا مزاج آدمی تجھہ پر لپکیگا۔ سو تو اپنی اور اپنے گھرانے کی جان کی ہلاکت کا سبب ہوگا

۲۶ اور بنی دان نے اپنی راہ لی۔ اور میکاہ دیکھکے کہ وے مجھ سے زورآور ہیں منہہ پھیر کے
اپنے گھر کو لوٹا +
۲۷ اور وے میکاہ کی بنائی ہوئی چیزیں اُسکے کاہن سمیت جو اُسکے پاس تھا لئے
ہوئے لیس میں اُن آسودہ و غافل لوگوں کے بیچ جا پہنچے اور اُنکو اُنہوں نے تہِ تیغ کیا اور
۲۸ شہر جلا دیا ۔ اُنکا حمایتی کوئی نہ تھا کیونکہ وہ صیدا سے دور تھا اور اُنہیں کسی سے کام نہ تھا۔
اور وہ بیت رحوب کی وادی میں تھا + بعد اُسکے اُنہوں نے ایک شہر بنایا اور اُس میں
۲۹ بسے + اور اُس شہر کا نام دان رکھا اُنکے باپ دان نامے کے مطابق جو اسرائیل کی اولاد
۳۰ تھا۔ لیکن پہلے اُس شہر کا نام لیس تھا + اور بنی دان نے وہ تراشا ہوا بت نصب کیا اور
یونتن بن جیرسوم بن منسی وہ اور اُسکے بیٹے اُس سرزمین کی اسیری کے دن تک بنی دان کے
۳۱ کاہن بنے رہے + اور اُن سب دنوں میں جنمیں خدا کا گھر سیلا میں رہا میکاہ کا تراشا ہوا بت
اپنے لئے نصب کر رکھا +

۱۹ باب ۱ اُن دنوں میں کہ جنمیں اسرائیل کا کوئی بادشاہ نہ تھا ایسا ہوا کہ ایک شخص نے جو
لاوی تھا اور کوہ افرائیم کے دامن پر رہتا تھا یہوداہ کے بیت لحم سے ایک حرم کو اپنے
۲ واسطے لیا + اُسکی حرم اُس سے بیوفائی کرکے اُس پاس سے یہوداہ کے بیت لحم میں
۳ اپنے باپ کے گھر پھر گئی اور پورے چار مہینے وہاں رہی + اور اُسکا خصم اُٹھا اور اُسکے
پیچھے روانہ ہوا کہ اُسے منا وے اور پھیر لاوے۔ اور اُسکے ساتھ ایک اُسکا چاکر اور دو گدھے
تھے + سو وہ اُسے اپنے باپ کے گھر میں لیگئی۔ اور اُس چھوکری کے باپ نے جیوں اُسے دیکھا
۴ تو اُسکی ملاقات سے خوش ہوا + سو اُسکے سسر یعنے اُس عورت کے باپ نے اُسے روک
رکھا اور وہ اُسکے ساتھ تین دن تک رہا۔ اور اُنہوں نے کھایا پیا اور وہاں ٹکے رہے +
۵ چوتھے دن جیوں وے صبح سویرے اُٹھے تو ایسا ہوا کہ وہ روانہ ہونے کے لئے
اُٹھ کھڑا ہوا + تب چھوکری کے باپ نے اپنے داماد سے کہا روٹی کے ایک ٹکڑے
۶ سے اپنے دل کو سنبھال بعد اُسکے تم اپنی راہ لو + سو وے دونوں بیٹھ گئے اور ملکے کھایا پیا +

کیونکہ چھوکری کے باپ نے اُس شخص کو کہا تھا کہ رضامند ہوجئے اور رات بھر رہیئے
۷ اور اپنے دل کو خوش رکھئے + پھر جب وہ مرد اُٹھ کھڑا ہوا کہ روانہ ہو تب اُس کا سسر
۸ اُس سے بجد ہوا اور پھر اُسنے وہاں رات کو کاٹا + اور پانچویں دن سویرے اُٹھا تاکہ روانہ
ہووے + پھر چھوکری کے باپ نے اُسے کہا میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو اپنے دل
کو سنبھال ۔ سو وے دن ڈھلنے تک ٹھہر گئے اور دونوں نے ایک ساتھ کھایا +
۹ اور جب وہ شخص اور اُسکی حرم اور اُسکا چاکر سب اُٹھے کہ روانہ ہوں پھر چھوکری کے
باپ اُسکے سسر نے اُسے کہا دیکھ کہ دن شام کے قریب ہوتا ہے ۔ میں تم سے منت کرتا ہوں
کہ تم یہاں رات کاٹو دیکھو دن ڈھلتا جاتا ہے ۔ یہیں رہ جائیے کہ تیرا دل خوش ہووے اور اُٹھکے
۱۰ صبح سویرے اپنی راہ لیجیے کہ تو اپنے خیمے کی طرف روانہ ہو + پر وہ شخص اُس رات رہنے
سے راضی نہ ہوا ۔ سو اُٹھا اور روانہ ہوا اور یبوس کے برابر جسکو یروسلم کہتے ہیں پہنچا ۔ دونوں
۱۱ گدھے زین کئے ہوئے اُسکے ساتھ تھے اور اُس کی حرم بھی ساتھ تھی + جب وے
یبوس کے متصل پہنچے تو دن بہت ڈھلا تھا + تب چاکر نے اپنے صاحب سے کہا آئیے
۱۲ ہم یبوسیوں کے اِس شہر میں داخل ہوں اور یہیں ٹکیں + اُسکے آقا نے اُسے کہا ہم بیگانے
۱۳ شہر میں جو بنی اِسرائیل کا نہیں داخل نہ ہووینگے بلکہ جبعہ کی سمت جا رہینگے + اور اپنے چاکر
سے کہا کہ چل اور اِن مکانوں میں سے ایک کے پاس جاویں یا جبعہ یا رامہ کے تاکہ اُس میں
۱۴ رات کو کاٹیں + سو وے وہاں سے گذر کے سفر کرتے رہے اور جب جبعہ بنی بنیمین کے
۱۵ شہر کے نزدیک آئے تو اُنکے اُوپر سورج ڈوبا + سو وے اُدھر پھرے کہ جبعہ میں داخل
ہو کے وہاں ٹکیں + اور جب وہ داخل ہوا تو شہر کے ایک کوچے میں بیٹھ گیا کیونکہ وہاں کوئی
ایسا نہ تھا جو اُنہیں ٹکانے کے واسطے اپنے گھر لیجاتا ÷
۱۶ اتفاقاً شام کے وقت ایک پیر مرد کھیت پر سے کام تمام کرکے وہاں آیا ۔ وہ
۱۷ بھی کوہ اِفرائیم کا تھا جو جبعہ میں آ بسا تھا ۔ پر اُس مقام کے باشندے بنیمینی تھے + اُس
نے جوں آنکھیں اُٹھائیں تو دیکھا کہ ایک مسافر شخص شہر کے رستے پر ہے ۔ سو اُس پیر مرد

۱۸ نے کہا تو کہاں کو جاتا ہی اور کہاں سے آیا ہی؟ اُسنے اُسے کہا کہ ہم یہوداہ کے بیت لحم
سے آگے کوہ افرائیم کے دامن کو جاتے ہیں۔ میں وہاں سے ہوں میں یہوداہ کے بیت لحم
کو گیا تھا اور اب خداوند کے گھر کو جاتا ہوں۔ یہاں کوئی ایسا مرد نہیں جو ہمیں اپنے گھر
۱۹ اُتارے + باوجودیکہ ہمارے ساتھہ ہمارے گدھوں کا دانہ چارہ بھی ہی اور میرے اور
تیری لونڈی کے اور اس جوان کے لئے جو تیرے بندوں کے ساتھہ ہی روٹی اور مَے
۲۰ بھی ہی۔ کسی چیز کی کمتی نہیں + اُس پیر مرد نے کہا تیری سلامتی ہو۔ تیرا سارا احتیاج
۲۱ بہرصورت میرے ذمے ہو لیکن راستے میں ہرگز نہ ٹکیے + وہ اُسے اپنے گھر لیگیا اور
اُسکے گدھوں کو چارہ دیا۔ اور اُنہوں نے اپنے پانوں دھوئے اور کھایا پیا ÷
۲۲ اور جب وے اپنے دلوں کو خوش کر رہے تھے تو دیکھو کہ اُس شہر کے لوگوں
میں بعضوں نے جو بنی بلیعال تھے اُس گھر کو گھیر لیا اور دروازے کو پیٹا اور اُس
بوڑھے صاحب خانہ کو کہا اُس شخص کو جو تیرے گھر میں آیا ہی باہر لا تاکہ ہم اُسکے ساتھہ
۲۳ بدفعلی کریں + وہ بوڑھا صاحب خانہ اُن پاس باہر نکلا اور اُنہیں کہا نہیں میرے
بھائیو ایسی بدفعلی مت کیجئے۔ چونکہ یہہ شخص میرے گھر میں آیا ہی اسلئے جہالت کا کام
۲۴ مت کیجئے + دیکھو میری کنواری بیٹی اور اُسکی حرم تو ہیں۔ میں ابھی اُنہیں باہر لے آتا ہوں
تم اُنکی حرمت لو اور جو کچھہ تمہاری نظر میں اچھا ہو وہی اُنسے کرو۔ پر اس شخص سے ایسا
۲۵ پلید کام مت کرو + پر وے لوگ اُسکی بات نہ مانتے تھے۔ سو اُسنے اپنی حرم کو پکڑا اور اُن
پاس باہر لے آیا + اُنہوں نے اُس سے تمام رات بدذاتی کرتے کرتے صبح کر دی
۲۶ اور جب دن چڑھنے لگا تو اُسے چھوڑ گئے + وہ عورت پو پھٹتے ہوئے آئی اور اُس مرد
۲۷ کے گھر کے دروازے پر جہاں اُسکا خاوند تھا گر پڑی یہاں تک کہ روشنی ہوئی + اور
اُسکا خاوند صبح کو اُٹھا تو اُسنے گھر کے دروازے کھولے اور باہر نکلا کہ روانہ ہو۔ اور
دیکھو وہ عورت جو اُسکی حرم تھی گھر کے دروازے پر پڑی تھی۔ اور اُسکے ہاتھہ آستانہ
۲۸ پر پھیلے ہوئے تھے + اُسنے اُسے کہا اُٹھہ آ چلیں۔ پر کچھہ جواب نہ پایا + تب

اُس شخص نے اُسے اپنے گدھے پر دھر لیا اور وہ مرد اُٹھا اور اپنے مکان کو
روانہ ہوا +
۲۹ اُسنے گھر پہنچکے چھری لی اور اپنی حرم کو لیکے ہڈیوں سمیت اُسکے بارہ ٹکڑے
۳۰ کاٹے اور اسرائیل کی ساری سرحدوں میں بھیج دیے + اور ایسا ہوا کہ جس کسی نے
یہہ دیکھا وہ بولا کہ جس دن سے کہ بنی اسرائیل مصر سے نکل آئے آج کے دن تک
ایسا فعل نہ ہوا اور نہ ایسا کسی نے دیکھا اسپر غور کرو اور صلاح کرو اور بولو +
۲۰ باب تب سارے بنی اسرائیل نکلے اور ساری جماعت دان سے لیکے بیر سبع
تک زمین جلعاد سمیت ایک ہی آدمی کی طرح ہوکے خداوند کے حضور مصفاہ میں
۲ اکٹھی آئی + اور تمام قوم کے سرداروں نے یعنے بنی اسرائیل کے سارے
فرقوں کے خدا کے لوگوں کے مجمع میں چار لاکھہ پیادوں کے جو تلوار کھینچے ہوئے
۳ تھے اپنے تئیں حاضر کیا + (اور بنی بنیمین نے سُنا کہ بنی اسرائیل مصفاہ میں جمع ہوئے)
۴ اور بنی اسرائیل نے کہا بیان کرو کہ یہہ فضیحت کیونکر ہوئی ؟ تب اُس لاوی نے جو اُس
۵ مقتول عورت کا شوہر تھا جواب دیا اور کہا کہ میں اپنی حرم سمیت جبعہ میں جو بنیمین کا
ہے ٹکنے کے لئے آیا تھا + اور جبعہ کے لوگ مجھہ پر چڑھہ آئے اور رات کو گھر کے گرداگرد
میری گھات میں بیٹھے اور چاہا کہ مجھے مار لیں - اور اُنہوں نے میری حرم کو ایسا
۶ بے حرمت کیا کہ وہ مر گئی + سو میں نے اپنی حرم کو لے کے اُسے ٹکڑے ٹکڑے کیا اور
اُن ٹکڑوں کو اسرائیل کی ساری میراث کی سرزمین میں بھیجا - کیونکہ اسرائیل کے درمیان
۷ اُنہوں نے شہدہ پن اور احمقی کی + دیکھو تم سب بنی اسرائیل ہو - اب تم یہیں اپنے لئے
بات اور مشورت کرو +
۸ تب وے لوگ سب کے سب ایک ہی آدمی کی طرح ہوکے اُٹھے اور بولے
کہ ہم میں سے کوئی اپنے خیمے میں نہ جائیگا اور ہم میں سے کوئی اپنے گھر کی طرف رُخ
۹ ۱۰ نہ کریگا + اب یہہ وہ ہی جو ہم جبعہ سے کرینگے - ہم قرعہ ڈالکے اُسپر چڑھائی کرینگے + کہ ہم

اسرائیل کے سب فرقوں میں سے سو پیچھے دس اور ہزار پیچھے سو اور دس ہزار پیچھے ایک ہزار
مرد لوگوں کے لئے رسد لینے کے واسطے جدا کریں تاکہ لوگ جسوقت کہ بنیمین کے جبعہ میں
١١ آویں تو اُس ساری احمقی کے مطابق جو اُنہوں نے اسرائیل میں کی عمل کریں۔ سو سارے
بنی اسرائیل جمع ہوئے اور ایک ہی آدمی کی طرح متحد ہو کے اُس شہر پر چڑھ آئے ✠
١٢ اور بنی اسرائیل کے فرقوں نے بنیمین کے سارے فرقے میں لوگ بھیجے اور یوں
١٣ کہا کہ یہہ کیا شرارت ہی جو تمہارے درمیان ہوئی ✠ اب اُن مردوں بنی بلیعال کو جو جبعہ
میں ہیں ہمارے حوالے کرو کہ ہم اُنہیں قتل کریں اور اسرائیل میں سے شر کو میٹ ڈالیں
١٤ لیکن بنی بنیمین نے اپنے بھائیوں بنی اسرائیل کا کہنا نہ مانا۔ بلکہ بنی بنیمین شہروں میں سے
١٥ جبعہ میں جمع ہوئے تاکہ بنی اسرائیل سے لڑنے کو خروج کریں ✠ اور بنی بنیمین جو شہروں
میں سے اُسوقت جمع ہوئے چھبیس ہزار تلوار ئیے جوان گنے گئے سوا اُنکے جو جبعہ کے
١٦ باشندے تھے اور وے شمار میں سات سو چنے ہوئے جوان تھے ✠ اُن سب لوگوں
میں سے سات سو چنے ہوئے جوان بائیں ہتھے تھے جن میں ہر ایک پتھر سے بال پر بے خطا
١٧ نشانہ مارتا تھا ✠ اور اسرائیل کے لوگ بنیمین کے سوا چار لاکھہ تلوار ئیے جوان تھے۔ یہہ
سب صاحب جنگ تھے ✠

١٨ اور بنی اسرائیل اُٹھے اور خدا کے گھر پر چڑھ گئے اور خدا سے مشورت چاہی اور
کہا کہ ہم میں سے کون پہلے بنی بنیمین سے جا کے لڑائی کرے؟ خداوند نے فرمایا پہلے
١٩ ٢٠ یہوداہ ✠ سو بنی اسرائیل صبح سویرے اُٹھے اور جبعہ کے برابر خیمے کھڑے کئے ✠ اور اسرائیل
کے لوگ بنیمین سے لڑائی کرنے کو نکلے۔ اور اسرائیل کے لوگ جبعہ میں اُنکے مقابل صف
٢١ باندھہ کے کھڑے ہوئے ✠ تب بنی بنیمین نے جبعہ سے نکلکے اُس دن بائیس ہزار اسرائیلیوں
٢٢ کو قتل کر کے خاک میں ملا دیا ✠ پر لوگوں نے یعنے اسرائیل کے مردوں نے اپنے تئیں
مضبوط کر کے دوسرے دن اُسی مقام پر جہاں پہلے دن صف باندھی تھی پھر صف
٢٣ باندھی ✠ لیکن بنی اسرائیل اوپر گئے اور شام تک خداوند کے آگے روئے اور خداوند

سے صلاح پوچھی کہ ہم اپنے بھائی بنیمین کے بیٹوں سے لڑنے کے لئے اُنپر پھر چڑھیں یا نہیں؟
۲۴ خداوند نے فرمایا اُسپر چڑھو + سو بنی اسرائیل دوسرے دن بنی بنیمین کے مقابلہ کے لئے
۲۵ نزدیک آئے + اور اُس دوسرے دن بنی بنیمین نے جبعہ سے نکلکے بنی اسرائیل کے
اٹھارہ ہزار آدمی مارکے زمین پر ڈالدیئے۔ یے سب تلوریئے آدمی تھے ۔
۲۶ تب تو سارے بنی اسرائیل اور سارے لوگ اُٹھے اور خدا کے گھر میں آئے اور
روئے اور وہاں خداوند کے حضور بیٹھے۔ اور اُسدن سب نے شام تک روزہ رکھا اور
۲۷ سوختنی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں خداوند کے آگے گذرانیں + اور بنی اسرائیل
۲۸ نے خداوند سے پوچھا کیونکہ خدا کے عہد کا صندوق اُن دنوں میں وہیں تھا + اور ہارون
کے بیٹے اِلیعزر کا بیٹا فینحاس اُن دنوں میں اُسکے آگے کھڑا رہتا تھا + تب بنی اسرائیل نے
سوال کیا کہ میں اپنے بھائی بنیمین سے پھر لڑائی کروں یا اُس سے باز آؤں؟ خداوند نے
۲۹ فرمایا جا کہ میں کل اُنکو تیرے ہاتھ میں کردونگا + سو بنی اسرائیل نے جبعہ کے گرداگرد کمین
۳۰ والوں کو بٹھلایا + اور بنی اسرائیل تیسرے دن بنی بنیمین کی مخالفت میں چڑھ گئے اور آگے
۳۱ کے موافق جبعہ کے مقابل پھر صف باندھی + اور بنی بنیمین لوگوں کا سامھنا کرنے کو نکلے
اور شہر سے دور تک کھنچ گئے تھے۔ اور اُن شاہ راہوں پر جنمیں کی ایک راہ بیت ایل کو
جاتی تھی اور دوسری میدان میں جبعہ کو آگے کی طرح لوگوں کو مارنا اور قتل کرنا شروع کیا
۳۲ اور اسرائیل کے تیس آدمی کے قریب مار ڈالے + اور بنی بنیمین نے کہا کہ وے آگے کی
طرح ہم سے مغلوب ہوئے + اور بنی اسرائیل نے کہا کہ آؤ بھاگیں اور اُنہیں شہر سے
۳۳ شاہ راہوں پر کھینچ لائیں + تب سارے اسرائیل کے مرد ایک ایک اپنے مقام سے
اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُسجگہ جسکا نام بعل تمر ہے صفیں باندھیں + اُسوقت وے اسرائیلی جو
۳۴ کمین میں بیٹھے تھے اپنے مکانوں سے جبعہ کے میدان کے بیچ فوراً نکلے + اور دس ہزار
جوان سارے اسرائیل کے چنے ہوئے ایک طرف سے جبعہ پر آئے اور سخت لڑائی ہوئی
۳۵ پر اُنہوں نے نہ جانا کہ اُنپر بلا نازل ہوا چاہتی ہے + تب خداوند نے بنیمین کو اسرائیل کے

آگے مارا اور بنی اسرائیل نے اُس دن پچیس ہزار ایک سو بنیمینیوں کو قتل کیا یے سب
تلوریے مرد تھے + اور بنی بنیمین نے دیکھا کہ وے مغلوب ہوئے - کیونکہ اسرائیل کے ۳۶
مردوں نے بنیمینوں کو طرح دی تھی اسلیئے کہ وے اُن کمین والوں کے اعتماد پر تھے جنہیں
اُنہوں نے جبعہ کے آس پاس بٹھایا تھا + تب کمین والوں نے پھرتی کی اور جبعہ پر ۳۷
جھپٹے - اور کمین والوں نے اپنے تئیں پھیلایا اور سارے شہر کو تہِ تیغ کیا + اسرائیل ۳۸
کے لوگوں میں اور اُن کمین والوں میں یہہ نشان مقرر ہوا تھا کہ وے ایک بڑا شعلہ مع
دھوئیں کے شہر سے اُٹھواویں + اور جب اسرائیل کے لوگ لڑنے میں طرح دیتے گئے ۳۹
تو بنیمین نے مارنا شروع کیا اور اُنمیں کے قریب تیس آدمی کے قتل کیئے - کیونکہ اُنہوں
نے کہا کہ وے یقیناً ہمارے سامھنے شکست کھاتے جاتے ہیں جسطرح پہلی لڑائی
میں کھائی تھی + پر جسوقت شعلہ دھوئیں کے ستون کے ساتھ شہر سے اُٹھا تو بنی بنیمین نے ۴۰
اپنے پیچھے نگاہ کی اور دیکھو کہ شہر سے آسمان تک شعلہ اُٹھا + اور جسوقت اسرائیل کے مرد ۴۱
پھرے تب بنیمین کے لوگ گھبرائے کہ اُنہوں نے دیکھا کہ بلا نازل ہوئی + سو اُنہوں نے ۴۲
اسرائیل کے مردوں کے سامھنے سے اپنی پیٹھ پھیر کے بیابان کی راہ لی - پر لڑائی اُنپر
آپڑی اور اُن لوگوں نے جو اور شہروں سے آتے تھے اُنہیں اُنکے بیچ میں فنا کر دیا + یوں ۴۳
اُنہوں نے بنیمینیوں کو گھیرا اور اُنہیں رگیدا اور جبعہ کے مقابل پورب طرف آسانی سے اُنکو
لتاڑا + سو اٹھارہ ہزار بنی بنیمین گر گئے یے سب بہادر مرد تھے + اور وے پھر کے ۴۴ ۴۵
رمون کی چٹان کی طرف بیابان میں بھاگ گئے اور شاہ راہوں میں جا بجا چن چنکے پانچ ہزار
اور مارے اور جدعون تک اُنہیں خوب رگیدا اور اُنمیں سے دو ہزار مرد اور مارے +
سو سب بنی بنیمین جو اُس دن گر گئے پچیس ہزار تلوریئے جوان تھے - اور یے سب کے سب ۴۶
بہادر تھے + پر چھہ سو آدمی بیابان کی طرف پھر کے رمون کی چٹان کو بھاگ گئے اور ۴۷
رمون کی چٹان میں چار مہینے رہے + تب اسرائیل کے مرد بنی بنیمین پر پھرے اور ہر ایک ۴۸
بستی میں اُنہیں تہِ تیغ کیا مردوں کو اور حیوانات کو اور اُن سبکو جو اُنکے ہاتھ آئے - اور جس جس

شہر ہیں گئے اُن سبکو پھونک دیا ٭

۲۱ باب ۱ اور اسرائیل کے لوگوں نے مصفاہ میں قسم کھاکے کہا تھا کہ ہم میں سے کوئی اپنی بیٹی
کو بنیمین میں سے کسیکو جورو ہونے کے لئے نہ دیگا + اور لوگ خدا کے گھر میں آئے اور شام
۲ تک وہاں خدا کے آگے رہے اور چلائے اور زار زار روئے ۔ اور بولے ای خداوند اسرائیل
۳ کے خدا اسرائیل پر یہہ کیا حادثہ پڑا کہ اسرائیل میں سے آج کے دن ایک فرقہ کم ہو گیا ؟ اور ایسا
۴ ہوا کہ صبح کو دوسرے دن سویرے اُٹھکے لوگوں نے اُسجگہ ایک مذبح بنا کیا اور سوختنی قربانیاں
اور سلامتی کی قربانیاں گذرانیں + اور بنی اسرائیل نے کہا کہ اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے
۵ کون ہی جو خداوند کے حضور جماعت کے ساتھ نہیں چڑھ آیا ؟ کیونکہ اُنہوں نے سخت قسم کھائی
تھی کہ وہ جو خداوند کے حضور مصفاہ میں حاضر نہ ہوگا سو ضرور قتل کیا جائیگا + سو بنی اسرائیل
۶ اپنے بھائی بنیمین کی بابت پچھتائے اور بولے کہ آجکے دن بنی اسرائیل کا ایک فرقہ کٹ گیا +
۷ اور وے جو باقی رہے ہیں ہم اُنہیں جوروان کہاں سے دیں ؟ کہ ہم نے تو خداوند کی قسم
کھائی ہی کہ ہم اپنی بیٹیاں جورو کرنے کو اُنہیں نہیں دینگے ٭

۸ تب اُنہوں نے کہا کہ بنی اسرائیل میں سے کون فرقہ ہی جو مصفاہ میں خداوند کے حضور
نہیں چڑھ آیا ؟ اور دیکھو کہ لشکر گاہ پر جماعت میں شامل ہونیکے لئے یبیس جلعاد کے
۹ باشندوں میں سے کوئی وہاں حاضر نہ تھا + کیونکہ اُنہوں نے لوگوں کا شمار کیا اور یبیس جلعاد
۱۰ کے باشندوں میں سے کسیکو نہ پایا + تب اُنہوں نے بارہ ہزار مرد بہادر روانہ کئے
اور اُنہیں حکم دیا کہ یبیس جلعاد کے باشندوں کو جاکے عورتوں اور بچوں سمیت قتل کرو +
۱۱ اور یہہ وہ کام ہی جسکا تم کو کرنا ضرور ہی کہ سارے مردوں اور عورتوں کو جو مرد سے ہمبستر
۱۲ ہوئی ہوں ہلاک کر دینا + سو اُنہوں نے یبیس جلعاد کے باشندوں میں چار سو کنواری
عورتیں پائیں جو مرد سے ناواقف تھیں کہ کسی سے ہمبستر نہ ہوئی تھیں ۔ اور وے اُنہیں
۱۳ سرزمین کنعان میں سیلا کے بیچ لشکر میں لے آئے + تب ساری جماعت نے بنی بنیمین کو جو
۱۴ رمون کی چٹان میں تھے کہلا بھیجا کہ سلامتی کا پیغام اُنہیں دیویں + سو اُسوقت بنیمینی پھر

آئے۔ اور اُنہوں نے یبیس جلعاد کی اُن عورتوں میں سے جو جیتی بچی تھیں اُنکی جوروان
۱۵ کر دیں۔ پر وے اُنکے لئے بس نہ ہوئیں + اور لوگ بنیمین کے لئے بہت پچھتائے اسلئے
کہ خداوند نے اسرائیل کے فرقوں میں رخنہ ڈالا +
۱۶ تب جماعت کے بزرگ بولے کہ اُنکے لئے جو بچ رہے ہیں جوروؤں کی کیا فکر کریں
۱۷ کہ بنی بنیمین کی ساری عورتیں ماری گئیں ؟ تب اُنہوں نے کہا کہ بنی بنیمین میں سے جو بچ
رہے ہیں ضرور ہے کہ اُنکے لئے میراث رہے تا کہ بنی اسرائیل کا ایک فرقہ مٹ نہ جائے +
۱۸ تو بھی ہم تو اپنی بیٹیوں میں سے اُنہیں جوروان دے نہیں سکتے۔ کیونکہ بنی اسرائیل نے
۱۹ یہہ کہکے قسم کھائی ہے کہ وہ جو بنی بنیمین کو جورو دے سو ملعون ہے + تب اُنہوں نے کہا دیکھو سیلا
میں اُس مقام پر جو بیت ایل کی اُتر طرف اور اُس شاہ راہ کی پورب طرف جو بیت ایل سے
سکم کو لبونہ کی دکھن طرف ہوکے جاتی ہے واقع ہے سال بسال خداوند کی عید لوگ کرتے ہیں +
۲۰ ۲۱ تب اُنہوں نے بنی بنیمین کو حکم کیا کہ جاؤ اور انگوری باغوں کے درمیان گھات میں لگو اور
انتظار کرو اور دیکھو کہ جب سیلا میں کی بیٹیاں طبلے اور دف کے ناچتی ہوئی نکلیں
تب تم انگوری باغوں میں سے نکلکے سیلا کی بیٹیوں میں سے ایک ایک اپنے لئے جورو
۲۲ لیلو اور بنیمین کے ملک کو لئے چلے جاؤ + اور ایسا ہوگا کہ جب اُنکے باپ یا بھائی ہم
پاس آکے فریاد کریں تو ہم اُنہیں کہہ دینگے کہ اُن پر ہماری خاطر مہربانی کیجئے۔
کیونکہ اُس لڑائی میں ہم نے ایک ایک کے لئے ایک جورو بچا نہ رکھی۔ اور تم نے اُنہیں
۲۳ اب آپ سے نہ دیں نہیں تو تم گنہگار ہوتے + غرض بنی بنیمین نے ایسا ہی کیا اور اپنے
شمار کے موافق اُنمیں سے جو ناچتی نکلیں جنہیں پکڑ سکے ایک ایک نے اپنے لئے جورو لی۔ اور
۲۴ وے اپنی میراث کو پھرے اور اپنے شہروں کی مرمت کی اور اُنمیں بسے + اور بنی اسرائیل
وہاں سے اُسی وقت چلے گئے ہر ایک اپنے فرقے اور اپنے گھرانے میں۔ اور وے سب
۲۵ وہاں سے روانہ ہوکے ایک ایک اپنی میراث پر گیا + اور اُن دنوں میں بنی اسرائیل کا کوئی
بادشاہ نہ تھا۔ ہر ایک شخص جو کچھ اُسکی نظر میں اچھا معلوم ہوتا تھا وہی کرتا تھا +

روت کی کتاب

۱باب اب قاضیوں کی ریاست کے وقت میں ایسا ہوا کہ اُس سرزمین میں کال پڑا + اور یہوداہ
۲ کے بیت لحم سے ایک مرد اپنی جورو اور دو بیٹوں سمیت نکلا کہ موآب کے ملک میں جا بسے + اُس آدمی
کا نام الیملک اور اُسکی جورو کا نام نعومی تھا اور اُسکے دو بیٹوں کے نام محلون اور کلیون تھے
یے یہوداہ کے بیت لحم کے افراتی تھے + سو وے موآب کی سرزمین میں آئے اور وہاں رہے
۳ ۴ اور نعومی کا شوہر الیملک مرگیا اور اُسکے دونوں بیٹے باقی رہگئے تھے + اُن دونوں نے موآب
کی عورتوں میں سے جوروان کیں - ایک کا نام عرفہ اور دوسری کا نام روت تھا - اور وے
۵ دس برس کے قریب وہاں رہے + بعد اُسکے محلون اور کلیون دونوں مرگئے - سو وہ عورت
اپنے دو بیٹوں سے اور اپنے خاوند سے تنہا رہی +
۶ تب وہ اپنی دونوں بہوؤں سمیت اٹھی تاکہ وہ موآب کی سرزمین سے لوٹ جاوے
اسلئے کہ اُسنے موآب کے ملک میں یہہ حال سنا کہ خداوند نے اپنے لوگوں کی خبر لی تھی
۷ کہ اُنہیں روٹی دی + سو وہ اُسجگہ سے جہاں وہ تھی دونوں بہوؤں سمیت چل نکلی اور سفر کیا
۸ کہ یہوداہ کی سرزمین کو جائے + اور نعومی نے اپنی دونوں بہوؤں سے کہا تم دونوں اپنے
اپنے میکے کو جاؤ + جیسے تم نے میرے دونوں مرحوموں سے اور مجھ سے مہربانی کی

۹ ویسے ہی خداوند تم سے مہربانی کرے + خدا ایسا ہی کرے کہ ہر ایک تم میں سے اپنے خصم کے
گھر میں آرام پاوے + تب اُسنے اُنہیں چوما - اور اُنہوں نے ملکے آواز بلند کی اور روئیں +
۱۰ پھر اُن دونوں نے اُسے کہا سو نہیں بلکہ ہم تیرے ساتھہ تیرے لوگوں کے درمیان
۱۱ جائینگی + اور نعومی بولی ای میری بیٹیو پھر جاؤ - میرے ساتھہ کاہیکو آتی ہو؟ کیا میرے
۱۲ رحم میں اور بیٹے ہیں جو تمہارے خصم ہوویں؟ ای میری بیٹیو پھر کے جاؤ - کیونکہ میں زیادہ
بڑھیا ہوں اور خصم کرنیکے لائق نہیں + اگر میں کہتی کہ مجھے امید ہی بشرطیکہ آج کی رات میرا خصم
۱۳ ہوا اور میں لڑکے جنتی + سو کیا تم جبتک کہ وے بڑے ہوتے اُنکے لیئے انتظار کرتیں اور اُنکے
انتظار میں خصم نہ کرتیں؟ نہیں میری بیٹیو میں تمہارے سبب سے زیادہ دلگیر ہوں اسلیئے کہ
۱۴ خداوند کا ہاتھہ میری مخالفت میں بڑھایا گیا ہی + تب اُنہوں نے پھر آواز بلند کی اور روئیں +
۱۵ اور عرفہ نے اپنی ساس کی چمیاں لیں - پر روت اُس سے لپٹی رہی + اور اُسنے کہا کہ دیکھہ تیرے
خاوند کے بھائی کی جورو اپنے کنبے اور اپنے معبود کے پاس پھر گئی - تو بھی اپنے خاوند کے
۱۶ بھائی کی جورو کے پیچھے چلی جا + روت بولی مجھہ کو تنگ مت کر کہ میں تجھے تنہا چھوڑوں
اور تیرے پیچھے نہ چلوں - کیونکہ جہاں تو جائیگی میں جاؤنگی اور جہاں تو رہیگی میں رہونگی -
۱۷ تیرے لوگ میرے لوگ اور تیرا خدا میرا خدا ہوگا - جہاں تو مریگی وہیں میں مرونگی - اور وہیں
میں بھی گڑونگی - خداوند مجھہ سے ایسا ہی اور اُس سے زیادہ کرے اگر موت کے سوا کوئی
۱۸ دوسرا سبب مجھہ کو تجھہ سے جدا کر دے + جب اُسنے دیکھا کہ وہ اُسکی ہمراہی پر نپٹ مائل
۱۹ ہی تب وہ کہنے سے باز رہی + سو وے دونوں روانہ ہوئیں یہانتک کہ بیت لحم میں آئیں +
جب وے بیت لحم میں داخل ہوئیں تو سارے شہر میں دھوم مچی اور وے بولے کہ یہہ نعومی
۲۰ ہی؟ اُسنے اُنہیں کہا مجھہ کو نعومی مت کہو بلکہ مرہ کہو - اسلیئے کہ قادر مطلق نے مجھہ سے نہایت
۲۱ تلخی کی + میں بھری پوری گئی اور خداوند مجھہ کو خالی پھیر لایا - پس تم کیوں مجھے نعومی کہتی ہو
۲۲ حالانکہ خداوند میرا مدعی ہوا اور قادر مطلق نے مجھہ کو دکھہ دیا + غرض نعومی اور اُس کے
ساتھہ اُسکی بہو موآبی روت دونوں موآب کے ملک سے یہاں پہنچیں - اور جو کاٹنے کے

موسم میں بیت لحم میں داخل ہوئیں ÷
۲باب نعومی کے خصم کا ایک رشتہ دار تھا الیملک کے گھرانے میں بڑا مالدار جسکا نام بوعز
۲ تھا + سو موآبی روت نے نعومی سے کہا مجھے اجازت دیجئے تو میں کھیتوں میں جاؤں اور
جو کوئی مہربانی کی نظر مجھ پر کرے اُسکے پیچھے پیچھے بالیں چن لاؤں + اور وہ اُسے بولی جا
۳ میری بیٹی + سو وہ گئی اور کھیت میں آکے کاٹنے والوں کے پیچھے بالیں چننے لگی اور ایسا
۴ اتفاق ہوا کہ کھیت کا وہ حصہ الیملک کے رشتہ دار بوعز کا تھا + اور دیکھو کہ بوعز بیت لحم سے آپہنچا
اور کاٹنے والوں سے بولا خداوند تمہارے ساتھ + اور وے جواب میں بولے + خداوند
۵ تجھے برکت دے + پھر بوعز نے اپنے چاکر سے جو کاٹنے والوں پر معین تھا پوچھا کہ یہہ کس
۶ کی چھوکری ہی ؟ چاکر نے جو کاٹنے والوں پر معین تھا جواب دیا اور کہا کہ یہہ موآبی چھوکری
۷ ہی جو موآب سے نعومی کے ساتھ لوٹ آئی - اور وہ بولی مہربانی کرکے مجھ کو کاٹنے والوں کے
پیچھے پولیوں کے بیچ میں بالیں چنکے جمع کرنے دیجئے + سو یہہ آکے صبح سے ابتک مگر کہ گھر میں
۸ کچھ تھوڑا آرام کرنیکے لئے رہی یہیں حاضر ہی + بوعز نے روت کو کہا میری بیٹی کیا تو میری
نہ سنیگی کہ تو دوسرے کھیت میں بالیں چُننے کو نہ جا اور یہاں سے نہ نکل بلکہ اسیطرح میری
۹ چھوکریوں کے ساتھ ساتھ رہ - اِس کھیت پر جسے وے کاٹتے ہیں نگاہ رکھ اور اُنکے
پیچھے پیچھے چلی جا - کیا میں نے اِن جوانوں کو حکم نہیں کیا کہ تجھے نہ چھوئیں ؟ اور جب تو پیاسی
۱۰ ہو تو ٹھلیوں پاس جا اور وہی جو میرے جوانوں نے بھرا ہی پی + تب وہ منہہ کے بھل جھکی
اور زمین پر سجدہ کیا اور اُسے کہا کیا باعث ہی کہ تو نے مہربانی کی نظر مجھ پر کی ہی کہ میری خبر
۱۱ لیتا ہی حالانکہ میں اجنبی عورت ہوں ؟ اور بوعز نے جواب دیا اور اُسے کہا کہ مجھ پر وہ سب ظاہر
کیا گیا ہی جو کچھ تو نے اپنے خاوند کے مرنے کے بعد اپنی ساس کے ساتھ کیا اور کیونکر
تو نے اپنے باپ کو اور اپنی ماں کو اور اپنے وطن کو چھوڑا اور اِن لوگوں میں جنہیں تو اِس سے پیشتر
۱۲ نہ جانتی تھی آئی + خداوند تیرے کام کا بدلا دے بلکہ خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف سے جس کے
۱۳ پروں تلے بھروسا کرکے آئی تجھ کو پورا بدلا دیا جاوے + تب وہ بولی ای میرے مالک کا شکر

تیری مہربانی کی نظر مجھ پر ہو۔ کہ تو نے مجھے دلاسا دیا اور باتوں میں اپنی لونڈی کی دلداری کی
اگرچہ میں تیری لونڈیوں میں سے ایک کے برابر نہیں + پھر بوعز نے اُسے کہا کہ کھانے کے ۱۴
وقت تو یہاں آ اور روٹی کھا اور اپنے نوالے سرکے میں بھگو + تب وہ کاٹنے والوں کے
پاس بیٹھ گئی اور اُسنے اُسکے پاس بھونا ہوا اناج دھر دیا۔ سو اُسنے کھایا اور سیر ہوئی اور
کچھ چھوڑ دیا + اور جب وہ بالیں چُننے اٹھی تو بوعز نے اپنے جوانوں کو کہا کہ اُسے پولیوں ۱۵
کے بیچ میں بھی چُننے دو اور اُسے اُلاہنا مت دو + اور اُسکے لئے مٹھوں سے قصداً گرا دو اور ۱۶
چھوڑ دو کہ وہ چنے اور اُسے کوئی ملامت نہ کرے + سو وہ شام تک چنتی رہی اور جو کچھ اُسنے ۱۷
چنا تھا اُسے جھاڑا۔ سو وہ قریب ایک ایفہ جو کے ہوا + سو وہ اُسے اُٹھا کے شہر کو گئی اور ۱۸
جو کچھ اُسنے چنا تھا سو اُسکی ساس نے دیکھا۔ اور اُسنے وہ بھی جو سیر ہو کے چھوڑا تھا
نکال کے اپنی ساس کو دیا + پھر اُسکی ساس نے اُس سے پوچھا کہ تو نے آج کہاں بالیں ۱۹
چنیں اور کہاں محنت کی؟ مبارک ہو وہ جسنے تیری خبر لی + تب اُسنے اپنی ساس پر اُسے
جسکے یہاں محنت کی تھی ظاہر کیا اور کہا کہ اُس شخص کا نام جسکے یہاں آج میں نے محنت کی
بوعز ہے + نعومی نے اپنی بہو سے کہا وہ خداوند سے برکت پائے کہ جسنے زندوں اور مردوں ۲۰
سے اپنی مہربانی باز نہ رکھی + اور نعومی نے اُسے کہا کہ یہہ شخص ہمارا قرابتی ہے اُنمیں سے جو
چھڑا لینے کا حق رکھتے ہیں + موآبی روت بولی اُسنے مجھے یہہ بھی کہا کہ جبتک میرے کاٹنے ۲۱
کا موسم رہے تو میرے جوانوں کے ساتھ ساتھ رہا کر + نعومی نے اپنی بہو روت سے کہا ۲۲
میری بیٹی خوب ہے کہ تو اُسکی چھوکریوں کے ساتھ ہمیشہ جایا کرے اور وے تجھے دوسرے کھیت
پر نہ پاویں + سو وہ بوعز کی لونڈیوں کے ساتھ جبتک جو اور گیہوں کاٹنے کا موسم رہا جایا کی اور ۲۳
اپنی ساس کے یہاں رہا کی +

پھر اُسکی ساس نعومی نے اُسے کہا میری بیٹی کیا میں تیرا چین نہ چاہوں کہ جس میں ۳ باب
تیری بھلائی ہو؟ اب کیا بوعز ہمارے رشتہ داروں میں سے نہیں جسکی لونڈیوں کے ساتھ تو ۲
تھی؟ دیکھ وہ آجکی رات کھلیہان میں جو پھٹکیگا + سو تو نہا دھو اور خوشبو لگا اور اپنی پوشاک پہن اور ۳

۴ کھلیہان کو اُتر جا اور جبتک وہ کھاپی نہ چکے تب تک اپنے تئیں اُس مرد پر ظاہر مت کر جب
وہ سونے کو جائے تو اُسجگہ کو جہاں وہ سونے جائیگا دیکھ۔ تب تو اندر جا اور اُسکے پانوں
۵ کھول اور وہیں پڑ رہ۔ اور وہ سب جو تجھے کرنا مناسب ہی تجھ سے کہیگا + اُسنے اپنی ساس
۶ سے کہا سب جو کچھ تو نے مجھ سے کہا میں کرونگی + چنانچہ وہ کھلیہان کو اتر گئی اور جو کچھ
۷ کہ اُسکی ساس نے حکم دیا تھا وہ سب کیا + اور جب بوعز کھاپی چکا اور اُسکا دل خوش ہوا
تب غلّے کے ڈھیر کی ایک طرف جا کے لیٹا تب وہ دبے پانوں آئی اور اُسکے پانوں کو کھولا
اور وہیں پڑ رہی +
۸ اور ایسا ہوا کہ آدھی رات کو بوعز ہراسان ہوا اور اُسنے کروٹ لی اور کیا دیکھتا ہی کہ
۹ ایک عورت اُسکے پانوں پاس پڑی ہی + تب اُسنے پوچھا تو کون ہی؟ وہ بولی میں تیری لونڈی
روت۔ سو تو اپنی لونڈی پر اپنی کملی کو پھیلا۔ کیونکہ تو اُن میں سے ہی جو چھڑانے کا حق رکھتے ہیں +
۱۰ وہ بولا خداوند تجھے برکت دے میری بیٹی۔ کہ تو نے پہلے کی نسبت اب کے وقت زیادہ مہربانی
۱۱ کر دکھائی کہ تو نے جوانوں کا خواہ دولتمند خواہ مسکین اُنکا پیچھا نہ کیا + اب ای میری بیٹی مت
ڈر۔ سب جو کچھ کہ تو چاہتی ہی میں تجھ سے کرونگا۔ کہ میری قوم کا تمام شہر جانتا ہی کہ تو پاکدامن
۱۲ عورت ہی + اور یہہ سچ ہی کہ میں چھڑانے کا حق رکھتا ہوں۔ لیکن ایک اور بھی ہی جو قرابت
۱۳ میں مجھ سے زیادہ نزدیک ہی + اس رات رہ جا اور صبح کو اگر وہ قرابت کا حق ادا کرنا چاہے
تو خیر قرابت کا حق ادا کرے۔ اور اگر وہ تیرے ساتھ قرابت کا حق ادا کرنا نہ چاہے تو زندہ
۱۴ خداوند کی قسم ہی میں قرابت کا حق ادا کرونگا۔ صبح تک پڑی رہ + سو وہ صبح تک اُسکے پانوں
پاس پڑی رہی + اور صبح کو ایسے سویرے کہ کوئی ایک دوسرے کو نہ پہچان سکے اُٹھ کھڑی
ہوئی + تب اُس مرد نے کہا ظاہر ہونے نہ پاوے کہ کھلیہان میں کوئی عورت آئی تھی +
۱۵ پھر اُسنے کہا چادر کو جو تیرے اوپر ہی پھیلا اور اُسے تھامے رہ + جب اُس نے اُسے
۱۶ تھاما تو اُسنے چھ پیمانے جو کے ناپے اور اُسے اُسپر رکھ دیا۔ سو وہ شہر کو گئی + جب وہ
اپنی ساس پاس آئی تو اُسنے کہا ای میری بیٹی تو کون ہی؟ اُسنے سب کچھ جو اُس مرد نے اُس

سے کیا تھا بیان کیا۔ اور کہا مجھ کو اُسنے یے چھ پیمانے جَو کے دئے کیونکہ اُس نے ۱۷
مجھے کہا کہ تو اپنی ساس پاس خالی ہاتھ نہ جانا + تب اُسکی ساس نے کہا بیٹھی رہ ۱۸
میری بیٹی جبتک کہ وہ بات جو ہونہار ہی ظاہر نہ ہو۔ اسلیئے کہ وہ شخص جبتک اِس کام کو
آج ہی تمام نہ کریگا آرام نہ لیگا +

تب بوعز پھاٹک پر گیا اور وہاں جا بیٹھا۔ اور کیا دیکھتا ہی کہ وہ قرابتی چھڑانیوالا ۴ باب
جسکا ذکر بوعز نے کیا تھا آتا ہی + سو اُسنے کہا ای فلانے آئیے اور یہاں ایک کنارے
بیٹھئے + سو وہ پھر کے آ بیٹھا + اور اُسنے شہر کے بزرگوں میں سے دس آدمی کو بلایا اور کہا ۲
یہاں بیٹھو + سو وے بیٹھے + تب اُسنے اُس قرابتی کو کہا نعومی جو موآب کے ملک سے ۳
پھر آئی یہہ ٹکڑا زمین کا بیچتی ہی جو ہمارے بھائی الیملک کا مال تھا + سو میں نے چاہا کہ تیرے ۴
کان ہیں کھولکر کہوں + اب تو ان لوگوں کے حضور جو بیٹھے ہیں اور میری گروہ کے بزرگوں
کے آگے اُسے مول لے + اور تو اگر اُسے چھڑائیگا تو چھڑا۔ اور اگر نہیں تو میرے آگے
اقرار کر تا کہ مجھ کو معلوم ہو۔ کیونکہ تیرے سوا کوئی نہیں چھڑا سکتا۔ اور میں تیرے بعد ہوں +
وہ بولا میں چھڑاؤنگا + تب بوعز نے کہا کہ جس دن تو وہ زمین نعومی کے ہاتھ سے مول لے ۵
تو روت موآبی اُس مردے کی جورو سے بھی مول لینا ہوگا تا کہ اُس مردے کا نام اُس
کی میراث پر قائم کرے + تب اُس رشتہ دار نے کہا میں اپنے لیئے اُسے چھڑا نہیں سکتا ۶
نہ ہو کہ میں اپنی میراث خراب کروں۔ اُسکے چھڑانے کا جو میرا حق ہی تو ہی لے۔ مجھے اُس
کے چھڑانے کا مقدور نہیں + اور اسرائیل میں چھڑاتے اور بدل کرتے وقت ہر بات کے ۷
ثابت کرنیکے لیئے یہہ گذرے زمانے میں معمول تھا کہ مرد اپنی جوتی اُتارتا اور اپنے پڑوسی کو
دیتا تھا۔ یہہ اسرائیل میں گواہی دینے کا طور تھا + سو اُس قرابتی نے بوعز کو کہا کہ تو آپ ہی ۸
مول لے۔ اور پھر اپنا جوتا اُتارا + اور بوعز نے بزرگوں اور سارے لوگوں کو کہا تم آج کے ۹
دن گواہ ہو کہ میں نے الیملک اور کلیون اور محلون کا سب کچھ نعومی کے ہاتھ سے مول لیا +
سو اُسکے میں نے محلون کی جورو موآبی روت کو بھی خریداری سے اپنی جورو کیا تا کہ اُس ۱۰

مردے کے نام کو اُسکی میراث میں قائم کرے اور اُس مردے کا نام اُسکے بھائیوں اور
۱۱ اُسکے مکان کے دروازے سے گم نہ ہو جائے۔ تم آج کے دن گواہ ہو + تب سارے لوگوں
نے جو پھاٹک پر تھے اور اُن بزرگوں نے کہا کہ ہم گواہ ہیں + خداوند اُس عورت کو جو تیرے
گھر میں آئی ہی راخل اور لیاہ کی مانند کرے جن دونوں نے اسرائیل کا گھر بنا کیا + تو افراتہ
۱۲ میں زور پیدا کر اور بیت لحم میں تیرا نام پھیلے۔ اور تیرا گھر اُس نسل سے جو خداوند تجھے اِس
۱۳ عورت سے دیگا فارص کا سا ہو جسے تمر یہوداہ کے لئے جنی + تب بوعز نے روت کو لیا
سو وہ اُسکی جورو ہوئی + اور جب اُسنے اُس سے خلوت کی تو وہ خداوند کے فضل سے حاملہ
۱۴ ہوئی اور بیٹا جنی + اور عورتوں نے نعومی کو کہا خداوند مبارک ہی کہ جسنے آج کے دن تجھ کو بنا
۱۵ چھڑانیوالے کے نہ چھوڑا تا کہ اُسکا نام اسرائیل میں مشہور ہو + اور وہ تیری دوبارہ حیات کا
باعث اور تیرے بڑھاپے کا پالنے والا ہوگا۔ کہ تیری بہو جو تجھے چاہتی ہی اور تیرے لئے
۱۶ سات بیٹوں سے بہتر ہی اُسے جنی + اور نعومی نے اُس لڑکے کو لیا اور اپنی گود میں رکھا اور
۱۷ اُسکی دادا ہوئی + تب اُس کے پڑوس کی عورتیں اُسکا نام لیکے بولیں کہ نعومی کے لئے بیٹا
پیدا ہوا + اور اُنھوں نے اُسکا نام عوبید رکھا۔ وہ یسی کا باپ ہوا جو داؤد کا باپ تھا +

۱۸/۱۹ سو فارص کا نسل نامہ یہہ ہی کہ فارص سے حصرون پیدا ہوا۔ اور حصرون سے رام
۲۰ پیدا ہوا اور رام سے عمیناداب پیدا ہوا۔ اور عمیناداب سے نحسون پیدا ہوا۔ اور نحسون سے
۲۱/۲۲ سلمون پیدا ہوا۔ اور سلمون سے بوعز پیدا ہوا۔ اور بوعز سے عوبید پیدا ہوا۔ اور عوبید سے
یسی پیدا ہوا۔ اور یسی سے داؤد پیدا ہوا +

سموئیل کی پہلی کتاب

کوہستان افرائیم میں راماتیم صوفیم کا ایک شخص تھا اور اُسکا نام القانہ تھا۔ وہ یروحام ۱باب
کا بیٹا تھا جو الیہو کا بیٹا جو توحو کا بیٹا جو صوف افراتی کا بیٹا تھا۔ اُسکی دو جوروان تھیں۔ ۲
ایک کا نام حنّہ تھا اور دوسری کا فننینہ۔ اور فننینہ اولاد والی تھی اور حنّہ بے اولاد تھی
یہہ شخص ہر سال اپنے شہر سے روانہ ہو کے سیلا میں ربّ الافواج کے آگے سجدہ کرنے ۳
اور قربانی گذراننے کو جاتا تھا۔ اور عیلی کے دو بیٹے حفنی اور فینحاس وہاں خداوند کے
کاہن تھے +

اور ایسا تھا کہ جس جس وقت القانہ ذبیحہ گذرانتا تھا تو اپنی جورو فننینہ کو اور اُسکے بیٹوں ۴
کو اور اُسکی بیٹیوں کو حصّے دیتا تھا۔ پر حنّہ کو دُوہرا حصّہ دیا کرتا تھا اسلیئے کہ وہ حنّہ کو چاہتا ۵
تھا۔ لیکن خداوند نے اُسکا رحم بند کر رکھا تھا + سو اُسکی سوت اُسے کڑھانے کے لیئے نہایت ۶
چھیڑتی تھی اس واسطے کہ خداوند نے اُسکا رحم بند کر رکھا تھا + اور ہر برس جب وہ خداوند ۷
کے گھر جاتا تھا تو اسی طور سے یہہ اُسے چھیڑتی تھی۔ سو وہ روتی تھی اور کچھہ نہ کھاتی تھی +
سو ایسا ہوا کہ اُسکے خاوند القانہ نے اُسسے کہا کہ اے حنّہ تو کیوں روتی ہے اور کیوں نہیں کھاتی ؟ ۸
اور تیرا دل کیوں کڑھتا ہے ؟ تیرے لیئے میں کیا دس بیٹوں سے اچھا نہیں ؟ غرض سیلا میں جب ۹

وے کھاپی چکے تو حنّہ اُٹھی + اور اُسوقت عیلی کاہن خداوند کی ہیکل کی چوکھٹ پاس کرسی پر
۱۰ بیٹھا ہوا تھا + اور وہ نہایت دلگیر تھی۔ سو اُسنے خداوند سے دعا مانگی اور زار زار روئی +
۱۱ اور اُسنے منت مانی اور کہا اے رب الافواج اگر تو اپنی لونڈی کی مصیبت پر نظر کرے اور مجھے یاد
فرماوے اور اپنی لونڈی کو فراموش نہ کرے اور اپنی لونڈی کو فرزند نرینہ بخشے تو میں اُسے خداوند
۱۲ کے لئے نذر گذرانونگی جبتک کہ وہ جئے اُسترہ اُسکے سر پر کبھو نہ پھریگا + اور ایسا ہوا کہ جب
۱۳ وہ خداوند کے آگے دعا کر رہی عیلی نے اُسکے منہہ پر غور سے نظر کی + مگر حنّہ اپنے دل ہی
میں کہتی تھی۔ کہ فقط اُسکے ہونٹھ ہلتے تھے پر اُسکی آواز نہ سنی جاتی تھی۔ سو عیلی کو گمان ہوا
۱۴ کہ وہ نشے میں ہے + سو عیلی نے اُسے کہا کہ کب تک تو نشے میں رہیگی؟ تو اپنی مے اپنے سے جدا
۱۵ کر دے + تب حنّہ نے جواب دیا اور کہا نہیں میرے خداوند۔ میں تو دلگیر عورت ہوں میں
۱۶ نے نہ مے نہ کوئی نشہ پیا پر خداوند کے آگے اپنا دل انڈیل دیا ہے + تو اپنی لونڈی کو بلیعال کی بیٹی
۱۷ مت جان۔ میں تو اپنی فکروں اور دکھوں کے ہجوم سے ابتک بول رہی ہوں + تب عیلی نے
جواب دیا اور کہا کہ سلامت جا۔ اور اسرائیل کا خدا تیری مراد جو تو نے اُس سے مانگی ہے پوری کرے
۱۸ ۵ اُسنے کہا کہ تیری مہربانی کی نظر تیری لونڈی پر ہو + تب وہ عورت گئی اور کھانا کھایا اور پھر اُسکا
۱۹ چہرہ اُداس نہ رہا + اور وے سویرے اُٹھے اور خداوند کے آگے سجدہ کیا اور پھرے اور رامہ
میں اپنے گھر پر آئے۔ اور القانہ اپنی جورو حنّہ سے ہمبستر ہوا۔ سو خداوند نے اُسے یاد کیا +
۲۰ اور ایسا ہوا کہ حنّہ کے حاملہ ہونیکے بعد جب دن پورے ہوئے وہ بیٹا جنی اور اُسکا نام سموئیل
۲۱ رکھا۔ اِسلئے کہ اُسنے کہا کہ میں نے اُسے خداوند سے مانگ کے پایا ہے + اور وہ مرد القانہ اپنے
۲۲ سارے گھر سمیت اُس برس کی قربانی اور اپنی منت خداوند کے آگے چڑھانے کو گیا + لیکن
حنّہ نہ گئی۔ کیونکہ اُسنے اپنے خاوند سے کہا کہ جبتک کہ لڑکے کا دودھ چھڑایا نہ جائے میں یہیں
رہونگی اور پھر اُسے لیکے جاؤنگی تاکہ وہ خداوند کے سامھنے حاضر ہو اور پھر ہمیشہ وہیں رہے +
۲۳ سو اُسکے خاوند القانہ نے اُسے کہا جو تجھے بھلا لگے سو کر۔ جبتک کہ تو اُسکا دودھ نہ چھڑائے
ٹھہری رہ۔ فقط اتنی غرض ہے کہ خداوند اپنے سخن کو برقرار رکھے + سو وہ عورت ٹھہری رہی

۲۴ اور اپنے بیٹے کو دودھ پلایا کی یہاں تک کہ اُسکا دودھ چھڑایا + اور جب اُسنے اُسکا دودھ
چھڑایا تو اُسے اپنے ساتھہ لے چلی اور تین جوان بیل اور ایک ایفہ آٹے کا اور مَے کی ایک مشک
کو اپنے ساتھہ لیا اور اُس لڑکے کو سیلا میں خداوند کے گھر لائی۔ اور وہ لڑکا بہت ہی چھوٹا
۲۵ ۲۶ تھا + تب اُنہوں نے ایک جوان بیل کو ذبح کیا اور لڑکے کو عیلی پاس لائے۔ اور وہ بولی ای
میرے آقا تیری جان کی قسم ای میرے آقا میں وہی عورت ہوں جو تیرے پاس خداوند کے
۲۷ آگے یہاں کھڑی ہوکے دعا مانگتی تھی + میں نے اِس لڑکے کے لئے دعا مانگی تھی سو
۲۸ خداوند نے میرا سوال جو میں نے اُس سے کیا تھا پورا کیا۔ سو میں نے بھی اُسے خداوند کو
عاریت دیا تاکہ ساری عمر خداوند کا ہو۔ اِسلئے کہ یہہ خداوند سے طلب کیا گیا تھا + اور اُسنے
وہاں خداوند کے آگے سجدہ کیا +

۲ باب اور حنہ نے دعا مانگی اور کہا کہ۔
میرا دل خداوند سے خوش ہے۔ خداوند سے میرا سینگ اُونچا ہوا۔ میرا منہہ میرے دشمنوں
۲ کے سامھنے کھولا گیا۔ کیونکہ میں تیری نجات سے خوشوقت ہوئی + خداوند کی مانند کوئی قدوس
۳ نہیں۔ تیرے سوا کوئی نہیں۔ کوئی چٹان ہمارے خدا کے مانند نہیں + غرور سے بہت باتیں
نہ کہو اور بڑا بول تمہارے منہہ سے نہ نکلے۔ کیونکہ خداوند دانش کا خدا ہے اور اعمال اُس کے
۴ آگے تولے جاتے ہیں + زور آوروں کی کمانیں ٹوٹیں اور وے جو لڑکھڑاتے تھے اُنکی کمریں
۵ مضبوط ہوئیں + وے جو پیٹ بھرے تھے آپ ہی روٹی کے لئے مزدور ہوگئے اور وے
جو بھوکھے تھے اُنہوں نے فراغت پائی۔ بلکہ بانجھ سات جنتی اور اولاد والی ناطاقت ہوگئی ہے
۶ ۷ خداوند مارتا ہے اور جلاتا ہے۔ اور وہی گور میں اُتارتا ہے اور وہی اُٹھاتا ہے + خداوند مسکین کرتا ہے
۸ اور دولتمند کرتا ہے۔ پست کرتا ہے اور بلند کرتا ہے + ناچیز کو خاک پر سے وہی اُٹھا کھڑا کرتا ہے اور
کنگال کو کوڑے سے اُٹھا لیتا ہے تا اُنہیں امیروں کے درمیان بٹھلائے اور حشمت کے
۹ تخت کا مالک کرے۔ کہ زمین کی تھونیاں خداوند کی ہیں اور اُسنے دنیا کی بنا اُنپر رکھی ہے + وہ
اپنے مقدسوں کے قدم پر نگاہ رکھتا ہے پر شریر اندھیرے میں چپ چاپ پڑے رہینگے۔ کیونکہ

۱۰ قوت ہی سے کوئی فتح نہیں پاتا+ خداوند کے مخالف ٹکڑے ٹکڑے کئے جائینگے۔ اُس کے
حکم سے آسمان پر سے اُنپر بادل گرجینگے۔ خداوند زمین کی انتہاؤں کی عدالت کریگا۔ اور وہ
اپنے بادشاہ کو زور بخشیگا اور اپنے مسیح کے سینگ کو بلند کریگا +

۱۱ اور القانہ رامہ میں اپنے گھر کو گیا+ اور وہ لڑکا عیلی کاہن کے آگے خداوند کی
خدمت کرتا رہا+

۱۲ ۱۳ اُس عیلی کے بیٹے بنی بلیعال تھے۔ اُنہوں نے خداوند کو نہ پہچانا+ اور کاہن کا دستور
لوگوں کے ساتھ یہہ تھا کہ جب کوئی شخص قربانی چڑھاتا تھا تو کاہن کا نوکر گوشت پکانے
۱۴ کے وقت ایک سہ شاخہ کانٹا اپنے ہاتھہ میں لئے ہوئے آتا تھا۔ اور اُسکو گوشت میں جو
کڑاہ یا دیگچے یا ہنڈے یا ہانڈی میں تھا مارتا تھا سب جتنا اُس کانٹے میں نکلتا تھا کاہن
آپ لیتا تھا+ سو وے سیلا میں سارے اسرائیلیوں سے جو وہاں جاتے تھے یوہیں کرتے
۱۵ تھے+ اور ایسا بھی ہوتا تھا کہ اُس سے پہلے کہ چربی جلائی جائے کاہن کا خدمتگار آتا اور اُس
شخص سے جسنے قربانی کی کہتا کہ کباب کرنیکے لئے کاہن کو گوشت دو۔ کیونکہ وہ تجھہ سے پکا
۱۶ گوشت نہیں بلکہ کچا لیگا+ اور اگر اُسے کسی نے کہا کہ ابھی وے چربی جلادیں تب جتنا تیرا
جی چاہے لیجیو۔ تو وہ اُسے جواب دیتا نہیں۔ تو مجھے ابھی دے۔ نہیں تو میں چھین لونگا+
۱۷ سو اُن جوانوں کا گناہ خداوند کے آگے بہت بڑا تھا۔ کیونکہ لوگ خداوند کی قربانی سے
گھن کرتے تھے+

۱۸ پر سموئیل جو لڑکا تھا کتان کا افود پہنے ہوئے خداوند کے آگے کام کیا کرتا تھا+
۱۹ اور اُسکی ماں اُسکے لئے ایک چھوٹا کرتا بنا کے سال بہ سال جب اپنے خاوند کے ساتھ سالیانہ
قربانی چڑھانے آتی تھی تو لایا کرتی تھی+

۲۰ سو عیلی نے القانہ اور اُسکی جورو کو دعا دی اور کہا خداوند تجھہ کو اس عورت سے
۲۱ اُس عاریت کے عوض میں جو خداوند کو دی گئی نسل دے+ اور وے اپنے گھر کو گئے+ پھر
حنہ پر خداوند نے نظر کی اور وہ حاملہ ہوئی اور تین بیٹے اور دو بیٹیاں جنی+ اور وہ لڑکا سموئیل

خداوند کے حضور بڑھتا گیا ✣
۲۲ اور عیلی نہایت بوڑھا ہوا۔ اور اُسنے وہ سب کچھہ سُنا جو کہ اُسکے بیٹے سارے اسرائیل
سے کیا کرتے تھے اور کیونکر اُن عورتوں سے جو جماعت کے خیمے کے آستانے پر غول کے غول اکٹھی
۲۳ ہوتی تھیں ہم آغوشی کرتے تھے+ اور اُسنے اُنہیں کہا تم ایسے کام کس لئے کرتے ہو؟ کہ
۲۴ میں تمہاری بد ذاتیاں تمام قوم سے سنتا ہوں+ نہیں میرے بیٹو۔ کیونکہ یہہ اچھی بات
۲۵ نہیں جو میں سنتا ہوں کہ تم خداوند کے لوگوں کے پھر جانے کے باعث ہوتے ہو+ اور
اگر ایک انسان دوسرے کا گناہ کرے تو منصف اُسکا انصاف کریگا۔ لیکن اگر انسان
۲۶ خداوند کا گناہ کرے تو اُسکی شفاعت کون کر سکیگا؟ باوجود اُسکے اُنہوں نے اپنے باپ کا
کہا نہ مانا۔ کیونکہ خداوند اُنہیں قتل کیا چاہتا تھا+ اور وہ لڑکا سموئیل بڑھتا گیا اور خداوند اور
آدمیوں کے آگے مقبول ہوتا چلا ✣
۲۷ تب ایک مرد خدا عیلی پاس آیا اور اُسے کہا خداوند یوں فرماتا ہے کیا میں تیرے آبائی
۲۸ خاندان پر جب وہ مصر میں فرعون کے ملک میں تھا ظاہر نہیں ہوا؟ اور میں نے اُسے بنی اسرائیل
کے سارے فرقوں میں سے چن نہ لیا تا کہ میرا کاہن ہو اور میرے مذبح پر قربانی کرے اور
خوشبو جلاوے اور میرے آگے افود پہنے؟ اور میں نے ساری قربانیاں جو بنی اسرائیل آگ
۲۹ سے گذرانتے ہیں تیرے باپ کے گھرانے کو نہ دیں؟ پس تم کیوں میرے اُس ذبیحے اور میرے
ہدیئے کو جو میرے حکم سے مسکن میں گذرانے جاویں ٹھکراتے ہو۔ اور کیوں تو اپنے بیٹوں کو
مجھہ سے زیادہ بزرگی دیتا ہے کہ تم میری قوم اسرائیل کے ہدیوں سے اچھے سے اچھا
۳۰ کھا کے موٹے بنو؟ سو خداوند اسرائیل کا خدا فرماتا ہے کہ میں نے تو کہا تھا کہ تیرا گھرانہ
اور تیرے باپ کا گھرانہ ہمیشہ میرے حضور میں چلے۔ پر اب خداوند فرماتا کہ یہہ مجھہ سے دور ہو
کیونکہ وے جو میری تعظیم کرتے ہیں میں اُنکو بزرگی دونگا۔ پر وے جو میری تحقیر کرتے ہیں بیقدر
۳۱ ہونگے+ دیکھہ وے دن آتے ہیں کہ میں تیرا بازو اور تیرے باپ کے گھرانے کا بازو کاٹ
۳۲ ڈالونگا کہ تیرے گھر میں کوئی بوڑھا نہ ہونے پاوے+ اور اُس ساری بھلائی کے درمیان

۳۲ جو وہ اسرائیل کے ساتھ کریگا تو گھر میں مصیبت دیکھیگا کہ تیرے گھر میں کبھی کوئی بوڑھا نہ ہوگا+
اور تیرا وہ شخص کہ جسے میں اپنے مذبح سے کاٹ نہ ڈالونگا وہ تیری آنکھوں کا پھوڑ ڈالنے والا
۳۳ ہوگا اور تیرے دل کا دکھہ دینے والا۔ اور تیرے گھر کی ساری بڑھتی جوانی میں مرینگی+ اور
۳۴ یہہ جو تیرے دونوں بیٹوں حفنی اور فینحاس پر گذریگا تیرے لئے ایک نشانی ہوگی۔ وے
۳۵ دونوں کے دونوں ایک ہی دن مرینگے+ اور میں اپنے لئے ایک دیندار کاہن برپا کرونگا
جو سب کچھہ میرے دل خواہ اور میرے خاطر خواہ کریگا۔ اور میں اُسکے لئے ایک اُستوار گھر
۳۶ بناؤنگا۔ اور وہ ہمیشہ میرے مسیح کے آگے آگے چلیگا۔ اور ایسا ہوگا کہ ہر ایک شخص جو تیرے
گھر میں بچ رہیگا ایک ٹکڑے روپے اور ایک نوالے روٹی کے لئے اُسکے سامھنے آکے سجدہ
کریگا اور کہیگا کہانت کا کوئی کام مجھے دیجیے کہ میں ایک ٹکڑا روٹی کھایا کروں+

۳ باب اور وہ لڑکا سموئیل عیلی کے سامھنے خداوند کی خدمت کرتا تھا+ اور اُن دنوں میں
۲ خداوند کا کلام کمیاب تھا کہ کوئی رویا برملا نہ ہوتی تھی+ اور اُسیوقت ایسا ہوا کہ جب عیلی اپنی جگہ
۳ لیٹا تھا اور اُسکی آنکھیں دھندھلانے لگیں ایسا کہ وہ دیکھہ نہ سکتا تھا۔ اور خداوند کا چراغ
۴ خداوند کی ہیکل میں کہ جہاں خدا کا صندوق تھا ابتک نہ بجھا تھا اور سموئیل لیٹا تھا۔ کہ خداوند
۵ نے سموئیل کو پکارا۔ وہ بولا میں حاضر ہوں+ اور دوڑکے عیلی پاس گیا اور کہا تو نے جو مجھے
پکارا ہی میں حاضر ہوں+ وہ بولا میں نے نہیں پکارا۔ پھر لیٹ جا+ سو وہ جاکے لیٹ رہا+
۶ اور خداوند نے سموئیل کو پھر پکارا+ سموئیل اُٹھکے عیلی پاس گیا اور بولا میں حاضر ہوں۔ کہ
۷ تو نے مجھے بلایا+ اُسنے کہا اے میرے بیٹے میں نے نہیں بلایا۔ پھر لیٹ جا+ پر سموئیل نے
۸ ہنوز خداوند کو پہچانا نہ تھا اور نہ خداوند کا کلام اُسپر ظاہر ہوا+ پھر خداوند نے تیسری دفعہ
سموئیل کو پکارا+ اور وہ اُٹھکے عیلی پاس گیا اور کہا میں حاضر ہوں کہ تو نے مجھے بلایا ہی عیلی
۹ نے معلوم کیا کہ خداوند نے اُس لڑکے کو پکارا تھا+ تب عیلی نے سموئیل کو کہا جا اور پڑا رہ۔ اور
ایسا ہوگا کہ جب وہ تجھے پکارے تو کہیو اے خداوند فرما کیونکہ تیرا بندہ سنتا ہی+ سو سموئیل اپنی جگہ
۱۰ جاکے لیٹ رہا+ تب خداوند آ کھڑا ہوا اور آگے کی طرح پکارا سموئیل سموئیل+ سموئیل بولا فرما کیونکہ تیرا

بندہ سنتا ہی +
۱۱ اور خداوند نے سموئیل کو کہا کہ دیکھہ میں اسرائیل کے درمیان ایک کام کرونگا
۱۲ جس سے ہر ایک سنیوالے کے دونوں کان سنسنا جائینگے + اُس دن میں عیلی پر سب کچھہ لاؤنگا
جتنا میں نے اُس کے گھرانے کے حق میں کہا ہی - جب میں شروع کرونگا تو میں انجام کو پہنچاؤنگا
۱۳ کیونکہ میں نے اُسے کہا کہ میں اُس بدکاری کے سبب جسے اُسنے جانا اُسکے گھر سے ابد تک
۱۴ انتقام لونگا - کہ اُسکے بیٹوں نے اپنے تئیں لعنتی کیا ہی اور اُسنے اُنہیں نہ گھُرکا + اور اسی
لئے عیلی کے گھرانے کی بابت میں نے قسم کھائی کہ عیلی کے گھرانے کی بدکاری کسی ذبیحے یا
ہدیے کے سبب اگرچہ ابد تک کٹے جائیں کاٹی نہ جائیگی +
۱۵ پھر سموئیل صبح تک سو رہا تب اُسنے خداوند کے گھر کے دروازے کھولے + اور سموئیل
۱۶ عیلی پر رویا ظاہر کرنے سے ڈرتا تھا + تب عیلی نے سموئیل کو بلایا اور کہا اے میرے بیٹے
۱۷ سموئیل + وہ بولا میں حاضر ہوں + تب اُسنے پوچھا وہ کیا بات ہی جو اُس نے تجھہ سے کہی؟
اُسے مجھہ سے پوشیدہ نہ کیجیے - اگر تو کچھہ بھی اُن باتوں میں جو اُسنے تجھہ سے کہیں چھپاوے
۱۸ تو خدا تجھہ سے ایسا ہی کرے اور اُس سے زیادہ + تب سموئیل نے اُس سے سارا کلام بیان
کیا اور اُس سے کچھہ نہ چھپایا + وہ بولا یہہ خداوند ہی - جو بھلا جانے سو کرے +
۱۹ اور سموئیل بڑا ہوتا چلا اور خداوند اُسکے ساتھہ تھا - اور اُسنے اُسکی باتوں میں سے کسی کو
۲۰ زمین پر گرنے نہ دیا + اور سارے بنی اسرائیل نے دان سے لیکے بیرسبع تک جانا کہ سموئیل
۲۱ خداوند کا نبی مقرر ہوا + اور خداوند سیلا میں پھر ظاہر ہوا - اِسلئے کہ خداوند نے اپنے تئیں سیلا
۴ باب میں سموئیل پر خداوند کے کلام سے پھر ظاہر کیا + اور سموئیل کی بات سارے بنی اسرائیل
کو پہنچی +
اور ایسا ہوا کہ بنی اسرائیل فلسطیوں سے لڑنے کو نکلے اور ابن عزر کے آس پاس خیمہ گاہ
۲ کی - اور فلسطیوں نے افیق میں خیمے کھڑے کئے + اور فلسطیوں نے اسرائیل کے مقابلے میں اپنی
صفیں باندھیں - اور جب وے باہم مقابل ہوئے تو اسرائیل نے فلسطیوں سے شکست

۳ پائی۔ اور اُنہوں نے اُن کے لشکر میں سے قریب چار ہزار آدمی کے مارے + اور جب لوگ
لشکرگاہ میں پھر آئے تھے تب اسرائیل کے بزرگوں نے کہا کہ خداوند نے ہم کو
فلسطیوں کے سامھنے کیوں شکست دی ؟ آؤ ہم خدا کے عہد کا صندوق سیلا سے اپنے
پاس لے آئیں تاکہ وہ ہمارے درمیان ہوکے ہمکو ہمارے دشمنوں کے ہاتھہ سے رہائی
۴ دیوے + سو اُنہوں نے سیلا میں لوگ بھیجے تاکہ رب الافواج کے عہد کے صندوق کو جو دو
کروبیوں کے درمیان دھرا رہتا ہی وہاں سے لے آویں۔ اور عیلی کے دونوں بیٹے حفنی اور
۵ فینحاس خدا کے عہد کے صندوق پاس وہاں حاضر تھے + اور جب خداوند کے عہد کا صندوق
۶ لشکرگاہ میں آپہنچا تو سارے اسرائیل خوب للکارے ایسا کہ زمین لرز گئی + اور فلسطیوں نے
جو للکارنے کی آواز سُنی تو بولے کہ ان عبرانیوں کی لشکرگاہ میں یہہ کیسی للکارنے کی آواز ہی ؟
۷ پھر اُنہوں نے معلوم کیا کہ خداوند کا صندوق لشکرگاہ میں آپہنچا + سو فلسطی ڈر گئے کہ اُنہوں نے
۸ کہا خدا لشکرگاہ میں آیا۔ اور بولے ہم پر واویلا ہی ! اسلئے کہ اس سے پہلے ایسا کبھو نہ ہوا + ہم
پر واویلا ہی ! ایسے خدا لئے قادر کے ہاتھہ سے ہمیں کون بچائیگا ؟ یہہ وہ خدا ہی جسنے مصریوں کو
۹ میدان میں ہر ایک قسم کی بلا سے مارا + ای فلسطیو تم مضبوط ہوا ور مردانگی کرو تاکہ تم عبرانیوں
کے بندے نہ ہو جیسے کہ وے تمہارے بندے بنے بلکہ مرد کی طرح بہادری کرو اور لڑو +
۱۰ سو فلسطی لڑے اور بنی اسرائیل نے شکست کھائی اور ہر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا اور
۱۱ وہاں نہایت بڑی خونریزی ہوئی کہ تیس ہزار اسرائیلی پیادے مارے پڑے + اور خدا کا
۱۲ صندوق لوٹا گیا۔ اور عیلی کے دو بیٹے حفنی اور فینحاس مارے گئے + تب بنی بنیمین میں کا ایک
شخص لشکر سے دوڑا اور کپڑے پھاڑے ہوئے اور سر پر خاک ڈالے ہوئے اُسی روز سیلا
۱۳ میں پہنچا + اور جب وہ پہنچا تو دیکھو کہ عیلی راہ کے کنارے ایک کرسی پر بیٹھا ہوا انتظار کر رہا
تھا۔ کہ اُسکا دل خدا کے صندوق کے لئے کانپ رہا تھا + اور جونہیں اُس شخص نے شہر میں
۱۴ پہنچکے خبر دی تو سارا شہر چلّایا + اور عیلی نے جو چلّانے کی آواز سنی تو اُسنے کہا کہ یہہ شور کیسا ہی ؟
۱۵ اور وہ شخص جھپ آپہنچا اور عیلی کو خبر دی + اور عیلی اٹھانوے برس کا بوڑھا تھا اور اُس کی

۱۶ آنکھیں دھندلی ہوگئی تھیں اور اُسے کچھہ سوجھتا نہ تھا+ سو اُس شخص نے عیلی سے کہا میں فوج
میں سے آتا ہوں اور میں آج ہی لشکر کے بیچ سے بھاگا ہوں+ اور وہ بولا اے میرے بیٹے کیا
۱۷ خبر ہے؟ اُس قاصد نے جواب دیا اور کہا بنی اسرائیل فلسطیوں کے آگے سے بھاگے اور
لوگوں میں بھی بڑی خونریزی ہوئی اور تیرے دونوں بیٹے بھی حفنی اور فینحاس مر گئے اور خدا
۱۸ کے صندوق کو لیگئے+ اور جیونہیں اُسنے خدا کے صندوق کا ذکر کیا وہ کرسی پر سے پیچھے کو
پچھاڑ کھا کے پھاٹک کے کنارے گرا اور اُسکی گردن ٹوٹ گئی اور وہ مر گیا۔ کہ وہ بوڑھا
۱۹ آدمی اور بھاری تھا۔ اور وہ چالیس برس بنی اسرائیل کا قاضی رہا+ اور اُسکی بہو فینحاس کی
جورو پیٹ سے تھی اور اُسکے جننے کا وقت نزدیک تھا۔ اور جب اُسنے یے خبریں سُنیں کہ خدا
کا صندوق لیلیا گیا اور اُسکا سُسرا اور خاوند مر گئے تو وہ جھککے جنی کیونکہ دردزہ نے اُس پر
۲۰ غلبہ کیا۔ اور اُسکے مرتے وقت اُن عورتوں نے جو وہاں حاضر تھیں اُسے کہا مت ڈر کہ تو
۲۱ بیٹا جنی ہے+ پر اُسنے جواب نہ دیا بلکہ توجہ نہ کی+ اور اُسنے اُس لڑکے کا نام ایکبود رکھا اور بولی
کہ حشمت اسرائیل سے جاتی رہی۔ اِس باعث کہ خدا کا صندوق لیلیا گیا اور اُسکے سسرا اور
۲۲ خاوند کے سبب بھی+ اور وہ بولی کہ حشمت اسرائیل سے جاتی رہی کہ خدا کا صندوق لیلیا
گیا+

باب ۵
اور فلسطیوں نے خداوند کے صندوق کو لیا اور ابن عزر سے اشدود تک پہنچایا+ اور
۲ جب فلسطی خدا کے صندوق کو لے آئے تو اُنہوں نے اُسے دجون کے گھر میں داخل کیا اور
دجون کے برابر رکھا+
۳ اور اشدودی جو صبح کو اُٹھے تو دیکھا کہ دجون خداوند کے صندوق کے آگے اوندھے
۴ منہہ زمین پر گرا پڑا ہے+ تب اُنہوں نے دجون کو اُٹھا کے اُسکے مکان پر پھر قائم کیا+ پھر جو وے
دوسرے دن کی صبح کو سویرے اُٹھے تو دیکھو دجون خداوند کے صندوق کے آگے منہہ
کے بھل زمین پر گرا پڑا تھا۔ اور دجون کا سر اور اُسکے ہاتھوں کے دونوں پنجے دہلیز
۵ پر کٹے پڑے تھے۔ فقط مچھلی کی صورت اُسے سابوت رہی+ اِسلئے دجون کے کاہن

اور سب کوئی جو دجون کے گھر میں داخل ہوتے ہیں دجون کی دہلیز پر اشدود میں آج تک پانو
٦ نہیں رکھتے ہیں + تب خداوند کا ہاتھ اشدودیوں پر بھاری پڑگیا اور اُسنے اُنہیں برباد
٧ کیا۔ اور اشدود کو اُسکی نواحی کے لوگوں سمیت بواسیر سے مارا + اور اشدودیوں نے
جب دیکھا کہ ایسا ہوا تو بولے کہ اسرائیل کے خدا کا صندوق ہمارے ساتھ نہ رہیگا۔
کیونکہ اُسکا ہاتھ ہم پر اور ہمارے معبود دجون پر بھاری ہے +
٨ سو اُنہوں نے فلسطیوں کے سارے قطبوں کو بلا بھیج کے اپنے یہاں اکٹھا
کیا اور کہا ہم اسرائیل کے خدا کے صندوق کو کیا کریں؟ تب اُنہوں نے جواب دیا کہ
چاہیے کہ اسرائیل کے خدا کے صندوق کو جات میں لیجاویں۔ چنانچہ وے اسرائیل کے
٩ خدا کے صندوق کو وہاں لیگئے۔ اور جب وے اُسے لیگئے تھے تو ایسا ہوا کہ خداوند کا ہاتھ
اُس شہر پر بڑھایا گیا کہ اُسپر بڑی تباہی لاوے اور اُسنے اُس شہر کے لوگوں کو چھوٹے
١٠ سے لیکے بڑے تک مارا اور اُنکے سفروں میں بواسیر کا غلبہ ہوا + تب اُنہوں نے خدا
کا صندوق عقرون کو بھیجا + مگر جونہیں خدا کا صندوق عقرون میں پہنچا تو ایسا ہوا کہ عقرونی
چلائے کہ وے اسرائیل کے خدا کا صندوق ہم میں اسلئے لائے ہیں کہ ہمکو اور ہمارے
١١ لوگوں کو قتل کریں۔ سو اُنہوں نے فلسطیوں کے قطبوں کو بلا کے جمع کیا اور کہا کہ اسرائیل
کے خدا کے صندوق کو روانہ کرو کہ وہ اپنی جگہ پر جاوے تاکہ وہ ہمکو اور ہمارے لوگوں کو
قتل نہ کرے۔ کیونکہ وہاں سارے شہر میں موت کی بڑی دھوم ہوئی اور خدا کا ہاتھ نہایت
١٢ بھاری تھا۔ اور وے لوگ جو مرے نہ تھے بواسیر میں گرفتار تھے ۔ اور شہر کی فریاد
آسمان تک گئی تھی +

٦ باب ١ سو خداوند کا صندوق سات مہینے تک فلسطیوں کے ملک میں رہا + تب فلسطیوں نے
٢ کاہنوں اور نجومیوں کو بلایا اور کہا کہ ہم خداوند کے اِس صندوق کو کیا کریں؟ ہمیں بتاؤ
٣ کہ ہم کیونکر اُسے اُسکے مکان کو پہنچا دیویں + وے بولے اگر تم اسرائیل کے خدا کے صندوق
کو پھر بھیجتے ہو تو خالی مت بھیجو بلکہ ایک تقصیر کی قربانی اُسکے لئے ساتھ بھیجو۔ تب تم

۴ چنگے ہوگئے + اور تمہیں دریافت ہوگا کہ وہ تم سے کس لیئے دست بردار نہیں ہوتا + تب اُنہوں
نے پوچھا کہ وہ کونسی تقصیر کی قربانی ہے جو ہم اُسکے پاس بھیجیں؟ وے بولے کہ فلسطی قطبوں کے
شمار کے مطابق پانچ سنہلے بواسیر اور سونے ہی کے پانچ چوہے۔ کہ تم سب اور تمہارے
۵ قطب ایک ہی آزار میں مبتلا ہو + سو تم اپنے بواسیر کی صورتیں اور اُن چوہوں کی مورتیں جو
ملک کو خراب کرتے ہیں بناؤ۔ اور اسرائیل کے خدا کی حشمت جانو۔ شاید کہ وہ تم سے
۶ اور تمہارے معبودوں اور تمہاری سرزمین پر سے ہاتھہ اُٹھاوے + تم کیوں اپنے دل کو
سخت کرتے ہو جیسا کہ مصریوں نے اور فرعون نے اپنے دل کو سخت کیا؟ جسوقت کہ اُس
نے عجائب قدرتیں اُنہیں دکھلائیں سو کیا اُنہوں نے اُن لوگوں کو جانے نہ دیا اور وے
۷ چلے نہ گئے؟ اب تم ایک نئی گاڑی بناؤ اور دو دودھہ والی گائیں جو جوئے تلے نہ آئی ہوں
۸ لو اور اُن گایوں کو گاڑی میں جوتو اور اُنکے بچوں کو گھر میں اُنکے پیچھے رہنے دو۔ اور خداوند
کا صندوق لیکے اُس گاڑی پر رکھو اور سونے کی چیزیں جو تقصیر کی قربانی کے لیئے اُسکے
پاس بھیجتے ہو ایک صندوقچے میں دھر کے اُسکے پہلو میں رکھہ دو اور اُسے روانہ کر دو کہ
۹ چلی جائے + اور تاکو۔ اگر وہ اُسکی سرحد کی سمت بیت شمس کو چڑھے تو اُسی نے ہم پر یہہ
بلائے عظیم بھیجی۔ اور اگر نہ جاوے تو ہمیں دریافت ہوگا کہ اُسکا ہاتھہ ہم پر نہیں چلا
۱۰ بلکہ یہہ حادثہ جو ہم پر ہوا اتفاقی تھا + سو لوگوں نے ایسا ہی کیا۔ کہ دو دودھہ والی
۱۱ گائیں لیں اور اُنہیں گاڑی میں جوتا اور اُنکے بچوں کو گھر میں بند کیا۔ اور خداوند کے
صندوق اور سونے کے چوہوں اور اپنے بواسیر کی صورتوں کے صندوقچے کو گاڑی پر
۱۲ لادا۔ سو اُن گایوں نے بیت شمس کی سڑک کی طرف سیدھی راہ لی اور اُس شاہ راہ پر چلیں
اور چلتے ہوئے ڈکارتی تھیں اور دہنے یا بائیں ہاتھہ نہ مڑیں۔ اور فلسطی قطب اُن کے
۱۳ پیچھے بیت شمس کے سوانے تک گئے + اور بیت شمس کے لوگ وادی میں گیہوں کی
فصل کاٹ رہے تھے۔ اُنہوں نے جو آنکھیں اوپر کیں تو صندوق کو دیکھا اور دیکھتے ہی
۱۴ خوشوقت ہوئے۔ اور گاڑی بیت شمسی یشوع کے کھیت میں آئی اور وہاں کھڑی ہو رہی

جہاں ایک بڑا پتھر تھا۔ سو اُنہوں نے گاڑی کی لکڑیوں کو چیرا اور گایوں کو سوختنی قربانی کر کے
۱۵ خداوند کے لئے گذرانا+ اور لاویوں نے خداوند کے صندوق کو اُس صندوقچے سمیت جو اُس
کے ساتھ تھا جسمیں سونے کی چیزیں تھیں نیچے اتارا اور اُسکو اُس بڑے پتھر پر رکھا۔ اور
بیت شمس کے لوگوں نے اُسی دن خداوند کے لئے سوختنی قربانیاں کیں اور ذبیحوں کو ذبح
۱۶ کیا+ اور جب اُن فلسطی پانچ قطبوں نے یہہ دیکھا تو وے اُسی دن عقرون کو پھرے + اور
۱۷ یے سونے کے بواسیر جو تھے سو فلسطیوں نے تقصیر کی قربانی کے لئے خداوند کو گذرانے۔
اُنمیں ایک اشدود کی طرف سے تھا اور ایک عزہ کی اور ایک اسقلون کی اور ایک جات کی
۱۸ اور ایک عقرون کی۔ اور یے سونے کے چوہے فلسطیوں کے پانچ قطب کے شہروں کے
شمار کے مطابق تھے خواہ محکم شہروں کے خواہ باہر کے گانوؤں کے جتنے ابیل کے بڑے پتھر تک
تھے جسپر اُنہوں نے خداوند کے صندوق کو رکھا تھا جو آج کے دن تک بیت شمسی لیشوع
۱۹ کے کھیت میں موجود ہی+ اور اُسنے بیت شمس کے لوگوں کو مارا اسلئے کہ اُنہوں نے خداوند
کے صندوق کے بھیتر دیکھا۔ سو اُسنے پچاس ہزار اور ستر آدمی اُنمیں سے مار ڈالے۔ اور
وہاں کے لوگوں نے اِس سبب سے کہ خداوند نے لوگوں میں سے بہتوں کو مار ڈالا نہایت
۲۰ افسوس کیا+ سو بیت شمس کے لوگ بولے کہ کس کی مجال ہی کہ اس خداوند خدا قدوس کے
۲۱ آگے کھڑا ہووے؟ اور وہ ہمارے پاس سے کسکی طرف جاوے؟+ تب اُنہوں نے قاصدوں
سے قریت یعاریم کے لوگوں کو کہلا بھیجا اور کہا کہ فلسطی خداوند کے صندوق کو پھیر لائے ہیں
۷باب ۱ تم آؤ اور اُسے اپنے یہاں لیجاؤ+ تب قریت یعاریم کے لوگ آئے اور خداوند کے صندوق کو
لیجا کے ابیناداب کے گھر میں جو ٹیلے پر ہی رکھا۔ اور اُسکے بیٹے الیعزر کو مقدس کیا کہ خداوند
کے صندوق کی نگہبانی کرے +

۲ اور ایسا ہوا کہ اُسوقت سے کہ صندوق نے قریت یعاریم میں قیام پکڑا ایک مدت
بیت گئی۔ کیونکہ اُسکو بیس برس کا عرصہ ہوا۔ اور سارے بنی اسرائیل نے خداوند کے لئے نالے
۳ کئے+ اور سموئیل نے اسرائیل کے سارے گھرانے کو خطاب کر کے کہا کہ اگر تم اپنے سارے

دلوں سے خداوند کی طرف پھرو تو اُن اجنبی معبودوں کو اور عستارات کو اپنے درمیان سے
نکال پھینکو اور خداوند کی طرف اپنے دلوں کو مستعد رکھو اور اُسی اکیلے کی بندگی کرو۔ کہ وہ
فلسطیوں کے ہاتھہ سے تمہیں رہائی دیگا + تب بنی اسرائیل نے بعلیم اور عستارات کو نکال
۴ پھینکا اور اکیلے خداوند کی بندگی کی ÷
پھر سموئیل نے کہا کہ سارے بنی اسرائیل کو مصفاہ میں جمع کرو اور میں تمہارے
۵ لئے خداوند سے دعا مانگونگا + سو وے سب مصفاہ میں فراہم ہوئے اور پانی بھر کے
۶ خداوند کے آگے اُنڈیلا اور اُس دن روزہ رکھا اور وہاں بولے کہ ہم نے خداوند کا گناہ کیا
ہی + اور سموئیل مصفاہ میں بنی اسرائیل کی عدالت کرتا تھا + اور جب فلسطیوں نے سنا کہ بنی اسرائیل
۷ مصفاہ میں فراہم ہوئے ہیں تو اُنکے قطب بنی اسرائیل کے مقابل چڑھ آئے۔ سو بنی اسرائیل
یہہ سنکے فلسطیوں سے ڈرے + اور بنی اسرائیل نے سموئیل کو کہا کہ چپکا مت ہو پر خداوند
۸ ہمارے خدا کو پکارا کرتا کہ وہ ہمکو فلسطیوں کے ہاتھہ سے بچاوے + سموئیل نے بھیڑ کا
۹ دودھہ پیتا بچہ لیکے اور اُسے کل سوختنی قربانی کرکے خداوند کو گذرانا۔ اور سموئیل بنی اسرائیل
کے لئے خداوند کے حضور چلایا اور خداوند نے اُسکی سُنی + اور جسوقت سموئیل اُس سوختنی
۱۰ قربانی کو گذرانتا تھا تو فلسطی جنگ کے لئے اسرائیل کے مقابل نزدیک آئے۔ تب خداوند
فلسطیوں کے اُوپر اُسی دن بڑی تڑپ سے گرجا اور اُنہیں پریشان کیا اور وے بنی اسرائیل
سے مارے پڑے + اور اسرائیل کے لوگوں نے مصفاہ سے نکلکے فلسطیوں کو رگیدا اور
۱۱ بیت کر کے نیچے تک اُنہیں مارتے چلے گئے + تب سموئیل نے ایک پتھر لیکے اُسے مصفاہ اور
۱۲ شین کے بیچوں بیچ نصب کیا اور اُسکا نام ابن عزر رکھا اور بولا کہ یہاں تک خداوند نے ہماری
مدد کی + سو فلسطی مغلوب ہوئے اور اسرائیل کی سرزمین میں پھر نہ آئے۔ اور خداوند کا ہاتھ
۱۳ سموئیل کے سب دنوں میں فلسطیوں کے مخالف تھا + اور وے بستیاں جو فلسطیوں نے
۱۴ اسرائیل سے لے لی تھیں عقرون سے لیکے جات تک اسرائیل کے قبضے میں پھر آئیں +
اور اسرائیل نے اُنکی نواحی بھی فلسطیوں کے ہاتھہ سے چھڑائی + اور اسرائیل اور اموریوں

۱۵ میں صلح ہوئی + اور سموئیل جبتک جیا اسرائیل پر حکمران رہا + اور سال بہ سال بیت ایل اور
۱۶ جلجال اور مصفاہ میں گشت کرتا تھا اور اُن سارے مکانوں میں بنی اسرائیل کی عدالت
۱۷ کرتا تھا + اور رامہ میں لوٹ آتا تھا کیونکہ وہاں اُسکا گھر تھا اور وہاں اسرائیل کی عدالت
کرتا تھا ۔ اور وہاں اُسنے خداوند کے لئے ایک مذبح بنایا +

۸ باب اور ایسا ہوا کہ جب سموئیل بوڑھا ہوگیا تو اُسنے اپنے بیٹوں کو مقرر کیا کہ اسرائیل
۲ کی عدالت کریں + اور اُسکے پلوٹھے کا نام یوایل تھا اور اُسکے دوسرے بیٹے کا نام ابیاہ ۔ وے
۳ دونوں بیر سبع میں قاضی تھے + پر اُسکے بیٹے اُسکی راہ پر نہ چلے بلکہ نفع کی پیروی کرتے اور
۴ رشوت لیتے اور عدالت میں طرفداری کرتے تھے ۔ تب سارے اسرائیلی بزرگ جمع ہوکے رامہ
۵ میں سموئیل پاس آئے ۔ اور اُسے کہا کہ دیکھ تو بوڑھا ہوا اور تیرے بیٹے تیری راہ پر نہیں چلتے
۶ اب تو کسیکو ہمارا بادشاہ مقرر کر جو ہم پر حکومت کیا کرے جیسا کہ سب قوموں میں ہے + لیکن وہ کلام
جو اُنہوں نے کہا کہ کسیکو ہمارا بادشاہ کر جو حاکم ہو سموئیل کی نظروں میں بُرا معلوم ہوا + اور
۷ سموئیل نے خداوند سے دعا مانگی + اور خداوند نے سموئیل کو فرمایا کہ لوگوں کی آواز پر اور اُن
ساری باتوں پر جو وے تجھے کہیں کان دھر ۔ کہ اُنہوں نے تجھ کو حقیر نہیں کیا بلکہ مجھکو حقیر
۸ کیا ہے کہ میں اُن پر سلطنت نہ کروں + مطابق اُن سب کاموں کے جو اُنہوں نے اُس دن
سے کہ میں اُنہیں مصر سے نکال لایا اِس روز تک مجھ سے کیا کہ مجھے ترک کیا اور دوسرے
۹ معبودوں کی بندگی کی ویسا ہی وے تجھ سے کرتے ہیں + سو تو اُنکی بات سُن ۔ تو بھی اُن پر
گواہی دیکے اُنہیں خوب جتا دے اور اُنہیں بتلا کہ جو بادشاہ اُن پر سلطنت کریگا اُسکے عمل کس
طور کے ہونگے +

۱۰ اور سموئیل نے اُن لوگوں کو جو اُس سے بادشاہ کے طالب تھے خداوند کی ساری باتیں
۱۱ کہیں + اور اُسنے کہا کہ اُس بادشاہ کے جو تم پر سلطنت کریگا اِسطرح کے عمل ہونگے کہ وہ تمہارے
بیٹوں کو لیکے اپنے لئے اور اپنی گاڑیوں کے لئے اور اپنے ساتھ سوار رہنے کے لئے
۱۲ نوکر رکھیگا اور اُنمیں سے بعضے اُسکی گاڑی کے آگے آگے دوڑینگے + اور اپنے لئے ہزار ہزار

کے رسالہ دار اور پچاس پچاس کے جمعدار بنائیگا۔ اور بعضے ہل جتوائیگا اور فصل کٹوائیگا اور
۱۳ اپنے لئے جنگ کے ہتھیار اور اپنی گاڑیوں کے ساز بنوائیگا + اور تمہاری بیٹیوں کو لیگا تاکہ
۱۴ وے حلوائن اور باورچن اور نان باین ہوویں + اور تمہارے کھیتوں اور تمہارے تاکستانوں
اور تمہارے زیتون کے باغوں کو جو اچھے سے اچھے ہونگے لیگا اور اپنے خدمتگذاروں کو بخش
۱۵ دیگا + اور تمہارے کھیتوں اور انگوری باغوں کا دسواں حصہ لیکے اپنے خوجوں اور اپنے
۱۶ خادموں کو دیگا + اور تمہارے چاکروں اور تمہاری لونڈیوں اور تمہارے اچھے اچھے جوانوں
۱۷ کو اور تمہارے گدھوں کو لیگا اور اپنے کام پر لگائیگا + اور تمہاری بھیڑ بکریوں کا بھی دسواں
۱۸ حصہ لیگا۔ سو تم اُسکے غلام ہوؤگے + اور تم اُس دن اُس بادشاہ کے سبب جسے تم نے
۱۹ اپنے لئے چنا ہی فریاد کروگے۔ پر اُس دن خداوند تمہاری نہ سنیگا + تو بھی لوگوں نے سموئیل
کی بات سننے سے انکار کیا اور کہا نہیں۔ ہم تو بادشاہ چاہتے ہیں جو ہمارے اُوپر مقرر ہو۔
۲۰ تاکہ ہم بھی اور سب گروہوں کی مانند ہوویں اور ہمارا بادشاہ ہماری عدالت کرے اور ہمارے
۲۱ آگے آگے چلے اور ہمارے لئے لڑائی کرے + اور سموئیل نے لوگوں کی ساری باتیں سنیں اور
۲۲ اُنہیں خداوند کے کانوں تک پہنچایا + خداوند نے سموئیل کو فرمایا تو اُنکی بات سُن اور اُن کے
لئے ایک بادشاہ مقرر کر + تب سموئیل نے اسرائیل کے لوگوں کو کہا کہ ہر ایک اپنی اپنی بستی کو
جاوے +

۹ باب اور بنی بنیمین کا ایک شخص تھا جسکا نام قیس بن ابی ایل بن صرور بن بکورت بن افیق تھا
۲ اور یہہ بنیمینی بڑا قوت ور شخص تھا + اُسکا ایک بیٹا ساؤل نام جو بہت خوب جوان تھا اور بنی اسرائیل
کے درمیان اُس سے خوبصورت کوئی شخص نہ تھا۔ یہہ ساری قوم میں کاندھے سے لیکے
۳ اوپر تک ہر ایک سے اُونچا تھا + اُس ساؤل کے باپ قیس کے گدھے کھوئے گئے + سو قیس نے
اپنے بیٹے ساؤل کو کہا کہ چاکروں میں سے ایک کو اپنے ساتھ لے اور اُٹھ اور گدھوں کو
۴ ڈھونڈنے جا + سو وہ کوہ افرائیم کی طرف سے گذرا اور سلیسہ کی سرزمین میں ہوکے نکل گیا پر
اُنہیں نہ پایا۔ تب وے سعلیم کی سرزمین میں گئے اور وہاں بھی نہ ملے۔ پھر وے بنیمینیوں کی

۵ مملکت میں آئے تو انکو وہاں بھی نہ پایا + جب وے صوف کے ملک میں آئے تب ساؤل نے
اپنے چاکر کو جو اُسکے ساتھ تھا کہا آ ہم لوٹ جاویں تا نہ ہو کہ میرا باپ گدھوں کا غم چھوڑ کے
۶ میرے لئے فکرمند ہو + چاکر نے اُسے کہا دیکھ اِس شہر میں مرد خدا ہی - وہ عزت دار شخص ہی -
سب کچھ جیسا وہ کہتا ہی ویسا ہی ہوتا ہی - آ اُس پاس جاویں - شاید کہ وہ اُس راہ کو کہ جس میں
۷ جانا مناسب ہی ہمیں بتائے + ساؤل نے اپنے چاکر سے کہا لیکن دیکھ اگر ہم وہاں جائیں
تو ہم اُس شخص کے لئے کیا لیتے جائیں ؟ روٹیاں تو ہمارے توشہ دان میں باقی نہیں رہیں اور
۸ اُس مرد خدا کے لئے کوئی ہدیہ ہمارے پاس نہیں - کیا کچھ ہی ہمارے پاس ؟ نوکر نے
ساؤل کو پھر جواب دیا اور کہا دیکھ پاؤ مثقال چاندی مجھ پاس موجود ہی - سو میں اُس
۹ مرد خدا کو دونگا کہ ہمیں ہماری راہ بتا دے + (اگلے زمانے میں بنی اسرائیل کا یہہ دستور تھا
کہ جب کوئی شخص خدا سے مصلحت کرنے جاتا تھا تو کہتا تھا کہ آؤ ہم غیب بین پاس جائیں - اسلئے کہ
۱۰ وہ جو اب نبی کہلاتا ہی آگے غیب بین کہلاتا تھا) تب ساؤل نے اپنے چاکر سے کہا تو نے کیا
۱۱ خوب کہا - آ چلیں + سو وے شہر کو جہاں وہ مرد خدا تھا آئے + اور شہر کی طرف ٹیلے پر چڑھتے
ہوئے اُنہیں کئی چھوکریاں ملیں جو پانی بھرنے جاتی تھیں - اُنہوں نے اُنسے کہا غیب بین
۱۲ یہاں ہی ؟ اُنہوں نے اُنکو جواب دیا اور کہا ہاں ہی - دیکھو تمہارے سامھنے ہی ہی - جلد
۱۳ آ پہنچو کہ وہ آج ہی شہر میں آیا ہی - کہ آج کے دن اُونچے مکان میں لوگ ذبیحہ کرتے ہیں + جو تم
شہر میں داخل ہوؤ گے تو تم اُسے پیشتر اُس سے کہ وہ اُونچے مکان میں کھانا کھانے جائے
فوراً پاؤ گے - کہ لوگ جبتک کہ وہ نہ جائے نہیں کھاتے - اسلئے کہ وہ ذبیحے کو برکت دیتا
۱۴ ہی - بعد اُسکے مہمان لوگ کھاتے ہیں + سو اب تم چڑھو کہ آج ہی تم اُسے پاؤ + سو وے
شہر میں چڑھ گئے اور شہر میں داخل ہوتے ہی دیکھو کہ سموئیل اُنکے سامھنے باہر نکلا کہ اُونچے
مکان پر جائے +

۱۵ اور خداوند نے ساؤل کے آنے سے ایک دن پیشتر سموئیل کے کان میں کہہ دیا تھا
۱۶ کہ کل اِسی وقت میں ایک شخص کو بنیمین کی سرزمین سے تجھ پاس بھیجونگا - سو تو اُسپر تیل ملیو کہ

وہ میری قوم اِسرائیل کا حاکم ہوتا کہ میرے لوگوں کو فلسطیوں کے ہاتھہ سے چھڑلے۔ کہ میں
نے اپنے لوگوں پر نظر کی اِسلئے کہ اُنکا نالہ مجھہ تک پہنچا + سو جب سموئیل ساؤل سے دوچار ہوا ۱۷
تو اُنہیں خداوند نے اُسے کہا کہ دیکھہ یہی شخص ہی جسکی بابت میں نے تجھے کہا تھا۔ یہی میرے
لوگوں پر ریاست کریگا + سو ساؤل پھاٹک پر سموئیل کے برابر پہنچا اور اُس سے کہا کہ مجھے ۱۸
بتلائیے کہ غیب بین کا گھر کہاں ہی + سموئیل نے ساؤل کو جواب دیا کہ وہ غیب بین میں ہی ۱۹
ہوں۔ میرے آگے اُونچے مکان پر چڑھہ کہ تم آجکے دن میرے ساتھہ کھاؤ۔ اور کل میں
تجھے رخصت کرونگا اور سب کچھہ جو تیرے دل میں ہی تجھے بتا دونگا + اور تیرے گدھے جو تین ۲۰
دن سے کھوئے گئے ہیں اُنکا خیال مت کر۔ کہ وے مل گئے + اور کس کی طرف اِسرائیل
کی ساری رغبت ہی؟ کیا تیری اور تیرے باپ کے سارے گھرانے کی طرف نہیں؟ سو ۲۱
ساؤل جواب میں بولا کیا میں بنیمینی نہیں جو اسرائیل کے سب فرقوں سے چھوٹا ہی؟ اور کیا
میرا گھرانا بنیمین کے فرقے کے سارے گھرانوں میں سب سے زیادہ چھوٹا نہیں؟ پس کیا
سبب جو تو مجھہ سے یوں بولتا ہی؟ اور سموئیل نے ساؤل کو اور اُسکے چاکر کو ساتھہ لیا اور ۲۲
اُنہیں بارہ دری میں لایا اور اُنہیں مہمانوں کی صدر جگہ میں جو تیس ایک آدمی تھے بٹھلایا +
سموئیل نے باورچی کو فرمایا کہ وہ حصّہ جو میں نے تجھے رکھہ چھوڑنے کہا تھا لے آ + باورچی ۲۳ ۲۴
نے ایک شانہ اُس سب سمیت جو اُسپر تھا اُٹھاکے ساؤل کے سامھنے رکھا اور سموئیل نے
کہا دیکھہ یہہ جو رکھا ہوا تھا سو اُسے اپنے سامھنے دھر کے کھا۔ اِسلئے کہ جب سے میں
نے کہا کہ میں نے اِن لوگوں کی دعوت کی تب ہی سے اب تک تیرے لئے رکھہ دیا گیا ہی +
سو ساؤل نے اُس دن سموئیل کے ساتھہ کھانا کھایا +

اور جب وے اُونچے مکان سے شہر کو اُترے تو اُسنے ساؤل سے گھر کی چھت پر ۲۵
باتیں کیں + اور وے سویرے اُٹھے۔ اور ایسا ہوا کہ جب دن چڑھنے لگا تب سموئیل نے ۲۶
ساؤل کو پھر گھر کی چھت پر بلایا اور کہا اُٹھہ کہ میں تجھے روانہ کروں + سو ساؤل اُٹھا اور وے
دونوں وہ اور سموئیل باہر چلے گئے + اور جب وے شہر کے نکاس پر اترتے تھے تو سموئیل نے ۲۷

ساؤل سے کہا اپنے چاکر کو حکم کر کہ ہم سے آگے چلا جائے (اور وہ آگے گیا) پر تو ابھی
۱۰باب کھڑا رہ تاکہ میں خدا کا کلام تجھے سناؤں + پھر سموئیل نے تیل کی ایک شیشی لی اور اُس کے
سر پر انڈیلی اور اُسے چوما اور کہا کیا یہہ اس سبب سے نہیں کہ خداوند نے تجھہ پر تیل ملا
۲ کہ تو اُس کی میراث کا سردار ہو؟ اور جب تو میرے پاس سے آج روانہ ہوگا تو ضِلفخ میں
بنیمین کی سرحد کے درمیان راخیل کے گور کے پاس دو شخص تجھے ملینگے اور وے تجھے
کہینگے کہ وے گدھے جنہیں تو ڈھونڈھنے گیا تھا ملے۔ اور دیکھہ اب تیرا باپ گدھوں
کی طرف سے بے فکر ہوا اور تمہارے لئے کڑھتا ہے اور کہتا ہے میں اپنے بیٹے کے واسطے
۳ کیا کروں؟ تب تو وہاں سے آگے بڑھیگا اور تبور کے بلوط کے تلے پہنچیگا تو وہاں تین
شخص جو بیت ایل میں خدا کے حضور چلے جاتے ہونگے تجھہ سے دوچار ہونگے۔ ایک تو
بکری کے تین بچے لئے ہوگا اور دوسرا تین گردے روٹی کے اور تیسرا مے کا ایک مشکیزہ
۴ اور وے تجھے سلام کرینگے اور دو گردے تجھے دینگے۔ سو تو اُنکے ہاتھہ سے لے لیجیو + اور
۵ بعد اُسکے تو جبعت الوہیم کے نزدیک جہاں فلسطیوں کی چوکی ہے پہنچیگا۔ اور ایسا ہوگا کہ جب تو
وہاں شہر میں داخل ہو تو نبیوں کی ایک گروہ جو اُس اُونچے مکان سے اُترتی ہوگی تجھے ملیگی اور دے
مرچنگ اور ڈھولک اور بانسری اور بربط لئے ہوئے آتے ہونگے اور وے نبوت کرتے
۶ ہوتے ہونگے + تب خداوند کی روح تجھہ پر نازل ہوگی اور تو بھی اُنکے ساتھہ نبوت کریگا بلکہ تو اور
۷ صورت کا آدمی ہو جائیگا + اور ایسا ہوگا کہ جب یے نشانیاں تجھہ پر ظاہر ہوں تو پھر جیسا
۸ تیرا ہاتھہ قابو پائے ویسا عمل کر۔ کہ خدا تیرے ساتھہ ہے۔ اور ایسا بھی ہوگا کہ تو مجھہ سے
پیشتر جلجال کو اُتر جائیگا۔ اور دیکھہ میں تیرے پاس آؤنگا تاکہ سوختنی قربانیاں کروں اور سلامتی
کے ذبیحوں کو ذبح کروں + سو تو سات دن تک وہیں رہیو جبتک کہ میں تجھہ پاس آ پہنچوں اور
۹ تجھے بتاؤں کہ تجھہ کو کیا کرنا ہوگا + اور ایسا ہوا کہ جونہیں اُسنے سموئیل سے رخصت ہوکے
پیٹھہ پھیری تو نہیں خدا نے اُسے دوسری طرح کا دل دیا اور وے سب نشانیاں اُسی دن
وقوع میں آئیں +

١٠ اور جب وے جبعت کو آئے تو دیکھو کہ نبیوں کی ایک گروہ اُس سے دوچار ہوئی
١١ اور خدا کی روح اُسپر نازل ہوئی اور اُسنے بھی اُنکے درمیان نبوت کی + اور ایسا ہوا کہ جب
اُسکے اگلے جان پہچانوں نے یہہ دیکھا کہ وہ نبیوں کے درمیان نبوت کرتا ہی ایک نے
دوسرے سے کہا کہ قیس کے بیٹے کو کیا ہوا؟ کیا ساؤل بھی نبیوں میں شامل ہو گیا؟ اور
١٢ ایک نے اُنمیں سے جواب دیا اور کہا لیکن اُنکا باپ کون ہی؟ تب ہی سے یہہ مثل چلی کیا
ساؤل بھی نبیوں میں ہی؟ سو جب وہ نبوت کر چکا تو اُونچے مکان میں آیا +
١٣ دہاں ساؤل کے چچا نے اُسے اور اُسکے چاکر کو کہا تم کہاں گئے تھے؟ اُسنے
١٤ کہا گدھے ڈھونڈھنے۔ اور جب ہم نے دیکھا کہ کہیں نہیں ہیں تو سموئیل پاس آئے + پھر ساؤل
١٥ کا چچا بولا مجھے بتلائیے کہ سموئیل نے تم کو کیا کہا + ساؤل نے اپنے چچا سے کہا اُس نے
١٦ ہمیں صاف بتلایا کہ گدھے ملے + پر سلطنت کا مضمون جو سموئیل نے اُسے کہا تھا
بیان نہ کیا +

بعد اُسکے سموئیل نے مصفاہ میں خداوند کے حضور لوگوں کو بلا کے اکٹھا کیا + اور
١٧ ١٨ بنی اسرائیل کو کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا ایسا فرماتا ہی کہ میں اسرائیل کو مصر سے نکال لایا
اور تم کو مصریوں کے ہاتھہ سے اور ساری سلطنتوں کے ہاتھہ سے اور اُنکے ہاتھہ سے
جو تم پر ظلم کرتے تھے رہائی دی + اور تم نے آج کے دن اپنے خدا کو کہ جسنے تمہیں تمہارے
١٩ سارے دشمنوں اور تمہاری تکلیفوں سے رہائی بخشی حقیر کر جانا۔ اور تم نے اُسے کہا
ہاں ہمارے لئے ایک بادشاہ مقرر کر + سو اب ایک ایک فرقہ کر کے ہزار ہزار سبکے سب
خداوند کے آگے حاضر ہو + اور جب سموئیل نے اسرائیل کے سارے فرقوں کو حاضر
٢٠ کرایا تھا تو قرعہ بنیمین کے فرقے کے نام پر پڑا + اور جب اُسنے بنیمین کے فرقے کو اُس کے
٢١ گھرانے کے مطابق نزدیک بلایا تو مطری کے گھرانے کا نام نکلا اور پھر قیس کے بیٹے
ساؤل کا نام نکلا۔ اور اُنہوں نے جو اُسے ڈھونڈھا تو نہ پایا + سو اُنہوں نے خداوند سے
٢٢ پھر پوچھا کہ وہ مرد اب یہاں آئیگا کہ نہیں؟ خداوند نے جواب دیا کہ دیکھو اُسنے اسباب کے

۲۳ درمیان آپکو چھپایا ہی+ تب وے دوڑے اور اُسے وہاں سے لائے - اور وہ جبکہ جماعت
۲۴ کے درمیان کھڑا ہوا تو شانوں سے لیکے اوپر تک سب لوگوں سے زیادہ لمبا تھا+ اور سموئیل
نے جماعت کو کہا تم اُسے دیکھتے ہو کہ جسے خداوند نے چُن لیا کہ اُس کی مانند سارے
لوگوں میں ایک بھی نہیں + تب سب لوگ خوشی سے للکارے اور بولے کہ بادشاہ زندہ
رہے !

۲۵ پھر سموئیل نے جماعت کو سلطنت کے آداب بتلائے اور کتاب میں لکھکے خداوند
کے حضور رکھی + بعد اُسکے سموئیل نے سب لوگوں کو رخصت کیا کہ ایک ایک اپنے اپنے
۲۶ گھر جائے + اور ساؤل بھی جبعہ کو اپنے گھر گیا اور لوگوں کا ایک جتھا جنکے دلوں کو خدا
۲۷ نے مائل کر دیا تھا اُسکے ساتھ ہو لیا+ پر بنی بلعال بولے کہ یہہ شخص ہم کو کس طرح بچائیگا!
اور اُسکی تحقیر کی اور اُسکے لئے نذرانے نہ لائے+ پر اُسنے آپ کو ایسا بنایا کہ گویا نہ سنتا تھا

۱۱باب تب عمونی ناحس چڑھ آیا اور یبیس جلعاد کے مقابل خیمے کھڑے کئے - تب یبیس کے
۲ سب لوگوں نے ناحس سے کہا ہم سے تجھہ عہد و پیمان کر تو ہم تیری خدمت کرینگے اور
عمونی ناحس نے اُنہیں جواب دیا کہ اِس شرط پر میں تم سے عہد کرونگا کہ میں تم میں ہر ایک
۳ سے دہنی آنکھہ نکال ڈالوں اور یہہ ذلت کا داغ سارے اِسرائیل پر رکھوں - تب یبیس کے
بزرگوں نے اُسے کہا ہم کو سات دن کی مہلت دے تاکہ ہم اِسرائیل کی ساری سرحدوں میں
۴ پیام بھیجیں - اگر ہمارا حمایتی کوئی نہ ملے تو ہم تیرے حضور نکلینگے + تب ساؤل کے جبعہ میں قاصد
۵ آئے اور اُنہوں نے لوگوں کے کانوں میں یہہ خبر کہی - تب لوگ پکار پکار کے روئے + اور دیکھو
کہ ساؤل کھیت سے گائے بیل کے پیچھے پیچھے چلا آتا تھا - اور ساؤل نے کہا کیا ہوا کہ لوگ
۶ روتے ہیں؟ اُنہوں نے یبیس کے لوگوں کا پیام کہہ سُنایا+ اور جونہیں ساؤل نے یہہ سندیسے
۷ سُنے وُنہیں خدا کی روح اُسپر نازل ہوئی اور اُسکا غصہ نہایت بھڑکا+ اور اُسنے بیلوں کا
ایک جوڑا لیا اور اُنہیں چیر کے ٹکڑے ٹکڑے کیا اور اُنہیں قاصدوں کے ہاتھہ بنی اِسرائیل کی
ساری سرحدوں میں بھیج دیا اور یہہ کہا کہ جو کوئی ساؤل اور سموئیل کے پیچھے حاضر نہ ہو تو اُس کے

بیلوں سے ایسا کیا جائیگا + تب خداوند کا خوف لوگوں پر پڑا اور وے ایک دل ہوکے آئے +
اور اُسنے اُنہیں بزق میں گنا۔ سو بنی اسرائیل تین لاکھ تھے اور یہوداہ کے مرد تیس ہزار + سو
۹ اُنہوں نے اُن قاصدوں کو جو آئے تھے کہا کہ تم یبیس جلعاد کے لوگوں کو یوں کہو کہ کل جب وقت
کہ آفتاب گرم ہوگا تم رہائی پاؤگے + سو قاصدوں نے آکے یبیس کے لوگوں کو خبر دی۔ اور
۱۰ وے خوش ہوئے + تب اہل یبیس نے اُنہیں کہا کل ہم تم پاس نکلینگے اور سب کچھ جو تم بہتر
۱۱ سمجھو سو ہمارے حق میں کیجیو + اور صبح کو ساؤل نے لوگوں کے تین غول کئے۔ اور پچھلے پہر
لشکر میں آگھسا اور بنی عمون کو قتل کرتا رہا یہاں تک کہ دن بہت چڑھ گیا۔ اور ایسا ہوا کہ
وے جو بچ نکلے سو ایسے تتر بتر ہوئے کہ دو ایک ساتھ نہ رہے +

۱۲ تب لوگوں نے سموئیل کو کہا وہ کون ہی جسنے کہا کہ کیا ساؤل ہمارا بادشاہ ہوگا؟ اُن
۱۳ لوگوں کو لاؤ تاکہ ہم اُنہیں قتل کریں + ساؤل بولا کہ آجکے دن ہرگز کوئی مارا نہ جائے۔ اِسلئے کہ
خداوند نے اِسرائیل کو آجکے دن رہائی بخشی +

۱۴ تب سموئیل نے لوگوں کو کہا آؤ جلجال کو جائیں تاکہ وہاں سلطنت کو دوسری بار ثابت
۱۵ کریں + سو سارے لوگ جلجال کو گئے۔ اور جلجال میں خداوند کے حضور اُنہوں نے ساؤل کو
بادشاہ کیا۔ اور وہاں اُنہوں نے خداوند کے آگے سلامتی کے ذبیحے ذبح کئے۔ اور وہاں
ساؤل نے اور سارے اِسرائیلی مردوں نے بڑی خوشی کی +

باب ۱۲ تب سموئیل نے سارے اِسرائیل سے کہا دیکھو جو کچھ تم نے مجھے کہا میں نے تمہاری
۲ ہر ایک بات سُنی ہی اور ایک کو تمہارے اوپر بادشاہ مقرر کیا + اور اب دیکھو یہہ بادشاہ تمہارے
آگے جایا کرتا ہی۔ اور میں بوڑھا ہوں اور میرا سر سفید ہی۔ اور دیکھو میرے بیٹے تمہارے ساتھ
۳ ہیں۔ اور میں لڑکپن سے آج تک تمہارے آگے آگے چل رہا ہوں + اور دیکھو میں حاضر ہوں
سو آؤ خداوند کے اور اُسکے مسیح کے آگے مجھہ پر گواہی دو۔ کہ کس کا بیل میں نے لیلیا؟ اور
کِسکا گدھا میں نے پکڑ رکھا؟ اور میں نے کِس سے دغابازی کی؟ اور کِس پر میں نے ظلم کیا؟
اور کِسکے ہاتھہ سے میں نے رشوت لی تاکہ میں اُس سے چشمپوشی کروں؟ اب میں اُسے پھیر دیتا

۴ کو حاضر ہوں + وے بولے تونے ہم سے دغابازی نہیں کی اور نہ ہم پر ظلم کیا اور نہ تونے کسی
۵ کے ہاتھہ سے کچھہ لیا + تب اُسنے اُنہیں کہا کہ خداوند تم پر گواہ اور اُسکا مسیح آج کے
۶ دن گواہ ہی کہ تم نے میرے ہاتھہ میں کچھہ نہیں پایا + وے بولے وہ گواہ + پھر سموئیل نے
لوگوں سے کہا ہاں خداوند ہی ہی وہ جسنے موسیٰ اور ہارون کو مقرر کیا اور تمہارے باپ دادوں
۷ کو زمین مصر سے نکال لایا + اب چپ چاپ کھڑے رہو تاکہ میں خداوند کے حضور اُن سب نیکیوں
۸ کے سبب جو خداوند نے تم سے اور تمہارے باپ دادوں سے کیں تم سے بحث کروں جس
وقت کہ یعقوب مصر میں آیا اور تمہارے باپ دادے خداوند کے آگے چلائے تو خداوند نے
موسیٰ اور ہارون کو بھیجا اور وے تمہارے باپ دادوں کو مصر سے نکال لائے اور اُنہیں
۹ اِس جگہ پر بسایا + پھر جب وے خداوند اپنے خدا کو بھول گئے اُسنے اُنہیں حصور کی فوج کے
سرلشکر سیسرا کے ہاتھہ اور فلسطیوں کے ہاتھہ اور شاہ موآب کے ہاتھہ بیچا۔ اور اُنہوں
۱۰ نے اُنسے لڑائی کی + پھر اُنہوں نے خداوند کو پکارا اور کہا کہ ہم نے گناہ کیا اسلئے کہ ہم نے
خداوند کو چھوڑا اور بعلیم اور عستارات کی بندگی کی۔ پر اب تو ہمکو ہمارے دشمنوں کے ہاتھہ سے
۱۱ چھڑا تو ہم تیری بندگی کرینگے + پھر خداوند نے یربعل اور بدان اور افتاح اور سموئیل کو
بھیجا اور تم کو تمہارے دشمنوں کے ہاتھہ سے جو تمہاری چاروں طرف تھے رہائی دی۔ اور
۱۲ تم نے چین پایا + اور جب تم نے دیکھا کہ بنی عمون کا بادشاہ ناحس تم پر چڑھہ آیا تو تم نے مجھہ
سے کہا ہاں ہمیں ایک بادشاہ چاہیے جو ہم پر سلطنت کرے حالانکہ خداوند تمہارا خدا
۱۳ تمہارا بادشاہ تھا + اب دیکھو یہہ تمہارا بادشاہ ہی جسے تم نے چن لیا اور جسکے تم مشتاق تھے۔
۱۴ اور دیکھو خداوند نے تمہارے اوپر بادشاہ مقرر کیا ہی + اگر تم خداوند سے ڈرتے رہوگے
اور اُسکی بندگی کروگے اور اُسکا حکم مانوگے اور خداوند کے فرمانوں سے سرکشی نہ کروگے
۱۵ تو تم اور بادشاہ جو تم پر بادشاہی کرتا ہی خداوند اپنے خدا کے پیرو رہوگے + پر اگر تم خداوند
کی بات نہ مانوگے اور خداوند کے فرمانوں سے سرکشی کروگے۔ تو خداوند کا ہاتھہ تمہارے
۱۶ مخالف ہوگا جسطرح سے کہ تمہارے باپ دادوں کا مخالف تھا + سو اب تم کھڑے رہو

۱۷ اور دیکھو وہ بڑا ماجرا جو خداوند تمہاری آنکھوں کے سامھنے کریگا + کیا آج گیہوں کاٹنے کا دن
نہیں؟ میں خداوند سے منت کرونگا کہ وہ گرج کراوے اور پانی برساوے۔ تاکہ تم جانو اور
۱۸ دیکھو کہ تم نے خداوند کے حضور ایک بادشاہ کے مانگنے سے بڑی شرارت کی + چنانچہ
سموئیل نے خداوند سے منت کی۔ اور خداوند نے اُسی دِن گرج گرایا اور پانی برسایا۔ تب سب
۱۹ خداوند سے اور سموئیل سے نپٹ ڈر گئے + تب سب لوگوں نے سموئیل سے کہا کہ اپنے
خادموں کے لئے خداوند اپنے خدا کی منت کر کہ ہم مر نہ جائیں۔ کہ ہم نے اپنے سارے گناہوں
پر یہہ شرارت زیادہ کی کہ اپنے لئے ایک بادشاہ مانگا +
۲۰ تب سموئیل نے لوگوں کو کہا۔ خوف نکرو۔ کہ یہہ سب شرارت تو تم نے کی۔ مگر
خداوند کی پیروی سے کنارے مت جاؤ بلکہ اپنے سارے دلوں سے خداوند کی بندگی
۲۱ کرو۔ اور تم کنارے مت جاؤ کہ باطلوں کی پیروی کرو جو مفید نہ ہوگی اور رہائی نہ دیگی۔ کہ وے
۲۲ سب باطل ہیں + کیونکہ خداوند اپنے بڑے نام کے لئے اپنے لوگوں کو ترک نہ کریگا۔ کہ خداوند
۲۳ کی مرضی ہوئی کہ تم اُسکی قوم ٹھہرو + اور میں جو ہوں ہرگز نہ ہووے کہ تمہارے لئے دعا
مانگنے سے باز آکے خداوند کا گنہگار ہوؤں۔ بلکہ میں وہ راہ جو اچھی اور سیدھی ہے تمہیں بتلاؤنگا
۲۴ سو تم فقط اتنا کرو کہ خداوند سے ڈرو اور اپنے سارے دل سے اُسکی سچی عبادت کرو۔
۲۵ اور سوچو کہ اُسنے تمہارے لئے کیسا بڑا کام کیا ہے + پر اگر تم آگے کو بھی شرارت کے کام کروگے
تو تم اور تمہارا بادشاہ دونوں ہلاک ہو جاؤگے +
۱۳ باب ۱ ساؤل نے ایک برس سلطنت کی۔ اور جب اُسکی سلطنت کے دو برس گذرے تو
۲ ساؤل نے تین ہزار آدمی اسرائیل کے اپنے لئے چنے۔ دو ہزار مکماس میں اور بیت ایل کے
کوہ میں ساؤل کے ساتھہ رہے اور ایک ہزار یونتن کے ساتھہ بنیمین کے جبعہ میں رہے
۳ اور باقی ہر ایک کو اُنکے خیمے میں رخصت کیا + اور یونتن نے فلسطیوں کے پہرووں کو جو
جبعہ میں تھے مارا۔ اور فلسطیوں نے یہہ سنا۔ اور ساؤل نے نرسنگا پھنکوا کے ساری
۴ مملکت میں یہہ منادی کی کہ اے عبرانیو سنو + اور سارے اسرائیل نے یہہ احوال سنا کہ

ساؤل نے فلسطیوں کی ایک چوکی کے سپاہی مارے اور کہ اسرائیل سے بھی فلسطیوں کو
نفرت ہوئی + سو لوگوں کو حکم ہوا کہ ساؤل پاس جلجال میں جمع ہوویں +
۵ اور فلسطی بھی اسرائیل سے لڑنے کو اکٹھے ہوئے۔ تیس ہزار اُنکی رتھیں تھیں اور
چھہ ہزار سوار اور بہت سے لوگ ایسے جیسے دریا کے کنارے کی ریت۔ سو وے چڑھ
۶ آئے اور مکماس میں بیت آون کی پورب طرف کو خیمہ زن ہوئے + اور جب بنی اسرائیل نے
دیکھا کہ ہم شکنجے میں ہیں کیونکہ لوگ تنگ حال تھے تو غاروں اور کانٹوں کے جنگل اور چٹانوں
۷ اور گڑھیوں اور گڑھوں میں جا چھپے۔ اور بعض عبرانی یردن کے پار جد اور جلعاد کی
سرزمین کو چلے گئے + پر ساؤل جلجال ہی میں رہا اور سب لوگ جو اُسکے پیرو تھے کانپ
رہے تھے +
۸ اور وہ وہاں سات دن سموئیل کے معین وقت تک ٹھہرا رہا۔ اور سموئیل جلجال میں
۹ نہ آیا۔ اور سارے لوگ اُسکے پاس سے تتر بتر ہو گئے + تب ساؤل نے کہا سوختنی قربانی
۱۰ اور سلامتی کی قربانیاں مجھہ پاس لاؤ + اور اُسنے سوختنی قربانی گذرانی + اور ایسا ہوا کہ جونہیں
وہ سوختنی قربانی گذران چکا تو دیکھو سموئیل آپہنچا۔ اور ساؤل اُسکے اِستقبال کو نکلا تاکہ وہ اُس
۱۱ کے حق میں دعائے خیر کرے + اور سموئیل نے پوچھا کہ تونے کیا کیا؟ ساؤل بولا میں نے
جو دیکھا کہ لوگ میرے پاس سے تتر بتر ہو گئے اور تو مقرر دنوں کے بیچ نہ آپہنچا اور فلسطی مکماس
۱۲ میں جمع ہوئے۔ تو میں نے کہا کہ فلسطی جلجال میں مجھہ پر آپڑینگے اور میں نے خداوند سے ابتک
۱۳ دعا نہیں مانگی۔ اِسلیئے میں نے اپنے پر جبر کیا اور سوختنی قربانی گذرانی + سو سموئیل نے ساؤل
کو کہا تو نے بیوقوفی کی کہ تو نے خداوند اپنے خدا کے حکم کی جو اُسنے تجھے کیا محافظت نہ کی
۱۴ نہیں تو خداوند تیری سلطنت بنی اسرائیل میں اب سے ہمیشہ تک قائم رکھتا + لیکن اب تیری سلطنت
قائم نہ رہیگی۔ کہ خداوند نے ایک شخص اپنے دلخواہ کو طلب کیا ہے۔ اور خداوند نے اُسے حکم
کیا کہ میرے لوگوں کا پیشوا ہووے اِسلیئے کہ تو نے خداوند کے حکم کو جو تجھے دیا گیا حفظ نہ کیا +
۱۵ اور سموئیل اُٹھا اور جلجال سے بنیمین کے شہر جبعہ کو چڑھ گیا + تب ساؤل نے اُن لوگوں

۱۶ کو جو اُس پاس حاضر تھے گنا اور وے مرد چھہ سو کے قریب تھے + اور ساؤل اور اُس کا
بیٹا یونتن اور اُنکے ہمراہی لوگ بنیمین کے جبعہ میں آ کے رہے۔ اور فلسطی مکماس میں پڑے
رہے +

۱۷ اور غارتگر فلسطیوں کے لشکر سے تین غول ہو کے نکلے۔ ایک غول توسعال کی
۱۸ سرزمین کو عفرہ کی راہ سے گیا۔ اور دوسرا غول بیت حوران کی راہ آیا۔ اور تیسرے
غول نے اُس سرحد کی راہ لی جسکا رُخ وادی ضبوعیم کی طرف دشت کے سامھنے ہے +
۱۹ اُسوقت اِسرائیل کی ساری زمین میں ایک لُہار نہ ملتا تھا۔ کیونکہ فلسطیوں نے کہا تھا
۲۰ نہ ہو کہ عبرانی لوگ تلواریں اور بھالے اپنے لئے بنوائیں + سو سارے اِسرائیلی فلسطیوں کے
پاس اُتر جاتے تھے تاکہ ہر ایک اپنا پھال اور اپنا بھالا اور اپنا کلھاڑا اور اپنی کدالی تیز
۲۱ کروائے۔ پر کدالیوں اور پھالوں اور کانٹوں اور کلھاڑوں کے لئے اور پینوں کو تیز کرنے
۲۲ کے لئے اُنکے پاس ریتی تو تھی + سو ایسا ہوا کہ لڑائی کے دن اُن لوگوں میں سے جو ساؤل
اور یونتن کے ساتھ تھے کسیکے ہاتھہ میں ایک تلوار اور ایک بھالا نہ تھا پر ساؤل اور اُسکے
۲۳ بیٹے یونتن کے پاس تھے۔ تب فلسطیوں کا طلایہ مکماس کی گھاٹی پر آ پڑا +

۱۴ باب ۱ اور ایک دن ایسا ہوا کہ ساؤل کے بیٹے یونتن نے اُس جوان کو جو اُسکا سلح بردار
۲ تھا کہا کہ آ ہم فلسطیوں کے پہرے پر جو اُسطرف ہی جائیں + پر اُسنے اپنے باپ کو خبر نہ کی + اور
ساؤل جبعہ کے نکاس پر ایک انار کے درخت تلے جو مجرون میں تھا ٹھہر رہا۔ اور قریب چھہ سو
۳ آدمی کے اُسکے ساتھہ تھے اور اخیاہ بن اخیطوب برادر اکیبود بن فینحاس بن عیلی جو سیلا
میں خداوند کا کاہن تھا افود پہنے ہوئے تھا اور لوگوں کو خبر نہ ہوئی کہ یونتن چلا گیا ہے +
۴ اور اُن گذرگاہوں میں جہاں سے ہو کے یونتن چاہتا تھا کہ فلسطیوں کے پہرے
پر جا پڑے ایک طرف ایک بڑی نوکیلی چٹان تھی۔ اور دوسری طرف بھی ایک بڑی نوکیلی
۵ چٹان تھی۔ ایک کا نام بوصیص تھا اور دوسری کا سنہ + اُنمیں سے ایک کا رخ اُتر طرف
۶ مکماس کے مقابل تھا اور دوسری کا رخ دکھن طرف جبعہ کے مقابل + تب یونتن نے اُس

جوان سے جو اُسکا سلح بردار تھا کہا آ ہم اُدھر اُن نامختونوں کے پہرے پر جاویں۔ شاید کہ خداوند
ہمارے لئے کام کرے۔ کہ خداوند کے نزدیک کچھہ دشوار نہیں کہ اگر وہ چاہے تو بہتوں سے
۷ رہائی بخشے اور چاہے تو تھوڑوں سے ✝ اُسکے سلح بردار نے اُس سے کہا جو کچھہ کہ تیرے
دل میں ہے سو کر اور اپنی راہ لے۔ اور دیکھہ میں تیرے حسب دلخواہ تیرے ساتھہ ہوں ✝
۸ تب یونتن بولا کہ دیکھہ ہم اُن لوگوں پاس اُس طرف جائیں گے اور اپنے تئیں اُنپر ظاہر کرینگے ✝
۹ سو اگر وے ہم سے یہہ کہیں صبر کرو جبتک کہ ہم تمہارے پاس نہ آویں تو ہم اپنی جگہہ کھڑے
۱۰ رہینگے اور اُنکے پاس نہ چڑھہ جائینگے ✝ پر اگر وے یوں کہیں کہ چڑھہ کے ہمارے پاس آؤ تو ہم
چڑھہ جائینگے۔ کہ خداوند نے اُنہیں ہمارے ہاتھہ میں کر دیا۔ اور یہہ ہمارے لئے ایک
۱۱ نشانی ہوگی ✝ تب ان دونوں نے اپنے تئیں فلسطیوں کے پہرے پر ظاہر کیا اور فلسطی بولے
۱۲ دیکھو عبرانی اُن سوراخوں میں سے جہاں اُنہوں نے اپنے کو چھپایا تھا باہر نکلے آتے ہیں ✝ اور
پہرے کے لوگوں نے یونتن اور اُسکے سلح بردار کو کہا ہم پاس چڑھہ آؤ کہ ہم تمہیں تماشا
دکھلائینگے ✝ سو یونتن نے اپنے سلح بردار سے کہا اب میرے پیچھے چڑھہ آ۔ کہ خداوند نے
۱۳ اُنہیں اسرائیل کے قبضے میں کر دیا ✝ اور یونتن اپنے ہاتھوں اور پاؤں سے لپٹکر چڑھہ گیا
اور اُسکے پیچھے اُسکا سلح بردار۔ اور وے یونتن کے آگے مر گرے اور اُسکے سلح بردار نے
۱۴ بھی اُسکے پیچھے لوگ قتل کئے ✝ سو یہہ پہلی خونریزی جو یونتن اور اُسکے سلح بردار نے کی بیس ایک
۱۵ آدمی کی تھی اتنی زمین پر کہ جہاں ایک ہل آدھے دن میں چلے ✝ تب لشکر اور میدان اور سارے
لوگوں میں لرزش ہوئی۔ اور پہرے کے لوگ اور غارتگر بھی کانپ گئے اور زمین لرزی۔ اور
۱۶ یہہ نہایت ہی بڑا زلزلہ تھا ✝ اور ساؤل کے نگہبانوں نے جو بنیمین کے جبعہ میں تھے نظر کی۔
تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہ گروہ پگھلتی جاتی اور وے آپکو مارتے چلے جاتے ہیں ✝
۱۷ تب ساؤل نے لوگوں سے جو اُسکے ساتھہ تھے کہا گنو اور دریافت کرو کہ ہم میں سے
۱۸ کون گیا ہے ✝ جب اُنہوں نے گنا تو دیکھو یونتن اور اُسکے سلح بردار کو نہ پایا ✝ اُسوقت ساؤل
نے اخیاہ کو کہا خدا کا صندوق یہاں لا۔ کیونکہ خدا کا صندوق اُس روز بنی اسرائیل کے

۱۹ درمیان تھا+ اور ایسا ہوا کہ جسوقت ساؤل کاہن سے بات کرتا تھا تو فلسطیوں کے
لشکر میں جو شور پڑا سو زیادہ ہوتا چلا جاتا تھا۔ اور ساؤل نے کاہن سے کہا کہ اپنا ہاتھہ
۲۰ باز رکھہ+ اور ساؤل اور سارے لوگ جو اُسکے ساتھہ تھے جمع ہوئے اور لڑائی کو آئے۔
۲۱ اور دیکھو کہ ہر ایک مرد کی تلوار اُسکے ساتھی پر پڑتی تھی اور نہایت بڑی کھلبلاہٹ تھی+ اور
وے عبرانی بھی جو آگے سے فلسطیوں کے ساتھہ تھے اور ہر طرف سے جمع ہو کے اُنکے
ساتھہ لشکر میں آئے تھے پھر کے اُن اسرائیلیوں میں جو ساؤل اور یونتن کے ہمراہ تھے
۲۲ شامل ہوئے+ اور اُن سب اسرائیلی مردوں نے بھی جو کوہ افرائیم میں چھپ رہے تھے
۲۳ یہہ سُنکے کہ فلسطی بھاگے فی الفور نکلکے لڑائی کے میدان میں اُنکا پیچھا کیا+ سو خداوند نے اُس
دن اسرائیلیوں کو رہائی دی۔ اور لڑائی بیت آون کے اُس پار تک پہنچی+
۲۴ اور اسرائیلی مرد اُس دن بڑی تکلیف میں تھے۔ کیونکہ ساؤل نے لوگوں کو قسم دی
تھی اور یوں کہا تھا کہ جو کوئی آج شام تک کھانا کھاوے اُس پر لعنت تا کہ میں اپنے
۲۵ دشمنوں سے بدلا لوں+ اس سبب اُن لوگوں میں سے کسی نے کھانا نہ چکھا تھا+ اور
۲۶ سب لوگ ایک بن میں جا پہنچے اور وہاں زمین پر شہد تھا+ اور جو نہیں یے لوگ اُس
بن میں پہنچے تو دیکھو کہ وہاں شہد ٹپکتا ہے۔ پر کوئی اپنے منہہ تک ہاتھہ نہ لے گیا اس
۲۷ لئے کہ لوگ قسم سے ڈرے+ لیکن یونتن نے جس وقت اُس کے باپ نے لوگوں کو قسم
دی تھی نہ سنا تھا۔ سو اُس نے اپنے عصا کی نوک سے جو اُس کے ہاتھہ میں تھا شہد
کے چھتے کو چھیدا اور ہاتھہ میں لے کے منہہ میں ڈالا۔ اور اُس کی آنکھوں میں روشنی
۲۸ آئی۔ تب اُن لوگوں میں سے ایک نے اُس سے کہا کہ تیرے باپ نے لوگوں کو قسم دیکے کہا
تھا کہ جو شخص آج کے دن کچھہ کھانا کھاوے تو اُس پر لعنت۔ اور اُسوقت لوگ تھکے ہوئے تھے+
۲۹ اور یونتن بولا کہ میرے باپ نے مملکت کو دکھہ دیا۔ دیکھئے کہ میں نے ذرا سا شہد چکھا سو میری
۳۰ آنکھوں میں کیسی روشنی آئی! کتنا زیادہ اچھا ہوتا اگر سارے لوگ دشمن کی لوٹ سے جو اُنہوں
۳۱ نے پائی خوب کھاتے؟ اگر ایسا ہوتا تو اُسوقت فلسطیوں کی بہت زیادہ خونریزی ہوتی+ سو اُنہوں

۳۲ نے اُس دن مکماس سے لیکے ایالون تک فلسطیوں کو مارا۔ مگر لوگ بہت بیتاب ہو گئے + اور لوگ
لوٹ پر گرے اور بھیڑیں اور بیل اور بچھڑے پکڑے اور اُنہیں زمین پر ذبح کیا اور لہو سمیت کھا
۳۳ گئے + تب ساؤل کو خبر دی گئی کہ دیکھ لوگ خداوند کا گناہ کرتے ہیں کہ لہو سمیت کھاتے جاتے
۳۴ ہیں + وہ بولا کہ تم نے خطا کی۔ سو ایک بڑا پتھر آج میرے سامھنے ڈھلکا لاؤ + پھر ساؤل نے
کہا کہ لوگوں کے درمیان آپ ہی اِدھر اُدھر جاؤ اور اُنسے کہو کہ ہر ایک شخص اپنا اپنا بیل اور
اپنی اپنی بھیڑ مجھ پاس لاوے اور یہاں ذبح کرے اور کھا دے۔ اور لہو سمیت کھا کے
خداوند کا گنہگار نہ بنے + چنانچہ اُس رات کو لوگوں میں سے ہر ایک شخص اپنا بیل وہیں لایا اور
۳۵ وہیں ذبح کیا اور ساؤل نے خداوند کے لئے ایک مذبح بنایا۔ یہہ پہلا مذبح ہی جو اُسنے خداوند کے
لئے بنایا +

۳۶ پھر ساؤل نے کہا کہ آؤ رات ہی کو فلسطیوں کا پیچھا کریں اور پو پھٹتے تک اُنہیں لوٹیں
اور اُنمیں سے ایک مرد کو بھی نہ چھوڑیں + اور وے بولے جو کچھ تو بہتر جانے سو کر + تب کاہن بولا
۳۷ کہ آؤ یہاں خدا کے نزدیک حاضر ہوویں + چنانچہ ساؤل نے خدا سے مشورت پوچھی کہ میں
فلسطیوں کا پیچھا کرنیکو اُتروں؟ کیا تو اُنکو اِسرائیل کے ہاتھہ میں گرفتار کروائیگا؟ سو اُسنے
۳۸ اُس دن اُسے کچھہ جواب نہ دیا + تب ساؤل نے کہا کہ لشکر کے سارے رئیس یہاں نزدیک آئیں
۳۹ اور تحقیق کریں اور دیکھیں کہ آجکے دن گناہ کیونکر ہوا ہی + کیونکہ خداوند حیّ کی قسم جو اسرائیل کو رہائی
دیتا اگر میرے بیٹے یونتن ہی کا گناہ ہو تو بھی وہ ضرور مر جائے + اور سب لوگوں میں سے کسی
۴۰ آدمی نے اُسے جواب نہ دیا + تب اُسنے سارے اِسرائیل سے کہا تم سب کے سب ایک طرف
ہو اور میں اور میرا بیٹا یونتن دوسری طرف + تب لوگ ساؤل سے بولے جو تو مناسب جانے
۴۱ سو کر + ساؤل نے خداوند سے کہا کہ ای اِسرائیل کے خدا راستی کا قرعہ عنایت کر + تب
۴۲ ساؤل اور یونتن گرفتار ہوئے اور لوگ بچ نکلے + تب ساؤل نے کہا کہ میرے اور میرے بیٹے
۴۳ یونتن کے نام پر قرعہ ڈالو + تب یونتن گرفتار ہوا + اور ساؤل نے یونتن سے کہا مجھے بتا کہ تو نے
کیا کیا ہی + یونتن نے اُسے بتایا اور کہا کہ میں نے تو کچھہ نہیں کیا مگر اتنا کہ اِس عصا کی نوک سے

۴۴ جو میرے ہاتھ میں تھا ایک ذرا سا شہد چکھا تھا اور دیکھ کہ مجھے مرنا ہوگا؟ ساؤل نے کہا خدا
۴۵ ایسا کرے اور اُس سے زیادہ کرے۔ لیکن ای یونتن تجھ کو ضرور مرنا ہوگا + تب لوگوں نے
ساؤل کو کہا کیا یونتن مرجائے جسنے اسرائیل کے لئے ایسی بڑی رہائی کی؟ ایسا نہ ہوگا خداوند
حی کی قسم ہے کہ اُسکے سر کا ایک بال بھی زمین پر نہ گرایا جائیگا۔ کہ اُسنے آج خدا کے ساتھ کام کیا
۴۶ سو لوگوں نے یونتن کی خلاصی کروائی کہ وہ مارا نہ گیا + اور ساؤل فلسطیوں کا پیچھا کرنے سے
باز آکے اوپر لوٹ گیا۔ اور فلسطی اپنے مقام کو گئے +

۴۷ سو ساؤل نے بنی اسرائیل کے اوپر سلطنت اختیار کی اور ہر ایک طرف اپنے دشمنوں
سے موآب سے اور بنی عمون سے اور ادوم سے اور ضوبہ کے بادشاہوں سے اور فلسطیوں سے
۴۸ لڑا کیا۔ اور وہ جس جس طرف رجوع ہوتا تھا وہاں کے لوگوں کو ستاتا تھا + پھر اُسنے ایک لشکر
۴۹ جمع کیا اور عمالیقیوں کو مارا اور اسرائیلیوں کو اُنکے غارتگروں کے ہاتھ سے چھڑایا + اور ساؤل
کے بیٹوں کے نام یے ہیں یونتن اور اسوی اور ملکیشوع۔ اور اُسکی دو بیٹیوں کے نام یے
۵۰ تھے۔ بڑی کا نام میرب اور چھوٹی کا نام میکل + اور ساؤل کی جورو کا نام اخینوعم تھا جو اخیمعض
۵۱ کی بیٹی تھی۔ اور اُسکی فوج کے سردار کا نام ابنیر تھا جو ساؤل کے چچا نیر کا بیٹا تھا + اور ساؤل
کے باپ کا نام قیس تھا۔ اور ابنیر کا باپ نیر ابی ایل کا بیٹا تھا +

۵۲ اور عمر بھر ساؤل کا فلسطیوں سے سخت مقابلہ رہا۔ اور جب ساؤل کسی زور آور مرد
یا بہادر شخص کو دیکھتا تھا تو اُسے اپنے پاس رکھتا تھا +

۱۵ باب ۱ اور سموئیل نے ساؤل کو کہا کہ خداوند نے مجھے بھیجا کہ میں تجھے ممسوح کروں تاکہ تو
۲ اُس کی قوم کا جو اسرائیل ہے بادشاہ ہو۔ سو اب خداوند کی آواز اور اُسکی باتیں سُن + رب الافواج
یوں کہتا ہے مجھ کو یاد ہے جو کچھ کہ عمالیق نے اسرائیل سے کیا جبکہ وے مصر سے نکل آئے۔ کہ
۳ وہ کیونکر اُنکی راہ پر گھات میں بیٹھا + سو اب تو جا اور عمالیق کو مار اور سب جو کچھ کہ اُنکا ہے ایک لخت
حرم کر اور اُنپر رحم مت کر۔ بلکہ مرد اور عورت ننھے بچے اور شیر خوار اور بیل بھیڑ اور اونٹ اور گدھے
تک سبکو قتل کر +

۴ چنانچہ ساؤل نے لوگوں کو جمع کیا اور طلائم میں اُنہیں گنا۔ سو وے دو لاکھہ پیادے
۵ اور یہوداہ کے دس ہزار تھے + اور ساؤل عمالیق کی ایک بستی کے پاس آیا اور وادی کے بیچ
۶ گھات میں بیٹھا + اور ساؤل نے قینیوں کو کہا کہ تم جاؤ روانہ ہو عمالیقیوں کے درمیان سے
نکلو نہ ہو کہ میں تمکو اُن سمیت ہلاک کروں۔ اسلئے کہ تم نے سب بنی اسرائیل پر جب وے مصر سے
۷ نکل آئے تو مہربانیاں کیں + سو قینی عمالیقیوں میں سے نکلے + اور ساؤل نے عمالیقیوں کو حویلہ سے
۸ لیکے سور تک جو مصر کے سامھنے ہی مارا + اور عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو جیتا پکڑا اور سب لوگوں
۹ کو تلوار کی دھار سے حرم کر دیا + لیکن ساؤل اور لوگوں نے اجاج کو اور اچھی اچھی بھیڑوں اور
بیلوں کو اور پالے ہوئے بچوں کو اور برّوں کو اور سب کچھہ جو اچھا تھا جیتا رکھا اور نہ چاہا کہ
اُنہیں حرم کر دیں۔ مگر ہر ایک چیز کو جو ناقص اور نکمی تھی اُسکو بالکل ہلاک کیا +
۱۰ ۱۱ تب خداوند کا کلام سموئیل کو پہنچا اور کہا کہ مجھے افسوس ہی کہ میں نے ساؤل کو بادشاہ
ہونے کے لئے قائم کیا۔ کیونکہ وہ میری پیروی سے پھر گیا ہی اور اُسنے میرے حکموں پر عمل نہ
۱۲ کیا + سو سموئیل غمگین ہوا اور ساری رات خداوند پاس چلاتا رہا + اور جب سموئیل صبح سویرے ساؤل
سے ملاقات کرنے کو اُٹھا تو سموئیل کو خبر پہنچی کہ ساؤل کرمل کو آیا تھا اور اُسنے اپنے لئے فتح کا
۱۳ ستون کھڑا کیا اور پھرا اور گذر گیا اور اُتر کے جلجال کو روانہ ہوا + پھر سموئیل ساؤل پاس گیا اور
۱۴ ساؤل نے اُسے کہا تو خداوند کا مبارک بندہ ہو۔ میں نے خداوند کے حکم پر عمل کیا + اور سموئیل
۱۵ نے کہا پس یہہ بھیڑوں کا ممیانا اور بیلوں کا بنبانا کیسا ہی جو میں سنتا ہوں؟ اور ساؤل نے
کہا کہ انکو عمالیقیوں کی طرف سے لے آئے ہیں۔ اسلئے کہ لوگوں نے اچھی اچھی بھیڑوں اور بیلوں
کو جیتا رکھا تا کہ اُنہیں خداوند تیرے خدا کے لئے ذبح کریں۔ اور باقی سب کو تو ہم نے ایک لخت
۱۶ حرم کیا + تب سموئیل نے ساؤل کو کہا ٹھہر جا اور وہ جو خداوند نے آجکی رات مجھہ سے کہا ہی میں
۱۷ تجھہ سے کہونگا + اور وہ اُسے بولا فرمائیے + سموئیل نے کہا کیا ایسا نہیں ہی کہ جب تو اپنی نظر
میں حقیر تھا تو بنی اسرائیل کے فرقوں کا سردار مقرر ہوا اور خداوند نے تجھے مسح کیا کہ بنی اسرائیل
۱۸ کا بادشاہ ہو؟ اور خداوند نے تجھے سفر کو بھیجا اور فرمایا کہ جا اور اُن گنہگار عمالیقیوں کو ایک لخت

حرم کر اور اُنسے لڑائی کر یہاں تک کہ وے نیست و نابود ہو جائیں + پس تونے کس لیئے خداوند ۱۹
کی بات نہ مانی اور کیوں لوٹ پر ٹوٹا اور خداوند کی نظروں کے آگے بدی کی ؟ ساؤل نے ۲۰
سموئیل کو کہا میں نے تو خداوند کا حکم مانا اور اُس راہ پر جسپر خداوند نے مجھے بھیجا چلا اور
عمالیق کے بادشاہ اجاج کو لے آیا ہوں اور عمالیقیوں کو ایک لخت حرم کیا + پر لوگ لوٹ کے مال ۲۱
میں سے بھیڑ اور بیل یعنے اچھی اچھی چیزیں جنہیں حرم کرنا تھا لے آئے تاکہ جلجال میں خداوند تیرے
خدا کے آگے قربانی کریں + سموئیل بولا کیا خداوند سوختنی قربانیوں اور ذبیحوں سے خوش ہوتا ۲۲
ہی یا اس سے کہ اُسکا حکم مانا جاوے ؟ دیکھ کہ حکم ماننا قربانی چڑہانے سے اور شنوا ہونا مینڈھوں
کی چربی سے بہتر ہی + کیونکہ نافرمانی اور جادوگری برابر ہیں اور سرکشی اور کفر اور بت پرستی برابر ۲۳
پس لسبب اسلکے کہ تونے خداوند کے حکم کو رد کیا ہی ویسا ہی اُسنے بھی تجھے رد کیا ہی کہ بادشاہ
نہ رہے ✥

اور ساؤل نے سموئیل سے کہا میں نے گناہ کیا۔ کہ میں نے خداوند کے فرمان کو اور تیری ۲۴
باتوں کو ٹال دیا ہی۔ کیونکہ میں نے لوگوں کا پاس کیا اور اُنکی بات سنی + سو اب مہربانی سے میرا گناہ ۲۵
بخشیئے اور میرے ساتھ پھریئے تاکہ میں خداوند کے آگے سجدہ کروں + اور سموئیل نے ساؤل کو کہا میں تیرے ۲۶
ساتھ نہ جاؤنگا۔ کہ تونے خداوند کے کلام کو رد کیا اور خداوند نے تجھے رد کیا کہ اسرائیل پر بادشاہ نہ رہے
اور جب سموئیل پھر اکے روانہ ہوتو اُسنے اُسکی چادر کا کونا پکڑا اور وہ چاک ہو گیا + تب سموئیل نے اُسے ۲۷ ۲۸
کہا خداوند نے تیری بادشاہت جو تو بنی اسرائیل پر کرتا تھا تجھ سے آج ہی چاک کر لی اور تیرے
ایک پڑوسی کو جو تجھ سے بہتر ہی دی + سو اسلکے اسرائیل کا وفادار جھوٹھ نہیں بولتا اور پشیمان ۲۹
نہیں ہوتا۔ کیونکہ وہ انسان نہیں ہی کہ پچھتاوے + تب اُسنے کہا کہ میں نے گناہ کیا۔ پر میری ۳۰
قوم کے بزرگوں اور اسرائیل کے آگے میری عزت کیجئے اور میرے ساتھ پھریئے تاکہ میں
خداوند تیرے خدا کے آگے سجدہ کروں + تب سموئیل ساؤل کے پیچھے پھرا اور ساؤل نے خداوند ۳۱
کے آگے سجدہ کیا +

تب سموئیل نے کہا کہ عمالیقیوں کے بادشاہ اجاج کو یہاں مجھ پاس لاؤ۔ اور اجاج بے پروائی ۳۲

٣٣ سے اُس پاس آیا + اور اجاج نے کہا فی الحقیقت موت کی تلخی گذر گئی + اور سموئیل نے کہا جیسا تیری
تلوار نے عورتوں کو بے اولاد کیا ویسا ہی تیری ما عورتوں میں بے اولاد ہوگی + اور سموئیل نے
اجاج کو جلجال میں خداوند کے آگے ٹکڑے ٹکڑے کیا +

٣٤ اور سموئیل رامہ کو گیا اور ساؤل اپنے گھر کو ساؤل کی جبعہ میں چڑھ گیا + اور جبتک جیتا
٣٥ رہا سموئیل اُسکو دیکھنے نہ گیا - تو بھی سموئیل ساؤل کی بابت غم کھاتا رہا - اور خداوند بھی پچھتایا کہ
اُسنے ساؤل کو بنی اسرائیل کا بادشاہ کیا +

١٦ باب اور خداوند نے سموئیل کو کہا تو کب تک ساؤل کی بابت غم کھاتا رہیگا جس حال کہ
میں نے اُسے بنی اسرائیل کی سلطنت سے مردود کیا - تو اپنے سینگ میں تیل بھر اور جا - میں تجھے
بیت لحمی یسی کے پاس بھیجتا ہوں - کہ میں نے اُس کے بیٹوں میں سے ایک کو اپنے لئے بادشاہ
٢ ٹھہرایا ہے + اور سموئیل بولا کہ میں کیونکر جاؤں ؟ کہ اگر ساؤل سُنیگا تو مجھے مار ہی ڈالیگا + خداوند نے
٣ فرمایا ایک بچھیا اپنے ساتھ لیجا اور کہہ کہ میں خداوند کے لئے قربانی کرنیکو آیا ہوں + اور جب
تو ذبیحہ گذرانے یسی کی دعوت کر اور بعد اُسکے میں تجھے بتا دونگا کہ تو کیا کریگا - اور اُسکو کہ جس
٤ کا نام میں تجھ کو بتاؤں میرے لئے ممسوح کر + اور سموئیل نے وہی جو کہ خداوند نے فرمایا تھا کیا
اور بیت لحم میں آیا + تب شہر کے بزرگ اُسکے آنیکے سبب کانپ گئے اور بولے تو صلح کے خیال
٥ سے آیا ہے ؟ وہ بولا ہاں صلح کے خیال سے - میں خداوند کے لئے قربانی چڑھانے آیا ہوں - تم
اپنے تئیں پاک صاف کرو اور میرے ساتھ قربانی چڑھانے کے لئے آؤ + اور اُسنے یسی کو
٦ اُسکے بیٹوں سمیت مقدس کیا اور اُنہیں قربانی چڑھانے کو بلایا + اور ایسا ہوا کہ جب وے
٧ آئے تو اُسنے الیاب پر نگاہ کی اور بولا یقیناً یہہ خداوند کا ممسوح اُسکے آگے ہے + پر خداوند نے
سموئیل سے کہا کہ تو اُسکے چہرے پر اور اُسکے قد کی اونچائی پر نظر نہ کر - اسلئے کہ میں نے اُسے
ناپسند کیا - کہ خداوند انسان کی مانند نہیں دیکھتا - کیونکہ آدمی ظاہر کو دیکھتا ہے پر خداوند دل پر
٨ نظر کرتا ہے + تب یسی نے ابیند اب کو بلایا اور اُسے سموئیل کے آگے حاضر کیا + وہ بولا خداوند نے
٩ اُسے بھی پسند نہیں کیا + پھر یسی نے سمہ کو آگے کیا + اور بولا کہ خداوند اُسے بھی پسند نہیں کرتا

آخر کو یسی نے اپنے ساتوں بیٹوں کو سموئیل کے سامھنے حاضر کیا+ سو سموئیل نے یسی کو کہا ۱۰
کہ خداوند نے انہیں پسند نہیں کیا+ اور سموئیل نے یسی کو کہا کہ تیرے سب لڑکے یہی ہیں؟ ۱۱
وہ بولا کہ سب سے چھوٹا ابتک باقی ہے کہ دیکھو وہ بھیڑ بکریاں چراتا ہے+ سو سموئیل نے یسی کو کہا
اُسے بلا بھیج - کیونکہ جبتک وہ یہاں نہ آئیگا ہم دسترخوان پر نہ بیٹھیں گے+ سو اُسنے بلا بھیجا ۱۲
اور اُسے اندر لایا+ وہ سرخ رنگ اور خوش چشم اور دیکھنے میں اچھا تھا+ اور خداوند نے فرمایا
اُٹھہ اور اُسے ممسوح کر۔ کہ وہ یہی ہے+ تب سموئیل نے تیل کا سینگ لیا اور اُسے اُسکے بھائیوں ۱۳
کے درمیان ممسوح کیا۔ اور خداوند کی روح اُس دن سے ہمیشہ داؤد پر اُترتی رہی+ اور سموئیل
اُٹھکے رامہ کو روانہ ہوا+

پر خداوند کی روح ساؤل پر سے چلی گئی اور خداوند کی طرف سے ایک بُری روح ۱۴
اُسے ستانے لگی+ تب ساؤل کے ملازموں نے اُسے کہا دیکھہ اب ایک شریر روح خدا کی ۱۵
طرف سے تجھے ستاتی ہے+ ای ہمارے صاحب اب اپنے نوکروں کو جو تیرے سامھنے ہیں ۱۶
حکم کر کہ ایک ایسے شخص کی تلاش کریں جو بربط بجانے میں اُستاد ہو۔ اور ایسا ہوگا کہ جسوقت
خدا کی طرف سے یہہ شریر روح تجھہ پر چڑھیگی تو وہ اپنے ہاتھہ سے بجائیگا اور تو بحال
ہو جاویگا+ اور ساؤل نے اپنے خادموں کو کہا کہ ہاں میرے لئے اچھا بجانیوالا ٹھہراؤ ۱۷
اور مجھہ پاس لاؤ+ سو اُسوقت اُسکے ملازموں میں سے ایک یوں بول اُٹھا کہ دیکھہ میں نے ۱۸
بیت لحم کے یسی کا ایک بیٹا دیکھا جو بجانے میں اُستاد ہے اور بڑا بہادر بھی اور جنگی مرد ہے اور صاحب
تمیز اور خوبصورت ہے اور خداوند اُسکے ساتھہ ہے+ سو ساؤل نے ہرکاروں سے یسی کو کہلا ۱۹
بھیجا کہ اپنے بیٹے داؤد کو جو بھیڑ بکریوں پر مقرر ہے مجھہ پاس بھیج+ اور یسی نے ایک گدھا ۲۰
جسپر روٹیاں لادی تھیں اور ایک مشک مے اور بکری کا ایک بچہ لیا اور اپنے بیٹے داؤد کو
دیا کہ ساؤل کے لئے لیجاوے+ اور داؤد ساؤل پاس آیا اور اُسکے حضور کھڑا ہوا۔ اور ۲۱
اُسنے اُسے بہت پیار کیا۔ سو وہ اُسکا سلح بردار ہوا اور ساؤل نے یسی کو کہلا بھیجا کہ داؤد ۲۲
کو میرے حضور رہنے دیجئے۔ کہ وہ میرا منظور نظر ہوا ہے+ اور ایسا ہوا کہ جب وہ بُری روح خدا کی طرف ۲۳

سے ساؤل پر چڑھتی تھی تو داؤد بربط لیکے ہاتھ سے بجاتا تھا۔ اور ساؤل آرام پاتا تھا اور
وہ بحال ہوتا تھا۔ اور شریر روح اُسپر سے اُتر تی تھی +

۱۷ باب اب فلسطیوں نے جنگ کے ارادے سے اپنی فوجیں جمع کیں اور یہوداہ کے شہر شوکہ
۲ میں فراہم ہوئے اور شوکہ اور عزیقہ کے درمیان افسدمیم میں خیمہ زن ہوئے + اور ساؤل اور
اسرائیل کے لوگوں نے جمع ہوکے ایلہ کی وادی پر خیمے کھڑے کئے اور لڑائی کے لئے فلسطیوں
۳ کے مقابل پرے باندھے + ایک طرف فلسطی ایک پہاڑ پر قائم تھے اور دوسری طرف ایک
۴ پہاڑ پر بنی اسرائیل۔ اور اُن دونوں کے درمیان ایک وادی تھی + اُسوقت فلسطیوں کے
لشکر سے ایک مرد سورما نکلا جسکا نام جاتی جولیت تھا۔ اُسکا قد چھہ ہاتھہ ایک بالشت
۵ لمبا تھا۔ اور اُسکے سر پر پیتل کا ایک خود تھا اور پیتل ہی کی ایک زرہ پہنے ہوئے تھا جو
۶ تول میں پانچ ہزار مثقال پیتل کی تھی + اور اُسکی دو پنڈلیوں پر پیتل کے دو جرموق تھے اور
۷ اُسکے دونوں شانوں کے درمیان پیتل کا چاند تھا + اور اُسکے بھالے کی چھڑ ایسی تھی جیسے
جلاہے کا شہتیر۔ اور اُسکے نیزے کا پھل چھہ سو مثقال لوہے کا تھا اور ایک شخص سپر لئے ہوئے
۸ اُسکے آگے چلتا تھا + سو وہ کھڑا ہوا اور اسرائیل کے لشکروں پر للکارا اور اُنسے کہا کہ تم نے کیوں
جنگ کے لئے صف آرائی کی؟ کیا میں فلسطی نہیں ہوں اور تم ساؤل کے خادم؟ سو اپنے
۹ لئے کسی شخص کو چنو جو کہ میرے پاس اُتر آوے + اگر اُس میں میرے مقابلے کی جان ہو اور وہ مجھے
قتل کرے تو ہم تمہارے خادم ہونگے۔ پر اگر میں اُسپر غالب ہوں اور میں اُسے قتل کروں تو تم
۱۰ ہمارے خادم ہوگے اور ہماری خدمتگذاری کروگے + اور وہ فلسطی بولا کہ میں آجکے دن اسرائیلی
۱۱ فوجوں کو فضیحت کرتا ہوں۔ میرے لئے کوئی مرد ٹھہراؤ کہ ہم باہم مقابلہ کریں + جسوقت
ساؤل اور سارے اسرائیل نے اُس فلسطی کی بات سنی تو اُنکی دلاوری نکل گئی اور وے نپٹ
ڈر گئے +

۱۲ اور داؤد بیت لحم یہوداہ کے افراتی مرد کا بیٹا تھا جسکا نام یسی تھا۔ اُسکے آٹھ بیٹے
۱۳ تھے۔ اور وہ آپ ساؤل کے زمانے میں لوگوں کے درمیان بڈھا آدمی گنا جاتا تھا + اور

یسی کے تین بڑے بیٹے جاکے لڑائی میں ساؤل کے پیرو ہوئے۔ اور اُن تینوں میں جو لڑنے
گئے تھے اُسکا نام جو سب سے بڑا تھا الیاب تھا اور دوسرے کا نام ابنیداب اور تیسرے
۱۴ کاسمہ+ اور داؤد سب سے چھوٹا تھا سو اُسکے تینوں بڑے بیٹے ساؤل کی پیروی میں تھے
۱۵ پر داؤد ساؤل سے جدا ہوکے اپنے باپ کی بھیڑ بکریاں بیت لحم میں چرانے گیا تھا+ سو وہ
۱۶ فلسطی ہر روز صبح شام نزدیک آتا تھا اور چالیس دن تک اپنے تئیں دکھلایا+
۱۷ سو یسی نے اپنے بیٹے داؤد سے کہا کہ یے پچیس سیر بھونا ہوا اناج اور یے دس گردے
۱۸ روٹیوں کے لیکے لشکرگاہ کو اپنے بھائیوں پاس دوڑ جا۔ اور پنیر کی یے دس چکّیاں اُن کے
۱۹ ہزاری سردار کے لئے لیجا۔ اور دیکھ کہ تیرے بھائی کس طرح سے ہیں اور اُنکی کچھ نشانی لا+ اور
اُسوقت ساؤل اور وے اور اسرائیل کے سب لوگ ایلاہ کی وادی میں فلسطیوں سے لڑ رہے
۲۰ تھے+ اور داؤد صبح سویرے اُٹھا اور بھیڑوں کو ایک نگہبان کے پاس چھوڑ کے جیسا یسی نے
اُسے فرمایا تھا سب کچھ لیکے روانہ ہوا۔ اور چھکڑوں کے مورچے میں پہنچا جسوقت لشکر خروج کرنے پر
۲۱ تھا اور لڑائی کے لئے للکارتا تھا+ اور اسرائیل اور فلسطیوں نے اپنے اپنے لشکر کے آمنے سامنے
۲۲ پرے باندھے تھے+ سو داؤد نے اپنے اسباب کو اُس پاس جو بہیر کا نگہبان تھا چھوڑا
۲۳ اور آپ لشکر کے درمیان دوڑا اور آکے اپنے بھائیوں کی خیر و عافیت پوچھی+ اور وہ اُنسے
باتیں کرتا ہی تھا کہ دیکھو وہ پہلوان فلسطی جات کا رہنیوالا جسکا نام جولیت تھا فلسطی صفوں میں
۲۴ سے نکلا۔ اور اُسنے اُن ہی باتوں کے موافق پھر باتیں کہیں اور داؤد نے سنیں+ اور سارے
۲۵ مرد اسرائیل اُس شخص کو دیکھکے اُسکے سامھنے سے بھاگے اور بہت ڈرے+ تب اسرائیل
کے مردیوں بولے تم اِس آدمی کو جو نکلا ہے دیکھتے ہو؟ سچ مچ یہہ اسرائیل کو رسوا کرنیکو آیا ہے
اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی اُسکو مار یگا تو بادشاہ بڑی دولت سے اُسے دولتمند کریگا اور اپنی
۲۶ بیٹی اُسے دیگا اور اُسکے باپ کے گھرانے کو اسرائیل کے درمیان آزاد کریگا+ اور داؤد نے
اُن لوگوں سے جو اُسکے گردپیش کھڑے تھے پوچھا کہ جو شخص اِس فلسطی کو مارے اور اِس ننگ کو
اِسرائیل میں سے مٹا ڈالے تو اُس سے کیا سلوک کیا جائیگا؟ کیونکہ یہہ نامختون فلسطی کیا مال

۲۷ ہر کہ وہ زندہ خدا کی فوجوں کو ذلیل کرے؟ اور لوگوں نے اِسطور کا جواب دیا کہ اُس شخص سے جو
اُسے مار یگا یہہ یہہ سلوک کیا جائیگا ÷
۲۸ اور اُسوقت اُسکے بڑے بھائی اِلیاب نے اُسکی باتوں کو جو وہ لوگوں سے کرتا تھا
سُنا۔ اور اِلیاب کا غصہ داؤد پر بھڑکا اور وہ بولا کہ تو یہاں کیوں اُترا ہی؟ اور وہاں جنگل میں
اُن تھوڑی سی بھیڑوں کو تو نے کس پاس چھوڑا؟ میں تیرے گھمنڈ اور تیرے دل کی شرارت
۲۹ سے آگاہ ہوں۔ تو لڑائی کو دیکھنے کے لئے اُتر آیا ہی + سو داؤد بولا میں نے اب کیا قصور کیا؟
۳۰ کیا کچھ سبب نہیں؟ اور وہ اُس سے پھر کے دوسرے کی طرف گیا اور پھر وہی باتیں کہیں۔
۳۱ سو لوگوں نے اُسے اگلے طور پر جواب دیا + اور جب وے باتیں جو داؤد نے کہیں سننے میں
۳۲ آئی تھیں تب اُنہوں نے ساؤل کے حضور اُنکی خبر دی اور اُسنے اُسے بلا بھیجا + اور داؤد
نے ساؤل سے کہا کہ اُس شخص کے سبب سے کسیکا دل نہ گھبراوے۔ تیرا بندہ جائیگا اور اُس
۳۳ فلسطی سے لڑیگا + سو ساؤل نے داؤد سے کہا تجھہ میں یہہ طاقت نہیں کہ تو اُس فلسطی کا مقابلہ
۳۴ کرنے جائے اور اُس سے لڑے۔ کہ تو لڑکا ہی اور یہہ جوانی سے صاحب جنگ ہی + تب داؤد
نے ساؤل کو جواب دیا کہ تیرا بندہ اپنے باپ کی بھیڑوں کی پاسبانی کرتا تھا اور ایک باگھہ اور
۳۵ ایک ریچھہ آیا اور گلے میں سے ایک بچہ لیگیا۔ سو میں اُسکے پیچھے نکلا اور اُسے مارا اور اُسے اُس
کے منہہ سے چھڑایا۔ اور جب وہ مجھہ پر پھر لپکا تو میں نے اُسکی داڑھی پکڑ کے اُسے مارا اور
۳۶ اُسکو ہلاک کیا + تیرے بندے نے باگھہ اور ریچھہ دونوں کو جان سے مارا۔ سو یہہ نامختون
۳۷ فلسطی اُنمیں سے ایک کی مانند ہوگا جو زندہ خدا کی فوجوں کو ذلیل کر رہا ہی + پھر داؤد نے
یہہ بھی کہا کہ جس خداوند نے مجھے باگھہ کے پنجے اور ریچھہ کے چنگل سے رہائی دی وہی
مجھہ کو اُس فلسطی کے ہاتھہ سے بچائیگا + تب ساؤل نے داؤد کو کہا روانہ ہو اور خداوند
تیرے ساتھہ رہے +
۳۸ اور ساؤل نے اپنے ہتھیار داؤد پر سجائے اور پیتل کا ایک خود اُسکے سر پر رکھا
۳۹ اور اُسے زرہ بھی پہنائی + اور داؤد نے اپنی تلوار اپنی زرہ پر باندھی اور جانے کے لئے

قدم اُٹھایا۔ کیونکہ اُسنے اُسے جانچا نہ تھا+ تب داؤد نے ساؤل سے کہا میں اِنہیں لیے
جا نہیں سکتا۔ کہ میں نے اُنکو آزمایا نہیں+ سو داؤد نے وہ سب اپنے اُوپر سے اُتار کے
دھرا+ اور اُسنے اپنا لٹھ ہاتھہ میں لیا اور اُس وادی سے پانچ پتھر چکنے چکنے اپنے واسطے ٤٠
چن لئے اور اُنہیں چرواہے کے تھیلے میں جو اُس پاس تھا یعنے جھولے میں ڈالا۔ اور اُس
کا فلاخن اُسکے ہاتھہ میں تھا سو وہ اُس فلسطی کے نزدیک جانے لگا+ اور فلسطی چلا اور داؤد ٤١
کے نزدیک آنے لگا۔ اور اُسکے آگے اُسکا سپر بردار تھا+ اور جب فلسطی نے اِدھر اُدھر نگاہ ٤٢
کی اور داؤد کو دیکھا تو اُسے ناچیز جانا۔ کہ وہ لڑکا سرخ رو اور نازک چہرے کا تھا+ سو فلسطی نے ٤٣
داؤد سے کہا کیا میں کتا ہوں جو تو لٹھ لیکے مجھہ پر آیا ہی؟ اور فلسطی نے اپنے معبودوں کے نام
سے داؤد پر لعنت کی+ اور فلسطی نے داؤد کو کہا مجھہ پاس آ کہ میں تیرا گوشت ہوائی پرندوں اور ٤٤
جنگلی درندوں کو بانٹوں+ اور داؤد نے فلسطی کو کہا تو تلوار اور برچھا اور سپر لیکے میرے پاس ٤٥
آتا ہی۔ پر میں رب الافواج کے نام سے جو اسرائیل کے لشکروں کا خدا ہی جسے تو نے ذلیل کیا
تیرے پاس آتا ہوں+ اور آج ہی کے دن خداوند تجھہ کو میرے ہاتھہ میں گرفتار کروائیگا۔ اور ٤٦
میں تجھے مار لونگا اور تیرا سر تجھہ سے جدا کر دونگا۔ اور میں آج کے دن فلسطیوں کے لشکر کی لاشیں
ہوا کے پرندوں اور زمین کے درندوں کو دونگا۔ تاکہ سارا جہان جانے کہ اسرائیل میں ایک
خدا ہی۔ اور یہہ ساری جماعت دریافت کریگی کہ خداوند تلوار اور بھالے سے بچاتا نہیں۔ اِس ٤٧
لئے کہ جنگ کا مالک خداوند ہی اور وہی تمکو ہمارے قبضے میں کر دیگا+ اور ایسا ہوا کہ جب فلسطی ٤٨
اُٹھا اور آگے بڑھکے داؤد کے مقابلے کے لئے نزدیک ہوا تو داؤد نے پھرتی کی اور صفوں
کی طرف فلسطی سے مقابلہ کرنے دوڑا+ اور داؤد نے اپنے تھیلے میں اپنا ہاتھہ ڈالا اور اُس ٤٩
میں سے ایک پتھر لیا اور فلاخن میں دھر کے فلسطی کے ماتھے پر ایسا مارا کہ وہ پتھر اُسکے ماتھے
میں غرق ہو گیا۔ اور وہ زمین پر منہہ کے بھل گر پڑا+ سو داؤد ایک فلاخن اور ایک پتھر سے اُس ٥٠
فلسطی پر غالب ہوا اور اُس فلسطی کو مارا اور قتل کیا۔ اور داؤد کے ہاتھہ میں تلوار نہ تھی+ سو داؤد ٥١
لپکلے فلسطی کے اُوپر کھڑا ہوا اور اُسکی تلوار پکڑ کے میان سے کھینچی اور اُسے ہلاک کیا اور اُس

سے اُسکا سر کاٹ ڈالا + اور فلسطیوں نے جو دیکھا کہ اُنکا پہلوان مارا پڑا تو وے بھاگ نکلے
۵۲ اور اسرائیل اور یہوداہ کے لوگ اُٹھے اور للکارے اور فلسطیوں کو وادی تک اور عقروں کے
پھاٹک کی راہ تک رگیدا + اور فلسطیوں میں سے جو زخمی ہوئے سو شعریم کی راہ میں جات اور
۵۳ عقروں تک کنارے گرے تھے + تب بنی اسرائیل فلسطیوں کو رگید کے پھرے اور اُن کے
۵۴ خیموں کو لوٹا + اور داؤد اُس فلسطی کا سر لیکے یروسلم میں آیا۔ اور اُسکے ہتھیاروں کو اُسنے اپنے
خیمے میں رکھا +
۵۵ اور ساؤل نے جس وقت داؤد کو فلسطی کے سامھنے جاتے دیکھا تو اُسنے لشکر کے
سردار ابنیر سے پوچھا ابنیر یہہ جوان کسکا بیٹا ہی؟ ابنیر بولا ای بادشاہ تیری جان کی قسم
۵۶ ۵۷ میں نہیں جانتا + تب بادشاہ نے کہا تو تحقیق کر کہ یہہ جوان کسکا فرزند ہی + اور جب داؤد اُس
فلسطی کو قتل کر کے پھرا تو ابنیر نے اُسے لیا اور ساؤل پاس لیگیا اور فلسطی کا سر اُس کے
۵۸ ہاتھہ میں تھا + تب ساؤل نے اُس جوان سے پوچھا کہ تو کسکا بیٹا ہی؟ اور داؤد نے جواب
۱۸ باب دیا کہ میں تیرے بندے بیت لحمی یسی کا بیٹا ہوں + اور ایسا ہوا کہ جب وہ ساؤل سے بات
کہہ چکا تو یونتن کا جی داؤد کے جی سے مل گیا اور یونتن نے اُسے اپنی جان کے برابر دوست
۲ رکھا + اور ساؤل نے اُس دن سے اُسے اپنے ساتھہ رکھا اور پھر اُسے اُسکے باپ کے
۳ گھر جانے نہ دیا + اور یونتن اور داؤد نے باہم قول و قرار کیا۔ کیونکہ وہ اُسے اپنی جان
۴ کے برابر چاہتا تھا + تب یونتن نے وہ قبا جو پہنے ہوئے تھا اتار کے داؤد کو دی اور
۵ اپنی پوشاک بلکہ اپنی تلوار اور اپنی کمان اور اپنا کمربند بھی + اور داؤد جہاں کہیں ساؤل اُسکو
بھیجتا تھا جایا کرتا تھا اور اقبالمند ہوتا تھا یہاں تک کہ ساؤل نے اُسے سپاہ کا سردار
کیا اور وہ سب لوگوں اور ساؤل کے ملازموں کا بھی منظور نظر ہوا +
۶ اور ایسا ہوا کہ جب وے آتے تھے بعد اُسکے کہ داؤد اُس فلسطی کو قتل کر کے لوٹا تھا تو
اسرائیل کے سارے شہروں سے عورتیں گاتی ناچتی خوشی سے طبلے اور رباب اور ساز ساتھہ
۷ لیکے ساؤل بادشاہ کے استقبال کو نکلیں + اور اُن عورتوں نے بجاتے ہوئے آپس کے جواب

8 میں کہاکہ ساؤل نے تو اپنے ہزاروں کو مارا اور داؤد نے اپنے دس ہزاروں کو+ اور ساؤل
اُسکے نہایت خفا ہوا کہ وہ بات اُسے بُری معلوم ہوئی اور وہ بولا اُنہوں نے داؤد کے لئے دس
9 ہزار ٹھہرائے اور میرے لئے فقط ہزاروں۔ اب کیا باقی رہا جو وہ پاوے مگر سلطنت؟ اور ساؤل
نے اُس دن سے آگے کو داؤد پر خوب نگاہ رکھی ٭

10 اور دوسرے دن ایسا ہوا کہ خدا کی طرف سے وہ بُری روح ساؤل پر چڑھی۔ تب وہ
گھر میں نبوت کرنے لگا۔ اور داؤد اُسکے حضور آگے کی طرح بربط نوازی کرتا تھا۔ اور اُسوقت
11 ساؤل کے ہاتھہ میں ایک سانگ تھی+ تب ساؤل نے سانگ پھینکی اور کہا کہ میں داؤد کو دیوار
12 کے ساتھہ چھید ونگا+ سو داؤد اُسکے سامھنے دو مرتبے خالی دیکے آپکو بچا گیا+ سو ساؤل
13 داؤد سے ڈرا کرتا تھا کیونکہ خداوند اُسکے ساتھہ تھا اور ساؤل سے جدا ہو گیا+ اِس لئے
ساؤل نے اُسے اپنے پاس سے جدا کیا اور اپنے واسطے اُسے ہزار جوانوں کا سردار کیا
14 اور وہ لوگوں کے آگے آیا جایا کرتا تھا+ اور داؤد اپنی ساری راہوں میں دانائی کے ساتھہ
15 چلتا تھا۔ اور خداوند اُسکے ساتھہ تھا+ اِسلئے جب ساؤل نے دیکھا کہ وہ بڑی دانشمندی کرتا
16 تو اُس سے ڈرا+ پر تمام اِسرائیل اور یہوداہ داؤد کو پیار کرتے تھے اِسلئے کہ وہ اُنکے آگے آیا
جایا کرتا تھا+

17 تب ساؤل نے داؤد کو کہا دیکھہ میرب میری بڑی بیٹی ہے۔ میں اُسے تجھے بیاہ دیتا
ہوں۔ چاہیئے کہ تو میری خدمت میں بہادر فرزند ہوا اور خداوند کے لئے قتال کرے+ کیونکہ
18 ساؤل نے دل میں کہا کہ میرا ہاتھہ اُسپر کاہیکو چلے بلکہ فلسطیوں کا ہاتھہ اُسپر چلے+ سو داؤد
نے ساؤل سے کہا میں کون ہوں اور میری جان کیا اور اِسرائیل میں میرے باپ کا گھرانا
19 کون کہ میں بادشاہ کا داماد ہوؤں+ پر ایسا ہوا کہ جب وقت آیا کہ ساؤل کی بیٹی میرب داؤد
20 سے بیاہی جاوے تو وہ محولاتی عدری ایل سے بیاہی گئی+ اور ساؤل کی بیٹی میکل داؤد کو چاہتی
21 تھی۔ سو اُنہوں نے ساؤل کو خبر دی اور وہ اُس بات سے خوش ہوا+ تب ساؤل نے کہا
میں اُسیکو اُسے دونگا تاکہ یہہ اُسکے لئے ایک پھندا ہو اور فلسطیوں کا ہاتھہ اُسپر پڑے+ سو

ساؤل نے داؤد سے کہا کہ ان دونوں میں سے ایک کے ساتھہ تو آجکے دن میرا داماد
۲۲ ہو جائیگا+ اور ساؤل نے اپنے خادموں کو حکم کیا کہ داؤد سے پوشیدہ میں باتیں کرو اور
کہو کہ دیکھہ بادشاہ تجھہ سے راضی ہے اور تو اُسکے سارے خادموں کا عزیز ہے۔ اب تو بادشاہ
۲۳ کا داماد بن+ چنانچہ ساؤل کے ملازموں نے یہ باتیں داؤد کے کانوں میں کہہ سنائیں+
اور داؤد بولا کیا تمکو یہہ چھوٹا کام معلوم ہوتا ہے کہ میں بادشاہ کا داماد بنوں جس حال کہ میں
۲۴ مسکین اور ذلیل سا آدمی ہوں؟ سو ساؤل کے ملازموں نے اُسے خبر دی کہ داؤد یوں
۲۵ یوں کہتا ہے۔ تب ساؤل نے کہا تم داؤد سے کہو کہ بادشاہ کسی طرح کا مہر نہیں مانگتا ہے مگر فلسطیوں
کی سو کھلڑیاں تاکہ بادشاہ کے دشمن سے انتقام لیا جائے+ مگر ساؤل کا یہہ ارادہ تھا
۲۶ کہ داؤد کو فلسطیوں کے ہاتھہ سے مروا ڈالے+ اور جب اُسکے خادموں نے یہ باتیں
داؤد سے کہیں تو داؤد کی نظر میں یہہ بات اچھی معلوم ہوئی کہ بادشاہ کا داماد ہووے+
۲۷ اور ہنوز دن پورے نہ ہوئے تھے+ تب داؤد اُٹھا اور اپنے لوگوں کو لیکے گیا اور دو سو فلسطی
مارے اور داؤد اُنکی کھلڑیاں لایا۔ اور اُنہوں نے وے سب پورا شمار کرکے بادشاہ کے
آگے رکھہ دیں تاکہ وہ بادشاہ کا داماد ہووے+ اور ساؤل نے اپنی بیٹی میکل اُسے بیاہ دی+
۲۸ اور ساؤل نے یہہ دیکھا اور جانا کہ خداوند داؤد کے ساتھہ ہے۔ اور ساؤل کی بیٹی
۲۹ میکل اُسے چاہتی تھی+ اور ساؤل داؤد سے زیادہ ڈرتا تھا۔ اور ساؤل داؤد کا
ہمیشہ کا دشمن ہو گیا+
۳۰ تب فلسطیوں کے امیروں نے خروج کیا۔ اور جب سے کہ اُنہوں نے خروج
کیا تب سے ساؤل کے سارے چاکروں کی نسبت داؤد نے زیادہ دانشمندیاں کیں
ایسا کہ اُسکا نام بہت بلند ہوا+
۱۹ باب تب ساؤل نے اپنے بیٹے یونتن اور اپنے سارے خادموں سے کہا کہ داؤد کو
۲ مار ڈالو+ لیکن ساؤل کا بیٹا یونتن داؤد کی طرف نہایت راغب ہوا۔ سو یونتن نے داؤد
کو کہا میرا باپ تیرے قتل کی فکر میں ہے۔ سو اب صبح تک اپنی خبرداری کیجیے اور کسی پوشیدہ

مکان میں چھپے رہیئے۔ اور میں باہر جا کے اُس میدان میں جہاں تو ہوگا اپنے باپ کے پاس کھڑا ۳
ہونگا اور اپنے باپ سے تیری بابت گفتگو کرونگا۔ اور جو مجھے دریافت ہوگا سو تجھہ سے ظاہر کرونگا
سو یونتن نے اپنے باپ ساؤل سے داؤد کی تعریف کی اور کہا کہ بادشاہ اپنے خادم داؤد ۴
سے بدی نہ کرے۔ اُسنے تیرا گناہ کچھہ نہیں کیا بلکہ اُسکے اعمال تیرے واسطے نہایت خوب
ہیں۔ کیونکہ اُسنے اپنی جان ہتھیلی پر رکھی اور اُس فلسطی کو قتل کیا اور خداوند نے اسرائیل کو بڑی رہائی ۵
دی۔ اور تو نے دیکھا اور خوش ہوا۔ پس تو کس لئے بے گناہ آدمی سے بدی کیا چاہتا ہی اور
بے سبب داؤد کے قتل کا خواہاں ہی؟ اور ساؤل نے یونتن کی بات سُنی اور ساؤل نے قسم ۶
کھا کے کہا کہ زندہ خدا کی قسم ہی وہ مارا نہ جائیگا + اور یونتن نے داؤد کو بلایا اور یونتن نے وہ ۷
ساری باتیں اُسپر ظاہر کیں اور داؤد کو ساؤل پاس لایا اور وہ آگے کی طرح حاضر رہنے لگا +
اور پھر جنگ ہوئی اور داؤد نکلا اور فلسطیوں سے لڑا اور بڑا قتال کر کے اُنہیں قتل کیا ۸
اور وے اُسکے سامھنے سے بھاگے + اور خداوند کی طرف سے وہ بُری روح ساؤل پر ۹
چڑھی۔ وہ اپنے گھر کے بیچ ایک سانگ ہاتھہ میں لئے ہوئے بیٹھا تھا اور داؤد ہاتھہ سے
بجا رہا تھا + اور ساؤل نے چاہا کہ داؤد کو دیوار کے ساتھہ برچھی سے چھید دے۔ سو داؤد ساؤل ۱۰
کے آگے سے ٹل گیا اور برچھی دیوار میں جا گھسی اور داؤد بھاگا اور اُس رات بچ گیا + اور ساؤل ۱۱
نے داؤد کے گھر پر ہرکارے بھیجے کہ اُسکی چوکی دیویں اور صبح کو اُسے مار ڈالیں۔ سو داؤد کی
جورو میکل نے اُسے خبر دیکے کہا اگر آج رات تو اپنی جان نہ بچائے تو کل مارا پڑیگا + اور میکل نے ۱۲
کھڑکی کی راہ سے داؤد کو لٹکا دیا۔ سو وہ گیا اور بھاگ کے بچ رہا + اور میکل نے ایک پُتلا لیکے ۱۳
پلنگ پر لٹا رکھا اور بکریوں کی کھال تکیہ کی جگہ اُسکے سرہانے پر رکھی اور اُوپر سے چادر اُڑھا دی
اور جب ساؤل نے ہرکارے داؤد کے پکڑنے کو بھیجے تو یہہ بولی کہ وہ بیمار ہی + اور ساؤل نے ۱۴ ۱۵
ہرکاروں کو پھر بھیجا کہ داؤد کو دیکھیں۔ اور کہا کہ اُسے پلنگ سمیت مجھہ پاس لاؤ کہ میں اُسے
قتل کروں + اور ہرکارے جب اندر آئے تو دیکھا کہ پلنگ پر وہ پُتلا پڑا ہوا ہی اور اُسکے سرہانے ۱۶
پر بکریوں کی پشم کا تکیہ دھرا ہی + تب ساؤل نے میکل کو کہا تو نے مجھہ سے اسطرح کیوں دغا ۱۷

کی کہ میرے دشمن کو روانہ کیا اور وہ بچ رہا؟ سو میکل نے ساؤل کو جواب دیا کہ اُسنے مجھے کہا
مجھے جانے دے۔ کاہیکو میں تجھے مار ڈالوں؟
۱۸ اور داؤد بھاگا او بچ رہا اور رامہ میں سموئیل پاس آیا اور جو کچھ کہ ساؤل نے اُس سے
۱۹ کیا تھا سب اُس سے کہا+ تب وہ اور سموئیل دونوں نیوت میں جا رہے+ اور ساؤل کو خبر
۲۰ پہنچی کہ داؤد رامہ کے بیچ نیوت میں ہی+ اور ساؤل نے داؤد کے پکڑنے کو ہرکارے بھیجے اور
اُنہوں نے جو دیکھا کہ نبیوں کا ایک مجمع ہی اور وے نبوت کر رہے ہیں اور سموئیل اُنکا پیشوا بنا
کھڑا ہی تو خدا کی روح ساؤل کے ہرکاروں پر بھی نازل ہوئی اور وے بھی نبوت کرنے لگے
۲۱ اور جب ساؤل تک یہہ خبر پہنچی تو اُسنے اَور ہرکارے بھیجے اور وے بھی نبوت کرنے لگے+
۲۲ تو ساؤل نے پھر تیسری بار اَور ہرکارے بھیجے اور وے بھی نبوت کرنے لگے +تب وہ
آپ رامہ کو گیا اور اُس بڑے کوئے پر جو سیکو میں ہی آ پہنچا۔ اور اُسنے پوچھا اور کہا کہ سموئیل
۲۳ اور داؤد کہاں ہیں؟ ایک نے کہا کہ دیکھہ وے رامہ کے بیچ نیوت میں ہیں+ تب وہ رامہ کے
نیوت کی طرف چلا اور خدا کی روح اُسپر بھی نازل ہوئی اور وہ چلتا گیا اور نبوت کرتا گیا یہاں تک
۲۴ کہ رامہ کے نیوت میں پہنچا+ اور اُسنے بھی اپنے کپڑے اُتار پھینکے اور سموئیل کے آگے اُس نے
بھی اُسی طرح نبوت کی اور اُس سارے دن اور اُس ساری رات ننگا پڑا رہا+ اسلیے یہہ مثل ہوئی
کیا ساؤل بھی نبیوں میں ہی؟
۲۰ باب تب داؤد نیوت رامہ سے بھاگا اور یونتن کے حضور آکے کہا کہ میں نے کیا کیا؟ میرا
کیا گناہ ہی؟ میں نے تیرے باپ کے آگے کونسی تقصیر کی ہی جو وہ میری جان کا خواہاں ہی+
۲ اور وہ اُس سے بولا ہرگز نہ ہو کہ تو مارا جاوے۔ دیکھہ کہ میرا باپ کوئی بڑا یا چھوٹا کام نہ کرے گا
مگر جبتک پہلے مجھہ پر ظاہر نہ کرے۔ اور یہہ بات کس سبب سے میرا باپ مجھہ سے چھپاویگا؟
۳ ایسا نہ ہوگا+ تب داؤد نے قسم کھاکے کہا کہ تیرے باپ کو بخوبی معلوم ہی کہ میں تیرا منظور نظر
ہوں۔ اور اُسنے کہا کہ یونتن یہہ نہ جانے تا کہ غمگین نہ ہو۔ پر خدا کی حیات اور تیری جان کی قسم
۴ کہ حقیقتاً مجھہ میں اور موت میں فقط ایک ہی قدم کا فاصلہ ہی+ تب یونتن نے داؤد کو کہا کہ جو

کچھ تیرا جی چاہے میں تیرے لئے وہی کرونگا + اور داؤد نے یونتن سے کہا کہ دیکھ کل نیا ٥
چاند ہی اور مجھے لازم ہی کہ اُس دن بادشاہ کے ساتھ کھانے بیٹھوں۔ سو تو مجھے اجازت دے
کہ میں تیسرے دن شام تک میدان میں چھپا رہوں + اگر تیرا باپ مجھے غیر حاضر دیکھے تو اُس ٦
سے کہیو کہ داؤد نے مجھ سے بجد ہو کے رخصت مانگی تاکہ وہ اپنے شہر بیت لحم کو جلد جاوے۔
اسلئے کہ وہاں سارے گھرانے کے لئے سالیانہ ذبیحہ ہی + سو اگر وہ یوں بولے کہ اچھا تو ٧
تیرے چاکر کی سلامتی ہی۔ اور اگر وہ غصّے سے بھر جائے تو یقین جان کہ اُسکا ارادہ فاسد ہی +
اور تجھ کو لازم ہی کہ تو اپنے خادم پر مہربانی کرے۔ کہ تو نے اپنے خادم کو اپنے ساتھ خداوند ٨
کے عہد میں داخل کیا۔ پر اگر مجھ میں بدی ہو تو تو آپ ہی مجھے قتل کر۔ پر کاہے کو تو مجھے اپنے باپ
پاس لیجاوے + تب یونتن بولا کہ تجھ سے یہ دور ہو۔ اگر مجھے یقین ہوتا کہ میرے باپ کا ارادہ ہی ٩
کہ تجھ پر بدی اُترے تو کیا میں تجھے خبر نہ کرتا + پھر داؤد نے یونتن سے کہا کہ کون مجھے خبر دیویگا ١٠
یا کیا جانیں۔ تیرا باپ تجھے سخت جواب دیوے + تب یونتن نے داؤد سے کہا آ ہم میدان میں جاویں ١١
چنانچہ وے دونوں میدان کو گئے +
اور یونتن نے داؤد سے کہا ای خداوند اسرائیل کے خدا (گواہ رہ) جب میں کل یا پرسوں ١٢
اپنے باپ کا پوشیدہ مطلب دریافت کروں اور دیکھو اگر داؤد کی طرف توجہ ہی اور تیرے پاس
خبر نہ بھیجوں اور تجھ پر ظاہر نہ کروں۔ تو خداوند یونتن سے ایسا ہی کرے اور اُس سے زیادہ ١٣
اور اگر میرے باپ کی یہی مرضی ہو کہ تجھ سے بدی کرے تو میں تجھ پر ظاہر کرونگا اور تجھے روانہ
کرونگا کہ تو سلامت چلا جائے۔ اور خداوند تیرے ساتھ ہو جیسا کہ میرے باپ کے ساتھ ہوا
اور تو صرف اتنا ہی نہ کیجیو کہ جبتک میں جیتا رہوں مجھ پر خداوند کا سا کرم کرے تاکہ میں مر نہ جاؤں ١٤
بلکہ جبکہ خداوند تیرے سارے دشمنوں کو زمین پر سے نیست و نابود کرے تو ہمیشہ میرے ١٥
اہل بیت پر بھی اپنا کرم موقوف نہ کیجیو + سو یونتن نے داؤد کے خاندان سے عہد کیا اور ١٦
کہا کہ خداوند داؤد کے دشمنوں کے ہاتھ سے انتقام لیوے + اور یونتن نے داؤد کو دوبارہ ١٧
قسم کھلائی اسلئے کہ وہ اُسے بہت چاہتا تھا۔ کیونکہ وہ اُسے ایسا چاہتا تھا جیسا اپنی جان کو

۱۸ چاہتا تھا+ تب یونتن نے داؤد سے کہا کہ کل نیا چاند ہوگا اور تیری غیر حاضری معلوم ہو جائیگی
۱۹ کہ تیرا مکان خالی رہیگا+ سو جب تیری غیر حاضری پر تین دن گذر جائیں تو تو اُتر کے جلد اُس جگہ جہاں
۲۰ تونے آپکو اُس عہد کے روز چھپایا جائیو اور اُس پتھر کے نزدیک رہیو جسکا نام ازل ہی+ اور میں
۲۱ آکے اُس طرف تین تیر اِس طرح چلاؤنگا گویا نشانہ مارتا ہوں+ اور دیکھ میں اُسوقت ایک چھوکرے
کو بھیجونگا کہ تیر ڈھونڈھکے لاوے+ اُسوقت اگر میں چھوکرے سے کہوں کہ دیکھ تیر تجھ سے کچھ
۲۲ اور اِس طرف ہیں اُنہیں اُٹھالے- تو تو نکل آئیو کہ تیرے لئے خیر ہی شر نہیں- خداوند زندہ ہی+ پر
اگر میں چھوکرے سے یوں کہوں کہ دیکھ تیر تجھ سے پچھے دور اُس طرف ہیں- تو تو نکل جائیو کہ
۲۳ خداوند نے تجھے روانہ کیا ہی+ رہا وہ معاملہ جسکا چرچا مجھ سے اور تجھ سے ہوا ہی سو دیکھ خداوند
ابد تک میرے تیرے درمیان ہی+
۲۴ سو داؤد میدان میں جا چھپا- اور جب نیا چاند ہوا تو بادشاہ کھانا کھانے پر بیٹھا+ اور
۲۵ بادشاہ اپنے دستور کے موافق اُس مسند پر جو دیوار کے لگ بھگ تھا بیٹھا اور یونتن اُٹھا اور
۲۶ ابنیر ساؤل کے پہلو میں بیٹھا اور داؤد کی جگہ خالی تھی+ لیکن اُس روز ساؤل نے کچھ نہ کہا کہ اُس
۲۷ نے گمان کیا کہ اُسپر کوئی حادثہ گزرا ہوگا وہ ناپاک ہوگا- یقیناً وہ پاک نہ ہوگا+ اور دوسرے
دن جو مہینے کا دوسرا دن تھا ایسا ہوا کہ داؤد کا مکان پھر خالی رہا- تب ساؤل نے اپنے بیٹے یونتن
۲۸ کو کہا کیا سبب کہ یسی کا بیٹا کھانے کو نہ کل آیا ہی نہ آج؟ تب یونتن نے ساؤل کو جواب دیا کہ داؤد
۲۹ نے مجھ سے بجد ہوکے رخصت لی کہ بیت لحم کو جائے- اور اُسنے کہا کہ مجھے رخصت دیجئے- کہ
شہر میں ہمارے گھرانے کا ذبیحہ ہی اور میرے بھائی نے مجھے حکم کیا کہ حاضر رہوں- اب اگر تجھکو
مجھ پر کرم کی نظر ہی تو مجھے رخصت دیجیے کہ میں جاؤں اور اپنے بھائیوں سے ملوں+ اِس باعث
۳۰ سے وہ شاہ کے دسترخوان پر حاضر نہیں ہوا+ تب ساؤل کا غصہ یونتن پر بھڑکا اور اُس نے
اُسے کہا کہ اَے کجرفتار باغیہ کے بیٹے کیا میں نہیں جانتا کہ تو نے اپنی ابتری اور اپنی ماں کی برہنگی
۳۱ کی ابتری پر یسی کے بیٹے کو چن لیا ہی؟ اور جب تک کہ یسی کا یہہ بیٹا روئے زمین پر باقی ہی تو نہ
تجھے قرار ہوگا نہ تیری سلطنت کو اب جلد لوگ بھیج اور اُسکو مجھ پاس پکڑ لا- کہ وہ واجب القتل ہی-

تب یونتن نے اپنے باپ کو جواب دیا وہ کیوں مارا جاوے؟ اُسنے کیا کیا ہی؟ تب ساؤل نے ۳۲
بھالا پھینکا کہ اُسے مارے۔ اُس حرکت سے یونتن کو یقین ہوا کہ اُسکے باپ نے داؤد کے قتل کا ۳۳
پورا ارادہ کیا ہی+ سو یونتن بڑے قہر کے ساتھہ دستر خوان پر سے اُٹھہ گیا اور کھانا نہ کھایا۔ کہ وہ ۳۴
داؤد کے لئے نپٹ دلگیر ہوا کہ اُسکے باپ نے اُسے رسوا کیا+

اور صبح کو یونتن اُسی وقت جو داؤد سے مقرر کیا گیا تھا میدان کو گیا اور ایک چھوٹا لڑکا ۳۵
اُسکے ساتھہ تھا+ اور اُسنے اپنے چھوکرے کو حکم کیا کہ دوڑ اور یہ تیر جو میں چلاتا ہوں ڈھونڈ ھ ۳۶
لا+ اور جونہیں وہ دوڑا تو اُسنے ایسا تیر لگایا کہ اُس چھوکرے سے بہت دور جا گرا+ اور جب وہ ۳۷
چھوکرا اُس تیر کے نزدیک جو یونتن نے لگایا پہنچا تو یونتن نے چھوکرے کو پکار کے کہا کیا وہ تیر
تجھہ سے اُس طرف نہیں؟ اور یونتن نے چھوکرے کو پیچھے سے چلا کے کہا پھرتی کر جلد ہو دیر ۳۸
مت کر+ سو یونتن کے چھوکرے نے تیروں کو جمع کیا اور اپنے آقا پاس لے آیا+ پر اُس چھوکرے ۳۹
نے کچھہ نہ جانا۔ فقط داؤد اور یونتن ہی اُسکا بھید جانتے تھے+ پھر یونتن نے اپنے ہتھیار اُس ۴۰
چھوکرے کو دیئے اور کہا جا شہر کو لیجا+ اور جب وہ چھوکرا روانہ ہوا تب داؤد دکھن کی طرف ۴۱
سے نکلا اور زمین پر اوندھا ہو کے گرا اور تین سجدے کئے۔ اور اُنہوں نے آپس میں ایک دوسرے
کو چوما اور باہم روئے پر داؤد بہت رویا+ اور یونتن نے داؤد کو کہا کہ سلامت چلا جا اور اُس ۴۲
عہد پر جو ہم دونوں نے قسم کھا کے باہم کیا ہی خداوند گواہ ہی کہ میرے تیرے درمیان اور
میری تیری نسل کے درمیان ابد تک خداوند ہووے+ سو وہ اُٹھکے روانہ ہوا۔ اور یونتن
شہر کو گیا+

اور داؤد نوب میں اخیملک کاہن کے پاس آیا۔ اور اخیملک داؤد کے آنے سے ڈرا اور ۲۱ باب ۱
اُس سے کہا تو کیوں تنہا ہی اور تیرے ساتھہ کوئی مرد نہیں؟ سو داؤد نے اخیملک کاہن کو ۲
کہا کہ بادشاہ نے مجھے ایک کام کرنیکو حکم دیا اور مجھے فرمایا ہی کہ یہہ کام جسکے لئے میں نے
تجھے بھیجا ہی کسی شخص پر ظاہر نہ ہووے۔ اور چاکروں کو میں نے فلانی فلانی جگہ بیٹھا دیا ہی ۳
اب تیرے ہاتھہ میں کیا ہی؟ پانچ گردے روٹیوں کے یا جو کچھہ موجود ہو سو میرے ہاتھہ میں دے

۴ اور کاہن نے داؤد کو جواب دیا اور کہا کہ میرے ہاتھہ میں عام روٹیاں نہیں۔ پر مقدس
۵ روٹیاں ہیں اگر جوان لوگوں نے اپنے تئیں حقیقتاً عورتوں سے بچایا ہو+ تب داؤد نے کاہن
کو جواب دیکے اُسے کہا سچ تو یوں ہی کہ اس تین دن میں جب سے ہم نکلے ہیں عورتوں سے الگ
رہے ہیں اور جوانوں کے ظروف پاک ہیں اور روٹی ایک طور پر عام ہی باوجودیکہ آج ہی باسن
۶ میں مقدس کی گئی ہو+ سو کاہن نے مقدس روٹی اُسکو دی۔ کہ وہاں نذر کی روٹی کے سوا جو
خداوند کے آگے سے اُٹھائی گئی تھی تاکہ اُسکے عوض اُس دن میں جب وہ اُٹھائی جائے گرم
۷ روٹی رکھی جاوے اور روٹی نہ تھی+ اور وہاں اُس دن ساؤل کے خادموں میں سے ایک شخص
خداوند کے آگے روکا گیا تھا۔ اُسکا نام ادومی دوایگ تھا۔ یہہ ساؤل کے چرواہوں میں سب
۸ سے بڑا تھا+ پھر داؤد نے اخیملک سے پوچھا یہاں تیرے قابو میں کوئی نیزہ یا تلوار تو نہیں؟ کیونکہ
۹ میں اپنی تلوار اور اپنے ہتھیار اپنے ساتھہ نہیں لایا کہ مجھے بادشاہ کے کام کی جلدی تھی+ سو
اُس کاہن نے کہا کہ فلسطی جولیت کا تیغہ جسے تو نے ایلہ کی وادی میں قتل کیا دیکھہ کہ ایک کپڑے میں
لپیٹا ہوا افود کے اُدھر دھرا ہوا ہی۔ اگر تو اُسے لیا چاہتا ہی تو لے۔ اور اُسکے سوا یہاں اور نہیں+
تب داؤد بولا اُسکی مانند کوئی دوسرا نہیں ہی۔ وہی مجھے دے+

۱۰ اور داؤد اُٹھا اور ساؤل کے خوف سے اُسی دن بھاگا اور جات کے بادشاہ اکیس
۱۱ پاس چلا گیا+ اور اکیس کے ملازموں نے اُسے کہا کیا یہہ داؤد نہیں اُس سرزمین کا بادشاہ؟
اور کیا یہہ وہی نہیں کہ جسکے لئے وے آپس میں ناچتے ہوئے کہتے تھے کہ ساؤل نے اپنے
۱۲ ہزاروں کو مارا اور داؤد نے اپنے دس ہزاروں کو؟ اور داؤد نے یہہ باتیں اپنے دل میں رکھیں
۱۳ اور جات کے بادشاہ اکیس سے نہایت ڈرا+ تب اُسنے اُنکے سامھنے اپنی وضع بدلی اور اُنکے
بیچ میں آپکو دیوانہ بنایا اور پھاٹک کے پلّوں پر واہیات بات لکھنے لگا اور اپنے تھوک کو اپنی
۱۴ داڑھی پر بہنے دیا+ تب اکیس نے اپنے چاکروں سے کہا لو یہہ آدمی تو سڑی ہی۔ تم اُسے مجھہ پاس
۱۵ کیوں لائے؟ کیا مجھے سڑیوں کی ضرورت تھی جو تم اُسکو مجھہ پاس لائے ہو کہ میرے سامھنے سڑپن
کرے؟ کیا ایسا آدمی میرے گھر میں آنے پاوے؟

باب ۲۲ اور داؤد وہاں سے نکلکے عدلام کے مغارے میں بھاگ آیا۔ اور اُسکے بھائی اور
۲ اُسکے باپ کا سارا گھرانا یہہ سنکے اُس پاس وہاں گیا + اور سارے کنگال اور ہر ایک قرضدار
اور سب جو اپنی زندگی سے بیزار تھے اُسکے پاس جمع ہوئے۔ اور وہ اُنکا سردار ہوا اور اُسکے ساتھ
قریب چار سو آدمی کے ہو گئے ÷

۳ اور وہاں سے داؤد موآب کے مصفاہ کو گیا اور موآب کے بادشاہ سے کہا اجازت
دیجیے کہ میرے ماباپ نکل آویں اور آپکے پاس رہیں جب تک کہ مجھہ پر نہ کُھلے کہ خدا میرا انجام کیسا
۴ کرتا ہے + سو وہ اُنہیں شاہ موآب کے حضور لایا۔ اور وے جبتک کہ داؤد نے اپنے تئیں محکم
۵ مکانوں میں چھپا رکھا اُسی کے ساتھہ تھے + تب جاد نبی نے داؤد کو کہا کہ محکم مکانوں میں چھپا
مت رہ۔ روانہ ہو اور سرزمین یہوداہ کو نکل جا + سو داؤد روانہ ہوا اور حارت کے بن میں داخل
ہوا +

۶ جب ساؤل نے سُنا کہ داؤد ظاہر ہوا اور لوگ بھی جو اُسکے ساتھہ تھے۔ (کیونکہ ساؤل
اُسوقت رامہ کے جبعہ میں ایک درخت کے سائے میں اپنا نیزہ ہاتھہ میں لئے ہوئے بیٹھا تھا
۷ اور اُسکے خادم اُسکے گرد پیش کھڑے تھے +) تب ساؤل نے اپنے خادموں کو جو اُس کے
گرد و پیش کھڑے ہوئے تھے کہا سنو تو اے بنیمینیو کیا یسی کا بیٹا تم میں سے ہر ایک کو کھیت
۸ اور انگوری باغ دیگا اور تم سب کو ہزاروں اور سیکڑوں کا سردار کریگا + جو تم سب نے میری مخالفت
پر اتفاق کیا ہے اور کوئی نہیں جو مجھے آگاہ کرے کہ میرے بیٹے نے یسی کے بیٹے سے عہد
و پیمان کیا ہے۔ اور تم میں کوئی نہیں جو میرے لئے غمگین ہو اور مجھے خبر دے کہ میرے بیٹے
۹ نے میرے نوکر کو اُبھارا ہے کہ میرے مقابل کمین میں بیٹھے جیسا کہ آجکے دن ہے + تب دوایگ
ادومی نے جو ساؤل کے خادموں پر تعیناتی کرتا تھا جواب دیا اور کہا کہ میں نے یسی کے
۱۰ بیٹے کو نوب میں اخیطوب کے بیٹے اخیملک کاہن پاس آتے دیکھا + اور اُسنے اُسکے لئے
۱۱ خداوند سے سوال کیا اور اُسے راہ کا توشہ دیا اور فلسطی جولیت کی تلوار اُسے دی + تب بادشاہ
نے اخیطوب کے بیٹے اخیملک کاہن کو اور اُسکے باپ کے سارے گھرانے کو اُن کاہنوں کو

جو نوب میں تھے بُلوا بھیجا۔ اور وے سب بادشاہ پاس حاضر ہوئے + اور ساؤل نے کہا کہ
۱۲ اے اخیطوب کے بیٹے تو سن + وہ بولا میرے خداوند میں حاضر ہوں + اور ساؤل نے کہا کہ
۱۳ تو نے اور یسی کے بیٹے نے کیوں میری مخالفت پر اتفاق کیا کہ تو نے اُسے روٹی اور تلوار دی
اور اُسکے لئے خدا سے سوال کیا تاکہ وہ میرے برخلاف اُٹھے اور کمین میں بیٹھے جیساکہ آج
۱۴ کے دن ہی؟ تب اخیملک نے بادشاہ سے جواب میں کہا کہ تیرے سارے خادموں میں داؤد سا
امانت دار کون ہی جو بادشاہ کا داماد اور تیرے حکم سے جایا کرتا اور تیرے گھر میں عزت والا ہی؟
۱۵ اور کیا میں نے اُسکے لئے خدا سے سوال کرنا اُسوقت شروع کیا؟ یہہ مجھہ سے دور ہی۔ بادشاہ
اپنے خادم کی بابت اور میرے باپ کے سارے گھرانے کی بابت بدگمانی نہ کرے۔ کیونکہ تیرا خادم
۱۶ اِن باتوں میں سے کچھ نہیں جانتا نہ تھوڑا نہ بہت + تب بادشاہ بولا اخیملک تو واجب القتل ہی تو اور
۱۷ تیرے باپ کا سارا گھرانا + پھر اُن پیادوں کو جو اُسکے پاس کھڑے ہوئے تھے حکم کیا تم پھرو اور
خداوند کے کاہنوں کو مار ڈالو۔ کہ یے داؤد سے ملے ہوئے ہیں۔ اور اسلئے کہ اُنہوں نے جانا
کہ وہ بھاگا ہی اور مجھے خبر نہ کی + لیکن بادشاہ کے خادموں نے خداوند کے کاہنوں پر ہاتھہ نہ
۱۸ اُٹھایا + تب بادشاہ نے دوائیگ کو کہا تو پھر اور اُن کاہنوں پر حملہ کر + سو ادومی دوائیگ پھرا اور
کاہنوں پر حملہ کیا۔ اور اُس دن اُسنے پچاسی آدمی جو کتان کے افود پہنے ہوئے تھے قتل کئے +
۱۹ اور اُسنے کاہنوں کے شہر نوب کو تلوار کی دھار سے مار لیا اور اُسمیں کے مردوں اور عورتوں
اور لڑکوں اور دودھہ پیتے بچّوں اور بیلوں اور گدھوں اور بھیڑوں کو تلوار کی دھار سے
۲۰ ایک لخت قتل کیا + اخیطوب کے بیٹے اخیملک کے بیٹوں میں سے ایک شخص جسکا نام ابی یاتر تھا بچ نکلا
۲۱ اور داؤد کی طرف بھاگ گیا + اور ابی یاتر نے داؤد کو خبر دی کہ ساؤل نے خداوند کے کاہنوں
۲۲ کو قتل کیا + اور داؤد نے ابی یاتر کو کہا کہ جس دن ادومی دوائیگ وہاں تھا میں اُسی دن جان گیا
تھا کہ وہ مقرر ساؤل کو خبر دیگا۔ تیرے باپ کے سارے گھرانے کے مارے جانیکا باعث میں
۲۳ ہوں + سو تو میرے ساتھہ رہ اور مت ڈر۔ جو تیری جان کا خواہاں ہی سو میری جان کا خواہاں ہی۔
سو تو میرے ساتھہ سلامت رہیگا +

تب اُنہوں نے داؤد کو خبر دیکے کہا کہ دیکھہ فلسطی قعیلہ سے لڑتے ہیں اور کھلیانوں کو لوٹتے ۲۳ باب
ہیں + تب داؤد نے خداوند سے پوچھا کہ میں جاؤں اور اُن فلسطیوں کو ماروں؟ خداوند نے ۲
داؤد کو فرمایا جا فلسطیوں کو مار اور قعیلہ کو بچا + اُسوقت داؤد کے لوگوں نے اُسے کہا کہ دیکھہ ۳
ہم تو یہیں یہوداہ میں ڈرتے ہیں۔ پس اگر ہم قعیلہ میں جا کے فلسطی لشکروں کے سامھنے
جا پڑیں تو کتنا زیادہ ڈرینگے؟ تب داؤد نے خداوند سے پھر مشورت کی + سو خداوند نے جواب ۴
میں فرمایا کہ اُٹھہ قعیلہ کو اُتر جا کہ میں فلسطیوں کو تیرے قابو میں کر دونگا + سو داؤد اور اُس کے ۵
لوگ قعیلہ کو گئے اور فلسطیوں سے لڑے اور اُن کی مواشی لے آئے اور اُنہیں سے بہتوں کو قتل
کیا۔ سو داؤد نے قعیلیوں کو بچایا +

اور ایسا ہوا کہ جب اخیملک کا بیٹا ابی یاتر بھاگ کے قعیلہ میں داؤد پاس گیا تو اُسکے ہاتھ ۶
میں ایک افود تھا جسے وہ لئے گیا تھا + سو ساؤل کو خبر ہوئی کہ داؤد قعیلہ میں پہنچا + اور ساؤل ۷
بولا کہ خدا نے اُسے میرے ہاتھہ میں کر دیا۔ کیونکہ وہ ایسے شہر میں جسمیں پھاٹکیں اور اڑبنگے ہیں
داخل ہو کے قید ہو گیا ہے + اور ساؤل نے منادی کر کے جنگ کے لئے اپنے سارے لشکر ۸
کو جمع کیا تا کہ قعیلہ میں جا کے داؤد کو اور اُسکے لوگوں کو گھیرے + اور داؤد کو معلوم ہو گیا کہ ساؤل ۹
چاہتا ہے کہ چھپکے سے میرے ساتھہ بدی کرے۔ تب اُسنے ابی یاتر کاہن کو کہا کہ افود یہاں لا +
اور داؤد نے کہا کہ اے خداوند اسرائیل کے خدا تیرے بندے نے سُنا ہے کہ ساؤل کا ارادہ ۱۰
ہے کہ قعیلہ میں آکے میرے باعث سے شہر کو برباد کرے + کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اُسکے حوالے ۱۱
کر دینگے؟ کیا ساؤل جیسا تیرے بندے نے سُنا ہے اُتریگا؟ اے خداوند اسرائیل کے خدا میں
تیری منت کرتا ہوں کہ تو اپنے بندے کو بتا + خداوند نے کہا وہ اُتریگا + تب داؤد نے کہا ۱۲
کیا قعیلہ کے لوگ مجھے اور میرے لوگوں کو ساؤل کے حوالے کر دینگے یا نہیں؟ خداوند نے
کہا حوالے کر دینگے + تب داؤد اپنے لوگوں سمیت جو قریب چھہ سو آدمی کے تھے اُٹھا اور قعیلہ سے ۱۳
نکل گیا اور جدھر اُنہوں نے راہ پائی اُدھر چلے گئے + اور ساؤل کو خبر دی گئی کہ داؤد قعیلہ سے
نکل گیا۔ تو وہ جانے سے باز رہا +

۱۴ اور داؤد نے بیابان کے بیچ محکم مکانوں میں سکونت کی اور دشت زیف میں ایک پہاڑ کے
بیچ رہا + اور ساؤل ہر روز اُسکی تلاش میں لگا ہوا تھا ۔ پر خدا نے اُسے اُسکے ہاتھہ میں حوالے
۱۵ نہ کیا + اور داؤد جان گیا کہ ساؤل اُسکے قتل پر مستعد ہو کے نکلا ہی ۔ اُسوقت داؤد دشت زیف کے
۱۶ بیچ ایک بن میں تھا + اور ساؤل کا بیٹا یونتن اُٹھا اور داؤد کے پاس بن میں جا کے اُس کا ہاتھہ
۱۷ خدا کے نسبت مضبوط کیا ۔ اور اُسے کہا تو مت ڈر ۔ کہ میرے باپ ساؤل کا ہاتھہ تجھہ تک نہ
پہنچیگا ۔ اور تو اسرائیل کا بادشاہ ہوگا اور میں مرتبے میں تجھسے بعد ہونگا ۔ اور میرے باپ
۱۸ ساؤل کو بھی اِس بات کا یقین ہی + سو اُن دونوں نے خداوند کے آگے عہد و پیمان کیا + اور
۱۹ داؤد بن میں ٹھہرا رہا اور یونتن اپنے گھر کو گیا + تب زیف کے لوگ جبعہ میں ساؤل کے پاس
چڑھہ آئے اور اُسے کہا کیا داؤد ہمارے درمیان بن کے محکم مکانوں میں کوہ حقیلہ میں یسیمون کی
۲۰ دکھن کی طرف چھپا نہیں بیٹھا ہی سو اب تو اَی بادشاہ اُتر آ جس طرح تیرے جی کی خواہش ہی کہ اُترے
۲۱ اور ہم لوگ اُسے بادشاہ کے ہاتھہ میں حوالے کرنا اپنے ذمّے رکھینگے + تب ساؤل بولا خداوند
۲۲ کی طرف سے تم مبارک ہو ۔ کہ تم نے مجھہ پر رحم کیا + اب جائیے اور زیادہ تیاری کیجیے اور جانیے
اور دیکھیے کہ اُسکا ٹھکانا کہاں ہی اور وہ کون ہی جسنے اُسے وہاں دیکھا ہی ۔ کیونکہ مجھے خبر ہوئی کہ
۲۳ وہ بڑی چترائی کرتا ہی + سو تم دیکھو اور اُن گوشوں کو جہاں جہاں وہ چھپا رہتا ہی دریافت کرو
اور تحقیق خبر لیکے مجھہ پاس پھر آؤ کہ میں تمہارے ساتھہ چلونگا ۔ اور ایسا ہوگا کہ اگر وہ کہیں اِس
۲۴ سرزمین پر ہووے تو میں اُسے یہوداہ کے ہزاروں میں سے ڈھونڈھہ نکالونگا + سو وے
اُٹھے اور ساؤل سے پیشتر زیف کو گئے + اُسوقت داؤد اپنے لوگوں سمیت دشت معون
۲۵ کے بیچ یسیمون کی دکھن طرف کو ایک میدان میں تھا + ساؤل اور اُسکے لوگ بھی اُسکی تلاش میں نکلے +
اور داؤد کو خبر پہنچی ۔ سو وہ چٹان پر سے اُتر آیا اور معون کے بیابان میں ٹھہرا رہا ۔ اور ساؤل نے
۲۶ یہہ سُنکے معون کے بیابان میں داؤد کا پیچھا کیا + سو ساؤل پہاڑ کی اِسطرف جاتا تھا اور داؤد
اپنے لوگوں سمیت پہاڑ کی اُسطرف کو ۔ اور داؤد نے ساؤل کے خوف سے جلدی کی کہ نکل جاے
اِس لئے کہ ساؤل اور اُسکے لوگوں نے داؤد کو اور اُسکے لوگوں کو آس پاس سے گھیر لیا تھا

کہ اُنھیں پکڑلیں + اُسوقت ایک قاصد ساؤل پاس آپہنچا اور بولا کہ جلدی کر اور چلا آ۔ کہ فلسطیوں ٢٧
نے ملک پر حملہ کیا + سو ساؤل داؤد کا پیچھا کرنے سے پھرا اور فلسطیوں کے سامھنے ہوا۔ اِسلئے ٢٨
اُنھوں نے اُسجگہ کا نام سلع مخلفات رکھا + اور داؤد وہاں سے نکلکے عین جدی کے بیچ محکم ٢٩
مکانوں میں آٹھہرا +

اور ایسا ہوا کہ جب ساؤل فلسطیوں کا پیچھا کرکے پھرا تو لوگوں نے اُسے یہہ خبر دی کہ ٢٤ باب ١
داؤد عین جدی کے بیابان میں ہی + سو ساؤل سب اِسرائیل میں سے تین ہزار چنے ہوئے مرد لیکے ٢
بعلیم کی پہاڑیوں کی طرف داؤد کو اور اُسکے لوگوں کو تلاش کرنے چلا + تب بھیڑ سالوں کی طرف ٣
سے جو راہ میں تھے اُسکا گذر ہوا۔ وہاں ایک غار تھا۔ سو ساؤل اُس غار میں فراغت کرنے گھسا اور
اُسوقت داؤد اپنے لوگوں سمیت اُس غار کے کناروں میں بیٹھا ہوا تھا۔ اور داؤد کے لوگوں نے ٤
اُس کو کہا دیکھہ یہہ وہ دن ہی جسکی بابت خداوند نے تجھہ کو فرمایا کہ دیکھہ میں تیرے دشمن کو تیرے
ہاتھہ میں کر دونگا تاکہ جو تیرا جی چاہے سو تو اُس سے کرے + سو داؤد اُٹھکے ساؤل کی چادر کا کونا
چپکے سے کاٹ لیگیا + اور بعد اُسکے ایسا ہوا کہ داؤد کا دل بے چین ہوا اِسلئے کہ اُسنے ساؤل کی ٥
چادر کا کونا کاٹا + اور اُسنے اپنے لوگوں سے کہا خداوند یہہ ہونے نہ دیوے کہ میں اپنے صاحب ٦
پر جو خداوند کا مسیح ہی ایسا کام کرکے اپنا ہاتھہ بڑھاؤں جس حال کہ وہ خداوند کا مسیح ہی + سو داؤد ٧
نے اپنے لوگوں کو یہہ باتیں کہکے روکا اور اُنھیں ساؤل پر ہاتھہ چلانے نہ دیا + اور ساؤل غار سے
اُٹھکے نکلا اور اپنی راہ لی + اور بعد اُسکے داؤد بھی اُٹھا اور اُس غار میں سے نکلا اور ساؤل کے ٨
پیچھے چلّایا اور کہا کہ ای میرے خداوند بادشاہ + اور ساؤل نے پیچھے پھرکے دیکھا۔ تب داؤد نے
اوندھے منہہ زمین پر گرکے سجدہ کیا + اور داؤد نے ساؤل کو کہا تو کیوں لوگوں کی باتوں پر کان ٩
دھرتا ہی جو کہتے ہیں کہ دیکھہ داؤد تیری بدی چاہتا ہی + دیکھہ آجکے دن تو نے اپنی آنکھوں سے ١٠
دیکھا کہ خداوند نے آج ہی تجھے کیونکر غار کے بیچ میرے قابو میں کر دیا۔ اور کتنوں نے مجھے کہا کہ
تجھے مار لوں۔ پر میری آنکھوں نے تیری رعایت کی اور میں نے کہا کہ میں اپنے مالک پر ہاتھہ نہ
چلاؤنگا۔ کہ وہ خداوند کا مسیح ہی + اور ای میرے باپ دیکھہ۔ ہاں یہہ بھی دیکھہ کہ تیری چادر کا ١١

کونا میرے ہاتھہ میں ہی۔ اور اِس سبب سے کہ میں نے تیری چادر کا کونا کاٹا اور تجھے مار نہ ڈالا سو
دریافت کر اور دیکھہ کہ میرے ہاتھہ میں کسی طرح کی بدی اور برائی نہیں ہی اور میں نے تیرا کوئی گناہ
۱۲ نہیں کیا۔ توبھی تو میری جان کا پیچھا کرتا ہی تاکہ اُسے ہلاک کرے + خداوند میرا تیرا انصاف
۱۳ کرے اور خداوند تجھہ سے میرا انتقام لیوے۔ پر میرا ہاتھہ تجھہ پر نہ اُٹھیگا + اور جیسا متقدمین
۱۴ کی مثل میں کہا گیا ہی کہ بُروں سے بُرائی ہوتی ہی۔ پر میرا ہاتھہ تجھہ پر نہ اُٹھیگا + اسرائیل کا بادشاہ
۱۵ کسکے پیچھے نکلا اور تو کسکو رگیدنے آیا کیا مرے ہوئے کُتّے کو یا ایک پسّو کو؟ پس خداوند ہی
حاکم ہووے اور میرے تیرے بیچ انصاف کرے اور دیکھے اور میرے مقدمے کو فیصل
۱۶ کرے اور تیرے ہاتھہ سے مجھے چھڑاوے + اور ایسا ہوا کہ جب داؤد یے باتیں ساؤل کو کہہ چکا
۱۷ تو ساؤل بولا ای میرے بیٹے داؤد یہہ تیری آواز ہی؟ اور ساؤل آواز بلند کرکے رویا + اور
اُسنے داؤد کو کہا تو مجھہ سے زیادہ صادق ہی۔ اِسلئے کہ جسوقت کہ میں نے تجھہ سے برائی کی
۱۸ تو نے مجھہ سے بدلے میں نیکی کی + اور تو نے آجکے دن ظاہر کیا کہ تو نے میرے ساتھہ
۱۹ خوش سلوکی کی۔ کہ خداوند نے مجھے تیرے ہاتھہ میں کر دیا اور تو نے مجھے مار نہ ڈالا + اِسلئے کہ
جب کوئی اپنے دشمن کو پاتا ہی تو کیا اُسے سلامت جانے دیتا ہی؟ سو خداوند اُس نیکی کے عوض
۲۰ جو تو نے مجھہ سے آجکے دن کی تجھہ کو نیک جزا دے + اور اب دیکھہ میں خوب جانتا ہوں
۲۱ کہ تو سچ مچ بادشاہ ہوگا اور کہ اسرائیل کی سلطنت تیرے ہاتھہ میں ثابت ہوگی + سو تو مجھہ
سے خداوند کی قسم کھاکے یوں کہہ کہ میں بعد تیرے تیری نسل کو ہلاک نہ کرونگا اور تیرے
۲۲ باپ کے گھرانے میں سے تیرے نام کو نہ مٹا دونگا + سو داؤد نے ساؤل سے قسم کی + اور
ساؤل گھر کو چلا گیا۔ پر داؤد اور اُسکے لوگ پناہ کی جگہہ میں جا بیٹھے +

۲۵ باب اور سموئیل مر گیا۔ اور سارے اسرائیلی جمع ہوکے اُس پر روئے اور رامہ میں اُس
کے گھر کے بیچ اُسے گاڑا + اور داؤد اُٹھکے دشت فاران کی طرف اُترا +

۲ اور وہاں معون میں ایک شخص تھا کہ اُسکا کرمل میں بہت سا کاربار تھا۔ یہہ شخص بڑا مالدار
تھا کہ تین ہزار بھیڑوں اور ایک ہزار بکریوں کا مالک تھا۔ اور یہہ کرمل میں اپنی بھیڑوں کے

۳ بال کترتا تھا + اور اُسکا نام نابال اور اُسکی جورو کا نام ابیجیل تھا۔ یہہ عورت بہت اچھی سمجھدار
اور خوش رو تھی۔ پر وہ مرد بڑا سخت دل اور بدکار تھا۔ اور وہ کالب کے خاندان سے تھا
۴ اور داؤد نے بیابان میں سُنا کہ نابال اپنی بھیڑوں کے بال کتر رہا ہی + سو داؤد نے دس جوان
۵ روانہ کئے اور داؤد نے اُن جوانوں کو فرمایا کہ تم کرمل کو روانہ ہوؤ اور نابال پاس جاؤ اور میرا
۶ نام لیکے اُسے سلام کہو۔ اور اُس خوشحال آدمی سے یوں کہو کہ تجھہ پر سلام اور تیرے گھر پر
۷ سلام اور اُن سب پر سلام جو تیرے پاس ہیں + میں نے اب سنا ہی کہ تیرے پاس بال کترنے
والے ہیں۔ اور تیرے گڈرئیے دشت میں ہمارے ساتھہ تھے۔ سو ہم نے اُنہیں نقصان
۸ نہیں کیا اور جبتک وے کرمل میں ہمارے ساتھہ تھے اُنکی کوئی چیز کھوئی نہ گئی + تو اپنے
جوانوں سے پوچھہ کہ وے تجھہ سے کہینگے + سو ہمارے یے جوان تیرے منظور نظر ہووین
اِسلئے کہ ہم اچھے دِن میں آئے ہیں۔ میں تیری منت کرتا ہوں کہ جو کچھہ تیرے ہاتھہ آوے اپنے
۹ خادموں کو اور اپنے بیٹے داؤد کو عطا کر + اور داؤد کے جوانوں نے آکے نابال کو داؤد کا نام
۱۰ لیکے اُن ساری باتوں کے موافق کہا اور چپ ہو رہے + سو نابال نے داؤد کے خادموں کو
جواب دیا اور کہا کہ داؤد کون ہی؟ اور یسی کا بیٹا کون ہی؟ اِن دنوں میں بہت سے چاکر ہیں جو اپنے
۱۱ اپنے آقاؤں سے بگاڑ کر کے بھاگتے + کیا میں اپنی روٹی اور پانی اور ذبیحے جو میں نے اپنے
کترنیوالوں کے لئے ذبح کئے ہیں لیکے اُن لوگوں کو دوں جنہیں میں نہیں جانتا کہ وے کہاں سے
۱۲ ہیں؟ اور داؤد کے جوانوں نے پھر کے اپنی راہ لی اور لوٹ گئے اور آئے اور اُن سب باتوں کے
۱۳ موافق اُسکو خبر دی + تب داؤد نے اپنے لوگوں کو کہا تم میں سے ایک ایک اپنی اپنی تلوار باندھے
سو ہر ایک نے اپنی تلوار باندھی اور داؤد نے بھی اپنی تلوار حمائل کی۔ سو قریب چار سو جوان کے
۱۴ داؤد کے ساتھہ چلے اور دو سو اسباب کے پاس رہے + سو جوانوں میں سے ایک نے نابال کی
جورو ابیجیل سے کہا کہ دیکھہ داؤد نے بیابان سے ہمارے آقا پاس مبارکباد کہنے کے لئے
۱۵ قاصد بھیجے۔ پر وہ اُن پر جھنجھلایا۔ اور اُن لوگوں نے ہم سے نہایت نیکی کی ہی کہ ہم نے نقصان
نہ پایا اور جبتک ہم اُنمیں ملے رہے اور میدانوں میں تھے۔ تب تک ہماری کوئی چیز گم نہ ہوئی +

۱۶ بلکہ ہم جبتک کہ اُنکے ساتھ بھیڑ بکری چراتے رہے تو رات بھی اور دن کو بھی دیوار کی طرح ہم
۱۷ اُنکی پناہ میں تھے + سو اب سمجھ اور سوچ کہ تو کیا کریگی - کہ ہمارے آقا پر اور اُسکے سارے گھرانے
۱۸ پر بلا نازل ہوا چاہتی ہے - کہ وہ بلیعال کا ایسا بیٹا ہے کہ کوئی اُسکے آگے بات نہیں کر سکتا + تب ابیجیل
جلدی سے اُٹھی اور دو سو گردے روٹیوں کے اور مے کی دو مشکیں اور پانچ بھیڑیں تیار پکائی
ہوئیں اور پانچ پیمانے بھونے ہوئے غلّے کے اور ایک سو خوشے کشمش کے اور دو سو ٹکیں
۱۹ انجیروں کی ساتھ لیں اور اُنہیں گدھوں پر لادا اور اپنے چاکروں کو کہا مجھ سے آگے
۲۰ روانہ ہو - دیکھو میں تمہارے پیچھے آتی ہوں + اور اُسنے اپنے شوہر نابال کو خبر نہ دی + اور ایسا ہوا
کہ جونہیں وہ گدھے پر چڑھکے پہاڑ کے آڑ سے اُتری تو نہیں داؤد اپنے لوگوں سمیت اُترتے
۲۱ ہوئے اُسکے سامھنے آیا - اور اُسنے اُنسے ملاقات کی + اور داؤد نے کہا تھا کہ میں نے اُسکے سب
مال کی جو بیابان میں تھا بیفائدہ اسطرح نگہبانی کی کہ اُسکی سب چیزوں میں سے کوئی چیز گم نہ ہوئی -
۲۲ اُسنے نیکی کے بدلے مجھ سے بدی کی + سو اگر میں صبح کی روشنی ہوتے پر ایک کو بھی جو دیوار پر موتے
۲۳ باقی چھوڑوں تو خدا داؤد کے دشمنوں کے لئے ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے زیادہ + اور ابیجیل
نے جو داؤد کو دیکھا تو پھرتی کی اور گدھے سے اُتری اور داؤد کے آگے اوندھی گری اور زمین پر
۲۴ سجدہ کیا اور اُسکے پانوں پر گر پڑی اور بولی مجھ پر اے میرے خداوند مجھی پر یہہ گناہ رکھ اور اپنی
۲۵ لونڈی کو پروانگی دیجئے کہ آپ کے کان میں بات کرے اور اپنی لونڈی کی عرض سنئیے میں تجھ سے منت
کرتی ہوں کہ میرا خداوند اُس بلیعالی مرد پر اپنا خیال نہ کرے اُس نابال پر - کہ جیسا اُسکا نام ہے
ویساہی وہ ہے - اُسکا نام نابال ہے اور حماقت اُسکے ساتھ ہے - اور میں نے جو تیری لونڈی ہوں
۲۶ اپنے خداوند کے جوانوں کو جنہیں آپنے بھیجا تھا نہ دیکھا تھا + سو اب اے میرے صاحب خداوند
کی قسم جو جیتا ہے اور تیری جان ہی کی سوگند کہ خداوند نے تجھ کو خونریزی کے لئے آنے سے
اور اپنے ہاتھ سے انتقام لینے سے باز رکھا تیرے دشمن اور وے جو میرے صاحب کے
۲۷ بدخواہ ہیں نابال کے ویسے ہوں + اب یہہ ہدیہ جو تیری لونڈی اپنے صاحب کے حضور لائی ہے
۲۸ سو اُن جوانوں کو جو میرے خداوند کی پیروی کرتے ہیں دیا جاوے + کرم سے اپنی لونڈی کا

گناہ بخش دیجئے۔ خداوند یقیناً میرے صاحب کے لئے ایک مضبوط گھر اُٹھاویگا اسلئے کہ میرا
۲۹ مالک خداوند کی لڑائیاں لڑتا ہی اور تجھہ میں تمام عمر برائی نہ پائی گئی + لیکن ایک مرد اُٹھا کہ تجھے
رگیدے اور تیری جان کا طالب ہو۔ پر میرے صاحب کی جان زندگی کے بقچے میں خداوند
تیرے خدا کے ساتھہ باندھی جائیگی۔ پر تیرے دشمنوں کی جانیں وہ اُنہیں گویا فلاخن کے بیچ
۳۰ سے پھینک دیگا + اور ایسا ہوگا کہ جسوقت خداوند اپنے کہے کے موافق ساری نیکیاں میرے
۳۱ صاحب سے کر چکے اور تجھہ کو اسرائیل کا سردار قائم کرے تو یہہ بات تیرے لئے افسوس کا
سبب نہ ہوگی اور میرے صاحب کے دل کی ٹھوکر کا باعث نہ ہوگی کہ بے سبب لہو بہایا یا میرے
صاحب نے اپنا انتقام لیا۔ پر جسوقت خداوند میرے صاحب پر مہربانی کرے تب تو اپنی لونڈی کو
۳۲ یاد فرما + اور داؤد نے ابیجیل کو کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا مبارک ہی جسنے تجھے بھیجا کہ تو آج کے
۳۳ دن میرا استقبال کرے۔ اور تیری صلاح مبارک اور تو مبارک ہی کہ تو نے مجھہ کو آج کے دن
۳۴ خونریزی سے اور اپنے ہاتھہ کے انتقام لینے سے باز رکھا + کیونکہ سچ ہی کہ جیسا خداوند اسرائیل
کا خدا زندہ ہی جسنے مجھے اُس سے باز رکھا کہ تجھہ سے بدی کروں سو اگر تو پھرتی نہ کرتی اور مجھہ
۳۵ پاس ملنے کو چلی نہ آتی تو صبح کی روشنی تک نابال کا ایک بھی جو دیوار پر موتتا باقی نہ رہتا + اور داؤد
نے اُسکے ہاتھہ سے جو کچھہ کہ وہ اُسکے لئے لائی تھی لیا اور اُسے کہا اپنے گھر سلامت جا۔ دیکھہ
۳۶ میں نے تیری بات مانی اور تیرا منہہ قبول کیا + تب ابیجیل نابال پاس آئی۔ اور دیکھو کہ وہ اپنے
گھر میں ضیافت کرتا تھا جس طرح کوئی بادشاہ ضیافت کرے۔ اور نابال کا جی اپنے میں بہت ہی
مگن ہوا تھا اسلئے کہ بہت پیا تھا۔ سو اُسنے اُسے تھوڑا یا بہت کچھہ نہ کہا جبتک کہ صبح کی روشنی
۳۷ نہ ہوگئی + اور ایسا ہوا کہ صبح کو جب نابال کی مَے اُتری اور اُسکی جورو نے سب احوال اُس سے کہا
۳۸ تو اُسکا دل اُسکے سینے میں مردہ ہوگیا اور وہ پتھر کی مانند ہوگیا + اور ایسا ہوا کہ دس دن کے
۳۹ بعد خداوند نے نابال کو مارا اور وہ مرگیا + اور جب داؤد نے سُنا کہ نابال مرا تو کہا خداوند مبارک
ہی کہ جسنے نابال کے ہاتھہ سے میری رسوائی کا بدلا لیا اور اپنے بندے کو بدی سے باز رکھا
کہ خداوند نے نابال کی شرارت کو اُسیکے سر پر ڈالا + اور داؤد نے پیغام بھیجا اور ابیجیل سے

۴۰ بات کی تاکہ اُسے اپنی جورو کرے + اور جب داؤد کے خادم کرمل میں ابیجیل پاس آئے اُنہوں نے
۴۱ اُس سے کہا کہ داؤد نے ہم کو تجھ پاس بھیجا کہ ہم تجھ کو اُسکی جورو بنانے کے لئے لیویں + سو وہ
اُٹھی اور زمین پر اوندھے منھ گری اور بولی کہ دیکھ تیری لونڈی تو نوکر ہی تاکہ اپنے خاوند کے
۴۲ خادموں کے پانؤں دھوئے + اور ابیجیل نے جلدی کی اور اُٹھکے گدھے پر سوار ہوئی اور اپنی
پانچ لونڈیاں جو اُسکی جلو میں تھیں لیں۔ اور داؤد کے قاصدوں کے ساتھ روانہ ہوئی اور اُس
۴۳ کی جورو بنی + اور داؤد نے یزرعیل میں سے اخنوعم کو بھی جورو کیا۔ سو وے دونوں اُس کی
جورواں ہوئیں +

۴۴ پر ساؤل نے اپنی بیٹی میکل جو داؤد کی جورو تھی لیس کے بیٹے جلیمی فلطی کو دی تھی +

۲۶ باب اور زیفی جبعہ میں ساؤل پاس آئے اور بولے کہ کیا داؤد حکیلہ کے پہاڑ میں جو یسیمون
۲ کے سامھنے ہی اپنے تئیں نہیں چھپاتا؟ سو ساؤل اُٹھا اور تین ہزار چنے ہوئے اسرائیلی
۳ جوان اپنے ساتھ لیکے دشت زیف کو اُترآیا تاکہ داؤد کو تلاش کرے + اور ساؤل کوہستان
حکیلہ میں جو یسیمون کے سامھنے ہی جاتے ہوئے خیمہ زن ہوا + پر داؤد دشت میں ٹھہرا سو
۴ اُسنے دیکھا کہ ساؤل اُسکا پیچھا کئے ہوئے دشت کو چلا آتا ہی + پس داؤد نے جاسوس بھیجے اور
۵ دریافت کیا کہ ساؤل سچ مچ آیا ہی + تب داؤد اُٹھکے ساؤل کی خیمہ گاہ کو چلا اور داؤد نے
اُس مکان کو جہاں ساؤل آرام کرتا تھا اور نیر کا بیٹا ابنیر بھی جو اُسکے لشکر کا سردار تھا دیکھا
۶ اور ساؤل احاطے کے بیچ سوتا تھا اور لوگ اُسکے گرداگرد خیمے کئے تھے + تب داؤد نے متکلم
ہوکے حتی اخیملک اور ضرویاہ کے بیٹے ابشی کو جو یواب کا بھائی تھا کہا کون میرے ساتھ ساؤل
۷ کی خیمہ گاہ میں اُتریگا؟ ابشی بولا میں تیرے ساتھ اُترونگا + سو داؤد اور ابشی رات کو لشکر میں
گھسے۔ اور دیکھو اُسوقت ساؤل احاطے میں پڑا ہوا سوتا تھا اور اُسکا نیزہ اُسکے سرہانے پر
۸ زمین میں گڑا تھا۔ اور ابنیر اور اہل لشکر اُسکے گرد پڑے ہوئے تھے + اُس دم ابشی نے داؤد
کو کہا خدا نے آج کے دن تیرے دشمن کو تیرے قابو میں کر دیا۔ اب حکم ہو تو میں اُسے نیزے سے
۹ ایک ہی بار میں مارکے زمین کے بیچ چھید لوں اور میں اُسے دوبارہ نہ مارونگا + سو داؤد نے
۱۰

ابشی کو کہا اُسے جان سے مت مار۔ کیونکہ خداوند کے مسیح پر کون ہی جو ہاتھہ اُٹھاوے
اور بے گناہ ٹھہرے؟ اور داؤد نے یہہ بھی کہا کہ زندہ خداوند کی قسم یا خداوند آپ اُس کو ۱۰
ماریگا یا اُسکا دن آویگا کہ وہ اپنی موت سے مریگا یا وہ جنگ پر چڑھیگا اور مارا جائیگا۔ لیکن ۱۱
خداوند نہ کرے کہ میں خداوند کے مسیح پر ہاتھہ چلاؤں۔ پر آپ اُسکے سرہانے سے یہہ نیزہ
اور پانی کی صراحی لے لیجیئے اور ہم چلے چلیں + سو داؤد نے نیزہ اور پانی کی صراحی ساؤل ۱۲
کے سرہانے سے لے لی۔ اور وے چل نکلے۔ اور یہہ کسی آدمی نے نہ دیکھا اور نہ جانا اور
کوئی نہ جاگا۔ کہ وے سبکے سب سوتے تھے کہ خداوند کی طرف سے بھاری نیند اُنپر آئی تھی +
اور داؤد دوسری طرف گذر کے دور تک پہاڑ کی چوٹی پر کھڑا ہوا اور اُنکے درمیان ایک بڑا ۱۳
فاصلہ تھا + اور داؤد نے لوگوں کو اور نیر کے بیٹے ابنیر کو پکار کے کہا کہ ای ابنیر جواب نہیں ۱۴
دیتا؟ تب ابنیر نے جواب دیا اور کہا تو کون ہی جو بادشاہ کو پکارتا ہی؟ تب داؤد نے ابنیر کو کہا ۱۵
کیا تو بڑا بہادر نہیں اور بنی اسرائیل میں تجھہ سا کون ہی؟ سو کس لئے تو نے اپنے خداوند بادشاہ
کی نگہبانی نہ کی؟ کہ لوگوں میں سے ایک شخص تیرے خداوند بادشاہ کے قتل کرنے کو گھس گیا تھا + پس ۱۶
یہہ کام تو نے کچھہ اچھا نہ کیا۔ خداوند کی حیات کی قسم کہ تم واجب القتل ہو کیونکہ تم نے اپنے
آقا کی جو خداوند کا مسیح ہی نگہبانی نہ کی + اور اب دیکھہ کہ بادشاہ کا برچھا اور پانی کی صراحی جو
اُسکے سرہانے پر تھی کہاں ہیں؟ تب ساؤل نے داؤد کی آواز پہچانی اور کہا ای میرے ۱۷
بیٹے داؤد یہہ تیری آواز ہی؟ داؤد بولا ای میرے خداوند اور بادشاہ یہہ میری ہی آواز ہی
اور اُسنے کہا میرا خداوند کیوں اسطرح اپنے خادم کے پیچھے پڑا ہی؟ میں نے کیا کیا ہی؟ اور میرے ۱۸
ہاتھہ میں کیا بدی ہی؟ سو اب میں تیری منت کرتا ہوں ای میرے خداوند بادشاہ اپنے بندے ۱۹
کی باتوں پر کان رکھہ + اگر خداوند نے تجھہ کو اُبھارا ہو کہ تو میری مخالفت کرے تو وہ ہدیہ منظور
کرے۔ اور اگر بنی آدم نے ایسا کیا ہو تو خداوند کے حضور سے لعنت اُنپر ہو۔ کیونکہ اُنہوں نے
آج کے دن مجھہ کو خارج کیا ہی کہ میں خداوند کی دی ہوئی میراث میں شامل نہ رہوں اور مجھے کہتے
ہیں جا دوسرے معبودوں کی عبادت کر + سو اب خداوند کے حضور میرا خون زمین پر نہ بہے ۲۰

کیونکہ بنی اسرائیل کا بادشاہ ایک پسّو ڈھونڈھنے کو اسطرح نکلا ہی جیسے کوئی پہاڑوں پر تیتر کا
٢١ شکار کرتا ہی + تب ساؤل نے کہا میں نے خطا کی۔ ای میرے بیٹے داؤد پھر آ۔ کہ میں پھر تجھے
نہ ستاؤنگا اسلئے کہ میری جان آجکے دن تیری نگاہ میں قیمتی ہوئی۔ دیکھہ میں نے حماقت کی اور
٢٢ نہایت بڑی خطا کی + اور داؤد نے جواب میں کہا کہ دیکھہ کہ بادشاہ کا نیزہ ہی اسو جوانوں میں سے
٢٣ ایک اِدھر آوے کہ اُسے لیجاوے + اور خداوند ہر شخص کو اُسکی صداقت اور دیانتداری کے
موافق جزا دے۔ کہ خداوند نے آج تجھے میرے قابو میں کر دیا۔ پر میں نے نہ چاہا کہ خداوند کے
٢٤ مسیح پر ہاتھہ اُٹھاؤں + اور دیکھہ جسطرح تیری زندگانی میری آنکھوں میں آجکے دن عزیز نظر
آئی اِسیطرح میری زندگانی خداوند کی نگاہ میں عزیز ہووے اور وہ مجھے سب تکلیفوں سے
٢٥ رہائی بخشے + تب ساؤل نے داؤد کو کہا تو مبارک ہی ای میرے بیٹے داؤد۔ تو بڑے بڑے کام
بھی کریگا اور تو فتحمند بھی ہوگا + سو داؤد اپنی راہ چلا گیا اور ساؤل اپنے مکان کو پھرا +

٢٧ باب اور داؤد نے اپنے دل میں کہا کہ اب میں کسی دن ساؤل کے ہاتھہ میں پڑ کے ہلاک ہوونگا
پس میرے لئے اِس سے بہتر کچھہ نہیں کہ میں فوراً بھاگ کے فلسطیوں کی سرزمین میں جا رہوں۔
اور ساؤل مجھہ سے ناامید ہو کے بنی اِسرائیل کی سرحدوں میں پھر مجھے نہ ڈھونڈھیگا۔ سو اسکے
٢ ہاتھہ سے میرا چھٹکارا ہوگا + تب داؤد اُٹھا اور اپنے ساتھہ کے چھہ سو جوانوں کو لیکے جات
٣ کے بادشاہ معوک کے بیٹے اکیس کی طرف گذرا + اور داؤد جات میں اکیس کے ساتھہ رہا وہ
. اور اُسکے لوگ جن میں سے ہر ایک اپنے گھرانے سمیت تھا اور داؤد اپنی دونوں جوروؤں کے ساتھہ
٤ یعنی اخنوعم کے جو یزرعیل کی تھی اور کرملی ابیجیل کے جو نابال کی جورو تھی + اور ساؤل کو خبر پہنچی
٥ کہ داؤد جات کو بھاگ گیا۔ سو وہ پھر اُسکے ڈھونڈھنے کے لئے نہ نکلا + اور داؤد نے اکیس
سے کہا اگر تجھہ کو مجھہ پر کرم کی نظر ہی تو اجازت دے کہ لوگ تیری مملکت میں سے کسی بستی میں مجھہ
کو اتنی جگہ دیویں کہ میں وہاں بسوں۔ کس واسطے تیرا بندہ تیرے ساتھہ دارالسلطنت میں رہے
. سو اکیس نے اُس دن شہر صقلاج اُسے دیا۔ اِسلئے صقلاج آجکے دن تک یہوداہ کے بادشاہوں
کے عمل میں ہی +

۷ اور کل زمانہ کہ جسمیں داؤد فلسطیوں کی زمین میں رہا سو ایک برس اور چار مہینے کا تھا
۸ اور داؤد اور اُسکے لوگ چڑھے اور جسوریوں اور جرزیوں اور عمالیقیوں پر حملہ کیا ۔ کہ وے
۹ سور کی راہ سے لیکے مصر کے سوانے تک اُس سرزمین میں قدیم سے بستے تھے + اور داؤد نے
اُس سرزمین کو خراب کیا اور عورت مرد کسیکو جیتا نہ چھوڑا اور اُنکی بھیڑ بکریاں اور بیل اور
۱۰ گدھے اور اونٹ اور کپڑے لیکر لوٹا اور اکیس پاس پھر آیا + اور اکیس نے پوچھا کہ آج تو کہاں
دوڑ گیا تھا؟ سو داؤد بولا یہوداہ کے دکھن اور یرحمی ایلیوں کے دکھن اور قینیوں کے دکھن +
۱۱ اور داؤد نے اُنمیں سے ایک مرد یا عورت کو بھی جو جات تک خبر لیجائے یہہ کہکے جیتا نہ چھوڑا
ایسا نہ ہو کہ ہمارے برخلاف یہہ خبر دیویں کہ داؤد نے ایسا اور ایسا کیا اور جبتک کہ وہ فلسطیوں
۱۲ کی مملکت میں رہے تب تک اُسکا دستور ایسا ہی ہوگا + اور اکیس کا داؤد پر اعتماد ہوا کیونکہ اُس
نے کہا کہ اُسنے اپنی گروہ اسرائیل سے ایسا کام کیا کہ وے اُس سے کمال نفرت کرتے ہونگے
سو اب ہمیشہ کو یہہ میرا خادم رہیگا +

۲۸ باب اور اُنہیں دنوں میں ایسا ہوا کہ فلسطیوں نے اپنی فوجیں جنگ کے واسطے جمع کیں تاکہ
اسرائیل سے لڑیں + تب اکیس نے داؤد سے کہا تو یقین جان کہ تجھے اور تیرے لوگوں کو میرے
۲ ساتھ لڑائی پر نکلنا ہوگا + سو داؤد نے اکیس کو کہا یقیناً تجھے دریافت ہو جائیگا کہ کتنا کام تیرے
بندے سے ہوسکیگا + اور اکیس نے داؤد کو کہا پس میں اپنے سر کی نگہبانی ہمیشہ کے لئے تجھے
دونگا +

۳ اور سموئیل مرچکا تھا اور سارے اسرائیل اُس پر روئے تھے اور اُسے اُسی کے
شہر میں جو رامہ تھا گاڑا تھا + اور ساؤل نے اُن لوگوں کو جنکے یار دیو تھے اور افسون گروں کو
۴ ملک سے خارج کر دیا تھا + سو فلسطی جمع ہوکے آئے اور سونیم کو خیمہ گاہ کیا اور ساؤل نے بھی
۵ سارے اسرائیل کو جمع کیا اور اُنہوں نے جلبوعہ میں خیمے کھڑے کئے + اور جب ساؤل نے
۶ فلسطیوں کا لشکر دیکھا تو ہراسان ہوا اور اُسکا دل نہایت کانپا + اور جسوقت ساؤل نے خداوند
سے مشورت پوچھی خداوند نے اُسے کچھ جواب نہ دیا نہ تو خوابوں سے اور نہ اُریم سے اور نہ نبیوں

۷ کی معرفت سے+ تب ساؤل نے اپنے ملازموں کو کہا ایسی عورت کو جسکا یار دیو ہو میرے لئے
تلاش کرو تاکہ میں اُس پاس جاؤں اور اُس سے پوچھوں+ سو اُسکے ملازموں نے اُسے کہا کہ
۸ دیکھ عین دور کے بیچ ایک عورت ہی جسکا یار دیو ہی+ سو ساؤل نے اپنا بھیس بدل کے دوسری
پوشاک پہنی اور گیا اور دو مرد اُسکے ساتھ ہوئے- اور رات کو اُس عورت کے پاس پہنچا اور
اُسے کہا مہربانی کرکے میرے لئے اپنے یار دیو سے مشورت کیجئے اور اُسکو جسکا نام تجھ سے
۹ میں کہونگا میرے لئے چڑھائیے+ تب اُس عورت نے اُسے کہا دیکھ تو جانتا ہی کہ ساؤل نے
کیا کیا کہ اُسنے اُنکو جنکے یار دیو تھے اور افسوں گروں کو ملک سے کاٹ ڈالا- پس تو کیوں میری
۱۰ جان پر پھندا مارتا ہی کہ مجھے مروا ڈالے؟ تب ساؤل نے خداوند کی قسم کھاکے کہا کہ خداوند کی
۱۱ حیات کی قسم کہ اُس بات کے لئے تجھے کوئی سزا دی نہ جائیگی+ تب وہ عورت بولی میں کس کو
۱۲ تیرے لئے چڑھاؤں؟ وہ بولا سموئیل کو میرے لئے چڑھا+ اور جسوقت اُس عورت نے سموئیل
کو دیکھا تب بلند آواز سے چلائی- اور اُس عورت نے ساؤل کو کہا تو نے مجھ سے کیوں دغا کی؟
۱۳ کیونکہ تو تو ساؤل ہی+ تب بادشاہ نے اُسے کہا ہراسان مت ہو- تو نے کیا دیکھا ہی؟ اُس عورت
۱۴ نے ساؤل کو کہا کہ میں معبودوں کو دیکھتی ہوں کہ زمین سے چڑھتے ہیں+ تب اُسنے اُسے کہا
کہ اُسکی شکل بتا+ وہ بولی کہ ایک بوڑھا آدمی اوپر آتا ہی اور ایک چادر اوڑھے ہوئے ہی+ تب
۱۵ ساؤل نے دریافت کیا کہ وہ سموئیل ہی اور اُسنے منہہ کے بھل گرکے زمین پر سجدہ کیا+ تب سموئیل
نے ساؤل کو کہا تو نے کیوں مجھے بے چین کیا کہ مجھے چڑھایا؟ اور ساؤل بولا کہ میں بڑے رنج
میں ہوں کہ فلسطی مجھ سے لڑتے ہیں اور خدا نے مجھے چھوڑ دیا ہی اور کچھ جواب نہیں دیتا ہی نہ تو
نبیوں کی معرفت سے اور نہ خوابوں سے- اسلئے میں نے تجھے بلایا تاکہ تو مجھے بتلاوے کہ میں کیا کروں؟
۱۶ سو سموئیل نے کہا پس تو مجھ سے کس لئے پوچھتا ہی جس حال کہ خداوند نے تجھے چھوڑ دیا ہی اور
۱۷ تیرا دشمن بنا ہی؟ اور خداوند نے تو اپنی طرف سے ایسا ہی کیا جو اُسنے میری معرفت سے کہا کہ
خداوند نے تیرے ہاتھ سے سلطنت چاک کرلی ہی اور تیرے پڑوسی کو جو داؤد ہی عنایت کی ہی-
۱۸ اسلئے کہ تو خداوند کی آواز کو نہ سنتا تھا اور تو نے عمالیق سے اُسکے قہر شدید کے موافق کام نہ کیا

۱۹ اِسی سبب سے خداوند نے آجکے دن تجھ سے یہہ کچھ کیا + سوا اِسکے خداوند اسرائیل کو تجھہ سمیت
فلسطیوں کے ہاتھہ میں کر دیگا اور کل تو اور تیرے بیٹے مجھہ پاس ہونگے - اور خداوند اسرائیلی
۲۰ لشکر کو بھی فلسطیوں کے قابو میں کر دیگا + تب ساؤل فوراً زمین پر لمبا ہو کے گرا اور سموئیل کی باتوں
سے اُسنے بڑا ہول کھایا - اور اُسمیں کچھہ قوت باقی نہ رہی اِسلئے کہ اُسنے دن بھر اور رات بھر
۲۱ روٹی نہ کھائی تھی + تب وہ عورت ساؤل پاس آئی اور دیکھا کہ وہ بے نہایت گھبرا گیا ہی - سو
اُسنے اُسے کہا کہ دیکھہ تیری لونڈی نے تیری آواز سُنی اور میں نے اپنی جان اپنی ہتھیلی پر رکھی
۲۲ اور جو باتیں تو نے مجھہ سے کہی تھیں اُنکو مانا ہی - سو اب میں تجھہ سے منت کرتی ہوں کہ تو اپنی لونڈی
کی بات سُن اور پروانگی دے کہ میں ایک ٹکڑا روٹی تیرے حضور لاؤں - تو اُسے کھا تا کہ تجھے جس
۲۳ وقت کہ تو اپنی راہ چلا جائے قوت ہو + پر اُسنے نہ مانا اور کہا میں نہیں کھانیکا + پر اُسکے ملازموں
نے اُس عورت کے ساتھہ ہو کے اُس پر تقاضا کیا - تب اُسنے اُنکا کہا مانا کہ زمین پر سے اُٹھا اور
۲۴ پلنگ پر بیٹھا + اور اُس عورت کے گھر میں ایک موٹا بچھڑا تھا - سو اُسنے اُسے جلدی ذبح کیا اور
۲۵ آٹا لیکے گوندھا اور فطیری روٹیاں پکائیں - اور ساؤل اور اُسکے ملازموں کے حضور لائی - اور
اُنہوں نے کھایا + تب وے اُٹھے اور اُسی رات وہاں سے چلے گئے +

۲۹باب سو فلسطیوں کے سب لشکر افیق میں اکھٹے آئے تھے - اور اسرائیلی ایک چشمے کے نزدیک
۲ جو یزرعیل میں ہی خیمہ زن ہوئے + اور فلسطیوں کے اُمرا سیکڑوں اور ہزاروں کے ساتھہ آگے
۳ آگے جاتے تھے - پر داؤد اپنے لوگوں سمیت اکیس کے ساتھہ پیچھے پیچھے گذرتا تھا + تب فلسطی امیروں
نے کہا ان عبرانیوں کا یہاں کیا کام ہی؟ اور اکیس نے فلسطی امیروں کو کہا کیا یہہ اسرائیل
کے بادشاہ ساؤل کا چاکر داؤد نہیں ہی جو اِتنے دنوں اور اِتنے برسوں سے میرے ساتھہ ہی
۴ اور میں نے جب سے کہ وہ مجھہ پاس آیا ہی آجکے دن تک اُسمیں کچھہ بدی نہیں پائی + تب فلسطی امرا
اُس سے ناخوش ہوئے - اور فلسطی امیروں نے اُسے کہا کہ اِس شخص کو یہاں سے پھرا دے
کہ وہ اپنی جگہ پر جو تو نے اُسکے لئے ٹھہرائی ہی پھر جائے اور ہمارے ساتھہ جنگ میں شریک
ہونے کو نہ چلے - تا ایسا نہ ہو کہ جنگ کے وقت وہ ہم سے دشمنی کرے - کیونکہ وہ اپنے صاحب

۵ کو اپنے سے کس طرح راضی کریگا؟ کیا اِن لوگوں کے سروں سے نہیں؟ کیا یہہ وہی داؤد نہیں
جسکی بابت وے ناچتے ہوئے گاتے تھے کہ ساؤل نے تو اپنے ہزاروں کو مارا اور داؤد نے
۶ اپنے دس ہزاروں کو+ تب اکیس نے داؤد کو طلب کیا اور اُسے کہا خداوند حی کی قسم کہ تو
راستکار ہی اور تیری آمد و رفت لشکر میں میرے ساتھہ میری نظر میں بہتر ہی- کہ میں نے جس دن
سے کہ تو مجھہ پاس آیا آجکے دن تک تجھہ میں کچھہ بدی نہیں پائی- لیکن امرا تجھہ سے راضی نہیں+
۷ سو تو اب پھر اور سلامت چلا جا تاکہ فلسطی قطب تجھہ سے ناراض نہ ہوویں+ تب داؤد نے اکیس
۸ کو کہا کہ مجھہ سے کیا ہوا اور تو نے اُس مدت میں کہ میں تیرے ساتھہ رہا آجکے دن تک مجھہ میں
۹ کیا پایا کہ میں اپنے خداوند بادشاہ کے دشمنوں سے جنگ کرنیکو نہ جاؤں؟ تب اکیس نے داؤد
کو جواب دیا کہ یہہ مجھہ کو معلوم ہی اور تو میری نظر میں خدا کے فرشتے کی مانند اچھا ہی- لیکن فلسطی
۱۰ امیروں نے کہا کہ وہ ہمارے ساتھہ جنگ کے لئے نہ جاوے+ سو اب تو صبح سویرے اپنے آقا
کے خادموں سمیت جو تیرے ساتھہ یہاں آئے ہیں اُٹھکے فی الفور صبح کی روشنی ہوتے ہوتے
۱۱ روانہ ہو+ سو داؤد اپنے لوگوں سمیت صبح سویرے اُٹھا تاکہ فجر کو وہاں سے چلکے فلسطیوں کے
ملک کو پھر جاوے+ اور فلسطی یزرعیل پر چڑھے+

۳۰ باب اور ایسا ہوا کہ جب داؤد اور اُسکے لوگ تیسرے دن صقلاج میں پہنچے تو عمالیقی دکھن طرف
۲ سے صقلاج پر چڑھہ آئے تھے اور اُنہوں نے صقلاج کو مارا اور آگ سے پھونک دیا تھا+ اور
عورتوں کو جو وہاں تھیں گرفتار کیا- پر کسی چھوٹے بڑے کو قتل نہ کیا مگر اُنہیں لیگئے اور اپنی راہ
۳ لی+ سو داؤد اور اُسکے لوگ شہر میں داخل ہوئے اور دیکھا کہ شہر جلا پڑا ہی- اور اُنکی جوروواں اور
۴ اُنکے بیٹے اور اُنکی بیٹیاں اسیر ہو گئی ہیں+ تب داؤد اور اُن لوگوں نے جو اُسکے ساتھہ تھے آوازیں
۵ بلند کیں اور روئے یہاں تک کہ اُنمیں طاقت رونے کی نہ رہی+ اور داؤد کی دونوں جوروواں
۶ یزرعیلی اخنوعم اور ابیجیل بھی جو آگے کرملی نابال کی جورو تھی اسیر ہو گئی تھیں+ اور داؤد بڑے
شکنجے میں تھا کیونکہ لوگ اُسکا چرچا کرتے تھے کہ اُسپر پتھراؤ کریں- اِسلئے کہ اُنمیں سے ہر ایک اپنے
بیٹوں اور بیٹیوں کے لئے نپٹ دلگیر تھا- پر داؤد نے خداوند اپنے خدا کی طرف سے اپنی خاطر جمعی کی+

۷ اور داؤد نے اخیملک کے بیٹے ابی آتر کاہن کو کہا میں تیری منت کرتا ہوں کہ افود مجھ
۸ پاس لے آ+ سو ابی آتر افود وہاں داؤد پاس لے آیا+ اور داؤد نے خداوند سے صلاح پوچھی
اور کہا کہ میں اُس فوج کا پیچھا کروں کہ نہیں؟ میں اُنہیں جا ہی لونگا کہ نہیں؟ اُسنے جواب میں فرمایا
۹ پیچھا کر۔ کہ تو یقیناً اُن تک پہنچیگا اور بیشک اُنسے چھڑا لائیگا+ سو داؤد چلا وہ اور وے چھ سو
جوان جو اُسکے ساتھ تھے اور بسور کے نالے تک آئے اور وے جو پیچھے چھوڑے گئے وہاں
۱۰ رہے+ پر داؤد پیچھا کر رہا وہ اور چار سو جوان۔ کیونکہ دو سو پیچھے رہ گئے کہ ایسے تھک گئے
۱۱ تھے کہ بسور کے نالے پار جا نہ سکے+ اور اُنہوں نے میدان میں ایک مصری کو پایا۔ سو اُسے داؤد
۱۲ پاس لے آئے اور اُسے روٹی دی سو اُسنے کھائی۔ اور اُسے پانی بھی پلایا۔ اور اُنہوں نے انجیر
کی لٹ کا ایک ٹکڑا اور کشمش کے دو خوشے اُسے دیئے۔ اور جب وہ کھا چکا تو اُسکے دم میں دم آیا
۱۳ کیونکہ اُسنے تین رات دن سے نہ روٹی کھائی تھی نہ پانی پیا تھا+ تب داؤد نے اُس سے پوچھا
تو کون ہے؟ اور تو کہاں کا ہے؟ وہ جوان بولا میں ایک مصری ہوں اور ایک عمالیقی کا نوکر ہوں۔ اور
۱۴ میرا آقا مجھ کو چھوڑ گیا کہ تین دن ہوئے کہ میں بیمار ہو گیا+ ہم نے کریتیوں کے دکھن اور یہوداہ کے
۱۵ ملک پر کالب کے دکھن پر بھی چڑھائی کی تھی۔ اور ہم نے صقلاج کو آگ سے پھونک دیا+ اور داؤد
نے اُسے کہا کہ کیا تو مجھے اُس جماعت تک لیجا سکتا ہے؟ وہ بولا مجھ سے خدا کی قسم کھا کے کہہ کہ
میں تجھے جان سے نہ مارونگا اور نہ تجھے تیرے آقا کے حوالے کرونگا۔ تو میں تجھ کو اُس جماعت تک
۱۶ لیجاؤنگا+ اور جب وہ اُسکو وہاں لیگیا تب دیکھو کہ وے سب زمین کی سطح پر پھیلے ہوئے تھے اور اُس
بہت سے مال کے سبب جو اُنہوں نے فلسطیوں کے ملک اور یہوداہ کے ملک سے لوٹا تھا
۱۷ کھاتے پیتے اور ناچتے تھے+ سو داؤد نے پو پھٹنے کے وقت سے لیکے دوسرے دن کی شام
تک اُنکو قتل کیا۔ اور اُنمیں سے ایک بھی نہ بچا مگر چار سو جوان آدمی جو اونٹوں پر چڑھکے بھاگ نکلے+
۱۸ اور داؤد نے سب جو کچھ کہ عمالیقی لے گئے تھے چھڑا لیا اور اپنی دونوں جوروؤں کو بھی
۱۹ داؤد نے چھڑا لیا+ اور اُنکی کوئی چیز گم نہ ہوئی خواہ چھوٹی خواہ بڑی خواہ بیٹی بیٹا خواہ لوٹ
۲۰ خواہ کوئی چیز جو اپنے واسطے لی تھی داؤد نے سبکو پھیر لیا+ اور داؤد نے ساری بھیڑ بکریاں

اورگائے بیل لے لئے اور وے اُنہیں باقی مواشی کے آگے ہانک لائے اور کہتے تھے کہ
یہہ داؤد کا مال ہی +
۲۱ اور داؤد اُن دو سو جوانوں پاس جو تھکگے داؤد کے ساتھہ جا نہ سکے تھے اور اُنکے کہنے
سے بسور کے نالے پر رہ گئے تھے پھر آیا۔ اور وے داؤد کے استقبال کو اور اُن لوگوں سے
جو اُسکے ساتھہ تھے ملنے کو نکلے۔ اور جب داؤد اُن لوگوں کے برابر پہنچا تو اُسنے اُنسے خیر و عافیت
۲۲ پوچھی + اُسوقت سب بدذات اور بلیعالی لوگوں نے اُنمیں سے جو داؤد کے ساتھہ گئے تھے
خطاب کرکے کہا + ازبسکہ یے ہمارے ساتھہ نہ گئے ہم انکو اُس مال میں سے جو ہم نے چھڑایا ہی
۲۳ کوئی حصہ نہ دینگے مگر ہر ایک کو اُسکی جورو اور بیٹا بیٹی کہ اُنہیں لیتے جاویں اور روانہ ہوں + سو
داؤد بولا اے میرے بھائیو ایسا نہ کرنا چاہیئے اُس مال کے ساتھہ جو خداوند نے ہم کو دیا کہ اُسی
۲۴ نے ہمیں بچایا اور اُس گروہ کو جسنے ہمیں لوٹا تھا ہمارے ہاتھہ میں کر دیا + اور اِس مقدمے میں
تمہاری کون سنیگا؟ وہ جو لڑائی میں ساتھہ تھا جیسا وہ حصہ پائیگا ویسا ہی وہ جو پڑاؤ پر ٹھہر رہا
۲۵ پائیگا۔ دونوں برابر حصہ پائینگے + سو اُسنے اُس دن سے اِسرائیل کے لئے یہی قانون اور آئین مقرر
کیا جو آج تک ہی +
۲۶ اور جب داؤد صقلاج میں آیا اُسنے لوٹ کے مال میں سے یہوداہ کے بزرگوں اور اپنے
دوستوں کے لئے کچھہ بھیجا اور کہا کہ دیکھو خداوند کے دشمنوں کے مال میں سے یہہ تمہارے لئے
۲۷ ایک ہدیہ ہی۔ اور اُن پاس بھیجا جو بیت ایل میں تھے اور اُن پاس جو رامات الجنوب میں اور اُن پاس
۲۸ جو یتیر میں تھے اور اُن پاس جو عراعر میں تھے اور اُن پاس جو سفموت میں اور اُن پاس جو استموع
۲۹ میں تھے اور اُن پاس جو رکل میں تھے اور اُن پاس جو یرحمی ایلیوں کے شہروں میں اور اُن پاس جو
۳۰ قینیوں کے شہروں میں + اور اُن پاس جو حرمہ میں تھے اور اُن پاس جو کور عاسان میں اور اُن
۳۱ پاس جو عتاک میں اور اُن پاس جو حبرون میں تھے اور اُن سب جگہوں میں جہاں جہاں داؤد اور
اُسکے لوگ پھرا کرتے تھے بھیجا +
۳۱ باب
اور فلسطیوں کی اِسرائیل سے لڑائی ہوئی اور اِسرائیلی مرد فلسطیوں کے سامھنے سے

بھاگے اور کوہستان جلبوعہ میں مرگرے + اور فلسطیوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹوں کا خوب ٢
پیچھا کیا اور یونتن اور ابنداب اور ملکیسوع ساؤل کے بیٹوں کو مار لیا + اور ساؤل کے مقابل ٣
لڑائی بہت بڑھ گئی اور تیراندازوں نے اُسے پایا اور وہ تیراندازوں کے ہاتھوں سے نہایت
زخمی ہوا + تب ساؤل نے اپنے سلح بردار سے کہا اپنی تلوار کھینچ اور اُس سے مجھے چھید تا نہ ہووے ٤
کہ یے نامختون آویں اور مجھے چھیدیں اور میرے ساتھہ ٹھٹھا کریں + پر اُسکے سلح بردار نے
قبول نہ کیا اِسلئے کہ وہ نہایت ڈرا + تب ساؤل نے تلوار لی اور اُسپر گرا + اور جب کہ اُس کے ٥
سلح بردار نے دیکھا کہ ساؤل مرگیا تو وہ بھی اپنی تلوار پر گرا اور اُسکے ساتھہ مرگیا + سو ساؤل اور ٦
اُسکے تینوں بیٹے اور اُسکا سلح بردار اور اُسکے خاص لوگ سب اُسی دن ایک ساتھہ مرے + اور وے ٧
اِسرائیلی مرد جو اُس وادی کی دوسری طرف تھے اور وے جو یردن کے پار تھے یہہ دیکھکے کہ اِسرائیل
کے لوگ بھاگے اور ساؤل اور اُسکے بیٹے مارے پڑے شہروں کو چھوڑ کے بھاگ نکلے - اور فلسطی
آئے اور اُنمیں بسے +

اور دوسرے دن صبح کو ایسا ہوا کہ جسوقت فلسطی آئے تاکہ لاشوں کو ننگا کریں تو اُنہوں نے ٨
ساؤل اور اُسکے تین بیٹوں کو کوہ جلبوعہ میں پڑا پایا + سو اُنہوں نے اُسکا سر کاٹ لیا اور اُس کے ٩
ہتھیار اُتارکے فلسطیوں کے ملک میں بھجوا دیئے تاکہ اُنکے بتخانوں میں اور لوگوں میں اُسکی منادی
کراویں + سو اُنہوں نے اُسکے ہتھیاروں کو عستارات کے گھر میں رکھا اور اُسکی لاش کو بیت شان ١٠
کی دیوار پر لگا دیا +

اور جب یبیسیوں نے جو جلعاد میں تھے سنا کہ فلسطیوں نے ساؤل سے یوں کیا تو اُن میں ١١ ١٢
کے سارے بہادر اُٹھے اور تمام رات چلے گئے اور بیت شان کی شہرپناہ پر سے اُسکی لاش
اُسکے بیٹوں کی لاشوں سمیت لیکے یبیس میں پھر آئے اور وہاں اُنکو جلا دیا + اور اُنکی ہڈیوں کو لیکے ١٣
یبیس میں اُن کے ایک درخت کے تلے گاڑ دیا اور سات دن تک روزہ رکھا +

سموئیل کی دوسری کتاب

۱ باب اور ساؤل کے مرجانے کے بعد ایسا ہوا جب داؤد عمالیقیوں کو قتل کرکے پھرا اور
۲ داؤد صقلاج میں دو دن رہا تھا۔ تب تیسرے ہی دن ایسا ہوا کہ دیکھو ایک شخص لشکرگاہ میں سے ساؤل
کے پاس سے پیراہن چاک کئے ہوئے اور سر پر خاک ڈالے ہوئے آیا۔ اور ایسا ہوا کہ جب
۳ داؤد کے پاس پہنچا تو زمین پر گرا اور سجدہ کیا + اور داؤد نے اُسے کہا تو کہاں سے آتا ہی؟ وہ
۴ اُسے بولا میں اسرائیل کی لشکرگاہ سے بچ نکلا ہوں + تب داؤد نے اُس سے پوچھا کیا بات ہوئی؟
مجھ سے کہیے + اُسنے کہا کہ لوگ جنگ گاہ سے بھاگے اور بہت سے گر گئے اور مر گئے اور
۵ ساؤل اور اُسکا بیٹا یونتن بھی مر گیا + تب داؤد نے اُس جوان کو جسنے اُس کو یہہ خبر دی کہا تو
۶ نے کیونکر جانا کہ ساؤل اور اُسکا بیٹا یونتن مرے؟ اُس جوان نے جو اُسے خبر دیتا تھا کہا کہ میں
جلبوعہ کے کوہستان میں اتفاقاً وارد ہوا اور دیکھو اُس دم ساؤل اپنے نیزے پر تکیہ کئے ہوئے تھا
۷ اور دیکھو کہ رتھوں اور سارتھیوں نے اُسکا نہایت پیچھا کیا۔ اور اُسنے اپنے پیچھے دیکھکے مجھ پر نگاہ کی
۸ اور مجھے بلایا + میں بولا حاضر + سو اُسنے مجھے کہا تو کون ہی؟ میں نے اُسے کہا میں ایک عمالیقی ہوں +
۹ پھر اُسنے مجھے کہا میرے پاس کھڑا ہو کے مجھے قتل کر کہ میں بڑے عذاب میں ہوں اور ابتک میرا
۱۰ دم مجھ میں ہی + تب میں اُس پاس کھڑا ہوا اور اُسے قتل کیا۔ کیونکہ مجھے یقین تھا کہ اب جو وہ گرا ہی تو بچیگا

نہیں۔ اور میں نے اُسکے سر کا تاج اور کنگن جو اُسکے بازو پر تھا لیا۔ سو میں اُنہیں اپنے خداوند پاس
۱۱ لایا ہوں + تب داؤد نے اپنا گریبان پکڑا او چاک کیا اور سارے لوگوں نے بھی جو اُسکے ساتھ
۱۲ تھے ایسا ہی کیا۔ اور وے روئے پیٹے اور اُنہوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹے یونتن اور خداوند
کے بندوں اور اسرائیل کے گھرانے کے لئے جو تلوار سے مارے پڑے تھے شام تک روزہ رکھا
۱۳ پھر داؤد نے اُس جوان سے جو یہہ خبر لایا تھا پوچھا ارے تو کہاں کا ہی؟ وہ بولا کہ میں ایک پردیسی
۱۴ کا بیٹا اور ایک عمالیقی ہوں + سو داؤد نے اُسے کہا کیا تو خداوند کے مسیح پر ہاتھ بڑھانے سے
۱۵ کہ اُسکو ہلاک کرے نہ ڈرا؟ پھر داؤد نے ایک جوان کو بلایا اور کہا نزدیک جا اور اُسپر حملہ کر + سو
۱۶ اُسنے اُسے ایسا مارا کہ وہ مر گیا + اور داؤد نے اُسے کہا تیرا خون تیرے ہی سر پر ہو کہ تو ہی نے
اپنے منہہ سے آپ پر گواہی دی اور کہا کہ میں نے خداوند کے مسیح کو جان سے مارا +
۱۷ ۱۸ اور داؤد نے ساؤل اور اُسکے بیٹے یونتن پر یہہ مرثیہ کہکے نوحہ کیا (اور اُسنے اُنہیں
حکم دیا کہ بنی یہوداہ کو کمان کا سوز سکھلاویں + دیکھو وہ کتاب الیاشر میں لکھا ہی) ۔
۱۹ ۲۰ ای اسرائیل کے غزال تو اپنے پہاڑوں پر مارا پڑا۔ ہائے بہادر کیوں گر گئے! جات میں
خبر نہ دو واسقلون کے بازاروں میں منادی مت کرو۔ نہ ہو کہ فلسطیوں کی بیٹیاں خوش ہوں نہ ہو کہ
۲۱ نامختونوں کی بیٹیاں شادیانہ بجائیں + ای جلبوعہ کے پہاڑو تم پر اوس نہ پڑے تم پر مینہہ نہ برسے
اور نہ تمہارے کھیتوں میں ہدیہ کی چیزیں ہوں۔ کیونکہ وہاں بہادروں کی سپر پھینکی گئی سپر ساؤل کی
۲۲ گویا کہ اُسپر تیل نہ ملا گیا تھا + مقتولوں کے خون سے اور بہادروں کی چربی سے یونتن کی کمان کبھی ٹل
۲۳ نہ گئی اور ساؤل کی تلوار خالی نہ لوٹی + ساؤل اور یونتن اپنے جیتے جی عزیز اور دل پسند تھے اور وے
اپنی موت میں بھی جدا نہ ہوئے۔ وے عقابوں سے زیادہ تیز پر تھے اور وے شیروں سے زیادہ
۲۴ قوی تھے + ای اسرائیل کی بیٹیو ساؤل پر روؤ جسنے تمہیں ارغوانی لباس اور اور نفیس چیزیں پہنائیں جسنے
۲۵ تمہاری پوشاک کو سونے کے زیوروں سے زینت بخشی + ہائے وے بہادر کیوں لڑائی کے درمیان
۲۶ گر گئے! ای یونتن تو اپنے اونچے مکانوں میں مارا پڑا + مجھہ پر تیرے لئے ای میرے بھائی یونتن بڑا دکھہ ہی
۲۷ تو مجھے نہایت دل پسند تھا۔ مجھے تیری محبت عجیب تھی بلکہ عورتوں کی محبت سے بھی زیادہ + ہائے

دے بہادر کیوں گر گئے اور جنگ کے ہتھیار نابود ہو گئے!

۲ باب اور بعد اُسکے ایسا ہوا کہ داؤد نے خداوند سے پوچھا اور کہا کہ میں یہوداہ کی بستیوں
میں سے کسی میں چڑھ جاؤں؟ خداوند نے اُسے فرمایا چڑھ جا+ تب داؤد نے کہا کدھر
۲ جاؤں؟ اُسنے فرمایا حبرون کو+ سو داؤد وہاں چڑھ گیا اور اُسکے ساتھ اُسکی دونوں جوروان
۳ بھی یزرعیلی اخنوعم اور کرملی نابال کی جورو ابیجیل تھیں+ اور اُسکے لوگوں کو جو اُسکے ساتھ تھے
۴ ہر ایک شخص کو اُسکے گھرانے سمیت داؤد اوپر لایا۔ سو وے حبرون کی بستیوں میں آبسے+ تب
یہوداہ کے لوگ آئے اور وہاں اُنہوں نے داؤد پر تیل ملا تا کہ وہ یہوداہ کے گھرانے کا بادشاہ
ہو+

اور اُنہوں نے داؤد کو خبر دی اور کہا کہ یبیس جلعاد کے لوگوں نے ساؤل کو گاڑا تھا
۵ سو داؤد نے یبیس جلعاد کے لوگوں کے پاس قاصد بھیجے اور اُنسے کہا کہ خداوند کی طرف سے تم
۶ مبارک ہو اسلئے کہ تم نے اپنے خداوند ساؤل پر اتنا احسان کیا اور اُسے دفن کیا+ اب خداوند
تمہارے ساتھ رحمت اور سچائی عمل میں لاوے۔ اور میں بھی تم سے اُس نیکی کا بدلا کرونگا اسلئے کہ
۷ تم نے یہہ کام کیا+ سو اب تمہارے بازو قوی ہوویں اور مردانگی کرو کہ تمہارا خداوند ساؤل مر گیا
اور یہوداہ کے گھرانے نے مجھہ پر تیل ملا کہ میں اُنکا بادشاہ ہوؤں+

۸ لیکن نیر کے بیٹے ابنیر نے جو ساؤل کے لشکر کا سردار تھا ساؤل کے بیٹے اشبوست کو لیا اور
۹ اُسے محنیم میں پہنچایا۔ اور اُسے جلعاد اور آشریوں اور یزرعیل اور افرائیم اور بنیمین اور تمام اسرائیل کا
۱۰ بادشاہ کیا+ اور ساؤل کے بیٹے اشبوست کی عمر چالیس برس کی تھی جسوقت کہ اسرائیل کا بادشاہ ہوا
۱۱ اور اُسنے دو برس بادشاہت کی+ لیکن یہوداہ کے گھرانے نے داؤد کی پیروی کی+ اور وہ عرصہ
جس میں داؤد نے حبرون میں بنی یہوداہ پر حکومت کی سات برس چھہ مہینے کا تھا+

۱۲ پھر نیر کا بیٹا ابنیر اور ساؤل کے بیٹے اشبوست کے خادم محنیم سے روانہ ہوکے جبعون میں
۱۳ آئے+ اور ضرویاہ کا بیٹا یوآب اور داؤد کے ملازم نکلے اور جبعون کے کنڈ پر اُنسے ملے اور دونوں
۱۴ بیٹھے+ ایک تو کنڈ کی اِسطرف اور دوسرا کنڈ کی اُس طرف+ تب ابنیر نے یوآب کو کہا کہ جوانوں کو

۱۵ پروانگی دیجئے کہ اُٹھیں اور ہمارے سامھنے کھیلیں + سو یوآب بولا خیر اُنہیں اُٹھنے دو + تب ساؤل
کے بیٹے اِشبوست کی طرف سے بنیمین کے بارہ جوان اُٹھے اور اُس پار گئے اور داؤد کے خادموں
۱۶ کی طرف سے بھی بارہ جوان نکلے + سو اُنمیں سے ایک ایک نے اپنے اپنے مخالف کا سر پکڑا اور
اپنی تلوار اپنے مخالف کے پہلو میں گودی سو وے ایک ساتھ گر گئے - اِسلئے وہ جگہ خلقت حصوریم
۱۷ کہلائی جو جبعون میں ہے + اور اُس روز بڑی سخت لڑائی ہوئی - اور ابنیر نے اور اِسرائیل کے لوگوں نے
۱۸ داؤد کے خادموں کے سامھنے شکست پائی + اور وہاں ضرویاہ کے تین بیٹے یوآب اور ابی شی اور عساہیل
۱۹ حاضر تھے اور عساہیل جنگلی ہرن کی مانند سبک پا تھا + اور عساہیل نے ابنیر کا پیچھا کیا اور وہ جاتے
۲۰ وقت ابنیر کا پیچھا کرنے سے دہنے یا بائیں ہاتھ نہ مڑا + تب ابنیر نے اپنے پیچھے نظر کرکے اُسے کہا
۲۱ توہی عساہیل ہے؟ وہ بولا ہاں + اور ابنیر نے اُسے کہا اپنی دہنی یا بائیں سمت کو مڑ اور جوانوں میں سے
کسی ایک کو پکڑ اور اُسکے ہتھیار لوٹ لے + پر عساہیل نے نہ چاہا کہ اُسکا پیچھا کرنے سے کسی اور کی طرف
۲۲ مڑے + اور ابنیر نے عساہیل کو پھر کہا کہ میرا پیچھا کرنے سے باز رہ - کس لئے میں تجھے زمین پر مارکے
۲۳ ڈال دوں؟ اُس حالت میں کیونکر تیرے بھائی یوآب کو منھہ دکھلاؤنگا + لیکن اُسنے کسی طرف مُڑنے
سے اِنکار کیا - تب ابنیر نے اُلٹے بھالے کے سرے سے اُسکی پانچویں پسلی کے نیچے میں اُسے مارا ایسا
کہ وہ اُسکے پیٹھ سے پار ہوگیا - سو وہ وہاں گرا اور اُسی جگہ مر گیا - اور ایسا ہوا کہ جو کوئی اُس جگہ جہاں
۲۴ عساہیل مر پڑا تھا پہنچا تھا تو وہیں کھڑا رہ جاتا تھا + یوآب اور ابی شی بھی ابنیر کے پیچھے دوڑے
اور جب وے کوہ امہ تک جو دشت جبعون کے رستے میں جیاح کے مقابل ہے پہنچے تو سورج ڈوبا
۲۵ اور بنی بنیمین ابنیر کی پیروی کرکے اکٹھے ہوئے اور ایک فوج بنے اور ایک پہاڑ کی چوٹی پر کھڑے
۲۶ ہوئے + تب ابنیر نے یوآب کو پکارکے کہا کیا تلوار ابد تک ہلاک کرتی رہیگی؟ کیا تو نہیں جانتا کہ
اُسکا انجام کڑواہٹ ہوگا؟ اور کب تک تو لوگوں کو اپنے اپنے بھائیوں کا پیچھا کرنے سے نہ
۲۷ روکے گا؟ تب یوآب نے کہا خدا حی کی قسم اگر تو وہ بات نہ کہتا تو لوگوں میں سے ہر ایک اپنے بھائی
۲۸ کا پیچھا چھوڑ کے صبح ہی سے پھر گیا ہوتا + پھر یوآب نے نرسنگا پھونکا اور سب لوگ ٹھہر گئے اور
۲۹ اِسرائیل کے پیچھے پھر نہ گئے اور لڑائی بھی پھر نہ کی + اور ابنیر اور اُسکے لوگ اُس ساری رات میدان

٣٠ میں چلے گئے اور یردن کے پار ہوئے اور سارے بتروں سے گذر گئے اور محنیم میں پھر آپہنچے + اور
یواب ابنیر کا پیچھا کرنے سے باز رہا اور اُسنے جو ساری فوج کو جمع کیا تو داؤد کے ملازموں میں سے
٣١ عساہیل کے سوا انیس آدمیوں کو نہ پایا + پر داؤد کے ملازموں نے بنیمین میں سے اور ابنیر کے
ملازموں میں سے لوگوں کو ایسا مارا کہ تین سو ساٹھہ جوان مرگئے +
٣٢ سو اُنہوں نے عساہیل کو اُٹھایا اور اُسکے باپ کی قبر میں جو بیت لحم میں ہے گاڑا اور
یواب اور اُسکے سب لوگ تمام رات چلے گئے اور پو پھٹتے ہوئے حبرون میں داخل ہوئے +
٣ باب الغرض ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے میں مدت تک جنگ ہوتی رہی پر
داؤد روز بروز زور پکڑتا گیا اور ساؤل کا خاندان عاجز ہوتا گیا +
٢ اور حبرون میں داؤد کو بیٹے پیدا ہوئے۔ سو اُسکے پلوٹھے بیٹے کا نام جو یزرعیلی اخنوعم کے
٣ پیٹ سے تھا امنون تھا + اور دوسرے کا نام جو کرملی نابال کی جورو ابجیل کے پیٹ سے ہوا کلیاب
٤ تھا۔ اور تیسرے کا جو جسور کے بادشاہ تلمی کی بیٹی معکہ کے پیٹ سے تھا ابسلوم تھا + اور چوتھے کا
٥ ادونیاہ بن حجیت۔ اور پانچویں کا سفطیاہ بن ابیطال۔ اور چھٹا یترعام تھا۔ وہ عجلاہ کے پیٹ سے
پیدا ہوا جو داؤد کی جورو تھی + یے داؤد کو حبرون میں پیدا ہوئے +
٦ اور جب ساؤل کے گھرانے اور داؤد کے گھرانے میں لڑائی ہو رہی تو ایسا ہوا کہ ابنیر نے
٧ ساؤل کے گھرانے کی تائید میں اپنے تئیں مضبوط کیا + اور ساؤل کی ایک لونڈی تھی ایاہ کی بیٹی
جسکا نام رصفاہ تھا سو اِشبوست نے ابنیر کو کہا تو کیوں میرے باپ کی لونڈی کے پاس اندر گیا؟
٨ سو ابنیر اِشبوست کی اِس بات کے سبب بہت غصہ ہوا اور بولا کیا میں کتے کا سر ہوں کہ یہوداہ کا
ساتھ کرکے آج کے دن تک تیرے باپ ساؤل کے گھرانے پر اور اُسکے بھائیوں اور اُسکے
دوستوں پر مہربانی کرتا ہوں اور تجھے داؤد کے حوالے میں نے نہیں کیا کہ تو آج اِس عورت کی
٩ بابت مجھہ پر عیب لگاتا ہے؟ خداوند ابنیر سے ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے زیادہ کرے اگر میں جس
١٠ طرح خداوند نے داؤد سے قسم کی ہے اُسی طرح اُسکے ساتھہ سلوک نہ کروں + تاکہ سلطنت کو ساؤل
کے گھرانے سے جدا کر دوں اور داؤد کے تخت کو اسرائیل پر اور یہوداہ پر دان سے لیکے

۱۱ بیرسبع تک قائم کروں + تب وہ ابنیر کے سامھنے پھر کچھ جواب دے نہ سکا اِسلئے کہ اُس سے
ڈرتا تھا +

۱۲ اور ابنیر نے اِس سبب داؤد پاس ایلچی بھیجے اور کہا کہ ملک کِسکا ہی؟ تو میرے ساتھ
اپنا عہد کر اور دیکھہ کہ میرا ہاتھہ تیرے ساتھہ ہوگا تاکہ سارے اِسرائیل کو تیری طرف متوجہ کردوں
۱۳ سو وہ بولا خیر میں تیرے ساتھہ عہد کرونگا۔ پر تجھہ سے ایک بات کا طالب ہوں اور وہ یہہ ہی کہ تو
میرا منہہ نہ دیکھے سوا اِس شرط کے کہ جسوقت تو میرا منہہ دیکھنے کو آوے تو ساؤل کی بیٹی میکل کو اپنے
۱۴ ساتھہ لاوے + اور داؤد نے ساؤل کے بیٹے اشبوست کو قاصدوں کی معرفت کہلا بھیجا کہ میری جورو
۱۵ میکل کو جسے میں نے فلسطیوں کی سو کھلڑیاں دیکے بیاہا میرے حوالے کر + سو اشبوست نے لوگ
۱۶ بھیجے اور اُس عورت کو اُسکے شوہر لیس کے بیٹے فلطی ایل سے چھنوایا + اور اُسکا شوہر اُس عورت
کے ساتھہ اُسکے پیچھے پیچھے بحوریم تک روتا ہوا چلا آیا۔ تب ابنیر نے اُس سے کہا کہ چل پھر جا + اور
وہ پھر گیا +

۱۷ اور ابنیر نے اِسرائیلی بزرگوں سے بات چیت کرکے کہا تم تو پیشتر ہی چاہتے تھے کہ داؤد تمہارے
۱۸ اوپر بادشاہ ہو۔ پس اب عمل میں لاؤ۔ کیونکہ خداوند نے داؤد کے حق میں فرمایا ہی کہ میں اپنے بندے
داؤد کی معرفت سے اپنے لوگ اسرائیل کو فلسطیوں کے ہاتھہ سے اور اُنکے سب دشمنوں کے ہاتھہ
۱۹ سے رہائی دونگا + اور ابنیر نے بنیمین کے کانوں میں بھی بات ڈالی۔ اور پھر ابنیر حبرون کو گیا تاکہ سب
جو کچھہ کہ اِسرائیل کی نظر میں اچھا تھا اور جو بنیمین کے سارے گھرانے کی نگاہ میں خوب تھا سو داؤد
۲۰ کے کانوں میں کہے + سو ابنیر حبرون میں داؤد پاس آیا اور بیس جوان اُسکے ساتھہ تھے + تب داؤد
۲۱ نے ابنیر کی اور اُن لوگوں کی جو اُسکے ساتھہ تھے ضیافت کی + اور ابنیر نے داؤد سے کہا اب میں
اُٹھکے جاؤنگا اور سارے اِسرائیل کو اپنے خداوند بادشاہ کے پاس اکٹھے کرونگا تاکہ وے تجھہ
سے عہد کریں اور تو اپنے خاطر خواہ اُن سب پر سلطنت کرے + سو داؤد نے ابنیر کو رخصت کیا۔ اور
وہ سلامت چلا گیا +

۲۲ اور دیکھو کہ اُسوقت داؤد کے لوگ اور یواب کسی لشکر کا پیچھا کرکے اور لوٹ کا بہت سا مال

اپنے ساتھہ لیکے آئے۔ اور اُسوقت ابنیر حبرون میں داؤد پاس نہ تھا۔ کیونکہ اُسنے اُسے رخصت کیا
٢٣ تھا اور وہ سلامت چلا گیا تھا + اور جب یوآب اور لشکر کے سب لوگ جو اُسکے ساتھہ تھے پہنچے تو
اُنھوں نے یوآب سے کہا کہ نیر کا بیٹا ابنیر بادشاہ پاس آیا تھا اور اُسنے اُسے رخصت کر دیا اور
٢٤ وہ سلامت چلا گیا + سو یوآب بادشاہ پاس آیا اور بولا یہہ تو نے کیا کیا؟ دیکھو کہ ابنیر تجھہ پاس
٢٥ آیا پس تو نے اُسے کیوں رخصت کر دیا کہ وہ چل نکلا؟ تو نیر کے بیٹے ابنیر کو جانتا ہی کہ وہ تجھہ پاس
آیا تھا کہ تجھہ سے دغا کرے اور تیری آمد و رفت دریافت کرے اور سب جو کچھہ کہ تو کرتا ہی پہچانے +
٢٦ اور پھر جب یوآب داؤد پاس سے نکل آیا تو اُسنے ابنیر کے پیچھے قاصد بھیجے اور وے اُسکو سیرہ کے
٢٧ کوئے سے پھیر لائے۔ پر یہہ داؤد کو معلوم نہ تھا + سو جب ابنیر حبرون میں پھر آیا تو یوآب نے اُسے
دروازے کے کونے میں ایک کنارے کیا تاکہ اُسکے ساتھہ چپکے سے بات کرے۔ اور وہاں اُسکی
٢٨ پانچویں پسلی کے تلے ایسا مارا کہ وہ مر گیا۔ یہہ اُسکے بھائی عساہیل کے لہو کے بدلے میں ہوا + اور
بعد اُسکے جب کہ داؤد نے سنا وہ بولا کہ میں اپنی سلطنت سمیت خداوند کے آگے نیر کے بیٹے ابنیر
٢٩ کے خون کی بابت بے گناہ ہوں۔ وہ یوآب کے سر اور اُسکے باپ کے سارے گھرانے پر رہے
اور یوآب کے گھرانے میں ایسا شخص جسکا جریان ہو یا جو کوڑھی ہو یا لکڑی پکڑ کے چلے یا جو تیغ پر گرے
٣٠ یا جو بے معاش ہو کبھی اُس سے جدا نہووے + سو یوآب اور اُسکے بھائی ابیشی نے ابنیر کو
مار لیا۔ اِسلئے کہ اُسنے اُنکے بھائی عساہیل کو جبعون کے بیچ لڑائی میں قتل کیا تھا +
٣١ اور داؤد نے یوآب کو اور سب لوگوں کو جو اُسکے ساتھہ تھے فرمایا کہ اپنے کپڑے پھاڑو اور
٣٢ ٹاٹ پہنو اور ابنیر کے آگے چلکے روؤ اور داؤد بادشاہ آپ جنازے کے پیچھے پیچھے چلا + اور اُنھوں
نے ابنیر کو حبرون میں گاڑا۔ اور بادشاہ نے اپنی آواز بلند کی اور ابنیر کے گور پر رویا۔ اور سب لوگ
٣٣ بھی روئے + اور بادشاہ نے ابنیر پر یوں نوحہ کیا اور کہا ای ابنیر کیا تو مرا ہی جسطرح سے احمق مرتا
٣٤ ہی؟ تیرے ہاتھہ بندھے نہ تھے۔ تیرے پانوں میں بیڑیاں نہیں لگی تھیں۔ بلکہ تو یوں پڑا ہی جسطرح کوئی
٣٥ شریروں کے آگے پڑتا ہی + تب اُسپر سبکے سب لوگ دوبارہ روئے + اور جسوقت سب لوگ وہاں
سے آئے اور چاہا کہ داؤد کو کچھہ کھلاویں اور ہنوز دن باقی تھا تو داؤد نے قسم کھائی اور کہا اگر میں

آفتاب کے غروب ہونے سے پیشتر روٹی یا اور کچھ چکھوں تو خدا مجھ سے ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے
۳۶ زیادہ کرے + اور سب لوگوں نے اِسپر ملاحظہ کیا اور یہہ اُنکی نگاہ میں اچھا تھا اِسلئے کہ جو کچھ
۳۷ بادشاہ نے کیا سو سارے لوگوں کی خوشنودی کا باعث ہوا + اور سب لوگوں نے اور تمام اِسرائیل
۳۸ نے اُس دن یقین کر جانا کہ نیر کا بیٹا ابنیر بادشاہ کی مرضی سے مارا نہیں گیا + اور بادشاہ نے اپنے
ملازموں کو فرمایا کیا تم نہیں جانتے ہو کہ آج کے دن ایک والی بلکہ ایک بہت بڑا شخص اِسرائیل
۳۹ کے درمیان گر گیا ؟ اور میں آج کے دن عاجز ہوں اگرچہ ممسوح بادشاہ ہوں ۔ اور یے لوگ
بنی ضرویاہ مجھ پر زبردست ہیں ۔ پر خداوند بدکار کو اُسکی بدی کا پورا بدلا دیگا +

۴ باب اور ساؤل کے بیٹے نے جو سُنا کہ ابنیر حبرون میں مرگیا تو اُسکے ہاتھوں کا زور جاتا رہا اور
۲ سارے اِسرائیلی گھبرائے + اور ساؤل کے بیٹے کے دو آدمی تھے جو فوجوں کے سردار تھے ایک کا
نام بعنہ اور دوسرے کا نام ریکاب تھا ۔ یے دونوں بنی بنیمین میں بیروتی رمون کے بیٹے تھے ۔ کہ
۳ بیروت بھی بنیمین میں گنا جاتا تھا ۔ اور بیروتی جتیم کو بھاگ گئے تھے ۔ چنانچہ آج کے دن تک وے
وہیں رہتے ہیں +

۴ اور ساؤل کے بیٹے یونتن کا ایک لنگڑا بیٹا تھا ۔ سو وہ جبکہ ساؤل اور یونتن کی خبر یزرعیل
سے پہنچی تو پانچ برس کا تھا سو اُسکی دائی اُسے لیکے بھاگ گئی تھی اور اُسنے جو بھاگنے میں جلدی کی
تو ایسا ہوا کہ وہ گر پڑا اور لنگڑا ہو گیا + اور اُسکا نام مفیبوست تھا +

۵ اور رمون بیروتی کے بیٹے ریکاب اور بعنہ آئے اور دن چڑھتے وقت اِشبوست کے گھر
۶ میں داخل ہوئے اور وہ دوپہر کو اپنے بستر پر لیٹا تھا ۔ سو وے وہاں جاکے گھر کے اندر گیہوں لینے
کے بہانے سے گھسے اور اُسکی پانچویں پسلی کے تلے اُسے مارا ۔ اور ریکاب اور اُسکا بھائی بعنہ
۷ بھاگ گئے + کیونکہ جب وے گھر کے درمیان پہنچے تو وہ اپنی خوابگاہ میں بستر پر سوتا تھا ۔ سو اُنہوں
نے اُسے مارا اور قتل کیا اور اُسکا سر کاٹا اور اُسکا سر لیلیا اور تمام رات میدان کی راہ بھاگے
۸ چلے گئے + اور اِشبوست کا سر حبرون میں داؤد پاس لائے اور بادشاہ کو کہا کہ یہہ ساؤل تیرے
دشمن جو تیری جان کا طالب تھا ۔ اُسکے بیٹے اِشبوست کا سر ہے ۔ سو خداوند نے آج کے دن میرے

۹ خداوند بادشاہ کا انتقام ساؤل اور اُسکی نسل سے لیا + تب داؤد نے ریکاب اور اُسکے بھائی بعنہ
کو جو بیروتی رمون کے بیٹے تھے جواب دیا اور اُنہیں کہا کہ زندہ خداوند کی قسم کہ جسنے میری روح کو
۱۰ ہر ایک غم سے رہائی دی۔ جب ایک شخص نے مجھہ کو کہا کہ دیکھہ ساؤل مرگیا۔ اور سمجھا کہ مجھہ کو خوشخبری
دیتا ہی تو میں نے اُسے پکڑا اور صقلاج میں اُسے قتل کیا۔ یہی جزا میں نے اُسکو اُسکی خبر کے بدلے دی +
۱۱ پس کتنی زیادہ چاہئے کہ دی جاوے جب شریروں نے ایک راستکار انسان کو اُسکے گھر ہی
میں اُسکے بستر پر قتل کیا ہو؟ تو کیا میں اب اُسکا انتقام تمہارے ہاتھہ سے نہ لونگا اور تمہیں زمین پر
۱۲ سے نابود نہ کرونگا؟ تب داؤد نے اپنے جوانوں کو حکم دیا اور اُنہوں نے اُنکو قتل کیا اور اُنکے ہاتھہ
اور پانوں کاٹ ڈالے اور اُنہیں حبرون کی باؤلی پر لٹکا دیا + اور اِشبوست کے سر کو اُنہوں نے
لیکے حبرون کے بیچ ابنیر کی قبر میں گاڑ دیا +

۵ باب بعد اُسکے اِسرائیل کے سارے فرقے حبرون میں داؤد پاس آئے اور اُسے کہا دیکھہ ہم
۲ تیری ہڈی اور تیرے گوشت ہیں + اور سابق زمانے میں بھی جبکہ ساؤل ہمارا بادشاہ تھا تو
تو ہی اِسرائیل کو باہر لیجایا اور پھر بھیتر لاتا تھا۔ اور خداوند نے تجھے فرمایا ہی کہ تو میرے اِسرائیلی لوگوں
۳ کی رعایت کریگا اور تو اِسرائیل کا سردار ہوگا + غرض اِسرائیل کے سارے بزرگ حبرون میں بادشاہ
پاس آئے۔ اور داؤد بادشاہ نے حبرون میں اُنکے ساتھہ خداوند کے حضور عہد کیا۔ اور اُنہوں نے
داؤد کے سر پر تیل ملا تا کہ وہ اِسرائیل کا بادشاہ ہو +

۴ اور داؤد جسوقت کہ سلطنت کرنے لگا اُسوقت تیس برس کا تھا۔ اور اُسنے چالیس برس
۵ سلطنت کی + اُسنے حبرون میں سات برس چھہ مہینے یہوداہ پر سلطنت کی اور یروسلم میں سارے
اِسرائیل اور یہوداہ پر تینتیس برس +

۶ بعد اُسکے بادشاہ اپنے لوگوں سمیت یروسلم کو یبوسیوں کے پاس جو اُس زمین کے باشندے
تھے گیا۔ اُنہوں نے داؤد کو کہا تھا جبتک کہ تو اندھوں اور لنگڑوں کو لے نہ جائیگا یہاں نہ آنے
۷ پائیگا۔ اور اُنہوں نے گمان کیا کہ داؤد یہاں نہ آسکے گا + لیکن داؤد نے صیہون کی گڑھی پکڑی اور
۸ وہی داؤد کا شہر ہوا + اور داؤد نے اُس دن کہا کہ جو کوئی پرنالے تک پہنچے اور یبوسیوں اور لنگڑوں

اور اندھوں کو جو داؤد کے جانی دشمن ہیں مارے تو وہی لشکر کا سردار ہوگا + اسی لئے یہہ مثل
٩ کہتے ہیں کہ اندھے اور لنگڑے گھر میں داخل نہ ہونگے + اور داؤد گڑھی میں رہا اور اُسنے اُسکا نام
١٠ داؤد کا شہر رکھا + اور داؤد نے ملو کے گرداگرد اور اُسکے اندر گھر بنائے + اور داؤد رفتہ رفتہ ترقی
کرتا گیا اور خداوند لشکروں کا خدا اُسکے ساتھ تھا +
١١ تب صور کے بادشاہ حیرام نے سرو کی لکڑی اور بڑھئی اور سنگ تراش ایلچیوں کے
١٢ ساتھ داؤد پاس بھجوائے اور اُنہوں نے داؤد کے لئے محل بنایا + اور داؤد کو یقین ہوا کہ
خداوند نے مجھے بنی اسرائیل کا بادشاہ کیا اور کہ اُسنے اُسکی سلطنت کو اسرائیل کی خاطر بڑھایا تھا +
١٣ سو داؤد نے حبرون سے آکے یروشلم میں اَور حرمیں اور جوروان کیں - اور داؤد کے اور
١٤ بیٹا بیٹی پیدا ہوئے + اور اُسکے اُن بیٹوں کے نام جو یروشلم میں اُسکو پیدا ہوئے یے تھے سموعہ
١٥ ١٦ اور سوباب اور ناتن اور سلیمان اور ابحار اور الیسوع اور نفج اور یفیع - اور الیسمع اور الیدع
اور الیفالط +
١٧ اور جب فلسطیوں نے سُنا کہ اُنہوں نے داؤد کو مسح کرکے اسرائیل کا بادشاہ کیا تو سارے
١٨ فلسطی داؤد کی تلاش میں چڑھ آئے - اور داؤد کو خبر ہوئی سو وہ گڑھی میں اُترا + اور فلسطی آئے اور
١٩ رفائیوں کے نشیب میں پھیل پڑے + تب داؤد نے خداوند سے مشورت پوچھی اور کہا کہ میں فلسطیوں پر
چڑھ جاؤں؟ کیا تو اُنکو میرے قابو میں کر دیگا؟ خداوند نے داؤد کو فرمایا چڑھ جا کہ میں بے شک
٢٠ فلسطیوں کو تیرے ہاتھ میں کر دونگا + سو داؤد بعل پراضیم میں آیا اور وہاں داؤد نے اُنہیں مارا اور
بولا کہ خداوند نے میرے دشمنوں پر میرے سامھنے پھوٹ ڈالی جسطرح پانیوں سے پھوٹ ہوتی
٢١ ہے + اسلئے اُسنے اُس مکان کا نام بعل پراضیم رکھا + اور اُنہوں نے اپنے بتوں کو وہیں چھوڑا - سو داؤد
اور اُسکے لوگوں نے اُنہیں جلا دیا +
٢٢ ٢٣ اور فلسطی پھر چڑھے اور رفائیوں کے نشیب میں پھیل پڑے + سو داؤد نے خداوند سے پھر
صلاح پوچھی - سو اُسنے کہا تو مت چڑھ جا پر پچھاڑی سے اُنہیں گھیر لے اور توت کے درختوں
٢٤ کے مقابل ہوکے اُنپر حملہ کر + اور ایسا ہووے کہ جسوقت کہ توت کے درختوں کی پھنگیوں کے

درمیان چلنے کی سی آواز سُنے تب چوکس ہو۔ کہ اُسوقت خداوند تیرے آگے آگے خروج کرکے فلسطیوں کے
۲۵ لشکر کو قتل کریگا + اور داؤد نے جیسا کہ خداوند نے اُسے فرمایا تھا ویسا ہی کیا۔ اور فلسطیوں کو جبع
سے لیکے جزر کے مدخل تک مارا ✤

۶ باب ۱ پھر داؤد نے اسرائیل کے تیس ہزار سب چنے ہوئے جوان جمع کئے + اور داؤد اُٹھا اور سارے
۲ لوگوں کو لیکے جو اُسکے ساتھ تھے بعلہ یہوداہ سے چلا تاکہ خدا کے صندوق کو جسکے پاس وہ نام یعنے
۳ رب الافواج کا نام لیا جاتا ہے جو دو کروبیوں کے بیچ میں سکونت کرتا وہاں سے چڑھا لائے + سو
اُنہوں نے خدا کے صندوق کو نئی گاڑی پر رکھا اور اُسے ابنداب کے گھر سے جو جبعہ میں تھا
۴ نکال لائے۔ اور اُس نئی گاڑی کو ابنداب کے بیٹوں نے جو عزہ اور اخیو تھے ہانکا + اور وے
اُسے ابنداب کے گھر سے جو جبعہ میں تھا خدا کے صندوق کے ساتھ نکال لائے ۔ پر اخیو
۵ صندوق کے آگے آگے چلا + اور داؤد اور اسرائیل کا سارا گھرانا صنوبر کی لکڑی کے
سب طرح کے ساز جیسے کہ بربط اور سارنگیاں اور طبلے اور طنبورے اور جھانجھ سے کے
خداوند کے آگے آگے بجاتے چلے ✤

۶ اور جب وے نکون کے کھلیہان پر پہنچے تو عزہ نے ہاتھ بڑھا کے خدا کے صندوق کو
۷ پکڑ کے تھام لیا اِسلئے کہ بیلوں نے اُسے ہلایا تھا + تب خداوند کا غصہ عزہ پر بھڑکا اور خدا نے
۸ اُسے اُسکی خطا کے سبب مارا اور وہ خدا کے صندوق کے نزدیک مرگیا + اور داؤد اِس سبب سے
کہ خداوند نے عزہ پر حملہ کیا ناخوش ہوا۔ اور اُسنے اُسجگہ کا نام پرض عُزہ رکھا جو آجکے دن تک ہے
۹ ۱۰ اور داؤد اُس دن خداوند سے ڈرا اور بولا کہ خداوند کا صندوق مجھہ پاس کیونکر آویگا؟ اور داؤد نے
نہ چاہا کہ خداوند کے صندوق کو اپنے شہر میں لیجاکے اپنے پاس رکھے۔ سو داؤد اُسے ایک طرف
۱۱ عوبید ادوم جاتی کے گھر میں لے گیا + اور خداوند کا صندوق جاتی عوبید ادوم کے گھر
میں تین مہینے تک رہا اور خداوند نے عوبید ادوم کو اور اُسکے سارے گھرانے کو برکت دی ✤

۱۲ اور یہہ خبر داؤد بادشاہ کو دی گئی کہ خداوند نے عوبید ادوم کے گھر کو اور اُسکی ہر ایک
چیز کو خداوند کے صندوق کے سبب سے مبارک کیا + تب داؤد گیا اور خدا کے صندوق کو

۱۳ عوبید ادوم کے گھر سے داؤد کے شہر میں خوشی سے چڑھا لایا + اور ایسا ہوا کہ جب خداوند کے
۱۴ صندوق کے اُٹھانیوالے چھہ قدم چلے تو داؤد نے بیل اور موٹے موٹے جانور ذبح کئے + اور داؤد
۱۵ خداوند کے آگے اپنے سارے بل سے ناچتے ناچتے چلا۔ اور داؤد کتان کا افود پہنے تھا + سو داؤد
۱۶ اور اسرائیل کا سارا گھرانا خداوند کے صندوق کو للکارتے اور نرسنگے بجاتے لے آئے۔ اور
جب کہ خداوند کا صندوق داؤد کے شہر میں داخل ہوا تو ساؤل کی بیٹی میکل نے کھڑکی سے
نگاہ کی اور داؤد بادشاہ کو خداوند کے آگے اچھلتے اور ناچتے دیکھا۔ سو اُسنے اپنے دل میں اُسے
حقیر جانا +

۱۷ اور وے خداوند کے صندوق کو اندر لائے اور اُسے اُسکے خاص مقام پر اُس خیمے
کے درمیان جو داؤد نے اُسکے لئے کھڑا کیا تھا رکھدیا۔ اور داؤد نے سوختنی قربانیاں اور
۱۸ سلامتی کی قربانیاں خداوند کے آگے چڑھائیں + اور جب داؤد سوختنی قربانیاں اور سلامتی
۱۹ کی قربانیاں چڑھا چکا تو اُسنے رب الافواج کا نام لیکے لوگوں کو برکت دی + اور اُسنے سب
لوگوں کو بلکہ اسرائیل کی ساری گروہ کو مردوں کے سوا عورتوں کو بھی ہر ایک کو ایک ایک روٹی
اور ایک ایک بوٹی اور ایک ایک جام مے کا دیا + سو سب لوگ ہر ایک اپنے اپنے گھر کو روانہ
ہوئے +

۲۰ تب داؤد پھرا تا کہ اپنے گھرانے کو برکت دیوے + اُسوقت ساؤل کی بیٹی میکل داؤد
کے استقبال کو نکلی اور بولی کہ اسرائیل کا بادشاہ آج کے دن کیسا شاندار معلوم ہوا جسنے آج کے
دن اپنے ملازموں کی لونڈیوں کی آنکھوں میں اپنے تئیں ننگا کیا جیسے کہ کوئی بانکا آپکو برملا ننگا کرتا
۲۱ ہے + سو داؤد نے میکل کو کہا یہہ خداوند کے آگے تھا جسنے تیرے باپ اور اُسکے سارے
گھرانے کے مقابلے میں مجھے پسند کیا اور خداوند کی قوم اسرائیل کا حاکم کیا۔ سو میں خداوند
۲۲ کے آگے ناچونگا + بلکہ میں اُس سے زیادہ ذلیل ہونگا اور آپکو اپنی نظر میں کمینہ بناؤنگا
۲۳ اور جن لونڈیوں کا ذکر کہ تونے کیا اُنکے آگے میں عزت والا ہوؤنگا + سو ساؤل کی بیٹی میکل
مرتے دم تک بے اولاد رہی +

باب ۷ اور ایسا ہوا کہ جبکہ بادشاہ گھر میں بیٹھا تھا اور خداوند نے اُسے اُسکے سارے دشمنوں
۲ کی بابت ہر ایک طرف سے آرام بخشا۔ تو بادشاہ نے ناتن نبی کو کہا دیکھئے تو میں سرو کی لکڑیوں
۳ کے گھر میں رہتا ہوں پر خدا کا صندوق پردوں کے درمیان رہتا ہے + تب ناتن نے بادشاہ
۴ کو کہا جا سب جو کچھ کہ تیرے دل میں ہے کر۔ خداوند تیرے ساتھ ہے + اور اُسی رات ایسا ہوا کہ
۵ خداوند کا کلام ناتن کو پہنچا اور اُسنے کہا کہ جا اور میرے بندے داؤد سے کہہ خداوند یوں
۶ فرماتا ہے کہ کیا تو میرے لئے ایک گھر جسمیں میں رہتا ہوں بنایا چاہتا ہے؟ سو میں جب سے کہ بنی اسرائیل
۷ کو مصر سے نکال لایا آجکے دن تک کسی گھر میں نہیں رہا بلکہ خیمے میں یا مسکن میں پھرتا رہا + اور
جہاں جہاں میں سارے اسرائیلیوں کے ساتھ پھرتا رہا تو کیا میں نے کہیں کسی اسرائیلی فرقے
کو جسے میں نے حکم کیا کہ میرے اسرائیلی گروہ کی رعایت کرے کہا ہے کہ تم میرے لئے سرو کا گھر
۸ کیوں نہیں بناتے ہو؟ سو اب تو میرے بندے داؤد سے ایسا کہہ کہ رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ
میں نے تجھے بھیڑ سالے میں سے جہاں تو بھیڑیں چراتا تھا اُٹھا کے اپنی قوم اسرائیل کا حاکم
۹ کیا۔ اور میں جہاں جہاں تو گیا تیرے ساتھ رہا اور تیرے سارے دشمنوں کو تیرے سامھنے
۱۰ مارا۔ اور میں نے اُن لوگوں کی مانند جنکا نام دنیا میں بڑا ہے تیرا نام بڑا کیا + سوا اسکے میں اپنی گروہ
اسرائیل کے لئے ایک مکان مقرر کرونگا اور وہاں اُنہیں لگاؤنگا تاکہ وے اپنے خاص مکان
۱۱ میں بسیں اور پھر آوارہ نہ ہوں۔ اور شرارت کے فرزند آگے کی طرح اُنکو پھر دکھہ نہ دینگے اور نہ
اُس دن کی طرح جس دن سے میں نے قاضیوں کو مقرر کیا کہ میری اسرائیلی گروہ پر حاکم ہوں اور تجھہ
کو تیرے سارے دشمنوں سے آرام دیا + پھر خداوند تجھہ کو فرماتا ہے کہ میں تیرے لئے گھر بھی بناؤنگا
۱۲ اور جبکہ تیرے دن پورے ہونگے اور تو اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہیگا تو میں تیرے بعد
۱۳ تیری نسل کو جو تیرے صلب سے ہوگی برپا کرونگا اور اُسکی سلطنت کو قائم کرونگا + وہی میرے نام
۱۴ کا ایک گھر بناویگا اور میں اُسکی سلطنت کا تخت ابد تک قائم رکھونگا + اور میں اُسکا باپ ہوؤنگا اور
وہ میرا بیٹا ہوگا + سو اگر وہ کوئی خطا کریگا تو میں اُسے آدمیوں کے کوڑے اور بنی آدم کے تازیانوں
۱۵ سے تنبیہ کرونگا۔ پر میری رحمت اُس سے جدا نہ ہوگی جسطرح کہ میں نے اُسے ساؤل سے

۱۶ جدا کیا جسکو کہ میں نے تیرے آگے سے دفع کیا + بلکہ تیرے گھر اور تیری سلطنت ہمیشہ
۱۷ تک تیرے آگے قائم رہیگی - تیرا تخت ہمیشہ ثابت ہوگا + سو ناتن نے اِن ساری باتوں اور اِس
سارے خواب کے مطابق داؤد سے کہا ❊

۱۸ تب داؤد بادشاہ اندر گیا اور خداوند کے آگے بیٹھا اور بولا کہ اَی مالک خداوند میں کون
۱۹ ہوں اور میرا گھر کیا ہَی کہ تو نے مجھے یہاں تک پہنچایا؟ اور یہہ بھی اَی مالک خداوند ہنوز
تیری نظر میں حقیر چیز ہَی - سو تو نے اپنے بندے کے گھر کے حق میں بہت مدت تک کا ذکر کیا
۲۰ اور اَی مالک خداوند کیا یہہ انسان کا ضابطہ ہَی؟ اور داؤد کی کیا مجال جو تجھہ سے اور کچھہ کہے؟
۲۱ کہ تو اَی مالک خداوند اپنے بندے کو جانتا ہَی + اپنے سخن ہی کے لئے اور اپنے دل کے مطابق
۲۲ یہہ سب بڑے کام تو نے کئے تاکہ تو اپنے بندے کو آگاہ کرے + سو تو اَی خداوند خدا بزرگ ہَی
اِسلئے کہ کوئی تیری مانند نہیں اور تیرے سوا جہاں تک کہ ہم نے اپنے کانوں سے سُنا ہَی کوئی خدا
۲۳ نہیں + اور دنیا میں تیری قوم اِسرائیل کی مانند ایک گروہ کون ہَی کہ جسکے بچانے کو خدا آپ گیا تاکہ
اُسے اپنی قوم بنائے اور اپنے لئے ایک نام حاصل کرے اور تمہارے لئے اور سرزمین کے
لئے بڑے اور ہولناک معجزے اپنی اِس گروہ کے آگے جسے تو نے مصر کی قوموں سے اور اُنکے
۲۴ معبودوں سے رہائی بخشی ظاہر کرے؟ کیونکہ تو نے اپنے لئے اپنی گروہ بنی اِسرائیل کو مقرر کیا
۲۵ تاکہ وے ابد تک تیری گروہ ہوں - اور تو آپ اَی خداوند اُنکا خدا ہوا + اور اب تو اَی خداوند خدا
اُس بات کو جو تو نے اپنے بندے کے حق میں اور اُسکے گھرانے کے حق میں فرمائی ابد تک قائم
۲۶ رکھہ اور جیسا تو نے فرمایا ایسا ہی کر - تاکہ تیرا نام ابد تک اِس کلام سے بلند ہو کہ ربّ الافواج اِسرائیل
۲۷ کا خدا ہَی - اور تیرے بندے داؤد کا گھر تیرے حضور ثابت ہو + کیونکہ تو نے اَی ربّ الافواج اِسرائیل
کے خدا اپنے بندے کے کان کھولے اور فرمایا کہ میں تیرے لئے گھر بناؤنگا - سو تیرے
۲۸ بندے نے اپنے دل میں یہہ مقرر کیا کہ تیرے آگے یہہ مناجات کرے + اور اب اَی مالک
۲۹ خداوند تو وہ خدا ہَی اور تیری باتیں سچی ہیں اور تو نے اپنے بندے سے اِس نیکی کا وعدہ کیا ہَی + سو اب
اپنے بندے کے گھر کو برکت دینا تو منظور کر تاکہ وہ تیرے روبرو پائدار رہے - کہ تو ہی نے

ای مالک خداوند فرمایا ہی۔ اور تیری برکتوں سے تیرے بندے کا گھرابد تک مبارک رہے ٭
۸باب بعد اُسکے داؤد نے فلسطیوں کو مارا اور اُنہیں مغلوب کیا۔ اور داؤد نے متھگ اماہ
۲ کو اُنکے قبضے سے نکال لیا + اور اُسنے موآب کو مارا اور اُنکو زمین پر گرا کے رسّی سے ناپا۔ دو
رسیوں سے اُنہیں ناپا جنکو ہلاک کرے اور ایک سموچی رسّی سے اُنکو ناپا کہ جنکی جان بخشی کرے سو
۳ موآبی داؤد کے خادم ہوئے اور ہدیے لائے + اور داؤد نے ضوباہ کے بادشاہ رحوب کے
۴ بیٹے ہددعزر کو بھی جبکہ وہ نہر فرات پر اپنی سرزمین پر پھر قبضہ کرنے گیا مار لیا + اور داؤد نے
اُسکے ایک ہزار رتھ اور سات سو سوار اور بیس ہزار پیادے پکڑ لئے اور داؤد نے رتھوں کے
۵ سب گھوڑوں کی کھونچیں ماریں پر اُنمیں سے سو رتھوں کے لئے چھوڑ دئے + اور جب دمشق کے
ارامی ضوباہ کے بادشاہ ہددعزر کی کمک کو آئے تو داؤد نے ارامیوں کے بائیس ہزار لوگ قتل
۶ کئے + اور داؤد نے دمشقی ارامی کے درمیان چوکیاں بٹھلائیں۔ سو ارامی بھی داؤد کے خادم ہوئے
۷ اور ہدیے لائے + اور داؤد جہاں کہیں جاتا تھا وہاں خداوند اُسکی نگہبانی کرتا تھا + اور داؤد نے
۸ ہددعزر کے ملازموں کی سنہلی ڈھالیں چھین لیں اور اُنہیں یروشلم میں لے آیا۔ اور بطاہ اور بیروتی
سے جو ہددعزر کے شہروں میں سے تھے داؤد بادشاہ بہت سا تانبا لے آیا ٭
۹ ۱۰ اور جبکہ حمات کے بادشاہ توعی نے سُنا کہ داؤد نے ہددعزر کا سارا لشکر مارا تو توعی نے
اپنے بیٹے یورام کو داؤد بادشاہ پاس بھیجا کہ اُسے سلام کہے اور مبارکباد دے اسلئے کہ اُس نے
ہددعزر سے لڑائی کی تھی اور اُسے مار لیا۔ اور یہہ اسلئے تھا کہ ہددعزر توعی سے لڑا کرتا تھا + سو
۱۱ یورام روپے کے ظروف اور سونے کے ظروف اور تانبے کے ظروف اپنے ساتھ لایا + اور
داؤد بادشاہ نے اُنکو خداوند کے لئے مخصوص کیا اُن سب مغلوب قوموں کے روپے اور سونے
۱۲ سمیت جو اُسنے نذر کیا تھا یعنے ارامیوں اور موآبیوں اور بنی عمون اور فلسطیوں اور عمالیقیوں اور
۱۳ ضوباہ کے بادشاہ رحوب کے بیٹے ہددعزر کے لوٹ میں سے + اور داؤد اٹھارہ ہزار ارامی آدمی
۱۴ نمک کے نشیب میں مار کے لوٹ آیا اور بڑا نام حاصل کیا + اور اُسنے ادوم میں چوکیاں مقرر کیں بلکہ
سارے ادوم میں چوکیاں بٹھلائیں اور سارے ادومی بھی داؤد کے خادم ہوئے + اور داؤد جہاں

کہیں گیا وہاں خداوند اُسکا نگہبان رہا +

۱۵ اور داؤد نے سارے اِسرائیل پر سلطنت کی - اور داؤد اپنی ساری رعیت سے عدل اور
۱۶ انصاف کرتا تھا + اور ضرویاہ کا بیٹا یواب لشکر کا سردار تھا - اور اخلود کا بیٹا یہوسفط مورخ
۱۷ تھا + اور اخیطوب کا بیٹا صدوق اور ابی یاتر کا بیٹا اخیملک کاہن تھے - اور شرایاہ منشی
۱۸ تھا - یہویداع کا بیٹا بنایاہ کریتیوں اور فلیتیوں کا سردار تھا - اور داؤد کے بیٹے والی
تھے +

۹ باب پھر داؤد نے کہا ہنوز ساؤل کے گھرانے میں سے کوئی باقی ہی کہ میں اُسپر یونتن کے
۲ سبب سے مہربانی کروں ؟ اور ساؤل کے گھرانے کا ایک خادم ضیبا نام تھا + پس جب اُنہوں
نے اُسے داؤد پاس بلایا تھا بادشاہ نے اُس سے کہا کہ تو ضیبا ہی ؟ وہ بولا تیرا بندہ وہی ہی +
۳ تب بادشاہ نے اُس سے کہا کہ ساؤل کے گھرانے میں سے کوئی باقی ہی تاکہ میں اُس سے خدا کی مہر
۴ کا کام کروں ؟ ضیبا نے بادشاہ سے کہا ہنوز یونتن کا ایک بیٹا ہی جو پاؤں کا لنگڑا ہی + تب بادشاہ
نے اُس سے پوچھا وہ کہاں ہی ؟ ضیبا نے بادشاہ کو کہا کہ دیکھ لودبار میں عمی ایل کے بیٹے مکیر
۵ کے گھر میں ہی + سو داؤد بادشاہ نے لوگ بھیجے اور لودبار سے عمی ایل کے بیٹے مکیر کے گھر سے
۶ اُسے منگوا لیا + اور جب ساؤل کے بیٹے یونتن کا بیٹا مفیبوست داؤد پاس پہنچا تو اُسنے اوندھا
۷ گر کے سجدہ کیا + تب داؤد نے کہا مفیبوست + اُسنے جواب دیا دیکھ کہ تیرا بندہ ہی + سو داؤد نے اُسے
کہا مت ڈر کہ میں تیرے باپ یونتن کے لئے تجھ سے نیکی کرونگا اور تیرے باپ ساؤل کی ساری
۸ زمین تجھے پھیر دونگا اور تو میرے دسترخوان پر ہمیشہ کھانا کھائیگا + تب اُسنے سجدہ کیا اور بولا کہ تیرا
۹ بندہ ایسا کیا ہی کہ تو مجھ پر جو مرا ہوا کتا سا ہوں نگاہ کرے ؟ تب بادشاہ نے ساؤل کے خادم
ضیبا کو بلایا اور اُسے کہا کہ میں نے سب جو کچھ کہ ساؤل اور اُسکے گھرانے کا تھا تیرے آقا کے
۱۰ بیٹے کو بخش دیا + سو تو اپنے بیٹوں اور چاکروں سمیت اُسکے لئے زمین جوت اور حاصل لے آ کہ تیرے
آقا کے بیٹے کے کھانے کو رہے - پر مفیبوست جو تیرے صاحب کا بیٹا ہی میرے دسترخوان پر ہمیشہ
۱۱ کھانا کھائیگا + اور اُس ضیبا کے پندرہ بیٹے اور بیس چاکر تھے + اور ضیبا نے بادشاہ سے کہا سب

جو کچھہ میرے خداوند بادشاہ نے اپنے بندے کو فرمایا سو آپکا بندہ کریگا+ پر مفیبوست کے حق
۱۲ میں بادشاہ نے فرمایا کہ وہ میرے دسترخوان پر شاہزادوں کی مانند کھانا کھائیگا+ اور مفیبوست
کا ایک چھوٹا بیٹا تھا جسکا نام میکا تھا+ اور باقی جتنے کہ ضیبا کے گھر میں رہتے تھے مفیبوست
۱۳ کے خادم تھے+ سو مفیبوست یروشلم میں رہا کہ وہ ہمیشہ بادشاہ کے دسترخوان پر کھانا کھاتا تھا۔ اور
دونوں پانوٗں سے لنگڑا تھا+

۱۰ باب بعد اُسکے ایسا ہوا کہ بنی عمون کا بادشاہ مرگیا اور اُسکا بیٹا حنون اُسکا جانشین ہوا+ تب
۲ داؤد نے کہا کہ میں ناحس کے بیٹے حنون سے نیکی کرونگا جیسے کہ اُسکے باپ نے مجھہ سے نیکی
کی+ سو داؤد نے اپنے خادم بھیجے تاکہ اُس سے اُسکے باپ کی ماتم پرسی کریں+ چنانچہ داؤد کے
۳ خادم بنی عمون کی سرحد میں گئے+ اور بنی عمون کے سرداروں نے اپنے خداوند حنون کو کہا
تجھہ کو کیا یہہ گمان ہی کہ داؤد تیرے باپ کی تعظیم کرتا ہی کہ اُسنے ماتم پرسی کے لئے تجھہ پاس لوگ
بھیجے ہیں؟ کیا داؤد نے اپنے خادم تیرے پاس اِسلئے نہیں بھیجے ہیں کہ شہر کا حال دریافت
۴ کریں اور اُسکی جاسوسی کریں تاکہ شہر کو غارت کریں؟ تب حنون نے داؤد کے خادموں کو پکڑا
اور ہر ایک کی آدھی داڑھی منڈوائی اور اُنکی پوشاک اُنکے سفروں کے بیچوں بیچ تک کاٹ ڈالی
۵ اور اُنہیں رخصت کردیا+ جب داؤد کو خبر پہنچی اُسنے اُنکے استقبال کے لئے لوگ بھیجے۔ اِسلئے کہ
وے لوگ نہایت شرمندہ تھے۔ سو بادشاہ نے فرمایا جب تک کہ تمہاری داڑھیاں نہ
۶ بڑھیں یریحو میں رہو بعد اُسکے چلے آؤ+ اور بنی عمون نے جو دیکھا کہ ہم داؤد کے آگے گندگی
ٹھہرے تو بنی عمون نے لوگ بھیجے اور بیت رحوب کے ارامیوں اور ضوباہ کے ارامیوں
سے بیس ہزار پیادے اور معکہ کے بادشاہ سے ہزار آدمی اور اِشطوب سے بارہ ہزار
۷ آدمی نوکر رکھے+ اور داؤد نے یہہ سنکے یواب اور بہادروں کے سارے لشکر کو بھیجا+ تب
۸ بنی عمون نکلے اور شہر کے پھاٹک کے مدخل میں لڑائی کے لئے صف باندھی۔ اور ضوباہ کے
۹ ارامی اور رحوب کے اور اِشطوب کے اور معکہ کے میدان میں الگ ٹھہرے+ اور یواب
نے جو دیکھا کہ لڑائی کا سامھنا دو طرف سے آگے اور پیچھے سے ہی تو اُسنے بنی اسرائیل کے

۱۰ خاص لوگوں میں سے لوگ چُن لئے اور ارامیوں کے مقابل پرا باندھا- اور باقی لوگوں کو اپنے بھائی
۱۱ ابیشی کے تابع کر دیا تاکہ وہ بنی عمون کے سامھنے پرا باندھے + اور کہا اگر ارامی مجھہ پر غالب ہوں
۱۲ تو تو میری کمک کیجیو- اور اگر بنی عمون تجھہ پر غالب ہوں تو میں آ کے تیری کمک کرونگا + سو دلاوری
کر اور اپنی گروہ کے لئے اور اپنے خدا کے شہروں کے لئے مردانگی کر- اور خداوند جو بہتر
۱۳ جانے سو کرے + پس یواب اور وے لوگ جو اُسکے ساتھہ تھے ارامیوں پر حملہ کرنے کے لئے
۱۴ آگے بڑھے اور وے اُسکے آگے سے بھاگ نکلے- اور بنی عمون بھی یہہ دیکھہ کے کہ ارامی
بھاگے وے بھی ابیشی کے سامھنے سے نکل دوڑے اور شہر میں گھسے + اور یواب بنی عمون
۱۵ کے مقابلے سے لوٹکے یروسلم میں داخل ہوا + اور جب ارامیوں نے دیکھا کہ ہم نے بنی اسرائیل
۱۶ سے شکست پائی تو اُنہوں نے اپنے تئیں جمع کیا + اور ہدرعزر نے لوگ بھیجے اور ارامیوں کو
جو دریا پار تھے لے آیا اور وے حلام میں آئے- اور سوبک جو ہدرعزر کی فوج کا سردار تھا
۱۷ اُنکا پیشرو ہوا + اور داؤد نے یہہ سنکے سارے اِسرائیلیوں کو اکٹھا کیا اور یردن کے پار
اُترا اور حلام تک آیا + اور ارامیوں نے داؤد کے مقابل پرے باندھے اور اُسکے ساتھہ
۱۸ لڑے + اور ارامی اسرائیل کے سامھنے سے نکل بھاگے- اور داؤد نے ارامیوں کی سات سے
گاڑیاں اور چالیس ہزار سوار کاٹ ڈالے اور اُنکی فوج کے سردار سوبک کو مار لیا جو وہیں
۱۹ مر گیا + اور جب اُن بادشاہوں نے جو ہدرعزر کے خدمتگذار تھے دیکھا کہ وے اِسرائیل سے
مغلوب ہوئے تو اُنہوں نے اسرائیلیوں سے صلح کی اور اُنکی خدمت کی + غرض ارامی بنی عمون
کی پھر کمک کرنے سے ڈرے +

۱۱باب اور جب وہ سال تمام ہوا اور وے دن آ پہنچے جنمیں بادشاہ خروج کرتے تو داؤد نے
یواب اور اُسکے ساتھہ اپنے خادموں اور سارے اِسرائیل کو بھیجا- اور اُنہوں نے بنی عمون
کو قتل کیا اور ربہ کو جا گھیرا- پر داؤد یروسلم ہی میں رہا +
۲ اور ایک دن شام کو ایسا ہوا کہ داؤد اپنے بچھونے پر سے اُٹھا اور بادشاہی محل کی
چھت پر ٹہلنے لگا- اور وہاں سے اُسنے ایک عورت کو دیکھا جو نہا رہی تھی- اور وہ عورت

٣ نہایت خوبصورت تھی+ تب داؤد نے اُس عورت کا حال دریافت کرنے کو آدمی بھیجے+ اُنہوں
٤ نے کہا کیا وہ اِلعام کی بیٹی بنت سبع حتی اوریاہ کی جورو نہیں؟ اور داؤد نے لوگ بھیجکے
اُس عورت کو بلالیا- چنانچہ وہ اُس پاس آئی اور وہ اُس سے ہمبستر ہوا- کیونکہ وہ اپنی ناپاکی
٥ سے پاک ہوئی تھی- اور وہ اپنے گھر کو چلی گئی+ اور وہ عورت حاملہ ہو گئی- سو اُسنے داؤد
٦ پاس خبر بھیجی کہ میں حاملہ ہوں+ اور داؤد نے یواب کو کہلا بھیجا کہ حتی اوریاہ کو مجھہ پاس بھیجدے
٧ سو یواب نے اوریاہ کو داؤد پاس بھیج دیا+ اور جب اوریاہ آیا تو داؤد نے پوچھا کہ یواب کیسا ہے؟
٨ اور لوگوں کا کیا حال ہے؟ اور جنگ کے کیسے انجام ہوتے ہیں؟ پھر داؤد نے اوریاہ کو کہا کہ اپنے
گھر جا اور اپنے پانوں دھو+ اور اُوریاہ جو بادشاہ کے محل سے نکلا تو بادشاہ کی طرف سے
٩ اُسکے پیچھے پیچھے ایک خوان بھیجا گیا+ پر اُوریاہ بادشاہ کے گھر کے آستانے پر اپنے خداوند
١٠ کے سب خادموں کے ساتھہ سو رہا اور اپنے گھر نہ گیا+ اور جب اُنہوں نے داؤد کو یہہ کہلکے
خبر دی تھی کہ اُوریاہ اپنے گھر نہ گیا تو داؤد نے اُوریاہ کو کہا کیا تو سفر سے نہیں آیا؟ پس تو
١١ اپنے گھر کیوں نہیں گیا؟ تب اوریاہ نے داؤد سے کہا کہ صندوق اور اسرائیل اور یہوداہ
خیموں میں رہتے ہیں- اور میرا خداوند یواب اور میرے خداوند کے خادم کھلے میدان میں
پڑے ہوئے ہیں- پس میں کیونکر اپنے گھر میں جاؤں اور کھاؤں اور پیئوں اور اپنی جورو کے
١٢ ساتھہ سو رہوں؟ تیری حیات اور تیری جان کی قسم کہ میں یہہ کبھی نہ کرونگا+ پھر داؤد نے
اوریاہ کو کہا کہ آج کے دن بھی یہاں رہ جا اور کل میں تجھے روانہ کرونگا+ سو اُوریاہ اُس دن
١٣ اور دوسرے دن بھی یروشلم میں رہ گیا+ تب داؤد نے اُسے بلایا اور اُسنے اُسکے حضور کھایا
اور پیا- اور اُسنے اُسے مست کیا- اور شام کو وہ باہر جاکے اپنے خداوند کے خادموں کے ساتھہ
اپنے بستر پر سو رہا پر اپنے گھر میں نہ گیا٭

١٤ اور صبح کو داؤد نے یواب کے لئے ایک خط لکھا اور اُوریاہ کے ہاتھہ میں دیکے
١٥ اُسے بھیجا+ اور اُسنے خط میں یہہ لکھا کہ اوریاہ کو سخت لڑائی کے وقت اگاڑی کیجیو اور اُسکے
١٦ پاس سے پھر آئیو تاکہ وہ مارا جائے اور جان بحق ہو+ اور ایسا ہوا کہ یواب جو اُس شہر کے

گرداگرد کی حالت دیکھنے گیا تو اُسنے اُوریاہ کو ایسے مقام پر جہاں اُسنے جانا کہ جنگی لوگ
وہاں ہیں مقرر کیا+ اور اُس شہر کے لوگ نکلے اور یواب سے لڑے اور وہاں داؤد کے خادموں ۱۷
میں سے تھوڑے سے لوگ کام آئے اور حتی اوریاہ بھی مارا گیا+ تب یواب نے آدمی بھیجا ۱۸
اور جنگ کا سب احوال داؤد سے کہا+ اور قاصد کو ایسا تاکید کرکے کہا کہ جب تو بادشاہ سے ۱۹
جنگ کا سارا احوال عرض کر چکے تو اگر ایسا ہو کہ بادشاہ کا غصہ بھڑکے اور وہ تجھے کہے کہ جب ۲۰
تم جنگ پر چڑھے تو شہر سے کیوں ایسے نزدیک گئے۔ کیا تم نہ جانتے تھے کہ وے دیوار پر سے
تیر مارینگے؟ یروبست کے بیٹے ابملک کو کسنے مارا؟ کیا ایک عورت نے چکی کا پاٹ دیوار پر سے ۲۱
اُس پر نہیں دے مارا کہ وہ تیبض میں مر گیا؟ سو تم کیوں شہر کی دیوار کے تلے گئے تھے؟ تب کہیو
کہ تیرا خادم حتی اوریاہ بھی مارا گیا+ چنانچہ قاصد روانہ ہوا اور آیا اور جو کچھ کہ یواب نے کہلا بھیجا ۲۲
تھا سو داؤد سے کہا+ سو قاصد نے داؤد سے کہا کہ لوگوں نے البتہ ہم پر بڑا غلبہ کیا اور وے ۲۳
میدان میں ہم پاس نکلے سو ہم اُنہیں رگیدتے ہوئے پھاٹک کے مدخل تک چلے گئے+ تب ۲۴
تیراندازوں نے دیوار پر سے تیرے خادموں کو نشانہ کیا۔ بادشاہ کے بعضے خادم کام آئے اور
تیرا خادم حتی اُوریاہ بھی مارا گیا+ سو داؤد نے قاصد کو کہا کہ یواب کو جاکے کہہ کہ یہہ بات تیری ۲۵
نظر میں بُری نہ ٹھہرے۔ اِسلئے کہ تلوار جیسا اِسے کاٹتی ہے اُسے بھی کاٹتی ہے۔ تو شہر کے مقابل
بڑی جنگ کر اور اُسے ڈھا دے۔ اور تو اُسے دم دلاسا دے+ اور اُوریاہ کی جورو اپنے شوہر ۲۶
اُوریاہ کا مرنا سنکے سوگ میں بیٹھی+ اور جب سوگ کے دن گذر گئے تو داؤد نے اُسے اپنے گھر میں ۲۷
بلوالیا اور وہ اُسکی جورو ہوئی۔ اور اُسکے لئے بیٹا جنی+ پر وہ کام جو داؤد نے کیا تھا خداوند کی
نظر میں برا ہوا+

اور خداوند نے ناتن کو داؤد پاس بھیجا+ اُسنے اُسکے پاس آکے اُس سے کہا۔ ایک ۱۲باب
شہر میں دو شخص تھے ایک تو دولتمند اور دوسرا کنگال+ اُس مالدار پاس بہت بیشمار بھیڑ بکری اور ۲
گائے بیل کے گلے تھے+ پر اُس کنگال پاس بھیڑ کی ایک پٹھیا کے سوا کچھ نہ تھا جسے اُسنے مول ۳
لیا تھا اور پالا تھا اور وہ اُسکے اور اُسکے لڑکوں کے پاس بڑھی تھی۔ وہ اُسی کی روٹی سے

۴ کھاتی اور اُسکے پیالے سے پیتی تھی اور اُسکی گود میں سوتی تھی اور اُسکی بیٹی کی جگہ تھی + اور ایسا
اتفاق ہوا کہ ایک مسافر اُس دولتمند پاس آیا سو اُسنے اپنے گائے بیل اور بھیڑ بکری کو بچا
رکھا اور اُس مسافر کے لئے جو اُس پاس آیا تھا نہیں پکایا۔ بلکہ اُس کنگال کی بھیڑ لے لی
اور اُس شخص کے لئے جو اُس پاس آیا تھا پکا ڈالی + تب داؤد کا غصہ اُس شخص پر بہ شدت
۵ بھڑکا۔ اور اُسنے ناتن کو کہا کہ زندہ خداوند کی قسم کہ وہ شخص جسنے یہہ کام کیا واجب القتل
۶ ہے۔ سو وہ شخص چوگنی بھیڑ اُسے پھیر دے۔ کیونکہ اُسنے ایسا کام کیا اور کچھہ رحم نہ کیا +
۷ تب ناتن نے داؤد کو کہا کہ وہ شخص تو ہی ہے + خداوند اسرائیل کے خدا نے یوں فرمایا
ہے کہ میں نے تجھے مسح کیا تاکہ تو اسرائیلیوں پر سلطنت کرے۔ اور میں نے تجھے ساؤل کے
۸ ہاتھہ سے چھڑایا۔ اور میں نے تیرے آقا کا گھر تجھے دیا اور تیرے آقا کی جوروؤں کو تیری
گود میں دیا اور اسرائیل اور یہوداہ کا گھرانا تجھہ کو دیا۔ اور اگر یہہ سب کچھہ تھوڑا تھا تو میں تجھکو
۹ فلانی فلانی چیز بھی دیتا + سو تو نے کیوں خداوند کے حکم کی تحقیر کرکے اُسکے آگے بدی کی؟
کہ تو نے حتی اوریاہ کو تیغ سے قتل کروایا اور اُسکی جورو کو لیکے اپنی جورو کیا اور اُسکو بنی عمون
۱۰ کی تلوار سے مروا ڈالا؟ سو اب تیرے گھر سے تلوار کبھی جاتی نہ رہیگی۔ کہ تو نے مجھے حقیر کیا اور
۱۱ حتی اوریاہ کی جورو کو لیکے اپنی جورو کیا + اور خداوند یوں فرماتا ہے کہ دیکھہ میں ایک آفت کو
تیرے ہی گھر سے تجھہ پر اُٹھاؤنگا اور میں تیری جوروؤں کو لیکے تیری آنکھوں کے سامھنے تیرے
۱۲ ہمسائے کو دونگا اور وہ اُس آفتاب کے سامھنے تیری جوروؤں کے ساتھہ ہمبستر ہوگا + کیونکہ
تو نے تو چھپے ہوئے کیا۔ پر میں سارے بنی اسرائیل کے سامھنے اور آفتاب کے سامھنے یہہ کرونگا +
۱۳ تب داؤد نے ناتن کو کہا کہ میں خداوند کا گنہگار ہوں + اور ناتن نے داؤد کو کہا کہ خداوند نے
۱۴ بھی تیرا گناہ بخشا کہ تو نہ مریگا + لیکن بہ سبب اسکے کہ تیرے اِس کام کے کرنے سے خداوند کے
دشمنوں نے کفر بکنے کا بڑا دانو پایا یہہ لڑکا بھی جو تیرے لئے پیدا ہوگا مر جائیگا + اور ناتن اپنے
گھر کو گیا +

۱۵ اور خداوند نے اُس لڑکے کو جو اُوریاہ کی جورو سے پیدا ہوا مارا کہ وہ نہایت بیمار پڑا

سو داؤد نے اُس لڑکے کے لئے خدا سے منت کی اور داؤد نے روزہ رکھا اور ۱۶
گھر میں جاکر ساری رات زمین پر پڑا رہا+ اور اُسکے گھر کے بزرگ اُٹھکے اُس پاس آئے کہ ۱۷
اُسے خاک پر سے اُٹھاویں۔ پر وہ راضی نہ ہوا اور اُنکے ساتھہ کھانا نہ کھایا+ اور ایسا ہوا کہ ۱۸
ساتویں دن وہ لڑکا مرگیا+ اور داؤد کے ملازم مارے ڈر کے کہہ نہ سکے کہ لڑکا مرگیا۔ کیونکہ
اُنہوں نے کہا کہ جب وہ لڑکا ہنوز زندہ تھا تو ہم نے اُسے کہا اور اُسنے ہماری بات نہ
مانی۔ اور اب اگر ہم اُسے کہیں کہ لڑکا مرگیا تو وہ اپنی جان سے کیا سلوک کریگا؟ پر جب داؤد ۱۹
نے دیکھا کہ اُسکے خادم کانا پھوسی کر رہے ہیں تو داؤد سمجھہ گیا کہ لڑکا مرگیا۔ اِسلئے داؤد نے
اپنے خادموں کو کہا کیا لڑکا مرگیا؟ وے بولے مرگیا+ تب داؤد خاک پر سے اُٹھا اور ۲۰
نہایا اور عطر ملا اور پوشاک بدلی اور خداوند کے گھر میں آیا اور سجدہ کیا+ پھر اپنے گھر
میں گیا اور کھانا مانگا۔ اور وے اُسکے آگے روٹی لائے سو اُسنے کھائی+ تب اُسکے خادموں ۲۱
نے اُسکو کہا یہہ کیسا کام ہے جو تونے کیا؟ تونے اُس لڑکے کے لئے جب وہ جیتا تھا روزہ
رکھا اور رویا۔ اور جب وہ لڑکا مرگیا تو اُٹھکے تونے روٹی کھائی+ اُسنے کہا کہ جبتک وہ لڑکا ۲۲
زندہ تھا تو میں نے روزہ رکھا اور میں روتا رہا۔ کہ میں نے کہا کون کہہ سکتا ہے کہ خداوند مجھہ پر
رحم کریگا تا کہ لڑکا جئے؟ پر اب تو وہ مرگیا پس میں کس لئے روزہ رکھوں؟ کیا میں اُسے اپنے ۲۳
پاس پھر لا سکتا ہوں؟ میں اُس پاس جانیوالا ہوں پر وہ مجھہ پاس آنیوالا نہیں+ اور داؤد ۲۴
نے اپنی جورو بنت سبع کو دلاسا دیا اور اُسکے ساتھہ خلوت کی اور اُس سے ہمبستر ہوا سو وہ
ایک بیٹا جنی اور اُسنے اُسکا نام سلیمان رکھا۔ اور وہ خداوند کا پیارا ہوا+ اور اُسنے ناتن ۲۵
نبی کی معرفت سے کہلا بھیجا اور اُسکا نام خداوند کے سبب سے یدیدیاہ رکھا+

اور یوآب بنی عمون کے ربہ سے لڑا اور اُسنے وہ دار السلطنت لے لیا+ پھر یوآب ۲۶ ۲۷
نے قاصدوں کی معرفت داؤد کو کہلا بھیجا کہ میں ربہ سے لڑا اور میں نے پانیوں کے شہر کو لے لیا
پس اب تو باقی لوگوں کو جمع کر اور اُس شہر پر خیمہ زن ہو اور اُسے لے لے۔ تا نہ ہووے کہ میں ۲۸
اُس شہر کو لے لوں اور میرے نام سے وہ کہلایا جاوے+ تب داؤد نے سارے لوگوں ۲۹

۳۰ کو جمع کیا اور ربہ پر چڑھا اور اُسکے مقابل لڑا اور اُسے لے لیا + اور اُسنے وہاں کے بادشاہ کا
تاج اُس بادشاہ کے سر پر سے اُن جواہر سمیت جو اُسمیں جڑے تھے لے لیا اور اُسکا سونا وزن
میں ایک قنطار تھا۔ سو وہ داؤد کے سر پر رکھا گیا۔ اور اُسنے اُس شہر سے لوٹ کا بہت سا
۳۱ مال نکالا + اور اُسنے اُن لوگوں کو جو اُسمیں تھے باہر نکال کے آرون اور لوہے کی دائونے
کی گاڑیوں اور لوہے کے کلہاڑوں کے نیچے کیا اور اُنہیں اینٹوں کے جلتے پزاوے
کے درمیان سے چلایا۔ اور اُسنے بنی عمون کے سارے شہروں سے یہہ کچھہ کیا + اور بعد
اُسکے داؤد اور سب لوگ یروسلم کو پھرے +

۱۳ باب اور اُسکے بعد ایسا ہوا کہ داؤد کے بیٹے ابی سلوم کی ایک خوبصورت بہن تھی جسکا نام تمر
۲ تھا۔ اُسپر داؤد کا بیٹا امنون عاشق ہوا + اور امنون ایسا بے چین ہوا کہ اپنی بہن تمر کے لئے
۳ بیمار پڑا۔ کیونکہ وہ کنواری تھی سو امنون نے اُس سے کچھہ کرنا اپنے لئے دشوار جانا + اور داؤد
۴ کے بھائی سمعہ کا بیٹا یوندب امنون کا دوست تھا۔ اور یہہ یوندب بڑا عاقل شخص تھا + سو
اُسنے اُسے کہا کہ تو بادشاہ کا بیٹا ہوکے کیوں دن بہ دن دبلا ہوتا جاتا ہی؟ کیا تو مجھے خبر کریگا؟
۵ تب امنون نے اُسے کہا کہ میں اپنے بھائی ابی سلوم کی بہن تمر پر عاشق ہوں + سو یوندب نے
اُسے کہا تو بستر پر پڑا رہ اور اپنے تئیں بیمار بنا۔ اور جب تیرا باپ تجھے دیکھنے آوے تو تو اُسے
کہہ میری بہن تمر کو پروانگی دیجئے کہ آوے اور مجھے کچھہ کھلا دے اور میرے سامھنے کھانا
۶ پکاوے تا کہ میں دیکھوں اور اُسکے ہاتھہ سے کھاؤں + تب امنون پڑا رہا اور اپنے تئیں بیمار
بنایا۔ اور جب بادشاہ اُسکے دیکھنے کو آیا تو امنون نے بادشاہ سے کہا میری بہن تمر کو آنے
۷ دیجئے کہ وہ میرے سامھنے ایک دو پھلکے پکاوے تا کہ میں اُسکے ہاتھہ سے کھاؤں + سو داؤد
۸ نے تمر کے گھر کہلا بھیجا کہ تو ابھی اپنے بھائی امنون کے گھر جا اور اُسکے لئے کھانا پکا + سو تمر
اپنے بھائی امنون کے گھر گئی۔ اور وہ بستر پر پڑا ہوا تھا + اور اُسنے آٹا لیا اور گوندھا اور
۹ اُسکے سامھنے پھلکے بنائے اور پکائے + اور اُنہیں لیکے ایک قاب میں دھرا اور اُسکے
سامھنے اُنہیں رکھہ دیا۔ پر اُسنے کھانے سے انکار کیا + تب امنون نے کہا کہ سب مرد میرے

۴۲

۱۰ پاس سے باہر نکل جاویں + سو ہر ایک اُسکے پاس سے اُٹھہ گیا + تب امنون نے تمر کو کہا
کہ کھانا کوٹھری کے اندر لا کہ میں تیرے ہاتھہ سے کھاؤنگا + سو تمر نے وہ پھلکے جو اُس نے
۱۱ پکائے تھے لئے اور کوٹھری میں اپنے بھائی امنون کے پاس لائی + اور جب وہ کھانا اُس
کے سامھنے لائی کہ اُسے کھلاوے تو اُسنے اُسے پکڑا اور اُس سے کہا آ اَی میری بوا مجھہ سے
۱۲ ہمبستر ہو + وہ بولی نہیں میرے بھیا مجھے رسوا نہ کر - کہ اسرائیل میں ایسا کام کرنا اچھا نہیں -
۱۳ سو تو ایسی حمقی مت کر + اور میں کیا کرونگی کہ میری رسوائی دفع ہووے اور تو اسرائیل کے احمقوں
۱۴ میں سے ایک کی مانند ہوگا + پس اب بادشاہ سے کہئے سو وہ مجھے تجھہ سے منع نہ کریگا + لیکن
اُسنے اُسکی بات نہ مانی کہ وہ اُس سے زور آور تھا - سو اُس سے زبردستی کی اور اُس سے
ہمبستر ہوا +

۱۵ تب امنون نے اُس سے بڑی دشمنی پیدا کی ایسا کہ وہ دشمنی جو اُس سے رکھتا تھا اُس
۱۶ عشق سے زیادہ تھی جس سے وہ اُسپر عاشق ہوا تھا اور امنون نے اُسے کہا اُٹھہ چلی جا + سو
اُسنے اُسے کہا کہ اِسکا کوئی سبب نہیں - یہہ بدی کہ تو مجھہ کو نکال دیتا اُس کام سے جو تو نے
۱۷ مجھہ سے کیا زیادہ بدہی + پر اُسنے اُسکی بات کو نہ سُنا چاہا + تب اُسنے اپنے چاکر کو جو خدمت
کے لئے حاضر تھا بلایا اور کہا کہ اِسے میرے گھر سے باہر نکال کے جلد اُس کے پیچھے
۱۸ دروازے کی چھٹکنی لگا دے + اور وہ رنگین جوڑا پہنے ہوئے تھی کہ بادشاہوں کی کنواری
بیٹیاں ایسی ہی پوشاک پہنتی تھیں + غرض اُسکے خادم نے اُسے باہر کر دیا اور اُسکے پیچھے
۱۹ چھٹکنی لگا دی + اور تمر نے سر پر خاک ڈالی اور وہ رنگین پوشاک جو پہنے تھی پھاڑی اور
۲۰ سر پر ہاتھہ دھر کے روتی ہوئی چلی + اُسکے بھائی ابی سلوم نے اُس سے کہا کیا تیرا بھائی
امنون تیرے ساتھہ ہوا ؟ پر اَی میری بہن اب چپکی ہو رہ کہ وہ تیرا بھائی ہے اور اُس بات پر
۲۱ اپنا دل نہ رکھہ + تب تمر اپنے بھائی ابی سلوم کے گھر میں اُداس ہوکے رہی + اور جب داؤد
۲۲ بادشاہ نے یہہ سب باتیں سنیں تو نہایت غصہ ور ہوا + اور ابی سلوم نے اپنے بھائی امنون
کو کچھہ بھلا برا نہ کہا کہ ابی سلوم امنون سے دشمنی رکھتا تھا - اِسلئے کہ اُسنے اُس کی بہن تمر کو

رسوا کیا تھا ٭
۲۳ اور ایسا ہوا کہ پورے دو سال کے بعد بھیڑوں کے بال کترنیوالے ابی سلوم کے
یہاں بعل حصور میں جو افرائیم کی اطراف میں ہے موجود تھے۔ تب ابی سلوم نے بادشاہ کے
۲۴ سب بیٹوں کو بلایا + سو ابی سلوم بادشاہ پاس آیا اور کہا کہ دیکھو تو تیرے خادم کے یہاں
بھیڑوں کے بال کترنیوالے موجود ہیں۔ ای کاش کہ بادشاہ اور اُسکے ملازم اُسکے بندے
۲۵ کے ساتھہ چلتے + تب بادشاہ نے ابی سلوم کو کہا نہیں بیٹا۔ ہم سب کے سب اِسوقت نہ
جائیں تا نہ ہو کہ تجھہ پر بار ہوویں + اور اُسنے اُسے تنگ کیا لیکن اُسنے نہ چاہا کہ جاوے پر اُس
۲۶ کے حق میں دعا کی + تب ابی سلوم نے کہا اگر ایسا نہیں ہو سکتا تو میرے بھائی امنون کو
میرے ساتھہ کر دیجئے + تب بادشاہ نے اُس سے کہا کہ وہ کس واسطے تیرے ساتھہ
۲۷ جائے + تب ابی سلوم نے اُسے تنگ کیا سو اُسنے امنون کو اور سارے شاہزادوں کو
۲۸ اُسکے ساتھہ جانے دیا + اور ابی سلوم نے اپنے خادموں کو کہہ رکھا تھا کہ خبردار رہو جب
امنون مَے پی کے خوشدل ہووے اور میں تمہیں کہوں کہ امنون کو مار لو تو تم اُسے ماریجیو کچھہ
۲۹ خوف نہ کیجیو۔ کیا میں تمہیں حکم نہیں کرتا؟ سو دلاوری اور بہادری کیجیو + چنانچہ ابی سلوم کے
نوکروں نے امنون سے جیسا کہ ابی سلوم نے اُنہیں فرمایا تھا ویسا ہی کیا + تب سارے
۳۰ شہزادے اُٹھے اور ایک ایک اپنے اپنے خچر پر سوار ہوا اور بھاگا + اور ایسا ہوا کہ ہنوز
وے راہ ہی میں تھے جو داؤد کو خبر پہنچی کہ ابی سلوم نے سارے شاہزادوں کو قتل کیا اور
۳۱ اُن میں سے ایک بھی باقی نہ رہا + سو بادشاہ اُٹھا اور اپنے کپڑے پھاڑے اور خاک پر پڑا
۳۲ رہا اور اُسکے سارے خادم بھی کپڑے پھاڑ کے اُسکے حضور کھڑے ہوئے + تب داؤد
کے بھائی سمعہ کا بیٹا یوندب مخاطب ہو کے بولا کہ میرا خداوند یہہ گمان نہ کرے کہ اُنہوں
نے اُن سارے جوانوں کو جو بادشاہ کے بیٹے تھے مار لیا۔ بلکہ امنون ہی اکیلا مارا گیا۔ اِس
لیئے کہ ابی سلوم نے جس دن سے کہ امنون نے اُسکی بہن تمر کو رسوا کیا یہہ بات ٹھان رکھی
۳۳ تھی + سو میرا خداوند بادشاہ ایسا خیال دل میں نہ لاویں کہ سارے شاہزادے مارے

۳۴ گئے۔ کیونکہ امنون ہی اکیلا قتل ہوا+ اور ابی سلوم بھاگا+ اور اُس جوان نے جو نگہبان
تھا اپنی آنکھیں اُٹھائیں اور دیکھا اور کیا دیکھتا ہی کہ بہت سے لوگ پہاڑ کی دامن کی راہ
۳۵ اُسکے پیچھے سے آتے ہیں+ تب یوندب نے بادشاہ سے کہا کہ دیکھہ شاہزادے آئے
۳۶ اور جیسا تیرے بندے نے غرض کی تھی ویسا ہی ہوا+ اور ایسا ہوا کہ جب وہ بات کہہ چکا
تو دیکھو شاہزادے آپہنچے اور چلا چلا کے روئے۔ اور بادشاہ بھی اپنے سب ملازموں
۳۷ کے ساتھہ زار زار رویا+ پر ابی سلوم بھاگ کے جسور کے بادشاہ عمی حود کے بیٹے تلمی
پاس گیا+ اور داؤد ہر روز اپنے بیٹے پر روتا تھا÷
۳۸ ۳۹ اور ابی سلوم بھاگ کے جسور میں پہنچا اور تین برس تک وہاں رہا+ اور داؤد بادشاہ
کا دل ابی سلوم کے پاس جانے کے لئے نہایت مستعد ہو گیا۔ کیونکہ امنون کی بابت تسلی پائی
تھی اسلئے کہ وہ مر چکا تھا÷

۱۴ باب اور ضرویاہ کے بیٹے یواب کو جب دریافت ہوا کہ بادشاہ کا دل ابی سلوم کی طرف
۲ متوجہ ہی تو یواب نے تقوع میں آدمی بھیجکے وہاں سے ایک دانشمند عورت بلوائی اور اُسے
کہا کہ ماتم زدہ کا بھیس اختیار کیجئے اور ماتم کے کپڑے پہنئے اور تیل اپنے اوپر نہ ملئے اور اپنے تئیں
۳ اُس عورت کی مانند کر دکھائیے جو مدت تک کسی کے مرنے سے غمگین ہو۔ اور بادشاہ
پاس آئیے اور اُس سے اس طور پر بات کیجئے+ سو یواب نے یہہ باتیں بیان کرکے اُسے
۴ سکھلائیں+ اور جب وہ تقوع کی عورت بادشاہ پاس آئی تو زمین پر اوندھے منہہ ہوکے گری
۵ اور سجدہ کیا اور بولی ای بادشاہ رہائی دے+ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا تجھے کیا ہوا؟ وہ
۶ بولی میں ایک بیوہ عورت ہوں اور میرا شوہر مر گیا ہی+ سو تیری لونڈی کے دو بیٹے تھے
وے دونوں میدان میں جھگڑے اور وہاں کوئی نہ تھا جو اُنہیں چھڑا دے۔ سو ایک نے
۷ دوسرے کو مارا اور اُسے قتل کیا+ اور اب دیکھہ کہ سارا کنبہ تیری لونڈی کا مخالف ہوکے
اٹھا ہی۔ اور وے کہتے ہیں کہ اُسکو جسنے اپنے بھائی کو قتل کیا ہمارے حوالے کر تا کہ ہم اُس
کے مقتول بھائی کی جان کے بدلے میں اُسے قتل کریں اور وارث کو ہم باقی نہ رکھیں گے

اور چاہتے ہیں کہ اُس میرے انگارے کو جو باقی رہا ہی بجھاویں اور میرے شوہر کے
۸ نام اور بقیہ کو زمین پر نہ چھوڑیں + سو بادشاہ نے اُس عورت کو کہا تو اپنے گھر جا اور میں
۹ تیری بابت حکم کرونگا + اور اُس تقوع کی عورت نے بادشاہ کو کہا میرے خداوند بادشاہ
ساری بدی مجھہ پر اور میرے باپ کے گھرانے پر ہووے اور بادشاہ اور اُسکا تخت
۱۰ بے گناہ رہے + تب بادشاہ نے فرمایا جو کوئی تجھے کچھہ کہے اُسے مجھہ پاس لا کہ وہ پھر تجھہ
۱۱ کو چھو نہ سکیگا + اُسوقت اُسنے کہا کہ میں عرض کرتی ہوں کہ بادشاہ خداوند اپنے خدا کو یاد
کرکے لہو کا بدلا لینے والوں کو روکے تا نہ ہووے کہ وے میرے بیٹے کو قتل کریں + تب وہ
۱۲ بولا زندہ خداوند کی قسم کہ تیرے بیٹے کا ایک بال بھی زمین پر نہ گریگا + تب اُس عورت نے
۱۳ کہا اپنی لونڈی کو پروانگی دیجیے کہ اپنے خداوند بادشاہ سے ایک بات اور کہے + وہ بولا کہہ +
تب اُس عورت نے کہا کہ تو نے کس لئے خدا کے لوگوں کی مخالفت میں اِس طرح کا خیال
کیا ہی؟ کہ بادشاہ یہہ کہتے ہوئے خطا کرنیوالے کی مانند ہی جس حال کہ بادشاہ آپ اپنے
۱۴ خارج کئے ہوئے کو اپنے یہاں پھر نہیں بلاتا + کیونکہ ہم سب کو مرنا ہی اور پانی کی مانند ہیں جو
زمین پر گرایا جاتا اور پھر جمع نہیں ہو سکتا - اور باوجودیکہ خدا انسان کے ظاہر پر نظر
نہیں کرتا تو بھی تدبیر کرتا ہی کہ اُسکے خارج کیئے ہوئے اُسکے یہاں سے بالکل نکالے نہ
۱۵ جاویں؟ سو اب کہ میں اپنے خداوند بادشاہ پاس یہہ کہنے آئی ہوں سو اِسلئے ہی کہ لوگوں
نے مجھے ڈرایا - تب تیری لونڈی نے کہا کہ میں اب بادشاہ سے عرض کرونگی - شاید کہ بادشاہ
۱۶ اپنی لونڈی کی عرض کے مطابق عمل کرے + کیونکہ بادشاہ ضرور سنیگا اور اپنی لونڈی کو اُس
شخص کے ہاتھہ سے جو مجھے اور میرے بیٹے کو خدا کی دی ہوئی اُس میراث سے خارج
۱۷ کرکے قتل کیا چاہتا ہی چھڑائیگا + تب تیری لونڈی نے کہا ہی کہ میرے خداوند بادشاہ کی بات
تسلی بخش ہوگی - کیونکہ میرا خداوند بادشاہ نیکی اور بدی کے امتیاز کرنے میں خدا کے فرشتے
۱۸ کی مانند ہی - سو خداوند تیرا خدا تیرے ساتھہ ہو + اُسوقت بادشاہ نے اُس عورت کو فرمایا
میں تجھہ سے جو کچھہ پوچھوں سو تو اُسے مجھہ سے مت چھپانا + تب وہ عورت بولی کہ میرے

۱۹ خداوند بادشاہ اب فرمائیے + سو بادشاہ نے کہا کیا اِس سارے معاملے میں یوآب کا
ہاتھہ تجھہ سے ملکے شامل نہیں ہی؟ اُس عورت نے جواب دیا اور کہا کہ تیری جان کی قسم
ای میرے خداوند بادشاہ کوئی اُن باتوں سے جو خداوند بادشاہ نے فرمائیں کسی کا دہنی
یا بائیں طرف پھرنا ممکن نہیں - تیرے خادم یوآب ہی نے مجھے حکم دیا اور اُسی نے یہے
۲۰ سب باتیں تیری لونڈی کے منہہ میں ڈالیں + اور تیرے خادم یوآب نے یہہ سب اِس لئے
کیا تاکہ اِسطرح کا مضمون ظہور میں آوے - اور میرا خداوند دانشمند ہی جسطرح سے خدا کا فرشتہ
۲۱ دانشمند ہی کہ جو کچھہ زمین پر ہوتا ہی سو اُسے دریافت کرے + تب بادشاہ نے یوآب کو فرمایا کہ
۲۲ دیکھو میں نے یہہ فیصل کیا ہی - اِسلئے تو جا اور اُس جوان ابی سلوم کو پھیر لا + تب یوآب زمین پر اوندھا
ہوکے گرا اور سجدہ کیا اور بادشاہ کو مبارکباد کہا اور بولا کہ آج تیرے بندے کو یقین ہوا کہ
تجھہ کو ای میرے خداوند بادشاہ مجھہ پر کرم کی نگاہ ہی اِسلئے کہ بادشاہ نے اپنے خادم کی عرض
۲۳ ۲۴ قبول کی + پھر یوآب اُٹھا اور جسور کو گیا اور ابی سلوم کو یروشلم میں لے آیا + تب بادشاہ نے فرمایا
وہ اپنے گھر جاوے اور میرا منہہ نہ دیکھے + سو ابی سلوم اپنے گھر گیا اور بادشاہ کے چہرے
کو نہ دیکھا +

۲۵ اور سارے اِسرائیل میں کوئی شخص ابی سلوم سا اُسکی خوبصورتی کے باعث قابل تعریف
کے نہ تھا - کیونکہ اُسکے پانوں کے تلوے سے لے کے سر کی چاندی تک اُسمیں کوئی عیب نہ تھا
۲۶ اور جب وہ اپنے سر کا بال مونڈتا تھا (کیونکہ ہر سال کے آخر وہ اُسے مونڈتا تھا کہ اسکا بال
بہت گھنا تھا اِسلئے وہ اُسے مونڈتا تھا) تو اپنے سر کا بال وزن میں دو سو مثقال بادشاہی
۲۷ تول سے انداز کرکے ٹھہراتا تھا + سو ابی سلوم کو تین بیٹے پیدا ہوئے اور ایک بیٹی جسکا نام تمر
تھا - وہ بہت خوبصورت عورت تھی +

۲۸ ۲۹ اور ابی سلوم پورے دو برس یروشلم میں رہا اور بادشاہ کا منہہ نہ دیکھا + سو ابی سلوم
نے یوآب کو بلوایا تاکہ اُسے بادشاہ پاس بھیجے - پر وہ نہ چاہتا تھا کہ اُسکے پاس آوے - اور پھر
۳۰ اُسنے دوبارہ بلوایا سو پھر بھی اُسنے نہ چاہا کہ آوے + تب اُسنے اپنے چاکروں سے کہا کہ دیکھو

یواب کا کھیت میرے کھیت سے لگا ہے اور وہاں اُس کے جَو ہیں۔ سو جاؤ اور اُنہیں آگ سے
۳۱ جلاؤ+ سو ابی سلوم کے چاکروں نے کھیت میں آگ لگا دی+ تب یواب اُٹھا اور ابی سلوم کے
۳۲ گھر آیا اور اُسے کہا تیرے خادموں نے میرا کھیت کیوں جلا دیا؟ سو ابی سلوم نے یواب کو جواب
دیا کہ دیکھو میں نے تجھے کہلا بھیجا کہ یہاں آ تا کہ میں تجھے بادشاہ پاس بھیج کے پیغام کروں کہ
میں جسور سے کیوں یہاں آیا؟ میرے لئے تو وہاں رہنا بہتر تھا۔ سو اب بادشاہ کا چہرہ مجھے
۳۳ دیکھنے دے اور اگر مجھ میں کوئی بدی ہو تو وہ مجھے مار ڈالے+ تب یواب نے بادشاہ پاس
جاکے اُس سے یہہ کہا۔ اور جب اُسنے ابی سلوم کو بلوایا تب وہ بادشاہ کے حضور آیا اور بادشاہ
کے آگے اوندھا ہو کے گرا۔ اور بادشاہ نے ابی سلوم کو بوسہ دیا+

۱۵ باب بعد اُسکے ایسا ہوا کہ ابی سلوم نے اپنے لئے گاڑیاں اور گھوڑے اور پچاس آدمی کہ اُس
۲ کے آگے دوڑیں تیار کئے+ اور ابی سلوم صبح کو اُٹھ کے پھاٹک پر سر راہ کھڑا رہتا تھا۔ اور
ایسا ہوا کہ جب کوئی دادخواہ انصاف کے لئے بادشاہ پاس آتا تھا تو ابی سلوم اُسے بلا کے
پوچھتا تھا کہ تو کس شہر کا ہے؟ چنانچہ کسی نے جواب دیا کہ تیرا خادم اسرائیل کے فرقوں میں سے
۳ ایک فرقے کا ہے+ اور ابی سلوم نے اُسکو کہا دیکھہ کہ تیری باتیں اچھی اور سچی ہیں لیکن کوئی بادشاہ
۴ کی طرف سے نہیں ہے جو تیری سنے+ اور ابی سلوم نے کہا کہ کاش میں ملک پر قاضی ہوتا تو جو
۵ کوئی دادخواہ مجھ پاس آتا تو میں اُسکا انصاف کرتا+ اور جب کوئی ابی سلوم کے نزدیک آتا تھا
۶ کہ اُسے سلام کرے تو وہ ہاتھہ دوڑا کے اُسے پکڑ لیتا تھا اور اُسکی چمّی لیتا تھا+ سو ابی سلوم
نے سارے اسرائیل سے جو بادشاہ پاس دادخواہ آتے تھے+ اُسی طرح کیا۔ ابی سلوم نے
اسرائیل کے لوگوں کا دل چرایا+

۷ اور بعد چالیس برس کے ایسا ہوا کہ ابی سلوم نے بادشاہ کو کہا مجھے پروانگی ہو کہ میں جاؤں
۸ اور اپنی منت کو جو میں نے خداوند کے لئے کی ہے حبرون میں ادا کروں+ کہ تیرے بندے نے
جب کہ ارامی جسور میں تھا یہہ منت مانی تھی کہ اگر خداوند مجھے پھر یروشلم میں یقیناً پہنچا دے
۹ تو میں خداوند کی عبادت کرونگا+ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا کہ سلامت جا+ سو وہ اُٹھا اور

۱۰ حبرون کو روانہ ہوا+ اور ابی سلوم نے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں میں جاسوس بھیج کے
منادی کی جسوقت تم نرسنگے کی آواز سنو۔ تو بول اُٹھو کہ ابی سلوم حبرون میں بادشاہت کرتا+
۱۱ اور ابی سلوم کے ساتھہ یروسلم سے دوسو آدمی جو بلائے ہوئے تھے چلے۔ وے اپنی راستی
۱۲ سے جاتے تھے اور وے کسی بات کی خبر نہ رکھتے تھے+ اور ابی سلوم نے جلونی اخیتفل کو جو
داؤد کا مشیر تھا اُسکے شہر جلون سے جسوقت کہ وہ قربانیاں گذرانتا تھا بلایا+ اور فساد بڑھتا
جاتا تھا کہ پے در پے ابی سلوم پاس لوگ جمع ہوتے جاتے تھے ÷

۱۳ تب ایک قاصد نے آکے داؤد کو خبر دی کہ بنی اسرائیل کے دل ابی سلوم کی طرف
۱۴ ہیں کہ اُسکی پیروی کریں+ سو داؤد نے اپنے ہمراہی ملازموں کو جو یروسلم میں تھے کہا اُٹھو بھاگ
چلیں۔ نہیں تو ابی سلوم کے ہاتھہ سے ہم نہ بچیں گے۔ جلدی چلو نہ ہووے کہ اچانک ہم کو
۱۵ پکڑ لے اور ہم پر آفت لاوے اور تلوار کی دھار سے شہر کو غارت کرے+ اور بادشاہ کے
خادموں نے بادشاہ سے کہا دیکھہ کہ تیرے خادم حاضر ہیں۔ جو کچھہ کہ خداوند بادشاہ فرماوے
۱۶ وہی ہوگا+ تب بادشاہ نکلا اور اُسکا سارا گھرانا اُسکے پیچھے ہوا+ اور بادشاہ نے دس عورتیں
۱۷ جو حرمیں تھیں پیچھے چھوڑیں کہ گھر کی نگہبانی کریں+ اور بادشاہ نکلا اور سب لوگ اُسکے پیچھے ہوئے
۱۸ اور بیت مرحاق میں جا ٹھہرے+ اور اُسکے سارے خادم اُسکے آگے آگے پار جاتے تھے
اور سارے کریتی اور فلیتی اور سارے جاتی چھہ سو جوان جو جات سے اُسکے ساتھہ آئے تھے
۱۹ بادشاہ کے آگے پار جاتے تھے+ تب بادشاہ نے جاتی اِتی کو کہا تو ہمارے ساتھہ کیوں نکلا؟
تو پھر جا اور بادشاہ کے ساتھہ رہ۔ اِسلئے کہ تو ایک اجنبی ہے جو اپنے مکان سے خارج بھی کیا گیا ہے
۲۰ کل ہی تو تو آیا ہے اور کیا آج ہی میں تجھے اپنے ساتھہ اِدھر اُدھر دوڑاؤں ہ جس حال کہ میں جاتا جہاں کہیں مجھے
ٹھکانا ملے۔ اِسلئے تو پھر جا اور اپنے بھائیوں کو ساتھہ لیجا۔ رحمت اور سچائی تیرے ساتھہ ہوں
۲۱ تب اِتی نے بادشاہ کو جواب دیا اور کہا خداوند کی حیات کی اور میرے خداوند بادشاہ کی زندگی
کی قسم کہ جہاں کہیں میرا خداوند بادشاہ خواہ مرتے خواہ جیتے ہوگا وہیں ضرور تیرا خادم بھی ہوگا
۲۲ سو داؤد نے اِتی کو کہا کہ چل اور پار جا+ اور جاتی اِتی اور اُسکے سارے لوگ اور سب ننھے بچے

۲۳ جو اُسکے ساتھہ تھے پار گئے + اور سارا ملک بلند آواز سے رویا اور سارے لوگ پار ہو گئے
۲۴ اور بادشاہ خود نہر قدرون کے پار گیا اور سب لوگوں نے پار ہو کے دشت کی راہ لی + اور دیکھو
کہ صدوق بھی اور اُسکے ساتھہ سارے لاوی خدا کے عہد کا صندوق لئے ہوئے تھے۔
سو اُنہوں نے خدا کے صندوق کو رکھہ دیا۔ اور ابیاتر اُوپر چڑھہ گیا یہاں تک کہ سارے لوگ
۲۵ شہر سے نکل آئے + تب بادشاہ نے صدوق کو کہا کہ خدا کا صندوق شہر کو پھیر لیجا پس اگر خداوند
کے کرم کی نظر مجھہ پر ہوگی تو وہ مجھے پھیر لے آئیگا اور اُسے اور اپنے مکان کو مجھے پھر دکھائیگا
۲۶ پر اگر وہ یوں فرماوے کہ میں اب تجھہ سے خوش نہیں تو دیکھہ میں حاضر ہوں جو کچھہ اُسکے نزدیک
۲۷ اچھا ہو سو مجھہ سے کرے + اور بادشاہ نے صدوق کاہن کو پھر کہا کیا تو غیب بین نہیں؟ شہر
کو سلامت پھر جا اور تمہارے ساتھہ تمہارے دونوں بیٹے ہیں اخیمعض جو تیرا بیٹا ہے اور
۲۸ یہونتن جو ابیاتر کا بیٹا ہے + اور دیکھہ میں اُس دشت کے گھاٹوں میں ٹھہرونگا جب تک کہ تمہارے
۲۹ پاس سے میری آگاہی کے واسطے کچھہ پیغام نہ آوے + سو صدوق اور ابیاتر خدا کا صندوق یروشلم
میں پھیر لائے اور وہیں رہے ٭
۳۰ اور داؤد کوہ زیتون کی چڑھائی کی راہ گیا اور چڑھتے وقت روتا تھا اور اپنا سر
ڈھانپ لیا تھا اور ننگے پانوں تھا۔ اور اُن سب لوگوں میں جو اُسکے ساتھی تھے ہر ایک نے
۳۱ اپنے سر چھپائے تھے اور چڑھے جاتے تھے اور چڑھتے وقت روتے تھے + سو ایک نے
داؤد سے کہا اخیتفل بھی مفسدوں میں شامل ہو کے ابی سلوم کے ساتھہ ہے + تب داؤد بولا
۳۲ اے خداوند میں تجھہ سے منت کرتا کہ اخیتفل کی صلاح کو حمقی سے بدل دے + اور ایسا ہوا کہ جب
داؤد پہاڑ کی چوٹی پر پہنچا جہاں اُسنے خدا کو سجدہ کیا تو دیکھو حوسی ارکی اپنے کپڑے پھاڑے
۳۳ ہوئے اور سر پر خاک ڈالے ہوئے اُسکے استقبال کو آیا + اور داؤد نے اُسے کہا اگر تو میرے
۳۴ ساتھہ چلیگا تو مجھہ پر بار ہوگا + پر اگر تو شہر میں پھر جاوے اور ابی سلوم سے کہے کہ اے بادشاہ
میں تیرا خادم ہوں جس طرح کہ تیرے باپ کا خادم تھا اُسی طرح تیرا بھی خادم ہوں۔ تو ہو سکتا
۳۵ ہے کہ تو میری خاطر سے اخیتفل کی مشورت کو باطل کرے + اور کیا تیرے ساتھہ صدوق اور ابیاتر

دونوں کاہن نہیں ہیں؟ سو ایسا ہوگا کہ جو کچھ تو بادشاہ کے گھر میں سُنے سو صدوق اور ابیاتر
کاہنوں سے کہدے + اور دیکھو کہ اُنکے ساتھ اُنکے دو بیٹے اخیمعض صدوق کا اور یہونتن ٣٦
ابیاتر کا بھی ہیں - پس جو کچھ تم سنو سو اُنکی معرفت سے مجھے کہلا بھیجو + سو حوسی داؤد کا دوست ٣٧
شہر کو آیا - اور ابی سلوم بھی یروسلم میں داخل ہوا +

اور جب داؤد پہاڑ کی چوٹی پر سے کچھ آگے بڑھا تھا تو مفیبوست کا چاکر ضیبا دو ١٦ باب ١
گدھے لئے ہوئے جن پر دو سو گردے روٹیوں کے اور سو گچھے انگور کے اور سو ایام گرمی کے
پھلوں کے اور ایک مشک مے کی لدی ہوئی تھی اُسکے استقبال کو آپہنچا + اور بادشاہ نے ضیبا کو ٢
کہا کہ ان سے تیری کیا مراد ہے؟ ضیبا بولا کہ یہ گدھے بادشاہ کے گھرانے کی سواری کے
لئے اور روٹیاں اور ایام گرمی کے پھل جوانوں کے کھانے کے لئے ہوں اور یہ مے وے جو
بیابان میں بیتاب ہو جائیں پئیں + سو بادشاہ نے فرمایا تیرے آقا کا بیٹا کہاں ہے؟ ضیبا نے ٣
بادشاہ سے کہا کہ دیکھ وہ یروسلم میں رہتا ہے اور اُسنے کہا ہے کہ آج ہی اسرائیل کا گھرانا میرے
باپ کی مملکت مجھے پھیر دیگا + تب بادشاہ نے ضیبا کو کہا کہ دیکھ مفیبوست کا جو کچھ ہے سو سب تیرا ٤
ہے + تب ضیبا نے کہا تیری قدمبوسی کرتا ہوں کہ میں اپنے خداوند بادشاہ کا منظور نظر رہوں +

پھر وہاں سے داؤد بادشاہ بحوریم میں آیا اور وہاں سے ساؤل کے گھر کے لوگوں میں سے ٥
ایک شخص جسکا نام سمعی بن جیرا تھا نکلا اور لعنت کرتے ہوئے چلا جاتا تھا + اور اُسنے داؤد پر اور داؤد ٦
بادشاہ کے سارے خادموں پر پتھر پھینکے - اور اُسوقت سارے بہادر اور سب لوگ اُس کے
دہنے اور بائیں ہاتھ تھے + اور سمعی لعنت کرتے ہوئے یوں کہتا تھا کہ نکل آ نکل آ ای خونی مرد ٧
ای بلیعال کے آدمی - کہ خداوند نے ساؤل کے گھر کے سارے خون کو کہ جسکے عوض تو بادشاہ ہوا ٨
تجھ پر پھیرا - اور خداوند نے تیری سلطنت تیرے بیٹے ابی سلوم کے ہاتھ دی - اور دیکھ تو اپنی
بدی میں گرفتار ہے اسلئے کہ تو خونی مرد ہے + تب ضرویاہ کے بیٹے ابیشی نے بادشاہ کو کہا یہ مرا ہوا ٩
کتا کاہے کو میرے خداوند بادشاہ پر لعنت کرے؟ حکم ہو تو میں جاؤں اور اُسکا سر اُڑا دوں +
بادشاہ نے کہا کہ ای بنی ضرویاہ مجھ کو تم سے کیا؟ اُسے لعنت کرنے دو کہ خداوند نے اُسے ١٠

۱۱ کہا ہے کہ داؤد پر لعنت کرے + پس کون کہہ سکتا ہے کہ تو نے کیوں ایسا کیا؟ اور داؤد نے ابیشی
اور اپنے سب چاکروں کو کہا دیکھہ میرا بیٹا ہی جو میری صلب سے پیدا ہوا میری جان کا طالب
ہے۔ پس اب یہہ بنیمینی کیا کچھہ نہ کریگا؟ اُسے چھوڑ دو اور لعنت کرنے دو کہ خداوند نے اُسے کہا
۱۲ ہے+ شاید کہ خداوند میرے دکھہ پر نظر کرے اور خداوند آج کے دن اُسکی لعنت کے بدلے
۱۳ میں مجھہ سے نیکی کرے + اور جسوقت داؤد اور اُسکے لوگ راہ میں چلے جاتے تھے تو سمعی پہاڑ
کی طرف اُسکے برابر گذرتا تھا اور لعنت کرتا تھا اور اُسکی طرف پتھر مارتا تھا اور خاک پھینکتا
۱۴ تھا+ اور بادشاہ اور اُسکے سارے ہمراہی تھکے ہوئے آئے اور وہاں اُنھوں نے دم
لیا +
۱۵ اور ابی سلوم اور اُسکے سارے لوگ یعنے بنی اسرائیل یروشلم میں آئے اور اخیتفل
۱۶ اُسکے ساتھہ تھا+ اور ایسا ہوا کہ جب داؤد کا دوست حوسی ارکی ابی سلوم پاس آیا تو حوسی نے
۱۷ ابی سلوم کو کہا کہ بادشاہ جیتا رہے بادشاہ جیتا رہے+ اور ابی سلوم نے حوسی سے کہا کیا
۱۸ تو نے اپنے دوست پر یہہ مہربانی کی؟ تو اپنے دوست کے ساتھہ کیوں نہ گیا؟ تب حوسی نے
ابی سلوم کو کہا سو نہیں۔ بلکہ جسکو کہ خداوند اور یہہ قوم اور اسرائیل کے سارے مرد چن لیویں
۱۹ تو میں اُسی کا ہونگا اور اُسی کے ساتھہ رہونگا+ اور پھر میں کس کی خدمت کروں؟ کیا میں اُسکے
بیٹے کی خدمت نہ کروں؟ جیسے میں نے تیرے باپ کے حضور میں خدمت کی ویسے ہی تیرے
۲۰ حضور میں بھی خدمت کرونگا+ تب ابی سلوم نے اخیتفل کو کہا تم آپس میں صلاح لو کہ ہم کیا کریں+
۲۱ سو اخیتفل نے ابی سلوم سے کہا کہ اپنے باپ کی حرموں پاس جنہیں وہ گھر کی نگہبانی کو چھوڑ
گیا ہے اندر جا۔ اسلئے کہ جب سارے اسرائیل سنینگے کہ تیرے باپ کو تجھہ سے نفرت ہے تو اُن
۲۲ سب کے ہاتھہ جو تیرے ساتھہ ہیں قوی ہونگے + سو اُنھوں نے قصر کی چھت پر ابی سلوم
کے لئے خیمہ کھڑا کیا اور ابی سلوم سارے بنی اسرائیل کے سامھنے اپنے باپ کی حرموں
۲۳ کے پاس اندر گیا+ اور اخیتفل کی مشورت جو اُن روزوں میں وہ کرتا تھا ایسی ہوتی تھی کہ
گویا خدا کے کلام کے وسیلے اُسنے دریافت کی تھی۔ سو اخیتفل کی مشورت داؤد اور ابی سلوم کی

خدمت میں ایسی ہی تھی +
پھر اخیتفل نے ابی سلوم سے کہا مجھے پروانگی دئے کہ میں ابھی بارہ ہزار مرد چن لوں ۱۷ باب ۱
اور اسی رات کو اُٹھکے داؤد کا پیچھا کروں۔ اور جسوقت کہ وہ تھکا ماندہ اور اُسکے ہاتھہ ڈھیلے ۲
ہوں تو میں اُس پر جا پڑونگا اور اُسے ڈراؤں گا۔ کہ اُسکے سارے ہمراہ بھاگ جاوینگے اور میں
فقط بادشاہ ہی کو مار لونگا + اور میں سب لوگوں کو تیری طرف پھراؤنگا۔ کہ وہی مرد جسے تو تلاش ۳
کرتا ہی اُسکا آخر ہونا سب کے پھرنے کے برابر ہی۔ یوں سب کے سب سلامت رہینگے + سو وہ ۴
بات ابی سلوم اور اسرائیل سارے بزرگوں کی نظر میں اچھی تھی +
اور اُسوقت ابی سلوم نے کہا کہ حوسی ارکی کو بھی بلاؤ تاکہ ہم اُسکے منہہ کی بھی سنیں چنانچہ ۵ ۶
حوسی ابی سلوم کے حضور آیا اور ابی سلوم نے فرمایا اور اُسے کہا کہ اخیتفل یوں کہتا ہی۔ سو ہم
ایسا کریں یا نہیں؟ تو کیا کہتا ہی؟ پس حوسی نے ابی سلوم سے کہا کہ یہہ مشورت جو اخیتفل نے ۷
دی ہی اسوقت کے مناسب نہیں۔ چنانچہ حوسی نے کہا کہ تو اپنے باپ کو اور اُسکے لوگوں کو ۸
جانتا ہی کہ کیسے بہادر ہیں۔ اور وے اپنے دلوں میں اُس ریچھنی کی مانند جسکے بچے جنگل میں چھن گئے
ہوں رنجیدہ ہوئے ہیں۔ اور تیرا باپ جنگی مرد ہی اور وہ لوگوں کے ساتھہ نہ رہیگا + اور دیکھہ ۹
وہ کسی غار میں یا کسی جگہ میں چھپا ہوا ہوگا۔ اور جب شروع ہی میں لوگوں میں سے بعضے شکست
کھاویں تو سب میں یہہ چرچا ہوگا کہ ابی سلوم کے پیرؤں کا قتل ہوتا ہی + اور اُسوقت وہ بھی ۱۰
جو بہادر ہی جسکا دل شیر کے دل کے مانند ہی بالکل پگھل جائیگا۔ کیونکہ سارا اسرائیل جانتا ہی
کہ تیرا باپ بڑا بہادر ہی اور اُسکے ہمراہ بھی بہادر لوگ ہیں + سو میں یہہ مشورت دیتا ہوں کہ ۱۱
سارا اسرائیل دان سے لیکے بیرسبع تک اُس قدر لوگ جس قدر وہ ریت ہی جو دریا کے کنارے
پر ہو تیرے ساتھہ جمع ہوویں۔ اور تو آپ جنگ پر چڑھے + سو اُسوقت کسی جگہ جہاں کہیں ۱۲
وہ ہو ہم اُسپر خروج کرینگے اور شبنم کے قطروں کی مانند جو زمین پر گرتے اُسپر نازل ہونگے۔ تب
وہ اور سب لوگ جو اُسکے ساتھہ ہیں اُنمیں کا ایک بھی جانبر نہ ہوگا + اور اگر وہ کسی شہر میں ۱۳
داخل ہوا ہوگا تو سارے بنی اسرائیل رسیاں لے کے اُس شہر کو چڑھہ جائیں گے اور

۱۴ ہم اُسکو نالے کے بیچ ایسا کھینچ لائینگے کہ وہاں ایک ڈھوکا بھی نہ ملے + تب ابی سلوم اور
سارے اِسرائیلی بولے کہ یہہ مشورت جوارکی حوسی نے دی اخیتفل کی مشورت سے
اچھی ہی + یہہ اِسلئے ہوا کہ خداوند نے یوں ارادہ کیا کہ اخیتفل کی نیک مشورت باطل کیجاوے
تاکہ خداوند ابی سلوم پر بلا نازل کرے +
۱۵ بعد اُسکے حوسی نے صدوق اور ابیاتر کاہنوں سے کہا کہ اخیتفل نے ابی سلوم کو اور
۱۶ بنی اسرائیل کے بزرگوں کو یوں صلاح دی اور میں نے یوں یوں مشورت کی + سو اب جلد کسی کو
بھیجکے داؤد سے کہو کہ آجکی رات دشت کی گھاٹیوں پر مت رہ بلکہ فی الفور پار اُتر جا۔ تا ایسا
۱۷ نہو کہ بادشاہ اور سب لوگ جو اُسکے ساتھ ہیں نگلے جاویں + اُسوقت یہونتن اور اخیمعص عین راجل
پر رہتے تھے کہ مناسب نہ تھا کہ اُنکی آمد و رفت شہر میں ظاہر ہووے + اور ایک چھوکری نے
۱۸ جاکے اُنہیں خبر کی۔ سو وے گئے اور داؤد بادشاہ کو خبر دی + لیکن ایک چھوکرے نے اُنہیں
دیکھا اور ابی سلوم سے کہا۔ پر وے دونوں پھرتی کرکے نکل گئے اور بحوریم میں داخل ہوکے
۱۹ ایک شخص کے گھر میں گھسے جسکے صحن میں ایک کوآ تھا۔ سو وے اُسمیں اُتر گئے + اور عورت نے
۲۰ ایک چادر لیکے کوئے کے منہہ پر بچھائی اور اُسپر دلا ہوا غلّہ پھیلا دیا۔ سو کچھہ خبر معلوم نہ ہوئی + اور
ابی سلوم کے خادم اُس گھر پر اُس عورت پاس آئے اور پوچھا کہ اخیمعص اور یہونتن کہاں ہیں؟
اُس عورت نے اُنہیں کہا وے نالے پار ہو گئے ہونگے + اور جب اُنہوں نے اُنہیں ڈھونڈھا
۲۱ اور نہ پایا تو یروشلم کو پھر آئے + اور ایسا ہوا کہ جب وے پھر گئے تو وے کوئے سے نکلکے روانہ
ہوئے اور جاکے داؤد بادشاہ کو خبر دی۔ اور اُنہوں نے داؤد سے کہا کہ اُٹھہ اور جلد پار
۲۲ اُترو کہ اخیتفل نے تم پر یوں یوں مشورت دی ہی + تب داؤد اور اُسکے سارے لوگ جو اُس کے
ساتھہ تھے اُٹھے اور یردن کے پار اُتر گئے۔ بلکہ صبح کی روشنی ہوتے ہی ایک بھی اُنمیں سے
۲۳ باقی نہ تھا جو یردن کے پار نہ گیا ہو + اور اخیتفل نے جو دیکھا کہ اُسکی مشورت پر عمل نہ ہوا تو
اُسنے اپنے گدھے پر زین کیا اور سوار ہوکے اپنے شہر اور اپنے گھر گیا اور اپنے گھرانے
کا بندوبست کیا اور اپنے تئیں پھانسی دی اور مر گیا اور اپنے باپ کی گور میں گاڑا گیا +

۲۴ اور داؤد محنیم میں داخل ہوا+ اور ابی سلوم یردن کے پار اُترا وہ اور اسرائیل کے
۲۵ سارے لوگ اُسکے ساتھہ+ اور ابی سلوم نے یواب کے بدلے عماسا کو لشکر کا سردار کیا
یہہ عماسا ایک آدمی کا بیٹا تھا جسکا نام اِتری اسرائیلی تھا جو ناحس کی بیٹی یواب کی ماں ضرویاہ
۲۶ کی بہن ابیجیل کے پاس اندر گیا تھا+ پس اسرائیل اور ابی سلوم نے جلعاد کی زمین میں خیمہ
کھڑا کیا ÷
۲۷ اور جب داؤد محنیم میں پہنچا تو ایسا ہوا کہ ناحس کا بیٹا سوبی بنی عمون کے ربہ سے
۲۸ اور عمی ایل کا بیٹا مکیر لودبار سے اور برزلی جلعادی راجلیم سے پلنگ اور باسن اور مٹی
برتن اور گیہوں اور جَو اور آٹا اور بھونا اناج اور لوبیے کی پھلیاں اور مسور اور بھونے چنے
۲۹ اور شہد اور مکھن اور بھیڑیں اور گاو اپنیر داؤد کے اور اُسکے ساتھہ کے لوگوں کے
کھانے کے لئے لائے۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا کہ وے لوگ بیابان میں بھوکے اور
ماندے اور پیاسے ہیں ÷
۱۸ باب ۱ اور داؤد نے اُن لوگوں کو جو اُسکے ساتھہ جمع ہوئے تھے شمار کیا اور ہزاروں
۲ کے سردار اور سیکڑوں کے سردار مقرر کئے+ اور داؤد نے لوگوں کی ایک تہائی یواب
کے قابو میں اور دوسری تہائی یواب کے بھائی ضرویاہ کے بیٹے ابیشی کے قابو میں
اور تیسری تہائی اِتی جاتی کے قابو میں کر دی اور اُنہیں روانہ کیا+ اور بادشاہ نے لوگوں
۳ سے کہا کہ میں بھی ضرور تمہارے ساتھہ نکلونگا+ پر لوگوں نے کہا کہ تو مت چل۔ کہ اگر ہم بھاگ
نکلیں تو اُنہیں کچھہ ہماری پروانہ ہوگی۔ اور اگر ہم آدھے مارے جاویں تو بھی اُنہیں کچھہ
پروانہ ہوگی۔ پر تو ہمارے دس ہزار کے برابر ہی۔ سو بہتر یہہ ہی کہ تو شہر میں رہکے وہاں سے
۴ ہماری مدد کرے+ تب بادشاہ نے اُنہیں کہا جو تمہیں بہتر معلوم ہوتا ہی میں وہی کرونگا
سو بادشاہ شہر کے دروازے پر سرِ راہ کھڑا رہا اور سارے لوگ سَو سَو اور ہزار ہزار ہوکے
۵ چل نکلے+ اور اُسوقت بادشاہ نے یواب اور ابیشی اور اِتی کو فرمایا کہ میری خاطر سے
اُس جوان ابی سلوم ہی کے ساتھہ ملایمت کیجیو+ اور بادشاہ نے جو سب سرداروں سے

۶ ابی سلوم کے حق میں فرمایا سو سارے لوگوں نے سُنا + اور لوگ نکلکے میدان میں اِسرائیل
۷ کے مقابل ہوئے اور افرائیم کے بن میں لڑائی ہوئی - اور وہاں اِسرائیل کے لوگ داؤد
۸ کے خادموں سے مارے پڑے اور اُس دن بیس ہزار مردوں کا سخت قتل ہوا + اِس
لئے کہ اُس دن ساری مملکت میں جابجا لڑائی ہوئی چنانچہ بن کے سبب جو ہلاک ہوئے اُن
۹ سے جو تلوار سے مارے پڑے کہیں زیادہ تھے + اور اُسوقت ابی سلوم داؤد کے خادموں
کے سامھنے آگیا + سو ابی سلوم خچر پر سوار ہوا اور وہ خچر ایک بڑے بلوط کے درخت کی
موٹی ڈالیوں کے نیچے گھسا تب اُسکا سر بلوط میں اٹکا اور وہ آسمان اور زمین کے بیچوں بیچ
۱۰ لٹکا ہوا رہ گیا اور خچر اُسکے تلے سے چلا گیا + سو ایک شخص نے دیکھ کے یوآب کو خبر کی
۱۱ اور کہا کہ دیکھ میں نے ابی سلوم کو بلوط کے درخت میں لٹکا ہوا دیکھا + تب یوآب نے اُسکو جسنے
اُسے خبر دی تھی کہا لو تو نے اُسے دیکھا تو کیوں اُسے مار کے زمین پر نہ ڈال دیا؟ کہ میں
۱۲ تجھے دس مثقال چاندی اور ایک کمربند عنایت کرتا + اُس شخص نے یوآب سے کہا کہ اگر ہزار
مثقال چاندی میرے ہاتھ میں تو لکے دیتا تو بھی میں بادشاہ کے بیٹے پر ہاتھ نہ اُٹھاتا -
کیونکہ بادشاہ نے ہم لوگوں کے سنتے ہوئے تجھے اور ابیشی اور اِتّی کو تاکید کرکے کہا ہے
۱۳ کہ خبردار کوئی ابی سلوم جوان کو نہ چھووے + پس اگر میں ایسا کرتا تو اپنی جان پر دغا کا
۱۴ کھیل کھیلتا - کہ بادشاہ سے تو کوئی بات پوشیدہ نہیں بلکہ تو بھی مجھ سے مخالفت کرتا + تب
یوآب نے کہا کہ میں تیرے ساتھ اِس طرح سے دیر نہ کروں + سو اُسنے تین تیر ہاتھ میں
لئے اور اُنسے ابی سلوم کے دل کو وارپار چھیدا - اور وہ ہنوز بلوط کے درخت کے
۱۵ درمیان جیتا تھا + اور دس جوانوں نے جو یوآب کے سلح بردار تھے ابی سلوم کو گھیر کے
۱۶ اُسے مارا اور قتل کیا + تب یوآب نے نرسنگا پھونکا اور لوگ اِسرائیل کا پیچھا کرنے سے
۱۷ پھرے - کیونکہ یوآب نے لوگوں کو باز رکھا + اور اُنہوں نے ابی سلوم کو لیکے بن کے بیچ
ایک بڑے گڑھے میں ڈالدیا اور اُسپر پتھروں کا ایک بڑا ڈھیر کیا - اور سارا اِسرائیل بھاگکے
۱۸ ایک ایک اپنے خیمے کو گیا - اور ابی سلوم نے اپنے جیتے جی زمین لیکے اپنے لئے بادشاہی نشیب

میں ایک ستون نصب کیا تھا - کیونکہ اُسنے کہا کہ میرا کوئی بیٹا نہیں جس سے میرے نام
کی یادگاری رہے - اور اُسنے اپنا نام اُس ستون کا بھی رکھا تھا - اور آجکے دن تک
وہ یادابی سلوم کہلاتا ہی +
۱۹ تب صدوق کے بیٹے اخیمعض نے کہا کہ مجھے اجازت ہو کہ میں دوڑ کے بادشاہ
۲۰ کو خبر دوں کہ خداوند نے اُسکے دشمنوں سے اُسکا انتقام لیا + لیکن یواب نے اُسے کہا
کہ آجکے دن تو کوئی خبر مت دے - اور کسی دن تجھے خبر دینے کا کام ملیگا - پر آج تجھے کوئی خبر
۲۱ نہ دینا چاہیئے اِسلئے کہ شاہزادہ مرگیا ہی + تب یواب نے کوشی کو کہا کہ جا اور جو کچھ تو نے
۲۲ دیکھا ہی سو بادشاہ سے کہہ + تب کوشی نے یواب کو سجدہ کیا اور دوڑا + پھر صدوق کے
بیٹے اخیمعض نے دوسری بار یواب سے کہا جو کچھ ہو پر مجھے رخصت دیجیئے تاکہ کوشی کے
پیچھے دوڑ جاؤں + سو یواب بولا اے میرے بیٹے تو کیوں دوڑنے کا قصد کرتا ہی اور
۲۳ دیکھتا ہی کہ کوئی موقع کی خبر نہیں ؟ پھر اُسنے کہا جو کچھ ہو لیکن مجھے دوڑنے دے
تب اُسنے کہا دوڑ + اور اخیمعض نے میدان کی راہ لی اور کوشی سے آگے بڑھ گیا +
۲۴ اور اُسوقت داؤد دونوں پھاٹکوں کے درمیان بیٹھا تھا - اور چوکیدار پھاٹک کی
۲۵ چھت کی دیوار پر چڑھا تھا - سو اُسنے آنکھ اُٹھاکے دیکھا کہ ایک شخص اکیلا ایکا آتا ہی + اور
چوکیدار چلّایا اور بادشاہ کو خبر کی + سو بادشاہ نے فرمایا اگر وہ اکیلا ہی تو اُسکی زبان پر
۲۶ کوئی خبر ہوگی + اور وہ چلتے چلتے نزدیک ہوتا جاتا تھا + تب چوکیدار نے ایک اور آدمی کو
دیکھا کہ دوڑا آتا ہی - اور چوکیدار نے دربان کو پکارا اور کہا کہ دیکھ اَور ایک شخص اکیلا دوڑا
۲۷ آتا ہی + اور بادشاہ بولا کہ وہ بھی خبر لاتا ہوگا + تب چوکیدار نے کہا کہ مجھے پہلے کے دوڑنے
کی چال صدوق کے بیٹے اخیمعض کی چال کی طرح معلوم ہوتی ہی + تب بادشاہ بولا وہ نیک
۲۸ مرد ہی اور اچھی خبر لاتا ہی + اور اخیمعض چلّایا اور بادشاہ سے بولا کہ سلام + اور بادشاہ کے
آگے اوندھا ہوکے گرا اور سجدہ کیا اور کہا کہ خداوند تیرا خدا کیا ہی مبارک ہی کہ جس نے ان
۲۹ آدمیوں کو جنہوں نے میرے خداوند بادشاہ پر دست درازی کی تھی قابو میں کر دیا ہی + تب

بادشاہ بولا ابی سلوم جوان سلامت ہے؟ اخیمعض نے کہا کہ جس وقت یواب نے بادشاہ کے خادم
کو اور تیرے خادم کو بھیجا اُس دم میں نے ایک بڑی ہڑبڑی دیکھی پر میں نہیں جانتا کہ وہ
۳۰ کیا تھی + تب بادشاہ نے کہا ایک طرف جا اور یہاں کھڑا رہ + سو وہ ایک طرف جا کے
۳۱ کھڑا ہو رہا + اور دیکھو کہ کوشی آیا + اور کوشی نے کہا میرے خداوند بادشاہ خبر لائی جاتی ہے
۳۲ کہ خداوند نے آج کے دن اُن سب سے جو تیری مخالفت میں اُٹھے تھے تیرا بدلا لیا + تب
بادشاہ نے کوشی سے پوچھا کہ ابی سلوم جوان سلامت ہے؟ اور کوشی نے جواب دیکے کہا
کہ میرے خداوند بادشاہ کے دشمن اور وے سب جو بادشاہ کی مخالفت میں تیرے ضرر
۳۳ کے لئے اُٹھتے ہیں اُسی جوان کی طرح ہو جائیں + تب بادشاہ نپٹ دلگیر ہوا اور اُس کوٹھری
پر جو پھاٹک کے اُوپر تھی روتا ہوا چڑھ گیا۔ اور چڑھتے ہوئے یوں کہتا جاتا تھا ہائے
میرے بیٹے ابی سلوم میرے بیٹے میرے بیٹے ابی سلوم! کاش کہ تیرے عوض میں مرتا ہائے
ابی سلوم میرے بیٹے میرے بیٹے!

۱۹ باب ۲ اور یواب سے کہا گیا کہ دیکھ بادشاہ ابی سلوم کے لئے روتا پیٹتا ہے + اور وہ رہائی جو
اُس دن ہوئی تھی سارے لوگوں کے رونے کا سبب ہوئی۔ کیونکہ لوگوں نے اُس دن
۳ خبر سُنی کہ بادشاہ اپنے بیٹے کے لئے دلگیر ہے + اور لوگ اُس دن چوری سے شہر میں داخل
۴ ہوئے جیسا کہ لوگ جو لڑائی سے بھاگتے ہوئے شرمندہ ہو کے آویں + اور بادشاہ نے
اپنا منہہ ڈھانپا اور بادشاہ بلند آواز سے رویا اور کہا کہ ہائے میرے بیٹے ابی سلوم! ہائے
۵ ابی سلوم میرے بیٹے میرے بیٹے! تب یواب گھر میں بادشاہ پاس آیا اور کہا تو آج کے دن
اپنے سب چاکروں کی کہ جنہوں نے آج کے دن تیری جان اور تیرے بیٹوں اور تیری
بیٹیوں کی جانیں اور تیری جوروؤں کی جانیں اور تیری حرموں کی جانیں بچائیں۔ اُن کے
۶ منہہ کی شرمندگی کا باعث ہوا۔ کہ تو اپنے دشمنوں کو پیار کرتا ہے اور اپنے دوستوں سے کینہ
رکھتا ہے + کیونکہ تو نے آج کے دن یوں ظاہر کیا کہ تجھے نہ سرداروں کی پروا ہے نہ خادموں کی کیونکہ
آج کے دن میں دیکھتا ہوں کہ اگر ابی سلوم جیتا ہوتا اور ہم سب آج کے دن مرجاتے تو

۷ تیری نظر میں بہت اچھا معلوم ہوتا + سو اب اُٹھہ باہر نکل اور اپنے خادموں کو دلاسا دے
کہ میں خداوند کی قسم کھاتا ہوں کہ اگر تو باہر نہ جائیگا تو رات تک ایک بھی تیرے ساتھہ نہیں
رہنے کا - اور یہہ تیرے لئے اُن سب آفتوں سے جو ابتداجوانی سے اب تک تجھہ پر پڑیں
۸ بہت بد ہوگا + سو بادشاہ اُٹھا اور دروازے پر بیٹھا - اور سب لوگوں کو خبر پہنچی کہ دیکھو
بادشاہ دروازے پر بیٹھا ہی + تب سب لوگ بادشاہ پاس آکے جمع ہوئے +
۹ کہ سارے اِسرائیلی اپنے اپنے خیمے کو بھاگ گئے تھے + اور اِسرائیل کے سارے
فرقوں کی تمام قوم آپس میں جھگڑتی تھی اور کہتی تھی کہ بادشاہ نے ہمارے دشمنوں کے ہاتھہ
او فلسطیوں کے ہاتھہ سے ہم کو بچایا اور اب وہ ابی سلوم کے سامھنے مملکت سے بھاگ
۱۰ گیا ہی + اور ابی سلوم جسے ہم نے ممسوح کرکے اپنا حاکم کیا تھا رن میں مارا پڑا + سو اب تم
بادشاہ کے پھر لانے کی بابت کیوں ایک بات بھی نہیں بولتے ہو؟
۱۱ تب داؤد بادشاہ نے صدوق اور ابیاتر کاہنوں کو کہلا بھیجا کہ بنی یہوداہ کے بزرگوں
سے کہو کہ تم بادشاہ کے تئیں گھر میں پھیر لانے میں کیوں سب سے زیادہ غافل ہوئے ہو
۱۲ خاص کرکے جس حال کہ سارے اِسرائیل کی باتیں بادشاہ کو گھر ہی میں پہنچیں؟ اور تم میرے
بھائی ہو اور تم میری ہڈیاں اور میرے گوشت ہو - پس تم بادشاہ کو پھیر لانے میں کیوں سب
۱۳ سے پیچھے پڑ گئے ہو؟ اور عماسا سے کہو کیا تو میری ہڈی اور میرا گوشت نہیں؟ سو اگر میں تجھہ
کو یواب کی جگہ اپنے حضور میں ہمیشہ کے لئے لشکر کا سردار نہ کروں تو خدا مجھہ سے ایسا ہی
۱۴ کرے بلکہ اُس سے بھی زیادہ کرے + اور اُسنے سارے بنی یہوداہ کا دل اِس طرح پھیرا جیسے
کسی ایک کا دل پھیرا جاتا ہی - چنانچہ اُنہوں نے بادشاہ کو پیغام بھیجا کہ تو اپنے سب خادموں
۱۵ سمیت پھر چلا آ + سو بادشاہ پھرا اور یردن پار آیا + اور سارے بنی یہوداہ جلجال تک آئے کہ
بادشاہ کا استقبال کریں اور اُسے یردن کے پار لے آویں +
۱۶ اور جیرا کا بیٹا سمعی بنیمینی بحوریم سے جلدی کرکے آیا اور بنی یہوداہ کے ساتھہ شریک
۱۷ ہوکے داؤد بادشاہ کے اِستقبال کو آیا + اور اُسکے ساتھہ بنیمینی ہزار جوان تھے - اور ضیبا

ساؤل کے گھر کا خادم اپنے پندرہ بیٹوں اور بیس چاکروں سمیت آیا۔ اور وے بادشاہ کے
۱۸ سامھنے یردن کے پار اُترے + اور گذارے کی ایک کشتی پار گئی کہ بادشاہ کے گھرانے کو
لیجاوے اور کام جو اُسکی نظر میں اچھا ہو سو کرے اور جیرا کا بیٹا سمعی بادشاہ کے سامھنے
۱۹ اُس کے یردن پار پہنچتے ہی اوندھا ہوکے گرا۔ اور بادشاہ کو کہا ای میرے خداوند گناہ
مجھہ پر مت دھر اور اُسکو جو تیرے بندے نے جس دن کہ میرا خداوند بادشاہ یروسلم سے
۲۰ نکلا بر عکسی سے کہا تھا یاد نہ کر کہ بادشاہ اُسے اپنے دل میں رکھے + کیونکہ تیرا بندہ جانتا ہی کہ
میں نے گناہ کیا ہی۔ اور دیکھہ آج کے دن میں یوسف کے گھرانے میں سے پہلے نکلا کہ اپنے
۲۱ خداوند بادشاہ کے استقبال کرنے کو اُتروں + اور ضرویاہ کے بیٹے ابشی نے جواب میں
۲۲ کہا کیا سمعی اِس باعث مارا نہ جائیگا کہ اُسنے خداوند کے مسیح پر لعنت کی؟ اور داؤد نے فرمایا
ای بنی ضرویاہ مجھے تم سے کیا کہ تم آج کے دن میرے مخالف ہو جاؤ؟ کیا اِسرائیل میں سے
کوئی آدمی آج کے دن قتل کیا جاوے؟ کیا میں یہہ نہیں جانتا کہ میں آج کے دن
۲۳ اِسرائیل کا بادشاہ ہوں؟ تب بادشاہ نے سمعی کو کہا تو مارا نہ جائیگا + اور بادشاہ نے
اُسپر قسم کی ؛

۲۴ پھر ساؤل کا بیٹا مفیبوست بادشاہ کے استقبال کو اُترا + اور اُسنے جس دن سے کہ
بادشاہ نکلا تھا اُس دن تک کہ وہ سلامت پھر آیا نہ تو اپنے پاؤں دھوئے تھے اور نہ اپنی
۲۵ داڑھی سنواری تھی اور نہ اپنے کپڑے دھلوائے تھے + اور ایسا ہوا کہ جب وہ یروسلم میں
بادشاہ سے ملنے آیا تو بادشاہ نے اُسے کہا مفیبوست کس لئے تو ہمارے ساتھہ نہ گیا؟
۲۶ اُسنے جواب دیا ای میرے خداوند اور بادشاہ میرے چاکر نے مجھہ سے دغا کی۔ تیرے
بندے نے کہا تھا کہ میں اپنے لئے گدھے پر زین باندھونگا تا کہ میں سوار ہوؤں اور بادشاہ
۲۷ پاس جاؤں۔ کہ تیرا خادم لنگڑا ہی + سو اُسنے میرے خداوند بادشاہ کے حضور مجھہ پر جو تیرا
بندہ ہوں تہمت کی۔ پر میرا خداوند بادشاہ تو خدا کے فرشتے کی مانند ہی۔ سو جو تیری نظر
۲۸ میں اچھا معلوم ہو سو کر + کہ میرے باپ کا سارا گھرانا میرے خداوند بادشاہ کے آگے

مردوں کی مانند تھا۔ پر تو نے اپنے بندے کو اُن میں بٹھلایا جو تیرے دسترخوان پر
کھانا کھاتے ہیں + پس میرے لئے کیا مناسب ہی کہ اب بادشاہ کے آگے زیادہ شکوہ
۲۹ کروں ؟ تب بادشاہ نے اُسے فرمایا کہ تو اپنا احوال کیوں بیان کرتا جاتا ہی ؟ میں تو کہہ چکا
۳۰ کہ تو اور ضیبا کھیتوں کو بانٹ لو + اور مفیبوست نے بادشاہ کو کہا کہ ہاں وہ سب لے لیوے
جس حال کہ میرا خداوند بادشاہ اپنے گھر میں پھر سلامت پہنچا +
۳۱ اور برزلی جلعادی راجلیم سے اُترکے بادشاہ کے ساتھہ یردن پار گیا تا کہ یردن
۳۲ کے پار اُسے پہنچاوے + اور یہہ برزلی نہایت بوڑھا بلکہ اسّی برس کا تھا۔ اور اُسنے بادشاہ
۳۳ کو جبکہ وہ محنیم میں پڑا تھا رسد پہنچائی تھی۔ اسلئے کہ وہ بہت بڑا آدمی تھا + سو بادشاہ نے
برزلی کو فرمایا کہ تو میرے ساتھہ پار چل کہ میں یروسلم میں اپنے ساتھہ تیری پرورش کرونگا
۳۴ اور برزلی نے بادشاہ کو جواب دیا کہ اب میں کتنے دن جیونگا جو بادشاہ کے ساتھہ یروسلم
۳۵ کو چڑھ جاؤں ؟ کہ آج کے دن میں اسّی برس کا ہو چکا۔ اور کیا میں نیک و بد میں امتیاز کر سکتا
ہوں ؟ اور کیا تیرا بندہ جو کچھہ کھاتا پیتا ہی اُسکا مزہ جان سکتا ہی ؟ اور کیا میں گانے والوں اور
گانے والیوں کا گانا سُن سکتا ہوں ؟ پس تیرا بندہ اپنے خداوند بادشاہ پر کس واسطے بار ہووے
۳۶ کہ تیرا بندہ تھوڑی دور تک یردن کے پار بادشاہ کے ساتھہ جاتا۔ اور کیا ضرور ہی کہ بادشاہ
۳۷ مجھہ سے بدلے میں اتنا سلوک کرے ؟ اپنے بندے کو رخصت کیجئے کہ پھر جائے تا کہ میں
اپنے شہر میں مروں اور اپنے باپ اور اپنی مائی کی گور کے آس پاس گڑوں + پر دیکھہ تیرا بندہ
کمہام حاضر ہی۔ وہ میرے خداوند بادشاہ کے ساتھہ پار جاوے۔ اور جو کچھہ تجھے بھلا
۳۸ معلوم ہو۔ سو اُس سے کر + تب بادشاہ نے جواب دیا کہ کمہام میرے ساتھہ پار جائے اور
میں اُس سے جیسے تیری مرضی ہوگی ویسے سلوک کرونگا۔ اور جو کچھہ تو مجھہ سے مانگیگا سو
۳۹ تیرے لئے میں کرونگا + اور سب لوگ یردن کے پار ہو گئے + اور جب بادشاہ پار آیا تو بادشاہ
نے برزلی کو چوما اور اُسکے لئے برکت چاہی۔ اور وہ اپنے مکان کو پھر گیا +
۴۰ تب بادشاہ جلجال کو روانہ ہوا اور کمہام اُسکے ساتھہ چلا۔ اور یہوداہ کے سب لوگ

۴۱ اور اسرائیل کے لوگوں میں سے بھی آدھے بادشاہ کے ساتھہ گذرے + اور دیکھو کہ اسرائیل
کے سب لوگ بادشاہ پاس آئے اور بادشاہ سے کہا کہ ہمارے بھائی بنی یہوداہ تجھے
کیوں چرا لائے اور جا کے بادشاہ کو اور اُسکے گھرانے کو اور داؤد کے سب ساتھہ والے
۴۲ لوگوں کو یردن پار سے لے آئے + تب سارے بنی یہوداہ نے بنی اسرائیل کو جواب
دیا یہہ اسلئے ہی کہ بادشاہ کو ہم سے نزدیک کا رشتہ ہی۔ سو تمہیں اس سبب سے ہم پر کیوں
۴۳ رشک آتا ہی؟ کیا ہم نے بادشاہ کا کچھہ کھالیا ہی؟ یا اُسنے ہمیں کچھہ انعام دیا ہی؟ پھر
بنی اسرائیل نے بنی یہوداہ کو جواب دیا اور کہا کہ ہم کو بادشاہ سے دس نسبتیں
ہیں اور ہمارا حق تم سے زیادہ داؤد پر ہی۔ پس تم ہم کو کیوں حقیر جانتے ہو کہ
تم نے بادشاہ کے پھیر لانے میں پہلے ہم سے صلاح نہ پوچھی؟ اور بنی یہوداہ کی باتیں بنی اسرائیل
کی باتوں سے بہت سخت تھیں +

۲۰ باب ۱ اور اتفاقاً وہاں ایک بلعالی شخص بنیمینی تھا جسکا نام سبع بن بکری تھا۔ اُسنے نرسنگا
پھونکا اور کہا کہ نہ تو ہمارا حصہ داؤد کے ساتھہ ہی اور نہ ہماری میراث یسی کے بیٹے کے
۲ ساتھہ ہی۔ ای اسرائیل اپنے اپنے خیمے کو چلو + سو ہر ایک اسرائیلی داؤد کی پیروی کو چھوڑ کے
سبع بن بکری کے پیچھے ہو لیا۔ لیکن یہوداہ کے لوگ یردن سے لیکے یروسلم تک اپنے
بادشاہ سے لپٹے رہے +

۳ اور داؤد یروسلم کے بیچ اپنے گھر میں داخل ہوا۔ اور بادشاہ نے اپنی اُن دس حرموں
کو جنہیں وہ اپنے گھر کی نگہبانی کے لئے چھوڑ گیا تھا لیکے قید میں رکھا اور اُنکے لئے کھانا
مقرر کیا پر اُنکے پاس نہ گیا + پس وے اپنے مرنے کے دن تک قید میں رہیں اور رنڈاپے
میں گذران کرتی تھیں +

۴ اور بادشاہ نے عماسا کو حکم کیا کہ تین دن کے درمیان بنی یہوداہ کو مجھہ پاس
۵ جمع کر اور تو بھی یہاں حاضر ہو + سو عماسا گیا کہ بنی یہوداہ کو فراہم کرے۔ پر اُسنے اُسوقت
۶ سے جو اُسکے لئے مقرر کیا تھا زیادہ دیری کی + تب داؤد نے ابیشی سے کہا کہ اب

سبع بن بکری کی طرف سے ہم کو ابی سلوم کی بہ نسبت زیادہ نقصان ہوگا۔ سو تو اپنے خداوند
کے خادموں کو لے اور اُسکا پیچھا کر۔ نہ ہو کہ وہ محکم شہروں میں جا وسے اور ہماری نظر
سے بچ نکلے ✢ سو اُسکی پیروی میں یواب کے لوگ اور کریتی اور فلیتی اور سارے بہادر ۷
نکلے اور یروسلم سے باہر گئے کہ سبع بن بکری کا پیچھا کریں ✢ اور جب وے اُس بڑے ۸
پتھر کے نزدیک جو جبعون میں ہے پہنچے تو عماسا اُنکے آگے سے آیا ✢ اور یواب نے اپنی پوشاک
جو پہنے تھا کسی تھی اور اُسکے اُوپر ایک پٹکا تھا معہ تلوار کے میان کی ہوئی جو اُسکے کمر
میں بندھی تھی اور جاتے جاتے وہ نکل پڑی ✢ سو یواب نے عماسا کو کہا ای میرے ۹
بھائی تو سلامتی سے ہے؟ اور یواب نے عماسا کی داڑھی دھنے ہاتھ سے پکڑی کہ اُس کا
بوسہ لیوے ✢ اور عماسا نے اُس تلوار کا جو یواب کے ہاتھ میں تھی خیال نہ کیا۔ سو اُس سے ۱۰
پانچویں پسلی پر ایسا مارا کہ اُسکی انتڑیاں زمین پر نکل پڑیں اور دوسرا وار نہ کیا۔ سو وہ مر گیا
پھر یواب اور اُسکا بھائی ابی شی سبع بن بکری کے پیچھے روانہ ہوئے ✢ تب ایک شخص ۱۱
یواب کے جوانوں میں سے اُسکے پاس کھڑا رہا اور یوں بولا جو کوئی یواب سے راضی ہے اور
جو کوئی داؤد کی طرف ہے سو یواب کے پیچھے چلے ✢ اور عماسا راستے کے درمیان لہو میں لوٹ پوٹ ۱۲
کر رہا ✢ اور جب اُس شخص نے دیکھا کہ سب لوگ ٹھہرے ہیں تو وہ عماسا کو راہ پر سے میدان میں
کھینچ لیگیا اور اُسپے کپڑا اُڑھا دیا۔ اِسلیئے کہ دیکھا کہ جو کوئی اُسکے نزدیک آیا سو کھڑا ہوا ✢ اور ۱۳
جب وہ راہ پر سے اُسے اُٹھا لیگیا تو سب لوگ یواب کے ساتھ سبع بن بکری کا پیچھا کرنے
کو روانہ ہوئے ✢

سو وہ سارے بنی اسرائیل کے فرقوں میں ہوتا ہوا ابیل اور بیت معکہ اور سارے ۱۴
بیریم تک گیا۔ اور وے سب بھی جمع ہوئے اور اُسکے پیچھے چلے ✢ اور اُنہوں نے آکے ۱۵
اُسے بیت معکہ کے ابیل میں گھیرا اور شہر کے سامھنے ایک دمدمہ باندھا اور وہ دیوار کے برابر
رہا۔ اور سب لوگ جو یواب کے ساتھ تھے کوشش کر رہے تھے کہ دیوار کو گرا دیں ✢
اُسوقت ایک دانشمند عورت شہر میں سے چلائی اور کہا کہ سنو سنو مہربانی سے یواب ۱۶

۱۷ کو کہو کہ یہاں نزدیک آئیے کہ میں تجھہ سے کچھہ کہوں + اور جب وہ اُسکے نزدیک آیا تو اُس
عورت نے اُسے کہا کہ کیا تو یواب ہی؟ وہ بولا میں وہی ہوں + تب اُسنے اُسسے کہا کہ اپنی
۱۸ باندی کی بات سنیئے + وہ بولا میں سنتا ہوں + تب وہ بولی کہ قدیم زمانے میں یہہ مثل کہتے
تھے کہ وے ضرور ابیل سے مشورت چاہینگے - اور اسطرح وے کام کو ختم کرتے تھے +
۱۹ اور میں اسرائیل میں صلح خواہ اور دیانتدار ہوں - سو تو چاہتا ہی کہ ایک شہر کو اور اُسکو جو
۲۰ اسرائیل کی ایک ماتھی ہلاک کرے - سو تو کیوں خداوند کی میراث کو نگلنے چاہتا ہی؟ یواب
. نے جواب دیا اور کہا یہہ مجھہ سے دور رہے یہہ مجھہ سے دور رہے کہ نگل جاؤں یا
۲۱ ہلاک کروں + یہہ ایسی بات نہیں - بلکہ کوہ افرائیم کا ایک شخص جسکا نام سبع بن بکری ہی اُسنے
بادشاہ پر یعنے داؤد پر اپنا ہاتھہ اُٹھایا ہی - سو فقط اُسی کو میرے حوالے کر دے کہ میں شہر سے
چلا جاؤں + اُس عورت نے یواب کو کہا دیکھہ اُسکا سر دیوار پر سے تجھہ پاس پھینک دیا
۲۲ جائیگا + تب وہ عورت اپنی دانائی سے سب لوگوں کے پاس گئی + سو اُنہوں نے
سبع بن بکری کا سر کاٹکے باہر یواب کی طرف پھینک دیا + تب اُسنے نرسنگا پھونکا
اور لوگ شہر پر سے اُٹھکے ایک ایک اپنے خیمے کو گئے + اور یواب پھر کے یروسلم
میں بادشاہ پاس آیا +

۲۳ اور یواب اسرائیل کے سارے لشکر کا سردار تھا اور بنایاہ بن یہویدع کریتیوں
۲۴ اور فلیتیوں کا سردار تھا - اور ادورام خراج کا داروغہ تھا - اور اخیلود کا بیٹا یہوسفط
۲۵ محاسب تھا - اور سبع منشی تھا - اور صدوق اور ابیاتر کاہن تھے اور عیرا یائری بھی داؤد
کا ایک سردار تھا +

۲۱ باب پھر داؤد کے عصر میں پیاپی تین سال کال پڑا اور داؤد نے خداوند کے حضور
صلاح پوچھی + سو خداوند نے فرمایا کہ یہہ ساؤل کے اور اُسکے خونریز گھرانے کے سبب
۲ سے ہی کہ اُسنے جبعونیوں کو قتل کیا + تب بادشاہ نے جبعونیوں کو طلب کیا اور اُن سے
بات کہی + (اور یہہ جبعونی اسرائیل کی نسل میں سے نہ تھے بلکہ اموری تھے جو باقی رہ گئے

تھے۔ اور بنی اسرائیل نے اُنسے قسم کی تھی۔ اور ساؤل نے چاہا کہ اُنہیں قتل کرے۔
۳ کیونکہ اُسے بنی اسرائیل اور بنی یہوداہ کے سبب غیرت تھی +) سو داؤد نے جبعونیوں
سے کہا میں تمہارے لئے کیا کروں اور میں کس چیز سے کفارہ دوں تاکہ تم خداوند
۴ کی میراث کے لئے برکت چاہو؟ سو جبعونیوں نے اُسسے کہا کہ ہم ساؤل سے اور اُس
کے گھرانے سے روپے اور سونے کے طالب نہیں۔ اور نہ تو ہمارے لئے اسرائیل
کے کسی مرد کو جان سے مار + سو وہ بولا پس اُو رتم کیا چاہتے ہو کہ میں تمہارے لئے کروں؟
۵ تب اُنہوں نے بادشاہ کو جواب دیا کہ وہ شخص جسنے ہمیں ہلاک کیا اور ہماری مخالفت پر
ایسے منصوبے باندھے کہ ہم نابود کئے جاویں اور اسرائیل کی کسی مملکت میں باقی نہ رہیں
۶ سو اُسکے بیٹوں میں سے سات آدمیوں کو ہمارے حوالے کر کہ ہم اُنہیں خداوند کے لئے
خداوند کے برگزیدہ ساؤل کے جبعہ میں لٹکاویں + تب بادشاہ بولا کہ میں اُنہیں حوالے
۷ کرونگا + پر بادشاہ نے مفیبوست بن یونتن بن ساؤل پر رحمت کی اُس قسم کے سبب
جو اُنہوں نے یعنے داؤد اور ساؤل کے بیٹے یونتن نے خداوند کو درمیان دیکے
۸ آپسمیں کھائی تھی + پر بادشاہ نے ساؤل کے بیٹے ایاہ کی بیٹی رصفہ کے دو بیٹے جو ساؤل
کے لئے جنی تھی یعنے ارمونی اور مفیبوست اور ساؤل کی بیٹی میکل کے پانچ بیٹے جو برزلی محولاتی
۹ کے بیٹے عدرایل کے لئے جنی تھی پکڑا۔ اور اُنہیں جبعونیوں کے حوالے کیا اور اُنہوں نے
اُنہیں ٹیلے پر خداوند کے حضور لٹکا دیا۔ وے ساتوں کے سات فنا ہوئے اور فصل کے
اول موسم میں اُسکے پہلے دنوں میں جسوقت کہ جَو کاٹنے شروع ہوئے تھے وے مارے
۱۰ گئے + تب ایاہ کی بیٹی رصفہ نے ٹاٹ کا لباس لیا اور شروع فصل سے اُسکو اپنے لئے چٹان
پر بچھا دیا جب تک کہ آسمان سے اُن پر پانی پڑنا شروع ہوا۔ سو اُسنے اُنہیں دن کو ہوائی پرندوں
۱۱ سے اور رات کو جنگلی درندوں سے بچایا کہ اُنہیں نہ چھوویں + اور داؤد کو خبر پہنچی کہ ساؤل کی حرم
ایاہ کی بیٹی رصفہ نے یوں کیا +
۱۲ سو داؤد نے جاکے ساؤل کی ہڈیوں اور اُسکے بیٹے یونتن کی ہڈیوں کو جلعاد کے

بیبیوں سے پھیر لیا - کہ وے اُنہیں بیت شان کے کوچے میں سے جسوقت کہ فلسطیوں نے
١٣ ساؤل کو جلبوعہ میں مارا اور اُنہیں لٹکا دیا تھا چرا لیگئے تھے + سو وہ ساؤل کی ہڈیوں اور اُس
کے بیٹے یونتن کی ہڈیوں کو وہاں سے لے آیا اور اُن سب کی ہڈیوں کو جو لٹکائے گئے تھے
١٤ جمع کروایا + اور اُنہوں نے ساؤل اور اُسکے بیٹے یونتن کی ہڈیوں کو بنیمینی زمین کے ضلع
میں اُسکے باپ قیس کی گور میں گاڑا - اور سب جو کچھ کہ بادشاہ نے فرمایا اُنہوں نے کیا + اور بعد
اُسکے اُس سرزمین کی بابت خدا نے منتیں سُن لیں +

١٥ اور فلسطی اسرائیل سے پھر لڑے - اور داؤد اپنے خادموں کے ساتھ نکلا اور فلسطیوں
١٦ سے لڑا - اور داؤد بیتاب ہوگیا + اُسوقت اِشبی بنوب نے جو رفا کے بیٹوں میں سے تھا جس
کے نیزے کا پھل وزن میں تین سو مثقال تھا اور وہ ایک نیا تیغا باندھے تھا چاہا کہ داؤد کو
١٧ مارے + پر ضرویاہ کے بیٹے ابیشی نے اُسکی کمک کی اور اُس فلسطی پر وار کیا اور اُسے قتل کیا +
تب داؤد کے لوگوں نے اُسے قسم دی اور کہا کہ تو پھر کبھی ہمارے ساتھ جنگ پر مت نکلیو
تاکہ اسرائیل کا چراغ بجھ نہ جائے +

١٨ اور ایسا ہوا کہ بعد اُسکے پھر فلسطیوں سے جوب میں لڑائی ہوئی - تب حوساتی سبکی نے
١٩ صف کو جو رفا کے بیٹوں میں سے تھا قتل کیا + اور پھر فلسطیوں سے جوب میں ایک اور
لڑائی ہوئی - تب الحنان بن یعری ارجیم نے جو بیت لحم کا تھا جاتی جولیت کو جسکا نیزہ ایسا
٢٠ تھا جیسا کہ جلاہوں کا شہتیر ہوتا ہے مارا + پھر جات میں ایک اور لڑائی ہوئی اور وہاں ایک
بڑا قد آور شخص تھا - اُسکے ہر ہاتھ میں اور ہر پانوٗ میں چھ چھ اُنگلیاں تھیں جو سب کی سب چوبیس
٢١ ہوتی ہیں - اور یہ بھی رفا کو پیدا ہوا تھا + اُسنے جسوقت کہ اسرائیل کو طعنہ دیا اُسوقت
٢٢ داؤد کے بھائی سمعی کے بیٹے یہونتن نے اُسے مارا + یہی چاروں رفا کے صلب
سے جات میں پیدا ہوئے اور داؤد کے ہاتھ سے اور اُسکے خادموں کے ہاتھ سے
مارے پڑے +

٢٢ باب ١ اور داؤد نے جس دن کہ خداوند نے اُسکو اُسکے سارے دشمنوں اور ساؤل

۲ کے ہاتھ سے رہائی دی خداوند کے آگے اس گیت کی باتیں کہیں۔ اور بولا کہ۔
۳ خداوند میری چٹان اور میرا گڑھ اور میرا چھڑانیوالا ہے۔ میری چٹان کا خدا ہے۔ اُس
پر میرا بھروسا ہے۔ وہ میری سپر ہے اور میری نجات کا سینگ ہے۔ میرا اونچا برج اور میری
۴ پناہ گاہ اور میرا نجات دینے والا ہے۔ تو ہی مجھے ظلم سے بچاتا ہے+ میں خداوند کو پکارونگا جو
۵ ستایش کے لائق ہے۔ یونہیں میں اپنے دشمنوں سے چھڑایا جاؤنگا+ کہ موت کی لہروں نے
۶ مجھے گھیرا۔ بلعالی لوگوں کے سیلابوں نے مجھے ڈرایا+ گور کے دُکھوں نے مجھ کو گھیرا۔ موت
۷ کے پھندوں نے مجھے آگے سے جالیا+ اپنی مصیبت کے وقت میں نے خداوند کو پکارا
اور اپنے خدا کے آگے چلایا۔ اُسنے اپنی ہیکل میں سے میری آواز سنی اور میرا نالہ اُسکے
۸ کانوں تک پہنچا+ تب زمین لرزی اور کانپی۔ آسمان کی بنیادیں ہل گئیں اور لرزیں اس لئے
۹ کہ وہ غصہ در ہوا+ اُسکے نتھنوں سے ایک دھونواں اُٹھ رہا اور اُسکے منہ سے آگ
۱۰ نکلکے کھاتی گئی کہ جس سے کوئلے دھک گئے+ اُسنے آسمان کو جھکایا اور وہ نیچے اُترا
۱۱ اور اندھیرا اُسکے پاؤں تلے تھا+ وہ ایک کروبی پر سوار ہوکے اُڑا اور ہوا کے پروں پر نمود
۱۲ ہوا+ اور اُسنے اپنے گرداگرد تاریکی کی قناتیں کھڑی کیں کالے پانیوں اور بادلوں کے
۱۳ ۱۴ گھٹا کے ساتھ+ اُس چمک سے جو اُسکے آگے آگے ہوتی تھی کوئلے سلگے+ خداوند آسمان
۱۵ پر سے گرجا اور تعالیٰ نے اپنی آواز سنائی+ اور تیر چلائے اور اُنہیں تتر بتر کیا۔ بجلی بھی چمکائی
۱۶ اور اُنہیں شکست دی+ خداوند کی جھنجھلاہٹ سے اور اُسکے نتھنوں کے دم کے جھوکے سے
۱۷ سمندر کی تھاھیں نمود ہوئیں۔ دنیا کی نیویں کھل گئیں+ اُسنے اوپر سے بھیجا اور مجھے پکڑ لیا۔ اُس
۱۸ نے مجھے بہت پانیوں میں سے کھینچکے نکالا+ اُسنے مجھے میرے قوی دشمن سے اور اُنسے جو
۱۹ میرا کینہ رکھتے تھے چھڑایا۔ کہ وے مجھ سے نہایت زبردست تھے+ اُنہوں نے میری مصیبت
۲۰ کے دن مجھے آگے سے جالیا۔ پر خداوند میرا تکیہ تھا+ وہ مجھ کو کشادہ مکان میں نکال لایا۔
۲۱ اُسنے مجھ کو نجات بخشی اسلئے کہ وہ مجھ سے خوش تھا+ خداوند نے میری راستی کے موافق
۲۲ مجھ کو جزا دی اور میرے ہاتھوں کی پاکیزگی کا مجھے بدلا دیا+ کیونکہ میں نے خداوند کی راہیں

۲۳ کی محافظت کی اور میں نے اپنے خدا کی پیروی سے سرکشی نہ کی + کہ اُسکی ساری عدالتیں
۲۴ میرے زیر نظر رہیں اور اُسکے احکام جو ہیں سو میں نے اُنہیں اپنے سے دور نہ کیا + میں
۲۵ اُسکے حضور میں راست تھا اور میں نے اپنے تئیں اپنی بدکاری سے باز رکھا + سو خداوند نے
۲۶ میری راستی اور میری پاکی کے موافق جو اُسکی آنکھوں کے سامھنے تھی مجھہ کو صلہ دیا + تو رحم
۲۷ کرنیوالے پر رحم کرتا ہی اور راستی کرنیوالے کو اپنے تئیں راست دکھلاتا ہی + تو اُنکو جو خالص
۲۸ ہیں اپنے تئیں خالص دکھاتا ہی - پر جو ٹیڑھے ہیں تو اُنپر اپنے تئیں ٹیڑھا ظاہر کرتا ہی + تو
اُن لوگوں کو جن پر بپت پڑی ہی بچاتا ہی - پر جو گھمنڈ رکھتے ہیں اُن پر تیری آنکھیں لگی ہیں تا کہ انہیں
۲۹ پست کرے + کہ تو اے خداوند میرا چراغ ہی - اور خداوند میرے اندھیرے کو روشن کریگا +
۳۰ تیری کمک سے میں ایک فوج پر دوڑتا ہوں - میں اپنے خدا کی کمک سے دیوار کود گیا +
۳۱ خدا جو ہی اُسکی راہ کامل ہی - خداوند کا کلام صاف تایا ہوا ہی - وہ اُن سب کی جنہیں اُسکا بھروسا
۳۲ ۳۳ ہی سپر ہی + خداوند کے سوا کون خدا ہی اور ہمارے خدا کو چھوڑ کے کون چٹان ہی + خدا میری
۳۴ قوت اور میرا زور - اور وہی میری راہ کامل کرتا ہی - وہ میرے پانوں کو ہرنی کے سے
۳۵ بناتا ہی - وہ مجھہ کو میرے اونچے مکانوں پر بٹھاتا ہی + وہ میرے ہاتھوں کو لڑنے کی تعلیم دیتا ہی
۳۶ ایسا کہ پیتل کی کمان میرے بازوؤں سے جھکائی جاتی ہی + تو ہی نے اپنی نجات کی سپر مجھہ
۳۷ کو بخشی اور تیری ہی مہربانی نے مجھہ کو بزرگ کیا + تو نے میرے قدم میرے تلے کشادہ
۳۸ کئے ایسا کہ میرے ٹخنے ڈگمگاتے نہیں + میں نے اپنے دشمنوں کا پیچھا کیا اور اُنہیں فنا کیا اور
۳۹ منھہ نہ موڑا جبتک کہ اُنہیں نابود نہ کیا + میں نے اُنہیں کھا لیا اور اُنہیں زخمی کیا ایسا کہ وے
۴۰ اُٹھہ نہ سکے - ہاں وے میرے قدموں تلے پڑے ہیں + کیونکہ تو نے جنگ کے لیئے زور
۴۱ سے میری کمر باندھی - وے جو مجھہ پر چڑھہ آئے ہیں تو نے اُنکو میرے زیر کر دیا + تو ہی نے
۴۲ میرے دشمنوں کی پیٹھہ مجھہ کو دکھلائی تا کہ میں اُنہیں جو میرا کینہ رکھتے ہیں کاٹ ڈالوں + وے
۴۳ انتظار میں تھے پر چھڑانیوالا کوئی نہ ٹھہرا - خداوند کی طرف بھی پر اُسنے اُنہیں جواب نہ دیا + تب میں
نے اُنہیں ایسا پیسا کہ گرد کر دیا - میں نے اُنکو ایسا روندا کہ راستے کی کیچڑ ہو گئے اور اُنہیں بکھرا

۴۴ دیا+ توہی نے مجھکو میرے لوگوں کے جھگڑے سے چھڑایا۔ توہی نے مجھکو غیر قوموں
۴۵ کا سردار کیا۔ ایک گروہ جسے میں نہیں پہچانتا میری بندگی کریگی + اجنبی لوگ میری خوشامد
۴۶ کرینگے۔ یہیں کہ سنینگے اور میرے فرمان بردار ہوجائینگے + اجنبی لوگ فنا ہوجائینگے اور وے
۴۷ اپنے آڑ کے مکانوں میں دہشت کھائینگے + خداوند زندہ ہے۔ اور میری چٹان مبارک
۴۸ ہے۔ میری نجات کی چٹان کا خدا بلند اور بالا ہے + خدا ہی ہے جو میرا انتقام لیتا ہے اور لوگوں
۴۹ کو میرے زیر کر دیتا ہے + اور وہ مجھے میرے دشمنوں کے درمیاں سے نکال لاتا ہے۔
توہی میرے حملہ کرنے والوں پر مجھے بلند کرتا ہے۔ توہی نے ظالم آدمی سے مجھکو رہائی
۵۰ دی ہے + سو میں اے خدا قوموں کے بیچ تیرا شکر کرونگا اور تیرے نام کے گیتوں کو گاؤنگا +
۵۱ کہ وہ اپنے بادشاہ کی نجات کا برج ہے اور اپنے مسیح داؤد پر اور اُسکی نسل پر ابد تک رحم
کرنیوالا ہے +

۲۳ باب یہہ داؤد کا پچھلا کلام ہے۔

یسی کے بیٹے داؤد نے کہا اور اُس شخص نے جو سرفراز کیا گیا تھا کہا یعقوب کے
۲ خدا کے مسیح نے جو اسرائیل میں اچھا گانیوالا تھا کہا + خداوند کی روح مجھمیں بولی اور
۳ اُسکا سخن میری زبان پر تھا۔ اسرائیل کے خدا نے کہا اسرائیل کی چٹان نے مجھے کہا
۴ انسان پر حکومت کرتا ہوا ایک صادق ہے خدا ترسی کے ساتھہ حکومت کرتا ہوا + اور وہ
صبح کی روشنی کی مانند ہوگا جبکہ سورج نکلتا ہے ایسی صبح کہ جسکے ساتھہ بدلیاں نہیں ہوتیں
۵ اور گھاس کی مانند جو بارش کے بعد کھڑے دھوپ کے باعث زمین سے نکلتی + اگرچہ
میرا گھر خدا کی بنسبت اِس ڈول کا نہیں لیکن اُسنے ایک ابدی عہد جو سب چیزوں میں آراستہ
اور پائدار ہے میرے ساتھہ کیا ہے۔ کہ میری ساری سلامتی اور میرا سارا شوق یہی ہے باوجود
۶ کہ وہ اُسے نہ اُگاوے ؟ پر بلیعال کے لوگ سب کے سب کانٹوں کی مانند اکھاڑ پھینکے
۷ جائیں گے۔ کیونکہ وے ہاتھوں سے پکڑے نہیں جاتے + اور جو شخص کہ اُنہیں چھوا
چاہے اُسے ضرور ہے کہ لوہا یا نیزہ کے پھل کو اُس کام میں لاوے۔ اور وے وہیں کے وہیں

آگ سے جلائے جائیں گے ✣
8 اور داؤد کے بہادروں کے نام یے ہیں۔ پہلا تحکمونی جو کرسی پر بیٹھتا تھا سرداروں
کا رئیس تھا۔ وہی ادینو تھا جو ایزنی کہلایا۔ اُسی نے آٹھہ سو پر بھالا چلایا اور اُنہیں ایک
9 ہی وقت قتل کیا+ اُسکے بعد دودو کا بیٹا الیعزر اخوخی۔ یہہ اُن تین پہلوانوں میں سے ایک تھا
جو داؤد کے ساتھہ چڑھہ گئے تھے جبکہ اُسنے اُن فلسطیوں کو جو جنگ پر چڑھتے تھے طعنہ
10 دیا تھا اور سارے بنی اسرائیل چلے گئے تھے+ سو اُسنے اُٹھکے فلسطیوں کو مارا یہانتک
کہ اُسکا ہاتھہ تھک گیا اور قبضہ ہاتھہ میں جم گیا۔ اور خداوند نے اُس دن بڑی فتح کی۔ اور
11 باقی لوگ اُسکے پیچھے فقط لوٹنے کے لئے پھر آئے+ بعد اُسکے حراری اجی کا بیٹا سمہ تھا+ جس
وقت فلسطی چارہ لینے کے لئے ایک قطع زمین میں جہاں مسور کے درخت تھے جمع ہوئے تھے
12 اور سب لوگ فلسطیوں کے آگے سے بھاگ گئے وہ اُس کھیت کے بیچوں بیچ کھڑا رہا اور
13 اُسکو بچایا اور فلسطیوں کو قتل کیا اور خداوند نے بڑی فتح کی+ اور اُن تیس میں سے تین سردار
نکلے اور عدلام کے مغارے کو درو کے وقت داؤد پاس آئے اور فلسطیوں کی فوج
14 رفائیوں کی وادی میں خیمہ زن تھی+ اور داؤد اُسوقت ایک گڑھی میں تھا اور فلسطیوں کا طلاوہ
15 بیت لحم میں تھا+ اور داؤد نے ترستے ہوئے کہا ای کاش کہ کوئی شخص اُس کوئے کا ایک
16 گھونٹ پانی جو بیت لحم کے آستانے پر ہے مجھے پلاتا! اور اُن تینوں پہلوانوں نے فلسطیوں
کا لشکر توڑا اور بیت لحم کے کوئے سے پانی بھرا اور لاکے داؤد کو دیا۔ لیکن اُسنے نہ چاہا
17 کہ پئے۔ بلکہ اُسے خداوند کے لئے تپایا+ اور اُسنے کہا مجھہ سے دور ہو ای خداوند کہ میں ایسا
کروں۔ کہ یہہ اُن لوگوں کا لہو ہے جو اپنی جان پر کھیل کے گئے تھے۔ سو اُسنے نہ چاہا کہ اُسے
18 پئے+ پس اُن تینوں پہلوانوں نے یہی کام کئے+ اور ضرویاہ کے بیٹے یواب کا بھائی ابیشی
بھی تین میں ایک سردار تھا+ اُسنے تین سو پر بھالا چلایا اور اُنہیں قتل کیا اور تین میں نامدار
19 ہوا+ وہ تو تینوں میں سب سے زیادہ عزت والا تھا اور اُنکا سردار رہا۔ پر وہ پہلے تینوں
20 کے برابر نہ تھا+ اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ ایک بڑے بہادر کا بیٹا جو قبضی ایل کا تھا جس نے

بہت سے کام کئے تھے اُسی نے موآب کے دو جوان مثل شیر ببر کے مارے اور جاڑے کے برف
٢١ کے موسم میں ایک غار کے بیچ ایک شیر ببر مارا+ اور اُسنے ایک رو دار مصری کو قتل کیا۔ اُس
مصری کے ہاتھہ میں ایک بھالا تھا۔ پر وہ لٹھہ لیکے اُس پر لپکا اور مصری کے ہاتھہ سے بھالا
٢٢ چھین لیا اور اُسی کے بھالے سے اُسے مارا+ پس یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے یہہ کچھہ
٢٣ کیا اور تینوں پہلوانوں میں اُسکا نام تھا+ وہ اُن تیسوں سے زیادہ عزت والا تھا پر وہ اِن
تین کے برابر نہ تھا+ اور داؤد نے اُسے اپنے خاص لشکر کا سردار کیا+
٢٤ اور یواب کا بھائی عساہیل اِن تیسوں میں سے ایک تھا۔ اور الحنان بیت لحم کے دودو
٢٥ ٢٦ ٢٧ ٢٨ کا بیٹا سمہ حرودی الیقہ حرودی خلص فلطی عیرا ابن عقیس تقوعی ابی عزر عنتوتی مبونی حوساتی ضلمون
٢٩ ٣٠ اخوحی مہری نطوفاتی حلب بن بعنہ نطوفاتی اتی بن ریبی بنی بنیمین کے جبعہ کا فرعتونی بنایاہ اور
٣١ ٣٢ ٣٣ نحل جعس کا ہدی ابی علبون عرباتی عزموت برحومی الیحبہ سعلبونی بنی لسین یہونتن سمہ حراری اخی آم
٣٤ ٣٥ بن سرار ہراری الیفلط بن احسبی بن معکاتی الی عام بن اخیتفل جلونی حصری کرملی فعری اربی
٣٦ ٣٧ اجال بن ناتن ضوباہ سے بنی جدی صلق عمونی نحری بیروتی جو یواب بن ضرویاہ کا سلح بردار
٣٨ ٣٩ تھا۔ عیرا اتری جریب اتری اُوریاہ حتی۔ سب سینتیس ہوئے+
باب ٢٤ بعد اُسکے خداوند کا غصہ اِسرائیل پر پھر بھڑکا۔ کہ اُسنے داؤد کے دل میں ڈالا کہ اُنکا
٢ مخالف ہوکے کہے کہ جا اور اِسرائیل اور یہوداہ کو گن+ کیونکہ بادشاہ نے لشکر کے سردار
یواب کو جو اُسکے ساتھہ تھا حکم کیا کہ اِسرائیل کے سارے فرقوں میں دان سے لیکے بیرسبع
٣ تک گذر کر اور لوگوں کو گنو تاکہ لوگوں کا عدد مجھے معلوم ہو+ تب یواب نے بادشاہ کو کہا
کہ خداوند تیرا خدا اُن لوگوں کو اُس سے کہ جتنے وے اب ہیں سوچند زیادہ کرے اور کرے
میرے خداوند بادشاہ کی آنکھیں یہہ دیکھیں۔ پر کیا سبب ہی کہ میرے خداوند بادشاہ
٤ کا دل اِس کام سے لگا ہی؟ لیکن بادشاہ کی بات یواب اور لشکر کے سرداروں پر غالب
آئی۔ اور یواب اور لشکر کے سردار بادشاہ کے حضور سے اِسرائیل کے لوگوں کا شمار
٥ کرنے کو نکل گئے+ اور وے یردن پار اُترے اور عراعر میں جو وادی جد کے شہر کی

۶ دہنی طرف کو یعزیر کے رخ ہی خیمہ زن ہوئے وہاں سے جلعاد اور تحتیم حدسی کی سرزمین
۷ کو آئے - اور دان یعن کو وارد ہوئے - اور گھوم کے صیدا تک پہنچے - اور وہاں سے صور
کے محکم شہر تک آئے اور حویوں اور کنعانیوں کے سارے شہروں تک بھی - اور یہوداہ
۸ کے جنوب کو بیرسبع تک نکل گئے + چنانچہ ساری مملکت میں سیر کرکے نو مہینے بیس دن کے
۹ بعد یروسلم کو آئے + اور یواب نے لوگوں کے شمار کی فرد بادشاہ کو دی - سو اسرائیل کے
آٹھ لاکھ بہادر مرد تلوار یے تھے + اور یہوداہ کے مرد پانچ لاکھ تھے +
۱۰ اور داؤد کا دل بعد اسکے کہ اُسنے لوگوں کا شمار کیا بے چین ہوگیا - اور داؤد
نے خداوند کو کہا یہہ جو میں نے کیا سو بڑا گناہ ہوا - اب ای خداوند فضل سے اپنے بندے
۱۱ کا گناہ بخش دیجئے - کہ میں نے بڑی احمقی کا کام کیا + سو جب داؤد صبح کو اُٹھا تو خداوند کا کلام
۱۲ جاد پر جو داؤد کا غیب بین تھا نازل ہوا اور اُسنے کہا کہ جا اور داؤد سے کہہ کہ خداوند یوں
فرماتا ہی میں تیرے سامھنے تین بلائیں پیش لاتا ہوں - تو اُن میں سے ایک کو اختیار کر کہ میں
۱۳ اُسے تجھہ پر بھیجوں + سو جاد داؤد پاس آیا اور اُسکو خبر دی اور اُس سے پوچھا کہ تو کیا چاہتا
ہی - کیا تجھہ پر تیرے ملک میں سات برس کا کال پڑے یا تو تین مہینے تک اپنے دشمنوں
سے بھاگتا پھرے اور وے تجھے رگیدیں - یا تیری مملکت میں تین دن تک وبا پڑے؟
۱۴ اب صلاح لے اور تجویز کر کہ میں اُسے جسنے مجھے بھیجا کیا جواب دوں + تب داؤد نے جاد
کو کہا میں بڑے شکنجے میں ہوں - لیکن خداوند کے ہاتھہ میں گرفتار ہونا بہتر ہی - کہ اُسکی
۱۵ رحمتیں عظیم ہیں - پر انسان کے ہاتھہ میں گرفتار ہونا نہ چاہیئے + سو خداوند نے اسرائیل پر
وبا بھیجی جو اُس صبح سے لیکے مقرری وقت تک رہی اور دان سے لیکے بیرسبع تک لوگوں
۱۶ میں سے ستر ہزار آدمی مر گئے + اور جب فرشتے نے اپنا ہاتھہ بڑھایا کہ یروسلم کو فنا کرے
تو خداوند بدی کرنے سے پچھتایا - اور اُس فرشتے کو جو لوگوں کو مارتا تھا کہا یہہ بس ہی - اب
۱۷ اپنا ہاتھہ کھینچ + اُسوقت خداوند کا فرشتہ یبوسی ارو ناہ کے کھلیہان پر کھڑا تھا + اور داؤد نے
جب اُس فرشتے کو جو لوگوں کو مارتا تھا دیکھا تو خداوند کو کہا دیکھہ گناہ تو میں نے کیا اور بدی

مجھ سے ہوئی۔ پر ان بھیڑوں کا کیا قصور؟ پس مجھ ہی پر اور میرے باپ کے گھرانے
پر اپنا ہاتھ چلائیے ÷
۱۸ . اور اُس روز جاد داؤد پاس آیا اور اُسے کہا جا اور یبوسی اروناہ کے کھلیہان پر
۱۹ خداوند کے لئے ایک مذبح بنا + اور داؤد نے جاد کے کہنے کے موافق جیسا کہ خداوند کا
۲۰ حکم تھا کیا + اور اروناہ نے نگاہ کی اور بادشاہ اور اُسکے چاکروں کو اپنی طرف آتے دیکھا
۲۱ سو اروناہ نکلا اور بادشاہ کے آگے جھککے زمین پر سجدہ کیا + اور کہا خداوند میرا بادشاہ
اپنے بندے پاس کیوں آیا؟ داؤد نے کہا تا کہ کھلیہان تجھ سے مول لوں اور خداوند کا
۲۲ ایک مذبح بناؤں تا کہ لوگوں میں سے وبا جاتی رہے + اروناہ نے داؤد کو کہا کہ میرا خداوند بادشاہ
جو کچھ بہتر جانے لیوے اور اُسے گذرانے۔ اور دیکھ یہاں سوختنی قربانی کے لئے بیل اور
۲۳ دائیں چلانے کے اسباب بیلوں کے سامان سمیت ایندھن کے لئے ہیں + یہ سب کچھ اروناہ
نے بادشاہ کی طرح بادشاہ کو دیا + سو اروناہ نے بادشاہ سے کہا کہ خداوند تیرا خدا تجھ کو قبول
۲۴ کرے + تب بادشاہ نے اروناہ سے کہا یوں نہیں۔ بلکہ میں قیمت دیکے اُسکو تجھ سے مول لونگا
اور میں اُن چیزوں کو لیکے کہ جن پر میرا کچھ خرچ نہ ہو خداوند اپنے خدا کو سوختنی قربانیاں
نہ چڑھاؤنگا + سو داؤد نے وہ کھلیہان اور وے بیل پچاس مثقال چاندی دیکے مول لئے
۲۵ اور داؤد نے وہاں خداوند کے لئے مذبح بنایا اور سوختنی قربانیاں اور سلامتی کی قربانیاں
چڑھائیں۔ اور خداوند نے زمین کے لئے اُنکی دعا قبول کی + اور وبا اسرائیل میں سے جاتی
رہی ÷

سلاطین کی پہلی کتاب

باب ۱ اور داؤد بادشاہ بوڑھا اور کہن سال ہوا۔ اور وے اُس پر کپڑے اُڑھاتے تھے
۲ پر وہ گرم نہ ہوتا تھا+ سو اُسکے خادموں نے اُسے کہا کہ ہمارے خداوند بادشاہ کے لئے
ایک کنواری عورت ڈھونڈھی جاوے جو کہ بادشاہ کے حضور کھڑی رہے اور اُسکی خبرگیری
۳ کیا کرے اور تیری گود میں سو رہا کرے تاکہ ہمارا خداوند بادشاہ گرم ہووے+ چنانچہ اُنہوں
نے اسرائیل کی ساری مملکت میں ایک جوان خوش شکل عورت کی تلاش کی اور شونمیت ابی شاگ
۴ کو پایا۔ سو اُسے بادشاہ پاس لائے+ اور وہ جوان عورت بہت شکیل تھی۔ سو وہ بادشاہ
۵ کی خبرگیری اور اُسکی خدمت کرتی تھی۔ لیکن بادشاہ نے اُس سے صحبت نہ کی+ اُسوقت
حجیت کے بیٹے ادونیاہ نے اپنے تئیں بلند کیا اور کہا میں بادشاہ ہوؤنگا۔ اور اپنے لئے
۶ گاڑیاں اور سوار اور پچاس آدمی جو اُسکے آگے آگے دوڑیں تیار کئے+ اور اُسکے باپ
نے اُسکو یہہ کہنے سے کبھی آزردہ نہ کیا تھا کہ تو نے یوں کیوں کیا؟ اور وہ بھی بہت خوبصورت
۷ تھا۔ اور اُسکی ما جو تھی اُسے ابی سلوم کے بعد جنی تھی اور وہ ضرویاہ کے بیٹے یواب اور ابی یاتر
کاہن سے گفتگو کرتا تھا اور یے دونوں ادونیاہ کے پیرو ہو کے اُسکی مدد کرتے تھے۔
۸ لیکن صدوق کاہن اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ اور ناتن نبی اور سمعی اور ریعی اور داؤد کے

۹ بہادر لوگ ادونیاہ کے ساتھہ نہ تھے + اور ادونیاہ نے بھیڑیں اور بیل اور پالے ہوئے
چوپائے زحلت کے پتھر پر جو عین راجل کے برابر ہی ذبح کئے اور اپنے سب بھائیوں یعنے
۱۰ بادشاہ کے بیٹوں کی اور سب یہوداہ کے لوگوں بادشاہ کے ملازموں کی دعوت کی۔ پر
۱۱ ناتن نبی اور بنایاہ اور بہادر لوگوں اور اپنے بھائی سلیمان کو نہ بلایا + سو ناتن نے سلیمان کی
ما بنت سبع سے مخاطب ہو کے کہا کیا تو نے نہیں سنا کہ حجیت کا بیٹا ادونیاہ سلطنت کرتا ہے
۱۲ اور ہمارا خداوند داؤد نہیں جانتا؟ اب تو آ کہ میں تجھے صلاح دوں تاکہ تو اپنی اور اپنے بیٹے
۱۳ سلیمان کی جان بچائے + تو جا اور داؤد بادشاہ کے حضور میں داخل ہو اور اُسے کہہ ای میرے
خداوند بادشاہ کیا تو نے اپنی لونڈی سے قسم کھا کے نہیں کہا کہ یقیناً تیرا بیٹا سلیمان میرے
۱۴ بعد سلطنت کریگا اور وہی میرے تخت پر بیٹھیگا؟ پس ادونیاہ کیوں بادشاہت کرتا ہے؟ اور دیکھ
جس وقت کہ تو بادشاہ سے بات چیت کریگی تب میں بھی تیرے پیچھے آپہنچونگا اور تیری باتوں
۱۵ کو ثابت کرونگا + سو بنت سبع اندر خلوتگاہ میں بادشاہ پاس گئی۔ اور بادشاہ نہایت بوڑھا
۱۶ تھا اور شونمیت ابی شاگ بادشاہ کی خدمت کرتی تھی + اور بنت سبع جھکی اور بادشاہ کے
۱۷ حضور سجدہ کیا + تب بادشاہ نے ارشاد کیا کہ تو کیا مانگتی ہے؟ اُسنے یہہ عرض کی کہ ای میرے
خداوند تو نے خداوند اپنے خدا کی قسم کھا کے اپنی لونڈی سے کہا کہ بعد میرے تیرا بیٹا
۱۸ سلیمان بادشاہ ہوگا اور میرے تخت پر وہی بیٹھیگا + اب دیکھہ ادونیاہ سلطنت کرتا ہے اور اب
۱۹ تک ای میرے خداوند بادشاہ تجھہ کو اسکی خبر نہیں ہوئی + اور اُسنے بہت سے بیل اور پالے ہوئے
چوپائے اور بھیڑیں ذبح کیں اور بادشاہ کے سب بیٹوں اور ابی یاتر کاہن اور لشکر کے سردار
۲۰ یوآب کی دعوت کی ہے۔ پر تیرے بندے سلیمان کو اُسنے نہیں بلایا + اور اب تو ای میرے خداوند
بادشاہ سارے اسرائیل کی نگاہ تجھہ پر ہے تاکہ تو انہیں کہے کہ میرے خداوند بادشاہ کے
۲۱ تخت پر بعد اُسکے کون بیٹھے + نہیں تو یہہ ہوگا کہ جب میرا خداوند بادشاہ اپنے باپ دادوں
۲۲ کے ساتھہ آرام کریگا تو میں اور میرا بیٹا سلیمان دونوں تقصیروار گنے جائینگے + اور دیکھو کہ
۲۳ وہ بادشاہ کے ساتھہ ہنوز باتیں کر ہی رہی تھی کہ ناتن نبی بھی آپہنچا + اور انہوں نے بادشاہ

کو خبر کی اور کہا کہ دیکھہ ناتن نبی حاضر ہی + اور جب وہ بادشاہ کے حضور آیا تو اُسنے بادشاہ
۲۴ کے حضور اپنے منہہ کے بھل سجدہ کیا + اور ناتن بولا اى میرے خداوند بادشاہ کیا تونے فرمایا
۲۵ ہی کہ میرے بعد ادونیاہ بادشاہ ہو اور میرے تخت پر بیٹھے ؟ کہ وہ آج کے دن گیا اور بہت سے
بیل اور پالے ہوئے چارپائے اور بھیڑیں ذبح کیں اور بادشاہ کے سارے بیٹوں اور
لشکر کے سرداروں اور ابی یاتر کاہن کی دعوت کی ۔ اور دیکھہ وے اُسکے حضور کھاتے پیتے
۲۶ ہیں اور کہتے ہیں بادشاہ ادونیاہ جیتا رہے ! پر تیرے غلام کو یعنے مجھے اور صدوق کاہن
۲۷ اور یہویدع کے بیٹے بنایاہ اور تیرے بندے سلیمان کو نہ بلایا + کیا یہہ میرے خداوند
بادشاہ کے حکم سے ہوا ۔ اور تو نے اپنے بندے کو خبر نہ کی کہ میرے خداوند بادشاہ کے
بعد اُسکے تخت پر کون بیٹھیگا ؟

۲۸ اُسوقت داؤد بادشاہ نے جواب دیا اور فرمایا کہ بنت سبع کو مجھہ پاس بلاؤ + سو وہ بادشاہ
۲۹ کے حضور آئی اور بادشاہ کے سامھنے کھڑی رہی + بادشاہ نے قسم کھائی اور فرمایا اُس
۳۰ خداوند حی کی قسم جس نے میری روح کو ہر نوع کی آفت سے رہائی دی کہ جیسا میں نے خداوند
اسرائیل کے خدا کی قسم کھا کے تجھے کہا تھا کہ یقیناً تیرا بیٹا سلیمان میرے بعد بادشاہ ہوگا
۳۱ اور میری جگہہ میرے تخت پر وہی بیٹھیگا ۔ سو میں آج کے دن ویسا ہی کرونگا + تب بنت سبع
زمین پر منہہ کے بھل گری اور بادشاہ کے آگے سجدہ کرکے بولی میرا خداوند بادشاہ داؤد
۳۲ ہمیشہ جیتا رہے + اور داؤد بادشاہ نے فرمایا کہ صدوق کاہن اور ناتن نبی اور یہویدع
۳۳ کے بیٹے بنایاہ کو مجھہ پاس بلاؤ + سو وے بادشاہ کے حضور حاضر ہوئے + بادشاہ
نے اُنہیں فرمایا کہ اپنے خداوند کے ملازموں کو اپنے ساتھہ لو اور میرے بیٹے سلیمان کو
۳۴ میرے ہی خچر پر سوار کرو اور اُسے نیچے جیحون پاس لیجاؤ ۔ اور وہاں صدوق کاہن اور
ناتن نبی اُسکے سر پر تیل ملیں کہ وہ بنی اسرائیل کا بادشاہ ہو ۔ اور تم نرسنگا پھونکو اور بولو سلیمان
۳۵ بادشاہ جیتا رہے + پھر تم اُسکے پیچھے پیچھے ہوکے اوپر چلے آؤ تا کہ وہ آوے اور میرے
تخت پر بیٹھے کہ وہ میری جگہہ بادشاہ ہوگا ۔ کہ میں نے اُسے مقرر کیا کہ اسرائیل اور یہوداہ

۳۶ کا حاکم ہو + تب یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے بادشاہ کے جواب میں کہا آمین - اور خداوند
۳۷ میرے خداوند بادشاہ کا خدا یوں ہی فرماوے + جس طرح خداوند میرے خداوند بادشاہ کے ساتھ
تھا اُسی طرح سلیمان کے ساتھ ہو اور اُسکے تخت کو میرے خداوند بادشاہ داؤد کے تخت
۳۸ سے زیادہ عالیشان کرے + سو صدوق کاہن اور ناتن نبی اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ اور
کریتی اور فلیتی سب کے سب نیچے اُترے اور سلیمان کو داؤد بادشاہ کے خچر پر سوار کیا اور
۳۹ جیحون پر لائے + اور صدوق کاہن نے خیمے سے ایک سینگ تیل کا لیا اور سلیمان کو ممسوح
۴۰ کیا + تب اُنہوں نے نرسنگا پھونکا اور سب کے سب بولے سلیمان بادشاہ جیتا رہے + اور
سارے لوگ اُسکے پیچھے اوپر آئے اور لوگ شہنائی بجاتے چلے جاتے تھے اور بڑی خوشی
۴۱ کرتے تھے ایسے کہ زمین اُنکے غل شور سے پھٹتی تھی + اور ادونیاہ اور اُسکے سارے مہمانوں
نے جو اُسکے ساتھ تھے جو نہیں کھا چکے یہہ شور سنا + اور جب یوآب نے نرسنگے کی آواز سنی
۴۲ تو بولا کہ شہر میں کیسی ہڑبڑی کا غل اور شور ہوتا ہے؟ وہ یہہ کہہ ہی رہا تھا کہ دیکھو ابیاتر کاہن
۴۳ کا بیٹا یونتن آیا - اور ادونیاہ نے اُسکو کہا بھیتر آ کہ تو بہادر مرد ہے اور خوشخبری لاتا ہے + اور
یونتن نے ادونیاہ سے جواب دیکے کہا کہ فی الحقیقت ہمارے خداوند بادشاہ داؤد نے
۴۴ سلیمان کو بادشاہ مقرر کیا - اور بادشاہ نے صدوق کاہن اور ناتن نبی اور یہویدع کے
بیٹے بنایاہ اور کریتی اور فلیتی کو اُسکے ساتھ بھیجا + سو اُنہوں نے بادشاہ کے خچر پر اُسے سوار
۴۵ کیا - اور صدوق کاہن اور ناتن نبی نے جیحون پر اُسکو ممسوح کیا - سو وے وہاں سے ایسی
۴۶ خوشی کرتے ہوئے پھرے ہیں کہ شہر گونج گیا + آواز جو تم نے سنی سو وہی ہے + اور سلیمان نے
۴۷ سلطنت کے تخت پر جلوس فرمایا ہے + سوا اُسکے بادشاہ کے ملازم آکے ہمارے خداوند بادشاہ
داؤد کو مبارکباد دے رہے ہیں اور کہتے ہیں خدا سلیمان کے نام کو تیرے نام سے زیادہ
مشہور کرے اور اُسکے تخت کو تیرے تخت سے زیادہ بزرگ کرے + اور بادشاہ نے
۴۸ بستر پر اپنے کو جھکایا + اور بادشاہ نے بھی یوں فرمایا کہ خداوند اسرائیل کا خدا مبارک ہے
جس نے آج کے دن ایک آدمی ٹھہرایا کہ وہ میری ہی آنکھوں کے دیکھتے ہوئے میرے

۴۹ تخت پر بیٹھے + تب سارے مہمان جو ادونیاہ کے ساتھہ تھے ہراسان ہوکے اُٹھے اور
اپنی اپنی راہ چلے گئے +

۵۰ اور ادونیاہ سلیمان سے ڈرکے اُٹھا اور جاکے مذبح کے سینگوں کو پکڑا + اور سلیمان
۵۱ کو خبر ہوئی کہ دیکھہ ادونیاہ سلیمان بادشاہ سے ڈرتا ہے - کہ دیکھو وہ مذبح کے سینگوں کو پکڑے
۵۲ ہوئے کہتا ہے کہ سلیمان آج کے دن مجھہ سے قسم کرے کہ اپنے چاکر کو تہِ تیغ نہ کریگا + تب
سلیمان بولا اگر وہ اپنے تئیں لائق شخص کر دکھاوے تو اُسکا ایک بال زمین پر نہ گریگا - پر
۵۳ اگر اُس میں شرارت پائی جائیگی تو وہ مارا جائیگا + سو سلیمان بادشاہ نے لوگ بھیجے اور وے
اُسے مذبح پر سے اُتار لائے + اُسنے آکے سلیمان بادشاہ کے حضور سجدہ کیا - اور سلیمان نے
اُسے فرمایا کہ اپنے گھر جا +

۲ باب جب داؤد کے مرنے کے دن نزدیک پہنچے تب اُسنے اپنے بیٹے سلیمان کو یہہ وصیت
۲ کرکے کہا کہ میں تمام جہان کے لوگوں کی راہ جاتا ہوں - اِسلئے تو مضبوط ہو اور اپنے تئیں
۳ مرد کر دکھلا - اور خداوند اپنے خدا کی تاکید کی اُسکے راہوں پر چلنے کی اور اُسکے قانونوں
اور اُسکے حکموں اور اُسکے فرمانوں اور اُسکی شہادتوں پر عمل کرنے کی بابت جیسا کہ موسیٰ کی
کتاب میں لکھا ہے محافظت کر تاکہ تو اپنے سب کاموں میں جہاں کہیں تو رخ کرے کامیاب ہو +
۴ اور تاکہ خداوند اپنے اُس سخن پر قائم رہے جو اُسنے میرے حق میں کہا کہ اگر تیری نسل اپنی راہ
پر خوب ملاحظہ کرے کہ اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے میرے آگے سچائی
۵ سے چلے تو تیری نسل اسرائیل کے تخت سے کبھی خارج نہ ہوگی + اور تو جانتا بھی ہے جو کچھہ
کہ ضرویاہ کے بیٹے یواب نے مجھہ سے اور اسرائیلی لشکر کے دو سرداروں نیر کے بیٹے
ابنیر اور یتر کے بیٹے عماسا سے کیا جنہیں اُسنے قتل کیا اور صلح میں جنگی خون کیا اور جنگ
کا خون اپنے پٹکے پر جو اُسکی کمر میں بندھا تھا اور اپنی جوتیوں پر جو اُسکے پانوں میں تھیں لگا
۶ دیا + سو تو اپنی دانش کے موافق کر اور اُسکا سفید سر سلامت گور میں نہ اُترنے دے + پر
برزلی جلعادی کے بیٹوں پر مہربانی کر اور اُنہیں اُن میں جو تیرے دسترخوان پر کھانا کھاتے ہیں

شامل کر۔ اسلیئے کہ وے جس وقت کہ میں تیرے بھائی ابی سلوم کے سبب سے بھاگا تھا تو وہیں
مجھہ پاس آئے تھے + اور دیکھہ بحوریم کا بنیمینی جیرا کا بیٹا شمعی تیرے ساتھہ ہی۔ اُسنے جس ۸
دن کہ میں محنیم کو جاتا تھا مجھہ پر بہت بُری لعنت بھیجی۔ پر وہ یردن پر میرے لینے کو آیا اور میں نے
خداوند کی قسم کھا کے اُسے کہا کہ میں تجھے تلوار سے قتل نہ کرونگا + سو تو اُسے بے گناہ نہ جان ۹
کیونکہ تو عاقل مرد ہی اور جانتا ہی جو کچھہ اُس سے کیا چاہیئے۔ پس تو اُسکا سفید سر لہو لہان
کرکے گور میں اُتار + بعد اُسکے داؤد نے اپنے باپ دادوں کے ساتھہ آرام کیا اور شہر داؤد ۱۰
میں گاڑا گیا + اور سب دن کہ داؤد نے اسرائیل پر سلطنت کی چالیس برس تھے۔ سات ۱۱
برس حبرون میں بادشاہت کی اور تینتیس برس یروشلم میں اُسنے سلطنت کی +

تب سلیمان اپنے باپ داؤد کے تخت پر بیٹھا اور اُسکی سلطنت نہایت پایدار ہوئی + تب ۱۲
حجیت کا بیٹا ادونیاہ سلیمان کی ما بنت سبع پاس آیا۔ اُسنے پوچھا تو صلح سے آتا ہی؟ وہ بولا صلح ۱۳
سے + پھر اُسنے کہا میں تجھہ سے کچھہ کہا چاہتا ہوں + وہ بولی کہہ + اُسنے کہا تو جانتی ہی کہ سلطنت ۱۴ ۱۵
میری تھی اور سارے اسرائیل کے منہہ میری طرف متوجہ ہوئے کہ میں سلطنت کروں۔ لیکن سلطنت
پلٹ گئی اور میرے بھائی کی ہوئی۔ کیونکہ یہہ خداوند کی طرف سے اُسی کی تھی + سو میں تجھہ ۱۶
سے ایک عرض کرتا ہوں۔ تو مجھہ سے انکار نہ کر + اُسنے کہا کہہ + اُسنے کہا کرم کرکے سلیمان ۱۷
بادشاہ سے کہیئے کہ وہ تیری بات کو نہ ٹالیگا کہ ابی شاگ شونمیت مجھے بیاہ دے + سو بنت سبع ۱۸
بولی اچھا میں تیرے لیئے بادشاہ سے کہونگی + اسلیئے بنت سبع سلیمان بادشاہ پاس گئی تاکہ ادونیاہ ۱۹
کے واسطے اُس سے عرض کرے + بادشاہ اُسکے استقبال کے واسطے اُٹھا اور اُس
کے آگے اپنے تئیں جھکایا۔ پھر اپنے تخت پر بیٹھا۔ اور بادشاہ نے اپنی ما کے لیئے کرسی
رکھوائی سو وہ اُسکے دہنے ہاتھہ بیٹھی + اور وہ بولی تجھہ سے ایک چھوٹی عرض کرتی ہوں۔ میری ۲۰
بات مت ٹالیو + بادشاہ نے اُس سے کہا میری ما فرما۔ کہ میں تیری بات نہ ٹالونگا + وہ بولی ۲۱
ابی شاگ شونمیت تیرے بھائی ادونیاہ سے بیاہی جائے + تب سلیمان بادشاہ نے اپنی ما ۲۲
کو جواب دیا اور کہا کہ تو فقط ابی شاگ شونمیت کو ادونیاہ کے لیئے کیوں مانگتی ہی؟ بلکہ اُس

یے لئے سلطنت بھی مانگ - کہ وہ میرا بڑا بھائی ہی - بلکہ اُسکے لئے اور ابیاتر کاہن اور ضرویاہ
۲۳ کے بیٹے یواب کے لئے بھی + تب سلیمان بادشاہ نے خداوند کی قسم کھاکے کہا کہ اگر ادونیاہ
نے یہہ بات اپنی جان سے مخالفت کرکے نہیں کہی تو خدا مجھہ سے ایسا ہی کرے بلکہ اُس سے
۲۴ زیادہ + سو اب خداوند کی حیات کی قسم جسنے مجھہ کو قیام بخشا اور مجھہ کو میرے باپ داؤد کے
تخت پر بٹھایا اور میرے لئے اپنے کلام کے مطابق ایک گھر بنایا کہ ادونیاہ آج ہی
۲۵ کے دن قتل کیا جائیگا + اور سلیمان بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو بھیجا - اُسنے اُسپر
ایسا حملہ کیا کہ وہ مرگیا +
۲۶ پھر بادشاہ نے ابیاتر کاہن کو کہا تو عنتوت کو اپنے کھیتوں پر جا کیونکہ تو واجب القتل
ہی - پر میں اِسوقت تجھے مروا نہیں ڈالتا کہ تو میرے باپ داؤد کے حضور خداوند یہوواہ کا
صندوق اُٹھاتا تھا - اور اِسلئے کہ تو اُن سب دکھوں میں جو میرے باپ پر پڑے شریک
۲۷ تھا + اور سلیمان نے ابیاتر کو خارج کیا کہ خداوند کا کاہن نہ ہو - تاکہ وہ خداوند کا سخن پورا
۲۸ کرے جو اُسنے سیلا کے بیچ عیلی کے گھرانے کے حق میں کہا + اور یہہ خبر یواب کو پہنچی کیونکہ
یواب ادونیاہ کا پیرو تھا اگرچہ ابی سلوم کا پیرو نہ ہوا تھا + سو یواب خداوند کے خیمے میں بھاگا
۲۹ اور مذبح کے سینگوں کو پکڑے رہا + اور سلیمان بادشاہ کو خبر ہوئی کہ یواب بھاگ کے خداوند
کے خیمے میں گیا اور دیکھو کہ مذبح کے آس پاس ہی + تب سلیمان نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ
۳۰ کو کہلا بھیجا کہ جا کے اُسپر حملہ کر + سو بنایاہ خداوند کے خیمے میں گیا اور اُسسے کہا بادشاہ کا حکم
ہی کہ تو باہر نکل + وہ بولا نہیں میں یہیں مرونگا + تب بنایاہ پھر گیا اور بادشاہ سے کہا کہ یواب
۳۱ نے یوں کہا ہی اور اُسنے مجھے یوں جواب دیا - تب بادشاہ نے اُسسے فرمایا جیسا اُسنے کہا ہی
ویسا ہی کر اور اُسپر حملہ کر اور اُسے گاڑ دے - تاکہ تو اُن بے گناہوں کے خون کا انتقام
۳۲ جو یواب نے بہایا مجھہ سے اور میرے باپ کے گھر کی طرف سے جدا کر دے - اور خداوند
اُسکا خون اُسکے سر پر دھرے کہ اُسنے دو شخصوں پر جو اُس سے زیادہ راستباز اور اُس سے
بہتر تھے حملہ کیا اور اُنہیں تلوار سے قتل کیا اور میرے باپ داؤد کو خبر نہ ہوئی - نیر کا بیٹا

ابنیر جو اسرائیلی لشکر کا سردار تھا اور یتر کا بیٹا عماسا جو یہوداہ کی فوج کا سردار تھا + سو ۳۳
اُنکا خون یواب کے سر پر اور اُسکی نسل کے سر پر ابد تک رہیگا - لیکن داؤد پر اور اُسکی نسل
پر اور اُسکے گھر پر اور اُسکے تخت پر ابد تک خداوند کی طرف سے سلامتی ہوگی + سو یہویدع ۳۴
کا بیٹا بنایاہ اُوپر گیا اور اُسپر جا پڑا اور اُسے قتل کیا - اور وہ بیابان کے بیچ اپنے ہی گھر
میں گاڑا گیا + پھر بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو اُسکی جگہ لشکر کا سردار کیا - اور ۳۵
صدوق کاہن کو بادشاہ نے ابیاتر کا جانشین کیا + پھر بادشاہ نے سمعی کو بلا بھیجا اور اُسے ۳۶
فرمایا کہ یروشلم میں اپنے لئے ایک گھر بنا اور وہیں رہ اور وہاں سے کہیں نہ نکل جا - کہ ایسا ۳۷
ہوگا کہ جس دن تو باہر نکلیگا اور نہر قدرون کے پار جائیگا اُس دن یقین جانیو کہ تو مقرر مارا
جائیگا - اور تیرا خون تیرے ہی سر پر ہوگا + اور سمعی نے بادشاہ سے کہا کہ بات اچھی ہے ۳۸
جیسا میرے خداوند بادشاہ نے ارشاد کیا تیرا غلام ویسا ہی کریگا + سو سمعی بہت دنوں
تک یروشلم میں رہا + اور تیسرے برس کے آخر میں ایسا ہوا کہ سمعی کے چاکروں میں سے ۳۹
دو آدمی جات کے بادشاہ معکاہ کے بیٹے اکیس کے یہاں بھاگ گئے + سو لوگوں نے
سمعی کو کہا کہ دیکھہ تیرے چاکر جات میں ہیں + سو سمعی نے اُٹھہ کے اپنے گدھے پر زین ۴۰
باندھا اور اپنے چاکروں کی تلاش میں جات کو اکیس پاس گیا - چنانچہ سمعی گیا اور جات
سے اپنے چاکروں کو لے آیا + یہہ خبر سلیمان کو پہنچی کہ سمعی یروشلم سے جات کو گیا اور پھر آیا + ۴۱
تب بادشاہ نے لوگ بھیجے اور سمعی کو طلب کیا اور اُسے کہا کیا میں نے تجھے خداوند کی ۴۲
قسم نہ دی تھی اور تجھہ سے تاکید کرکے نہ کہا تھا کہ تو یقیناً جانیو کہ جس دن تو باہر جائیگا اور
کہیں سیر کریگا اُس دن تو مقرر مارا جائیگا ؟ اور تو نے مجھے کہا تھا یہہ سخن جو میں نے سُنا
نیک ہے - پس تو نے خداوند کی قسم کو اور اُس حکم کو جو میں نے تجھے کیا کیوں یاد نہ رکھا ؟ ۴۳
پھر بادشاہ نے سمعی سے کہا تو اُس ساری شرارت کو جو تو نے میرے باپ داؤد سے کی ۴۴
جس سے تیرا دل واقف ہے خوب جانتا ہے - سو خداوند تیری شرارت کو پھر تیرے ہی سر
پر ڈالیگا - اور سلیمان بادشاہ مبارک ہوگا اور داؤد کا تخت خداوند کے آگے تا ابد ۴۵

۴۶ پائدار رہیگا+ اور بادشاہ نے یہویدع کے بیٹے بنایاہ کو حکم دیا۔ سو وہ باہر گیا اور
اُس پر حملہ کیا یہاں تک کہ وہ مرگیا۔ تب سلطنت سلیمان کے ہاتھہ میں ثابت ہوگئی +

۳ باب اور سلیمان نے مصر کے بادشاہ فرعون سے نسبت کی اور فرعون کی بیٹی کو بیاہا
اور پیشتر اُس سے کہ اپنا محل اور خداوند کا گھر اور یروشلم کی چاروں طرف کی دیواریں بنا چکا
۲ اُسے داؤد کے شہر میں لے آیا+ لیکن اُسوقت لوگ اونچی جگہوں پر قربانیاں کرتے تھے
۳ اِسلئے کہ کوئی گھر خداوند کے نام کے لئے اُن دنوں تک بنا نہ کیا گیا تھا+ اور سلیمان
خداوند کو دوست رکھتا تھا اور اپنے باپ داؤد کی وصیتوں پر عمل کرتا تھا۔ مگر اونچے مکانوں
پر قربانیاں کرتا تھا اور خوشبوئیاں جلاتا تھا+

۴ اور بادشاہ قربانی کرنے کے لئے جبعون کو گیا کہ وہ اونچا اور بڑا مکان تھا۔ اور
۵ سلیمان نے اُس مذبح پر ہزار سوختنی قربانیوں کو چڑھایا+ سو جبعون میں خداوند رات کے وقت
سلیمان کو خواب میں دکھائی دیا۔ اور خدا نے کہا جو تو چاہے کہ میں تجھے دوں سو مانگ +
۶ سلیمان نے عرض کی کہ تو نے اپنے بندے میرے باپ داؤد پر بہت سا کرم کیا اِسلئے
کہ وہ تیرے آگے صداقت اور نیکوکاری سے اور تجھہ پر سچا دل رکھہ کے چلتا پھرتا رہا۔
اور تو نے اُسکے لئے بڑی یہہ نعمت رکھہ چھوڑی کہ تو نے اُسے ایک بیٹا عنایت کیا جو
۷ اُسکے تخت پر بیٹھے۔ چنانچہ آج کے دن ہی+ سو اب اے خداوند میرے خدا تو نے اپنے
بندے کو میرے باپ داؤد کی جگہ بادشاہ کیا۔ اور میں ہنوز لڑکا ہوں اور باہر جانے
۸ اور بھیتر آنے کا طور میں نہیں جانتا۔ اور تیرا بندہ تیرے لوگوں کے بیچ میں ہی جنہیں تو
نے چُن لیا ہی۔ وے لوگ بہت اور بے شمار ہیں کہ کثرت کے باعث اُنکا حساب نہیں
۹ ہو سکتا ہی+ سو تو اپنے بندے کو ایسا سمجھنے والا دل عنایت کر کہ وہ تیرے لوگوں کی
عدالت کرے۔ تاکہ میں نیک اور بد میں امتیاز کروں۔ کہ تیری ایسی بھاری گروہ کا انصاف
۱۰ کون کر سکتا ہی؟ اور یہہ بات خداوند کے آگے خوش آئی کہ سلیمان نے یہہ چیز مانگی+ اور
۱۱ خدا نے اُسے کہا از بس کہ تو نے یہہ چیز مانگی اور اپنی عمر کی درازی نہ چاہی اور نہ اپنے لئے

دولت کا سوال کیا اور نہ اپنے دشمنوں کے نابود ہونے کی درخواست کی بلکہ اپنے لئے
عقلمندی مانگی تاکہ عدالت میں خبردار رہو۔ سو دیکھہ کہ میں نے تیری باتوں کے مطابق ۱۲
عمل کیا۔ دیکھہ کہ میں نے ایک عاقل اور سمجھدار دل تجھہ کو بخشا ایسا کہ تیری مانند تجھہ
سے آگے نہ ہوا اور نہ تیرے بعد تجھہ سا برپا ہوگا۔ اور میں نے تجھہ کو اور کچھہ بھی دیا ۱۳
جو تو نے نہیں مانگا یعنے دولت اور عزت۔ ایسی کہ بادشاہوں کے بیچ تمام عمر کوئی
تیری مانند نہ ہوگا + اور اگر تو میری راہوں پر چلیگا اور میرے قانونوں اور شریعتوں کو یاد ۱۴
رکھیگا جس طرح کہ تیرا باپ داؤد چلا گیا تو میں تیری عمر دراز کرونگا + سو سلیمان جاگا۔ اور دیکھا ۱۵
کہ خواب تھا + پھر وہ یروشلم میں آیا اور خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے کھڑا رہا اور
سوختنی قربانیاں گذرانیں اور سلامتی کی قربانیاں چڑھائیں اور اپنے سارے چاکروں
کی ضیافت کی +

اُسوقت دو عورتیں جو چھنال تھیں بادشاہ پاس آئیں اور اُسکے آگے کھڑی ہوئیں ۱۶
اور ایک عورت بولی اے میرے خداوند ہم دونوں عورتیں ایک ہی گھر میں رہتی ہیں اور ۱۷
میں اُسکے ساتھ گھر میں رہتے ہوئے ایک بچہ جنی + اور جب میں جن چکی تو تیسرے دن ایسا ہوا ۱۸
کہ یہہ عورت بھی جنی اور ہم ایک ساتھہ تھیں۔ وہاں گھر میں ہم دونوں کے سوا کوئی
اور نہ تھا + سو اِس عورت کا بچہ رات کو مر گیا اِسلئے کہ وہ اُسکے اوپر پڑ گئی تھی + سو ۱۹ ۲۰
وہ آدھی رات کو اُٹھی اور جس وقت تیری لونڈی سوتی تھی میرے بیٹے کو میری بغل سے
لیکے اپنی گودی میں رکھا اور اپنے مرے ہوئے بچے کو میری گودی میں ڈال دیا + صبح کو ۲۱
جب میں اُٹھی کہ اپنے بچے کو دودھہ پلاؤں تو دیکھہ وہ مرا پڑا تھا۔ پر جب میں نے صبح کے وقت
خوب غور کیا تو دیکھا کہ یہہ میرا بیٹا نہیں جسے میں جنی تھی۔ پھر وہ دوسری عورت بولی ایسا نہیں ۲۲
یہہ جو جیتا ہے میرا بیٹا ہے اور مرا ہوا تیرا بیٹا ہے + وہ بولی کہ نہیں۔ مرا ہوا تیرا بیٹا ہے اور جیتا
میرا بیٹا ہے + اُن دونوں نے بادشاہ کے حضور یوں باتیں کیں + بادشاہ بولا ایک کہتی ہے یہہ جیتا ہوا ۲۳
میرا بیٹا ہے اور موا ہوا تیرا بیٹا ہے۔ اور دوسری کہتی ہے کہ نہیں۔ موا ہوا تیرا بیٹا ہے اور جیتا ہوا میرا

۲۴ بیٹا ہی+سو بادشاہ نے کہا میرے لئے ایک تلوار لاؤ+ تب لوگ بادشاہ کے حضور تلوار
۲۵ لائے + پھر بادشاہ نے فرمایا کہ اِس جیتے بچے کو برابر چیر و آدھا ایک کو دو اور آدھا ایک
۲۶ کو+ اُسوقت اُس عورت نے کہ یہہ زندہ بچہ جسکا تھا اِس سبب کہ اُسکا دل اپنے بچے پر جوش
مارتا تھا بادشاہ کے حضور عرض کی کہ ای میرے خداوند جیتا بچہ اُسی کو دیجئے اور اُسے
۲۷ ہرگز قتل نہ کیجئے + دوسری بولی کہ یہہ نہ میرا ہو نہ تیرا بلکہ چیرا جاوے + تب بادشاہ
نے فرمایا اور حکم کیا کہ جیتا بچہ اُسی کو دو اور اسے ہرگز قتل مت کرو- کہ اُسکی ماہی
۲۸ ہی+ اور سارے اِسرائیل نے یہہ اِنصاف جو بادشاہ نے کیا سُنا اور بادشاہ سے
ڈرے- کیونکہ اُنہوں نے دیکھا کہ خدا کی دانش عدالت کرنے کے لئے اُس کے
دل میں ہی+

۴ باب اور سلیمان بادشاہ سارے اسرائیل کا بادشاہ ہوا+ اور سردار جو اُسکے پاس
۲ ۳ تھے سو یہی تھے- عزریاہ بن صدوق کاہن اور الیحورف اور اخیاہ سیسہ کے بیٹے کاتب
۴ تھے- اور اخیلود کا بیٹا یہوسفط مورخ+ اور یہویدع کا بیٹا بنایاہ لشکر کا سردار اور صدوق
۵ اور ابی یاتر کاہن- اور ناتن کا بیٹا عزریاہ منصبداروں کا داروغہ- اور ناتن کا بیٹا
۶ زبود بڑا منصبدار اور بادشاہ کا دوست تھا+ اور اخیسر گھر کا دیوان اور عبدا کا بیٹا
۷ ادونرام خراج کا مختار تھا+ اور سلیمان نے سارے اِسرائیل پر بارہ منصبدار مقرر
کئے جو بادشاہ اور اُسکے گھرانے کے لئے رسد پہنچا دیں- ہر ایک اُن میں سے برس روز
۸ ۹ میں مہینہ بھر رسد جمع کرتا تھا+ اُنکے نام یے ہیں- بن حور کوہ افرائیم میں- اور بن دقر
۱۰ مقص میں اور سعلبیم میں اور بیت شمس میں اور ایلون میں جو بیت حنان میں ہی- اور بن حصد اربوت
۱۱ میں- شوکہ اور حفر کی ساری سرزمین اُسکے علاقے میں تھی- اور بن ابنداب نفت دور
۱۲ کی ساری مملکت میں- اور سلیمان کی بیٹی طافت اُسکی جورو تھی- اور اخیلود کا بیٹا بعنہ جو تھا
سو تعناک اور مجدو اور سارا بیت شان جو ضرتانہ سے لگا ہوا اور یزرعیل کے نشیب میں
تھا بیت شان سے لیکے ابیل محولہ تک اور یقنعام کے پار تک اُسکے علاقے میں تھا

۱۳ اور بن جبر راماتِ جلعاد میں۔ اور منسّی کے بیٹے یائیر کے شہر جو جلعاد میں ہیں ارجوب کی
مملکت سمیت جو بسن میں ہے یعنے وے بڑے ساٹھ شہر جن کی شہر پناہیں اور پیتل کے اڑبنگے
۱۴ ۱۵ ہیں اُسکے علاقے میں تھے۔ اور عدو کا بیٹا اخینداب مُحنیم میں تھا۔ اور اخیمعض نفتالی میں۔
۱۶ ۱۷ اور سلیمان کی بیٹی بسمت اُسکی جورو تھی۔ اور حوسی کا بیٹا بعنہ آشر اور علوت میں تھا۔ اور
۱۸ ۱۹ فروح کا بیٹا یہوسفط اِشکار میں۔ اور ایلا کا بیٹا سمعی بنیمین میں۔ اور اُوری کا بیٹا جبر جلعاد
کے ملک میں تھا جو اموریوں کے بادشاہ سیحون کی مملکت اور بسن کے بادشاہ عوج
۲۰ کی مملکت تھی اور وہی فقط اُن مملکتوں کا مختار تھا ۔ اور یہوداہ اور اسرائیل بہت
تھے بلکہ کثرت کی بہ نسبت ساحل دریا کی ریت کے دانوں کی مانند۔ وے کھاتے اور
پیتے اور خوشی کرتے تھے ۔

۲۱ اور سلیمان ساری مملکتوں پر سلطنت کرتا تھا نہر فرات سے لیکے فلسطیوں کی
زمین تک اور مصر کی سرحد تک۔ وے اُسے ہدیے دیتے تھے اور سلیمان کی زندگی
۲۲ کے سب دن اُسکی خدمتگذاری کرتے تھے ۔ اور سلیمان کی رسد ایک ہی دن کے واسطے
۲۳ یہہ تھی۔ تیس کُر میدہ اور ساٹھ کُر آٹا ۔ اور دس موٹے بیل اور چرائی پر کے بیس بیل
ایک سو بھیڑیں اور اُسکے سوا چکارے اور ہرن اور یاڑھے اور پالے ہوئے مرغ ۔
۲۴ کہ وہ دریا کے اِس پار تفسح سے لیکے عزہ تک اُن سارے بادشاہوں پر جو دریا کی
اِسی طرف تھے بادشاہت کرتا تھا۔ اور اُن سب سے جو اُسکے گرداگرد تھے صلح
۲۵ رکھتا تھا ۔ اور یہوداہ اور اسرائیل میں سے ہر ایک شخص اپنے تاک اور اپنے انجیر کے
درخت کی چھانوئیں دان سے لیکے بیرسبع تک سلیمان کے سب دنوں میں سلامتی
کے ساتھ بیٹھا رہا ۔

۲۶ اور سلیمان کی گاڑیوں کے گھوڑوں کے لئے چالیس ہزار تھان تھے
۲۷ اور بارہ ہزار سوار تھے ۔ اور اُن منصبداروں میں ہر ایک اپنی نوبت کے ایک مہینے
تک سلیمان بادشاہ کے لئے اور اُن سب کے لئے جو سلیمان بادشاہ کے دسترخوان

۲۰ پر آتے تھے رسد پہنچاتا تھا ایسا کہ کوئی چیز باقی نہ رہتی تھی + اور گھوڑوں اور ٹانگھنوں
کے لئے جَو اور پوال اُس جگہ جہاں کہیں وے ہوتے تھے ہر ایک اپنے دستور العمل
کے مطابق پہنچاتا تھا ÷

۲۹ اور خدا نے سلیمان کو دانش اور خرد نہایت بہت دی اور دل کی وسعت
۳۰ بھی عنایت کی ایسی جیسی ریت جو سمندر کے کنارے پر ہے + اور سلیمان کی دانش سارے
۳۱ اہل مشرق کی دانش سے اور مصر کی ساری دانش سے کہیں بہت تھی + اسلئے کہ
وہ سب آدمیوں سے اِسحرائی ایتان اور ہیمان اور کلکول اور دردع سے جو بنی محول
۳۲ تھے زیادہ دانا تھا - اور گرداگرد کی ہر ایک قوم میں اُسکا نام پھیلا تھا + اور اُس نے
۳۳ تین ہزار مثلیں کہیں اور اُسکے گیت ایک ہزار اور پانچ تھے + اور اُسنے درختوں کی
کیفیت بیان کی سرو کے درخت سے لیکے جو لبنان میں تھا اُس زوفہ تک جو دیواروں
پر اُگتا ہے - اور چارپایوں اور پرندوں اور رینگنے والوں اور مچھلیوں کا حال بیان کیا +
۳۴ اور سارے لوگوں میں سے اور بادشاہوں میں سے جنہوں تک اُسکی دانش کا شہرہ
پہنچا تھا وے سلیمان کی حکمت سننے کو آتے تھے ÷

۵ باب اور صور کے بادشاہ حیرام نے سلیمان پاس اپنے خادم بھیجے - کیونکہ اُس نے
سُنا تھا کہ اُنہوں نے اُسے ممسوح کیا تھا کہ اُسکے باپ کی جگہ بادشاہ ہو - کہ حیرام
۲ ۳ ہمیشہ داؤد کا دوست تھا + اور سلیمان نے حیرام کو کہلا بھیجا کہ تو جانتا ہے کہ میرا باپ
داؤد خداوند اپنے خدا کے نام کے لئے ایک گھر بنا نہ سکا - کیونکہ اُسکی ہر ایک طرف
لڑائیاں ہوتی رہیں جب تک کہ خداوند نے اُن سب کو اُسکے قدموں تلے نہ کر دیا تھا +
۴ اور اب خداوند میرے خدا نے مجھ کو ہر طرف سے چین دیا ہے کہ نہ کوئی میرا دشمن ہے اور
۵ نہ کوئی مجھ پر بلا آتی ہے + سو دیکھ میں نے ٹھانا ہے کہ خداوند اپنے خدا کے نام کا ایک گھر
اُٹھاؤں جیسا کہ خداوند نے میرے باپ داؤد کو یہہ کہکے فرمایا تھا کہ تیرا بیٹا جسکو میں
۶ تیری جگہ تیرے تخت پر بٹھاؤنگا وہی میرے نام کا گھر بنائیگا + سو تو حکم کر کہ میرے لئے

لبنان سے سرو کے پیڑ کاٹیں۔ اور میرے چاکر تیرے چاکروں کے ساتھہ رہینگے
اور میں ہر ایک کام کا جو محنتانہ کہ تو مقرر کریگا تیرے چاکروں کو دونگا۔ کہ تو جانتا ہے
کہ ہمارے بیچ میں ایسا کوئی نہیں جسکی دانش پیڑ کاٹنے میں صیدانیوں کی مانند ہو + اور ۷
ایسا ہوا کہ جب حیرام نے سلیمان کی باتیں سنی تھیں نہایت خوش ہوا اور بولا کہ آجکے دن
خداوند مبارک ہو کہ اُسنے داؤد کو ایسا دانشور بیٹا عنایت کیا جو ایسی بڑی گروہ کا حاکم
ہے + پھر حیرام نے سلیمان سے کہلا بھیجا کہ جو کچھہ تو نے مجھہ سے منگوایا میں نے سمجھا۔ ۸
اور میں تیری خواہش کے موافق سرو کی لکڑی اور صنوبر کی لکڑی کی بابت عمل کرونگا +
اور میرے چاکر اُنہیں لبنان سے سمندر تک اُتار لاوینگے۔ اور میں اُنہیں بیڑا بندھوا کے ۹
سمندر کی راہ سے اُس جگہ تک جہاں تو ٹھہرائیگا پہنچواؤنگا اور وہاں اُنہیں ڈلواؤنگا
کہ تو پائیگا۔ اور تو میرے ملازموں کو خوراک دیکے میری خواہش کو پوری کریگا + سو حیرام ۱۰
نے سرو کے درخت اور صنوبر کے درخت سلیمان کی ساری خواہش کے مطابق اُسے دیئے +
اور سلیمان نے بیس ہزار کر گیہوں کے اور بیس کر کوٹے ہوئے تیل کے حیرام کو اُس کے ۱۱
گھرانے کی خوراک کے لئے دیئے۔ یوں سلیمان حیرام کو سال بہ سال دیتا تھا + اور ۱۲
خداوند نے سلیمان کو جیسا کہ اُسنے اُس سے وعدہ کیا تھا حکمت بخشی۔ اور حیرام
اور سلیمان کے درمیان صلح ہوئی اور اُن دونوں نے آپس میں عہد و پیمان کیا +
اور سلیمان بادشاہ نے سارے اِسرائیل سے خراج کے طور پر مدد لی۔ سو ۱۳
تیس ہزار آدمی مدد کو آئے + اور وہ ہر مہینے میں دس ہزار اُن میں سے باری باری ۱۴
لبنان کو بھیجتا تھا۔ سو وے مہینے بھر لبنان میں رہتے تھے اور دو مہینے اپنے گھر
میں۔ اور ادونرام اُن بیگاروں کا داروغہ تھا + اور سلیمان کے ستر ہزار باربردار ۱۵
اور اسّی ہزار درخت کاٹنے والے کوہستان میں تھے۔ سوا سلیمان کے اُن خاص منصبداروں ۱۶
کے جو اُس کام کے مختار تھے۔ یے تین ہزار تین سو تھے۔ اور اُن لوگوں پر جو کام
کرتے تھے سردار تھے + اور بادشاہ نے حکم کیا اور وے بڑے بڑے نفیس تراشے ۱۷

۱۸ ہوئے پتھر لائے تاکہ گھر کی نیو ڈالی جائے + اور سلیمان کے معمار اور حیرام کے
معمار اور سنگتراش اُنہیں تراشتے تھے۔ سو اُنہوں نے لکڑیاں اور پتھر تیار کئے
کہ گھر بنایا جاوے +

باب اور زمین مصر سے بنی اسرائیل کے نکلنے کے بعد چار سو اسی برس گذرے
تھے کہ سلیمان کی سلطنت جو اسرائیل پر تھی اُسکے چوتھے سال زیو کے مہینے جو دوسرا
۲ مہینہ سال کا ہے ایسا ہوا کہ اُسنے خداوند کا گھر بنانا شروع کیا + اور وہ گھر جو سلیمان
بادشاہ نے خداوند کے لئے بنا کیا طول اُسکا ساٹھ ہاتھ تھا اور عرض اُسکا بیس ہاتھ
۳ اور بلندی اُسکی تیس ہاتھ + اور اُس گھر کی ہیکل کے سامھنے ایک اُسارا بنایا جسکا
طول بیس ہاتھ تھا گھر کے عرض کے برابر۔ اور عرض اُسکا گھر کے سامھنے کی طرف
۴ دس ہاتھ تھا + اور اُسنے اُس گھر میں جھروکھے بنائے بھیتر کی طرف کشادہ اور باہر
۵ کی طرف تنگ + اور گھر کی دیوار سے لگی ہوئی کوٹھریاں گرداگرد بنائیں گھر کی
دیواروں سے جو گرداگرد لگی ہوئی تھیں یعنے ہیکل اور پاکترین مکان کی۔ اور اُس نے
۶ کوٹھریاں گرداگرد بنائیں + اور نیچے کی کوٹھری پانچ ہاتھ چکلی اور بیچ کی چھہ ہاتھ چکلی
اور تیسری سات ہاتھ چکلی تھی۔ اِسلئے کہ گھر کی دیوار کے برابر اُسنے گرداگرد کڑیاں
۷ رکھنے کے لئے پشتے بنائے تاکہ گھر کی دیواروں ہی میں لگائی نہ جاویں + اور جب وہ
گھر بناتے تھے تو اُس میں ایسے پتھر لگائے جو وہاں لانے سے آگے تیار کئے گئے
تھے۔ یوں ہی گھر بنتے وقت وہاں مارتول اور کلہاڑی اور لوہے کے کسی اوزار کی
۸ آواز سُنی نہ جاتی تھی + اور بیچ کی کوٹھری کا دروازہ گھر کی دہنی طرف کو رکھا۔ اور
اُنہوں نے گھومتی ہوئی سیڑھیاں بنائیں تاکہ اُنپر ہوکے بیچ کے درجے پر اور بیچ کے درجے
۹ سے تیسرے درجے پر چڑھ جائیں + سو اُسنے گھر بنایا اور اُسے تمام کیا اور اُسکی چھت
۱۰ سرو کے شہتیروں اور تختوں سے پاٹی + اور اُسنے سارے گھر کے پاس کوٹھریاں
بنائیں جنہوں کی بلندی پانچ پانچ ہاتھ تھی۔ اور وے سرو کی کڑیوں کے ساتھ

گھر سے ملی تھیں ؛
۱۱ ۱۲ اُسوقت خداوند کی طرف سے سلیمان پر کلام اُترا اور اُسنے کہا کہ اِس گھر کی بابت
جو تو بناتا ہے اگر تو میری شریعتوں پر چلیگا اور میری عدالتوں پر عمل کریگا اور میرے احکام
کو اُن پر چلنے کے لئے حفظ کریگا تو میں اپنے سخن کو جو میں نے تیرے باپ داؤد سے
۱۳ کہا ہے تیرے ساتھہ پورا کرونگا۔ اور میں بنی اِسرائیل کے درمیان رہونگا اور اپنی قوم اسرائیل
کو ترک نہ کرونگا ؛
۱۴ ۱۵ سو سلیمان نے گھر بنایا اور اُسے تمام کیا ؛ اور اُسنے اندروار گھر کی دیواروں پر
سرو کے تختے لگائے فرش سے لیکے چھت تک اُسنے اُسے لکڑی سے چھپایا۔ اور اُس نے
۱۶ فرش کو بھی صنوبر کے تختوں سے چھپایا ؛ اور اُسنے گھر کی بغلوں کے بیس ہاتھہ کی دیواروں
کو سرو کے تختوں سے بنایا فرش سے لیکے اُسکی دیواروں تک۔ اُسکے اندرون کے
۱۷ لئے الہام گاہ یعنے پاکترین مکان میں یوں ہی تختہ بندی کی ؛ اور گھر کے سامھنے کا طول
۱۸ یعنے ہیکل کا چالیس ہاتھہ تھا ؛ اور گھر کے اندروار سرو کی لکڑی کی کلیاں اور کھلے ہوئے
پھول کندہ کئے گئے تھے۔ اور یہہ سب سرو کے تھے یہاں تک کہ پتھر مطلق نظر نہ آتے
۱۹ تھے ؛ اور الہام گاہ جو تھا سو اُسے اندر کو گھر کے بیچ میں تیار کیا تاکہ خداوند کے عہد کا صندوق
۲۰ اُس میں رکھا جاوے ؛ اور الہام گاہ کے روبرو طول اُسکا بیس ہاتھہ ہوا اور عرض اُسکا
بیس ہاتھہ اور بلندی اُسکی بیس ہاتھہ۔ اور کندن سے اُسپر ملمع کیا۔ اور مذبح پر بھی ملمع کیا جو سرو سے
۲۱ بنایا گیا تھا ؛ یوں سلیمان نے گھر کے اندر پر خالص کندن کا ملمع کیا۔ اور الہام گاہ کے باہر دار
۲۲ سونے کی زنجیروں سے آس پاس ایک اوٹ بنائی اور اُسپر سونا لگایا ؛ اِسی طرح تمام
گھر پر سونے کا ملمع کیا یہاں تک کہ گھر تمام ہوا۔ اور الہام گاہ کی طرف جو مذبح تھا
۲۳ اُسپر بھی تمام سونے کا ملمع کیا ؛ اور الہام گاہ کے اندر زیتون کی لکڑی کے دو کروبی
۲۴ بنائے کہ بلندی اُنکی دس ہاتھہ کی تھی۔ اور کروبی کے ایک بازو کا عرض پانچ ہاتھہ کا
کیا اور کروبی کے دوسرے بازو کا بھی پانچ ہی ہاتھہ کا۔ سو ایک بازو کے سرے سے

۲۵ دوسرے بازو کے سرے تک دس ہاتھ کا ہوا + اور دس ہی ہاتھ کا دوسرے کروبی کا
۲۶ بھی۔ دونوں کروبی ایک ہی اندازے اور ایک ہی صورت پر تھے۔ بلندی ایک کروبی
۲۷ کی دس ہاتھ کی تھی اور اُسی طرح سے دوسرے کروبی کی بھی + اور دونوں کروبیوں
کو اندرونی گھر کے بیچ میں رکھا اور کروبی اپنے بازو پھیلائے ہوئے تھے اور ایک کا بازو ایک
دیوار سے لگا اور دوسرے کروبی کا بازو دوسری دیوار سے اور اُنکے بازو گھر کے بیچ
۲۸ ۲۹ آپسمیں ایک دوسرے سے ملے ہوئے تھے + اور کروبیوں پر سونے کا ملمع کیا۔ اور گھر
کی سب دیواروں پر گرداگرد کروبیوں اور کھجوروں اور کھلے ہوئے پھولوں کی صورتیں
۳۰ اُسنے کھود کے تراشیں اندروار اور باہروار + اور گھر کے فرش پر اندروار اور باہروار
۳۱ سونا لگایا + اور الہام گاہ میں داخل ہونے کے لئے اُسنے زیتون کی لکڑی کے کواڑ
۳۲ بنائے۔ اُنکے بازوؤں اور چوکھٹوں کا عرض دیوار کا پانچواں حصہ تھا + دونوں کواڑے
زیتون کی لکڑی کے تھے۔ اور اُسنے اُن پر کروبیوں اور کھجوروں اور کھلے ہوئے پھولوں
کی صورتیں کھود کے تراشیں۔ اور اُن پر سونے کا ملمع کیا۔ اور کھجوروں اور کروبیوں دونوں
۳۳ پر سونا مڑھا + اُسی طرح ہیکل کے دروازے کے لئے بھی جو دیوار کا چوتھا حصہ تھا اُس
۳۴ نے زیتون کی لکڑی کی چوکھٹ بنائی + اور اُسکے دو کواڑ صنوبر کی لکڑی کے تھے۔ ایک
کواڑ کے دو پلّے تھے جو گھومتے تھے۔ اور دوسرے کواڑ کے بھی دو پلّے تھے جو
۳۵ گھومتے تھے + اور اُن پر کروبیوں اور کھجوروں اور کھلے ہوئے پھولوں کی صورتیں
تراشیں اور اُن سب پر سونے کا ملمع کیا ایسا کہ وہ تراشی ہوئی صورتوں پر ٹھیک
۳۶ بیٹھا + اور اندر کے صحن کی تین صفیں تراشے ہوئے پتھر کی بنائیں اور ایک صف سرو
۳۷ ۳۸ کی لکڑی کی + چوتھے سال زیو کے مہینے میں خداوند کے گھر کی بنیاد ڈالی گئی۔ اور
گیارھویں سال بول کے مہینے میں جو آٹھواں مہینہ ہے وہ گھر اُسکے سب اسباب
سمیت اور نقشے کی ہر ایک بات کے مطابق تمام کیا گیا + سو اُسنے اُسے سات
سال میں بنایا +

اور سلیمان نے اپنا گھر بھی بنایا اور اُسکی تعمیر تیرہ برس میں تمام ہوئی +
۲ پھر اُسنے لبنانی بن کا گھر بھی بنایا جسکا طول سو ہاتھ اور عرض پچاس
ہاتھ اور بلندی تیس ہاتھ کی اور وہ سرو کی لکڑی کے ستونوں کی چار صفوں
۳ پر تعمیر ہوا۔ اور ستونوں پر سرو کے درخت کے شہتیر تھے + اور اُسکی چھت سرو سے
بنائی اور کڑیوں کو اُن شہتیروں پر رکھا جو پینتالیس ستونوں کے اُوپر تھے۔ ہر ایک
۴ صف میں پندرہ ستون تھے + اور کھڑکیوں کی تین صفیں تھیں جنکی تینوں قطاروں میں
۵ ایک روزن دوسرے روزن کے مقابل تھا + اور گھر کے دروازے اور اُنکے
چوکھٹ سبکے سب کھڑکیوں کے مطابق چوکھونٹ تھے۔ اور تینوں قطاروں میں ایک
۶ روزن دوسرے روزن کے مقابل تھا + اور ستونوں کی ایک دہلیز بنائی۔ طول اُس کا
پچاس ہاتھ اور عرض اُسکا تیس ہاتھ اور ایک برآمدہ اُنکے روبرو تھا۔ اور ستون اور ایک
۷ موٹا شہتیر اُنکے سامھنے تھے + اور ایک دہلیز یعنے عدالت کی دہلیز تخت کے لئے بنائی تاکہ
وہاں قضیئے فیصل کرے۔ اور سرو کی لکڑی اُسپر بچھی تھی فرش کی ایک طرف سے دوسری
۸ طرف تک + اور اُسکے گھر کے پاس کہ جسمیں وہ رہتا تھا ایک دوسرا صحن تھا دہلیز کے
اندر اور اُسی طرح سے وہ بھی بنا تھا + اور سلیمان نے فرعون کی بیٹی کے لئے کہ جسے اُس
۹ نے بیاہا تھا اُسی دہلیز کے طور پر ایک مکان بنایا + یے سب نفیس پتھروں سے جو تراشے
ہوئے پتھروں کے اندازوں کے مطابق آروں سے چیرے گئے تھے اندر
اور باہر دار نیو سے لیکے منڈیر تک اور اُسی طرح گھر کے باہر باہر بڑے صحن تک
۱۰ بنے تھے + اور اُن کی بنیاد قیمتی اور بڑے بڑے پتھروں سے دس ہاتھ کے پتھروں
۱۱ اور بعضے آٹھ ہاتھ کے پتھروں سے تھی + اور اُوپر قیمتی پتھر تراشے ہوئے پتھروں
۱۲ کے اندازے کے موافق اور سرو کے شہتیر تھے + اور بڑا صحن گرداگرد تراشے ہوئے پتھروں
کی تین سطروں سے اور سرو کے شہتیروں کی ایک سطر سے بنا تھا۔ اور اسی طرح
خداوند کے اندر کے گھر کا صحن اور گھر کی دہلیز بھی ہوئی +

۱۳ پھر سلیمان بادشاہ نے صور سے حیرام کو بلا بھیجا+ اور وہ نفتالی فرقے کی بیوہ
۱۴ عورت کا بیٹا تھا اور اُسکا باپ صور کا آدمی ٹھٹھیرا تھا۔ اور وہ دانش اور عقلمندی اور
حکمت سے کہ پیتل کا سب طرح کا کام کرے معمور تھا+ سو وہ سلیمان بادشاہ پاس آیا اور
۱۵ اُسکا سب کام کیا+ کیونکہ اُسنے پیتل ڈھال کے دو ستون بنائے ہر ایک ستون اٹھارہ ہاتھ
۱۶ اونچا۔ اور ایک ایک کا گھیر بارہ ہاتھ کے سوت سے انداز کیا جاتا تھا+ اور دو بڑے
سرہانے پیتل سے ڈھالکے بنائے تاکہ ستونوں کی چوٹیوں پر رکھے جاویں۔ ایک سرہانے
۱۷ کی بلندی پانچ ہاتھ کی تھی اور دوسرے سرہانے کی بلندی پانچ ہاتھ کی تھی+ اور اُن
سرہانوں کے لئے جو ستونوں کی چوٹیوں پر تھے اُسنے چارخانے دار جالیاں اور
گنڈے دار مالائیں بنائیں۔ سات ایک سرہانے کے لئے اور سات دوسرے سرہانے کے
۱۸ لئے+ اسیطرح اُسنے ستونوں کا کام کیا۔ اور ایک ایک جالی کے لئے اناروں کی دو قطاریں بنائیں
تاکہ وے اُن دونوں سرہانوں کو جو اُن ستونوں کی چوٹی پر تھے چھپالیں۔ اور اسیطرح دوسرے
۱۹ کے سرہانے کے لئے بنایا+ اُن سرہانوں پر جو چار ہاتھ کے تھے اور جو ستونوں کے اُوپری سرول
۲۰ پر تھے اُنپر دہلیز کے نیچے گرداگرد سوسنی کام نقش کیا گیا تھا۔ اور اُنہیں سرہانوں پر دونوں
ستونوں کے اُوپر اُس گولائی کے سامھنے جو جالی سے لگی تھی انار بنے تھے۔ چنانچہ
۲۱ اُس دوسرے سرہانے پر قطار قطار گرداگرد دوسو انار تھے+ سو اُسنے ہیکل کی
دہلیز میں ستون کھڑے کئے۔ ایک ستون گھر کے دہنے ہاتھ کھڑا کیا اور اُسکا نام
۲۲ یاکین رکھا۔ اور دوسرا ستون گھر کے بائیں اور اُسکا نام بوعز رکھا+ اور ستونوں کی
۲۳ چوٹیوں پر سوسنی کام تھا۔ سو ستونوں کا کام تمام ہوا+ پھر ڈھالا ہوا ایک بحر بنایا۔ وہ
ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک دس ہاتھ تھا۔ وہ بالکل گول تھا اور بلندی
۲۴ اُسکی پانچ ہاتھ تھی۔ اور اُسکا گھیر تیس ہاتھ کے سوت سے انداز کیا جاتا تھا+ اور
گرداگرد اُسکے کنارے کے نیچے گانٹھیں بنائیں جو اُسکو گھیرتی تھیں۔ ہر ایک ہاتھ
میں دس دس تھیں۔ اور وے بحر کو گھیرتی تھیں۔ گانٹھوں کی دو قطاریں تھیں اور

۲۵ جسوقت وہ ڈھالا گیا یہ بھی ڈھالی گئی تھیں + اور بحر بارہ بیلوں پر رکھا گیا ۔ تین کے
چہرے اُتر کے مقابل اور تین کے چہرے پچھم کے مقابل اور تین کے چہرے دکھن
کے مقابل اور تین کے چہرے پورب کے مقابل ۔ اور بحر اُنکے اُوپر تھا اور اُن کے
۲۶ پیچھے کے سب عضو اندر کو تھے + اور دَل اُسکا چار انگشت کا اور اُسکا کنارہ پیالے
کے کنارے کی طرح اور اُسمیں سوسن کے پھول بنے تھے ۔ اور بحر میں دو ہزار بتھہ کی
۲۷ گنجائش تھی + اور پیتل کی دس کرسیاں بنائیں کہ طول ہر ایک کا اُنمیں سے چار ہاتھہ کا
۲۸ تھا اور اُسکا عرض چار ہاتھہ کا تھا اور بلندی اُسکی تین ہاتھہ کی تھی + اور اُن کرسیوں
کی کاریگری اِسطرح کی تھی ۔ اِنکے حاشیے تھے اور حاشیے کنارے کے گولوں کے
۲۹ درمیان تھے + اور اُن حاشیوں پر جو کنارے کے گولوں کے درمیان تھے شیر اور
بیل اور کروبی بنے تھے ۔ اور اُن گولوں کے اُوپر چینیاں تھیں ۔ اور شیروں اور بیلوں
۳۰ کے نیچے چند جوڑ دار مہین کام تھے ۔ اور ہر کرسی کے لئے چار چار پہئے پیتل کے اور
پیتل کی دھریاں تھیں ۔ اور اُسکے چاروں کونوں کے نیچے آون کے کندھے تھے ۔
۳۱ غسل کے برتن کے نیچے ہر ایک جوڑ کے پاس ڈھالے ہوئے کندھے تھے + اور
اُسکا منہہ اُسکے سرہانے کے درمیان ایک ہاتھہ اُونچا تھا ۔ پر وہ منہہ خود ڈیڑھ
ہاتھہ تھا اور اُسکا کام کرسی کے کام کے مطابق گول تھا ۔ اور اُسی منہہ پر نقاشی کا
۳۲ کام تھا اور یہہ اُسکی چینیوں سمیت چورس تھا نہ کہ گولا کار + اور اُسکے کناروں کے
نیچے چار پہئے بنے اور پہیوں کی دھریاں کرسی میں لگی تھیں اور ہر ایک پہئے کی
۳۳ بلندی ڈیڑھ ہاتھہ کی تھی + اور پہیوں کا کام گاڑی کے پہیوں کا سا تھا اور اُنکی
دُھریاں اور اُنکے آون اور اُنکی پوٹھیاں اور اُنکے آرے سب ڈھالے ہوئے
۳۴ تھے + اور کرسی کے چار کونوں پر چار کندھے تھے اور وے کندھے اُسی کرسی
۳۵ میں سے تھے اور کرسی کے سرے پر آدھہ ہاتھہ اونچی ایک گولائی تھی ۔ اور کرسی
۳۶ کے سرے کی کنگنیاں اور کنارے اُسی میں سے تھے + اور اُسنے اُن کنگنیوں کی

جو سطح پر اور اُسکے کناروں پر کروبیوں اور شیروں اور کھجوروں کے درختوں
۳۷ کو کندہ کیا ایک ایک کے اندازے کے اور گرداگرد کی آرائش کے مطابق + یوں
کرسیوں کا کام ایسا ہی تھا اور اُن سب کا ایک ہی سانچا اور ایک ہی اندازہ اور
ایک ہی مقدار تھا +
۳۸ اور پیتل کے دس حوض ایسے بنائے کہ اُنمیں سے ہر ایک میں چالیس بتھ
سماتے تھے۔ اور ہر حوض کی وسعت چار ہاتھ کی تھی اور ایک ایک حوض دسوں
۳۹ کرسیوں میں سے ایک ایک کرسی پر تھا + پانچ کرسیاں گھر کی دہنی طرف رکھیں اور
۴۰ پانچ گھر کی بائیں طرف اور بحر کو گھر کے دہنے پورب رخ اور دکھن کے روبرو رکھا + اور
حیرام نے حوضوں اور پھاوڑوں اور پیالیوں کو بنایا پس حیرام نے وہ سب کام
۴۱ کہ جسے سلیمان بادشاہ کی طرف سے خداوند کے گھر کے لئے بناتا تھا تمام کیا۔ دو ستون
اور دو پیالہ دار سرہانے جو اُن دو ستونوں کی چوٹیوں پر تھے بنائے۔ اور دو
جالیاں بنائیں کہ جن سے وے دو پیالہ دار سرہانے جو ستونوں کی چوٹی پر تھے
۴۲ چھپائے جاویں۔ اور دونوں جالیوں کے لئے پیتل کے چار سو انار بنائے اناروں
کی دو قطاریں ایک ایک جالی کے لئے تاکہ پیالہ دار سرہانے جو ستونوں پر تھے
۴۳ ۴۴ چھپائے جاویں + اور دس کرسیاں اور دس کرسیوں پر دس حوض۔ اور ایک بحر
۴۵ اور بحر کے نیچے بارہ بیل۔ اور دیگیں اور پھاوڑے اور پیالے اور سب ظروف جو
حیرام نے سلیمان بادشاہ کی خاطر خداوند کے گھر کے لئے بنائے پھول دھات
۴۶ کے تھے + اور بادشاہ نے اُن سب کو یردن کے میدان میں سکات اور ضرتان کے
۴۷ درمیان چکنی زمین میں ڈھالا + اور سلیمان نے اُن سب ظروف کو اُنکی نہایت کثرت
۴۸ کے باعث بے تول چھوڑا۔ چنانچہ اُس پیتل کا وزن ٹھہرایا نہ گیا + اور سلیمان نے خداوند
کے گھر کے لئے سب ظروف بھی بنائے یعنے ایک مذبح خالص سونے کا اور سونے کی
۴۹ میز تاکہ اُسپر نذر کی روٹی رکھی جاوے۔ اور کندن کے شمعدان بنائے پانچ تو الہام گاہ

کے آگے دہنی طرف کو اور پانچ بائیں طرف کو اور اُسکے پھول اور چراغ اور گلگیر سونے
۵۰ کے اور پیالے اور چمچے اور گلتراش اور بادیے اور عود سوز کندن کے۔ اور سونے
کی چولیں اندرونی گھر یعنے پاکترین مکان کے دروازے کے لئے اور گھر کے یعنے
۵۱ ہیکل کے دروازے کے لئے + اور سب وہ کام جو سلیمان بادشاہ نے خداوند کے
گھر کے لئے کیا تمام ہوا + سو سلیمان اپنے باپ داؤد کی نیاز کی ہوئی چیزوں کو سونا اور
چاندی اور ظروف کو اندر لایا اور خداوند کے گھر کے خزانوں میں رکھا +

۸ باب پھر سلیمان نے اسرائیل کے بزرگوں اور رفرقوں کے سارے رئیسوں اور
بنی اسرائیل کے آبائی خاندانوں کے سب اشرافوں کو جمع کیا۔ سو وے یروسلم میں
سلیمان پاس اکٹھے ہوئے تاکہ داؤد کے شہر سے جو صیہون ہے خداوند کے صندوق
۲ کو اُوپر اُٹھا لاویں + اور سلیمان بادشاہ پاس اسرائیل کے سارے لوگ ماہ ایتانیم
۳ کی عید کے لئے جو ساتواں مہینہ ہے جمع ہوئے + اور اسرائیل کے سارے بزرگ
۴ آئے اور کاہنوں نے صندوق اُٹھایا۔ اور خداوند کا صندوق اُوپر اُٹھا لائے اور
جماعت کا خیمہ اور مقدس کے سارے ظروف جو اُس خیمے میں تھے۔ سو اُنہیں کاہن
۵ اور لاوی اُوپر اُٹھا لائے + اور سلیمان بادشاہ نے اور اسرائیل کی ساری جماعت نے
جو اُس پاس جمع تھی اُسکے ساتھ صندوق کے سامھنے کھڑے ہو کے بھیڑ بکری
۶ اور گائے بیل جو کثرت کے سبب گنتی اور حساب میں نہ آسکے ذبح کئے + اور کاہنوں
نے خداوند کے عہد کے صندوق کو اُسکی جگہ پر گھر کی الہام گاہ میں یعنے پاکترین مکان
۷ میں لاکے اُسے کروبیوں کے پروں کے نیچے رکھا + کیونکہ کروبی اپنے دو بازو صندوق
کی جگہ کے اُوپر پھیلائے ہوئے تھے اور کروبیوں نے صندوق کو اور اُسکی چوبوں کو
۸ چھپا رکھا + سو چوبیں ادھر بڑھائیں ایسی کہ چوبوں کے سرے پاک مکان سے الہام گاہ
کے سامھنے دکھائی دیتے تھے لیکن باہر سے نہیں دکھائی دیتے تھے اور وے وہاں
۹ آج کے دن تک ہیں + اور صندوق میں کچھ نہ تھا سوا پتھر کی اُن دو لوحوں کے جنہیں

موسیٰ نے حورب پر اُسمیں رکھا جب کہ خداوند نے بنی اسرائیل سے اُنکے زمین مصر سے
۱۰ نکلتے وقت عہد باندھا تھا + پھر ایسا ہوا کہ جب کاہن پاک مکان سے نکلے تو خداوند کا
۱۱ گھر بدلی سے بھر گیا۔ اور کاہنوں کو بدلی کے سبب طاقت نہ ہوئی کہ کھڑے ہوکے
خدمت کریں۔ اِسلئے کہ خداوند کا گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا تھا +
۱۲ تب سلیمان نے کہا کہ خداوند نے فرمایا تھا کہ مَیں گھٹا کی تاریکی میں رہونگا میں
۱۳ ہی نے فی الحقیقت ایک گھر تیری سکونت کے واسطے بنایا ایک مکان ابد تک تیرے
۱۴ جلوس کے لئے + اور بادشاہ نے اپنا منہہ پھیر کے اِسرائیل کی ساری جماعت کو
۱۵ برکت دی۔ (اور اِسرائیل کی ساری جماعت کھڑی ہوئی۔) پھر کہا کہ خداوند اسرائیل
کا خدا مبارک ہو جسنے اپنے منہہ سے میرے باپ داؤد سے کلام کیا اور اُسے
۱۶ اپنے ہاتھہ سے پورا کیا اور کہا کہ جس دن سے مَیں اپنی گروہ اسرائیل کو مصر سے
نکال لایا تب سے مَیں نے سارے اِسرائیلی فرقوں میں سے کسی شہر کو جس میں میرا
گھر بنایا جائے اور اُسمیں میرا نام ہو چُن نہ لیا۔ پر مَیں نے داؤد کو پسند کیا کہ وہ میری
۱۷ گروہ اسرائیل پر حاکم ہو + اور میرے باپ داؤد کے دل میں تھا کہ خداوند اِسرائیل
۱۸ کے خدا کے نام پر ایک گھر بناوے + سو خداوند نے میرے باپ داؤد سے کہا اِس
سبب سے کہ تو نے اپنے دل میں اِس بات کا ارادہ کیا کہ میرے نام کا ایک گھر بناوے
۱۹ پس تو نے جب کہ اپنے دل میں یوں اِرادہ کیا تو اچھا کیا + لیکن تو خود گھر نہ بنائیگا۔ بلکہ
۲۰ تیرا بیٹا جو تیری صلب سے نکلیگا وہ میرے نام کا ایک گھر بنائیگا + سو خداوند نے اپنی
بات جو کہی تھی پوری کی۔ اور مَیں اپنے باپ داؤد کا جانشین ہونے کے لئے اُٹھا۔ اور
جیسا کہ خداوند نے وعدہ کیا تھا مَیں اسرائیل کے تخت پر بیٹھا۔ اور مَیں نے خداوند
۲۱ اِسرائیل کے خدا کے نام کا ایک گھر بنایا + اور مَیں نے وہاں خداوند کے صندوق
کے لئے کہ جسمیں وہ عہد ہے جو زمین مصر سے نکلنے کے وقت اُسنے ہمارے باپ دادوں
سے باندھا تھا ایک مکان مقرر کیا +

اور سلیمان نے اسرائیل کی ساری جماعت کے روبرو خداوند کے مذبح کے ۲۲
آگے کھڑے ہو کے اپنے ہاتھہ آسمان کی طرف پھیلائے اور کہا ای خداوند اسرائیل ۲۳
کے خدا تجھہ سا کوئی خدا نہ اوپر آسمان میں ہی نہ نیچے زمین میں۔ جو کہ اپنے اُن بندوں کے
لئے جو تیرے آگے اپنے سارے دل سے چلتے پھرتے ہیں اپنے عہد کو اور اپنی رحمت
کو نگاہ رکھتا ہی۔ کہ تو نے اپنے بندے داؤد میرے باپ سے وہ بات نگاہ رکھی جو تو ۲۴
نے اُسے کہی۔ تو نے اپنے منہہ ہی سے کہا اور وہی اپنے ہاتھہ سے پورا کیا جیسا آج
کے دن ہی + اور اب ای خداوند اسرائیل کے خدا یاد کر وہ عہد جو تو نے اپنے بندے داؤد ۲۵
میرے باپ کے ساتھہ یہہ کہکے کیا تھا کہ تیرے لئے اسرائیل کے تخت پر بیٹھنے والا
میرے آگے سے نابود نہ ہوگا۔ لیکن یہہ ہوگا جب کہ تیری اولاد اپنی راہ پر خوب نگاہ کرے اور
میرے آگے چلے جیسا کہ تو میرے آگے چلا۔ اور اب ای اسرائیل کے خدا اپنے اُس قول ۲۶
کو جو تو نے اپنے بندے داؤد میرے باپ سے کیا تھا راست کر + پر کیا خدا فی الحقیقت زمین ۲۷
پر سکونت کرے؟ دیکھہ آسمان اور آسمانوں کے آسمان تیری گنجائش نہیں رکھتے۔ پھر
کتنی کمتی اس گھر میں ہوگی جو میں نے بنایا؟ ای خداوند میرے خدا اپنے بندے کی دعا ۲۸
اور زاری پر کان دھر اور دعا اور زاری جو تیرا بندہ آج کے دن تیرے آگے کرتا ہی
سو سُن۔ اور رات دن تیری آنکھیں اس گھر کی طرف یعنے اس مکان کی طرف جس کی ۲۹
بابت تو نے فرمایا ہی کہ میرا نام وہیں ہوگا کھلی رہیں۔ تاکہ وہ دعا جو تیرا بندہ اس مقام
میں مانگے سو تجھہ سے سُنی جاوے + اور تو اپنے بندے اور اپنی گروہ اسرائیل کی منتوں ۳۰
کی طرف کان دھر۔ جب کہ وے اس گھر میں دعا کریں تب تو اپنے ہی مسکن آسمان پر
سے سُن اور جب کہ تو سُنے معاف کر + اگر کوئی شخص اپنے پڑوسی کا گناہ کرے اور اُس پر قسم ۳۱
رکھی جاوے کہ وہ قسم کھاوے اور اس گھر میں تیرے مذبح کے آگے قسم لائی جاوے
تو تو آسمان پر سے سُن اور عمل کر اور اپنے بندوں کا انصاف کر اور بدکار کو بدکار ٹھہرا ۳۲
کہ اُسکی روش کی سزا اُسکے سر پر آوے اور صادق کو صادق ٹھہرا اور اُسکی صداقت

۳۳ کے مطابق اُسے جزا دے + اور جب تیری گروہ اسرائیل اپنے دشمنوں کے آگے شکست
پاوے اِسلئے کہ اُنہوں نے تیرا گناہ کیا اور پھر تیری طرف رجوع کرے اور تیرے نام
۳۴ کا اقرار کرے اور دعا مانگے اور اِس گھر میں تجھ سے منت کرے۔ تو تو اُنکی دعا آسمان پر
سے سُن اور اپنی گروہ اسرائیل کی خطا بخش اور اُنہیں اُس زمین میں جو تو نے اُن کے
۳۵ باپ دادوں کو دی ہی پھر لا + پھر جب آسمان بند ہو جائیں اور بارش نہ ہووے اِسلئے
کہ اُنہوں نے تیری خطاکاری کی اگر وے اِس جگہ میں دعا مانگیں اور تیرے نام کو مان
۳۶ لیویں اور اپنی خطا سے پھریں اِسلئے کہ تو نے اُنہیں دکھ دیا۔ تو تو آسمان پر سے سُن اور
اپنے بندوں اور اپنی گروہ اسرائیل کے گناہ بخش دے یہاں تک کہ اُنہیں اُس اچھی
راہ کی جس میں چلنا فرض ہی تعلیم کرے کہ وے اُس پر چلیں اور اپنی زمین پر جو تو نے اپنی گروہ
کو میراث دی ہی مینہہ برساوے +
۳۷ اور جب کہ زمین پر کال اور وبا اور باد سموم اور گیروئی ہو یا جب کہ ٹڈی اور جھانجھا
ہوویں یا جب کہ اُنکے دشمن اُنکے شہروں کی سرزمین میں اُنہیں گھیر لیویں یا جب کہ کوئی
۳۸ بلا اور مرض ہو۔ پھر جو کوئی انسان یا تیری ساری گروہ اسرائیل جن میں سے ہر ایک نے
۳۹ اپنے دل کے مرض کو جانا دعا اور زاری کرے اور اپنے ہاتھ اِس گھر میں پھیلائے۔ تو
اپنے مسکن آسمان پر سے سُن اور بخش دے اور عمل کر۔ اور ہر ایک آدمی کو جسکے دل کو تو
جانتا ہی اُسکی سب روش کے مطابق بدلا دے۔ اِسلئے کہ تو ہاں تو ہی اکیلا سارے
۴۰ بنی آدم کے دلوں کو جانتا ہی + تاکہ اپنی زندگی کے سب دن جو اُس زمین میں کاٹیں کہ
۴۱ جسے تو نے ہمارے باپ دادوں کو دیا ہی تجھ سے ڈرتے رہیں + اور اجنبی کی بابت
بھی جو بنی اسرائیل میں سے نہیں ہی سو جب تجھ پاس دور ملک سے تیرے نام کے
۴۲ سبب آوے۔ (کیونکہ وے تیرے بلند نام اور قوی ہاتھ اور پھیلے ہوئے بازو کا حال
۴۳ سنینگے) جب کہ وہ آوے اور تیرے آگے اِس گھر میں دعا مانگے۔ تو آسمان پر سے اپنے
مسکن سے سُن لے اور اجنبی کی اُس دعا کے جو تجھ سے مانگے اُس سب کے مطابق

عمل کرتا کہ زمین کی ساری گروہیں تیرے نام کو پہچانیں اور تیری گروہ بنی اسرائیل
۴۴ کی طرح تجھہ سے ڈریں اور جانیں کہ تیرا نام اِس گھر پر جسے میں نے بنایا لیا گیا ہے+ اور
جب تیری گروہ لڑائی کے لئے اپنے دشمن کے برخلاف نکلے جہاں کہیں تو اُنہیں
بھیج دیوے اور خداوند کے آگے دعا مانگے اِس شہر کی طرف جسے تو نے پسند
۴۵ کیا اور اِس گھر کی طرف جسے میں نے تیرے نام کے لئے بنایا۔ تو آسمان پر سے
۴۶ اُنکی دعا اور مناجات سُن لے اور اُس مقدمے میں اُنکا حامی ہو+ جس وقت وے
تیرے آگے خطا کریں (کیونکہ کوئی ایسا آدمی نہیں جو خطا کار نہ ہو) اور جب تو اُن پر غضب
کرے اور اُنکو دشمنوں کے قابو میں کر دیوے یہاں تک کہ وے اُنہیں اسیر کر کے دشمنوں
۴۷ کی زمین پر لے جائیں جو دور ہو یا نزدیک۔ اگر وے اُس زمین میں جس میں اسیر ہو کے
رہیں سوچنے لگیں اور توبہ کریں اور اپنے اسیر کرنے والوں کی زمین میں تجھہ سے منت
۴۸ کریں اور کہیں کہ ہم نے گناہ کیا ہم نے گستاخی کی ہم نے شرارت کی۔ اور اپنے
دشمنوں کی زمین میں جو اُنہیں اسیر کر کے لے گئے اپنے سارے دل اور جان سے
تیری طرف متوجہ ہوں اور اُس زمین کی طرف جو تو نے اُنکے باپ دادوں کو دی اور
اُس شہر کی طرف جسے تو نے چُن لیا اور اِس گھر کی طرف جو میں نے تیرے نام کے
۴۹ لئے بنایا تجھہ سے دعا مانگیں۔ تو تو آسمان پر سے اپنے مسکن سے اُن کی دعا اور زاری
۵۰ سُن اور اُس مقدمے میں اُنکا حامی ہو اور اپنے لوگوں کو جنہوں نے تیرے آگے
خطائیں کیں بخش دے اور اُنکی ساری برائیاں جو اُنہوں نے تیرے برخلاف کی ہیں
معاف کر دے اور اُنکے اسیر کرنے والوں کے آگے اُن پر شفقت کر کہ وے اُن
۵۱ پر رحم کریں۔ کہ وے تیری گروہ اور تیری میراث ہیں جسے تو مصر کی زمین سے لوہے
۵۲ کے بھٹھے کے بیچ میں سے نکال لایا۔ کہ تیری آنکھیں تیرے بندے کی زاری اور تیری
قوم اسرائیل کی زاری کی طرف کھلی رہیں کہ تو اُن سب باتوں کو جو کچھہ تجھہ سے مانگیں
۵۳ سنے۔ کیونکہ تو نے زمین کی ساری گروہوں میں سے اُنکو اپنے لئے ایک میراث جدا

کیا جیسا کہ تو نے اپنے بندے موسیٰ کی معرفت کہا جب کہ تو ہمارے باپ دادوں
کو مصر سے نکال لایا اے خداوند یہوواہ ÷
۵۴ اور ایسا ہوا کہ جب سلیمان خداوند کے آگے اُس ساری دعا کو اور اُس
ساری زاری کو تمام کر چکا تو خداوند کے مذبح کے سامھنے اپنے دونوں زانوؤں
پر اُسکے آگے بیٹھنے سے کہ اُسکے دونوں ہاتھ بھی آسمان کی طرف پھیلے تھے اُٹھ کھڑا
۵۵ ہوا + اور کھڑا ہو کے بنی اسرائیل کی ساری گروہ کے لئے بلند آواز سے برکت
۵۶ مانگی اور کہا - خداوند جس نے اپنے سب کہنے کے موافق اپنی گروہ اسرائیل کو آرام
بخشا مبارک ہو - کیونکہ کوئی ایک بات اُن سب اچھی باتوں میں سے جو خداوند نے
۵۷ اپنے بندے موسیٰ کی معرفت سے کہیں زمین پر نہ گری + خداوند ہمارا خدا جس طرح
ہمارے باپ دادوں کے ساتھ تھا ہمارے ساتھ بھی ہو اور ہمیں ترک نہ کرے
۵۸ اور ہمیں نہ چھوڑے بلکہ ہمارے دلوں کو اپنی طرف مائل کرے - تاکہ ہم اُسکی سب
راہوں میں چلیں اور اُسکے شرعوں اور احکام کو کہ جنہیں اُس نے ہمارے باپ دادوں
۵۹ پر جتا دیا ہے یاد رکھیں + اور یے میری باتیں جو خداوند کے حضور منت کرتے وقت پیش
کی ہیں رات دن خداوند ہمارے خدا سے نزدیک ہوویں تاکہ اپنے بندے کی حمایت
کرے اور اپنی گروہ اسرائیل کی حمایت ہر وقت جس وقت کام کی ضرورت ہو کیا کرے +
۶۰ تاکہ زمین کی ساری گروہیں معلوم کریں کہ خداوند وہی خدا ہے اور اُسکے سوا اور کوئی نہیں +
۶۱ پس تمہارے دل کا شوق خداوند ہمارے خدا کی طرف کامل ہو تاکہ اُسکے شرعوں پر
۶۲ چلو اور آج کے دن کی طرح اُسکے احکام کو یاد رکھو + اور بادشاہ اور سارے اسرائیل
۶۳ نے اُسکے ساتھ خداوند کے آگے ذبیحے ذبح کئے + اور سلیمان نے سلامتی کی
قربانیاں گائے بیل سے خداوند کے آگے بائیس ہزار ذبح کیں اور بھیڑ بکری سے
ایک لاکھ بیس ہزار + سو بادشاہ نے اور سارے بنی اسرائیل نے اُس روز خداوند
۶۴ کا گھر مخصوص کیا + اُسی دن میں بادشاہ نے صحن کے درمیانی حصے کو جو خداوند کے

مذبح کے روبرو تھا مقدس کیا کہ وہاں اُسنے سوختنی قربانیاں اور نذر کی قربانیاں
اور سلامتی کی قربانیوں کی چربی گذرانی - کیونکہ پیتل کا مذبح جو خداوند کے آگے تھا
چھوٹا تھا اور اُن سوختنی قربانیوں اور نذر کی قربانیوں اور سلامتی کی چربیوں کے لئے
جو گذرانی جاتی تھیں گنجائش نہ رکھتا تھا + اور سلیمان نے اُس وقت اور سارے ٦٥
اِسرائیل نے بھی اُسکے ساتھ ایک نہایت بڑی جماعت نے حمات کے مدخل سے
لیکے مصر کی نہر تک خداوند ہمارے خدا کے آگے سات روز اور پھر سات اور روز
یعنے چودہ روز عید کی + اور آٹھویں روز اُسنے ساری گروہ کو رخصت دی - سو انہوں ٦٦
نے بادشاہ کو مبارکباد کہا اور اپنے خیموں کو گئے خوش اور صاف دلوں سے
اُس نیکی کے باعث جو خداوند نے اپنے بندے داؤد اور اپنی گروہ اِسرائیل
سے کی تھی +

اور ایسا ہوا کہ جب سلیمان خداوند کا گھر اور بادشاہ کا قصر بنا چکا اور سلیمان ٩ باب
کی ساری تمنا جو اُسکے دل میں تھی پوری ہو چکی - تو خداوند سلیمان کو دوسری بار ٢
دکھائی دیا جس طرح کہ جبعون میں دکھائی دیا تھا + اور خداوند نے اُسے کہا میں نے ٣
تیری دعا اور تیری مناجات جو تو نے میرے آگے کی سُنی ہے - اور اِس گھر کو جو
تو نے بنایا کہ میرا نام ابد تک اُس میں رہے مقدس کیا - سو میری نگاہ اور میرا دل
سدا اُسی پر رہیگا + اور اگر تو میرے حضور ایسی چال چلیگا جیسے تیرا باپ داؤد دل کی ٤
راستی اور صداقت سے چلا اور اُن سب حکموں پر جو میں نے تجھے کئے عمل کریگا اور میری
شریعتوں اور عدالتوں کو حفظ کریگا - تو میں تیری سلطنت کا تخت اِسرائیل میں ہمیشہ قائم ٥
رکھونگا جیسے میں نے تیرے باپ داؤد سے وعدہ کیا اور کہا کہ تیرے یہاں مرد
کی کمتی نہ ہوگی جو اسرائیل کے تخت پر بیٹھے + پر اگر تم یا تمہاری اولاد میری پیروی ٦
سے کسی طرح سے برگشتہ ہوؤ اور تم میری شریعتوں اور میری عدالتوں کو جو میں نے
تمہیں بتائیں حفظ نہ کروگے اور اجنبی معبودوں کی عبادت کرنے کو جاؤگے اور

۷ اُنہیں سجدہ کروگے۔ تو میں اسرائیل کو اُس سرزمین سے جو میں نے اُنہیں دی ہی
فنا کرونگا۔ اور اِس گھر کو جسے میں نے اپنے نام کے لئے مقدس کیا ہی اپنی نظر سے
۸ گرادونگا اور اسرائیل تمام جہان میں ضرب المثل اور انگشتنما ہوگا۔ اور اِس بلند گھر
کے برابر سے جو کوئی گذر کریگا حیران ہوگا اور سیٹی بجائیگا۔ اور وے کہینگے کہ خداوند
۹ نے اِس سرزمین اور اِس گھر سے ایسا کیوں کیا؟ تب وے جواب دینگے یہہ اس
لئے ہوا کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کو جو اُنکے باپ دادوں کو زمین مصر سے
نکال لایا ترک کیا اور اجنبی معبودوں کو اختیار کیا اور اُنہیں سجدہ کیا اور اُنکی بندگی
کی۔ اسلئے خداوند نے اُن پر یہہ سب بلا نازل کی ✠

۱۰ اور ایسا ہوا کہ بیس برس بعد جب سلیمان یے دونوں گھر یعنے خداوند کا گھر
۱۱ اور بادشاہ کا قصر بنا چکا۔ (کیونکہ صور کا بادشاہ حیرام سرو اور صنوبر کی لکڑیاں اور
سونا جیسا اُسکی ساری مراد تھی سلیمان پاس لایا تھا) تب ایسا ہوا کہ سلیمان بادشاہ
۱۲ نے جلیل کی زمین میں بیس شہر حیرام کو دیئے ✠ اور حیرام صور سے نکلا تا کہ اُن شہروں
۱۳ کو جو سلیمان نے اُسے دیئے تھے دیکھے۔ پر اُسکی نظروں میں اچھے نہ تھے ✠ اور
بولا ای میرے بھائی یے کیا شہر ہیں جو تو نے مجھے دیئے؟ اور اُسنے اُنکا نام کابول
۱۴ کا ملک رکھا جو آج کے دن تک ہی ✠ بعد اُسکے حیرام نے بادشاہ کے پاس ایک سو
بیس قنطار سونا بھیجا ✠

۱۵ اور یہی باعث ہی جس سے سلیمان بادشاہ نے لوگوں کی بیگاری لی کہ خداوند
کا گھر اور اپنا قصر اور ملو اور یروسلم کی شہر پناہ اور حصور اور مجدو اور جزر بھی بنا کرے ✠
۱۶ کیونکہ مصر کا بادشاہ فرعون چڑھ گیا تھا اور جزر کو لے کے پھونک دیا تھا اور اُن
کنعانیوں کو جو اُس شہر میں بستے تھے قتل کیا تھا اور اپنی بیٹی کو جو سلیمان کی جورو تھی
۱۷ ۱۸ انعام دیا تھا ✠ سو سلیمان نے جزر اور بیت حوران اسفل کو پھر تعمیر کیا۔ اور بعلات
۱۹ اور دشت تدمور کو مملکت کے درمیان۔ اور خزانے کے سارے شہر جو سلیمان کے

تھے اور اُسکی گاڑیوں کے شہر اور اُسکے سواروں کے شہر بناگئے اور جو کچھ
سلیمان کی تمنا تھی سو یروشلم میں اور لبنان میں اور اپنی مملکت کی ساری زمین میں
بنا کیا + لیکن وہ ساری گروہ اموریوں کی اور حتیوں اور فرزیوں اور حویوں اور ۲۰
یبوسیوں کی باقی رہی جو بنی اسرائیل میں سے نہ تھی۔ ہاں اُنکی اولاد جو بعد اُن کے ۲۱
زمین میں باقی رہی جنہیں بنی اسرائیل بالکل نابود نہ کر سکے سو سلیمان نے اُن پر خراج
خادمی مقرر کیا جو آج تک لیا جاتا ہے + لیکن سلیمان نے بنی اسرائیل میں سے کسی کو غلام ۲۲
نہ بنایا کہ وے صاحب جنگ اور اُسکے چاکر اور اُسکے اُمرا اور اُسکے لشکر کے سردار
اور اُسکی گاڑیوں اور اُسکے سواروں پر حکمران تھے + اور اُن میں سے جو سلیمان کے ۲۳
کام پر تعیناتی کرتے تھے پانچ سو اور پچاس عامل تھے جو اُسکے سارے کارگذاروں
کے سردار تھے + اور فرعون کی بیٹی داؤد کے شہر سے اپنے اُس گھر میں جو سلیمان ۲۴
نے اُسکے لئے بنایا تھا آئی۔ تب سلیمان نے ملّو کو تعمیر کیا + اور سلیمان ہر برس تین بار ۲۵
سوختنی قربانیوں اور سلامتی کی قربانیوں کو اُس مذبح پر جو اُسنے خداوند کے لئے
بنا کیا تھا چڑھاتا تھا۔ اور اُس مذبح پر جو خداوند کے آگے تھا بخور جلاتا تھا + اِس طرح
اُسنے اُس گھر کو تمام کیا +

پھر سلیمان بادشاہ نے عصیون جبر میں جو ایلوت کے نزدیک ہے دریائے ۲۶
قلزم کے کنارے پر جو ادوم کی سرزمین میں ہے جہازوں کی بحر بنائی + اور حیرام ۲۷
نے اُس بحر میں اپنے چاکر ملّاح جو سمندر کے حال سے آگاہ تھے سلیمان کے چاکروں
کے ساتھ کرکے بھجوائے۔ اور وے اوفیر کو گئے اور وہاں سے چار سو بیس قنطار سونا ۲۸
لیکے سلیمان بادشاہ پاس آئے +

اور جب کہ خداوند کے نام کی بابت سلیمان کی شہرت سبا کی ملکہ تک پہنچی تو ۱۰ باب ۱
وہ مشکل سوالوں سے اُسے آزمانے آئی۔ اور وہ بڑے جلوس کے ساتھ اور اُونٹوں ۲
کے ساتھ جن پر خوشبوئیاں لدی تھیں اور نہایت بہت سونا اور مہنگمولے جواہر ساتھ

ے کے یروشلم میں آئی۔ اور اُسنے سلیمان پاس آکے جو کچھ اُسکے دل میں تھا اُس
۳ سب کی بابت اُس سے گفتگو کی + سلیمان نے اُسکے سب سوالوں کا جواب دیا۔ بادشاہ
۴ سے کوئی چیز پوشیدہ نہ تھی جو اُسکے کسی سوال کا جواب نہ دیتا + اور جب کہ سبا کی ملکہ
۵ نے سلیمان کی ساری دانشمندی کا حال اور اُس گھر کو جو اُسنے بنا کیا تھا اور اُس
کے دسترخوان کی نعمتوں اور اُسکے ملازموں کی نشست اور اُسکے خادموں کی حاضر باشی
اور اُنکی پوشاک اور اُسکے ساقیوں اور اُس سیڑھی کو کہ جس سے وہ خداوند کے
۶ مسکن کو جاتا تھا دیکھا تو اُس میں حواس نہ رہے + اور اُسنے بادشاہ سے کہا یہہ تحقیق
۷ خبر تھی جو میں نے تیری کرامتوں اور تیری دانش کی بابت اپنے ملک میں سنی تھی لیکن
جب تک کہ میں نے آکے اپنی آنکھوں سے نہ دیکھا تھا تب تک اُن باتوں کو باور نہ کیا
تھا۔ اور دیکھ وہ خبر جو میں نے سُنی تھی سو آدھی بھی نہ ہوئی۔ کیونکہ تیری دانش اور
۸ اقبالمندی اُس شہرت سے جو میں نے سُنی تھی کہیں زیادہ ہے + نیک بخت ہیں تیرے
لوگ اور نیک بخت ہیں تیرے خواص جو نت تیرے حضور کھڑے رہتے ہیں اور تیری
۹ حکمت سنتے ہیں + خداوند تیرا خدا مبارک ہو جو تجھ سے راضی ہے اور تجھے اسرائیل
کے تخت پر بٹھایا ہے۔ اِسلئے کہ خداوند نے اِسرائیلیوں کو سدا پیار کیا اِسی واسطے اُس
۱۰ نے تجھے بادشاہ کیا تاکہ تو عدل اور انصاف کرے + اور اُسنے بادشاہ کو ایک سو بیس
قنطار سونا اور مصالحے کا بڑا ڈھیر اور جواہر دیئے۔ اور جس وفور سے کہ سبا کی ملکہ
۱۱ نے مصالحے سلیمان بادشاہ کو عنایت کئے پھر کسی سے کبھی نہ ملے + اور حیرامی بحری
جس پر لادکے اوفیر کا سونا لائے اُسی پر اوفیر سے چندن کے بہت سے درخت
۱۲ اور جواہر دھرے ہوئے آئے + سو بادشاہ نے چندن کے درختوں سے ستون
خداوند کے گھر کے لئے اور اپنے قصر کے لئے بنوائے اور بربطیں اور بین گانیوالوں
کے لئے بنوائے۔ اور چندن کی ایسی بہت لکڑیاں نہ کبھی آئیں اور نہ آج کے دن
۱۳ تک دیکھی گئیں + اور سلیمان بادشاہ نے سبا کی ملکہ کو اُسکی ساری خواہش کے مطابق

جو کچھ اُسنے مانگا سو دیا۔ سوا اُسکے سلیمان نے اُسکو اپنی بادشاہانہ سخاوت سے
بہت کچھ عنایت کیا+ پس وہ رخصت ہوئی اور اپنے ملازموں سمیت اپنی مملکت
کو پھر گئی +

۱۴ اور اُس سونے کا وزن جو سال بہ سال سلیمان کے ہاتھہ آتا تھا چھہ سو
۱۵ چھیاسٹھہ قنطار سونے کا تھا+ سوا اُس سونے کے جو سوداگروں سے اور مصالحے
کے تجاروں کے سودے کے سبب اور عرب کی نواحی کے سارے سلاطین اور
۱۶ ملک کے صوبہ داروں کی طرف سے اُسکو ملتا تھا+ اور سلیمان بادشاہ نے سونا گڑھوا کے
۱۷ دو سو پھریاں بنائیں۔ چھہ سو مثقال سونا ایک پھری پیچھے خرچ ہوا+ اور گڑھے ہوئے سونے
کی تین سو ڈھالیں بنوائیں۔ ایک ایک ڈھال تین تین مانہ سونے کی ہوئی۔ اور بادشاہ
۱۸ نے اُنہیں لبنانی بن کے گھر میں رکھا+ علاوہ اُنکے بادشاہ نے ہاتھی دانت کا ایک بڑا
۱۹ تخت بنوایا اور اُس پر اچھے سے اچھا سونا پھروایا+ اُس تخت کی چھہ سیڑھیاں تھیں۔
اور تخت کا سرہانہ اُسکی پچھاڑی کی طرف گول تھا اور بیٹھنے کی جگہ کے آس پاس دونوں
۲۰ طرف ایک ایک ٹکین تھا اور ایک ایک ٹکین کے پاس ایک شیر ببر کھڑا تھا+ اور اُن چھہ سیڑھیوں
میں سے ہر ایک پر دہنے بائیں ایک ایک شیر تھا۔ سو سب بارہ شیر ہوئے۔ کسی سلطنت میں
ایسا تخت نہ بنا تھا+

۲۱ اور سلیمان بادشاہ کے پینے کے سب باسن سونے کے تھے۔ اور لبنانی بن کے
گھر کے بھی سارے باسن خالص سونے کے تھے+ ایک بھی روپے کا نہ تھا۔ کہ سلیمان
۲۲ کے ایام میں روپے کی کچھ قدر نہ ہوئی+ کیونکہ بادشاہ کی سمندر ہی پر ایک ترسیسی بحر
حیرام کی بحر کے ساتھہ تھی۔ تین برس میں ایک بار ترسیسی بحر آتی تھی اور سونا اور روپا اور
۲۳ ہاتھی دانت اور طاؤس اور بندر لاتی تھی+ سو سلیمان بادشاہ دولت اور حکمت کی
۲۴ نسبت زمین کے سب بادشاہوں سے سبقت لے گیا+ اور سارے جہان نے
۲۵ سلیمان کی طرف توجہ کی تاکہ اُسکی حکمت کو جو خدا نے اُسکے دل میں ڈالی تھی سُنے+ اور

اُن میں سے ہر ایک آدمی اپنا ہدیہ روپے کے باسن اور سونے کے برتن اور پوشاکیں
اور سلاح اور خوشبوئیاں اور گھوڑے اور خچر جتنے ہر ایک سال کے لئے ٹھہرائے
ہوئے تھے اُسکے آگے گذرانتے تھے ٭
اور سلیمان نے گاڑیاں اور سوار بہت سے جمع کئے۔ اُسکی ایک ہزار ۲۶
چار سو گاڑیاں تھیں اور بارہ ہزار سوار جنہیں اُس نے گاڑیوں کے شہروں میں
رکھا اور کتنوں کو یروسلم میں بادشاہ کے ساتھ + اور بادشاہ نے یروسلم میں روپے ۲۷
کی ایسی کثرت کرائی کہ وہ پتھروں کی مانند تھا۔ اور سرو کے درختوں کو اُتنے
کر دیا کہ جتنے گولر کے درخت جو وادی میں ہوتے ہیں + اور سلیمان کے لئے مصر ۲۸
میں خاص قسم کے گھوڑے جمع ہوتے تھے۔ اور بادشاہ کے سوداگر اُن جمع ہوئے ہوؤں
کو مقرر دام پر لیتے تھے + اور ایک گاڑی چھ سو مثقال روپے پر مصر سے نکلتی اور ۲۹
اُدھر لائی جاتی تھی اور گھوڑا ڈیڑھ سو مثقال پر۔ اور اُسی طرح حتیوں کے سارے
بادشاہوں اور ارامی بادشاہوں کے لئے اُن ہی کے ہاتھ سے نکال لاتے تھے ٭
پر سلیمان بادشاہ بہت سی اجنبی عورتوں کو فرعون کی بیٹی کے سوا چاہتا تھا ۱۱ باب
موآبی اور عمونی اور ادومی اور صیدانی اور حتی عورتوں کو۔ اُن قوموں کی جن کی بابت ۲
خداوند نے بنی اسرائیل کو حکم کیا کہ تم اُنکے پاس اندر نہ جاؤ اور وے تمہارے پاس اندر
نہ آئیں۔ کہ وے یقیناً تمہارے دلوں کو اپنے معبودوں کی طرف مائل کرائینگی۔ سو
سلیمان اُنہیں سے عاشق ہو کے لپٹا + اُسکی سات سو جوروان بیگمات تھیں اور ۳
تین سو حرمیں۔ اور اُسکی جوروؤں نے اُسکے دل کو پھیرا + کیونکہ ایسا ہوا کہ جب ۴
سلیمان بوڑھا ہوا تو اُسکی جوروؤں نے اُسکے دل کو غیر معبودوں کی طرف مائل
کیا۔ اور اُسکا دل خداوند اپنے خدا کی طرف کامل نہ تھا جیسا اُسکے باپ داؤد کا
دل تھا + سو سلیمان نے صیدانیوں کی دیوی عستارات اور بنی عمون کے نفرتی ملکوم ۵
کی پیروی کی + اور سلیمان نے خداوند کی نظر میں بدی کی اور اُسنے خداوند کی ۶

7 پوری پیروی اپنے باپ داؤد کی طرح نہ کی + چنانچہ سلیمان نے موآبیوں کے نفرتی کموس
کے لئے اُس پہاڑ پر جو یروشلم کے سامھنے ہے اور بنی عمون کے نفرتی مولک
8 کے لئے ایک بلند مکان بنایا + یوں ہی اُسنے اپنی ساری اجنبی جوروؤں کی خاطر
کیا جو اپنے معبودوں کے حضور بخور جلایا کرتی تھیں اور قربانیاں گذرانا کرتی تھیں ❊
9 سو ازبسکہ اُسکا دل خداوند اسرائیل کے خدا سے جو اُسے دوبار دکھائی
10 دیا برگشتہ ہوا اس لئے خداوند سلیمان پر غضبناک ہوا + کہ اُس نے اُسے حکم کیا تھا
کہ وہ اجنبی معبودوں کی پیروی نہ کرے + پر اُس نے خداوند کے حکم کو یاد نہ رکھا
11 اِس سبب سے خداوند نے سلیمان کو کہا ازبسکہ تجھ سے ایسا ایسا کچھ ہوا اور
تو نے میرے عہد کو اور میری شریعتوں کو جو میں نے تجھے فرمائیں حفظ نہ کیا اِس
واسطے میں سلطنت کو فی الحقیقت تجھ سے پھاڑ لونگا اور تیرے خادم کو دونگا
12 لیکن تیرے باپ داؤد کی خاطر سے میں تیرے جیتے جی ایسا نہ کرونگا - پر تیرے
13 بیٹے کے ہاتھ سے پھاڑ لونگا + مگر ساری سلطنت نہ پھاڑ لونگا بلکہ اپنے بندے
داؤد کی خاطر اور یروشلم کے لئے جسے میں نے چُن لیا ہے ایک فرقہ تیرے
بیٹے کو دونگا ❊
14 سو خداوند نے ادومی ہدد کو اُبھارا کہ سلیمان کا دشمن ہو - یہہ ادومی بادشاہوں
15 کی نسل سے تھا + کیونکہ ایسا ہوا کہ جب داؤد ادوم میں تھا اور لشکر کا سردار یواب
16 ادوم میں سب مرد قتل کر کے اُن مقتولوں کو وہاں گاڑنے گیا تھا - (کیونکہ یواب چھہ
مہینے تک سارے اسرائیل کے ساتھ وہیں رہا جبتک کہ اُسنے ادوم میں ہر ایک مرد
17 کو قتل نہ کیا تھا -) اُسوقت ہدد کئی ایک ادمیوں کے ساتھ جو اُسکے باپ کے چاکر تھے
18 مصر کو بھاگ گیا - اور ہدد اُسوقت چھوٹا لڑکا تھا + پھر وے مدیان سے نکلکے فاران
میں آئے اور فاران سے لوگ ساتھ لے کے مصر میں شاہ مصر فرعون کے پاس
گئے - اُس نے اُسکو گھر دیا اور اُس کے لئے معاش مقرر کی اور اُسے جاگیر دی ❊

۱۹ اور ہدد فرعون کا نہایت منظور نظر ہوتا گیا یہاں تک کہ اُس نے اپنی جورو کی بہن
۲۰ یعنے ملکہ تحفنیس کی بہن اُسی کو بیاہ دی - اور تحفنیس کی بہن اُسکے لئے ایک بیٹا
جنی جسکا نام جنوبت رکھا گیا اور تحفنیس نے اُسے فرعون کے گھر میں بے کے اُسکا
دودھ چھڑایا - اور جنوبت فرعون کے بیٹوں کے ساتھہ فرعون کے گھر میں رہا
۲۱ کیا + اور جب ہدد نے مصر میں سُنا کہ داؤد اپنے باپ دادوں کے ساتھہ سو رہا اور
لشکر کا سردار یواب بھی مر گیا تھا تب ہدد نے فرعون سے کہا مجھے اجازت دے کہ
۲۲ میں اپنے ملک کو جاؤں + فرعون نے اُسے کہا کہ تجھے میرے پاس کس چیز کی کمی ہوئی
جو تو چاہتا ہے کہ اپنے ملک کو جاوے ؟ اُسنے کہا کچھہ نہیں - لیکن تو مجھے کسی طرح
سے رخصت کر +

۲۳ اور خدا نے الیدع کے بیٹے رزون کو بھی اُبھارا کہ سلیمان کا مخالف ہو - کہ
۲۴ وہ ضوباہ کے بادشاہ اپنے آقا ہددعزر کے پاس سے بھاگا - اور اُسنے اپنے پاس لوگ
جمع کئے اور جسوقت داؤد نے ضوباہ والوں کو قتل کیا وہ ایک فوج کا سردار ہوا اور
۲۵ وے دمشق کو گئے اور وہاں رہے - اور وہ دمشق پر حکمران ہوا + اور وہ بھی سلیمان
کی تمام عمر اسرائیل کا دشمن رہا - یہہ سوا اُس نقصان کے تھا جو ہدد کی طرف سے ہوا -
کہ اُسنے اسرائیل سے نفرت رکھی اور ارام کا مالک ہوا +

۲۶ اور صریدہ سے افراتی نباط کے بیٹے یربعام نے جو سلیمان کا نوکر تھا جس کی
۲۷ ماکا نام جو بیوہ تھی صروعہ تھا بادشاہ کے مقابل ہوکے ہاتھہ اُٹھایا + اور بادشاہ
کے برخلاف ہاتھہ اُٹھانے کا یہہ سبب ہوا کہ بادشاہ ملو کو بناتا تھا اور اپنے باپ
۲۸ داؤد کے شہر کے احاطے کی مرمت کرتا تھا + اور یربعام ایک شہزور بہادر آدمی
تھا - سو سلیمان نے جو اُس جوان کو چالاک دیکھا تو اُسے بنی یوسف کے گھر کے سارے
۲۹ کاروبار پر مختار کیا + اور ایسا ہوا کہ یربعام ایک بار یروشلم سے باہر گیا - اُس وقت
سیلانی اخیاہ نبی نے اُسے راہ میں پایا اور وہ ایک نئی چادر اوڑھے ہوئے تھا

۳۰ یے دونوں میدان میں اکیلے تھے + سو اخیاہ نے اُس نئی چادر کو جو اُس پر تھی پکڑ کے
۳۱ پھاڑا اور بارہ ٹکڑے کئے + اور یربعام کو کہا کہ دس ٹکڑے تو لے - کہ خداوند
اِسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ دیکھ میں سلیمان کے ہاتھ سے سلطنت چاک کرونگا
۳۲ اور دس فرقے تجھے دونگا (مگر ایک فرقہ میرے بندے داؤد کی خاطر اور یروسلم
کے لئے ہاں اُس شہر کے لئے جسے میں نے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں کے
۳۳ شہروں میں سے چن لیا ہی اُسے دیا جائیگا -) کہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا اور صیدانیوں
کی دیبی عستارات اور موآبیوں کے بت کموس اور بنی عمون کے ملکوم کی پرستش کی
اور میری راہوں میں نہ چلے کہ وہ کام جو میری نظر میں بھلا تھا کرتے اور میری
۳۴ شریعتوں اور حکموں پر اپنے باپ داؤد کی طرح عمل کرتے + لیکن میں ساری مملکت
اُسکے ہاتھ سے نہ نکال لونگا - کہ میں اپنے بندے داؤد کی خاطر جسے میں نے
برگزیدہ کیا اور جس نے میرے قانونوں اور شریعتوں پر عمل کیا جب تک وہ جیتا رہیگا
۳۵ اُسکو والی رکھونگا + پر اُسکے بیٹے کے ہاتھ سے سلطنت کو لے لونگا اور اُسے یعنے
۳۶ دس فرقوں کو تجھے دونگا - اور اُسکے بیٹے کو ایک فرقہ دونگا تاکہ میرے بندے
داؤد کا چراغ یروسلم کے شہر میں جسے میں نے اپنا نام رکھنے کے لئے برگزیدہ کیا
۳۷ ہی ہمیشہ میرے آگے روشن رہے + اور میں تجھے برپا کرونگا اور تو اپنے دل کی
۳۸ ساری خواہش کے موافق سلطنت کریگا اور اسرائیل کا بادشاہ ہوگا + اور ایسا
ہوگا کہ اگر تو میرے سارے حکموں کا شنوا ہوگا اور میری راہوں پر چلے گا
اور میری نظر میں نیکوکاری کریگا کہ میری شریعتوں اور حکموں کو میرے بندے
داؤد کی طرح حفظ کرے تو میں تیرے ساتھ ہونگا اور تیرے لئے ایک پائدار
۳۹ گھر بناؤنگا جیسا میں نے داؤد کے لئے بنایا اور اسرائیل کو تجھے دونگا + اور میں
۴۰ اِسی سبب سے داؤد کی نسل کو دکھ دونگا پر نہ ابد تک + اِسلئے سلیمان نے
چاہا کہ یربعام کو قتل کرے + پر یربعام اُٹھا اور بھاگ کے مصر میں شاہ مصر سیساق

کے پاس گیا۔ اور جب تک سلیمان نے وفات پائی وہ وہیں رہا ٭
۴۱ اور سلیمان کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا اور اُسکی حکمت سو کیا وے
۴۲ سلیمان کے احوال کی کتاب میں لکھے ہوئے نہیں؟ غرض ساری مدت کہ سلیمان
۴۳ نے یروسلم میں سارے اسرائیل پر سلطنت کی چالیس برس کی تھی + اور سلیمان اپنے
باپ دادوں کے ساتھ سو رہا۔ اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں گاڑ دیا گیا۔ اور اُسکا
بیٹا رحبعام اُسکی جگہ بادشاہ ہوا ٭

۱۲ باب اور رحبعام سکم کو گیا اِسلئے کہ سارے اسرائیل سکم میں اکٹھے ہوئے تھے
۲ تاکہ اُسے بادشاہ کریں + اور ایسا ہوا کہ جب بناط کے بیٹے یربعام نے جو ہنوز
مصر میں تھا یہہ سُنا۔ (کیونکہ وہ سلیمان کے حضور سے بھاگا اور یربعام مصر میں
۳ جا بسا تھا۔) کہ اُنہوں نے اُس پاس لوگ بھیج کے اُسے بلوایا تب یربعام نے
۴ اسرائیل کی ساری جماعت کے ساتھ آکے رحبعام کو یوں کہا کہ تیرے باپ نے
ہم پر بھاری جوا رکھا۔ سو اب تو اپنے باپ کی اُس سنگین خدمت کو۔ اور اُس
۵ بھاری جوئے کو جو اُسنے ہم پر رکھا ہلکا کر کہ ہم تیری خدمت کرینگے + تب اُس نے
اُنہیں کہا بالفعل تم چلے جاؤ اور تین روز کے بعد مجھ پاس پھر آؤ + چنانچہ لوگ
۶ چلے گئے + تب رحبعام بادشاہ نے اُن بزرگوں سے جو اُسکے باپ سلیمان کے
سامھنے جب تک وہ جیتا تھا کھڑے رہتے تھے مشورت کی اور کہا تمہاری کیا صلاح
۷ ہے؟ میں اِن لوگوں کو کیا جواب دونگا؟ اُنہوں نے اُسے کہا کہ اگر تو آج کے
دن اِس قوم کا خادم ہوگا اور اُن کی خدمت کریگا اور اُنہیں جواب دیگا اور
۸ اُن سے نیک باتیں کریگا تو وے ہمیشہ تک تیرے خادم ہو رہینگے + پر اُسنے بزرگوں
کی اُس مشورت کو جو اُنہوں نے اُسے دی چھوڑ کے اُن جوانوں سے جو اُس کے
۹ ساتھ بڑھے ہوئے تھے اور اُسکے آگے حاضر رہتے تھے مشورت کی + اور اُن
سے پوچھا کہ تم مجھے کیا صلاح دیتے ہو کہ میں اِن لوگوں کو جنہوں نے مجھ سے

یہہ سوال کیا ہی کہ اُس جوئے کو جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا ہلکا کر جواب دوں؟ اُن ۱۰
جوانوں نے جو اُسکے ساتھہ بڑھے ہوئے تھے اُسکو کہا تو اُن لوگوں کو جنہوں نے تجھے کہا
تیرے باپ نے ہمارے جوئے کو بھاری کیا تو اُسکو ہمارے اوپر سے ہلکا کر یوں جواب
دے اور اُنہیں یوں کہہ کہ میری چھنگلی میرے باپ کی کمر سے زیادہ دلدار ہوگی۔ اور ۱۱
چونکہ میرے باپ نے بھاری جوا تم پر رکھا ہی تو میں تمہارے جوئے کو اور زیادہ کرونگا
میرے باپ نے کوڑے مار کے تمہیں ٹھیک کیا میں تمہیں بچھوؤں سے ٹھیک بناؤنگا +
سو یربعام اور سارے لوگ تیسرے دن رحبعام کے حضور حاضر ہوئے بادشاہ کے ۱۲
فرمانے کے مطابق۔ کہ تیسرے دن مجھہ پاس آئیو۔ اور بادشاہ نے اُن لوگوں کو ۱۳
سخت جواب دیا اور بزرگوں کی اُس مشورت کو جو اُنہوں نے اُسے دی تھی ترک
کیا۔ اور جوانوں کی صلاح کے موافق اُنہیں کہا کہ میرے باپ نے تو تم پر بھاری ۱۴
جوا رکھا اور میں تمہارے جوئے کو زیادہ بھاری کرونگا۔ میرے باپ نے تمہیں کوڑوں
سے ٹھیک بنایا پر میں تمہیں بچھوؤں سے ٹھیک کرونگا + پس بادشاہ لوگوں کا شنوا نہوا ۱۵
کیونکہ مقدمہ خداوند کی طرف سے تھا تاکہ اپنی بات کو جو خداوند نے سیلانی اخیاہ کی معرفت
سے نباط کے بیٹے یربعام کو فرمائی تھی پورا کرے +
سو سارے اسرائیلیوں نے یہہ دیکھکے کہ بادشاہ اُنکا شنوا نہوا بادشاہ کو ۱۶
یوں جواب دیا اور کہا کہ داؤد کے ساتھہ ہمارا کیا حصہ ہی؟ یسی کے بیٹے کے ساتھہ
ہماری میراث نہیں۔ اے اسرائیل چل اپنے خیموں کو۔ اے داؤد اب تو اپنے گھر کی فکر
کر + سو اسرائیلی اپنے خیموں کو چلے گئے + لیکن رحبعام بنی اسرائیل کا جو یہوداہ ۱۷
کے شہروں میں رہتے تھے اُن کا بادشاہ ہوا + بعد اُس کے رحبعام بادشاہ نے ۱۸
ادورام کو جو خراج کا داروغہ تھا بھیجا۔ سو سارے اسرائیل نے اُس پر ایسا
پتھراؤ کیا کہ وہ مرگیا + تب رحبعام بادشاہ نے پھرتی کی اور گاڑی پر سوار
ہوکے یروشلم کو بھاگ گیا + سو اسرائیل آج کے دن تک داؤد کے گھرانے ۱۹

۲۰ سے باغی ہے+ اور ایسا ہوا کہ جب سارے اسرائیل نے سُنا کہ یربعام پھر آیا تو
اُنہوں نے اُسے بلوایا کہ جماعت کے حضور آوے اور اُنہوں نے اُسے سارے
اسرائیل کا بادشاہ کیا۔ صرف یہوداہ کے فرقے کے سوا کسی نے داؤد کے گھرانے
کی پیروی نہ کی ÷

۲۱ اور جب رحبعام یروسلم میں داخل ہوا تو اُسنے یہوداہ کے سارے گھرانے کو
بنیمین کے فرقے سمیت جو سب ایک لاکھ اسی ہزار جنگی چُنے ہوئے جوان تھے اِکٹھا
کیا تا کہ وے اسرائیل کے گھرانے سے لڑکے سلطنت کو سلیمان کے بیٹے رحبعام
۲۲ کے قبضے میں پھر کر دیں+ اور اُسوقت سمعیاہ کو جو مرد خدا تھا خدا کا پیام آیا اور اُس
۲۳ نے کہا کہ یہوداہ کے بادشاہ سلیمان کے بیٹے رحبعام کو اور یہوداہ اور بنیمین کے سارے
۲۴ گھرانے کو اور قوم کے اُس بقیہ کو کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے تم چڑھائی نہ کرو
اور اپنے بھائیوں بنی اسرائیل سے لڑائی نہ کرو۔ بلکہ ہر ایک تم میں سے اپنے
گھر کو پھرے۔ کہ یہہ بات میری طرف سے ہے+ سو وے خداوند کے سخن کے
شنوا ہوئے اور خداوند کے حکم کے مطابق پھرے اور روانہ ہوئے ÷

۲۵ تب یربعام نے کوہستان افرائیم میں سکم کو تعمیر کیا اور اُس میں بسا۔ بعد اُس کے وہاں
۲۶ سے نکلا اور فنوایل کو تعمیر کیا+ اور یربعام نے اپنے دل میں کہا کہ اب سلطنت داؤد کے
۲۷ گھرانے میں پھر جائیگی۔ اگر یے لوگ یروسلم میں خداوند کے گھر میں قربانی گذراننے
کو اُوپر چڑھہ جائیں تو اُن لوگوں کے دل اپنے خداوند کی طرف یعنے یہوداہ کے
بادشاہ رحبعام کی سمت مائل ہونگے اور وے مجھہ کو مار لینگے اور شاہ یہوداہ رحبعام
۲۸ کی طرف پھر جائیں گے+ اس لئے اُس بادشاہ نے مصلحت کی اور سونے کے دو
بچھڑے بنائے اور اُنہیں کہا یروسلم میں تمہارا جانا فضول ہے اے اسرائیل دیکھہ اپنے
۲۹ خدا کو جو تجھے زمین مصر سے نکال لایا+ اور اُسنے ایک کو بیت ایل میں قائم کیا اور دوسرے
۳۰ کو دان میں رکھا۔ اور یہہ خطا کا باعث ٹھہرا۔ کیونکہ لوگ دان میں بھی اُس کے سامھنے

۳۱ پرستش کرنے کو گئے + اور اُسنے اُونچے مکانوں پر ایک گھر بنایا اور عوام لوگوں کو
۳۲ جو بنی لاوی نہ تھے کہانت کا عہدہ دیا + اور یربعام نے آٹھویں مہینے کی پندرھویں
تاریخ ایک عید ٹھہرائی اُس عید کی مانند جو بنی یہوداہ میں معمول تھی اور مذبح پر قربانی
گذرانی اور ایسا ہی اُسنے بیت ایل میں کیا اور اُن بچھڑوں کے آگے جو اُس نے
بنائے تھے قربانیاں گذرانیں۔ اور اُسنے بیت ایل میں ان اُونچے مکانوں کے
۳۳ لئے جو اُسنے بنائے تھے کاہن مقرر کر رکھے + سو آٹھویں مہینے کی پندرھویں تاریخ
یعنے اُس مہینے کی جسے اپنے دل سے ایجاد کیا مذبح پر جو اُسنے بیت ایل میں بنایا تھا
قربانی گذرانی اور بنی اسرائیل کے لئے عید ٹھہرائی اور مذبح پر قربانی گذرانی
اور بخور جلایا +

۱۳ باب ۱ اور دیکھو کہ خداوند کے حکم سے ایک مرد خدا یہوداہ سے بیت ایل میں
۲ آیا۔ اور یربعام مذبح کے آس پاس کھڑا تھا کہ بخور جلاوے + اور وہ خداوند
کے سخن سے مذبح کی مخالفت میں چلایا اور کہا اے مذبح! اے مذبح! خداوند یوں فرماتا
ہے کہ دیکھ داؤد کے گھرانے سے ایک لڑکا یوسیاہ نام پیدا ہوگا۔ سو وہ اُونچے
مکانوں کے کاہنوں کو جو تجھ پر بخور جلاتے ہیں تجھ پر چڑھائیگا اور آدمیوں کی ہڈیاں
۳ تجھ پر جلائی جائینگی + اور اُسنے اُسی دن ایک نشان بتایا اور کہا وہ علامت جو
خداوند نے بتائی یہہ ہے کہ دیکھو مذبح پھٹ جائیگا اور راکھہ جو اُسپر ہے گر جائیگی +
۴ اور ایسا ہوا کہ جب یربعام بادشاہ نے اُس مرد خدا کا کلام جو بیت ایل میں مذبح
کی مخالفت میں چلایا تھا سنا تو اُسنے مذبح پر سے اپنا ہاتھہ لمبا کیا اور کہا کہ اُسے
پکڑ لو + سو اُسکا وہ ہاتھہ جو اُسنے اُس پر بڑھایا تھا خشک ہو گیا ایسا کہ وہ اُسے
۵ اپنے پاس پھر کھینچ نہ سکا + مذبح بھی پھٹ گیا اور راکھہ مذبح پر سے گر گئی اُس
۶ نشانی کے مطابق جو اُس مرد خدا نے خداوند کے حکم سے ظاہر کی تھی + تب بادشاہ
نے اُس مرد خدا سے مخاطب ہو کے کہا کہ اب خداوند اپنے خدا کو منا اور اُس سے

میرے لئے منت کر تاکہ میرا ہاتھ میرے لئے پھر بحال کیا جاوے + تب اُس
مرد خدا نے خداوند سے دعا مانگی اور بادشاہ کا ہاتھ اُسکے لئے درست کیا گیا اور
۷ جیسا آگے تھا ویسا ہی ہو گیا + اور بادشاہ نے اُس مرد خدا کو فرمایا کہ میرے
۸ ساتھ گھر میں چل اور اپنا جی سنبھال کہ میں تجھے انعام دونگا + پر اُس مرد خدا نے
بادشاہ کو جواب دیا کہ اگر تو اپنا آدھا گھر مجھے دیوے تو بھی میں تیرے ساتھ اندر
۹ نہ جاؤنگا اور نہ میں اِس جگہ روٹی کھاؤنگا اور نہ پانی پیؤنگا + کیونکہ خداوند نے کلام
کے وسیلے مجھے تاکید کی اور کہا کہ نہ روٹی کھائیو اور نہ پانی پیجیو اور جس راہ سے ہوکے
۱۰ تو جاتا ہے اُسی راہ سے نہ پھریو + چنانچہ وہ دوسری راہ سے روانہ ہوا اور جس راہ
ہوکے بیت ایل میں آیا تھا اُس راہ سے نہ پھرا +
۱۱ اُس وقت بیت ایل میں ایک بوڑھا نبی رہتا تھا۔ سو اُسکے بیٹوں نے
آکے اُن سب کاموں کی جو مرد خدا نے اُس روز بیت ایل میں کئے اُسے خبر دی
اُن باتوں کو جو اُسنے بادشاہ سے کہی تھیں اُنہیں بھی اپنے باپ کے آگے بیان کیا
۱۲ سو اُنکے باپ نے اُنسے کہا وہ کس راہ سے گیا؟ اور اُسکے بیٹوں نے دیکھا تھا کہ
۱۳ وہ مرد خدا جو یہوداہ سے آیا کس راہ سے پھر گیا + پھر اُسنے اپنے بیٹوں سے کہا
میرے لئے گدھے پر زین باندھو + سو اُنہوں نے اُسکے لئے گدھے پر زین باندھا
۱۴ تب وہ اُس پر چڑھا اور اُس مرد خدا کے پیچھے چلا۔ سو اُسے بلوط کے درخت تلے
بیٹھے پایا + تب اُسنے اُسے کہا تو وہی مرد خدا ہے جو یہوداہ سے آیا؟ وہ بولا ہاں +
۱۵ ۱۶ تب اُسنے اُسے کہا میرے گھر چل اور روٹی کھا + وہ بولا کہ میں تیرے ساتھ پھر
چل نہیں سکتا ہوں اور نہ میں تیرے گھر کے اندر جا سکتا ہوں اور نہ میں تیرے ساتھ
۱۷ اُس جگہ روٹی کھاؤنگا نہ پانی پیؤنگا + کیونکہ خداوند کا مجھکو یوں حکم ہوا کہ تو وہاں نہ روٹی
۱۸ کھانا نہ پانی پینا۔ اور جس راہ تو جاتا ہے اُس راہ سے ہوکے نہ پھرنا + تب اُسنے اُسے کہا
کہ جیسا تو ہے میں بھی ایک نبی ہوں۔ اور خداوند کے فرمان سے ایک فرشتے نے مجھکو

کہا کہ اُسے اپنے ساتھ اپنے گھر میں پھر لا تا کہ وہ روٹی کھاوے اور پانی پیوے
پر اُسنے اُس سے جھوٹھ کہا + سو وہ اُسکے ساتھ پھر گیا اور اُس کے گھر میں روٹی ۱۹
کھائی اور پانی پیا + اور جب وے دونوں دسترخوان پر بیٹھے تھے اُسوقت ۲۰
ایسا ہوا کہ خداوند کا کلام اُس نبی پر جو اُسے پھر لایا تھا نازل ہوا۔ اور اُس نے اُس ۲۱
مرد خدا کو جو یہوداہ سے آیا تھا چلا کے کہا خداوند یوں فرماتا ہے اس لیئے کہ تو نے
خداوند کے کلام سے نافرمانی کی اور اُس حکم پر جو خداوند تیرے خدا نے تجھے کیا تھا
عمل نہ کیا بلکہ تو پھر آیا اور تو نے اُسی جگہ جہاں خداوند نے تجھے فرمایا تھا کہ نہ روٹی کھانا ۲۲
نہ پانی پینا روٹی بھی کھائی اور پانی بھی پیا۔ سو تیری لاش تیرے باپ دادوں کی
قبر میں پہنچائی نہ جائیگی +

اور ایسا ہوا کہ جب وہ روٹی کھا چکا اور پانی پی چکا تو اُس نے اپنے گدھے پر اُس ۲۳
نبی کے لئے جسے وہ پھر لایا تھا زین باندھا + اور جب وہ روانہ ہوا تو راہ میں اُسے ایک ۲۴
شیر ملا اور اُسنے اُسے مار ڈالا۔ سو اُسکی لاش راہ میں پڑی تھی اور گدھا اُس کے نزدیک
کھڑا تھا اور شیر بھی اُس لاش پاس حاضر رہا + اور دیکھو اُدھر سے لوگوں کا گذر ہوا تب ۲۵
اُنہوں نے دیکھا کہ لاش راہ میں پڑی ہے اور شیر لاش پاس کھڑا ہے۔ سو اُنہوں نے
شہر میں آکے وہاں جہاں وہ بوڑھا نبی رہتا تھا بیان کیا + اور اُس نبی نے جو اُسے راہ ۲۶
سے پھر لایا تھا سُنکے کہا یہہ وہ مرد خدا ہے جسنے خداوند کے حکم سے سرکشی کی۔ اس لئے
خداوند نے اُسکو شیر کے قابو میں کر دیا اور اُس نے اُسے توڑا اور مار ڈالا خداوند
کے اُس سخن کے مطابق جو اُس نے اُسے کہا تھا + پھر اُس نے اپنے بیٹوں سے ۲۷
کہا کہ میرے لئے گدھے پر زین باندھو۔ سو اُنہوں نے باندھا۔ تب وہ گیا اور اُس ۲۸
کی لاش راہ میں پڑی پائی اور گدھا اور شیر لاش پاس کھڑے تھے کہ شیر نے
نہ لاش کو کھایا تھا اور نہ گدھے کو توڑا تھا + سو اُس نبی نے اُس مرد خدا کی لاش ۲۹
کو اُٹھایا اور اُسے گدھے پر ڈالا اور پھر لایا۔ اور یہہ بوڑھا نبی شہر میں داخل

۳۰ ہوتا کہ اُس پر روئے اور اُسے دفن کرے + پھر اُسنے اُس کی لاش کو اپنی قبر میں
۳۱ دھر دیا اور روے اُس پر ہائے میرے بھائی! کہکے روئے + اور ایسا ہوا کہ جب اُسے
گاڑ چکا تو اُس نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ جب میں مرجاؤں تو مجھہ کو اُسی گور میں جس میں
۳۲ وہ مرد خدا گڑا ہی گاڑیو۔ میری ہڈیاں اُسکی ہڈیوں کے پاس رکھیو + اسلیئے کہ وہ کلام جو
اُس نے خداوند کے حکم سے مذبح کے برخلاف جو بیت ایل میں ہی اور اُن سب گھروں یا
اُونچے مکانوں کے برخلاف جو سمرون کی بستیوں میں ہیں کہا ہی ضرور پورا ہوگا +
۳۳ اور اِس ماجرے کے بعد بھی یربعام اپنی گمراہی سے باز نہ آیا۔ بلکہ اُس نے
عوام میں سے لوگوں کو اونچے مکانوں کے کاہن مقرر کیا۔ جس نے چاہا اُسے اُس
۳۴ نے مخصوص کیا اور وہ اونچے مکانوں کے کاہنوں میں شامل ہوگیا + اور یہہ فعل
یربعام کے گھرانے کا گناہ ٹھہرا ایسا کہ وہ اُسکے کاٹے جانے اور زمین سے
نیست و نابود کیئے جانے کا باعث ہوا +
۱۴ باب ۱ اُسوقت یربعام کا بیٹا ابیاہ بیمار پڑا + سو یربعام نے اپنی جورو سے کہا اُٹھیئے
۲ اور اپنا بھیس بدل ڈالیئے تا کہ کوئی نہ پہچانے کہ تو یربعام کی جورو ہی۔ اور سیلا کو
روانہ ہو۔ دیکھہ کہ اخیاہ نبی وہاں ہی جس نے مجھے کہا تھا کہ تو اِس قوم کا بادشاہ ہوگا +
۳ اور دس گردے روٹیاں اور کچھہ سوکھے کلیچے اور شہد کا ایک مرتبان اپنے ساتھہ
۴ لے اور اُس پاس جا۔ کہ وہ تجھے بتا دیگا کہ لڑکے کا انجام کیا ہوگا + سو یربعام کی جورو
نے ایسا کیا کہ اُٹھی اور سیلا کو گئی اور اخیاہ کے گھر میں پہنچی + پر اخیاہ کو کچھہ نظر
۵ نہ آتا تھا کہ بڑھاپے کے سبب سے اُسکی آنکھیں بیٹھہ گئی تھیں + تب خداوند نے
اخیاہ کو کہا کہ دیکھہ یربعام کی جورو تجھہ سے کچھہ اپنے بیٹے کی بابت پوچھنے آتی
ہی کیونکہ وہ بیمار ہی۔ سو تو اُسے یوں یوں کہیو۔ کیونکہ ایسا ہوگا کہ جب وہ اندر آدیگی
۶ تو آپ کو دوسری عورت بنا دیگی + اور ایسا ہوا کہ جونہیں وہ دروازے پر
پہنچی اور اخیاہ نے اُس کے پاؤں کی آواز سُنی تو اُسنے اُسے کہا اَی یربعام کی

جورو اندر آ- تو کیوں اپنے تئیں دوسری بناتی ہی؟ کہ میں تجھہ پاس بھیجا گیا ہوں تاکہ
۷ بھاری خبریں دوں+ سو تو جا اور یربعام سے کہہ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں
۸ فرماتا ہی کہ میں نے تجھے قوم میں بلند کیا اور اپنی قوم اسرائیل پر تجھے بادشاہ کیا- اور
داؤد کے گھرانے سے سلطنت چاک کرلی اور تجھے دی- تو بھی تو میرے بندے
داؤد کی مانند نہ ہوا جس نے میرے حکموں کو حفظ کیا اور اپنے سارے دل سے
۹ میری پیروی کی تاکہ فقط وہی کرے جو میری نگاہ میں اچھا تھا- پر تو نے اُن سب
سے جو تجھہ سے آگے تھے زیادہ بدی کی- کیونکہ تو گیا اور اپنے لئے غیر معبود اور
ڈھالے ہوئے بت بنائے تاکہ مجھے غصہ دلائے بلکہ تو نے مجھے اپنی پیٹھہ کے
۱۰ پیچھے پھینکا+ سو دیکھہ اسلئے میں یربعام کے گھرانے پر بلا نازل کرونگا ایسی کہ
یربعام سے ہر ایک کو جو دیوار پر موتے اور اُسے بھی جو بند کیا گیا ہی اور اسرائیل
میں باقی چھوڑا گیا ہی نابود کرونگا اور یربعام کے گھرانے کا بقیہ اُٹھا لے جاؤنگا
جس طرح کہ کوئی آدمی کوڑا کرکٹ لے جایا کرتا جب تک کہ سب صاف نہ ہو جائے+
۱۱ سو یربعام کا جو کوئی شہر میں مریگا اُسے کتے کھائینگے- اور اُسے جو میدان میں
۱۲ مریگا ہوائی پرندے کھائینگے- کیونکہ خداوند نے یہی فرمایا ہی+ سو تو اُٹھہ اور اپنے
۱۳ گھر کی راہ لے اور تیرے قدم شہر میں داخل ہوتے ہی وہ لڑکا مر جائیگا+ اور
سارا اسرائیل اُسکے لئے روئیگا اور اُسے گاڑیگا- کہ یربعام کا اِسکے سوا ایک بھی
قبر میں نہ آویگا- اِسلئے کہ یربعام کے گھرانے میں سے اِسی میں ایک بات پائی گئی جو
۱۴ خداوند اسرائیل کے خدا پاس بھلی ہی+ علاوہ اِسکے خداوند اپنی طرف سے ایک
کو بنی اسرائیل کا بادشاہ برپا کریگا جو اُسی دن یربعام کے گھرانے کو نابود کریگا-
۱۵ پر کس دن؟ ابھی ہوگا+ کیونکہ خداوند اسرائیل کو یوں ماریگا جس طرح سینٹھا پانی
میں ہلایا جاتا اور وہ اسرائیل کو ستھری زمین سے جو اُسنے اُنکے باپ دادوں کو دی
تھی اُکھاڑ پھینکیگا اور اُنہیں دریا کے پار پراگندہ کریگا کیونکہ اُنہوں نے اپنے لئے

۱۶ یسیرتیں بنائیں اور خداوند کو غصہ دلایا ہی+ اور وہ اسرائیل کو یربعام کے گناہوں
کے سبب چھوڑ دیگا۔ اسلئے کہ وہ آپ گنہگار ہوا اور اسرائیل کے گناہ کا باعث ہوا +
۱۷ اور یربعام کی جورو اُٹھی اور روانہ ہوئی اور ترضہ میں آئی۔ اور جونہیں وہ
۱۸ آستانے پر پہنچی وُنہیں لڑکا مر گیا+ اور اُنہوں نے اُسے گاڑا جیسا کہ خداوند نے
اپنے بندے اخیاہ نبی کی معرفت سے فرمایا تھا اور سارے اسرائیل نے اُس پر
۱۹ نوحہ کیا+ اور یربعام کا باقی احوال کہ وہ کیونکر لڑا اور اُسنے کیونکر سلطنت کی سو دیکھو
۲۰ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ میں لکھا ہی+ اور سب دن جو یربعام نے سلطنت کی
سو بائیس برس تھے۔ پھر اپنے باپ دادوں میں جا سویا+ تب اُسکا بیٹا ناداب اُسکی
جگہ بادشاہ ہوا +
۲۱ اور سلیمان کا بیٹا رحبعام یہوداہ میں بادشاہ تھا+ رحبعام اکتالیس برس
کی عمر میں تھا جب بادشاہت کرنے لگا اور اُسنے یروسلم کے شہر میں جسے خداوند
نے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چن لیا تاکہ اپنا نام وہاں رکھے سترہ
۲۲ برس تک سلطنت کی+ اور اُسکی ماکا نام نعمہ تھا جو عمونیہ تھی+ اور یہوداہ نے خداوند
کے حضور بدی کی اور اُنہوں نے اپنے گناہوں سے خداوند کا غصہ ایسا بھڑکایا
۲۳ کہ اُس سے بھی زیادہ جو کہ اُنکے باپ دادوں نے کیا تھا+ کیونکہ اُنہوں نے اپنے
لئے ہر ایک بلند پہاڑ پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے اُونچے مکان اور مورتیں
۲۴ اور یسیرتیں بنائیں+ اور ملک میں گانڈو بھی تھے۔ سو وے اُن قوموں کی
مانند کہ جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے سامھنے سے خارج کر دیا نفرت کے
سب کام کیا کرتے تھے +
۲۵ اور رحبعام کی سلطنت کے پانچویں برس ایسا ہوا کہ مصر کے بادشاہ سیسق
۲۶ نے یروسلم پر چڑھائی کی۔ اور اُسنے خداوند کے گھر کا خزانہ اور بادشاہ کے گھر
کا خزانہ لوٹ لیا۔ اُسنے بالکل لوٹ لیا۔ اور اُسنے وے سب ڈھالیں جو سلیمان

۲۷ نے سونے کی بنائی تھیں لے لیں + اور رحبعام بادشاہ نے اُنکے بدلے پیتل کی
ڈھالیں بنائیں اور پاسبانوں کے سردار کے ہاتھوں میں جو بادشاہی گھر کے
۲۸ دروازے پر چوکی دیتے تھے دیں + اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہ خداوند کے گھر جاتا
تھا تو پاسبان اُنہیں اُٹھا لیتے تھے اور پھر اُنہیں لا کر چوکی کے سلح خانے میں رکھ
۲۹ چھوڑتے تھے + اور رحبعام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے
۳۰ سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے؟ اور رحبعام اور یربعام میں اُنکے سب
۳۱ دن جنگ ہوتی رہی + اور رحبعام اپنے باپ دادوں کے ساتھ سویا اور داؤد
کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے ساتھ گاڑا گیا + اُسکی ماں کا نام نعمہ تھا جو عمونیہ تھی
اور اُسکا بیٹا ابیام اُسکی جگہ بادشاہ ہوا ❊

۱۵ باب ۱ اور نباط کے بیٹے یربعام کی سلطنت کے اٹھارھویں برس ابیام یہوداہ کا
۲ بادشاہ ہوا + اُسنے یروسلم میں تین سال بادشاہت کی + اُس کی ماں کا نام معکہ تھا جو ابی سلوم
۳ کی بیٹی تھی + اُس نے اپنے باپ کی اُن سب گناہوں میں جو وہ اُس کے آگے کر چکا
تھا پیروی کی - اور اُس کے دل کا شوق خداوند اُس کے خدا کی طرف کامل نہ
۴ تھا جیسا کہ اُسکے باپ داؤد کا دل کامل ہوا + باوجود اُس کے خداوند اُس کے
خدا نے داؤد کی خاطر سے یروسلم میں اُسے ایک چراغ دیا تاکہ اُس کے بیٹے کو
۵ اُس کے بعد قائم مقام کرے اور یروسلم کو برقرار رکھے - اِسلیئے کہ داؤد نے خداوند
کی نگاہ میں نیکوکاری کی اور جب تک جیتا رہا خداوند کے کسی حکم سے منھ نہ موڑا
۶ تھا مگر اُوریاہ حتی کی جورو کے مقدمے میں + اور رحبعام اور یربعام کے درمیان
۷ جب تک وہ جیتا تھا لڑائی رہی + اور ابیام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس
نے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے؟
۸ سو ابیام اور یربعام میں بھی لڑائی تھی + پھر ابیام اپنے باپ دادوں
کے ساتھ سو رہا اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا

اور اُسکا بیٹا آسا اُسکی جگہ بادشاہ ہوا +
۹ اور یربعام بادشاہ اسرائیل کے عصر کے بیسویں سال آسا یہوداہ پر سلطنت
۱۰ کرنے لگا + اُسنے اکتالیس برس یروشلم میں بادشاہت کی + اُس کی ماں کا نام معکہ تھا
۱۱ جو ابی سلوم کی بیٹی تھی + اور آسا نے اپنے باپ داؤد کی مانند خداوند کی نظروں
۱۲ کے آگے نیکوکاری کی + اور گانڈوؤں کو ملک سے نکال دیا۔ اور اُن سب بُتوں کو
۱۳ جنہیں اُس کے باپ دادوں نے بنایا تھا دور کر دیا + اور اُس نے اپنی ماں معکہ کو
بھی ملکہ ہونے کے منصب سے خارج کیا۔ کیونکہ اُس نے گھنے باغ میں ایک مورت
بنائی۔ سو آسا نے اُس کے بُت کو کاٹ ڈالا اور وادی قدرون میں اُسے جلا دیا +
۱۴ لیکن اونچے مکان ڈھائے نہ گئے۔ باوجود اُس کے آسا کا دل جب تک کہ وہ جیتا
۱۵ رہا خداوند کی طرف کامل رہا + اور اُس نے وے چیزیں جو اُس کے باپ نے
نذر کی تھیں اور وے چیزیں جو اُس نے آپ نذر کی تھیں کیا روپا کیا سونا کیا برتن
۱۶ سب خداوند کے گھر میں داخل کیں + اور آسا اور بعشا اسرائیل کے بادشاہ کے درمیان
۱۷ اُن کے سب دن میں لڑائی ہوتی رہی + اور شاہ اسرائیل بعشا نے یہوداہ پر چڑھائی
۱۸ کی اور رامہ بنایا تا کہ شاہ یہوداہ آسا پاس کسی کی آمد و رفت نہ ہو سکے + تب آسا نے
سب روپا اور سونا جو خداوند کے گھر کے خزانوں میں باقی رہا تھا اور وہ خزانہ
جو شاہ کے گھر میں تھا لیا اور اپنے خادموں کے سپرد کیا۔ اور آسا بادشاہ
نے اُنہیں شاہ ارام بن ہدد کنے جو حزیون کے بیٹے طابرمون کا بیٹا تھا
۱۹ اور دمشق میں رہتا تھا بھیجا اور پیام کیا کہ میرے تیرے درمیان اور میرے
باپ اور تیرے باپ کے درمیان عہد و پیمان ہے۔ اور دیکھ کہ میں نے تیرے
لئے روپا اور سونا ہدیہ بھیجا۔ سو تو آ اور شاہ اسرائیل بعشا سے عہد شکنی کر تا کہ وہ
۲۰ میرے پاس سے چلا جاوے + تب بن ہدد نے آسا بادشاہ کی بات مانی اور اپنے
لشکر کے سرداروں کو اسرائیلی شہروں کے مقابل بھیجا اور اُنہوں نے عیون اور دان اور

۲۱ اُبیل بیت معکہ کو اور ساری کنرت کو نفتالی کے سارے ملک سمیت غارت کیا+ اور جب بعشا
۲۲ نے یہہ سنا تو رامہ کے بنانے سے ہاتھ کھینچا اور ترضہ میں جا کے رہا۔ اُس وقت آسا
بادشاہ نے سارے یہوداہ میں منادی کی ایسی کہ کوئی بچا نہ رہا۔ سو وے رامہ کے
پتھروں اور اُسکی لکڑیوں کو کہ جن سے بعشا اُسے تعمیر کرتا تھا اُٹھا لے گئے۔ اور
۲۳ آسا بادشاہ نے اُن سے بنیمین کا جبع اور مصفاہ بنایا+ اور آسا کا باقی سب احوال
اور اُسکی ساری قوت اور وہ سب جو اُسنے کیا۔ اور یہہ کہ اُسنے کیسے کیسے شہر بنا
کئے سو کیا وہ یہوداہ کے سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند نہیں؟ مگر بڑھاپے
۲۴ میں اُسکے پانوؤں میں بیماری تھی+ اور آسا اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے
سویا اور اپنے باپ دادوں کے درمیان شہر داؤد میں گاڑا گیا اور اُسکا
بیٹا یہوسفط اُسکی جگہ بادشاہ ہوا+

۲۵ اور شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے دوسرے برس یربعام کا بیٹا ناداب
۲۶ اسرائیل کا بادشاہ ہوا اور اُسنے اسرائیل پر دو برس سلطنت کی+ اور اُسنے
خداوند کی نظر میں بدی کی اور اپنے باپ کی راہ پر چلا اور اُس گناہ میں جس سے
۲۷ اُسنے بنی اسرائیل کو گنہگار کیا تھا اُسکا پیرو ہوا+ تب اشکار کے گھرانے میں سے
اخیاہ کے بیٹے بعشا نے اُس سے سرکشی کی اور جبتون میں جو فلسطیوں کا شہر ہے
اُسے قتل کیا+ اُس وقت ناداب اور سارے بنی اسرائیل نے جبتون کو گھیر لیا تھا
۲۸ سو شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے تیسرے سال بعشا نے اُسے مار لیا اور اُسکی
۲۹ جگہ بادشاہ ہوا+ اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہت پائی تب اُسنے یربعام کے سارے
گھرانے کو قتل کیا۔ اُسنے جیسا کہ خداوند نے اپنے خادم اخیاہ سیلانی کی معرفت
سے فرمایا تھا یربعام کے کسی ایک دم لینے والے کو بھی نہ چھوڑا جب تک کہ اُسے
۳۰ فنا نہ کر دیا۔ اُن گناہوں کے سبب کہ جنہیں یربعام نے آپ کیا تھا اور بنی اسرائیل
سے بھی کروایا تھا بلکہ اُس غضب انگیز چال کے باعث کہ جس سے خداوند اسرائیل

۳۱ کے خدا کو نپٹ غصہ دلایا تھا + اور نادب کے باقی احوال اور سب کچھ جو اُس
نے کیا سو کیا وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کے دفتر میں لکھا نہیں
۳۲ گیا؟ اور آسا اور شاہ اِسرائیل بعشا کے درمیان اُن کی تمام عمر
لڑائی ہوتی رہی +
۳۳ اور شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے تیسرے برس اخیاہ کا بیٹا بعشا
ترضہ میں سارے اِسرائیل پر بادشاہت کرنے لگا اور اُسنے چوبیس برس
۳۴ بادشاہت کی + اور اُسنے خداوند کی نظروں کے آگے بدی کی اور یربعام کی
راہ میں چلا - اور اُسکے گناہ میں جس سے اُسنے اِسرائیل کو گنہگار کروایا
۱۶ باب پیرو ہوا + اُس وقت حنانی کے بیٹے یاہو پر خداوند کا کلام بعشا کے برخلاف
۲ نازل ہوا - حالانکہ میں نے تجھے خاک سے اُٹھایا اور اپنے اِسرائیلی لوگوں پر تجھے
سردار کیا - پر تو یربعام کی راہ چلا اور تو نے میرے اسرائیلی لوگوں سے گناہ
۳ کروائے کہ اُنھوں نے اپنے گناہوں سے مجھے غصہ دلایا - تو دیکھ میں بعشا
کی نسل اور اُسکے گھرانے کی نسل کو نابود کردونگا اور تیرے گھر کو نباط کے
۴ بیٹے یربعام کے گھر کی مانند کردونگا + اور بعشا کے گھر کا جو کوئی شہر میں مریگا
اُسے کُتے کھائینگے - اور اُسکی نسل کا جو میدان میں مرجائیگا اُسے ہوائی پرندے
۵ کھا جائینگے + اور بعشا کے باقی احوال اور جو کچھ اُسنے کیا اور اُسکی قوت سو
۶ کیا وہ اِسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے؟ غرض بعشا اپنے
باپ دادوں میں شامل ہوکے سویا اور ترضہ میں گاڑا گیا اور ایلاہ اُسکا بیٹا
۷ اُسکی جگہ بادشاہ ہوا + اور یاہو نبی بن حنانی کے ہاتھ سے بھی خداوند کا پیام
بعشا اور اُسکے گھرانے کے برخلاف آیا اُس ساری شرارت کے سبب جو
اُسنے خداوند کے حضور کی - کہ اپنے ہاتھ کے کئے ہوئے کاموں سے اُسے
غصہ دلایا تھا اور یربعام کے گھرانے کی مانند ہوگیا اور اِس سبب سے

بھی اُسے قتل کیا تھا+
8 اور شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے چھبیسویں برس بعشا کا بیٹا ایلاہ
ترضہ میں بنی اسرائیل کا بادشاہ ہوا۔ اور دو سال اُسنے بادشاہت کی+
9 اُسکے بعد اُسکے خادم زمری نے جو اُسکی گاڑیوں کے آدھے کا داروغہ تھا
بغاوت کی بندش باندھی جس وقت وہ ترضہ میں تھا اور ارضہ کے گھر میں
10 جو اُسکے محل کا کہ ترضہ میں تھا دیوان تھا مست ہونے کے لئے پیتا تھا۔ سو زمری
نے اندر جاکے آسا شاہ یہوداہ کی سلطنت کے ستائیسویں سال میں اُسے مارا
11 اور قتل کیا اور اُسکی جگہ بادشاہ ہوا+ اور ایسا ہوا کہ وہ جب بادشاہت کرنے لگا
تب تخت پر بیٹھتے ہی اُسنے بعشا کے سارے گھرانے کو قتل کیا اور اُسکے رشتہ داروں
12 اور اُسکے دوستداروں میں سے ایک مرد کو بھی باقی نہ رکھا+ یوں ہی زمری نے
خداوند کے اُس سخن کے مطابق جو اُسنے بعشا کے حق میں یاہو نبی کی معرفت
13 فرمایا تھا بعشا کے گھرانے کو نابود کیا بعشا کے سب گناہوں کے سبب اور اُسکے
بیٹے ایلاہ کے گناہ کے سبب جو اُنہوں نے کئے تھے اور جو کہ اُنہوں نے اسرائیل
سے کروائے تھے تاکہ خداوند اسرائیل کے خدا کو اپنی بطالتوں سے غصہ دلاویں+
14 اور ایلاہ کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا سو کیا اسرائیلی سلاطین کی تواریخ
کی کتاب میں لکھا نہیں ہے؟
15 اور زمری نے ترضہ میں شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے ستائیسویں برس
میں سات دن بادشاہت کی+ اور اُس وقت بنی اسرائیل جبتون کو جو فلسطیوں
16 کا شہر ہے گھیرے ہوئے تھے+ اور جو نہیں اُن لوگوں نے کہ وہاں خیمہ زن تھے
یہہ چرچا سنا کہ زمری نے بغاوت کی ہے اور بادشاہ کو مار ڈالا سو سارے اسرائیل
نے عمری کو جو لشکر کا سردار تھا اُس دن لشکرگاہ میں اسرائیل پر بادشاہ کیا+
17 تب عمری جبتون سے روانہ ہوکے اُوپر گیا اور سارا اسرائیل اُسکے ساتھ تھا

۱۸ اور اُسنے ترضہ کا محاصرہ کر لیا+ اور ایسا ہوا کہ جب زمری نے دیکھا کہ شہر لے لیا گیا
تو وہ بادشاہ کے گھر کے دیوان خاص میں داخل ہوا اور بادشاہی گھر میں اپنے
۱۹ اُوپر آگ لگائی اور وہ جل مرا اپنی بدفعلیوں کے سبب سے جو اُسنے خداوند کے
حضور کی تھیں اور اِسلئے کہ یربعام کی راہ پر چل کے اُسکی مانند آپ بھی گناہ
۲۰ کئے اور بنی اِسرائیل سے بھی گناہ کروائے+ اور زمری کا باقی احوال
اور اُسکا فتنہ فساد جو اُسنے کیا سو کیا وہ اسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب
میں قلمبند نہیں ہے؟
۲۱ بعد اُسکے بنی اسرائیل دو حصے ہوئے۔ آدھے لوگ جینت کے بیٹے تبنی
کے پیرو ہوئے کہ اُسے بادشاہ کریں۔ اور آدھے لوگ عمری کے پیرو تھے۔
۲۲ پر وے لوگ جو عمری کے پیرو تھے اُن لوگوں پر جو جینت کے بیٹے تبنی کے پیرو
۲۳ تھے غالب ہوئے۔ پس تبنی بے جان ہوا اور عمری بادشاہ ہوا+ اور شاہ آسا
کی سلطنت کے اِکتیسویں سال اِسرائیل پر عمری بادشاہت کرتا تھا۔ کیونکہ اُسنے
۲۴ بارہ برس سلطنت کی۔ اور ترضہ میں چھہ برس تک بادشاہ رہا+ سو اُسنے سمرون
کا پہاڑ سمر سے دو قنطار چاندی کو مول لیا اور اُس پہاڑ پر شہر بنایا اور اُس
۲۵ شہر کا نام جو اُسنے اُٹھایا پہاڑ کے مالک سمر نامے کے مطابق سمرون رکھا+ پر
عمری نے خداوند کے حضور بدی کی بلکہ اُن سب سے جو اُس سے آگے تھے
۲۶ بدتر کام کئے+ کیونکہ وہ نباط کے بیٹے یربعام کے سارے طریقہ پر چلا اور
اُسکے گناہ میں جو اُسنے اسرائیل سے کروایا تھا کہ خداوند اسرائیل کے خدا
۲۷ کو اپنی بطالتوں سے غصہ دلائے پیرو ہوا+ اور عمری کے باقی اعمال جو
اُسنے کئے اور اُسکا زور جو اُسنے دکھایا سو کیا وہ اسرائیلی سلاطین
۲۸ کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ بعد اُسکے عمری اپنے باپ دادوں
میں شامل ہو کے سویا اور سمرون میں گاڑا گیا۔ اور اُسکا بیٹا اخی اب اُس

کی جگہ بادشاہ ہوا +
۲۹ اور شاہ یہوداہ آسا کی سلطنت کے اٹھتیسویں سال عمری کا بیٹا
اخی اب بنی اسرائیل کا بادشاہ ہوا۔ اور اخی اب بن عمری نے سمرون میں
۳۰ اِسرائیل پر بائیس برس سلطنت کی + اور اخی اب بن عمری نے اُن سب سے
۳۱ جو اُس سے آگے تھے خداوند کے حضور زیادہ بدکاریاں کیں + اور ایسا ہوا
کہ اُسنے گویا یہہ سمجھ کر کہ نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں کی راہ میں چلنا
چھوٹی بات ہی صیدانیوں کے بادشاہ اِتبعل کی بیٹی ایزبل سے بیاہ کیا اور
۳۲ جا کے بعل کو پوجا اور اُسکے آگے سجدہ کیا + اور بعل کے گھر میں جو اُس نے
۳۳ سمرون میں بنایا تھا بعل کے لئے ایک مذبح اُٹھایا + اور اخی اب نے ایک
گھنا باغ لگایا اور اخی اب نے خداوند اِسرائیل کے خدا کو اُن سب اسرائیلی
۳۴ بادشاہوں سے جو اُس سے آگے تھے غصہ دلانے میں زیادہ کام کیا + اور اُس
کے ایام میں حی ایل بیت ایلی نے یریحو کو تعمیر کیا۔ سو اُسنے ابرام اپنے پلوٹھے
بیٹے سے اُسکی بنا ڈالنی شروع کی اور اپنے چھوٹے بیٹے سجوب پر اُس کے
دروازے قائم کئے خداوند کے کلام کے مطابق جسے نون کے بیٹے یشوع
کے وسیلے سے فرمایا تھا +
۱۷ باب ۱ تب ایلیا تسبی نے جو جلعاد کے باشندوں میں سے تھا اخی اب سے کہا کہ
خداوند اسرائیل کا خدا جسکے سامھنے میں کھڑا ہوں زندہ ہی۔ ان برسوں میں نہ اوس
۲ پڑیگی نہ مینہہ برسیگا مگر میرے کلام کے مطابق + اور خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا
۳ اور اُسنے کہا کہ یہاں سے چل دے اور پورب کی طرف اپنا رخ کر اور وادی کریت
۴ میں جو یردن کے سامھنے ہی جا چھپ + اور ایسا ہوگا کہ تو اُس نالے سے پیویگا۔ اور
۵ میں نے کنوؤں کو حکم کیا ہی کہ وے وہاں تیری پرورش کریں + سو وہ روانہ ہوا
اور خداوند کے کلام پر عمل کیا۔ کیونکہ وہ گیا اور وادی کریت میں جو یردن کے

۶ سامھنے ہی بیٹھ رہا+ اور ہر صبح کو کوّے اُسکے لئے روٹی اور گوشت لاتے تھے
اور شام کو بھی روٹی اور گوشت لاتے اور وہ اُس نالے کا پانی پیتا تھا+
۷ اور ایک مدت کے بعد یوں ہوا کہ وہ نالا سوکھ گیا۔ اِسلئے کہ اُس زمین
پر مینہہ نہ برسا تھا+
۸ تب خداوند کا کلام اُس پر نازل ہوا اور اُسنے کہا کہ اُٹھ اور صیدا
۹ کے سارپت کو چلا جا اور وہاں رہ۔ دیکھ کہ میں نے ایک بیوہ کو حکم دیا ہی کہ
۱۰ وہاں تیری پرورش کرے+ چنانچہ وہ اُٹھا اور سارپت کو گیا+ اور جب وہ
شہر کے پھاٹک پر پہنچا تو دیکھو کہ وہ بیوہ وہاں لکڑیاں چُن رہی تھی۔ سو اُس
نے اُسے پکارکے کہا مہربانی کرکے مجھ کو ایک گھونٹ پانی کسی برتن میں لا دیجے
۱۱ کہ میں پیئوں+ اور جب وہ لانے چلی تو وہ چلایا اور کہا عنایت کرکے ایک ٹکڑا
۱۲ روٹی کا اپنے ہاتھ میں میرے لئے لیتی آیو+ وہ بولی خداوند تیرے خدا کی
قسم مجھ پاس روٹی نہیں مگر ایک مٹھی بھر آٹا ایک مٹکے میں ہی اور تھوڑا تیل
ایک لوٹے میں۔ اور دیکھ میں دو ایک لکڑیاں چُن رہی ہوں تاکہ گھر جاکے
۱۳ اپنے اور اپنے بیٹے کے لئے اُسے پکاؤں تاکہ ہم اُسے کھاویں اور مریں+ تب
ایلیاہ نے اُسے کہا مت ڈر جا اور جو کہتی ہی سو کر۔ پر اُس سے پہلے میرے
لئے ایک ٹکیا پکا اور میرے پاس لے آ۔ بعد اُسکے اپنے اور اپنے بیٹے کے لئے
۱۴ پکائیو+ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ مٹکے کا آٹا چک نہ جائیگا اور لوٹے
۱۵ کا تیل تمام نہ ہوگا مگر اُس دن کہ جس میں خداوند زمین پر مینہہ برسا دے+ سو
اُسنے جاکے جیساکہ ایلیاہ نے اُس سے کہا تھا کیا اور یہہ اور وہ اور اُسکا
۱۶ کنبہ بہت دنوں تک کھاتے رہے+ اور نہ مٹکے کا آٹا چکا اور نہ لوٹے کا تیل
۱۷ تمام ہوا۔ جیساکہ خداوند نے ایلیاہ کی معرفت فرمایا تھا+ اور ایسا ہوا کہ بعد
اُس سب کے گھر والی عورت کا بیٹا بیمار پڑا اور اُسکی بیماری اِس شدت

کی ہوئی کہ اُس میں دم باقی نہ رہا + تب اُسنے ایلیاہ کو کہا اے مرد خدا مجھے مجھ ۱۸
سے کیا کام ہے؟ کیا تو اِس واسطے مجھ پاس آیا کہ میرے گناہ یاد دلائے
اور میرے بیٹے کو مار ڈالے؟ اُسنے اُسکے جواب میں کہا اپنا بیٹا مجھ کو دے+ ۱۹
اور وہ اُسکی گودی سے لے کے اُسکو بالاخانے پر جہاں وہ رہتا تھا چڑھا
لے گیا اور اُسے اپنے پلنگ پر لٹایا + اور اُسنے خداوند کو پکارا اور کہا اے ۲۰
خداوند میرے خدا کیا تُو نے اِس بیوہ پر بھی جس کے یہاں میں رہتا ہوں بلا
بھیجی کہ اُسکے بیٹے کو بیجان کیا؟ اور اُسنے آپکو تین بار اُس لڑکے پر لپسارا اور ۲۱
خداوند کو پکارا اور کہا اے خداوند میرے خدا اپنی عنایت سے ایسا کیجئے
کہ اِس لڑکے کی جان اُس میں پھر آوے + اور خداوند نے ایلیاہ کی دعا ۲۲
سُنی اور لڑکے کی جان اُس میں پھر آئی کہ وہ جی اُٹھا + تب ایلیاہ نے اُس ۲۳
لڑکے کو اُٹھا لیا اور بالاخانے پر سے گھر کے اندر لے گیا اور اُسے اُسکی
ماں کے سپرد کیا۔ اور ایلیاہ نے کہا کہ دیکھ تیرا بیٹا جیتا ہے + تب وہ عورت ۲۴
ایلیاہ سے بولی اب میں اِس سے جان گئی کہ تو مرد خدا ہے اور کہ خداوند کا سخن
جو تیرے منہہ میں ہے سو سچ ہے +

اور ایسا ہوا کہ بہت دنوں کے بعد خداوند کا کلام تیسرے سال میں ۱۸ باب
ایلیاہ پر نازل ہوا اور اُسنے کہا کہ جا اور اپنے تئیں اخی اب کو دکھا کہ میں
زمین پر مینہہ برساؤنگا + سو ایلیاہ روانہ ہوا کہ اپنے تئیں اخی اب کو دکھائے+ ۲
اور سمرؤن میں سخت کال تھا + اُس وقت اخی اب نے عبدیاہ کو جو اُسکے گھر ۳
کا دیوان تھا طلب کیا + اور عبدیاہ خداوند سے بہت ڈرتا تھا۔ کیونکہ ایسا ہوا ۴
کہ جب وقت ایزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا تو عبدیاہ نے سو نبیوں کو
لیکے پچاس پچاس کرکے ایک غار میں چھپایا اور اُنہیں روٹی پانی سے پالا + سو ۵
اخی اب نے عبدیاہ سے کہا مملکت میں سیر کر۔ اور پانی کے سب چشموں اور نالوں

کے پاس جا-شاید ہم کو کہیں گھاس مِل جائے جس سے ہم گھوڑوں اور
۶ خچروں کی جان بچائیں+ اور ہمارے سب چار پائے برباد نہ ہوویں+ سو
اُنہوں نے مملکت کو دو حصے کرکے آپس میں بانٹا کہ تمام کی سیر کریں-اخی اب
۷ اکیلا ایک طرف کو گیا اور عبدیاہ اکیلا دوسری طرف کو+ اور عبدیاہ راہ ہی
میں تھا اور دیکھو کہ ایلیاہ اُسے مِلا اُسنے اُسے پہچانا اور اوندھا گرا اور بولا کیا میرا
۸ خداوند ایلیاہ تو ہی؟ اُسنے اُسے جواب دیا کہ میں ہی ہوں-جا اپنے خداوند کو کہہ
۹ کہ دیکھ ایلیاہ حاضر ہی! وہ بولا میرا کیا گناہ ہی جو تو چاہتا ہی کہ مجھ کو جو تیرا بندہ
۱۰ ہوں اخی اب کے ہاتھ میں حوالے کرے تاکہ وہ مجھے قتل کرے؟ خداوند تیرے
خدائے حی کی قسم کہ کوئی گروہ اور کوئی مملکت باقی نہیں رہی جہاں میرے خداوند
نے تیری تلاش کے لیئے نہیں بھیجا-اور جب اُنہوں نے کہا کہ وہ یہاں نہیں تو
۱۱ اُسنے اُس گروہ اور مملکت سے قسم لی کہ وہ ہمیں نہیں مِلا ہی+ اور اب تو کہتا ہی کہ اپنے
۱۲ خداوند کو جاکر کہہ کہ دیکھ ایلیاہ حاضر ہی+ اور ایسا ہوگا کہ جب میں تجھ پاس
سے چلا جاؤنگا تو خداوند کی روح تجھکو ایسی جگہ جسکی خبر مجھے نہیں لے جائیگی-اور جب
میں جاکے اخی اب کو کہونگا اور وہ تجھے نہ پاسکیگا تو مجھ کو قتل کریگا-اور میں جو
۱۳ تیرا بندہ ہوں اپنے لڑکپن سے خداوند سے ڈرتا ہوں+ کیا میرے خداوند کو
خبر نہیں دی گئی کہ جس وقت ایزبل نے خداوند کے نبیوں کو قتل کیا اُس وقت
میں کیونکر میں نے خداوند کے نبیوں میں سے سو مرد کو لیکے پچاس پچاس کرکے
۱۴ ایک غار میں چھپایا اور اُنہیں روٹی پانی سے پالا؟ اور اب تو کہتا ہی کہ جاکے
۱۵ اپنے خداوند کو خبر دے کہ ایلیاہ حاضر ہی-سو وہ تو مجھے مار ڈالیگا+ تب ایلیاہ
نے کہا رب الافواج زندہ ہی جسکے آگے میں کھڑا ہوں-میں آج کے دن اُسے
۱۶ اپنے تئیں ضرور دکھاؤنگا+ سو عبدیاہ اخی اب سے ملنے کو گیا اور اُسے خبر دی
۱۷ اور اخی اب ایلیاہ کی ملاقات کو نکلا+ اور ایسا ہوا کہ جب اخی اب نے ایلیاہ کو

دیکھا تو اخی اب نے اُسے کہا کیا تو ہی اسرائیل کا ایذا دینے والا ہی؟ وہ بولا میں ۱۸
اسرائیل کا ایذا دینے والا نہیں۔ بلکہ تو اور تیرے باپ کا گھرانا ہی۔ کہ تم نے
خداوند کے حکموں کو ترک کیا اور بعلیم کے پیرو ہوئے + اب تو لوگ بھیج اور سارے ۱۹
اسرائیل کو اور بعل کے ساڑھے چار سو نبیوں کو اور گھنے باغوں کے چار سو نبیوں
کو جو ایزبل کے دسترخوان پر کھاتے ہیں کوہ کرمل پر مجھ پاس اکٹھا کر + چنانچہ ۲۰
اخی اب نے سارے بنی اسرائیل کو طلب کیا اور نبیوں کو کوہ کرمل پر اکٹھا کیا
اور ایلیاہ نے لوگوں کے درمیان آکے کہا کہ تم کب تک دو فکروں میں لٹکے ۲۱
رہوگے؟ اگر خداوند خدا ہی تو اُسکے پیرو ہو۔ پر اگر بعل ہی تو اُسکے پیرو ہو۔ مگر
لوگوں نے اُسکے جواب میں ایک بات نہ کہی + تب ایلیاہ نے اُن لوگوں کو کہا خداوند ۲۲
کے نبیوں میں سے میں ہاں میں ہی اکیلا باقی ہوں پر بعل کے نبی چار سو پچاس آدمی
ہیں + سو وے اب ہم کو دو بیل دیویں۔ اور وے اپنے لئے ایک بیل کو پسند ۲۳
کرلیں اور اُسے ٹکڑے ٹکڑے کریں اور لکڑیوں پر دھریں اور آگ نہ دیں۔ اور
میں دوسرا بیل تیار کرونگا اور اُسے لکڑیوں پر دھرونگا اور آگ نہ دونگا۔ تب ۲۴
تم اپنے خداؤں کا نام لو اور میں یہوواہ کا نام لونگا۔ اور وہ خدا جو آگ سے
جواب بھیجے سو وہی خدا ٹھہرے + اور سب لوگوں نے جواب دیا اور کہا کیا
خوب کلام ہی! اور ایلیاہ نے بعل کے نبیوں کو کہا تم اپنے لئے ایک بیل چن لو ۲۵
اور پہلے اُسے تیار کرو کہ تم بہت ہو۔ اور اپنے خداؤں کا نام لو اور آگ مت دو
سو اُنہوں نے وہ بیل جو اُنہیں دیا گیا لیا اور اُسے تیار کیا۔ اور صبح سے دوپہر ۲۶
تک بعل کا نام لیا کئے کہ اے بعل ہماری سُن + پر کچھ آواز نہ ہوئی اور نہ کوئی جواب
دینے والا تھا + اور وے اُس مذبح پر جو بنا تھا کودا کئے + اور دوپہر کو ایسا ۲۷
ہوا کہ ایلیاہ اُن پر ہنسا اور بولا بلند آواز سے پکارو۔ کیونکہ وہ تو ایک خدا ہی۔
شاید وہ باتیں کر رہا ہی یا وہ خلوت میں ہی یا کہیں سفر میں ہی۔ اور شاید کہ وہ

۲۸ سوتا ہی سو ضرور ہی کہ وہ جگایا جاوے + تب وے بلند آواز سے چلّائے اور
اُنہوں نے جیسا اُن میں دستور ہی آپکو چھریوں اور نشتروں سے گھائل کیا یہاں
۲۹ تک کہ لہو اُن پر بہہ گیا + اور ایسا ہوا کہ جب دوپہر کا وقت گذر گیا اور وے
شام کی قربانی کے چڑھانے کے وقت تک نبوت کرتے رہے پر نہ کچھہ صدا
۳۰ ہوئی نہ کوئی جواب دینے والا ٹھہرا نہ سننے والا ۔ تب ایلیاہ نے سب لوگوں سے
کہا کہ میرے نزدیک آؤ + چنانچہ سب لوگ اُسکے نزدیک گئے تب اُسنے خداوند
۳۱ کے اُس مذبح کو جو ڈھایا گیا تھا پھر کے بنایا + اور ایلیاہ نے بنی یعقوب کے
فرقوں کے شمار کے مطابق جن پر خداوند کا کلام اِس مضمون کا نازل ہوا تھا
۳۲ کہ تیرا نام اِسرائیل ہوگا بارہ پتھر لئے + اور اُسنے اُن پتھروں سے خداوند
کے نام کا ایک مذبح بنا کیا ۔ اور مذبح کے اِردگرد اُسنے ایسی بڑی کھائی کہ
۳۳ جس میں دو پیمانے بیج کے سماویں کھودی ۔ اور لکڑیوں کو قرینے سے چنا ۔ اور
بیل کو ٹکڑے ٹکڑے کیا اور لکڑیوں پر دھرا اور کہا چار مٹکے پانی سے بھرواؤ
۳۴ اور اُس سوختنی قربانی پر اور لکڑیوں پر ڈال دو + پھر اُسنے کہا کہ دوبارہ
ایسا ہی کرو + سو اُنہوں نے دوبارہ کیا + پھر اُسنے کہا سہ بارہ کرو + سو اُنہوں
۳۵ نے سہ بارہ بھی کیا + اور پانی مذبح کے گرداگرد پھیل گیا اور کھائی بھی پانی
۳۶ سے بھر گئی + اور جب شام کی قربانی چڑھانے کا وقت پہنچا تو ایسا ہوا کہ ایلیاہ
نبی نزدیک آیا اور بولا کہ ای خداوند ابرہام اور اضحاق اور اسرائیل کے خدا آج
کے دن معلوم ہو جائے کہ تو اسرائیل کا خدا ہی اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں
۳۷ نے یہہ سب کچھہ تیرے کہے سے کیا ہی + میری سُن ای خداوند میری سُن تاکہ یے
۳۸ لوگ جانیں کہ تو ہی خداوند خدا ہی اور تو نے اُنکے دلوں کو پھر پھیرا + تب خداوند
کی طرف سے آگ نازل ہوئی اور اُسنے اُس سوختنی قربانی اور لکڑیوں اور پتھروں
۳۹ اور ماٹی کو جلادیا اور اُس پانی کو جو کھائی میں تھا چاٹ لیا + جب اُن سب لوگوں

نے یہہ دیکھا تو وے اوندھے منہہ گرے اور بولے خداوند وہی خدا ہی! خداوند
وہی خدا ہی! ایلیاہ نے اُنہیں کہا بعل کے نبیوں کو پکڑ لو کہ اُن میں ایک بھی جانے ۴۰
نہ پائے + سو اُنہوں نے اُنہیں پکڑا - اور ایلیاہ اُنکو وادی قیسون میں لایا اور اُنہیں
قتل کیا +

پھر ایلیاہ نے اخی اب کو کہا چڑھہ جا کھا اور پی کہ بڑی بارش کی آواز ہی + ۴۱
چنانچہ اخی اب چڑھہ گیا تاکہ کھاوے اور پیوے + اور ایلیاہ کرمل کی چوٹی پر گیا ۴۲
اور آپکو زمین پر جھکایا اور اپنا منہہ اپنے گھٹنوں کے بیچ رکھا - اور اپنے چاکر ۴۳
کو کہا اُوپر تو جا اور سمندر کی طرف نظر کر + سو وہ گیا اور دیکھہ کے بولا کچھہ نہیں +
اُسنے کہا کہ سات بار جا + اور ساتویں مرتبہ ایسا ہوا کہ وہ بولا دیکھو بدلی کا ایک ۴۴
چھوٹا سا ٹکڑا آدمی کے ہاتھہ کی مانند سمندر پر سے اُٹھا ہی + تب اُسنے کہا کہ جا اور
اخی اب کو کہہ گاڑی کو جوت اور اُتر جا نہ ہو کہ مینہہ تجھہ کو جانے نہ دے + اتنے میں ۴۵
ایسا ہوا کہ آسمان بدلیوں سے اور آندھیوں سے سیاہ ہو گیا - اور شدت
کی بارش ہوئی + اور اخی اب سوار ہو کے یزرعیل کو گیا + اور خداوند کا ہاتھہ ۴۶
ایلیاہ پر تھا + اور اُسنے اپنی کمر کسی اور اخی اب کے آگے آگے یزرعیل
کے درآنے کی جگہ تک دوڑ گیا +

پھر اخی اب نے سب کچھہ ایزبل سے کہا کہ ایلیاہ نے یوں یوں کیا اور کہ ۱۹ باب ۱
کیونکر اُسنے سارے نبیوں کو تہِ تیغ کیا + سو ایزبل نے قاصد کی معرفت ایلیاہ ۲
کو کہلا بھیجا کہ اگر میں کل کے دن اِسی وقت تجھے بھی اُن میں کا ایک نہ کروں تو
معبود مجھہ سے ایسا کریں بلکہ اُس سے زیادہ کریں! اور جب اُسے یہہ دریافت ۳
ہوا تو وہ اُٹھا اور اپنی جان کے بچاؤ کے لئے بیرسبع میں جو یہوداہ کا ہی آیا
اور وہاں اپنا چاکر چھوڑا +

مگر وہ آپ ایک دن کی راہ دشت میں نکل گیا اور جا کے رتمہ کے ایک ۴

درخت تلے بیٹھا اور اپنے لئے موت مانگی اور کہا کہ بس ہی۔ اب ای خداوند
۵ میری جان لے کہ میں اپنے باپ دادوں سے بہتر نہیں + اور جو نہیں رتمہ
کے درخت تلے لیٹا اور سو رہا تو دیکھو ایک فرشتے نے اُسے چھوا اور اُس سے
۶ کہا اُٹھ اور کھا + اُسنے جو نگاہ کی تو کیا دیکھا کہ ایک روٹی انگاروں پر ہی اور
اُسکے سرہانے پانی کی ایک صراحی دھری ہی + تب اُسنے کھایا اور پیا اور پھر
۷ لیٹ رہا + تب خداوند کا فرشتہ دوبارہ آیا اور اُسے چھوا اور کہا اُٹھ کھا کہ
۸ یہہ سفر تیرے لئے بہت بڑا ہی + سو اُسنے اُٹھ کے کھایا اور پیا اور اُس کھانے
۹ کی قوت سے چالیس دن رات خدا کے پہاڑ حورب تک سفر کر گیا + اور وہاں
پہنچ کے ایک غار میں گیا اور وہیں رہا۔ اور دیکھو کہ خداوند کا کلام اُس پر نازل
۱۰ ہوا اور اُسنے اُسے کہا ای ایلیاہ تو یہاں کیا کرتا ہی؟ وہ بولا کہ خداوند لشکروں
کے خدا کے لئے مجھے بڑی غیرت آئی۔ کہ بنی اسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کیا
کہ تیرے مذبح ڈھائے اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا۔ اور میں ہاں میں
۱۱ ہی اکیلا جیتا بچا۔ سو وے میری جان کے خواہاں ہیں کہ اُسے لیں + اُسنے کہا
باہر نکل اور پہاڑ پر خداوند کے آگے کھڑا ہو + اور دیکھہ کہ خداوند گذر گیا۔ اور
بڑی شدید آندھی نے پہاڑوں کو پھاڑ ڈالا ہی اور خداوند کے آگے چٹانوں
کو توڑ تاڑ گیا ہی۔ پر خداوند آندھی میں نہیں۔ اور آندھی کے بعد زلزلہ آیا پر خداوند
۱۲ زلزلے میں نہیں + زلزلے کے بعد آگ آئی۔ پر خداوند آگ میں نہیں۔ اور آگ
۱۳ کے بعد ایک دبی ہوئی ہلکی آواز آئی + اور ایسا ہوا کہ ایلیاہ نے سنکے اپنے چہرے
کے گرد اپنی چادر کو لپیٹا اور باہر نکلکے غار کے منہہ پر کھڑا ہوا۔ اور دیکھو اُسے
۱۴ یہہ آواز آئی کہ ای ایلیاہ تو یہاں کیا کرتا ہی؟ وہ بولا کہ مجھے خداوند لشکروں کے
خدا کے لئے بڑی غیرت آئی۔ کہ بنی اسرائیل نے تیرے عہد کو ترک کیا کہ تیرے
مذبح ڈھائے اور تیرے نبیوں کو تلوار سے قتل کیا اور میں ہاں میں ہی اکیلا

۱۵ جیتا بچا۔ سو وے میری جان کے خواہاں ہیں کہ اُسے لیں + خداوند نے
اُسے فرمایا نکل اور بیابان کی راہ سے اور دمشق کو جا۔ اور جب تو وہاں
۱۶ پہنچے تو حزائیل کو ممسوح کر کہ وہ ارام کا بادشاہ ہووے + اور نمسی کے
بیٹے یاہو کو ممسوح کر کہ اسرائیل کا بادشاہ ہووے اور ابیل محولہ کے الیسع بن سفط
۱۷ کو ممسوح کر کہ تیری جگہ نبی ہو + اور ایسا ہوگا کہ جو کوئی حزائیل کی تلوار سے
بچیگا اُسے یاہو قتل کریگا۔ اور جو یاہو کی تلوار سے بچ رہیگا اُسے الیسع ماریگا +
۱۸ لیکن میں نے اسرائیل کے درمیان سات ہزار اپنے لئے رکھ چھوڑے
ہیں سب جنکے گھٹنے بعل کے آگے نہیں جھکے اور ہر ایک کا منہہ جسنے اُسے
۱۹ نہیں چوما + چنانچہ اُسنے وہاں سے روانہ ہو کے سفط کے بیٹے الیسع کو پایا جو
ہل جوتتا تھا کہ بارہ جوڑے اُسکے آگے چل رہے اور وہ خود بارھویں کے
ساتھ تھا۔ سو ایلیاہ اُسکے برابر سے گذرا اور اپنی چادر اُس پر ڈال دی +
۲۰ تب اُسنے بیلوں کو چھوڑا اور ایلیاہ کے پیچھے دوڑا اور کہا کہ مجھے مہلت دیجئے
کہ اپنے باپ ما کو چوموں تب تیرے پیچھے چلوں + اُسنے اُس سے کہا کہ لوٹ جا۔
۲۱ میں نے تیرا کیا کیا ہے؟ تب وہ اُسکے پاس سے پھر گیا۔ اور اُسنے ایک جوڑی بیل
لے کے اُنہیں ذبح کیا اور ہل کی لکڑیوں سے اُسکا گوشت پکایا اور لوگوں کو دیا۔ سو
اُنہوں نے کھایا + تب وہ اُٹھا اور ایلیاہ کے پیچھے روانہ ہوا اور اُسکی خدمت کی +

۲۰ باب اب ارام کے بادشاہ بن ہدد نے اپنے سارے لشکر کو اکٹھا کیا اور اُسکے
ساتھ بتیس بادشاہ اور گھوڑے اور گاڑیاں تھیں۔ اور سمرون پر چڑھ کر اُسے گھیر لیا
۲ اور اُس سے جنگ کی + اور اسرائیل کے بادشاہ اخی اب پاس جو شہر میں تھا قاصد
۳ بھیجے کہ جا کے کہیں بن ہدد یوں کہتا ہے کہ تیرا روپا اور تیرا سونا میرا ہے۔ تیری جوروان
۴ اور تیرے فرزند وے بھی جو سب سے خوبصورت ہیں میرے ہیں + سو اسرائیل
کے بادشاہ نے جواب میں کہا اے میرے خداوند بادشاہ جیسا تونے فرمایا

۵ ویساہی ہیں اور جو کچھ میرے پاس ہی سب تیرا ہی ہی+ پھر قاصدوں نے دوبارہ
آکے کہا کہ بن ہدد یوں فرماتا ہی اگرچہ میں نے تجھے کہلا بھیجا تھا کہ تو اپنا روپا اور
۶ سونا اور اپنی جوروان اور اپنے بچے میرے حوالے کردے۔ لیکن اب میں کل
اِسی وقت اپنے خادموں کو تجھ پاس بھیجونگا۔ سو وے تیرے گھر اور تیرے
خادموں کے گھروں میں تلاشی کرینگے اور جو کچھ کہ تیری نگاہ میں نفیس ہوگا وے
۷ اُسے اپنے قبضے میں کرکے لے جائینگے+ تب اِسرائیل کے بادشاہ نے مملکت
کے سارے بزرگوں کو طلب کیا اور کہا اس پر ملاحظہ کیجئے اور دیکھئے کہ یہہ مرد کیونکر
بدی چاہتا ہی۔ کہ اُسنے میری جوروان اور میرے بچے اور میرا روپا اور میرا سونا
۸ مجھ سے مانگ بھیجا اور میں نے اُس سے اِنکار نہ کیا+ تب سارے بزرگوں اور
۹ سارے لوگوں نے اُسے کہا اُسکی مت سُن اور مت مان+ چنانچہ اُسنے بن ہدد
کے قاصدوں سے کہا میرے خداوند بادشاہ سے کہو جو کچھ تو نے اپنے خادم
سے پہلے طلب کیا وہی میں کرونگا۔ پر یہہ بات مجھ سے نہیں ہو سکتی+ سو قاصد
۱۰ روانہ ہوئے اور اُسے جواب پہنچایا+ تب بن ہدد نے اُسے کہلا بھیجا کہ اگر سمرون
کی ماٹی اُن سب لوگوں کے لئے جو میری پیروی کرتے مٹھی مٹھی کرکے کافی ہو
۱۱ تو معبود مجھ سے یوں کریں بلکہ اُس سے زیادہ کریں+ پھر شاہ اسرائیل نے جواب
دیا تم کہو کہ وہ جو ہتھیار باندھتا ہو چاہئے کہ اُسکی مانند جو اُسے اُتارتا ہو فخر نہ کرے
۱۲ اور ایسا ہوا کہ جس وقت بن ہدد نے جو بادشاہوں کے ساتھ خیموں میں مے نوشی
کر رہا تھا یہہ سُنا تو اپنے ملازموں کو حکم کیا کہ صف باندھو+ سو اُنھوں نے شہر
کے مقابل صف بندی کی+
۱۳ اور دیکھو کہ نبیوں میں سے ایک نے اِسرائیل کے بادشاہ اخی اب پاس
آکے کہا خداوند یوں فرماتا ہی کہ یہہ بڑی گروہ تو نے دیکھی۔ سو دیکھ میں آج کے
دن اُسے تیرے ہاتھ میں گرفتار کردونگا۔ اور تو جانیگا کہ خداوند میں ہی ہوں+

۱۴ تب اخی اب نے پوچھا کن کی معرفت سے؟ وہ بولا خداوند یوں فرماتا ہے کہ صوبوں
کے سرداروں کے جوانوں کی معرفت سے + پھر اُسنے پوچھا کہ اُن میں سے صف آرائی
۱۵ کون کرے۔ ہ اُسنے جواب دیا کہ تو + تب اُسنے صوبوں کے سرداروں کے جوانوں کو
شمار کیا۔ سو وے دو سو بتیس ہوئے۔ پھر بعد اُسکے اُسنے سب لوگوں کو یعنے سب
۱۶ بنی اسرائیل کو بھی گنا۔ سو وے سات ہزار ہوئے + اور یے سب دوپہر دن کو نکلے
اور بن ہدد اور وے بتیس بادشاہ جو اُسکے کمکی تھے خیموں میں مست ہونے کے لئے
۱۷ پیتے تھے + تب صوبوں کے سرداروں کے جوان پہلے نکلے۔ اور بن ہدد نے لوگ
۱۸ بھیجے اور اُنہوں نے اُسے خبر دی کہ سمرون سے لوگ نکلے ہیں + وہ بولا اگر وے
صلح خواہ ہو کے نکلے ہیں تو اُنہیں جیتا پکڑ لو۔ اور اگر وے جنگ جو نکلے ہیں تو بھی اُنہیں
۱۹ جیتا پکڑو + تب صوبوں کے سرداروں کے جوان شہر سے نکلے اور لشکر اُنکے پیچھے
۲۰ تھا + اور اُن میں سے ایک ایک نے اپنے ایک ایک مرد کو قتل کیا۔ سو ارامی بھاگے
اور اسرائیل نے اُنکا پیچھا کیا + اور شاہ ارام بن ہدد کسی گھوڑے پر سوار ہوا اور
۲۱ سواروں کے ساتھ بھاگ نکلا + اور شاہ اسرائیل نے نکلکے گھوڑوں اور گاڑیوں
۲۲ کو مار لیا اور ارامیوں کو بہ شدت قتل کیا + اُس وقت وہ نبی اِسرائیلی بادشاہ پاس آیا
اور کہا پھر جا اور اپنے تئیں مضبوط کر اور دریافت کر اور دیکھ لے کہ تو کیا کریگا۔ اس
لئے کہ سال کے پھرتے وقت شاہ ارام پھر تجھ پر چڑھائی کریگا +
۲۳ تب شاہ ارام کے خادموں نے اُسے کہا اُنکے خدا پہاڑی خدا ہیں اس
لئے اُنہوں نے ہم پر فتح پائی۔ پر چاہیے کہ اب ہم میدان میں اُنسے جنگ کریں تو یقیناً
۲۴ ہم اُن پر غالب ہونگے + اور بھی ایک کام کر کہ اُن بادشاہوں کو معزول کر ہر ایک
۲۵ کو اُسکے عہدے سے اور اُنکی جگہ رسالہ داروں کو مقرر کر۔ اور اپنے لئے ایک لشکر
اتنا کہ جتنا تباہ ہوا تیار کر گھوڑوں کے بدلے گھوڑے اور گاڑیوں کی جگہ گاڑیاں
اور ہم میدان میں اُنکا سامھنا کرینگے۔ کہ ہم یقیناً اُن پر غالب ہونگے + سو اُسنے اُنکا

۲۶ کہا مانا اور ایسا ہی کیا + اور ایسا ہوا کہ سال کے پھرتے وقت بن ہدد نے ارامیوں
۲۷ کا شمار کیا اور افیق پر چڑھا تاکہ اسرائیل سے مقابلہ کرے + اور بنی اسرائیل تو
شمار کئے ہوئے تھے اور سب حاضر تھے اور اُنکا سامھنا کرنے کو گئے۔ اور بنی اسرائیل
اُنکے برابر خیمہ زن ہوکے ایسے معلوم ہوتے تھے جیسے کہ حلوانوں کے دو چھوٹے
۲۸ گلّے۔ پر ارامیوں کی کثرت سے زمین بھر گئی تھی + اُس وقت ایک مرد خدا اسرائیل
کے بادشاہ پاس آیا اور اُسے کہا کہ خداوند یوں فرماتا ہی چونکہ ارامیوں نے یوں
کہا کہ خداوند پہاڑوں کا خدا ہی اور وادیوں کا خدا نہیں اسلئے میں اِس ساری
۲۹ بڑی گروہ کو تیرے ہاتھہ میں کر دونگا۔ اور تم جانوگے کہ میں خداوند ہوں + سو وے
ایک دوسرے کے آمھنے سامھنے سات دن تک خیمہ زن رہے + اور ساتویں دن
لڑائی کے لیئے باہم مل گئے اور بنی اسرائیل نے ایک دن میں ارامیوں کے ایک
۳۰ لاکھہ پیادے قتل کئے + اور باقی جو تھے افیق کے شہر کو بھاگے اور وہاں ایک
دیوار ستائیس ہزار پر جو باقی رہے تھے گری + اور بن ہدد بھاگ کے شہر کے بیچ
۳۱ ایک گھر کی اندرونی کوٹھری میں گیا + اور اُسکے خادموں نے اُسے کہا دیکھہ ہم
اب سنتے ہیں کہ اسرائیل کے گھرانے کے سلاطین بہت رحیم ہیں۔ سو ہمیں پروانگی
دیجیئے کہ اپنی کمروں پر ٹاٹ کسیں اور اپنے سروں پر رسیاں باندھیں اور اسرائیل
۳۲ کے بادشاہ کے حضور جاویں۔ شاید کہ وہ تیری جان بخشی کرے + چنانچہ اُنہوں
نے کمروں پر ٹاٹ اور سروں پر رسیاں باندھیں اور شاہ اسرائیل کے سامھنے
آکے یوں بولے کہ تیرا خادم بن ہدد یوں کہتا ہی کہ مہربانی کرکے میری جان بخشیئے +
۳۳ وہ بولا کیا ہنوز وہ جیتا ہی؟ وہ میرا بھائی ہی + اور وے لوگ جتن سے انتظار کرتے
تھے کہ اُس سے کوئی بات نکلے۔ سو اُنہوں نے اُسے جلد پکڑ لیا اور کہا کہ تیرا بھائی
بن ہدد + تب اُسنے فرمایا کہ جاؤ اُسے لے آؤ + تب بن ہدد اُس سے ملنے نکلا اور وہ
۳۴ اُسے گاڑی میں چڑھا لایا + اور بن ہدد نے اُسے کہا وے بستیاں جو میرے باپ

نے تیرے باپ سے لیں ہیں تجھے پھیر دیتا ہوں - اور جس طرح میرے باپ نے
سمرون میں بازار بنائے تو دمشق میں اپنے نام کے بازار بنا + سو اخی اب بولا کہ میں
اِسی عہد پر تجھے روانہ کرونگا + چنانچہ اُسنے اُس سے عہد کیا اور اُسے روانہ کیا +
اُس وقت نبی زادوں میں سے ایک نے خداوند کے الہام سے اپنے پڑوسی ۳۵
کو کہا کہ مجھے ماریئے + پر اُس شخص نے اُسکے مارنے سے اِنکار کیا + تب اُسنے اُس سے ۳۶
کہا کہ اِسلئے کہ تو نے خداوند کا حکم نہ مانا سو دیکھہ جونہیں تو مجھہ پاس سے روانہ ہوگا
تونہیں ایک شیر تجھے مار لیگا + چنانچہ جونہیں وہ اُسکے پاس سے روانہ ہوا تونہیں اُسے
ایک شیر ملا اور اُسے پھاڑ ڈالا + تب اُسنے ایک دوسرے کو جو اُسسے ملا کہا مجھے ماریئے ۳۷
اُسنے اُسے ایسا مارا کہ مارتے مارتے اُسے زخمی کیا + تب وہ نبی چلا گیا اور راہ میں ۳۸
بادشاہ کا انتظار کرنے لگا اور اپنے منہہ پر راکھہ ملکے اپنے بھیس کو بدل ڈالا + اور ۳۹
جونہیں بادشاہ اُدھر سے گذرا تونہیں وہ بادشاہ کے آگے چلایا اور کہا کہ تیرا خادم
جنگ گاہ میں گیا تھا - اور دیکھو ایک شخص ایک طرف نکلا اور اپنے ساتھہ ایک آدمی
مجھہ پاس لے آیا اور کہا کہ اِس شخص کی نگہبانی کر - اگر یہہ کسی طرح سے غائب ہو جاوے
تو اُسکی جان کے بدلے تیری جان جائیگی ۔ ورنہیں تو تو ایک قنطار روپا دیگا + اور ۴۰
جس وقت تیرا خادم اِدھر اُدھر کام میں پھنسا تھا اُس وقت وہ نکل بھاگا + سو
شاہ اِسرائیل نے اُسے کہا تجھہ پر وہی فتوی ہوگا - تو نے آپ اپنا اِنصاف کیا +
پھر اُسنے پھرتی کرکے اپنے منہہ کی راکھہ پونچھی + تب شاہ اسرائیل نے اُسے ۴۱
پہچانا کہ وہ نبیوں میں سے ایک ہے + تب اُسنے اُسے کہا خداوند یوں فرماتا ہے اِسلئے ۴۲
کہ تو نے اپنے ہاتھہ سے ایک شخص کو نکلنے دیا جسے میں نے واجب القتل ٹھہرایا
تھا سو اُسکی جان کے بدلے تیری جان جائیگی اور تیرے لوگ اُسکے لوگوں کے
بدلے ہونگے + سو شاہ اِسرائیل اُداس اور ناخوش ہوکے گھر کو گیا اور سمرون ۴۳
میں آیا +

۲۱ باب اور ایسا ہوا کہ اُن سب باتوں کے بعد کہ نبات یزرعیلی کا ایک تاکستان یزرعیل
۲ میں تھا جو سمرون کے بادشاہ اخی اب کے قصر سے لگا ہوا تھا+ سو اخی اب نے نبات
کو کہا اپنا تاکستان مجھہ کو دے تاکہ میں اُسے اپنا ترکاری کا باغ بناؤں کہ یہہ میرے
گھر سے لگا ہوا ہی۔ اور میں اُسکے بدلے تجھہ کو اُس سے بہتر ایک انگوری باغ دونگا۔
۳ یا اگر تیری نگاہ میں اچھا ہو تو میں تجھہ کو اُسکی قیمت دونگا+ پر نبات نے اخی اب کو جواب
۴ دیا خداوند نہ کرے کہ میں اپنے باپ دادوں کی میراث تجھہ کو دوں+ اور اخی اب
اُس سخن سے جو یزرعیلی نبات نے اُسے کہا اُداس اور ناخوش ہوکے اپنے گھر میں
آیا کہ اُسنے کہا تھا کہ میں اپنے باپ دادوں کی میراث تجھہ کو نہ دونگا+ اور وہ بستر پر
۵ لیٹ گیا اور اپنا منہہ پھیر لیا اور روٹی کھانے کو نہ چاہا+ تب اُسکی جورو ایزبل اُس
۶ پاس آئی اور اُسے کہا کہ تیرا جی ایسا کیوں اُداس ہی کہ تو روٹی نہیں کھاتا؟ اُسنے
اُسے جواب دیا کہ میں نے یزرعیلی نبات سے بات چیت کی اور اُس سے کہا کہ اپنا انگوری
باغ میرے ہاتھہ بیچ۔ اور اگر تو چاہے تو میں اُسکے بدلے اور ایک انگوری باغ تجھہ
۷ کو دونگا۔ لیکن اُسنے کہا میں تجھہ کو اپنا انگوری باغ نہ دونگا+ تب اُسکی جورو ایزبل
نے اُسے کہا کیا تو اسرائیل کی بادشاہت کا مالک نہیں ہی؟ اُٹھہ روٹی کھا اور
۸ خوشدل ہو۔ یزرعیلی نبات کا انگوری باغ میں تجھہ کو دونگی+ سو اُسنے اخی اب کے
نام سے نامے لکھے اور اُن پر اُسکی مہر کی اور اُن بزرگوں اور امیروں پاس جو
۹ نبات کے شہر میں اُسکے ساتھہ رہتے تھے بھیجے+ اور اُن ناموں میں اِس مضمون
کی بات لکھی کہ منادی کرو کہ روزہ رکھا جاوے اور نبات کو لوگوں کے درمیان
۱۰ بلند بٹھاؤ۔ اور بنی بلعال میں سے دو شخص اُسکے سامھنے حاضر کرو کہ اُسکے اُوپر
گواہی دیں اور کہیں کہ تو نے خدا پر اور بادشاہ پر لعنت بھیجی۔ تب اُسے پکڑ کے
۱۱ لیجاؤ اور سنگسار کرو کہ مر جائے+ چنانچہ اُسکے شہر کے لوگوں یعنے بزرگوں اور امیروں
نے جو اُسکے شہر کے باشندے تھے جیسا ایزبل نے اُنہیں پیغام کہلا بھیجا اور جیسا

۱۲ اُن ناموں میں جو اُسنے اُن پاس بھیجے تھے ویساہی کیا + اُنہوں نے منادی کی کہ روزہ
۱۳ رکھا جاوے اور نبات کو لوگوں کے بیچ بلند بٹھایا + اُس وقت بنی بلعال میں سے
دو شخص اندر آئے اور اُسکے آگے بیٹھے - اور بنی بلعال نے دنگل کے حضور اُس
پر یعنے نبات پر گواہی دی اور کہا کہ نبات نے خدا پر اور بادشاہ پر لعنت بھیجی ہی
۱۴ تب وے اُسے شہر سے باہر لے گئے اور اُس پر پتھراؤ کیا کہ وہ مرگیا + بعد اُس کے
۱۵ اُنہوں نے ایزبل کو کہلا بھیجا کہ نبات سنگسار کیا گیا اور مرگیا + اور ایسا ہوا کہ جونہیں
ایزبل نے یہہ سُنا کہ نبات سنگسار ہوا اور مرگیا تو ایزبل نے اخی اب سے کہا کہ اُٹھہ
اور نبات یزرعیلی کے انگوری باغ کا جسے اُسنے نہ چاہا تھا کہ تیرے ہاتھہ بیچے مالک
۱۶ ہو- کہ نبات جیتا نہیں بلکہ مرگیا + اور یوں ہوا کہ جب اخی اب نے سُنا کہ نبات مرگیا
تو اخی اب اٹھا تا کہ یزرعیلی نبات کے انگوری باغ میں جاکے اُس پر قبضہ کرے +
۱۷ ۱۸ اور خداوند کا کلام ایلیاہ تسبی پر نازل ہوا اور اُسنے کہا کہ اُٹھہ اور جاکے
اخی اب شاہ اسرائیل سے جو سمرون میں ہی ملاقات کر- دیکھہ کہ وہ نبات کے انگوری
۱۹ باغ میں ہی اور اُسکا مالک ہونے وہاں گیا ہی + سو تو اُسے کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہی
تو نے کیا جان بھی ماری اور ملکیت بھی لی؟ اور تو اُسے کہہ خداوند فرماتا ہی جس
۲۰ جگہ پر کتوں نے نبات کا لہو چاٹا اُسی جگہ تیرا ہاں تیرا بھی لہو کتے چاٹینگے + اور اخی اب
نے ایلیاہ سے کہا- اَی میرے دشمن کیا تو نے میرا سراغ لگایا؟ اُسنے جواب دیا کہ لگایا
۲۱ اسلئے کہ تو نے خداوند کے حضور بدکاری کرنے کے لئے آپ کو بیچا ا اب دیکھہ کہ میں تجھہ
پر آفت لاؤنگا اور تیری نسل کو نابود کرونگا بلکہ اخی اب سے ہر ایک کو جو دیوار پر موتے
۲۲ اور اُسے بھی جو بند کیا جاوے اور اسرائیل میں باقی رہے کاٹ ڈالونگا + اور تیرے
گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر اور اخیاہ کے بیٹے بعشا کے گھر کی مانند کر ڈالونگا
اُس چڑھاؤ کے سبب سے کہ جس سے تو نے مجھہ کو چڑھایا ہی اور اسلئے بھی کہ تو
۲۳ نے اسرائیل کو گنہگار کیا + اور خداوند ایزبل کے حق میں بھی فرماتا ہی کہ یزرعیل کی دیوار

۲۴ پاس ایزبل کو کتے کھائینگے + اخی اب کا جو کوئی شہر میں مریگا اُسے کتے کھائینگے اور
۲۵ جو میدان میں مریگا اُسے ہوائی پرندے کھائینگے + بلکہ اخی اب کی مانند کوئی
نہ تھا۔ کہ اُسنے خداوند کے حضور بدکاری کرنے کے لئے آپ کو بیچا۔ اور اُسکی جورو
۲۶ ایزبل نے اُسے اُبھارا + چنانچہ اُسنے اموریوں کی مانند جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل
۲۷ کے آگے سے خارج کیا ہر ایک بات میں بتوں کا پیرو ہو کے نہایت گھنونا کام کیا + اور
ایسا ہوا کہ اخی اب نے یہہ باتیں سنکے اپنے کپڑے پھاڑے اور اپنے تن پر ٹاٹ ڈالا
۲۸ اور روزہ رکھا اور ٹاٹ پہنے ہوئے دبے پاؤں سے چلتا رہا + تب خداوند کا کلام
۲۹ ایلیاہ تشبی پر نازل ہوا اور اُسنے کہا + تو دیکھتا ہی کہ اخی اب نے آپ کو میرے حضور
کیونکر خاکسار بنایا ہی؟ اسلیے میں اُسکے ایام میں یہہ بلا نہ بھیجونگا بلکہ اُسکے بیٹے کے
ایام میں اُس کے گھرانے پر وہ بلا نازل کرونگا +

۲۲ باب بعد اُسکے تین برس تک وے رہے اور اسرائیل اور ارام کے درمیان
۲ لڑائی نہ ہوئی + اور تیسرے سال ایسا ہوا کہ یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط شاہِ اسرائیل
۳ کے یہاں اُتر آیا + تب شاہ اسرائیل نے اپنے ملازموں سے کہا کہ تم جانتے ہو کہ
رامات جلعاد ہمارا ہی؟ کیا ہم چپکے رہیں اور شاہ ارام کے ہاتھ سے پھر نہ لیں؟
۴ پھر اُسنے یہوسفط سے کہا کیا میرے ساتھ لڑنے کو تو رامات جلعاد پر چڑھیگا؟ سو
یہوسفط نے شاہ اسرائیل کو جواب دیا جیسا تو ہی ویسا میں ہوں۔ جیسے تیرے
۵ لوگ ویسے میرے لوگ۔ جیسے تیرے گھوڑے ویسے میرے گھوڑے + اور یہوسفط
نے شاہ اسرائیل سے کہا آج کے دن خداوند کی مرضی الہام سے دریافت کیجیے
۶ تب شاہ اسرائیل نے اُس روز نبیوں کو جو قریب چار سو آدمی کے تھے اکٹھا کیا
اور اُنسے پوچھا میں رامات جلعاد پر لڑنے چڑھوں یا اُس سے باز رہوں؟ وے
۷ بولے چڑھ جا۔ کہ خداوند اُسے بادشاہ کے قبضے میں کر دیگا + پھر یہوسفط بولا ان
۸ کے سوا خداوند کا کوئی نبی ہی کہ ہم اُس سے پوچھیں؟ تب شاہ اسرائیل نے یہوسفط

سے کہا کہ ایک شخص املہ کا بیٹا میکایاہ تو ہی۔ اُس سے ہم خداوند کی مشورت پوچھہ
سکتے ہیں۔ لیکن میں اُس سے دشمنی رکھتا ہوں۔ کیونکہ وہ میرے حق میں نیکی کی نہیں بلکہ
۹ بدی کی پیش خبری کرتا ہی + تب یہوسفط بولا بادشاہ ایسا نہ فرماوے + تب شاہ اسرائیل
۱۰ نے ایک خواجہ سرا کو بلا کے حکم کیا کہ املہ کے بیٹے میکایاہ کو جلد لا + اُس
وقت شاہ اسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط سمرون کے پھاٹک کے سامھنے اُس
میں درآنے کی راہ پر ایک کھلیان میں اپنے اپنے تخت پر شاہانہ لباس پہنے ہوئے
۱۱ بیٹھے تھے۔ اور سارے نبی اُنکے حضور پیشینگوئی کر رہے تھے + اور کنعانہ کے بیٹے
صدقیاہ نے اپنے لئے لوہے کی سینگیں بنائیں اور بولا خداوند یوں فرماتا ہی کہ تو
۱۲ اِن سے ارامیوں کو ماریگا یہانتک کہ اُنہیں نابود کر ڈالے + اور سب نبیوں نے
یوں پیش خبری کی اور کہا کہ رامات جلعاد پر چڑھہ جا اور کامیاب ہو کہ خداوند اُسے
۱۳ شاہ کے قبضے میں کر دیگا + اور اُس قاصد نے جو میکایاہ کو بلانے گیا تھا اُسے کہا
کہ اب دیکھہ سب نبی ایک زبان ہوکے بادشاہ کو خوشخبری دیتے ہیں۔ سو کرم کر
۱۴ کہ تیری بات اُن میں کی باتوں کی سی ہووے اور جو نیک ہی وہی کہہ + میکایاہ بولا
۱۵ خداوند حی کی قسم جو خداوند مجھے فرماویگا میں وہی کہونگا + سو وہ شاہ پاس آیا + تب
شاہ نے اُسے فرمایا میکایاہ ہم لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھیں یا اُس سے باز رہیں؟
اُسنے جواب میں کہا جا اور کامیاب ہو کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے میں کر دیگا۔
۱۶ پھر شاہ نے اُسے کہا میں کتنے مرتبے تجھے قسم دیکے جتاؤں کہ تو مجھہ سے کچھہ نہ کہے
۱۷ مگر خداوند کے نام سے وہی جو سچ ہی؟ تب وہ بولا میں نے سارے اسرائیل کو
اُن بھیڑوں کی مانند جو بے چوپان ہوں پہاڑوں پر بھٹکتے ہوئے دیکھا۔ اور خداوند
نے فرمایا کہ انکا کوئی آقا نہیں۔ سو اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے گھر سلامت چلا
۱۸ جاوے۔ تب شاہ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا کیا میں نے تجھہ سے نہ کہا تھا
۱۹ کہ یہہ میرے حق میں نیکی کی نہیں بلکہ بدی کی پیش خبری کریگا؟ پھر اُسنے کہا کہ

اِسلئے تم خداوند کے سخن کو سنو۔ میں نے خداوند کو اُسکی کرسی پر بیٹھے دیکھا اور آسمانی
۲۰ سارا لشکر اُس پاس اُسکے دہنے ہاتھہ اور اُسکے بائیں ہاتھہ کھڑا تھا + اور خداوند
نے فرمایا کہ اخی اب کو کون ترغیب دیگا تاکہ وہ چڑھہ جاوے اور رامات جلعاد کے
۲۱ سامھنے کھیت آوے؟ تب ایک اِسطرح سے بولا اور ایک اُسطرح سے + اُس
وقت ایک روح نکلکے خداوند کے سامھنے آ کھڑی ہوئی اور بولی کہ میں اُسے ترغیب
۲۲ دونگی + پھر خداوند نے فرمایا کس طرح سے؟ وہ بولی میں روانہ ہونگی اور جھوٹی روح
بنکے اُسکے سارے نبیوں کے منہہ میں پڑونگی + اور وہ بولا تو اُسے ترغیب دیگی
۲۳ اور غالب بھی ہوگی۔ روانہ ہو اور ایسا کر + سو دیکھہ خداوند نے تیرے اِن سب
نبیوں کے منہہ میں جھوٹی روح ڈالی ہی۔ اور خداوند ہی نے تیری بابت بُری
۲۴ خبر دی ہی + تب کنعانہ کا بیٹا صدقیاہ نزدیک آیا اور میکایاہ کے گال پر ایک تھپیڑ
مارکے بولا کہ خداوند کی روح کس راہ میں ہوکے مجھہ پاس سے گئی اور تجھہ سے
۲۵ بولی؟ میکایاہ بولا دیکھہ کہ تو اُس دن جس دن کہ تو اندر کی کوٹھری میں گھسیگا
۲۶ کہ چھپ رہے دیکھیگا + اور شاہ اسرائیل نے کہا میکایاہ کو پکڑلو اور شہر کے ناظم امون
۲۷ پاس اور یوآس شاہزادے پاس لے جاؤ۔ اور کہو بادشاہ یوں فرماتا ہی کہ میرے
سلامتی سے پھر آنے تک تنگ حالی کی روٹی اور تنگ حالی کا پانی اُسے دیئے
۲۸ جاویں + تب میکایاہ بولا اگر تو کسی طرح سلامتی سے پھر آوے تو خداوند نے
میری معرفت کچھہ نہیں کہا + پھر وہ بولا ای لوگو تم سب کے سب سُن لو +
۲۹ بعد اُسکے شاہ اسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط رامات جلعاد پر چڑھے
۳۰ اور شاہ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا میں اپنا بھیس بدلکے لڑائی میں جاتا ہوں
۳۱ پر تو اپنا لباس پہنے رہ + سو شاہ اسرائیل صورت بدلکے لڑائی میں گیا + اور شاہ
ارام نے اپنے بتیس سرداروں کو جو اُسکی گاڑیوں کے اوپر مقرر تھے حکم دیا
۳۲ تھا کہ کسی چھوٹے یا بڑے سے جنگ نہ کیجیو مگر فقط شاہ اسرائیل سے + اور ایسا ہوا

کہ گاڑیوں کے سرداروں نے یہوسفط کو دیکھکے یوں کہا کہ یقیناً شاہ اسرائیل یہی
ہے + اور اُنہوں نے اُس طرف ہو کے چاہا کہ اُسکا سامھنا کریں + تب یہوسفط چلایا
۳۳ اور جب گاڑیوں کے سرداروں نے دیکھا کہ وہ شاہ اسرائیل نہیں تو وے
۳۴ اُسکا پیچھا کرنے سے باز آئے + اور ایک شخص نے بغیر نشست باندھے ایک تیر چلایا
سو وہ اتفاقاً شاہ اسرائیل کے جوشن کے بندوں کے درمیان لگا + تب اُسنے
اپنے گاڑیوان کو کہا کہ باگ پھیر اور مجھے لشکر سے نکال لے چل کہ میں زخمی ہوا +
۳۵ پر اُس دن جنگ شدید ہوئی اور بادشاہ ارامیوں کے مقابل گاڑی پر ٹھہرا رہا
اور شام ہوتے ہوتے مرگیا - اور لہو اُسکے زخم سے گاڑی کے پانوداں میں بہتا
۳۶ رہا + تب آفتاب غروب ہوتے ہوئے لشکر میں منادی کی گئی کہ ہر ایک آدمی اپنے
۳۷ شہر اور ہر ایک آدمی اپنے ملک کو جاوے + پس بادشاہ مرگیا اور وے اُسے
۳۸ سمرون میں لے گئے - اور سمرون میں بادشاہ کو گاڑ دیا + اور گاڑی کو سمرون کے
کنڈ میں دھویا اور کتوں نے اُسکا لہو چاٹا (اور سلاح بھی دھوئے) جیسا کہ خداوند
۳۹ نے ارشاد فرمایا تھا + اور اخی اب کی باقی باتیں اور سب کچھ جو اُسنے کیا تھا اور
ہاتھی دانت کا گھر جو اُسنے بنایا تھا اور اُن سب شہروں کا حال جو اُسنے تعمیر کئے
۴۰ سو کیا وہ اسرائیلی سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ اور اخی اب
اپنے باپ دادوں کے درمیان سو رہا - اور اُسکا بیٹا اخزیاہ اُسکی جگہ بادشاہ ہوا
۴۱ اور آسا کا بیٹا یہوسفط شاہ اسرائیل اخی اب کی سلطنت کے چوتھے برس یہوداہ
۴۲ کا بادشاہ ہوا تھا + اور یہوسفط کی عمر جبکہ وہ سلطنت کرنے لگا پینتیس برس کی تھی
سو اُسنے یروشلم میں پچیس برس بادشاہت کی + اُسکی ماں کا نام عزوبہ تھا جو سلحی کی بیٹی
۴۳ تھی + وہ اپنے باپ آسا کی سب راہوں پر چلا اُس سے وہ کسی طرف نہ مڑا پر وہ
جو خداوند کی نظروں میں اچھا تھا کرتا رہا - لیکن ہنوز اُونچے مکان نہ گرائے گئے
تھے اور اُن اُونچے مکانوں پر لوگ ذبیحے گذرانتے اور خوشبویاں جلاتے تھے

۴۴ اور یہوسفط نے شاہ اسرائیل سے صلح کی + اور یہوسفط کی باقی باتیں اور اُسکے
۴۵ زور کا حال جو اُسنے کر دکھلایا اور اُسکے جنگ کرنے کی کیفیت سو کیا وہ یہوداہ
۴۶ کے سلاطین کی تواریخ کی کتاب میں لکھی ہوئی نہیں ہیں؟ اور اُسنے گانڈوؤں کو
۴۷ جو اُسکے باپ آسا کے عصر میں باقی رہ گئے تھے ملک سے خارج کر دیا تھا۔ اور
۴۸ ادوم میں کوئی بادشاہ نہ تھا۔ بلکہ ایک نائب بادشاہت کا بندوبست کرتا تھا + اور
یہوسفط کے ترسیس کے دس جہاز تھے جو اوفیر کو سونے کے لئے جائیں۔ پر وے
۴۹ وہاں تک نہ گئے کہ عصیون جبر ہی میں ٹوٹ گئے + تب اخی اب کے بیٹے اخزیاہ
نے یہوسفط سے کہا کہ جہازوں پر اپنے خادموں کے ساتھ میرے خادموں کو
۵۰ بھی جانے دے + پر یہوسفط نے نہ مانا + پھر یہوسفط اپنے باپ دادوں کے
درمیان جا سویا اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان
۵۱ مدفون ہوا + اور اُسکا بیٹا یہورام اُسکی جگہ بادشاہ ہوا +
۵۱ اور اخی اب کا بیٹا اخزیاہ شاہ یہوداہ یہوسفط کی سلطنت کے سترھویں
برس سمرون میں اسرائیل کا بادشاہ ہوا۔ اور وہ دو برس اسرائیل کا بادشاہ رہا + اور
۵۲ نباط کے بیٹے یربعام کی راہ پر جسنے بنی اسرائیل سے گناہ کروائے۔ چلا۔ کہ
اُسنے اُس سب کے موافق جو اُسکے باپ نے کیا بعل کی پرستش کی اور اُس کو
سجدہ کیا اور خداوند اسرائیل کے خدا کو غصہ دلایا +

سلاطین کی دوسری کتاب

اور اخی اب کے مرنے کے بعد موآب اسرائیل سے باغی ہوا + اور اخزیاہ ۱ باب ۱ ۲
اپنے بالاخانے کے جو سمرون میں تھا ایک جھروکھے سے گر پڑا اور بیمار ہوا سو
اُسنے قاصدوں کو بھیجا اور اُنہیں کہا کہ جاؤ اور عقرون کے معبود بعل زبوب
سے پوچھو کہ میں اِس بیماری سے چنگا ہوؤنگا کہ نہیں؟ اُس دم خداوند کے فرشتے ۳
نے تشبی ایلیاہ کو حکم کیا کہ اُٹھہ اور شاہ سمرون کے قاصد سے ملنے جا اور اُنہیں
کہہ ہاں! اگر اسرائیل کا کوئی خدا نہیں جو تم عقرون کے معبود بعل زبوب سے
پوچھنے چلے ہو؟ سو خداوند یوں فرماتا ہی کہ تو اُس پلنگ پر سے جسپر تو چڑھا ہی ۴
اُترنے نہ پاویگا اور البتہ مر ہی جاویگا + چنانچہ ایلیاہ روانہ ہوا + اور جب قاصد ۵
اُس پاس اُلٹے پھر گئے تھے اُسنے اُنسے پوچھا تم کس لئے اب پھر آئے ہو؟ اُنہوں ۶
نے کہا ایک شخص ہمارے استقبال کو آیا جسنے ہمیں کہا کہ اُس بادشاہ پاس جس نے
تمہیں بھیجا ہی پھر جاؤ اور اُسے کہو خداوند یوں فرماتا ہی ہاں اِسلئے کہ اسرائیل کا
کوئی خدا نہیں سو تو عقرون کے معبود بعل زبوب سے پوچھنے بھیجتا ہی؟ سو تو اُس
پلنگ سے جسپر تو چڑھا ہی اُترنے نہ پاویگا اور مر ہی جاویگا + اُسنے اُنسے سوال ۷

کیا کہ اُس شخص کی شکل جو تمہارے استقبال کو آیا اور جسنے تمہیں یے باتیں کہیں کیسی
۸ تھی؟ وے اُسے بولے وہ ایک بہت بالوں والا آدمی تھا اور چمڑے کے تسمے سے
۹ اپنی کمر کسے ہوئے + تب اُسنے کہا کہ وہ تشبی ایلیاہ تھا + اُس وقت بادشاہ نے
ایک پچاس کے سردار کو اُسکے پچاس آدمیوں کے ساتھہ بھیجا + سو وہ اُس کے
پاس گیا ۔ اور دیکھو کہ وہ ایک ٹیلے کی چوٹی پر بیٹھا تھا + اُسنے اُسے کہا ای
۱۰ مرد خدا بادشاہ کہتا ہی تو اُتر آ + تب ایلیاہ نے اُس پچاس کے سردار کو جواب
دیا اور کہا اگر میں مرد خدا ہوں تو آگ آسمان سے نازل ہوا اور تجھے تیرے پچاسوں
سمیت کھا جاوے + پس آگ آسمان سے اُتری اور اُسے اُسکے پچاسوں سمیت
۱۱ کھا گئی + پھر اُسنے دوبارہ اور ایک پچاس کے سردار کو اُسکے پچاس آدمیوں
کے ساتھہ اُسکے پاس بھیجا + اُسنے بھی مخاطب ہوکے اُسے کہا کہ ای مرد خدا
۱۲ بادشاہ یوں فرماتا ہی جلد اُتر آ + ایلیاہ نے اُنہیں بھی یہی جواب دیا اور کہا کہ
اگر میں مرد خدا ہوں تو آگ آسمان سے نازل ہوا اور تجھے تیرے پچاسوں سمیت
کھا جاوے + پس خدا کی آگ آسمان سے اُتری اور اُسے اُسکے پچاسوں سمیت
۱۳ کھا گئی + پھر اُسنے ایک تیسرے پچاس کے سردار کو اُسکے پچاس آدمیوں
کے ساتھہ بھیجا + سو یہہ تیسرا پچاس کا سردار گیا اور آکے ایلیاہ کے آگے گھٹنوں
پر جھکا اور اُسکی منت کی اور اُس سے کہا کہ ای مرد خدا میری جان اور اپنے
۱۴ خادموں ان پچاسوں کی جانیں تیری نگاہ میں گراں بہا ہوں + دیکھہ کہ آسمانی
آگ نے اگلے پچاسوں کے دو سرداروں کو اُنکے پچاسوں سمیت کھا لیا +
۱۵ سو اب میری جان تیری نظر میں قیمتی ہو + اُسوقت خداوند کے فرشتے نے ایلیاہ
کو حکم کیا کہ اُسکے ساتھہ اُتر جا اور اُس سے مت ڈر + تب وہ اُٹھا اور اُس
۱۶ کے ساتھہ بادشاہ پاس اُتر گیا + اور اُسے کہا خداوند یوں فرماتا ہی کہ چونکہ تو
نے قاصدوں کو بھیجا کہ عقرون کے معبود بعل زبوب سے سوال کریں سو کیا

اِسلئے کیا کہ اِسرائیل کا کوئی خدا نہ تھا جسکے کلام کی بابت تو پوچھہ سکے؟ سو تو اس
پلنگ پر سے جس پر تو چڑھا ہی اُترنے نہ پاویگا۔ یقیناً مر ہی جاویگا + چنانچہ وہ ۱۷
خداوند کے ارشاد کے مطابق جیسا ایلیاہ نے کہا تھا مر گیا + اور اِس لئے کہ اُسکا
کوئی بیٹا نہ تھا سو یہورام شاہزادہ یہورام بن یہوسفط کی سلطنت کے دوسرے
سال اُسکی جگہ بادشاہ ہوا + اور اخزیاہ کے باقی احوال جو اُسنے کئے سو کیا ۱۸
وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھے ہوئے نہیں ہیں؟

اور یوں ہوا کہ جب خداوند نے چاہا کہ ایلیاہ کو ایک بگولے میں اُڑا کے ۲ باب
آسمان پر لے جاوے تب ایلیاہ الیسع کے ساتھہ جلجال سے چلا + اور ایلیاہ نے ۲
الیسع کو کہا تو یہاں ٹھہریے اِس لئے کہ خداوند نے مجھے بیت ایل کو بھیجا ہی + سو
الیسع بولا خداوند کی حیات اور تیری جان کی سوگند میں تجھے نہ چھوڑونگا + سو وے
بیت ایل کو اُتر گئے + اور انبیازادے جو بیت ایل میں تھے نکلکے الیسع پاس آئے ۳
اور اُسکو کہا تجھے آگاہی ہی کہ خداوند آج تیرے سر پر سے تیرے آقا کو اُٹھا
لے جائیگا؟ وہ بولا ہاں میں جانتا ہوں۔ تم چپ رہو + تب ایلیاہ نے اُسکو کہا ای ۴
الیسع تو یہاں ٹھہریے کہ خداوند نے مجھے یریحو کو بھیجا ہی + اُسنے کہا خداوند کی
حیات اور تیری جان کی قسم میں تجھہ سے جدا نہ ہونگا + چنانچہ وے یریحو میں
آئے + اور انبیازادے جو یریحو میں تھے الیسع پاس آئے اور اُس سے کہا تو ۵
اِس سے آگاہ ہی کہ خداوند آج تیرے آقا کو تیرے سر پر سے اُٹھا لے جائیگا؟
وہ بولا میں جانتا ہوں۔ تم چپ رہو + اور پھر ایلیاہ نے اُسکو کہا تو یہاں درنگ ۶
کیجیے کہ خداوند نے مجھہ کو یردن پر بھیجا ہی + وہ بولا خداوند کی حیات اور تیری
جان کی قسم میں تجھہ کو نہ چھوڑونگا + چنانچہ وے دونوں آگے چلے اور اُنکے ۷
پیچھے پیچھے پچاس آدمی انبیازادوں میں سے روانہ ہوئے اور سامھنے کی طرف
دور کھڑے ہو رہے۔ اور وے دونوں لب یردن کھڑے ہوئے + اور ایلیاہ نے ۸

اپنی چادر کو لیا اور لپیٹکے پانی پر مارا کہ پانی دو حصے ہو کے اِدھر اُدھر ہو گیا۔ اور وے
۹ دونوں خشک زمین پر ہو کے پار گئے + اور ایسا ہوا کہ جب پار ہوئے تب ایلیاہ نے
اِلیسع کو کہا کہ اِس سے آگے کہ میں تجھ سے جدا کیا جاؤں مانگ کہ میں تجھے کیا دوں،
۱۰ تب الیسع بولا مہربانی کر کے ایسا کیجئے کہ اُس روح کا جو تجھ پر ہے مجھ پر دوہرا حصہ ہو + تب وہ
بولا تو نے بھاری سوال کیا۔ سو اگر تو مجھے آپ سے جدا ہوتے ہوئے دیکھیگا تو
۱۱ تیرے لئے ایسا ہی ہوگا۔ اور اگر نہیں تو ایسا نہ ہوگا + اور ایسا ہوا کہ جونہیں وے
دونوں بڑھتے اور باتیں کرتے چلے جاتے تھے تو دیکھو کہ ایک آتشی رتھ اور
آتشی گھوڑوں نے درمیان آکے اُن دونوں کو جدا کر دیا۔ اور ایلیاہ بگولے
۱۲ میں ہو کے آسمان پر جاتا رہا + اور الیسع نے یہہ دیکھا اور چلایا ای میرے باپ!
میرے باپ! اسرائیل کی رتھ اور اُسکے سارتھی! سو اُسنے اُسے پھر نہ دیکھا۔ اور
۱۳ اُسنے اپنے کپڑوں پر ہاتھ مارا اور اُنہیں دو حصے کیا + اور اُسنے ایلیاہ کی چادر
کو بھی جو اُس پر سے گر پڑی تھی اُٹھا لیا اور اُلٹا پھرا اور یردن کے کنارے پر کھڑا
۱۴ ہوا + اور وہاں اُسنے ایلیاہ کی چادر کو جو اُس پر سے گر پڑی تھی لیکے پانی پر مارا اور
کہا کہ خداوند ایلیاہ کا خدا کہاں ہے؟ اور اُسنے بھی اُس چادر کو جب پانی پر مارا تو
۱۵ پانی اِدھر اُدھر ہو گیا اور الیسع پار ہوا + اور جب اُن انبیازادوں نے جو یریحو
سے دیکھنے نکلے تھے اُسے دیکھا تو وے بولے ایلیاہ کی روح الیسع پر اُتری اور
۱۶ وے اُسکے استقبال کو آئے اور اُسکے سامھنے زمین پر جھکے + اور اُنہوں نے
اُسے کہا کہ دیکھ اب تیرے خادموں کے ساتھ پچاس زور آور جوان ہیں۔
ہم تجھ سے منت کرتے کہ تو اُنہیں جانے دے کہ وے تیرے آقا کو ڈھونڈھیں
کیا جانیں کہ خداوند کی روح نے اُسے اُٹھاکے کسی پہاڑ پر یا کسی وادی میں
۱۷ پھینک دیا ہو + وہ بولا کسی کو مت بھیجو + اور جب اُنہوں نے اُس سے
بہت سی ہٹ کی یہاں تک کہ وہ شرمندہ ہوا تب اُسنے کہا کہ بھیجو + تب اُنہوں

نے اُن نچاسوں کو بھیجا اور اُنہوں نے تین دن تک اُسے ڈھونڈھا پر اُسے نہ پایا +
اور جب اُس پاس پھر آئے کہ (وہ اُسوقت یریحو میں مقام کیے رہا تھا) تب اُس نے ۱۸
اُنہیں کہا کیا میں نے کہا نہ تھا کہ تم مت جاؤ؟
پھر اُس شہر کے لوگوں نے الیسع کو کہا کہ دیکھئے یہہ شہر کیا اچھے موقع ۱۹
پر ہے چنانچہ ہمارے خداوند پر روشن ہے- لیکن اُسکا پانی ناکارہ اور زمین بنجر ہے+ سو ۲۰
اُسنے اُنہیں فرمایا کہ ایک نیا پیالہ لاؤ اور اُس میں نمک ڈالو+ سو وے اُس پاس
لائے+ تب وہ پانی کے چشموں پر گیا اور وہ نمک اُن میں ڈالا اور اسطرح بولا ۲۱
خداوند یوں فرماتا ہے میں نے اِن پانیوں کو اچھا کیا ہے اب آگے کو موت اور
بنجرپنا نہ ہوگا+ اور الیسع کے کلام کے مطابق جو اُسنے فرمایا اُن چشموں کا پانی ۲۲
اچھا کیا گیا جو آج کے دن تک ہے +
اور وہاں سے وہ بیت ایل کو چڑھا- اور جب وہ راہ میں چڑھائی ۲۳
پر تھا تو شہر کے چھوٹے لڑکے نکلے اور اُسے چڑھانے لگے اور اُسے کہا
چلا جا اے گنجے سر والے! چلا جا اے گنجے سر والے! تب اُسنے پیچھے پھر کے اُن ۲۴
پر نگاہ کی اور خداوند کا نام لے کے اُن پر لعنت بھیجی+ سو وُنہیں بن سے
دو ریچھنیاں نکلیں اور اُنہوں نے اُن میں سے بیالیس چھوکرے پھاڑ ڈالے
پھر وہ وہاں سے کوہ کرمل کو گیا اور پھر وہاں سے سمرون کو لوٹ آیا + ۲۵
اور شاہ یہوداہ یہوسفط کی سلطنت کے اٹھارھویں برس اخی اب باب ۳ ۱
کا بیٹا یہورام سمرون میں اسرائیل کا بادشاہ ہوا اور اُسنے بارہ سال
سلطنت کی+ اور اُسنے بھی خداوند کے آگے بدی کی- پر نہ ایسی کہ جیسی اُس ۲
کے باپ اور اُسکی ماں نے کی- اِسلئے کہ اُسنے بعل کے بت کو جو اُسکے باپ نے بنایا
تھا نکال پھینکا+ لیکن وہ نباط کے بیٹے یربعام کی طرح جسنے اسرائیل سے گناہ ۳
کروائے گناہ کرتا رہا- اور اُس سے ہرگز کنارہ نہ کیا +

۴ اور اُسوقت موآب کا بادشاہ میسا بہت سی بھیڑبکری کا مالک تھا اور اسرائیل
کے بادشاہ کو ایک لاکھہ برّے اور ایک لاکھہ مینڈھے اُون سمیت ہدیے بھیجتا تھا +
۵ اور ایسا ہوا کہ جب اخی اب مرگیا تو شاہ موآب اسرائیل کے بادشاہ سے باغی ہوا +
۶ اور اُسی وقت یہورام بادشاہ سمرون سے نکلا اور اُسنے سارے اسرائیل کا شمار
۷ کیا + اور اُسنے جا کے شاہ یہوداہ یہوسفط سے پیغام کیا کہ شاہ موآب مجھہ سے
باغی ہوا۔ سو کیا تو موآب سے لڑنے کے لئے میرے ساتھہ چڑھہ جائیگا؟ اُسنے
جواب دیا میں چڑھونگا۔ کیونکہ جیسا تو ویسا میں جیسے تیرے لوگ ویسے میرے
۸ لوگ جیسے تیرے گھوڑے ویسے میرے گھوڑے + تب اُسنے پوچھا ہم کس راہ
۹ سے چڑھیں؟ سو وہ بولا دشت ادوم کی راہ سے + چنانچہ شاہ اسرائیل اور
شاہ یہوداہ اور شاہِ ادوم نکلے۔ اور سات دن کی راہ وے گھوم کے گئے
اور اُنکے لشکر اور اُنکے چارپایوں کے لئے جو پیچھے پیچھے آتے تھے پانی باقی نہ
۱۰ رہا + اُسوقت شاہ اسرائیل بولا افسوس! کہ خداوند نے اِن تین بادشاہوں کو
۱۱ اکٹھا کیا تاکہ اُنہیں شاہ موآب کے ہاتھہ میں حوالہ کرے + سو یہوسفط بولا کیا خداوند
کے نبیوں میں سے کوئی یہاں نہیں کہ جسکے وسیلے ہم خداوند کی مرضی پوچھیں؟ تب
شاہ اسرائیل کے خادموں میں سے ایک بول اُٹھا کہ الیسع بن سافط یہاں ہے
۱۲ جو ایلیاہ کے ہاتھہ پر پانی ڈال کے دھلایا کرتا تھا + پھر یہوسفط بولا خداوند کا
کلام اُسکے ساتھہ ہے + سو شاہ اسرائیل اور یہوسفط اور شاہ ادوم اُسکے یہاں
۱۳ اُترے + تب الیسع نے شاہ اسرائیل کو کہا مجھہ کو تجھہ سے کیا کام ہے؟ تو اپنے باپ
کے نبیوں اور اپنی ماکے نبیوں پاس جا + پر شاہ اسرائیل نے اُس سے کہا
نہیں اسلئے کہ خداوند نے اِن تین بادشاہوں کو جمع کیا کہ اُنہیں شاہ موآب
۱۴ کے ہاتھہ میں حوالے کرے + پھر الیسع بولا رب الافواج کی حیات کی قسم جسکے
آگے میں کھڑا ہوں یقین ہے کہ اگر مجھے شاہ یہوداہ یہوسفط کی حضوری کا پاس نہ ہوتا

۱۵ تو میں تیری طرف نظر نہ کرتا اور تجھہ پر آنکھہ بھی نہ اُٹھاتا + پر اب ایک بین بجانیوالا
میرے پاس لاؤ + اور ایسا ہوا کہ جب اُسنے بین بجائی تو خداوند کا ہاتھہ اُس پر آگیا +
۱۶ اور وہ بولا خداوند یوں فرماتا ہی کہ اِس وادی کو کھائیوں سے معمور کرو - کہ خداوند
۱۷ فرماتا ہی تم نہ ہوا آتی دیکھوگے اور نہ مینہہ دیکھوگے تب بھی یہہ وادی پانی سے بھر
۱۸ جائیگی تاکہ تم پیو تم اور تمہاری مواشی اور تمہارے چارپائے بھی + اور یہہ خداوند
۱۹ کے حضور چھوٹی بات ہی - کہ وہ موآبیوں کو بھی تمہارے ہاتھہ میں حوالے کر دیگا + اور تم
ہر ایک محکم شہر اور ہر ایک نامی بستی کو مار لوگے اور ہر ایک اچھے درخت کو کاٹ کے
گرا دوگے اور پانی کے ہر ایک کوئے کو بھر دوگے اور ہر ایک اچھے کھیت کو
۲۰ پتھروں سے خراب کروگے + سو صبح کو قربانی چڑھانے کے وقت ایسا ہوا کہ دیکھو
۲۱ ادوم کی راہ سے پانی بہتا آیا اور زمین پانی سے بھر گئی + اور جب سارے
موآبیوں میں شہرت پھیلی تھی کہ یہہ بادشاہ ہم سے لڑنے چڑھے ہیں اُن سب
کو جو ہتھیار باندھنے جانتے تھے اور اُنکے سوا بھی جمع کیا اور وے چڑھہ کے
۲۲ اپنی سرحد پر کھڑے رہے + اور صبح سویرے اُٹھے اور اُسوقت سورج کی جوت
پانی پر پڑتی تھی اور موآبیوں نے اُس طرف کا پانی ایسا سُرخ دیکھا جیسا لہو ہوتا +
۲۳ تب وے بول اُٹھے کہ یہہ لہو ہی - بادشاہ لوگ یقیناً قتل ہوئے ہیں وے آپس
۲۴ میں لڑ کے کٹ مرے - پس اَی موآب اَب لوٹ پر ٹوٹو + اور جب وے اسرائیل
کی لشکرگاہ میں آئے تو اسرائیلی اُٹھے اور موآبیوں کو ایسا مارا کہ وے اُنکے
آگے سے بھاگ نکلے - پر وے موآبیوں کو مارتے ہوئے اُنکے ملک میں بھی
۲۵ آگے بڑھے + اور اُنہوں نے اُنکے شہروں کو مسمار کیا اور زمین کے ہر ایک اچھے
قطع پر سبھوں نے اپنے اپنے پتھر ڈالے اور اُسے بھر دیا - اور پانی کے سارے
کوئے بند کر دیئے اور سب اچھے درخت کاٹ کے گرا دئے - فقط قیرحراست
ہی کے پتھروں کو باقی چھوڑا - اور فلاخن اندازوں نے اُسکو بھی جا گھیرا

اور اُسے مارا +
۲۶ اور جب شاہ موآب نے دیکھا کہ مجھ پر جنگ کی شدت میرے مقدور سے
زیادہ ہوئی تو اُسنے اپنے ساتھ سات سو جوان تلوریئے لئے کہ پرے چیر کے
۲۷ شاہ ادوم تک جا پڑیں پر وے ایسا نہ کر سکے + تب اُسنے اپنے بڑے بیٹے کو جو اُسکی
جگہ بادشاہ ہوا چاہتا تھا دیوار پر سوختنی قربانی کرکے گذرانا + اور اُس وقت
اسرائیل پر بڑا قہر آیا۔ سو وے اُسکے پاس سے روانہ ہوکے اپنے ملک کو پھرے +
۴باب ۱ اور انبیازادوں کی جوروؤں میں سے ایک عورت اِلیسع کے آگے چلائی
اور یوں بولی کہ تیرا خادم میرا شوہر مر گیا۔ اور تو جانتا ہو کہ تیرا خادم خداوند سے
ڈرتا تھا۔ سو اب اُسکا قرضخواہ آیا ہو کہ میرے دونوں بیٹوں کو لے کے اپنے غلام
۲ بنا دوے + تب الیسع نے اُسے فرمایا میں تیرے لئے کیا کروں؟ مجھے بتلا کہ
تجھہ پاس گھر میں کیا ہو؟ وہ بولی کہ تیری باندی کے گھر میں ایک پیالہ تیل کے
۳ سوا کچھہ نہیں + تب اُسنے کہا کہ تو جا اور باہر سے اپنے ہمسایوں سے برتن عاریت
۴ لے اور وے سب خالی ہوویں اور تھوڑے برتن مت مانگ + اور جب تو پھر
اندر آئے تو اپنے پر اور اپنے دو بیٹوں پر دروازہ بند کر۔ اور اُن سب برتنوں
۵ میں انڈیل دے اور جو بھر جاوے اُسے اُٹھا کے الگ رکھہ + سو وہ اُس کے
پاس سے گئی اور اُسنے اپنے پر اور اپنے دو بیٹوں پر دروازہ بند کیا اور وے اُس
۶ کے پاس لاتے جاتے تھے اور وہ انڈیلتی جاتی تھی + اور ایسا ہوا کہ جب وے
برتن معمور ہو گئے تب اُسنے اپنے بیٹے کو کہا ایک اور بھی برتن لا + وہ اُس سے
۷ بولا اور برتن تو نہیں + تب تیل موقوف ہو گیا + اُسوقت اُسنے آکے مرد خدا کو خبر
دی + تب وہ بولا جا اور تیل بیچ اور قرض ادا کر۔ اور باقی جو ہو سو اُس سے تو اور
تیرے فرزند گذران کریں +
۸ اور ایک روز ایسا اتفاق ہوا کہ الیسع نے سونیم کو سفر کیا۔ وہاں ایک

دولتمند عورت تھی - اور اُسنے بہ جد ہو کے اُسکی دعوت کی کہ وہ روٹی کھائے +
سو ایسا ہوا کہ جب اُسکو وہاں سے گذرنا پڑتا تو وہ روٹی کھانے کے لیئے وہاں
۹ اُترتا تھا + پھر اُسنے اپنے شوہر سے کہا دیکھئے کہ مجھے دریافت ہوا ہی کہ یہہ مرد خدا
۱۰ جو اکثر ہماری طرف آتا ہی سو مقدس ہی + پس آؤ ہم اُسکے لیئے ایک چھوٹی سی
کوٹھری دیوار پر بناویں اور وہاں اُسکے لیئے پلنگ دھریں اور ایک میز
لگاویں اور ایک چوکی رکھیں اور ایک شمعدان - اور جب وہ ہم پاس آیا کرے
۱۱ تو وہیں اُترے + سو ایک دن ایسا ہوا کہ وہ وہاں گیا اور اُس مکان میں اُترا
۱۲ اور سویا + تب اُسنے اپنے خادم جیحازی کو کہا اِس شونمیت کو بلا + سو اُسنے اُسے
۱۳ بلایا + تو وہ اُسکے سامھنے آ کھڑی ہوئی + پھر اُسنے اپنے خادم سے کہا تو اُسے
کہہ کہ تونے جو ہمارے لیئے اِس قدر فکریں کیں - تو تیرے لیئے کیا کیا جاوے؟
کیا تو چاہتی ہی کہ بادشاہ یا فوج کے سردار سے تیری سفارش کی جاوے؟
۱۴ وہ بولی کہ میں اپنی قوم میں رہتی ہوں + پھر اُسنے کہا میں اُسکے لیئے کیا کروں؟
۱۵ تب جیحازی بولا سچ ہی کہ اُسکا کوئی فرزند نہیں اور اُسکا شوہر بوڑھا ہی + تب وہ
۱۶ بولا اُسے بلا + اور جب اُسنے اُسے بلایا تب وہ دروازے پر کھڑی ہوئی + تب
وہ بولا اِسی وقت کے قریب مطابق زندگی کی عادت کے تو ایک بیٹا گود میں
لیگی + سو وہ بولی نہیں ای میرے خداوند - ای مرد خدا اپنی لونڈی سے جھوٹھ مت
۱۷ کہہ + سو وہ عورت پیٹ سے ہوئی اور اُسی وقت جو الیسع نے اُس سے کہا
۱۸ تھا زندگی کی عادت کے مطابق وہ ایک بیٹا جنی + اور جب وہ لڑکا بڑھا
تھا ایک دن ایسا ہوا کہ وہ کھیت کاٹنے والوں کے درمیان اپنے باپ پاس
۱۹ گیا + اور اُسنے اپنے باپ سے کہا ہائے میرا سر ہائے میرا سر ! اُسنے ایک جوان
۲۰ کو کہا اُسے اُٹھا کے اُسکی ما پاس پہنچا + تب اُسنے اُسے لے کے اُسکی ما پاس
۲۱ پہنچایا + اور وہ اُسکے گھٹنوں پر پڑے پڑے دوپہر کو مر گیا + تب اُسکی مانے

اُوپر جاکے اُسے اُس مردِ خدا کے پلنگ پر ڈال دیا اور اُس پر دروازہ بند کرکے نکلی +
۲۲ اور اُسنے اپنے شوہر کو پکارا اور کہا کہ جلد جوانوں میں سے ایک کو اور گدھوں میں
سے ایک کو میرے لئے بھیجئے تاکہ میں مردِ خدا پاس دوڑ جاؤں اور پھر آؤں +
۲۳ اُسنے پوچھا کہ آج تو اُس پاس کیوں جایا چاہتی ہی؟ آج نہ چاند رات ہی نہ سبت
۲۴ ہی+ وہ بولی کہ سلامتی ہوگی + اور اُسنے گدھے پر زین باندھا اور جوان سے
کہا ہانک کے لے چل اور آگے بڑھہ اور سواری کا قدم مت گھٹا مگر جب کہ
۲۵ میں تجھے کہوں + چنانچہ وہ چل نکلی اور کوہِ کرمل پر مردِ خدا کے حضور آئی + اور ایسا
ہوا کہ اُس مردِ خدا نے دور سے اُسے دیکھہ کے اپنے خادم جیحازی سے کہا
۲۶ دیکھہ یہہ وہی شونمیت عورت ہی۔ اُٹھہ اُسکے اِستقبال کو دوڑ اور اُس سے پوچھہ
تیری سلامتی ہی؟ اور تیرے شوہر کی سلامتی ہی؟ تیرے لڑکے کی سلامتی ہی؟
۲۷ وہ بولی سلامتی + اور اُس پہاڑ پر مردِ خدا کے پاس آکے وہ اُسکے پاؤں سے
لپٹی + اور جیحازی نے نزدیک آکے چاہا کہ اُسے سرکا دے + پر مردِ خدا نے کہا
کہ اُسے چھوڑ دے۔ کہ یہہ دل آزردہ ہی اور خداوند نے بات مجھہ سے چھپائی
۲۸ اور مجھے خبر نہ دی + تب وہ بولی کیا میں نے اپنے خداوند سے کبھی بیٹا مانگا؟
۲۹ کیا میں نے نہ کہا تھا کہ مجھے مت دھوکھا دے؟ تب اُسنے جیحازی کو کہا کمر باندھہ
اور میرا عصا اپنے ہاتھہ میں لے اور چلا جا۔ اگر کوئی تجھے راہ میں ملے تو اُسے سلام نہ
کر۔ اگر وہ تجھے سلام کرے تو جواب مت دے۔ اور میرا عصا اُس لڑکے کے منہہ پر
۳۰ رکھہ + پر اُس لڑکے کی ما بولی خداوند کی حیات اور تیری جان کی سوگند میں تجھے نہ
۳۱ چھوڑوں گی + تب وہ اُٹھا اور اُسکے ساتھہ چلا + اور جیحازی اُنسے آگے روانہ ہوا
اور اُسنے عصا لڑکے کے چہرے پر رکھا۔ پر نہ آواز تھی اور نہ چونک ہوئی + تب وہ
۳۲ پھر کے اُس پاس چلا آیا اور اُسے کہا کہ لڑکا نہ جاگا + اور جب الیسع اُس گھر میں
۳۳ پہنچا تو دیکھہ وہ لڑکا مرا ہوا اُسکے پلنگ پر پڑا تھا + سو وہ اندر گیا اور اپنے دونوں

۳۴ پر دروازہ بند کرکے خداوند سے دعا مانگی + اور چڑھ کے اُس لڑکے سے لپٹا
اور اُسکے منہہ پر اپنا منہہ رکھا اور اُسکی آنکھوں پر اپنی آنکھیں اور اُسکے ہاتھوں
پر اپنے ہاتھ اور اپنے تئیں لڑکے کے اوپر پسارا۔ تب اُس لڑکے کا بدن گرم
۳۵ ہونے لگا + پھر وہ اُٹھا اور اُس گھر میں ٹہلا اور پھر چڑھ کے اُس لڑکے سے
۳۶ لپٹا اور وہ لڑکا سات بار چھینکا اور لڑکے نے اپنی آنکھیں کھول دیں + تب اُس
نے جیحازی کو بلا کے کہا شونمیت کو بلا + سو اُسنے اُسے بلایا + اور جب وہ اندر اُس
۳۷ پاس آئی تو اُسنے اُسے فرمایا اپنا بیٹا اُٹھا لے + تب وہ اندر جا کے اُسکے قدموں
پر گری اور زمین پر سجدہ کیا اور اپنے بیٹے کو اُٹھا کے باہر گئی +

۳۸ اور الیسع پھر جلجال میں داخل ہوا + اُسوقت اُس ملک میں کال پڑا تھا
اور وہاں انبیازادے اُسکے حضور بیٹھے ہوئے تھے + اور اُسنے اپنے خادم
۳۹ سے کہا بڑا دیگ چڑھا اور ان انبیازادوں کے لئے لپسی پکا + اور اُن میں سے
ایک میدان میں گیا کہ کچھ ترکاری چُن لائے + سو اُسنے جنگلی لتا پائی اور اُس میں
سے دامن بھر کی تومڑیاں توڑ کے لے آیا اور اُنہیں کاٹ کے اُس دیگ میں
۴۰ ڈال دیا۔ پر وے واقف نہ تھے + چنانچہ اُنہوں نے اُن مردوں کے کھانے
کے لئے اُس میں سے انڈیلا + اور ایسا ہوا جونہیں اُس لپسی میں سے کھانے لگے تو چلّا
۴۱ اُٹھے اور کہا اے مرد خدا دیگ میں موت ہے + اور وے کھا نہ سکے + تب اُسنے کہا کہ
آٹا لا + اور اُسے دیگ میں ڈال دیا۔ اور اُسنے کہا کہ اُن لوگوں کے لئے انڈیل دو تاکہ
۴۲ وے کھاویں + تب دیگ میں کچھ نقصان پایا نہ گیا +

۴۲ اُسی وقت بعل سلیسہ سے ایک شخص مرد خدا پاس آیا اور جَو کے پہلے پھلوں کی
روٹیوں کے بیس گردے اور اناج کی بھری ہوئی بالیں چھلکے سمیت لایا۔ اور وہ بولا کہ ان
۴۳ لوگوں کو دے کہ وے کھاویں + اُس دم اُسکا خادم بولا کہ کیا میں اسے سو آدمیوں کے سامھنے
رکھوں؟ تب اُسنے پھر کہا کہ لوگوں کو دے تاکہ کھاویں۔ کہ خداوند یوں فرماتا ہے کہ وے کھائینگے

۴۴ اور اُس میں سے بھی کچھ چھوڑینگے+ تب اُسنے اُنکے آگے رکھا اور اُنہوں نے کھایا اور
جیسا خداوند نے فرمایا تھا اُس میں سے کچھ چھوڑا ؂

۵باب اور نعمان جو شاہ ارام کے لشکر کا سردار تھا اپنے صاحب کے نزدیک بزرگ
۱ شخص اور عزت والا تھا- کیونکہ خداوند نے اُسکے وسیلے سے ارام کو رہائی دی تھی
۲ سو یہہ بڑا بہادر اور صاحب ہمت تھا- پر وہ کوڑھی تھا+ اور ارامی گروہ بہ گروہ نکلے
تھے اور اسرائیل کے ملک میں سے ایک چھوٹی چھوکری اسیر کرکے لے آئے تھے
۳ سو وہ نعمان کی جورو کی خدمت کرتی تھی+ اُسنے اپنی بی بی سے کہا کاش کہ میرا
صاحب اُس نبی کے یہاں ہوتا جو سمرون میں ہے تو وہ اُسے اُسکے کوڑھ سے شفا
۴ بخشتا+ سو ایک نے اندر جا کے اپنے خداوند سے کہا وہ چھوکری جو اسرائیل کی
۵ مملکت کی ہے یوں یوں کہتی ہے+ سو ارام کے بادشاہ نے کہا چل نکل کہ میں شاہ
اسرائیل کو خط بھیجونگا+ چنانچہ وہ روانہ ہوا اور دس قنطار روپا اور چھ ہزار مثقال
۶ سونا اور دس جوڑے کپڑے اپنے ہاتھ میں لے چلا+ اور وہ خط شاہ اسرائیل
پاس لایا جسکا مضمون یہہ تھا کہ یہہ نامہ جب تجھہ کو پہنچے تو دیکھہ میں نے اپنے خادم
۷ نعمان کو تجھہ کنے بھیجا ہے تاکہ تو اُسکے کوڑھ کو دفع کرے+ اور ایسا ہوا کہ جب شاہ
اسرائیل نے اُس خط کو پڑھا تھا اُسنے اپنے کپڑے پھاڑے اور بولا کیا میں خدا
ہوں کہ ماروں اور جلاؤں جو اُس شخص نے مجھہ پاس اُسکو بھیجا کہ اُس کا کوڑھ
کھودوں؟ سو اب اِسے غور کیجئے اور دیکھئے کہ وہ مجھہ سے جھگڑنے کا حیلہ
۸ ڈھونڈھتا ہے+ اور ایسا ہوا کہ جب مرد خدا الیسع نے سنا کہ شاہ اسرائیل نے اپنے
کپڑے پھاڑے تو بادشاہ کو کہلا بھیجا تو نے اپنے کپڑے کیوں پھاڑے ہے؟ اب اُسے
۹ مجھہ پاس آنے دے تاکہ جانے کہ اسرائیل میں ایک نبی ہے+ چنانچہ نعمان اپنے
۱۰ گھوڑوں اور اپنی گاڑی سمیت آیا اور الیسع کے گھر کے دروازے پر ٹھہرا+ تب
الیسع نے اُسے کہلا بھیجا جا اور یردن میں سات بار غوطہ مار کہ تیرا بدن پھر بحال

۱۱ ہو جائیگا اور تو پاک صاف ہوگا + پر نعمان ملول ہوا اور چلا گیا اور بولا مجھے گمان
تھا کہ وہ بیشک مجھ پاس نکل آویگا اور کھڑا ہو کے خداوند اپنے خدا کا نام لیگا
۱۲ اور اُس جگہ پر ہاتھ پھیریگا اور کوڑھ کو کھو دیگا + دیکھ ابانہ اور فرفر دمشق کی نہریں
اسرائیلی سارے پانیوں سے کہیں بہتر نہیں؟ کیا میں اُن میں نہا دھو نہیں سکتا
۱۳ کہ چنگا ہوؤں؟ سو وہ پھرا اور غصہ ور ہو کے چلا گیا + تب اُسکے ملازم اُس کے
پاس آکے بولے اور اُسے کہا ای ہمارے باپ اگر نبی تجھے کچھ بڑا حکم کرتا تو کیا تو
اُسے نہ مانتا؟ سو کتنا زیادہ ماننا چاہیئے جو اُسنے تجھ سے کہا نہا لے اور پاک ہو
۱۴ تب وہ اتر گیا اور جیسا مرد خدا نے کہا تھا یردن میں سات غوطے مارے اور اُس
کا بدن چھوٹے بچے کے بدن کی مانند ہو گیا اور وہ پاک ہوا +
۱۵ تب وہ مرد خدا پاس پھر آیا وہ اور اُسکے سب ہمرکاب اور اُسکے سامھنے کھڑا
ہوا اور یوں کہا کہ دیکھ اب میں نے جانا کہ ساری زمین پر کوئی خدا نہیں ہے مگر اسرائیل
۱۶ میں۔ اسلئے اب کرم کی راہ سے اپنے خادم کا ہدیہ قبول کیجیو + وہ بولا خداوند کی
سوگند کہ جس کے آگے میں کھڑا ہوں میں کچھ نہ لونگا + اور اُسنے اُسے بہت تنگ
۱۷ کیا کہ لیوے۔ پر اُسنے انکار کیا + اور نعمان نے کہا میں تیری منت کرتا ہوں کیا تیرے
خادم کو دو خچروں کے بوجھے کی مٹی دی نہ جاوے؟ تیرا خادم تو آگے کو خداوند
۱۸ کے سوا کسی غیر معبود کے لئے سوختنی قربانی اور ذبیحہ نہ چڑھاویگا + مگر ایک بات
میں خداوند تیرے خادم کو معاف کرے کہ جس وقت میرا صاحب بیت رمون میں جائے
کہ وہاں پرستش کرے اور وہ میرے ہاتھ پر تکیہ کرے اور میں رمون کے آگے جھکوں
سو جب میں رمون کے آگے اپنے تئیں جھکاؤں تو خداوند اس بات میں تیرے
۱۹ خادم کو معاف کرے + وہ اُسے بولا کہ سلامت جا + چنانچہ وہ اُس سے رخصت
ہو کے تھوڑی دور گیا +
۲۰ اُسوقت مرد خدا الیسع کے خادم جیحازی نے اپنے میں کہا کہ دیکھ میرے

صاحب نے نعمان ارامی سے نرمی کی ہو کہ اُسکے ہاتھوں سے وہ جو لایا تھا نہ لیا۔ پر
۲۱ خداوند کی سوگند میں تو اُسکے پیچھے دوڑ جاؤنگا اور اُس سے کچھ لونگا + چنانچہ جیحازی
نعمان کے پیچھے دوڑا + اور نعمان نے جو دیکھا کہ وہ پیچھے لپکا آتا ہو تو وہ گاڑی پر سے
۲۲ اُسکی ملاقات کو اُترا اور بولا کہ سب خیر ہو؟ اُسنے کہا سب خیر ہو + مگر میرے صاحب
نے مجھے بھیجا ہو اور کہا ہو کہ دیکھ انبیازادوں میں سے اب دو جوان کوہِ افرائیم سے
آئے ہیں۔ سو مہربانی کرکے ایک قنطار روپا اور دو جوڑے کپڑے اُنکے لئے دیجئے +
۲۳ نعمان نے کہا خوش ہوجئے اور دو قنطار لیجئے اور وہ اُس پر بجد ہوا اور دو قنطار
روپا دو تھیلیوں میں اور دو جوڑے کپڑے باندھے اور اپنے دو نوکروں پر دھرے
۲۴ اور وے اُسکے آگے لئے چلے + اور اُسنے ٹیلے پر آکے اُنکے ہاتھ سے اُنہیں
۲۵ لے لیا اور گھر میں رکھ کے اُن مردوں کو رخصت کیا + سو وے روانہ ہوگئے + پھر
وہ اندر جاکے اپنے صاحب کے حضور کھڑا ہوا + اور الیسع نے اُسے کہا جیحازی
۲۶ کہاں سے تو آیا ہو؟ وہ بولا تیرا خادم تو کہیں نہیں گیا تھا + پھر اُسنے اُسے کہا کیا
میرا دل اُسوقت جسوقت وہ شخص اپنی گاڑی پر سے اُترکے تیری ملاقات کو پھرا
تیرے ساتھ نہ گیا تھا؟ کیا یہہ ایسا وقت ہو کہ جس میں روپا اور پوشاک اور زیتون
۲۷ کے باغ اور تاکستان اور بھیڑیں اور بیل اور غلام اور لونڈیاں لیویں؟ سو نعمان کا
کوڑھ اب تجھے لگے اور تیری نسل سے پشت در پشت جدا نہ ہووے + سو وہ برف
کی مانند کوڑھی ہوکے اُسکے سامھنے سے نکل گیا +

۶ باب اور انبیازادوں نے الیسع کو کہا دیکھئے یہہ مکان جس میں ہم تیرے ساتھ
۲ رہتے ہیں ہمارے لئے تنگ ہو۔ اب ہم کو پروانگی دیجئے کہ ہم یردن پاس جاویں
اور ہم سب وہاں سے ایک ایک کڑی لیویں اور یہاں ایک جگہ بنا دیں جس میں ہم رہیں +
۳ وہ بولا جاؤ + تب ایک نے کہا مہربانی سے اپنے خادموں کے ساتھ چلیے +
۴ اُسنے کہا میں چلونگا + چنانچہ وہ اُنکے ساتھ گیا + اور اُنہوں نے یردن پاس آکے

۵ لکڑیاں کاٹ ڈالیں + اور اُسوقت ایک کی کلہاڑی میں کا لوہا کڑی کاٹتے ہوئے پانی
۶ میں گر گیا۔ سو وہ چلا اُٹھا اور کہا ای خداوند افسوس! یہہ تو مانگی ہوئی تھی مرد خدا
بولا کس جگہ گرا؟ اُسنے اُسے وہ جگہ بتلائی + تب اُسنے ایک چھڑی کاٹکے اُس جگہ
۷ ڈال دی اور لوہا تیرنے لگا + تب اُسنے کہا اپنے لئے اُٹھالے + سو اُسنے ہاتھ
بڑھاکے اُسے اُٹھالیا ÷

۸ بعد اُسکے شاہ ارام شاہ اسرائیل سے لڑتا رہا۔ اور اُسنے اپنے رفیقوں سے
۹ یہہ صلاح ٹھہرائی کہ ہم فلانی فلانی جگہ خیمہ کھڑا کرینگے + سو مرد خدا نے شاہ اسرائیل
۱۰ کو کہلا بھیجا خبردار تو فلانی جگہ سے مت گذریو کہ وہاں ارامی اُترے ہیں + پھر
شاہ اسرائیل نے اُس جگہ جسکی خبر مرد خدا نے دی تھی اور اُسکی بابت اُسے
جتا دیا تھا لوگ بھیجے اور وہاں اپنے تئیں بچا رکھا۔ اور ایک یا دو بار نہیں بلکہ
۱۱ زیادہ + تب اُس سبب سے شاہ ارام کا دل نپٹ گھبرایا اور اُسنے اپنے خادموں
کو طلب کرکے اُنسے کہا تم مجھے نہیں بتاتے کہ ہم میں سے شاہ اسرائیل کی طرف
۱۲ کون ہی؟ تب اُسکے ایک خادم نے کہا ای میرے خداوند بادشاہ کوئی بھی نہیں
مگر الیسع نبی جو اسرائیل میں ہی تیری ہر ایک بات کی جو تو اپنی خلوتگاہ میں کہتا ہی
۱۳ شاہ اسرائیل کو خبر دیتا ہی + اُسوقت اُسنے کہا جاؤ اور کہو جو کہ وہ کہاں ہی تاکہ
میں لوگ بھیج کے اُسے پکڑلوں + سو اُنہوں نے اُسے خبر کی کہ وہ دوتین
۱۴ میں ہی + تب اُسنے وہاں گھوڑے اور گاڑیاں ایک بڑے لشکر کے ساتھ بھیجیں
۱۵ سو اُنہوں نے رات کو آکر اُس شہر کو گھیر لیا + اور صبح کو سویرے جو مرد خدا کا خادم
اُٹھا اور باہر نکلا تو اُسنے دیکھا کہ لشکر نے مع گھوڑوں اور گاڑیوں کے شہر کو
گھیر لیا ہی + اور اُسکے خادم نے جاکر اُسے کہا افسوس ای میرے صاحب ہم
۱۶ کیا کرینگے؟ سو اُسنے جواب دیا مت ڈر کہ ہمارے ساتھ والے اُنکے ساتھ والوں
۱۷ سے بہت ہیں + تب الیسع نے دعا کی اور کہا ای خداوند اُسکی آنکھیں کھول دیجئے

کہ یہہ دیکھے + تب خداوند نے اُس جوان کی آنکھیں کھولیں اور اُسنے جو نگاہ کی
۱۸ تو دیکھا کہ الیسع کے گرداگرد کا پہاڑ آتشی گھوڑوں اور گاڑیوں سے بھرا ہوا ہی + اور
جب وے اُسکی طرف کو اُترے تب الیسع نے خداوند سے دعا مانگی اور کہا اِن لوگوں
کو مہربانی کرکے اندھا کر دیجئے + سو اُسنے جیسا الیسع نے کہا تھا اُنکو اندھا کر دیا +
۱۹ پھر الیسع نے اُنہیں کہا یہہ وہ راستہ نہیں اور یہہ تو وہ شہر نہیں - تم میرے
پیچھے چلے آؤ کہ تم کو اُس شخص پاس جسکی تم تلاش کرتے ہو لیجاؤنگا + اور وہ اُنہیں سمرون
۲۰ میں لیگیا + اور ایسا ہوا کہ جب وے سمرون میں پہنچے تو الیسع نے یوں کہا ای خداوند
اِن لوگوں کو بینائی دے تاکہ وے دیکھیں + تب خداوند نے اُنکی آنکھیں کھولیں
۲۱ اور اُنہیں بینائی ملی - اور کیا دیکھتے ہیں کہ وے سمرون کے درمیان تھے + اور شاہ اسرائیل
نے اُنہیں دیکھکے الیسع سے کہا کہ ای میرے باپ کیا میں اُنہیں مار لوں ؟ میں اُنہیں
۲۲ مار لوں ؟ اُسنے جواب دیا کہ تو اُنہیں نہ ماریگا - کیا تو اُنکو مارنا چاہتا جنہیں تو نے اپنی
تلوار اور کمان کے زور سے اسیر کیا ؟ اب تو اُنکے آگے روٹی پانی رکھہ تا وے
۲۳ کھاویں اور پیویں اور اپنے آقا پاس جاویں + سو اُسنے اُنکے لئے بہت سا کھانا
پکوایا اور جب وے کھا پی چکے تو اُسنے اُنہیں رخصت کیا + تب وے اپنے آقا پاس
چلے گئے + پس ارام کے لشکر اسرائیل کی سرزمین میں پھر نہ آئے +
۲۴ بعد اُسکے ایسا ہوا کہ بن ہدد شاہ ارام اپنی ساری فوج اکٹھی کرکے چڑھا اور سمرون
۲۵ کو جا گھیرا + تب سمرون میں بڑا کال پڑا اور دیکھو وے اُسے یہاں تک گھیرے رہے کہ
گدھے کا ایک کلا اسّی درہم کو اور کبوتروں کی بیٹ کا ایک چوتھائی پیمانہ پانچ درہم کو بکا +
۲۶ اور ایک دن شاہ اسرائیل شہر پناہ کی دیوار پر پھرتا تھا کہ ایک عورت اُسکے حضور چلائی
۲۷ اور بولی ای میرے خداوند ای بادشاہ میری مدد کر + تب وہ بولا کہ اگر خداوند ہی تیری مدد
۲۸ نہ کرے تو میں تیری کیونکر مدد کروں ؟ کیا کھلیہان سے یا انگور کے کولھو سے ؟ پھر
بادشاہ نے اُسے کہا تجھہ کو کیا ہوا ؟ وہ بولی اِس عورت نے مجھے کہا کہ اپنا بیٹا لا تا کہ

ہم آج کے دن اُسے کھاویں۔ اور میرا بیٹا جو ہے سو اُسے ہم کل کھائینگے + سو ہم نے اپنے ۲۹
بیٹے کو پکایا اور ہم نے اُسے کھایا۔ اور دوسرے دن میں نے اُس سے کہا اپنا بیٹا لا تاکہ
آج ہم اُسے کھاویں۔ لیکن اُسنے اپنا بیٹا چھپا رکھا + اور ایسا ہوا کہ شاہ نے اُس عورت ۳۰
کی باتیں سُنکے اپنے کپڑے پھاڑے اور وہ دیوار پر چلا جاتا تھا اور لوگوں نے جو نگاہ کی تو دیکھو
اُسنے اپنے تن پر اندروار ٹاٹ پہنا تھا + اور اُسنے کہا کہ اگر آج کے دن سافط کے بیٹے الیسع ۳۱
کا سر تن پر رہے تو خداوند مجھ سے ایسا کرے اور اُس سے زیادہ کرے + اور الیسع اپنے ۳۲
گھر میں بیٹھا تھا اور بزرگان بھی اُسکے ساتھ بیٹھے تھے۔ اور بادشاہ نے اپنے حضور کا
ایک شخص بھیجا۔ پر اُس سے پہلے کہ وہ قاصد اُس تک پہنچے اُسنے بزرگوں سے کہا تم
دیکھتے ہو کہ اُس قاتلزادے نے بھیجا ہے کہ میرا سر کاٹ ڈالے؟ سو دیکھو جب وہ قاصد
آوے تو دروازہ بند کرلو اور اُسے مضبوطی سے دروازے پر پکڑے رہو۔ کیا اُس کے
پیچھے پیچھے اُسکے صاحب کے پاؤں کی آہٹ نہیں؟ اور وہ اُس سے ہنوز یہہ کہہ ہی رہا ۳۳
تھا کہ دیکھو وہ قاصد اُس پاس آپہنچا اور اُسنے کہا کہ دیکھو یہہ بلا خداوند کی طرف سے ہے
اب آگے میں خداوند کی کیا راہ تکوں؟ تب الیسع نے کہا تم خداوند کی بات سُنو۔ خداوند یوں ۷ باب
فرماتا ہے کہ کل اِسی وقت کے قریب سمرون کے دروازے پر مہین آٹے کا ایک پیمانہ
ایک مثقال کو اور جَو کے دو پیمانے ایک مثقال کو بکینگے + اور اُسوقت تیسرے درجے ۲
کے منصبدار نے جسکے ہاتھوں پر بادشاہ تکیہ کرتا تھا مرد خدا کو جواب دیا اور کہا دیکھ کہ
اگر خداوند آسمان میں کھڑکیاں لگاوے تو یہہ حال ہو سکتا ہے؟ تب اُسنے کہا دیکھ تو اپنی
آنکھوں سے دیکھیگا پر اُس میں سے نہ کھائیگا +

سو شہر کے دروازے کے آستانے پر چار کوڑھی تھے۔ اُنہوں نے ایک دوسرے ۳
سے کہا ہم یہاں بیٹھے بیٹھے کیوں مریں؟ اگر ہم کہیں کہ شہر کے اندر جاوینگے تو شہر ۴
میں کال ہے اور ہم وہاں مرجائینگے۔ اور اگر یہیں بیٹھے رہیں تو بھی مرینگے + سو آؤ ہم
ارامی لشکر میں جائیں۔ اگر وے ہم کو جیتا چھوڑینگے تو ہم بچینگے۔ اور اگر وے ہم کو

۵ مارینگے تو ہمیں مرنا ہی تو ہے + چنانچہ وے شام کے وقت اُٹھ کے ارامیوں کے
لشکر کو چل نکلے اور جب وے ارامیوں کی لشکرگاہ کی باہری حد سے نزدیک ہوئے
۶ تو دیکھو وہاں کوئی بھی نہ تھا + اِسلئے کہ خداوند نے گاڑیوں کا سناٹا اور گھوڑوں کا سناٹا
بلکہ ایک بڑی فوج کا سناٹا ارامی لشکر کو سنایا تھا۔ سو اُنہوں نے آپس میں کہا تھا
کہ دیکھو شاہ اسرائیل نے حتی بادشاہوں اور مصری بادشاہوں کو اجورہ دیکے بلایا
۷ کہ وے ہم پر چڑھ آویں + تب وے اُٹھکے شام کو بھاگ نکلے اور اپنے ڈیرے اور
اپنے گھوڑے اور اپنے گدھے اور ساری لشکرگاہ جس طرح تھی ویسے ہی چھوڑ کے
۸ اپنی جان کے لئے بھاگے + اور یے کوڑھی جب لشکرگاہ کی باہری حد پر پہنچے تو ایک
خیمے میں گھسے اور اُنہوں نے وہاں کھایا اور پیا اور روپا اور سونا اور لباس وہاں سے
لیا اور ایک جگہ جا کے چھپا رکھا۔ اور پھر آ کے دوسرے خیمے میں گھسے اور وہاں سے
۹ بھی لے گئے اور چھپا کے آئے + پھر اُنہوں نے آپس میں کہا ہم اچھا نہیں کرتے۔ آج
کا دن خوشخبری کا دن ہے۔ سو اگر ہم چپ ہو دیں اور صبح تک یہاں ٹھہریں تو سزا پاوینگے۔
۱۰ پس آؤ ہم جا کے شاہ کے گھر میں خبر کریں + چنانچہ اُنہوں نے آ کے شہر کے دربان کو
خبر کی اور اُنہیں کہا ہم ارامیوں کی لشکرگاہ میں گئے اور دیکھو کہ وہاں نہ آدمی ہے نہ آدمی
کی آواز مگر گھوڑے بندھے ہوئے اور گدھے بندھے ہوئے اور خیمے جیوں کے تیوں
۱۱ ۱۲ ہیں + سو اُسنے اور دربانوں کو بلا کے بادشاہ کے قصر کے اندر خبر کی + تب بادشاہ رات ہی
کو اُٹھا اور اپنے خادموں کو کہا میں تمہیں بتاتا ہوں ارامیوں نے ہمارے برخلاف یہہ
کیا کیا + وے خوب جانتے ہیں کہ ہم بھوکھے ہیں۔ سو وے اپنی لشکرگاہ سے نکلکے
میدان میں چھپے ہیں، یہہ کہکے کہ جب وقت وے شہر سے نکلیں تو ہم اُنکو جیتا پکڑ لیں گے
۱۳ اور شہر میں گھسینگے + اور اُس کے خادموں میں سے ایک نے جواب میں یوں کہا کہ ہم
اُن بچے ہوئے گھوڑوں میں سے جو شہر میں باقی ہیں پانچ گھوڑے لیویں۔ (کہ وے
تو اسرائیلیوں کی گروہ کی مانند ہیں جو باقی رہی۔ ہاں ساری اسرائیلی جماعت کی مانند

۱۴ جو فنا ہو گئی۔) اور ہم اُنہیں بھیجیں اور دریافت کریں + سو اُنھوں نے گاڑی کے دو
گھوڑے لئے اور بادشاہ نے لوگ ارامیوں کے لشکر کے پیچھے بھیجے کہ جاویں اور
۱۵ دیکھیں + چنانچہ وے اُنکے پیچھے یردن تک چلے گئے۔ اور دیکھو کہ ساری راہ کپڑوں
سے اور برتنوں سے جو ارامیوں نے جلدی میں پھینک دیئے تھے بھری تھی + سو قاصدوں
۱۶ نے پھر کے بادشاہ کو خبر دی + تب لوگوں نے نکلکے ارامیوں کی لشکرگاہ کو لوٹا + سو میہن
آٹے کا ایک پیمانہ ایک مثقال کو اور جَو کے دو پیمانے ایک مثقال کو بکے جیسا خداوند نے
۱۷ فرمایا تھا + اور بادشاہ نے تیسرے درجے کے منصبدار کو جسکے ہاتھوں پر تکیہ کرتا تھا
مقرر کیا کہ دروازے کی نگاہبانی کرے۔ اور لوگوں نے اُسے لتاڑ ڈالا اور وہ مرگیا جیسا
۱۸ مرد خدا نے کہا تھا + جو اُسوقت بولا جس وقت کہ بادشاہ اُس پاس آیا تھا + اور مرد خدا
نے جو کچھہ بادشاہ سے کہا تھا کہ جَو کے دو پیمانے ایک مثقال کو اور میہن آٹے کا ایک ایک
پیمانہ ایک مثقال کو کل اِسوقت کے قریب سمرون کے دروازے پر ہو جائیگا سو اُس کے
۱۹ مطابق ایسا ہوا۔ اور اُسوقت تیسرے درجے کے منصبدار نے مرد خدا کو جواب دیکے
کہا تھا اب دیکھہ اگر خداوند آسمان میں کھڑکیاں لگا دے تو یہہ حال ہو سکتا ہے؟ مرد خدا
۲۰ نے یوں فرمایا تھا کہ تو اپنی آنکھوں سے دیکھیگا پر اُس میں سے نہ کھائیگا + اُس پر ایسا
حادثہ گذرا کہ لوگوں نے اُسے دروازے پر لتاڑ ڈالا اور وہ مرگیا +

۸ باب پھر الیسع نے اُس عورت سے کہ جسکے بیٹے کو اُسنے جلایا تھا کہا اُٹھہ اور اپنے کنبے
سمیت جا اور جہاں کہیں رہنا مناسب ہو وہاں رہ۔ کیونکہ خداوند نے کال کو طلب فرمایا
۲ ہے۔ اور زمین پر سات برس تک کال رہیگا + تب وہ عورت اُٹھی اور اُسنے مرد خدا کے کہنے
کے مطابق کیا اور اپنے کنبے سمیت جاکے فلسطیوں کے ملک میں سات برس تک رہی +
۳ اور ایسا ہوا کہ ساتویں سال کے آخر یہہ عورت فلسطیوں کی زمین سے پھری اور بادشاہ
۴ پاس چلی گئی تاکہ اپنے گھر اور اپنی زمین کے لئے فریاد کرے + اُسوقت بادشاہ مرد خدا
کے چاکر جیحازی سے باتیں کرتا تھا اور کہتا تھا کہ سارے معجزے جو الیسع نے دکھلائے

۵ ہیں اُنہیں میرے آگے بیان کیجئے اور ایسا ہوا کہ جب وہ بادشاہ سے کہہ ہی رہا تھا
کہ کیونکر اُسنے مردے کو جلایا۔ اور دیکھو کہ اُس عورت نے جسکے بیٹے کو اُسنے جلایا تھا
آکے بادشاہ کے حضور اپنے گھر اور اپنی زمین کی بابت فریاد کی + تب جیحازی بول
اُٹھا کہ اے میرے خداوند بادشاہ وہ عورت اور اُسکا وہ بیٹا جسے الیسع نے جلایا
۶ یہی ہیں + اور بادشاہ نے جو اُس عورت سے پوچھا تو اُسنے اُسے بیان کیا + تب بادشاہ
نے ایک خواجہ سرا کو اُسکے ساتھ کرکے فرمایا کہ اُسکا سب کچھ جو تھا اور زمین کی سب پیداوار
جس دن سے کہ اُسنے یہہ زمین چھوڑی ہی آج کے دن تک اُسکو پھیر دو ÷
۷ پھر الیسع دمشق میں آیا اور شاہ ارام بن ہدد بیمار تھا + اور اُسکو خبر ہوئی کہ مرد خدا
۸ یہاں آیا ہی + اور بادشاہ نے حزائیل کو کہا کچھ ہدیہ اپنے ہاتھ میں لے اور مرد خدا کا
استقبال کرنے جا اور خداوند کی مرضی اُس سے دریافت کر اور کہہ کیا میں اس بیماری
۹ سے چنگا ہونگا ؟ چنانچہ حزائیل اُس سے ملنے چلا اور اُسنے دمشق کی ساری اچھی
چیزوں کا ہدیہ چالیس اونٹوں پر لدا ہوا اپنے ساتھ لیا اور وہ آیا اور اُسکے سامھنے کھڑا ہوا
اور بولا ارام کے بادشاہ تیرے بیٹے بن ہدد نے مجھہ کو تیرے پاس بھیجا ہی اور پوچھتا
۱۰ ہی کیا میں اس بیماری سے چنگا ہونگا ؟ الیسع نے اُسے کہا جا اُس سے کہہ ممکن ہی کہ
۱۱ تو چنگا ہو۔ لیکن خداوند نے مجھہ کو خبر دی کہ وہ یقیناً مرجائیگا + اور وہ اُسکی طرف اپنا چہرہ
۱۲ قائم کئے رہا یہاں تک کہ وہ شرما گیا۔ اور مرد خدا رو دیا + اور حزائیل نے کہا میرا خداوند
کیوں روتا ؟ تب اُسنے جواب دیا اسلئے کہ میں اُس بدسلوکی سے جو کہ تو بنی اسرائیل سے
کریگا خوب آگاہ ہوں کہ تو اُنکے حصین شہروں کو پھونک دیگا اور اُنکے جوانوں کو تہ تیغ
۱۳ کریگا اور اُنکے لڑکوں کو پٹک دیگا اور اُنکی پیٹ والیوں کے پیٹ پھاڑیگا + پھر حزائیل
بولا کیا تیرا غلام کتا ہی جو ایسی بڑی بات کریگا ؟ تب الیسع بولا خداوند نے مجھے خبر دی ہی
۱۴ کہ تو ارام کا بادشاہ ہوگا + پھر وہ روانہ ہوا اور الیسع پاس سے اپنے آقا پاس گیا + تب
۱۵ اُسنے پوچھا الیسع نے تجھے کیا کہا ؟ اُسنے کہا کہ اُسنے مجھے بتایا کہ تو البتہ چنگا ہوگا + اور

دوسرے دن ایسا ہوا کہ اُسنے ایک موٹا کپڑا لیا اور اُسے بھگو کے اُسکے منہہ پر رکھا+ سو
وہ مرگیا۔ اور حزائیل اُسکی جگہ بادشاہ ہوا+

۱۶ اور شاہ اسرائیل یورام بن اخی اب کی سلطنت کے پانچویں سال جس وقت
۱۷ کہ یہوسفط شاہ یہوداہ تھا تب یہوسفط کا بیٹا یہورام تخت پر بیٹھا+ اور جب کہ وہ سلطنت
کرنے لگا تب اُسکی عمر بتیس برس کی تھی۔ اور اُسنے یروسلم میں آٹھہ برس بادشاہت
۱۸ کی+ اور وہ بھی اخی اب کے گھرانے کی مانند اسرائیلی بادشاہوں کی راہ پر چلا کہ
۱۹ اخی اب کی بیٹی اُسکی جورو تھی۔ اور اُسنے خداوند کے حضور بدی کی+ لیکن خداوند
نے نہ چاہا کہ یہوداہ کو ہلاک کرے۔ کیونکہ اُسے اپنے بندے داؤد کا پاس تھا۔
۲۰ کہ اُسنے کہا تھا میں تجھے اور تیری نسل کو ہمیشہ کے لئے ایک چراغ دونگا+ سو اُسی
کے دنوں میں ادوم یہوداہ کے ہاتھہ سے نکلکے باغی ہوا اور اُنہوں نے اپنے لئے ایک
۲۱ بادشاہ بنایا+ تب یورام شعیر میں آیا اور سب گاڑیاں اُسکے ساتھہ تھیں۔ اور اُس نے
رات کو اُٹھہ کے ادومیوں کو جو اُسے گھیرے ہوئے تھے اور گاڑیوں کے سب سرداروں
۲۲ کو مارا۔ اور لوگ اپنے خیموں کو بھاگ گئے+ لیکن ادوم یہوداہ کے ہاتھہ سے نکلکے
۲۳ آج کے دن تک باغی ہے+ اور اُسی وقت لبناہ بھی باغی ہوا+ اور یورام کا باقی احوال
اور سب کچھہ جو اُسنے کیا سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں
۲۴ ہے؟ پھر یورام نے اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے آرام کیا اور داؤد کے شہر میں اپنے
باپ دادوں کے درمیان گاڑا گیا۔ اور اُسکا بیٹا اخزیاہ اُسکی جگہ بادشاہ ہوا+

۲۵ اور اخی اب کے بیٹے شاہ اسرائیل یورام کی سلطنت کے بارھویں برس
۲۶ شاہ یہوداہ یہورام کا بیٹا اخزیاہ سلطنت کرنے لگا+ اخزیاہ بائیس برس کا تھا جب کہ بادشاہ
ہوا۔ اور ایک برس اُسنے یروسلم میں سلطنت کی+ اُسکی ماں کا نام عتلیاہ تھا جو شاہ اسرائیل
۲۷ عمری کی بیٹی تھی+ اور وہ بھی اخی اب کے گھرانے کی راہ پر چلا۔ اور اُسنے اخی اب کے
گھرانے کی مانند خداوند کے آگے بدی کی۔ کیونکہ اخی اب کے گھرانے سے داماد کی نسبت

۲۸ اُسے بھی + اور وہ اخی اب کے بیٹے یورام کے ساتھ شاہ ارام حزائیل سے لڑنے
۲۹ کو رامات جلعاد پر چڑھا اور ارامیوں نے یورام کو زخمی کیا + سو یورام بادشاہ پھر گیا
تاکہ یزرعیل میں اُن زخموں کی جو اُسنے شاہ ارام حزائیل کے مقابلے میں رامہ کے مقام
پر ارامیوں کے ہاتھوں سے اُٹھائے تھے دوا کرے + اور یہورام کا بیٹا شاہ یہوداہ
اخزیاہ یزرعیل کو گیا کہ اخی اب کے بیٹے یورام کو دیکھے جو کہ زخمی تھا ٭

۹ باب تب الیسع نبی نے انبیازادوں میں سے ایک کو بلایا اور اُس سے کہا اپنی کمر باندھ
۲ اور تیل کی یہہ شیشی اپنے ہاتھ میں لے اور رامات جلعاد کو جا + اور جب تو وہاں پہنچے تو نمسی
کے بیٹے یہوسفط کے بیٹے یاہو کو ڈھونڈھ لے اور اندر جاکے اُسے اُسکے بھائیوں
۳ کے درمیان سے اُٹھوا کے اندر کی کوٹھری میں لے جا۔ تب یہہ شیشی تیل کی لے اور
اُسکے سر پر ڈال اور کہہ خداوند یوں فرماتا ہی میں نے تجھے مسح کر کے اسرائیل کا بادشاہ
۴ کیا + بعد اُسکے تو دروازہ کھول کے چل دے اور دیری مت کر + سو وہ جوان وہ نبی زادہ
۵ جوان رامات جلعاد کو گیا + اور جب وہ آیا تو دیکھو لشکر کے سردار بیٹھے ہوئے تھے + اُس
نے کہا ای سردار مجھے تیرے لئے ایک پیغام ہی + یاہو بولا ہم سب میں سے کس کے لئے
۶ اُسنے کہا تیرے لئے ای سردار + سو وہ اُٹھ کے گھر میں گیا۔ اور اُسنے اُس کے
سر پر وہ تیل انڈیلا اور اُسے کہا خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ میں نے تجھے
۷ مسح کر کے خداوند کی قوم اسرائیل کا بادشاہ کیا + اور تو اپنے آقا اخی اب کے گھرانے
کو ماریگا تاکہ میں اپنے بندوں نبیوں کے خون کا اور خداوند کے سارے بندوں کے خون کا
۸ ایزبل کے ہاتھ سے انتقام لوں + کیونکہ اخی اب کا سارا گھرانا نابود ہوگا۔ اور میں اخی اب کے
ہر ایک کو جو دیوار پر موتے اور اُسے بھی جو اسرائیل میں بند کیا ہوا اور چھوڑا گیا ہو کاٹ ڈالونگا +
۹ اور میں اخی اب کے گھر کو نباط کے بیٹے یربعام کے گھر اور اخیاہ کے بیٹے بعشا کے گھر کی مانند
۱۰ کر دونگا۔ اور ایزبل کو یزرعیل کی ملکیت میں کتے کھائینگے۔ وہاں کوئی نہ ہوگا جو اُسے گاڑے +
۱۱ پھر اُسنے دروازہ کھولا اور نکل بھاگا + تب یاہو نکلکے اپنے آقا کے خادموں کے

درمیان آیا- اور ایک نے اُسے کہا سب خیر ہی؟ یہہ دیوانہ تجھہ کنے کیوں آیا تھا؟ اُس نے
۱۲ اُنہیں جواب دیا تم اُس شخص سے اور اُسکے پیام سے واقف ہو+ وے بولے جھوٹھہ- اب ہمیں
حال بتاؤ+ تب اُسنے کہا اُسنے مجھے یوں یوں کہا کہ خداوند فرماتا ہی میں نے تجھے مسح کر کے
۱۳ اسرائیل کا بادشاہ کیا+ سو اُنہوں نے جلدی کی اور ہر ایک نے اپنی پوشاک لے کے اُسکے
۱۴ نیچے سیڑھی کے سرے پر رکھی اور نرسنگا پھونکا کہ یاہو سلطنت کرتا ہی+ سو نمسی کے بیٹے یہوسفط
کے بیٹے یاہو نے یورام سے بغاوت کی+ (کہ اُسوقت یورام وہ اور سارا اسرائیل شاہ ارام
۱۵ حزائیل کے سبب رامات جلعاد کی حمایت کر رہے تھے+) لیکن شاہ یورام پھر گیا تھا کہ یزرعیل
میں اُن زخموں کی جو اُسنے شاہ ارام حزائیل کے مقابل ارامیوں کے ہاتھہ سے کھائے
تھے دوا کرے+ تب یاہو نے کہا اگر تم کو اچھا لگے تو کسی کو شہر سے نکل بھاگنے نہ دو کہ یزرعیل
۱۶ کو خبر پہنچا دے+ اور یاہو گاڑی پر سوار ہو کے یزرعیل کو گیا کہ یورام وہیں پڑا تھا+ اور
۱۷ شاہ یہوداہ اخزیاہ یورام کی ملاقات کو آیا ہوا تھا+ اور یزرعیل میں ایک نگہبان برج پر کھڑا
تھا اور اُسنے جو یاہو کی گروہ کو آتے ہوئے دیکھا تو بولا میں ایک گروہ دیکھتا ہوں؟ یورام
۱۸ نے کہا ایک سوار کو بلا اور اُسے بھیج کہ اُن سے جا ملے اور پوچھے خیر ہی؟ چنانچہ ایک شخص سوار
ہو کے اُس سے ملنے کو گیا اور کہا بادشاہ پوچھتا ہی خیر ہی؟ یاہو نے کہا تجھہ کو خیر سے کیا کام؟
۱۹ میرے پیچھے ہو لے+ پھر نگہبان بولا کہ قاصد اُن پاس پہنچا لیکن پھر نہیں آتا+ تب اُسنے
دوسرے سوار کو روانہ کیا+ اُسنے بھی اُن پاس پہنچ کے کہا بادشاہ یوں کہتا ہی خیر ہی؟
۲۰ یاہو نے جواب دیا تجھے خیر سے کیا کام ہی؟ میرے پیچھے ہو لے+ پھر نگہبان بولا وہ
بھی اُن پاس پہنچا اور پھر نہیں آتا+ اور اُسکے ہانکنے کا طور نمسی کے بیٹے یاہو کے ہانکنے
۲۱ کی مانند ہی- کہ وہ دیوانے کی طرح تیز ہانکتا ہی+ تب یورام نے فرمایا جوتو- سو اُسکی گاڑی
جوتی گئی+ تب شاہ اسرائیل یورام اور شاہ یہوداہ اخزیاہ اپنی اپنی گاڑیوں پر چڑھکے
چل نکلے اور وے یاہو کے استقبال کو گئے اور یزرعیلی نبات کی ملکیت میں اُس سے
۲۲ دوچار ہوئے+ اور ایسا ہوا کہ جب یورام نے یاہو کو دیکھا تب اُسنے کہا ای یاہو خیر ہی؟

وہ بولا کیا خیر ہی جب حال کہ تیری ماں ایزبل کی زناکاریاں اور اُسکی جادوگریاں ہنوز اسقدر
۲۳ ہیں؟ تب یورام نے اپنے ہاتھ پھیرے اور بھاگا اور اخزیاہ سے کہا کہ ای اخزیاہ فتنہ
۲۴ ہی+ تب یاہو نے اپنے سارے زور سے کمان کھینچی اور یورام کے دونوں شانوں کے
۲۵ درمیان مارا ایسا کہ تیر اُسکے دل سے گذر گیا۔ اور وہ گاڑی کے بیچ میں جھککے گرا+ تب یاہو
نے اپنے لشکر کے سردار بدقر کو کہا کہ اُسے لے کے یزرعیلی نبات کی ملکیت کے کھیت میں
ڈال دے+ کیونکہ یاد کر کہ جس وقت میں اور تو اُسکے باپ اخی اب کے پیچھے پیچھے سوار
۲۶ ہو کے دوڑتے تھے تو خداوند نے یہہ فتویٰ اُس پر دیا تھا۔ کہ یقیناً میں نے کل نبات
کے خون اور اُسکے بیٹوں کے خون کو دیکھا ہی خداوند فرماتا ہی۔ اور میں اُسی کھیت میں
تیرا بدلہ لونگا خداوند فرماتا ہی+ سو جیسا خداوند نے فرمایا ہی اُسے لیکے اُسی جگہ ڈالدے+
۲۷ اور جب شاہ یہوداہ اخزیاہ نے یہہ دیکھا تو وہ باغ کی بارہ دری کی راہ سے نکل بھاگا
اور یاہو نے اُسکا پیچھا کیا اور کہا کہ اُسے بھی گاڑی ہی میں مارلو+ چنانچہ اُنہوں نے
اُسے جور کی چڑھائی پر جو ابلعام کے متصل ہی مارا+ اور وہ بھاگ کے مجدو میں آیا اور
۲۸ وہاں مر گیا+ اور اُسکے خادم اُسکو گاڑی میں ڈالکے یروشلم میں لیگئے اور اُسے اُسکی قبر میں
داؤد کے شہر میں اُسکے باپ دادوں کے ساتھ گاڑا+
۲۹ اور اخی اب کے بیٹے یورام کے جلوس کے گیارھویں برس اخزیاہ یہوداہ کا
بادشاہ ہوا تھا+
۳۰ اور جب یاہو یزرعیل میں داخل ہوا تو ایزبل نے سنا اور اپنی آنکھوں میں سرمہ لگایا اور
۳۱ اپنا سر سنوارا اور ایک کھڑکی سے جھانکنے لگی+ اور جونہیں یاہو دروازے پاس پہنچا تو وہ
۳۲ بولی کیا زمری کو سلامتی ملی جسنے اپنے آقا کو مارا؟ اور اُسنے دریچے کی طرف سر اُٹھایا اور
۳۳ کہا میری طرف کون ہی کون؟ تب دو تین خواجہ سراؤں نے اُسکی طرف دیکھا+ تب اُسنے
کہا اُسے نیچے گرا دو+ سو اُنہوں نے اُسے نیچے گرا دیا اور اُسکا لہو دیوار پر اور گھوڑوں پر
۳۴ پڑا۔ اور اُسنے اُسے پامال کیا+ اور اندر آکے اُس نے کھایا اور پیا۔ پھر فرمایا کہ جاؤ اُس

۳۵ لعنت کی ماری ہوئی رنڈی کو دیکھو اور اُسے گاڑو کہ وہ شاہزادی ہی+ اور وے اُسے
گاڑنے گئے۔ پر کھوپڑی اور اُسکے پانوٗں اور ہتھیلیوں کے سوا اُسکا کچھہ اور نہ پایا+
۳۶ سو وے پھر آئے اور اُسے خبر دی+ وہ بولا یہہ وہ بات ہی جو خداوند نے اپنے بندے
ایلیاہ تشبی کی معرفت فرمائی تھی کہ یزرعیل کی موروثی زمین میں کتّے ایزبل کا گوشت
۳۷ کھائینگے۔ اور ایزبل کی لاش یزرعیل کی موروثی زمین میں گوہ کی مانند جو زمین پر پڑی
رہیگی۔ ایسا کہ نہ کہا جائیگا کہ یہہ ایزبل ہی÷
۱۰باب ۱ سمرون میں اخی اب کے ستر بیٹے تھے+ سو یاہو نے نامے لکھے اور یزرعیل کے
امیروں اور بزرگوں پاس اور اُن پاس جو اخی اب کے بیٹوں کے مربی تھے سمرون
۲ کو بھیجے۔ اِس مضمون کے کہ جس حال میں کہ تمہارے آقا کے بیٹے تمہارے پاس ہیں
اور تمہاری گاڑیاں اور گھوڑے بھی ہیں اور ایک حصین شہر اور ہتھیار بھی۔ سو اس
۳ خط کے پہنچتے ہی اُسکو جو تمہارے صاحب کے بیٹوں میں سے اچھا اور لائق ہووے
چُن لو اور اُسے اُسکے باپ کے تخت پر بٹھاؤ اور اپنے صاحب کے گھر کے لئے جنگ
۴ کرو+ لیکن وے نہایت ہراسان ہوئے اور بولے دیکھو دو بادشاہ تو اُسکے سامھنے
۵ کھڑے رہ نہ سکے۔ پس ہم کیونکر کھڑے ہو سکیں گے؟+ تب اُسنے جو محل کا دیوان تھا اور
اُسنے جو شہر کا حاکم تھا بزرگوں اور مربیوں کے ساتھہ یاہو کو کہلا بھیجا ہم سب تیرے خادم
ہیں۔ اور جو کچھہ تو فرماویگا وہ سب ہم کرینگے۔ پر ہم کسی کو بادشاہ نہ کرینگے۔ جو تیری نظر میں
۶ اچھا ہووے کر+ تب اُسنے دوسری بار ایک خط اُن پاس لکھہ بھیجا جسکا کہ مضمون یہہ
تھا کہ اگر تم میرے ہو اور میری آواز کے شنوا ہوؤگے تو اپنے صاحب کے بیٹوں کے
سروں کو لے کے کل یزرعیل میں اِسی وقت مجھہ پاس چلے آؤ+ اُسوقت شاہزادے
۷ جو کہ ستر آدمی تھے شہر کے اُن امیروں کے ساتھہ تھے جو اُنکے مربی تھے+ سو ایسا ہوا
کہ جب یہہ نامہ اُن پاس آیا تو اُنہوں نے شاہزادوں کو پکڑ لیا اور اُن ستر آدمیوں کو
۸ قتل کیا اور اُنکے سروں کو ٹوکروں میں رکھا اور اُسکے پاس یزرعیل میں بھیجا+ تب ایک

قاصد نے آکے اُسے خبر دی اور کہا کہ وے لوگ شاہزادوں کے سر لائے ہیں + وہ بولا
کہ تم شہر کے دروازے کے مدخل پر اُنکے دو تودے کرو اور کل تک یونہیں رہنے دو +
۹ اور صبح کو ایسا ہوا کہ وہ نکلا اور کھڑا رہا اور سب لوگوں کو کہا تم تو راست ہو + دیکھو میں نے
۱۰ تو اپنے آقا کے برخلاف بندش باندھی اور اُسے مارا۔ پر ان سب کو کس نے مارا؟ اب جانو
کہ خداوند کے اُس کلام میں سے جو خداوند نے اخی اب کے گھرانے کے حق میں فرمایا
تھا کوئی بات زمین پر نہ گر گئی۔ کیونکہ خداوند نے جو کچھ کہ اپنے بندے ایلیاہ کی معرفت
۱۱ سے فرمایا اُسے پورا کیا + سو یاہو نے اُن سب کو جو اخی اب کے گھرانے سے یزرعیل میں بچ
رہے تھے اور اُسکے سارے امیروں اور اُسکے سارے رشتہ داروں اور اُسکے خادموں
۱۲ کو قتل کیا یہاں تک کہ اُسکے لئے ایک کو بھی باقی نہ چھوڑا + اور پھر وہ اُٹھکے سمرون کو چلا آ
۱۳ اور بیت عیقد الرعیم کی راہ میں یاہو شاہ یہوداہ اخزیاہ کے بھائیوں سے ملا اور پوچھا کہ تم
کون ہو؟ وے بولے ہم اخزیاہ کے بھائی ہیں۔ اور ہم جاتے ہیں کہ بادشاہ کے بیٹوں کو
۱۴ اور ملکہ کے بیٹوں کو سلام کریں + تب اُسنے کہا کہ اُنہیں جیتا پکڑ لو۔ سو اُنہوں نے اُنکو جیتا
پکڑ لیا اور اُنہیں جو بیالیس آدمی تھے بیت عیقد کے حوض پاس قتل کیا۔ اُن میں سے
ایک کو بھی نہ چھوڑا +

۱۵ پھر وہاں سے آگے چلا اور یہوندب بن ریکاب سے جو اُسکے استقبال کو آتا تھا
ملا + تب اُسنے اُسے سلام کیا اور اُس سے کہا کیا تیرا دل صاف ہی جس طرح کہ میرا دل تیرے
دل کے ساتھ ہی؟ تب یہوندب نے جواب دیا کہ صاف ہی + سو اُس نے کہا اگر ایسا ہی تو
اپنا ہاتھ مجھے دے + سو اُسنے اُسے اپنا ہاتھ دیا۔ اور اُسنے اُسے گاڑی میں اپنے ساتھ
۱۶ بیٹھا لیا + اور کہا کہ میرے ساتھ چل اور میری غیرت جو خداوند کے لئے ہی دیکھ + سو
۱۷ اُنہوں نے اُسے اُسکے ساتھ گاڑی پر سوار کرایا + اور جب وہ سمرون میں پہنچا تو اُس
نے اُن سب کو جو اخی اب کے یہاں باقی تھے قتل کیا یہاں تک کہ اُسنے جیسا خداوند نے
ایلیاہ کی معرفت فرمایا تھا اُسکو نیست و نابود کر دیا تھا +

۱۸ پھر یاہو نے سب لوگوں کو فراہم کیا اور اُنہیں کہا کہ اخی اب نے بعل کی تھوڑی
۱۹ پرستش کی۔ یاہو اُس کی بہت سی پرستش کریگا + اب تم بعل کے سب نبیوں اور اُس کے
سارے خادموں اور اُس کے سارے کاہنوں کو مجھ پاس طلب کرو۔ اُن میں سے ایک
بھی باقی نہ رہے۔ کہ میں بعل کے لئے بڑی قربانی کرونگا۔ اور جو کوئی حاضر نہ ہوگا سو جیتا نہ بچیگا + پر
۲۰ یاہو نے اُنسے مکر کیا اور ارادہ کیا کہ بعل پرستوں کو ہلاک کرے + اور یاہو نے کہا کہ بعل کی عید کے
۲۱ لئے منادی کرو۔ سو اُنہوں نے منادی کی + اور یاہو نے سارے اسرائیل کے درمیان لوگ
بھیجے + چنانچہ سارے بعل پرست آئے ایسا کوئی نہ تھا جو نہ آیا ہو + اور وے بعل کے گھر میں
۲۲ داخل ہوئے اور بعل کا گھر اِس سرے سے اُس سرے تک بھر گیا + پھر اُسنے اُسکو جو
توشے خانے پر مقرر تھا حکم کیا کہ اُن سب بعل پرستوں کے لئے لباس نکال + سو اُسنے اُنکے
۲۳ لئے لباس نکلوائے + تب یاہو اور یہوندب بن ریکاب بعل کے گھر کے اندر گئے اور بعل پرستوں
کو کہا کہ کھوج کرو اور دیکھو کہ یہاں تمہارے درمیان خداوند کے بندوں میں سے کوئی نہ ہو
۲۴ مگر بعل پرست ہی فقط ہوویں + اور جب وے اندر ذبیحے اور سوختنی قربانیاں گذراننے گئے
تو یاہو نے باہر اسی جوان مقرر کئے اور کہا اگر کوئی اُن لوگوں میں سے جنہیں میں نے تمہارے
قابو میں کر دیا ہے نکل جانے پاوے تو چھوڑنے والے کی جان اُسکی جان کے بدلے ہوگی +
۲۵ اور ایسا ہوا کہ جونہیں وہ سوختنی قربانی چڑھا چکا تو یاہو نے پاسبانوں اور سرداروں کو حکم
کیا کہ گھسو اور اُنہیں قتل کرو۔ ایک بھی باہر نہ جانے پاوے + چنانچہ اُنہوں نے اُنہیں تیغ سے
۲۶ بے جان کیا + اور پاسبان اور سردار اُنکی لاشوں کو باہر پھینک کے بیت بعل کے شہر کو گئے اور
۲۷ اُنہوں نے بعل کے گھر کی مورتوں کو نکالا اور اُنہیں آگ میں جلایا + اور بعل کے بت کو
۲۸ چکنا چور کیا اور بعل کا گھر ڈھا دیا اور پائے خانہ بنایا۔ چنانچہ آج کے دن تک ہے + سو یاہو نے
۲۹ بعل کو اسرائیل کے درمیان سے نیست و نابود کر دیا + لیکن اُن گناہوں کے کرنے سے جو
نباط کے بیٹے یربعام نے اسرائیلیوں سے کروائے تھے یاہو باز نہ آیا۔ یعنے سونے کے
۳۰ بچھڑوں کے ماننے سے جو بیت ایل اور دان میں تھے + سو خداوند نے یاہو کو کہا از بسکہ

تونے نیکی کی کہ اُسے جو میری نگاہ میں بھلا تھا انجام دیا ہی اور سب کچھ کہ میرے دل میں تھا
تونے اخی اب کے گھرانے سے کیا سو تیرے بیٹے چوتھی پشت تک اسرائیل کے تخت پر
۳۱ بیٹھینگے + پر یاہو نے خداوند اسرائیل کے خدا کی شریعت پر اپنے سارے دل سے چلنے کی بابت
فکر نہ کی۔ کیونکہ اُسنے یربعام کے گناہوں کو جسنے اسرائیل کو گمراہ کیا ترک نہ کیا +
۳۲ اُن دنوں میں خداوند نے اسرائیلیوں کو گھٹانا شروع کیا۔ کہ حزائیل نے اُنہیں
۳۳ اسرائیل کی سب سرحدوں میں مارا۔ یردن سے لے کے پورب طرف تک جلعاد کی ساری
سرزمین اور جدیوں اور روبینیوں اور منسیوں کو عراعر سے لے کے جو نہر ارنون پر ہی یعنے
۳۴ جلعاد اور بسن بھی + اور یاہو کا باقی احوال اور اُسکا ہر ایک کام اور اُسکی قوت کا بیان کیا
۳۵ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہی؟ بعد اُسکے یاہو اپنے باپ دادوں
کے درمیان جا سویا + اور اُنہوں نے اُسے سمرون میں گاڑا + اور اُسکا بیٹا یہواخز اُسکی
۳۶ جگہ بادشاہ ہوا + اور وہ عرصہ کہ جس میں یاہو نے سمرون میں بنی اسرائیل پر سلطنت کی
سو اٹھائیس برس کا تھا +

۱۱ باب تب اخزیاہ کی ما عتلیاہ نے جوں دیکھا کہ اُسکا بیٹا موا تو اُٹھی اور بادشاہ کی ساری
۲ نسل کو قتل کیا + پر یورام بادشاہ کی بیٹی یہوسبع نے جو اخزیاہ کی بہن تھی اخزیاہ کے
بیٹے یوآس کو لیا اور اُسے اُن شاہزادوں سے جو قتل ہوئے تھے چوری سے جدا کیا۔
اور اُسے اُسکی دائی سمیت عتلیاہ کی نگاہ سے بستروں کی کوٹھری میں ایسا چھپا رکھا
۳ کہ وہ مارا نہ گیا + سو وہ اُسکے ساتھ خداوند کے گھر میں چھ برس تک چھپا ہوا تھا + اور
عتلیاہ ملک کی سلطنت کرتی تھی +

۴ اور ساتویں برس میں یہویدع نے سو سو کے سرداروں کو سرلشکروں اور پاسبانوں
سمیت بلا بھیجا اور اُنہیں خداوند کے گھر میں اپنے پاس طلب کر کے اُنسے عہد و پیمان
۵ کیا اور خداوند کے گھر میں اُنسے قسم کرائی۔ اور بادشاہ کے بیٹے کو اُنہیں دکھلایا + اور
اُسنے اُنہیں حکم دیکے کہا یہہ وہ کام ہی جسکا تمہیں کرنا ضرور ہی + تم میں سے وہ تہائی

جو سبت کے دن اندر آتی ہے سو شاہ کے قصر کی نگہبانی میں چوکی پہرا دیوے + اور دوسری ۶
تہائی سور کے دروازے پر رہے - اور تیسری اُس دروازے پر جو پاسداروں کے پیچھے ہے
رہے - تم کو چاہیے کہ اسطرح گھر کی خبرداری کرو کہ کوئی توڑ تاڑ کے نہ گھسے + اور دو حصے ۷
تم سب میں سے جو سبت کے دن باہر نکلتے ہاں وے ہی بادشاہ کے آس پاس ہو کے
خداوند کے گھر کی نگہبانی کریں + اور تم ہر طرف سے بادشاہ کو گھیرو گے اور ہر ایک آدمی ۸
اپنے اپنے ہتھیار ہاتھ میں لئے رہینگے - اور جو کوئی صفوں کے اندر چلا آوے تو وہ مارا
جاوے - اور تم اندر باہر آتے جاتے بادشاہ کے ساتھ رہو گے + چنانچہ سَو سَو کے سرداروں ۹
نے جیسا یہویدع کاہن نے اُنہیں کہا تھا سب کچھ کیا - اور اُن میں سے ہر ایک نے
اپنے اپنے لوگوں کو جنہیں سبت کے دن اندر آنے کی باری تھی مع اُن لوگوں کے
جن کو سبت کے دن باہر نکلنے کی باری تھی لیا اور یہویدع کاہن پاس آئے + اور کاہن ۱۰
نے داؤد بادشاہ کی برچھیاں اور سپریں جو خداوند کے گھر میں تھیں سَو سَو کے سرداروں
کو دیں + اور پاسبانوں میں سے ہر ایک آدمی اپنے اپنے ہتھیار لے کے ہیکل کے دہنے کونے ۱۱
سے لے کے ہیکل کے بائیں گوشے تک اور مذبح اور ہیکل کی بغل میں بادشاہ کے گرداگرد
کھڑے ہوئے + پھر اُسنے شاہزادے کو نکالا اور اُسپر تاج رکھا اور شہادت نامہ اُسے دیا اور ۱۲
اُسے بادشاہ کیا اور اُسے ممسوح کیا - اور اُنہوں نے تالیاں بجائیں اور بولے کہ بادشاہ
جیتا رہے ! اور جب عتلیاہ نے پاسبانوں اور لوگوں کا غل شور سنا تو لوگوں کے درمیان ۱۳
خداوند کی ہیکل میں داخل ہوئی + اور جب اُسنے نگاہ کی تو دیکھو کہ موافق دستور کے بادشاہ ستون کے ۱۴
پاس کھڑا ہے - اور اُمرا اور نرسنگے بجانے والے بادشاہ کے پاس ہیں - اور ساری مملکت کے
لوگ خوشی میں ہیں اور نرسنگے پھونکتے ہیں - تب عتلیاہ نے اپنے کپڑے پھاڑے اور چلا کے
کہا فتنہ فتنہ + تب یہویدع کاہن نے سَو سَو کے سرداروں کو اور سرلشکروں کو حکم کیا اور اُنہیں ۱۵
کہا کہ اُسکو صفوں میں سے باہر کرو اور اُسے جو اُسکی پیروی کرے قتل کرو - کہ کاہن نے کہا تھا
ایسا نہ ہو کہ وہ خداوند کے گھر کے اندر ماری جاوے + تب اُنہوں نے اُسپر ہاتھ چلائے ۱۶

اور وہ اُس راہ میں جاتی تھی جس راہ سے کہ گھوڑے شاہ کے قصر میں داخل ہوتے تھے۔
سو وہاں قتل کی گئی ÷
۱۷ اور یہویدع نے خداوند اور بادشاہ اور لوگوں کے درمیان ایک عہد باندھا کہ
وے خداوند کے لوگ ہوویں۔ اور بادشاہ اور لوگوں کے درمیان بھی عہد باندھا ÷
۱۸ تب مملکت کے سارے لوگ بعل کے گھر میں گئے اور اُسے ڈھایا اور اُنہوں نے اُس
کی مورتوں اور اُسکے مذبحوں کو بالکل چکناچور کیا۔ اور بعل کے کاہن متان کو مذبحوں کے
سامھنے قتل کیا + اور کاہن نے خداوند کے گھر کے لئے نگہبانوں کو مقرر کیا + پھر اُس نے
۱۹ سَو سَو کے سرداروں اور سرلشکروں اور پاسبانوں کو اور اہل مملکت کو فراہم کیا۔ سو وے
بادشاہ کو خداوند کے گھر سے اُتار کے پاسبانوں کے پھاٹک کی راہ سے بادشاہ کے قصر
۲۰ میں لے آئے + سو اُسنے بادشاہوں کے تخت پر جلوس فرمایا + اور مملکت کے سب لوگ
خوشوقت ہوئے اور شہر میں امن وچین ہوا + اور اُنہوں نے عتلیاہ کو شاہ کے قصر کے
تلے تلوار سے قتل کیا +
۲۱ ۱۲ باب اور جب یہوآس تخت سلطنت پر بیٹھا تو سات برس کا تھا + اور یاہو کی سلطنت کے
ساتویں برس یہوآس بادشاہ ہوا۔ اور اُسنے یروشلم میں چالیس برس بادشاہت کی + اُسکی
۲ ماکا نام ضبیاہ تھا جو بیرسبع کی تھی + اور یہوآس نے اپنی عمر بھر جب تک یہویدع کاہن اُسے
۳ تربیت کرتا رہا خداوند کے حضور نیکوکاری کی + لیکن اونچے مکان گرائے نہ گئے تھے اور لوگ
ہنوز اونچے مکانوں پر قربانیاں گذرانتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے +
۴ اور یہوآس نے کاہنوں کو کہا کہ مقدس کی ہوئی چیزوں میں کی ساری نقدی
جو خداوند کے گھر میں پہنچائی جاتی ہے یعنے وہ نقدی جو ہر ایک کی طرف سے ملتی جو شمار
کیا جاتا اور وہ نقدی جو ہر ایک سے ملتی مطابق اُس قیمت کے جو اُسکی جان کی ٹھہرے
۵ اور ساری نقدی جو ہر ایک اپنی خوشی سے خداوند کے گھر میں لاتا ہے سو اُس سب کو کاہن
اپنے پاس لے رکھیں ہر ایک اپنے اپنے جان پہچان سے۔ اور گھر کے دراڑوں کی

٦ جہاں جہاں ہوں مرمت میں خرچ کریں + پر ایسا ہوا کہ یہوآس کی سلطنت کے تیئیسویں سال تک
٧ کاہنوں نے گھر کے دراروں کی مرمت نہ کی + تب یہوآس بادشاہ نے یہویدع کاہن
کو اور کاہنوں کے ساتھ طلب کیا اور اُنہیں کہا تم گھر کے دراروں کی مرمت کیوں نہیں
کرتے ہ سو اب اپنے اپنے دوستوں سے نقدی نہ لیا کرو بلکہ اُسے گھر کے دراروں کی
٨ مرمت کے لئے حوالہ کرو + سو کاہنوں نے یہہ قبول کیا کہ نہ تو لوگوں سے نقدی لیویں اور نہ
٩ گھر کے دراروں کی مرمت کریں + تب یہویدع کاہن نے ایک صندوق لیا اور اُس کے
سرپوش میں ایک سوراخ کر دیا اور اُسے مذبح کے نزدیک ایسی جگہ رکھا کہ خداوند کے
گھر میں جو کوئی آوے تو وہ اُسکی دہنی طرف ہووے - اور وے کاہن جو دروازے
کے نگہبان تھے اُس سب نقدی کو کہ خداوند کے گھر میں لائی جاتی تھی لیکے اُس میں ڈال
۱۰ دیتے تھے + اور ایسا تھا کہ جب وے دیکھتے تھے کہ صندوق میں بہت نقدی ہو گئی تو بادشاہ
کا کاتب اور سردار کاہن اوپر آکے اُسے تھیلیوں میں باندھتے تھے - اور اُس نقدی کو جو خداوند
۱۱ کے گھر میں ملتی تھی گنتے تھے + اور وے اُس نقدی کو جو گنی جاتی تھی اُنکے ہاتھوں میں
جو خداوند کے گھر پر کام کے لئے معین تھے دیتے تھے - سو وے بڑھئیوں اور معماروں کو جو
۱۲ خداوند کے گھر کا کام بناتے تھے نکال نکال دیتے تھے اور راجوں کو اور سنگتراشوں کو اور
لکڑی اور تراشے ہوئے پتھر مول لینے کے لئے تاکہ خداوند کے گھر کے دراروں کی مرمت
۱۳ کریں اور اُس سب کے لئے جو گھر کی مرمت کے واسطے درکار ہوتا تھا دیتے تھے + لیکن
اُس نقدی سے جو خداوند کے گھر میں لائی جاتی تھی خداوند کے گھر کے لئے روپہلے پیالے
۱۴ یا گل گیر یا دیگچے یا قرنئی خواہ روپے کے برتن خواہ سونے کے برتن نہ بنائے جاتے تھے
۱۴ بلکہ اُسے کاریگروں کو دیتے تھے اور اُسی سے اُنہوں نے خداوند کے گھر کی مرمت کی +
۱۵ اور جن لوگوں کے ہاتھ اُس نقدی کو سپرد کرتے تھے تاکہ وے اُسے لیکے کاریگروں کو
۱٦ دیں اُنسے اُسکا کچھ حساب نہ لیتے تھے اسلئے کہ وے دیانت سے کام کرتے تھے + پر وہ
نقدی جو خطا کی بابت اور وہ نقدی جو گناہ کی بابت ادا کی جاتی تھی سو وہ خداوند کے

گھر میں داخل نہ ہوتی تھی۔ بلکہ وہ کاہنوں کی ٹھہرتی تھی ÷
۱۷ اور اُسی وقت ارام کے بادشاہ حزائیل نے چڑھائی کی اور جات کا مقابلہ کیا اور اُسے
۱۸ لے لیا۔ اور پھر حزائیل یروشلم کی طرف متوجہ ہوا کہ اُس پر چڑھے ÷ تب شاہ یہوداہ یہوآس نے
ساری مقدس چیزیں جو اُسکے باپ دادوں یہوسفط اور یورام اور اخزیاہ یہوداہ کے بادشاہوں
نے نذر چڑھائی تھیں اور اپنی سب متبرک چیزیں اُس سب سونے سمیت جو خداوند کے گھر کے
خزانوں اور شاہ کے قصر میں موجود تھا ارام کے شاہ حزائیل کے لئے بھیجیں۔ تب وہ یروشلم
۱۹ کی طرف سے پھر گیا ÷ اور یوآس کا باقی احوال اور سب جو کچھ کہ اُسنے کیا سو کیا وہ یہوداہ
۲۰ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ ÷ تب اُسکے خادموں نے اُٹھ کے
۲۱ آپس میں ایکا کیا اور یوآس کو بیت ملو میں جو سلا کے اُتار پر ہے قتل کیا۔ یعنے یوسکار بن سمعات
اور یہوزبد بن شومیر نے جو اُسکے خادموں میں سے تھے اُسے مارا اور وہ مر گیا۔ اور اُنہوں نے
اُسکے باپ دادوں کے درمیان داؤد کے شہر میں اُسے گاڑا۔ اور اُسکا بیٹا امصیاہ اُس کی
جگہ بادشاہ ہوا ÷

۱۳ باب ۱ اور شاہ یہوداہ اخزیاہ کے بیٹے یوآس کی سلطنت کے تئیسویں برس میں یاہو کا بیٹا
۲ یہوآخز سمرون کے بیچ بنی اسرائیل کا بادشاہ ہوا اور اُسنے سترہ برس سلطنت کی ÷ اور اُس نے
خداوند کے حضور میں بدی کی۔ اور نباط کے بیٹے یربعام کا بدکاریوں میں کہ جس نے بنی اسرائیل
۳ سے گناہ کروائے پیرو ہو لے اُس سے کنارہ نہ کیا ÷ تب خداوند کا غصہ بنی اسرائیل پر بھڑکا اور
اُسنے اُنہیں اُن کے سب دن ارام کے بادشاہ حزائیل کے اور حزائیل کے بیٹے بن ہدد کے
۴ قابو میں کر دیا ÷ اور یہوآخز نے خداوند کے آگے عاجزی کی۔ سو خداوند نے اُسکی سُنی۔ کیونکہ
۵ اُسنے اسرائیل کے دکھ پر نظر کی کہ ارام کا بادشاہ اُنہیں دکھ دیتا تھا ÷ (اور خداوند نے
بنی اسرائیل کو ایک نجات دینے والا عنایت کیا یہاں تک کہ اُنہوں نے ارامیوں کے ہاتھ
۶ سے نجات پائی اور بنی اسرائیل آگے کی طرح اپنے خیموں میں رہنے لگے ÷ لیکن اُنہوں نے
یربعام کے گھر کے گناہوں کو کہ جس نے بنی اسرائیل کو گناہگار کیا تھا ترک نہ کیا بلکہ اُسی

۷ طور پر چلتے رہے۔ اور سمرون ہی میں یسیرت بھی باقی رہی +) اور اُسنے لوگوں میں سے کسی
کو یہواخز کے لئے نہ چھوڑ دیا مگر پچاس سوار اور دس گاڑیاں اور دس ہزار پیادے۔ اِسلئے
کہ ارام کے بادشاہ نے اُنہیں تباہ کیا اور داؤنے سے اُنہیں ایسا کر دیا کہ وے کھلیہان کے
۸ غبار کی مانند تھے + اور یہواخز کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا اور اُسکی قوت سو کیا
۹ اِسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھی نہیں ہی؟ اور یہواخز اپنے باپ دادوں
میں شامل ہوکے سویا اور اُنہوں نے اُسے سمرون میں گاڑا + تب اُسکا بیٹا یہوآس اُس
کی جگہ بادشاہ ہوا +

۱۰ اور شاہ یہوداہ یوآس کی سلطنت کے سینتیسویں برس یہواخز کا بیٹا یہوآس سمرون
۱۱ میں اسرائیلیوں کا بادشاہ ہوا۔ سولہ برس اُسنے سلطنت کی + اور اُسنے بھی خداوند کے
حضور بدی کی۔ اور اُن گناہوں سے جو نباط کے بیٹے یربعام نے کئے تھے اور جن سے
۱۲ اُسنے اِسرائیلیوں کو گنہگار کرایا تھا باز نہ آیا + اور یہوآس کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُس
نے کیا اور اُسکی قوت کا بیان کہ وہ کیونکر شاہ یہوداہ امصیاہ سے لڑا سو کیا وہ اسرائیلی
۱۳ بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہی؟ اور یوآس بھی اپنے باپ دادوں میں
شامل ہوکے سویا اور یربعام اُسکے تخت پر بیٹھا اور یہوآس سمرون میں اسرائیلی بادشاہوں
کے درمیان گاڑا گیا +

۱۴ اُسوقت اِلیسع اُس بیماری میں گرفتار ہوا کہ جس سے وہ مرگیا + سو اسرائیل کا بادشاہ
یہوآس اُس پاس اتر گیا اور اُسکے منہہ پر رویا اور بولا ای میرے باپ! ای میرے باپ! اسرائیل
۱۵ کی رتھ اور اُسکے سارتھی! اور اِلیسع نے اُسکو کہا تیر و کمان ہاتھہ میں لے + سو اُسنے تیر
۱۶ و کمان اپنے ہاتھہ میں لئے + پھر اُسنے شاہ اسرائیل کو کہا کمان پر ہاتھہ چڑھا + اُس نے
۱۷ اپنا ہاتھہ چڑھایا۔ اور اِلیسع نے بادشاہ کے ہاتھوں پر اپنے ہاتھہ رکھہ دیئے۔ اور اُس نے
فرمایا کہ پورب طرف کی کھڑکی کھول + سو اُسنے کھولی + تب اِلیسع نے کہا تیر چلا + سو اُسنے
چلایا + پھر الیسع بولا یہہ خداوند کی نجات کا تیر اور ارام سے نجات پانے کا تیر۔ سو تو افیق میں

۱۸ ارامیوں کو مار یگا یہاں تک کہ وے نابود ہو جائینگے + پھر اُسنے کہا تیر لے + اور اُسنے لیا +
۱۹ پھر اُسنے شاہ اسرائیل سے کہا زمین پر تیر لگا + اور اُسنے تین بار تیر لگایا اور ٹھہر رہا + تب مرد خدا
اُس پر غصے ہوا اور بولا چاہیئے تھا کہ تو پانچ یا چھ بار تیر لگاتا تاکہ تو ارامیوں کو یہاں تک مارتا
کہ وے نابود ہو جاتے + لیکن اب تو ارامیوں پر فقط تین فتح پاویگا +
۲۰ بعد اُسکے الیسع نے انتقال کیا اور اُنہوں نے اُسے دفن کیا + اور نئے سال
۲۱ کے شروع میں موآب کی فوجیں ملک میں گھسیں + اور ایسا ہوا کہ جس وقت وے ایک مردے
کو گاڑا چاہتے تھے تب دیکھو ایک فوج نظر آئی۔ اور اُنہوں نے اُس شخص کو الیسع کی قبر
میں ڈال دیا۔ اور جب وہ شخص گرایا گیا اور الیسع کی ہڈیوں سے لگا تو وہ جی اُٹھا اور پانوں
پر کھڑا ہوا +
۲۲ پر ارام کا بادشاہ حزائیل جب تک یہوآخز جیتا تھا تب تک اسرائیلیوں کو ستاتا رہا +
۲۳ اور خداوند اُن پر مہربان ہوا اور اُسے اُن پر رحم آیا۔ اور اُس عہد کے سبب جو اُسنے ابرہام
اور اضحاق اور یعقوب سے باندھا تھا اُنکا پاس کیا۔ اور اُسنے نہ چاہا کہ اُنہیں مٹا ڈالے اور
۲۴ نہ اُسنے اُنہیں ہنوز اپنے حضور سے دُور کیا + چنانچہ ارام کا بادشاہ حزائیل مر گیا اور اُسکا بیٹا
۲۵ بن ہدد اُسکی جگہ بادشاہ ہوا + بعد اُسکے یہوآخز کے بیٹے یوآس نے حزائیل کے بیٹے بن ہدد
سے وے بستیاں جو اُسنے اُسکے باپ یہوآخز سے جنگ کر کے لے لی تھیں چھین لیں + تین
بار یوآس نے اُسے شکست دی اور اسرائیلیوں کے شہر پھر لئے +
۱۴ باب اور شاہ اسرائیل یہوآخز کے بیٹے یہوآس کی سلطنت کے دوسرے سال میں شاہ یہوداہ
۲ یوآس کا بیٹا امصیاہ بادشاہ ہوا + وہ پچیس برس کا تھا جب تخت پر بیٹھا اور اُسنے یروشلم میں انتیس
۳ برس بادشاہت کی + اُسکی ماکا نام یہوعدان تھا جو یروشلم کی تھی + اُسنے خداوند کے حضور نیکوکاری
۴ کی پر نہ اپنے باپ داؤد کی مانند۔ بلکہ اُسنے سب کچھ اپنے باپ یوآس کی طرح کیا + لیکن اونچے
مکان گرائے نہ گئے تھے۔ چنانچہ لوگ اونچے مکانوں پر قربانیاں گذرانتے اور خوشبوئیاں جلاتے
۵ تھے + اور ایسا ہوا کہ جونہیں بادشاہت اُسکے ہاتھ میں قائم ہوئی تو نہیں اُسنے اپنے اُن

ملازموں کو کہ جنہوں نے اُسکے باپ بادشاہ کو قتل کیا تھا جان سے مارا + پراُن خونیوں کے ۶
بچوں کو قتل نہ کیا۔ جیسا کہ موسیٰ کی شریعت کی کتاب میں لکھا ہی کہ جس میں خداوند نے فرمایا کہ
بیٹوں کے بدلے باپ دادوں کو قتل مت کرو۔ اور نہ باپ دادوں کے بدلے بیٹوں کو۔ بلکہ ہر ایک
شخص اُس گناہ کے سبب جو اُسنے کیا ہو مارا جاوے + اور اُسنے وادی شور میں دس ہزار ۷
ادومی مارے اور سلع کا شہر لڑکے لے لیا۔ اور اُسکا نام یقتیل رکھا جو آج کے دن تک ہی +
تب امصیاہ نے اسرائیل کے بادشاہ یہوآس بن یہواخز بن یاہو پاس قاصد بھیجے اور پیام ۸
کیا کہ آؤ ہم ایک دوسرے کا سامھنا کریں + سو یہوآس شاہ اسرائیل نے شاہ یہوداہ امصیاہ ۹
کو کہلا بھیجا کہ لبنان کی بھٹکٹیے نے لبنان کے سرو سے پیغام کیا کہ اپنی بیٹی میرے بیٹے سے بیاہ
دے۔ مگر اُسوقت ایک درندہ جانور جو لبنان میں تھا اُسکے پاس سے گذرا اور بھٹکٹیے کو لتاڑ مارا +
تو نے بیشک ادوم کو مارا۔ سو تیرے دل نے تجھ میں گھمنڈ پیدا کیا ہی۔ پس اُسپر فخر کر اور گھر میں ۱۰
بیٹھا رہ۔ کیا ضرور ہی کہ تو اپنے ضرر کے لئے اپنا ہاتھ داخل کرے اور تو گر جاوے تو اور یہوداہ
تیرے سمیت؟ پر امصیاہ نے اُسکی نہ سُنی + تب شاہ اسرائیل یہوآس چڑھ گیا اور وہ اور شاہ یہوداہ ۱۱
امصیاہ بیت شمس میں جو یہوداہ کا ہی مقابل ہوئے + سو یہوداہ نے اسرائیل کے سامھنے سے ۱۲
شکست پائی اور اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا + لیکن شاہ اسرائیل یہوآس نے ۱۳
شاہ یہوداہ امصیاہ بن یوآس بن اخزیاہ کو بیت شمس میں پکڑ لیا اور اُسے یروسلم میں لایا اور یروسلم
کی دیوار افرائیم کے دروازے سے لے کے گوشے کے دروازے تک جو چار سو ہاتھ کی تھی ڈھا
دی + اور سارا سونا اور روپا اور سارے برتن جو خداوند کے گھر میں اور شاہ کے محل کے خزانے ۱۴
میں پائے لے لئے اور بہت سے لوگ ضامن ہونے کے لئے پکڑے اور سمرون کو پھرا + اور ۱۵
یہوآس کے باقی اعمال جو اُسنے کئے اور اُسکی قوت کہ وہ شاہ یہوداہ امصیاہ سے کیونکر لڑا سو کیا
وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھے ہوئے نہیں ہیں؟ اور یہوآس اپنے ۱۶
باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور اسرائیلی بادشاہوں کے درمیان سمرون میں گاڑا گیا اور
اُسکا بیٹا یربعام اُسکی جگہ بادشاہ ہوا +

۱۷ اور شاہ یہوداہ یوآس کا بیٹا امصیاہ شاہ اسرائیل یہواخز کے بیٹے یہوآس کے مرنے
۱۸ کے بعد پندرہ برس جیا+ اور امصیاہ کا باقی احوال سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ
۱۹ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ اور یروشلم ہی میں لوگوں نے اُسپر بلوا کیا۔ سو وہ بھاگ کے لکیس
۲۰ کو گیا۔ پھر اُنہوں نے اُس کے پیچھے لوگ لکیس میں بھیجے اور وہاں اُسے قتل کیا+ تب وے
اُسے گھوڑوں پر ڈال کے لے آئے اور داؤد کے شہر میں یروشلم کے درمیان اُسکے باپ دادوں
۲۱ کے بیچ اُسے گاڑا+ تب یہوداہ کے سارے لوگوں نے عزریاہ کو جو سولہ برس کا تھا لیکے اُسکے باپ
۲۲ امصیاہ کی جگہ بادشاہ کیا+ اُسی نے ایلت کا شہر بنا کیا اور بعد اُسکے کہ بادشاہ اپنے باپ دادوں
میں شامل ہوکے سویا تب اُسے پھر یہوداہ کی مملکت میں داخل کیا+

۲۳ اور شاہ یہوداہ یوآس کے بیٹے امصیاہ کی سلطنت کے پندرھویں برس یہوآس کا بیٹا
یربعام اسرائیل کا بادشاہ سمرون میں بادشاہت کرنے لگا۔ اُسنے اکتالیس برس بادشاہت کی+
۲۴ اور اُسنے خداوند کے حضور بدی کی نباط کے بیٹے یربعام کے سب گناہوں سے کہ جسنے اسرائیل کو گناہگار
۲۵ کیا تھا ہرگز باز نہ آیا+ اور اُسنے حمات کے مدخل سے لیکے میدان کے دریا تک بنی اسرائیل کی ساری
حدوں پر پھر قبضہ کیا جیسا کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے امتی کے بیٹے اپنے بندے یونہ نبی کی معرفت
۲۶ جو جات حفر کا تھا فرمایا تھا+ اسلئے کہ خداوند نے دیکھا کہ اسرائیل پر بڑا رنج ہے کہ اُن میں سے کوئی بند
۲۷ کیا ہوا نہیں اور نہ کوئی باقی چھوڑا گیا اور نہ کوئی اسرائیل کا مددگار تھا+ اور خداوند نے یہہ نہ فرمایا
تھا کہ میں آسمان کے تلے سے اسرائیل کا نام مٹا دونگا۔ سو اُسنے انکو یہوآس کے بیٹے یربعام کے
۲۸ ہاتھ سے رہائی دی+ اور یربعام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا اور اُسکی قوت کہ کیونکر اُس
نے لڑائی کی اور دمشق اور حمات کو جو یہوداہ کے تھے اسرائیل کے لئے پھر لیا سو کیا وہ اسرائیلی
۲۹ بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھی ہوئی نہیں ہے؟ آخر کو یربعام نے اپنے باپ دادوں یعنے
اسرائیلی بادشاہوں کے درمیان آرام کیا اور اُسکا بیٹا زکریاہ اُسکی جگہ بادشاہ ہوا+

۱۵ باب ۱ شاہ اسرائیل یربعام کی سلطنت کے ستائیسویں برس شاہ یہوداہ امصیاہ کا بیٹا عزریاہ
۲ بادشاہ ہوا+ اور جب وہ تخت پر بیٹھا تو سولہ برس کا تھا۔ اُسنے یروشلم میں باون برس بادشاہت

کی+ اُسکی ماکا نام یکولیاہ تھا جو یروشلم کی تھی+ اُسنے خداوند کے حضور نیکوکاریاں کیں اُن سب کے ۳
مطابق کہ اُسکے باپ اَمصیاہ نے کی تھیں+ لیکن اونچے مکان گرائے نہ گئے اور لوگ اب تک ۴
اُونچے مکانوں پر قربانیاں کرتے اور خوشبویاں جلاتے تھے+ سو خداوند نے بادشاہ کو مارا یہاں ۵
تک کہ وہ مرنے کے روز تک کوڑھی رہا اور علیحدہ گھر میں بستا تھا+ اور بادشاہ کا بیٹا یوتام محل
کا مالک تھا اور ملک کے لوگوں کی عدالت کیا کرتا تھا+ اور عزریاہ کا باقی احوال اور سب کچھ جو ۶
اُسنے کیا سو کیا وہ یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا نہیں ہے؟ اور عزریاہ اپنے ۷
باپ دادوں میں شامل ہو کے سویا اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں اُسکے باپ دادوں
کے درمیان گاڑا۔ اور اُسکا بیٹا یوتام اُسکی جگہ بادشاہ ہوا+

اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی بادشاہت کے اُڑتیسویں سال یربعام کے بیٹے زکریاہ نے ۸
اسرائیل پر سمرون میں چھہ مہینے بادشاہت کی+ اور اُسنے خداوند کے حضور اپنے باپ دادوں کی ۹
مانند بدی کی اور نباط کے بیٹے یربعام والے گناہوں کو جسنے بنی اسرائیل کو گمراہ کیا تھا ترک نہ کیا+
اور یبیس کے بیٹے سلوم نے اُسکے برخلاف بندش باندھی اور دنگل کے حضور اُسپر وار کیا اور اُسے ۱۰
قتل کیا اور اُسکی جگہ بادشاہ ہوا+ اور زکریاہ کے باقی احوال جو ہیں سو دیکھو وے اسرائیلی بادشاہوں ۱۱
کی تواریخ کی کتاب میں لکھے ہوئے ہیں۔ اور یہہ خداوند کا وہ سخن ہے جو اُسنے یاہو سے کہا تھا کہ چوتھی ۱۲
پشت تک تیرے فرزند اسرائیل کے تخت پر بیٹھینگے۔ سو ویسا ہی وقوع میں آیا+

اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی سلطنت کے انتالیسویں برس یبیس کا بیٹا سلوم بادشاہت ۱۳
کرنے لگا اور اُسنے سمرون میں مہینہ بھر سلطنت کی+ کیونکہ جادی کا بیٹا مناحم ترضہ سے چڑھا اور ۱۴
سمرون میں آیا اور یبیس کے بیٹے سلوم کو سمرون ہی میں مارا اور اُسے قتل کیا اور اُسکی جگہ بادشاہ
ہوا+ اور سلوم کا باقی احوال اور اُس بندش کا جو اُسنے باندھی سو دیکھو وہ اسرائیلی بادشاہوں ۱۵
کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہے+ تب مناحم نے طفسح کو اُن سب سمیت جو اُس میں تھے ترضہ سے ۱۶
کے اُسکی سرحدوں تک جا مارا۔ اُسنے اُسکو اِس واسطے مارا کہ اُنہوں نے اُسکے لئے دروازے
کھول نہ دئے۔ اور اُسنے اُن سب کے جو پیٹ والیاں تھیں پیٹ پھاڑ ڈالے+

۱۷ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی بادشاہت کے انتالیسویں برس جادی کا بیٹا مناحم
۱۸ اسرائیلیوں کا بادشاہ ہوا اور اُسنے سمرون میں دس برس سلطنت کی + اور اُسنے خداوند کے حضور
بدی کی - اور نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں سے جس نے بنی اسرائیل کو گمراہ کیا تھا اپنے
۱۹ جیتے جی باز نہ آیا + تب اسور کا بادشاہ پول اُس کی مملکت پر چڑھ آیا + سو مناحم نے ہزار قنطار چاندی
۲۰ پول کو نذر دی تاکہ وہ اُسکی دستگیری کرے اور مملکت اُسکے قبضے میں قائم رکھے + اور مناحم نے یہہ
نقدی اسرائیل سے تحصیل کی سب دولتمند امیروں سے ہر ایک آدمی سے پچاس پچاس مثقال
۲۱ روپا لیا تاکہ اسور کے بادشاہ کو دے + سو اسور کا بادشاہ پھر گیا اور وہاں ملک میں نہ رہا + اور مناحم
کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا کیا وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا
۲۲ نہیں ہی؟ اور مناحم اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سو رہا اور اُسکا بیٹا فقحیاہ اُس کی
جگہ بادشاہ ہوا +

۲۳ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی سلطنت کے پچاسویں سال مناحم کا بیٹا فقحیاہ اسرائیلیوں کا
۲۴ بادشاہ ہوا اور اُسنے سمرون میں دو برس بادشاہت کی + اور اُسنے خداوند کے حضور بدی کی کہ اُسنے
۲۵ نباط کے بیٹے یربعام کے گناہوں کو جسنے بنی اسرائیل کو گمراہ کیا تھا ترک نہ کیا + اور فقح بن رملیاہ
نے جو اُسکے سرداروں میں سے تھا اُسکے برخلاف بندش باندھی اور اُسے سمرون کے درمیان
بادشاہ کے محل کے دیوان خاص میں ارجوب اور اریہ اور پچاس آدمیوں سمیت جو بنی جلعادی
۲۶ تھے مارا - اور اُسے قتل کرکے اُسکی جگہ بادشاہ ہوا + اور فقحیاہ کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا
دیکھو کہ وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہی +

۲۷ اور شاہ یہوداہ عزریاہ کی سلطنت سے باون برس گذرے پر فقح بن رملیاہ سمرون میں
۲۸ بنی اسرائیل کا بادشاہ ہوا اور اُسنے بیس برس سلطنت کی + اور اُسنے خداوند کے آگے بدی کی -
۲۹ اور اُن گناہوں سے جن سے نباط کے بیٹے یربعام نے اسرائیلیوں کو گمراہ کیا تھا باز نہ آیا + اور
شاہ اسرائیل فقح کے ایام میں شاہ اسور تگلت پلاسر نے آکے ایون اور ابیل بیت معکہ اور
ینوحہ اور قادس اور حصور اور جلعاد اور جلیل اور نفتالی کی ساری مملکت کو لے لیا - اور لوگوں کو

اسیر کر کے اسور میں لے آیا+ اُسوقت ہوسیع بن ایلہ نے فقح بن رملیاہ کے برخلاف بندش باندھی ۳۰
اور اُسے مارا اور قتل کیا۔ اور عزیاہ کے بیٹے یوتام کی بادشاہت کے بیسویں برس اُسکی جگہ بادشاہ
ہوا+ اور فقح کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا دیکھو کہ وہ اسرائیلی بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب ۳۱
میں لکھا ہے+

اور شاہ اسرائیل رملیاہ کے بیٹے فقح کی سلطنت کے دوسرے سال شاہ یہوداہ عزیاہ ۳۲
کا بیٹا یوتام بادشاہ ہوا+ اور جب وہ تخت پر بیٹھا تو پچیس برس کا تھا+ اُسنے سولہ برس یروشلم میں ۳۳
سلطنت کی+ اُسکی ماکا نام یروسا تھا جو صدوق کی بیٹی تھی+ اُسنے خداوند کے حضور نیکوکاری ۳۴
کی۔ اُسنے سب کچھ کیا جو کچھ اُسکے باپ عزیاہ نے کیا تھا+ لیکن اونچے مکان گرائے نہ گئے اور ۳۵
ہنوز لوگ اونچے مکانوں پر قربانیاں کرتے اور خوشبوئیاں جلاتے تھے+ اور اُسنے خداوند کے گھر کا
عالی دروازہ بنایا+ اور یوتام کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں ۳۶
کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ اور اُنہیں دنوں میں خداوند نے شاہ ارام رضین کو اور ۳۷
فقح بن رملیاہ کو یہوداہ پر چڑھائی کرنے کے لئے بھیجنا شروع کیا+ اور یوتام اپنے باپ دادوں ۳۸
میں جا سویا۔ اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں کے درمیان مدفون ہوا۔ اور
اُسکا بیٹا آخز اُسکی جگہ بادشاہ ہوا+

اور رملیاہ کے بیٹے فقح کی سلطنت کے سترھویں برس شاہ یہوداہ یوتام کا بیٹا آخز تخت پر ۱۶ باب ۱
بیٹھا+ اُسوقت کہ جب وہ بادشاہ ہوا بیس برس کا تھا اور اُسنے سولہ برس یروشلم میں بادشاہت ۲
کی+ اور اُسنے خداوند اپنے خدا کے حضور نیکوکاری نہ کی جس طرح کہ اُسکے باپ داؤد نے کی تھی+
بلکہ وہ اسرائیلی بادشاہوں کی راہ پر چلا۔ اور اُسنے اُن اجنبیوں کے نفرتی دستور کے مطابق ۳
جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے سامھنے سے خارج کر دیا تھا اپنے بیٹے کو آگ کے درمیان
گذارا+ اور اونچے مکانوں اور ٹیلوں پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے قربانیاں کیں اور خوشبوئیاں ۴
جلائیں+ اُسوقت شاہ ارام رضین اور شاہ اسرائیل رملیاہ کا بیٹا فقح یروشلم پر لڑنے کو چڑھے+ اور ۵
اُنہوں نے آخز کو گھیر لیا لیکن غالب نہ آسکے+ اُسی وقت شاہ ارام رضین نے ایلت کو لے کے ۶

ارام میں پھر شامل کیا اور یہودیوں کو ایلت سے نکال دیا۔ اور ارامی ایلت میں آئے اور آج کے
٧ دن تک وے وہیں بستے ہیں + اور آخز نے اسور کے بادشاہ تگلت پلاسر پاس ایلچی بھیجے اور
پیغام کیا کہ میں تیرا خادم اور تیرا بیٹا ہوں۔ سو تو آ اور مجھ کو ارام کے بادشاہ کے ہاتھ سے اور
٨ شاہ اسرائیل کے ہاتھ سے جو مجھ پر چڑھ آئے ہیں رہائی دے + اور آخز نے وہ رُوپا اور
سونا جو خداوند کے گھر میں اور بادشاہی محل کے خزانے میں موجود تھا لیکے شاہ اسور کے لئے
٩ نذرانہ بھیجا + اور شاہ اسور نے اسکی بات مانی۔ کیونکہ اُسنے دمشق پر لشکرکشی کی اور اُسے لے لیا
١٠ اور وہاں کے لوگوں کو اسیر کر کے قیر میں لایا اور رضین کو قتل کیا + تب آخز بادشاہ شاہ اسور
تگلت پلاسر کی ملاقات کے لئے دمشق کو چلا + اور اُسنے ایک مذبح کو دیکھا جو دمشق میں تھا۔ اور
آخز بادشاہ نے اُس مذبح کے ڈول کا اور اُسکے سب کام کا نقشہ اُوریاہ کاہن کنے بھیجا +
١١ اور اُوریاہ کاہن نے ٹھیک اُسی کے مطابق جسے آخز نے دمشق سے بھیجا تھا ایک مذبح بنایا +
١٢ سو اوریاہ کاہن نے جب تک کہ بادشاہ آخز دمشق سے آوے ہی آوے اُس مذبح کو تیار کیا + اور
جب بادشاہ دمشق سے لوٹ آیا تھا تو بادشاہ نے مذبح کو دیکھا۔ اور بادشاہ مذبح کے پاس گیا اور
١٣ اُسپر قربانی گذرانی + اور اُسنے اپنی سوختنی قربانی اور اپنی نذر کی قربانی جلائی اور اپنا تپاون تپایا
١٤ اور اپنی سلامتی کے ذبیحوں کا لہو اُسی مذبح پر چھڑکا + اور اُسنے پیتل کا مذبح بھی جو خداوند کے آگے
تھا گھر کے سامھنے ہی سے یعنے اِس مذبح اور خداوند کے گھر کے بیچ میں سے اُٹھوایا اور اِس مذبح
١٥ کی اُتر طرف رکھوا دیا + اور شاہ آخز نے اُوریاہ کاہن کو حکم کیا کہ بڑے مذبح پر صبح کی سوختنی قربانی اور
شام کی نذر کی قربانی اور بادشاہ کی سوختنی قربانی اور اُسکی نذر کی قربانی اور مملکت کے سارے
لوگوں کی سوختنی قربانی اور اُنکی نذر کی قربانی اور اُنکا تپاون گذرانو۔ اور سوختنی قربانی کا سارا خون
اور ذبیحے کا سارا لہو اُسپر چھڑکو۔ اور پیتل کا وہ مذبح میرے لئے ہوگا کہ اُس سے میں پوچھا کروں +
١٦،١٧ سو جو کچھ شاہ آخز نے فرمایا اُوریاہ کاہن نے وہ سب کیا + اور شاہ آخز نے کرسیوں کے کنگروں
کو کاٹ ڈالا اور اُنکے اُوپر کے برتنوں کو اُنسے جدا کیا اور اُس بحر کو پیتل کے بیلوں پر سے جو اُس کے
١٨ تلے تھے اُتار کے پتھروں کے پاٹاؤ پر رکھا + اور اُسنے اُس شامیانے کو جو اُنہوں نے سبت کے دن

کے واسطے گھر کے اندر بنایا تھا اور بادشاہ کے درآمد کے مکان کو جو باہر وار تھا شاہ اسور کے لئے
خداوند کے گھر سے جدا کر دیا+ اور آخز کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا سو کیا وہ یہوداہ 19
کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ؟ اور آخز اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے ۲۰
سویا اور اپنے باپ دادوں کے درمیان شہر داؤد میں گاڑا گیا۔ اور اُسکا بیٹا حزقیاہ اُس کی
جگہ بادشاہ ہوا +

اور شاہ یہوداہ آخز کی سلطنت کے بارھویں برس ایلاہ کا بیٹا ہوسیع اسرائیل پر سمرون ۱۷ باب ۱
میں بادشاہ ہوا۔ اور نو برس بادشاہت کی + اور اُسنے خداوند کے آگے بدی کی پر نہ اسرائیلی بادشاہوں ۲
کی مانند جو اُس سے آگے تھے +

اُسی پر شاہ اسور سلمنسر نے چڑھائی کی اور ہوسیع اُسکا خادم ہو گیا اور اُسے ہدیے دیئے + ۳
بعد اسکے شاہ اسور نے ہوسیع میں فساد پایا۔ کیونکہ اُسنے شاہ مصر سو کے پاس ایلچی بھیجے اور سال بسال ۴
کے دستور پر شاہ اسور کے لئے کوئی ہدیہ نہیں لایا + سو شاہ اسور نے اُسے گرفتار کیا اور قید میں ڈالا + اور ۵
شاہ اسور ساری مملکت پر چڑھا اور سمرون پر آکے تین برس اُسے گھیرے رہا + اور ہوسیع کی سلطنت کے ۶
نویں برس شاہ اسور نے سمرون پر قبضہ کیا اور اسرائیلیوں کو اسیر کر کے اسور میں لے گیا اور اُنہیں
خلح اور خابور میں جو جوزان کے نہر کے کنارے پر تھے اور مادی کی بستیوں میں لبسایا + اور یہہ اسلئے ۷
ہوا کہ بنی اسرائیل نے خداوند اپنے خدا کے حضور جسنے اُنکو زمین مصر سے نکال کے شاہ مصر فرعون کے
ہاتھ سے رہائی دی تھی گناہ کئے تھے اور غیر معبودوں کا خوف کھایا تھا + اور اُن اجنبی گروہوں کے ۸
قانونوں پر چلے جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے سے خارج کیا اور اسرائیلی بادشاہوں کے
قانونوں پر جو اُنہوں نے خود ایجاد کئے تھے + چنانچہ بنی اسرائیل نے خداوند اپنے خدا کی مخالفت ۹
میں پوشیدہ ایسے ایسے کام کئے جو اُسکی نگاہ میں بھلے نہ تھے اور اُنہوں نے اپنی ساری بستیوں
میں نگہبانوں کے برج سے لیکے محصور شہر تک اپنے لئے اونچے اونچے مکان بنائے + اور ہر ایک ۱۰
اونچے کوہ پر اور ہر ایک ہرے درخت تلے ستونوں اور یسیرتوں کو نصب کیا + اور وہاں اُن سب ۱۱
اونچے مکانوں پر اُن غیر گروہوں کی مانند جنہیں خداوند نے اُنکے سامھنے سے دفع کیا

۱۲ خوشبوئیاں جلائیں۔ بلکہ اُنہوں نے ایسی شرارتیں کیں کہ جن سے خداوند کو غصہ ور کیا + کیونکہ اُنہوں نے
۱۳ بت پوجے باوجودیکہ خداوند نے اُنہیں کہا تھا کہ تم یہہ کام نہ کیجیو + اور باوجود اسکے کہ خداوند نے سارے
نبیوں اور غیب بینوں کی معرفت سے اسرائیل اور یہوداہ پر باتیں جتائی تھیں اور کہا کہ تم اپنی بدراہوں
سے باز آؤ اور میرے حکموں اور میرے قانونوں کو اُس ساری شریعت کے موافق جو میں نے تمہارے
باپ دادوں کو عطا کی اور جسے میں نے اپنے بندوں نبیوں کی وساطت سے تم تک بھیجا حفظ کرو +
۱۴ پر اُنہوں نے نہ سُنا بلکہ اپنے باپ دادوں کی گردن کشی کی مانند جو خداوند اپنے خدا پر ایمان نہ لائے
۱۵ تھے گردن کشی کی۔ اور اُسکے قانونوں کو اور اُسکے عہد کو جو اُسنے اُنکے باپ دادوں سے باندھا
تھا اور اُسکی گواہیوں کو جو اُسنے اُنپر دی تھیں رد کیا اور بطالتوں کو اختیار کیا اور بیہودہ ہوئے
اور اُن اُمتوں کے پیرو ہو گئے جو اُنکے گردوپیش تھیں جنہیں دکھا کے خداوند نے اُنہیں حکم کیا تھا
۱۶ کہ تم اُنکے سے کام مت کیجیو + اور اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کے سب حکم ترک کئے اور اپنے لئے
ڈھالی ہوئی مورتیں یعنے دو بچھڑے بنائے اور یسیرت تیار کی اور آسمانی ستاروں کی ساری فوج کی
۱۷ پرستش اور بعل کی عبادت کی + اور اُنہوں نے اپنے بیٹے بیٹی کو آگ کے درمیان گذارا۔ اور فالگیری
۱۸ اور جادوگری کی۔ اور اپنے تئیں بیچ ڈالا کہ خداوند کے حضور بدکاریاں کریں کہ اُسے غصہ دلادیں + اُن
باغیوں سے خداوند بنی اسرائیل پر نہایت غصے ہوا اور اپنی نظر سے اُنہیں گرا کے دور کر دیا۔ اُن میں
۱۹ سے کوئی نہ بچا مگر فقط یہوداہ کا فرقہ + اور یہوداہ نے بھی خداوند اپنے خدا کے حکموں کو یاد نہ رکھا بلکہ
۲۰ وے بھی اُن قانونوں پر چلے کہ جنہیں اسرائیلیوں نے ایجاد کیا تھا + تب خداوند نے اسرائیل کی
ساری نسل کو مردود کیا اور اُنکو دکھ دیا اور اُنہیں لٹیروں کے ہاتھوں میں گرفتار کروایا یہاں تک کہ
۲۱ اُسنے اُنکو اپنے آگے سے دور کر دیا + اور اُسنے اسرائیل کو داؤد کے گھرانے سے چاک کر کے جدا کیا
اور اُنہوں نے نباط کے بیٹے یربعام کو بادشاہ کیا۔ اور یربعام نے اسرائیلیوں کو خداوند کی پیروی سے
۲۲ باز رکھا اور اُنسے بڑا گناہ کروایا۔ اور بنی اسرائیل اُن سب گناہوں میں جو یربعام نے کئے اُسکے پیرو
۲۲ ہوئے + وے اُنسے باز نہ آئے۔ یہاں تک کہ خداوند نے بنی اسرائیل کو اپنے آگے سے خارج کر دیا جیسا
اُسنے اپنے سارے بندوں کی معرفت سے جو نبی تھے فرمایا تھا + یوںہیں بنی اسرائیل اپنی مملکت سے

خارج ہوکے اسور میں اسیر ہوگئے جیسا کہ آج کے دن ہیں +
۲۴ اور شاہ اسور نے بابل کے اور کوتہ کے اور عوا کے اور حمات کے اور سفروائم کے لوگوں کو لاکے سمرون
کی بستیوں میں بنی اسرائیل کی جگہ بسایا۔ سو وے سمرون کے مالک ہوئے اور اُسکے شہروں میں بسے +
۲۵ اور ایسا ہوا کہ شروع میں جب آبسے تو خداوند سے نہ ڈرے۔ سو خداوند نے اُنکے درمیان شیروں کو
۲۶ بھیجا اور اُنہوں نے اُن میں سے بعضوں کو مارا + اسلئے اُنہوں نے شاہ اسور کو یوں خبر پہنچائی کہ اُن گروہوں
نے جنہیں تو نے لے جاکے سمرون کی بستیوں میں بسایا ہے اُس ملک کے خدا کے طریقے سے واقف
نہیں۔ چنانچہ اُسنے اُن میں شیر بھیجے ہیں اور دیکھ وے اُنہیں پھاڑتے ہیں اسلئے کہ اُس سرزمین
۲۷ کے خدا کے طریقے کو جانتے نہیں + تب اسور کے بادشاہ نے حکم کیا اور کہا کہ اُن کاہنوں میں سے
جنہیں تم وہاں سے یہاں لے آئے ہو کسی کو وہاں لے جاؤ کہ وے جاکے وہاں رہیں اور وہ اُنہیں
۲۸ اُس سرزمین کے خدا کے طریقے کا حال سکھلاوے + سو اُن کاہنوں میں سے جنہیں وے سمرون
سے لیگئے تھے ایک آیا اور بیت ایل میں رہا۔ اور اُسنے اُنہیں بتلایا کہ اُنکو خداوند سے کیونکر ڈرنا چاہئے +
۲۹ تس پر بھی ہر ایک گروہ نے اپنے اپنے طور کے معبود بنائے اور اُن اُونچے مکانوں میں جو سمرونیوں
۳۰ نے بنائے تھے رکھے ہر ایک قوم نے اپنے اپنے شہروں میں کہ جن میں وے رہتے تھے + بابلیوں
۳۱ نے سکات بنات بنائے اور کوتیوں نے نیرگل اور حماتیوں نے اسیما اور عوائیوں نے نبحاز اور ترتاق
بنایا اور سفروائمیوں نے اپنے بیٹوں کو ادرملک کے اور عنملک کے لئے جو اُنکے معبود تھے آگ
۳۲ میں جلایا + سو وے خداوند سے بھی ڈرتے تھے اور اُنہوں نے اپنے لئے کم ذات لوگوں میں سے
لیکے اونچے مکانوں کے کاہن بنائے۔ اور وے اُنکے لئے اونچے مکانوں پر کے بت خانوں میں
۳۳ قربانیاں گذرانتے تھے + یوں وے خداوند سے بھی ڈرتے تھے اور اپنے معبودوں کی بھی اُن
۳۴ لوگوں کے طور پر جو اُنہیں وہاں سے اسیر کرکے لیگئے پرستش کرتے تھے + سو آج کے دن تک وے
اگلے دستور پر چلتے ہیں وے خداوند سے ڈرتے نہیں اور اُنکے قانونوں اور اُنکی رسموں اور اُس
شرع اور حکموں پر نہیں چلتے جو خداوند نے بنی یعقوب کے لئے جسکا نام اُسنے اسرائیل رکھا مقرر
۳۵ کئے۔ اور جن سے خداوند نے عہد کیا اور جنہیں تاکید کر کے کہا کہ تم غیر معبودوں سے نہ ڈرو اور

۳۶ اُنکے آگے سجدہ نہ کرو اور اُنکی پرستش نہ کرو اور نہ اُنکے لئے قربانیاں گذرانو۔ بلکہ تم خداوند سے جو اپنی بڑی
قوت سے اور بڑھائے ہوئے بازو سے تم کو زمین مصر سے باہر نکال لایا ڈرتے رہو تم اُسی کی پرستش
۳۷ کیجیو اور اُسی کے لئے قربانیاں گذرانیو + اور تم اُن قانونوں اور رسموں اور شریعتوں اور حکموں کو
جو اُسنے تمہارے لئے قلم بند کئے اُنپر ملاحظہ کرکے سدا کو حفظ کیجیو اور تم غیر معبودوں سے مت ڈریو
۳۸ ۳۹ اور اُس عہد کو جو میں نے تم سے کیا ہے تم مت بھولیو اور غیر معبودوں کا خوف مت کیجیو۔ بلکہ تم خداوند اپنے
۴۰ ہی خدا کا خوف کیجیو۔ کہ وہی تم کو تمہارے سارے دشمنوں کے ہاتھ سے رہائی دیگا۔ لیکن اُنہوں نے
۴۱ نہ سنا بلکہ اپنے اگلے دستوروں پر عمل کیا چنانچہ اِن گروہوں نے اور اُنکے فرزندوں نے اور اُنکے فرزندوں
کے فرزندوں نے خداوند کا بھی ڈر رکھا اور اپنی کھودی ہوئی مورتوں کی بھی بندگی کی جسطرح اُنکے
باپ دادے عمل کرتے تھے وے بھی آج کے دن تک کرتے ہیں ؏

۱۸ باب پر ایسا ہوا کہ شاہ ایلاہ کے بیٹے ہوسیع کی سلطنت کے تیسرے سال شاہ یہوداہ آخز کا بیٹا
۲ حزقیاہ بادشاہ ہوا اور جب کہ وہ بادشاہت کرنے لگا تو پچیس برس کا تھا اور اُسنے اُنتیس برس
۳ یروشلیم میں بادشاہت کی + اُسکی ماں کا نام ابی تھا جو زکریاہ کی بیٹی تھی + اُسنے اپنے باپ داؤد کی
۴ مانند خداوند کے حضور سب بات میں نکوکاری کی۔ کہ اُسنے اونچے مکانوں کو ڈھا دیا اور مورتوں کو توڑا
اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا۔ اور اُسنے پیتل کے سانپ کو جو موسیٰ نے بنایا تھا توڑ کے چکنا چور کیا۔
کیونکہ بنی اسرائیل اُن دنوں تک اُسکے آگے خوشبویاں جلاتے تھے۔ اور اُسنے اُسکا نام نحشتان
۵ رکھا + اور اُسنے خداوند اسرائیل کے خدا پر توکل کیا ایسا کہ بعد اُسکے یہوداہ کے سب بادشاہوں
۶ میں ویسا ایک نہ ہوا اور نہ اُس سے آگے کوئی ہوا تھا + وہ خداوند سے لپٹا رہا اور اُسکی پیروی کرنے
۷ سے باز نہ آیا۔ بلکہ اُسنے اُسکے حکموں کو جو خداوند نے موسیٰ کو دیئے تھے حفظ کیا۔ اور خداوند اُس کے
۸ ساتھ تھا۔ وہ جدھر کو گیا کامیاب رہا۔ اور شاہ اسور سے باغی ہوا اور اُسکی خدمت نہ کی + اُس نے
فلسطیوں کو عزہ تک اور اُنکی سرحدوں کی انتہا تک نگہبانوں کے برج سے لیکے محکم شہر تک مارا +
۹ اور ایسا ہوا کہ شاہ حزقیاہ کی سلطنت کے چوتھے برس جو شاہ اسرائیل ایلاہ کے بیٹے ہوسیع
کی بادشاہت کا ساتواں برس تھا شاہ اسور سلمنسر نے سمرون پر چڑھائی کی اور اُسکا محاصرہ کیا

۱۰ اور تیسرے سال کے آخر اُنہوں نے اُسکو لے لیا + ہاں حزقیاہ کی سلطنت کے چھٹے سال جو
۱۱ شاہ اسرائیل ہوسیع کی بادشاہت کا نواں برس ہے سمرون لے لیا گیا + اور شاہ اسور اسرائیل
کو وہاں سے پکڑ کے اسور کو لے گیا اور اُنہیں خلح اور خابور میں جوزان کی نہر کے کنارے پر مادی
۱۲ کی بستیوں کے بیچ رکھا + یہہ اسلئے ہوا کہ اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کی بات نہ مانی پر اُسکے عہد سے
اور اُس سب سے جو خداوند کے بندے موسیٰ نے فرمایا تھا عدول کیا کہ نہ اُسکی سُننے اور نہ اُسے
عمل میں لانے چاہتے تھے +
۱۳ اور حزقیاہ بادشاہ کی سلطنت کے چودھویں برس یُوں ہوا کہ اسور کا بادشاہ سنحیرب
۱۴ یہوداہ کے سب حصین شہروں پر چڑھا اور اُسنے اُنہیں لے لیا + تب شاہ یہوداہ حزقیاہ نے شاہ اسور
کو جو لکیس میں تھا یہہ کہلا بھیجا کہ مجھہ سے خطا ہوئی۔ اب میری طرف سے پھر جا اور جو کچھہ خراج
کہ تو مجھہ پر دھریگا اُسے میں اُٹھالونگا + سو اسور کے بادشاہ نے تین سو قنطار رُوپا اور تیس قنطار
۱۵ سونا شاہ یہوداہ پر مقرر کیا + تب حزقیاہ نے سارا رُوپا جو خداوند کے گھر اور شاہ کے قصر کے خزانے
۱۶ میں موجود تھا لیکے اُسے دیا + اُسوقت حزقیاہ نے خداوند کی ہیکل کے دروازوں کا اور اُن ستونوں
۱۷ پر کا سونا جو شاہ یہوداہ حزقیاہ نے لگایا تھا چھیلا اور اسور کے بادشاہ کو دیا + بعد اُسکے شاہ اسور
نے ترتان اور رب سارس اور رب ساقی کو لکیس سے بڑی فوج اور بھاری لشکر کے ساتھہ بادشاہ
حزقیاہ پاس بھیجا کہ یروشلم پر چڑھائی کریں + سو وے چڑھے اور یروشلم کو آئے + اور آکے اُس کنڈ کی
۱۸ نہر پر جو دھوبیوں کے میدان کی راہ میں ہے کھڑے رہے + اور جب اُنہوں نے بادشاہ کو پکارا
تو خلقیاہ کا بیٹا الیاقیم جو گھر کا دیوان تھا اور شبناہ متصدی اور آسف محاسب کا بیٹا یواخ
۱۹ اُن پاس باہر آئے + اور رب ساقی نے اُنہیں کہا تم جا کے حزقیاہ سے کہو کہ بادشاہ عظیم اسور
۲۰ کا بادشاہ یوں فرماتا ہے کہ وہ کونسا تکیہ ہے کہ جس پر تجھے اعتماد ہے؟ تو نے جو کہا (لیکن وہ فقط منہ
کی بات ہے) کہ مجھہ میں مصلحت اور جنگ کی قوت موجود ہے + سو اب تو کس پر اعتماد رکھتا ہے کہ تو نے
۲۱ مجھہ سے سرکشی کی؟ دیکھہ تجھے مصر کے عصا پر اُس مسلے ہوئے سرکنڈے پر بھروسا ہے۔ اُسپر
تو اگر کوئی ٹیک کرے تو وہ اُسکے ہاتھہ میں گڑیگا اور اُسے چھیدیگا۔ سو شاہ مصر فرعون اُن سب

۲۲ کے ساتھ جو اُسپر بھروسا رکھتے ہیں ایسا ہی ہی + اور اگر تم مجھے کہتے ہو کہ ہمارا توکّل خداوند ہمارے
خدا پر ہی - کیا وہی نہیں کہ جسکے اونچے مکان اور جسکے مذبح حزقیاہ نے دُور کر ڈالے اور یہوداہ اور
۲۳ یروسلم کو کہا تم یروسلم میں اِس مذبح کے آگے پرستش کرو؟ پس میرے خداوند شاہ اسور کو گرو دیجیے
۲۴ اور میں تجھے دو ہزار گھوڑے دونگا بشرطیکہ تو اپنی طرف سے اُنپر سواروں کو چڑھا سکے + اِس
حالت میں تو کیونکر میرے خداوند کے کمترین ملازموں کے ایک سردار کا بھی منہہ پھیر سکے اور
۲۵ گاڑیوں اور سواروں کے واسطے مصر کا بھروسا رکھے؟ اور کیا میں اِس مکان کے غارت کرنے
کو خداوند کے آگے بے حکم چڑھ آیا ہوں؟ خداوند نے تو مجھے فرمایا کہ اُس ملک پر چڑھ اور اُسے
۲۶ غارت کر + تب اِلیاقیم بن خلقیاہ اور شبناہ اور یواخ نے ربساقی سے عرض کی کہ ارامی بولی
میں اپنے چاکروں سے کلام کیجئے کہ یہہ بولی ہم سمجھتے ہیں - اور اُن لوگوں کے آگے جو دیوار
۲۷ پر چڑھے ہیں یہودی لغت میں ہم سے باتیں نہ کیجئے + تب ربساقی نے اُن سے کہا کیا میرے
خداوند نے مجھ کو تیرے خداوند پاس یا تجھ پاس یہہ باتیں کہنے کو بھیجا ہی؟ کیا اُسنے مجھے اُن لوگوں
پاس جو شہرپناہ پر بیٹھے ہیں نہیں بھیجا کہ وے تمہارے ساتھ اپنی گوہ کھاویں اور اپنا پیشاب پیویں؟
۲۸ پھر ربساقی کھڑا ہوا اور یہودی لغت میں چلاکے بولا اور یوں کہا ارے تم بادشاہ عظیم شاہ اسور
۲۹ کا کلام سنو - شاہ یوں فرماتا ہی کہ حزقیاہ تم کو فریب نہ دینے پاوے - کیونکہ وہ تمہیں اُسکے ہاتھہ سے
۳۰ رہائی نہیں دے سکیگا! - اور خداوند پر توکل کرنے کی بابت اُسکی نہ مانو جب کہتا کہ خداوند یقیناً ہم کو
۳۱ رہائی دیگا اور یہہ شہر شاہ اسور کے ہاتھہ حوالے نہ کیا جاویگا + حزقیاہ کی نہ سنو - کہ شاہ اسور یُوں
فرماتا ہی کہ نذرانہ دیکے مجھہ سے عہد کرو اور نکلکے مجھہ پاس آؤ اور تب ہی تم میں سے ہر ایک اپنے تاک
۳۲ اور ہر ایک اپنے انجیر کے درخت کا میوہ کھاوے اور اپنے حوض کا پانی پیوے - جب تک کہ میں
آؤں اور تم کو یہاں سے ایک سرزمین میں جو تمہارے ملک کی مانند ہی لے جاؤں - کہ وہ غلہ اور
مے کی سرزمین ہی - وہ روٹی اور تاکستان کا ملک ہی - وہ زیتونی تیل اور شہد کا ملک ہی - کہ تم جیو اور
۳۳ نہ مرو - اور حزقیاہ کی نہ سنو جب وہ تم کو ترغیب دیوے اور کہے کہ خداوند ہم کو رہائی دیگا + کیا گروہوں
۳۴ کے معبودوں میں سے کسی نے بھی اپنی سرزمین کو اسور کے بادشاہ کے ہاتھہ سے چھڑایا ہی؟ حمات

اور ارفاد کے معبود کہاں ہیں؟ اور سفروائیم اور ہینع اور عواہ کے معبود کہاں ہیں؟ کیا اُنہوں نے سمرون
کو میرے ہاتھہ سے چھڑایا ہی؟ اُن ملکوں کے سب معبودوں کے درمیان وہ کون سا ہی جسنے اپنا ۳۵
ملک میرے ہاتھہ سے چھڑایا کہ خداوند بھی یروشلم میرے ہاتھہ سے چھڑاویگا؟ پر لوگ چپ ہو رہے ۳۶
اور اُسکے جواب میں ایک بات بھی نہ کہی۔ کیونکہ بادشاہ کا حکم یوں تھا کہ اُسے جواب مت دو+ اور ۳۷
خلقیاہ کا بیٹا اِلیاقیم جو گھر کا دیوان تھا اور شبناہ متصدی اور آسف محاسب کا بیٹا یواخ اپنے
کپڑے چاک کئے ہوئے حزقیاہ پاس آئے اور ربساقی کی باتیں اُسے سنائیں+

اور ایسا ہوا کہ حزقیاہ بادشاہ نے یہہ سُنکے اپنے کپڑے پھاڑے اور ٹاٹ اوڑھا اور ۱۹باب
خداوند کے گھر میں گیا+ اور اُسنے گھر کے دیوان اِلیاقیم اور شبناہ متصدی اور کاہنوں کے ۲
بزرگوں کو ٹاٹ اوڑھا کے اموص کے بیٹے یسعیاہ نبی پاس بھیجا+ سو اُنہوں نے اُسے کہا حزقیاہ ۳
یوں کہتا ہی کہ آج کا دن دکھہ اور ملامت اور کفر کا دن ہی۔ کیونکہ لڑکے پیدا ہونے پر ہیں اور جنوانے
کا زور نہیں+ شاید کہ خداوند تیرا خدا ربساقی کی سب باتیں سنے (جسے اُسکے صاحب اسور کے ۴
بادشاہ نے بھیجا کہ زندہ خدا پر ملامت کرے) اور اُن باتوں کے سبب جو خداوند تیرے خدا نے
سنی ہیں الزام دیوے+ پس تو اُس بقیہ کے واسطے جو چھوڑا گیا ہی دعا میں آواز بلند کر+ پس ۵
شاہ حزقیاہ کے ملازم یسعیاہ پاس آئے+ اور یسعیاہ نے اُنہیں فرمایا کہ تم اپنے آقا سے یوں کہو ۶
خداوند یوں فرماتا ہی کہ تو اُن باتوں سے جو تو نے سُنی جنہیں شاہ اسور کے ملازموں نے کہکے میری
تکفیر کی ہراسان مت ہو+ دیکھہ کہ میں اُسپر ایک جھونکا بھیجونگا اور وہ ایک افواہ سنکے اپنی مملکت ۷
کو پھر جاویگا۔ اور میں اُسے اُسی سرزمین میں تلوار سے مروا ڈالونگا+
سو ربساقی پھر گیا۔ اور اُسنے شاہ اسور کو لبناہ سے لڑتے پایا کہ اُسے خبر پہنچی تھی کہ وہ ۸
لکیس سے کوچ کر گیا۔ اور وہاں جب اُسے حبش کے بادشاہ ترہاقہ کی خبر ہوئی کہ دیکھہ وہ تجھہ پر ۹
لشکرکشی کرنے آتا ہی تب اُسنے پھر ایلچی بھیجکر حزقیاہ سے پیغام کیا اور کہا کہ شاہ یہوداہ حزقیاہ سے ۱۰
کہو کہ تیرا خدا جسپر تو تکیہ کرتا ہی اس بات میں تجھے فریب نہ دے کہ یروشلم شاہ اسور کے قبضے میں
کیا نہ جائیگا+ دیکھہ تو نے سُنا ہی کہ اسور کے بادشاہوں نے سارے ملکوں کو کیا کیا کہ سب کو بالکل ۱۱

۱۲ غارت کر ڈالا۔ سو کیا تو رہائی پا سکتا ہی؟ کیا اُن گروہوں کے معبودوں نے اُنکو کہ جنہیں میرے
باپ دادوں نے ہلاک کیا یعنے جوزان اور حران اور رصف اور تلسار میں بنی عدن کو چھڑایا ہی؟
۱۳ ۱۴ حمات کا بادشاہ اور ارفاد کا بادشاہ قریت سفرواِیم اور ہینع اور عواہ کے بادشاہ کہاں ہیں؟ سو
حزقیاہ نے ایلچیوں کے ہاتھہ سے نامہ لیا اور اُسے پڑھا اور حزقیاہ اُٹھکے خداوند کے گھر میں
۱۵ داخل ہوا اور خداوند کے آگے اُسے کھول دیا + اور حزقیاہ نے خداوند کے آگے دعا مانگی اور کہا
ای خداوند اسرائیل کے خدا جو کروبیوں کے درمیان سکونت کرتا تو ہی اکیلا زمین کی ساری مملکتوں
۱۶ کا خدا ہی۔ تو ہی نے آسمان و زمین کو پیدا کیا + ای خداوند کان دھر اور سُن۔ ای خداوند اپنی آنکھیں
کھول اور دیکھہ اور سنحیرب کی اُن سب باتوں کو جسنے اِس آدمی کو بھیجا تاکہ زندہ خدا کو ملامت کرے
۱۷ ۱۸ سُن لے + سچ ہی ای خداوند کہ اسور کے بادشاہوں نے لوگوں کو اُنکے ملکوں سمیت خراب کیا اور
اُنکے معبودوں کو آگ میں ڈالا۔ کہ وے خدا نہ تھے بلکہ آدمیوں کی دستکاری تھے لکڑی اور پتھر
۱۹ سو اُنہوں نے اُنہیں نیست کیا + اور اب ای خداوند ہمارے خدا تو ہم کو اُسکے ہاتھہ سے بچا لیجیے
تاکہ زمین کی ساری بادشاہتیں یقین کر جانیں کہ تو ہی اکیلا خداوند خدا ہی +
۲۰ تب اموص کے بیٹے یسعیاہ نے حزقیاہ کو کہلا بھیجا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا
۲۱ ہی کہ تو نے دعا میں جو کچھہ شاہ اسور سنحیرب کی مخالفت میں مجھہ سے مانگا ہی میں نے سنا + یہہ
وہ کلام ہی جو خداوند نے اُسکے حق میں فرمایا۔ صیہون کی باکرہ بیٹی نے تجھہ کو حقیر جانا اور
۲۲ تجھہ پر ہنسی۔ ہاں یروشلم کی بیٹی نے تجھہ پر سر دھنا۔ تو نے کسکو ملامت اور کسکی تو نے تکفیر کی؟
۲۳ کس پر تو نے اپنی آواز بلند کی اور آنکھیں اُوپر اُٹھائیں؟ ہاں اسرائیل کے قدوس پر + تو نے
اپنے قاصدوں کی وساطت سے خداوند کو ملامت کی اور کہا میں اپنی بے شمار گاڑیوں سے
پہاڑوں کی اونچائی پر اور لبنان کی دامنوں پر چڑھہ آیا ہوں۔ اور وہاں کے سرو دل
کے اونچے پیڑوں اور صنوبر کے خاصے درختوں کو کاٹ ڈالونگا اور اُسکی سرحدوں کے
۲۴ مسافرخانوں میں اور اُسکے زرخیز میدان کے بن میں گھسا چلا جاؤنگا + میں نے کھودا اور غیر کا پانی
پیا اور میں نے اپنے پانوؤں کے تلووں سے گھیرے ہوئے شہروں کے سب نہر نالوں کو سکھا ڈالا

۲۵ کیا تو بہت دن سے سُن نہ چکا کہ میں ہی نے یہہ کیا اور کہ قدیم زمانوں سے میں ہی نے یہہ بنایا؟
میرے ہی انتظام سے یہہ ہوا کہ تو گھیرے ہوئے شہروں کو غارت کرنے اور ڈھیر کر دینے کے
۲۶ لئے موجود رہا+ سو وہاں کے بسنے والے کمزور ہوئے اور گھبرا گئے اور شرمندہ ہوئے۔ وے
ایسے تھے جیسے کہ میدان کی گھاس یا سبزی یا جیسے کہ چھتوں پر کی گھاس جو پختہ ہونے سے
۲۷ پیشتر سوکھ جاتی ہی+ میں تیرا اٹھنا اور تیرا باہر جانا اور اندر آنا اور تیری خفگی جو مجھ پر ہوتی جانتا
۲۸ ہوں۔ پس اسلئے کہ تیرے قہر کی جو تو نے مجھ پر کیا اور تیرے ہنگامے کی خبر میرے کانوں
تک پہنچی سو میں اپنا کانٹا تیری ناک میں مارونگا اور اپنی لگام تیرے لبوں کے درمیان دونگا
۲۹ اور تو جس راہ سے آیا ہی میں تجھے اُسی راہ سے پھیرونگا+ اب تیرے لئے یہی نشان ہی کہ تم
اس برس وے چیزیں جو از خود اگتی ہیں کھاؤگے اور دوسرے سال بھی وہی چیزیں جو اُن
سے پیدا ہوں۔ اور تیسرے سال تم بوؤگے اور کاٹوگے اور تاکستان لگاؤگے اور اُسکے پھل
۳۰ ۳۱ کھاؤگے+ اور وہ بقیہ جو یہوداہ کے گھرانے سے بچ رہا پھر نیچے جڑ پکڑیگا اور اُوپر پھلیگا+ کہ ایک
بقیہ یروسلم سے اور وے جو بچ رہے ہیں کوہ صیہون سے خروج کرینگے۔ خداوند کی غیوری ایسا کریگی+
۳۲ سو خداوند شاہ اسور کے حق میں یوں فرماتا ہی کہ وہ اس شہر میں داخل نہ ہوگا نہ یہاں تیر چلاویگا
۳۳ نہ سپر پکڑکے اُسکے سامھنے آویگا اور نہ اُسکے مقابل دمدمہ باندھیگا۔ بلکہ جس راہ سے وہ آیا اُسی
۳۴ راہ سے پھر جائیگا۔ اور اس شہر میں داخل نہ ہوگا خداوند فرماتا ہی۔ کہ میں اپنے لئے اور اپنے
بندے داؤد کے لئے اس شہر کے بچانے کے واسطے اُسکی پشتی کرونگا+

۳۵ سو اُسی رات کو ایسا ہوا کہ خداوند کے فرشتے نے نکلکے اسور کی لشکرگاہ میں ایک لاکھ
پچاسی ہزار آدمی جان سے مارے۔ وے جو صبح سویرے اُٹھے تو دیکھو کہ وے سب مرے
۳۶ پڑے تھے+ تب شاہ سنحیرب نے کوچ کیا اور چلا گیا اور پھر گیا اور نینوہ میں آرہا+ اور ایسا
۳۷ ہوا کہ جس وقت وہ اپنے معبود نسروک کے گھر میں پوجا کرتا تھا اُسوقت ادرملک اور سراضر
اُسکے بیٹوں نے اُسے تلوار سے قتل کیا۔ اور وے خود بھاگ کے اراراط کی سرزمین کو گئے
اور اسرحدون اُسکا بیٹا اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا+

۲۰ باب اُنہیں دنوں میں حزقیاہ کو موت کی بیماری ہوئی+ تب اموص کا بیٹا یسعیاہ اُس پاس آیا
اور اُسے کہا خداوند یوں فرماتا ہی تو اپنے گھر کی بابت وصیّت کر۔ اِسلئے کہ تو مرجائیگا اور نہ جئیگا+
۲ ۳ تب حزقیاہ نے اپنا منہہ دیوار کی طرف کیا اور خداوند سے دعا مانگی اور کہا۔ اَے خداوند میں تجھ سے
منت کرتا کہ اب یاد فرمائیے کہ میں کیونکر راستی اور دل کے کامل شوق سے تیرے آگے چلتا پھرتا رہا
۴ اور جو تیری نگاہ میں اچھا تھا وہی میں نے کیا+ اور حزقیاہ زار زار رویا+ اور پیشتر اُسکے کہ یسعیاہ گھر
۵ کے درمیانی صحن میں نکلے ایسا ہوا کہ خداوند کا کلام اُسپر نازل ہوا اور اُسنے کہا۔ تو پھر جا اور حزقیاہ
کو جو میری جماعت کا سردار ہی کہہ کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا ہی کہ میں نے
تیری دعا سُنی اور میں نے تیرے آنسوؤں کو دیکھا۔ دیکھہ میں تجھے شفا دونگا اور تیسرے دن
۶ تو خداوند کے گھر میں آویگا+ اور میں تیری عمر پندرہ برس بڑھاؤنگا اور میں تجھہ کو اور اِس شہر کو
اسور کے بادشاہ کے ہاتھہ سے رہائی دونگا اور اپنے لئے اور اپنے بندے داؤد کے لئے
۷ اِس شہر کی پشتی کرونگا+ اور یسعیاہ نے کہا انجیر کی ٹکیہ لو۔ سو اُنہوں نے لی اور اُسے اُس کے
۸ پھوڑے پر رکھا اور وہ چنگا ہوگیا+ تب حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا اُسکی کیا نشانی ہی کہ خداوند
۹ مجھے صحّت بخشیگا اور میں تیسرے دن خداوند کے گھر چڑھہ جاؤنگا؟ یسعیاہ بولا خداوند کی
طرف سے اُسکا نشان جو خداوند اپنے حکم کو پورا کریگا تیرے لئے یہہ ہی کہ سایہ یا دس درجے
۱۰ آگے کو جاوے یا دس درجے پیچھے کو پھر جاوے؟ تب حزقیاہ نے جواب دیا یہہ تو چھوٹی
بات ہی کہ سایہ دس درجے آگے کو جاوے۔ سو یوں نہیں بلکہ ایسا ہو کہ سایہ دس درجے
۱۱ پیچھے کو پھر جاوے+ تب یسعیاہ نبی نے خداوند سے دعا مانگی۔ سو اُسنے سائے کو آخز کی
دھوپ گھڑی میں دس درجے پیچھے پھرایا اُن درجوں میں کہ جن سے ڈھل گیا تھا+
۱۲ اُسوقت شاہ بابل برودک بلہ دان بن بلہ دان نے نامہ اور ہدیہ حزقیاہ کو بھیجا۔ کہ اُسنے
۱۳ سُنا تھا کہ حزقیاہ بیمار ہوا تھا+ سو حزقیاہ نے اُنکی باتیں سُنیں۔ اور اُسنے اپنا سارا گھر اور اُس کی
نفیس چیزیں روپا اور سونا اور مصالح اور قیمتی عطر اور اپنا سلاح خانہ اور ہر ایک چیز جو اُسکے خزانے
میں پائی گئی اُنکو دکھلائی اور اُسکے گھر میں اُسکی ساری مملکت میں ایسی کوئی چیز نہ تھی جو حزقیاہ

۱۴ سے اُنکو نہ دکھلائی ہو + تب یسعیاہ نبی حزقیاہ بادشاہ پاس آیا اور اُسسے کہا کہ اُن لوگوں نے کیا کہا؟
اور یے کہاں سے تجھ پاس آئے؟ حزقیاہ نے کہا یے بعید ملک سے بابل ہی سے مجھ پاس
۱۵ آئے ہیں + پھر اُسنے پوچھا اُنہوں نے تیرے گھر میں کیا دیکھا؟ حزقیاہ بولا اُنہوں نے
سب جو کچھ کہ میرے گھر میں ہی دیکھا میرے خزانے میں ایسی کوئی چیز نہ رہی جو میں نے اُنہیں
۱۶ ۱۷ نہ دکھلائی + تب یسعیاہ نے حزقیاہ سے کہا خداوند کا کلام سُن + دیکھ وے دن آتے ہیں کہ سب
جو کچھ تیرے گھر میں ہی اور جو کچھ کہ تیرے باپ دادوں نے آج کے دن تک جمع کر رکھا ہی
۱۸ سب بابل کو لے جائینگے۔ کچھ باقی نہ رہیگا خداوند فرماتا ہی + اور تیرے بیٹوں میں سے جو تجھ
سے نکلیں گے اور تیرے ہی نطفے سے پیدا ہونگے اسیر ہو جائینگے اور وے شاہ بابل کے
۱۹ محلوں میں خواجہ سرا ہونگے + حزقیاہ نے یسعیاہ سے کہا خداوند کا کلام جو تو نے کہا ہی بھلا
۲۰ ہی + پھر اُسنے کہا کیا بھلا نہیں اگر میرے جیتے تک امن اور امان رہے + حزقیاہ کا باقی
احوال اور اُسکی قوت کا ذکر کہ کیونکر اُسنے کنڈ اور تالاب بنایا اور شہر میں نہر لایا کیا شاہان یہوداہ
۲۱ کی تواریخ میں لکھا ہوا نہیں ہی؟ اور حزقیاہ نے اپنے باپ دادوں میں شامل ہو کے آرام کیا
اور اُسکا بیٹا منسی اُسکی جگہ بادشاہ ہوا +

۲۱ باب جب منسی بادشاہ ہوا تو وہ بارہ برس کا تھا۔ اُسنے پچپن برس یروشلم میں بادشاہت
۲ کی + اُسکی ماں کا نام حفصیباہ تھا + اُسنے اُن قوموں کے نفرتی کام کے موافق جنہیں خداوند
۳ نے بنی اسرائیل کے آگے سے دفع کیا خداوند کے حضور بدی کی + کیونکہ اُسنے اُن اُونچے
مکانوں کو جنہیں اُسکے باپ حزقیاہ نے ڈھایا تھا پھر بنا کیا اور بعل کے لئے مذبح اُٹھائے اور
یسیرت بنائی جسطرح سے کہ شاہ اسرائیل اخی اب نے کیا تھا اور آسمان کی ساری فوج کی
۴ پرستش کی اور اُنکی بندگی کی + اور اُسنے خداوند کے اُس گھر میں جسکی بابت خداوند نے فرمایا
۵ تھا کہ میں یروشلم میں اپنا نام رکھونگا مذبح بنائے + اور اُسنے آسمان کی ساری فوج کے لئے
۶ مذبح خداوند کے گھر کے دونوں صحنوں میں بنائے + اور اُسنے اپنے بیٹے کو آگ میں گذارا اور
ساعتوں کو مانا اور جادوگری کی اور دیووں اور افسونگروں سے یاری کی۔ اُسنے خداوند

۷ کے آگے اُسکو غصہ دلانے کے لئے بڑی شرارت کی + اور اُسنے یسیرت کی مورت کو جو اُس نے
بنائی اُس گھر میں نصب کیا جسکی بابت خداوند نے داؤد کو اور اُسکے بیٹے سلیمان کو کہا تھا کہ اِسی
گھر میں اور یروشلم میں جسے میں نے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چن لیا ہے میں
۸ اپنا نام ابد تک رکھونگا - اور میں بنی اسرائیل کے پانؤں کو اِس سرزمین سے جو میں نے اُنکے
باپ دادوں کو عنایت کی ہرگز کبھی نہ ٹلواؤنگا مگر اِس شرط پر کہ وے اُن باتوں کو جو میں نے انہیں
فرمائیں اور اُس سب شریعت کو جو میرے بندے موسیٰ نے اُن پر جتا دی تھی عمل میں لاویں +
۹ پر وے شنوا نہ ہوئے - اور منسی نے اُنہیں یہاں تک بھٹکایا کہ اُنہوں نے اُن گروہوں کی
۱۰ نسبت جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے سامھنے نابود کیا زیادہ بدکاری کی + چنانچہ خداوند
۱۱ نے اپنے بندوں نبیوں کی معرفت سے فرمایا - اِسلئے کہ شاہ یہوداہ منسی نے نفرتی کام کئے اور
اموریوں کی نسبت جو اُس سے پیشتر تھے بدتر عمل کئے اور یہوداہ سے بھی اپنے بتوں کے
۱۲ سبب گناہ کروائے - اِسی لئے خداوند اسرائیل کے خدا نے یوں فرمایا دیکھو میں یروشلم
اور یہوداہ پر ایسی بلا بھیجتا ہوں کہ اُسکی خبر جسکے کان تک پہنچیگی اُسکے دونوں کان جھنجھنا
۱۳ اُٹھینگے + اور میں یروشلم پر سمرون کی رسی اور اخی اب کے گھرانے کا ساہول اُسپر ڈالونگا
اور میں یروشلم کو یوں صاف کرونگا جسطرح کوئی تھالی کو صاف کرے جو کہ صاف بھی کرے
۱۴ اور اُلٹا بھی دیوے + اور میں اپنی میراث کے باقی لوگوں کو ترک کرونگا اور اُنہیں اُنکے دشمنوں کے
۱۵ ہاتھوں میں حوالہ کرونگا کہ وے اپنے دشمنوں کے لئے شکار اور لوٹ ہونگے - کیونکہ اُنہوں نے
میرے حضور بدی کی - اور جس دن سے اُنکے باپ دادے مصر سے نکلے آج کے دن تک اُنہوں
۱۶ نے مجھے غصہ دلایا کیا + علاوہ اُسکے منسی نے اُس گناہ کے سوا کہ اُسنے یہوداہ کو گمراہ کرکے خداوند
کے حضور بدکاریاں کروائیں یہاں تک بے گناہوں کے خون کئے کہ یروشلم اِس سرے سے لیکے
۱۷ اُس سرے تک بھر گیا + اب منسی کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا اور یہہ کہ اُسنے کیسا گناہ کیا
۱۸ سو کیا وہ بنی یہوداہ کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں؟ اور منسی نے اپنے
باپ دادوں کے درمیان آرام کیا اور اپنے گھر کے باغ میں جو عزا کا باغ ہے گاڑا گیا - اور اُس کا

بیٹا امون اُسکی جگہ بادشاہ ہوا +
۱۹ اور امون جب تخت پر بیٹھا تو بائیس برس کا تھا + اُسنے یروسلم میں دو برس بادشاہت کی +
۲۰ اُسکی ماکا نام مسلمت تھا جو حروص یطبہی کی بیٹی تھی + اور جیسا اُسکے باپ منسی نے کیا اُسنے
۲۱ بھی خداوند کے حضور بدی کی + اور وہ اپنے باپ کی ساری راہوں پر چلا اور اُسکے باپ نے
۲۲ جن بتوں کی بندگی اور پرستش کی تُھ اُسنے بھی اُن کی بندگی کی + اور اُسنے خداوند اپنے باپ دادوں
۲۳ کے خدا کو ترک کیا اور خداوند کی راہ پر نہ چلا + آخر کو امون کے خادموں نے اُسکے برخلاف بندش
۲۴ باندھی اور بادشاہ کو اُسکے قصر میں قتل کیا + اور ملک کی رعیت نے اُن سب کو قتل کیا کہ جنہوں
نے امون بادشاہ کے برخلاف بندش باندھی تھی + اور ملک کے لوگوں نے اُسکے بیٹے یوسیاہ
۲۵ کو اُسکی جگہ بادشاہ کیا + اور امون کے باقی اعمال جو اُسنے کئے سو کیا یہوداہ کے بادشاہوں
۲۶ کی تواریخ کی کتاب میں لکھے ہوئے نہیں ہیں ؟ اور وہ اپنی گور میں عزا کے باغ کے درمیان گاڑا
گیا۔ اور اُسکا بیٹا یوسیاہ اُس کی جگہ بادشاہ ہوا +
۲۲ باب جب یوسیاہ تخت پر بیٹھا تو آٹھ برس کا تھا۔ اُسنے اکتیس برس یروسلم میں سلطنت کی +
۲ اُسکی ماکا نام جدیدہ تھا جو بصقتی عدایاہ کی بیٹی تھی + اُسنے وے کام کئے جو خداوند کی نگاہ میں
بھلے تھے اور اپنے باپ داؤد کی ساری راہوں پر چلا اور دہنے یا بائیں مطلق نہ مڑا +
۳ اور یوسیاہ بادشاہ کی سلطنت کے اٹھارھویں برس ایسا ہوا کہ بادشاہ نے سافن بن اصلیاہ
۴ بن مسلام کاتب کو یوں کہکے خداوند کے گھر کو بھیجا۔ کہ تو خلقیاہ سردار کاہن پاس چڑھ جا اور اُسے کہہ کہ
چاندی کا جو خداوند کے گھر میں لائی جاتی ہے اور جسے دربانوں نے لوگوں سے لیکے جمع کیا ہے حساب
۵ کر + اور وہ مبلغ اُن کارگذاروں کو جو خداوند کے گھر کے نگہبان ہیں دیوسے کہ وے اُن کاریگروں
۶ کو جو خداوند کے گھر میں کام کرتے ہیں دیں کہ گھر کے درازوں کی مرمت ہووے۔ یعنے بڑھیوں
اور معماروں اور سنگتراشوں کو اور لکڑیوں اور تراشے ہوئے پتھروں کے مول لینے کو کہ گھر کی مرمت
۷ ہو + لیکن وہ نقدی جو اُنکے ہاتھ میں دی جاتی تھی کبھو اُسکا حساب اُنسے لیا نہ جاتا تھا اِس لئے
۸ کہ وے امانتداری سے کام کرتے تھے + اور سردار کاہن خلقیاہ نے سافن کاتب کو کہا میں نے

خداوند کے گھر میں توریت کی کتاب پائی ہے + اور خلقیاہ نے وہ کتاب سافن کو دی سو اُس نے
۹ پڑھی + اور سافن کاتب بادشاہ پاس آیا اور بادشاہ کو خبر دی کہ تیرے خادموں نے وہ نقدی
جو گھر میں موجود تھی جمع کی اور اُن کارگزاروں کے ہاتھ میں سپرد کی جو خداوند کے گھر کے
۱۰ نگہبان ہیں + اب سافن کاتب نے بادشاہ پر ظاہر کر کے اُس سے کہا کہ خلقیاہ کاہن نے مجھے
۱۱ یہہ کتاب دی + اور سافن نے اُسے بادشاہ کے حضور پڑھا + اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہ نے
۱۲ توریت کی کتاب کی باتیں سنیں تو اپنے کپڑے پھاڑے ۔ اور خلقیاہ کاہن اور سافن کے بیٹے
۱۳ اخی قام اور میکایاہ کے بیٹے عکبور اور سافن کاتب اور عسایاہ کو جو شاہ کا ملازم تھا فرمایا کہ تم
جاؤ اور میری اور سب لوگوں کی اور سارے یہوداہ کی بابت خداوند سے پوچھو کہ اِس کتاب میں
جو ملی ہے کیسی باتیں ہیں ہ کہ خداوند کا غصہ ہم پر نپٹ بھڑکا ہے کہ ہمارے باپ دادوں نے اِس کتاب
۱۴ کی باتوں پر کان نہ لگایا اور جو کچھ اُس میں لکھا ہے اُسکے مطابق کچھ نہ کیا ۔ تب خلقیاہ کاہن اور اخی قام
اور عکبور اور سافن اور عسایاہ خلدہ نبیہ پاس گئے جو توشہ خانہ کے داروغہ سلوم بن تقوہ بن خرخس کی
جورو تھی ۔ (کہ وہ یروشلم کے بیچ مسنہ نام محلے میں رہتی تھی ۔) سو اُنہوں نے اُس سے باتیں
۱۵ کیں + تب اُس نے اُنہیں کہا خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہے کہ تم اُس شخص سے جسنے تمہیں مجھ
۱۶ پاس بھیجا ہے کہو کہ خداوند یوں فرماتا ہے میں اُن سب باتوں کے مطابق جنہیں شاہ یہوداہ نے کتاب
۱۷ میں پڑھا ہے اِس مقام پر اور اُنپر جو اِس مقام میں رہتے ہیں بلا نازل کرونگا + کیونکہ اُنہوں نے
مجھے ترک کیا اور غیر معبودوں کے آگے خوشبوئیاں جلائیں تاکہ اپنے ہاتھوں کے سارے کاموں
۱۸ سے مجھے غصہ دلاویں ۔ سو میرا قہر اِس مقام پر بھڑکیگا اور ٹھنڈا نہ ہوگا + لیکن شاہ یہوداہ کو
جسنے تم کو بھیجا کہ خداوند سے سوال کرو سو تم اُسے کہیو کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہے
۱۹ کہ ان باتوں کی بابت جو تو نے سنیں ۔ اِسلئے کہ تیرا دل نرم ہے اور جب تو نے وہ بات سنی جو
میں نے اِس مقام کے اور اُسکے باشندوں کے حق میں کہی کہ وے ایک ویرانہ اور لعنتی بھی
ہونگے تو نے خداوند کے آگے عاجزی کی اور اپنے کپڑے پھاڑے اور میرے آگے رویا
۲۰ سو میں نے بھی تیری سنی خداوند فرماتا ہے + اِسلئے دیکھ میں تجھے تیرے باپ دادوں کے ساتھ

شامل کرونگا اور تو اپنی گور میں سلامتی سے اُتار دیا جائیگا اور ساری آفت کو جو میرے حکم سے
اِس مقام پر نازل ہوگی تیری آنکھیں نہ دیکھیں گی + سو وے یہہ خبر بادشاہ پاس لائے +
۲۳باب سو بادشاہ نے لوگ بھیجے اور اُنہوں نے یہوداہ اور یروسلم کے سارے بزرگوں کو اُس
۲ کے پاس جمع کیا + اور بادشاہ خداوند کے گھر پر چڑھ گیا ۔ اور اُسکے ساتھ یہوداہ کے سارے
لوگ اور یروسلم کے سارے باشندے اور کاہن اور نبی اور سب چھوٹے بڑے لوگ تھے ۔ اور
اُسنے عہد کی ساری باتیں اُس کتاب کی جو خداوند کے گھر میں ملی تھی اُنہیں پڑھ سنائیں +
۳ اور بادشاہ ستون سے لگ کے کھڑا ہوا اور خداوند کے آگے عہد کیا کہ خداوند کی پیروی کرے
اور اُسکے حکموں اور اُسکی شہادتوں اور اُسکے قانونوں کو اپنے سارے دل اور ساری جان
سے حفظ کرے ۔ اور اِس عہد کی باتوں پر جو اِس کتاب میں لکھی ہیں عمل کرے + اور سارے
۴ لوگ اُس عہد پر قائم ہوئے + پھر بادشاہ نے سردار کاہن خلقیاہ کو اور اُن کاہنوں کو جو دوسرے
درجے میں تھے اور دربانوں کو حکم کیا کہ سارے برتن جو بعل اور یسیرت اور آسمان کی ساری
فوج کے لئے بنائے تھے خداوند کی ہیکل سے باہر نکالیں ۔ اور اُسنے یروسلم سے باہر ہو کے
۵ قدرون کے آس پاس کے کھیتوں میں اُنہیں جلا دیا اور اُنکی راکھ بیت ایل کو پہنچائی + اور اُن
بت پرست کاہنوں کو جنہیں شاہان یہوداہ نے مقرر کیا تھا کہ اونچے مکانوں پر یہوداہ کی بستیوں
میں اور اُن مکانوں میں جو یروسلم کے گرد و پیش تھے خوشبوئیاں جلایا کریں اُن سب سمیت جو
بعل اور سورج اور چاند اور راس چکر اور آسمان کے سارے لشکر کے لئے خوشبوئیاں جلاتے
۶ تھے موقوف کیا + اور اُسنے یسیرت کو خداوند کے گھر سے یروسلم کے باہر قدرون نہر کے میدان
میں نکلوایا اور اُسے وادی قدرون میں جلا دیا اور روند کے گرد کر دیا اور اُس گرد کو عوام لوگوں
۷ کی گوروں پر پھینک دیا + اور لونڈوں کے گھروں کو جو خداوند کے گھر سے ملے ہوئے تھے
۸ جن میں رنڈیاں یسیرت کے لئے پردے بنتیاں تھیں ڈھا دیا + اور اُسنے یہوداہ کے سب
شہروں سے کاہنوں کو فراہم کیا ۔ اور اُن سب اونچے مکانوں میں جن میں کاہن خوشبوئیاں
جلاتے تھے جبع سے بیرسبع تک نجاست ڈلوائی ۔ اور اُسنے اُن اونچے مکانوں کو جو شہر کے

۹ ناظم یشوع کے دروازے کی درآمد کے بائیں ہاتھ کو تھے گرا دیا + پر اونچے مکانوں کے کاہن یروسلم
میں خداوند کے مذبح پاس نہ آتے تھے لیکن وے فطیری روٹی اپنے بھائیوں کے ساتھ
۱۰ کھا لیتے تھے + اور اُسنے توفت پر جو بنی ہنوم کی وادی میں ہی نجاست پھنکوائی تاکہ کوئی مولک کے
۱۱ لئے اپنے بیٹا بیٹی کو آگ کے درمیان نہ گذارے + اور اُن گھوڑوں کو جو یہوداہ کے بادشاہوں نے
سورج کی نذر کئے تھے خداوند کے گھر کے آستانہ کے برابر اور نتن ملک خواجہ سرا کے دالان کے
۱۲ نزدیک جو شہر کی نواحی میں تھا نکالا اور سورج کی گاڑیوں کو آگ سے جلا دیا + اور اُن مذبحوں کو
جو آخز کے بالاخانہ کی چھت پر تھے جنہیں شاہان یہوداہ نے بنا کیا تھا اور اُن مذبحوں کو جنہیں منسی
نے خداوند کے گھر کی دو صحنوں میں بنا کیا تھا بادشاہ نے ڈھا دیا اور وہاں سے دوڑ کے اُنکی
۱۳ خاک کو وادی قدرون میں پھنکوا دیا + اور بادشاہ نے اُن اونچے مکانوں پر جو یروسلم کے مقابل
کوہ ہلاکت کی دہنی طرف تھے جنہیں شاہ اسرائیل سلیمان نے صیدانیوں کی نفرتی عستارات
۱۴ اور موآبیوں کے نفرتی کموس اور بنی عمون کے نفرتی ملکوم کے لئے بنایا نجاست ڈلوائی + اور
بتوں کو چکنا چور کیا اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا اور اُنکی جگہ میں مردوں کی ہڈیاں بھر دیں +
۱۵ اُسکے سوا اُسنے بیت ایل کے مذبح کو اور اُس اونچے مکان کو جسے نباط کے بیٹے یربعام
اسرائیلیوں کے گمراہ کرنیوالے نے بنایا تھا وہی مذبح اور وہی اونچا مکان دونوں کو اُس نے
ڈھا دیا اور اُس اونچے مکان میں آگ لگا دی اور روندتے روندتے اُسے خاک کر دیا اور یسیرت کو
۱۶ جلایا + اور جب یوسیاہ نے منہہ پھیرا اُسنے پہاڑ پر قبریں دیکھیں۔ تو اُسنے لوگ بھیجکے اُن قبروں میں
کی ہڈیاں نکلوائیں اور مذبح پر جلائیں اور اُسپر نجاست ڈالی خداوند کے اُس کلام کے مطابق جسے
۱۷ مرد خدا نے پکار کے کہا تھا جسنے اُن باتوں کی منادی کی تھی + پھر اُسنے پوچھا یہہ یادگاری
کا پتھر کیا ہی جسے میں دیکھتا ہوں؟ سو شہر کے لوگوں نے اُسے کہا یہہ اُس مرد خدا کی گور ہی
۱۸ جسنے یہوداہ سے آکر اُن کاموں کی جو تو نے بیت ایل کے مذبح سے کئے پکار کے خبر دی + تب
اُسنے کہا اُسے رہنے دو۔ کوئی اُسکی ہڈیوں کو نہ ہٹا دے + سو اُنہوں نے اُسکی ہڈیاں اُس
۱۹ نبی کی ہڈیوں کے ساتھ جو سمرون سے آیا تھا رہنے دیں + اور یوسیاہ نے اُن سب گھروں

کو جو اونچے مکانوں پر سمرون کی بستیوں میں تھے جنہیں اسرائیلی بادشاہوں نے بنا کیا تاکہ
خداوند کو غصہ ورکریں ڈھا دیا چنانچہ سب جو کچھ کہ اُسنے بیت ایل میں کیا تھا اُنکو بھی کیا +
اور اُونچے مکانوں کے سب کاہنوں کو جو وہاں تھے اُسنے مذبحوں پر ذبح کیا اور آدمیوں کی ہڈیاں ۲۰
اُنپر جلائیں اور یروسلم کو پھرا +
اور بادشاہ نے سارے لوگوں کو حکم کیا اور کہا کہ خداوند اپنے خدا کے لئے فسح کی ۲۱
عید کرو جیسا کہ اِس عہد کی کتاب میں لکھا ہی + اور یقیناً قاضیوں کے زمانے سے لیکے جو اسرائیل ۲۲
کی عدالت کرتے تھے بنی اسرائیل کے بادشاہوں کے سب دن اور یہوداہ کے بادشاہوں
کے زمانے تک ایسی عید فسح کبھی نہ ہوئی تھی جیسی یوسیاہ بادشاہ کے اٹھارھویں برس میں ۲۳
ہوئی کہ اُسی میں یروسلم کے بیچ خداوند کے لئے عید فسح ہوئی + سوا اُسکے اُنکو بھی جو دیووں سے ۲۴
یاری اور افسونگری کرتے تھے اور مورتوں اور بتوں اور سب نفرتی چیزوں کو جو ملک یہوداہ
اور یروسلم میں نظر آتی تھیں یوسیاہ نے دفع کر دیا تاکہ وہ شریعت کی وے باتیں جو اُس کتاب میں
جسے خلقیاہ کاہن نے خداوند کے گھر میں پایا تھا لکھی تھیں پوری کرے + سو اُسکی مانند نہ اگلے ۲۵
زمانے میں ایسا کوئی بادشاہ ہوا جو اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان اور اپنے سارے
زور سے موسیٰ کی ساری شریعت کے مطابق خداوند کی طرف متوجہ ہوا۔ اور نہ بعد اُسکے کوئی
اُسکی مانند برپا ہوا + باوجود اُسکے خداوند اپنے سخت و شدید قہر سے کہ جس سے اُسکا غضب ۲۶
بنی یہوداہ پر بھڑکا تھا اُن ساری غضب انگیز بدکاریوں کے سبب جن سے منسی نے اُسے
نپٹ آزردہ کیا تھا نہ پھرا + اور خداوند نے فرمایا کہ میں بنی یہوداہ کو بھی اپنی آنکھوں کے ۲۷
سامھنے سے اُسطرح دُور کرونگا جسطرح سے کہ بنی اسرائیل کو دُور کیا۔ اور میں اِس
شہر یروسلم کو جسے میں نے برگزیدہ کیا اور اِس گھر کو جسکی بابت میں نے کہا کہ میرا نام وہیں ہوگا
مردود کرونگا + اور یوسیاہ کا باقی احوال اور سب جو کچھ کہ اُسنے کیا سو کیا وہ بنی یہوداہ کے ۲۸
بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہی؟
اُسکے ایام میں شاہ مصر فرعون نکوہ فرات کی سمت کو اسور کے بادشاہ پر چڑھا اور یوسیاہ ۲۹

بادشاہ اُسکا سامھنا کرنے کو نکلا - اور مجدّو میں جسوقت اُسکا مقابلہ ہوا تو اُسنے اُسے مار ڈالا +
۳۰ اور اُسکے ملازم اُسکی لاش کو ایک گاڑی میں ڈال کے مجدّو سے یروشلم میں لے گئے اور اُسکو
اُسی کی قبر میں گاڑا + اور اہل مملکت نے یوسیاہ کے بیٹے یہوآخز کو لیکے اُسے مسح کیا اور اُس
کے باپ کی جگہ اُسے بادشاہ کیا ؛

۳۱ اور یہوآخز جسوقت کہ بادشاہ ہوا اُسوقت تیئیس برس کا تھا - اُسنے یروشلم میں تین
۳۲ مہینے بادشاہت کی + اُسکی ماں کا نام حموطل تھا جو لبناہ کے رہنیوالے یرمیاہ کی بیٹی تھی + اور
۳۳ اُسنے اُس سب کی مانند جو اُسکے باپ دادوں نے کیا خداوند کے حضور بدی کی + اور فرعون نکوہ
نے اُسے ربلہ میں جو زمین حمات ہے زنجیر سے بند کیا - تاکہ وہ یروشلم میں سلطنت نہ کرے - اور اہل مملکت
۳۴ پر سو قنطار روپا اور ایک قنطار سونا خراج مقرر کیا + اور فرعون نکوہ نے یوسیاہ کے بیٹے اِلیاقیم
کو اُسکے باپ یوسیاہ کی جگہ بادشاہ کیا - اور اُسکا نام بدل کے یہویقیم رکھا اور یہوآخز کو لے گیا
۳۵ سو وہ مصر میں پہنچ کے وہاں مرگیا + اور یہویقیم نے روپا اور سونا فرعون کو پہنچایا - مگر فرعون
کے حکم کے مطابق روپا دینے کے لئے اُسنے مملکت پر خراج مقرر کیا - ہر ایک سے جو اُس مملکت
کا تھا اُس خراج کے موافق جتنا اُسپر آتا تھا روپا سونا لیا تاکہ فرعون کو دیوے ؛

۳۶ اور یہویقیم جس دن تخت پر بیٹھا پچیس برس کا تھا - اُسنے یروشلم میں گیارہ برس سلطنت
۳۷ کی + اُسکی ماں کا نام زبودہ تھا جو رومہ کے فدایاہ کی بیٹی تھی + اُسنے بھی اُس سب کی مانند جو
اُسکے باپ دادوں نے کیا خداوند کے حضور بدی کی ؛

۲۴ باب ۱ اُسکے ایام میں بابل کا بادشاہ نبوکدنضر چڑھ آیا اور یہویقیم تین برس تک اُسکا خادم
۲ رہا - تب وہ اُس سے پھر گیا اور سرکشی کی + اور خداوند نے کسدیوں کی فوجیں اور ارام کی
فوجیں اور موآب کی فوجیں اور بنی عمون کی فوجیں اُسپر بھیجیں اور یہوداہ پر بھی بھیجیں تاکہ اُسے
۳ ہلاک کریں جیسا کہ خداوند نے اپنے بندوں نبیوں کی معرفت سے فرمایا تھا + یقیناً خداوند ہی
کے حکم سے یہوداہ پر یہہ سب کچھ ہوا تاکہ اُنہیں اپنے حضور سے دور کرے منسی کے سارے
۴ گناہوں اور سب کے باعث جو اُسنے کئے - اور اُن سارے بےگناہوں کے خون کے سبب

جسے منسی نے بہا دیا۔ کیونکہ منسی نے بے گناہوں کو قتل کر کے یروشلم کو ایسا بھر دیا تھا کہ خداوند
نے نہ چاہا کہ اُسے معاف کرے + اور یہویقیم کا باقی احوال اور سب کچھ جو اُسنے کیا سو کیا یہوداہ ۵
کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں لکھا ہوا نہیں ہے؟ اور یہویقیم اپنے باپ دادوں میں شامل ۶
ہو کے سو رہا اور یہویکین اُسکا بیٹا اُسکی جگہ بادشاہ ہوا + بعد اُسکے شاہ مصر کبھی پھر اپنی مملکت ۷
سے باہر نہ گیا اِسلئے کہ شاہ بابل نے مصر کی نہر سے لیکے نہر فرات تک ساری زمین پر جتنی
شاہ مصر کی تھی عمل کر لیا +
اور یہویکین جب تخت پر بیٹھا تب اٹھارہ برس کا تھا اور یروشلم میں اُسنے تین مہینے ۸
بادشاہت کی۔ اُس کی ماں کا نام نحوستا تھا جو یروشلمی الناتن کی بیٹی تھی + اُسنے اُس سب ۹
کی مانند جو اُسکے باپ نے کیا تھا خداوند کے حضور بدی کی + اُسوقت شاہ بابل نبوکدنضر ۱۰
کے خادم یروشلم پر چڑھے اور شہر کو گھیر لیا + اور شاہ بابل نبوکدنضر نے بھی شہر پر لشکرکشی کی ۱۱
اور اُسکے خادموں نے اُسکا محاصرہ کیا + تب شاہ یہوداہ یہویکین اپنی ماں اور اپنے خواصوں ۱۲
اور اپنے امیروں اور اپنے خواجہ سراؤں سمیت شہر سے نکلکے شاہ بابل پاس گیا۔ اور شاہ بابل
نے اپنی سلطنت کے آٹھویں برس اُسے پکڑ لیا + اور خداوند کے گھر کا سارا خزانہ اور وہ خزانہ ۱۳
جو شاہ کے قصر میں تھا باہر نکال کے لے گیا اور اُن سارے سُنہلے برتنوں کو بھی جو
شاہ اسرائیل سلیمان نے خداوند کے گھر کے لئے بنائے تھے اُس کلام کے مطابق جو
خداوند نے فرمایا تھا لوٹ لے گیا + اور سارے یروشلم کو اور سب امیروں اور سب جنگی ۱۴
بہادروں کو جو دس ہزار آدمی تھے اور سارے پیشہ والوں اور لُہاروں کو اسیر کر کے لے گیا
سو وہاں ملک کے کنگالوں کے سوا کوئی باقی نہ رہا + اور یہویکین کو اور بادشاہ کی ماں کو اور بادشاہ ۱۵
کی جوروؤں کو اور اُسکے خواجہ سراؤں اور ملک کے بہادروں کو اسیر کر کے یروشلم سے
بابل میں لے گیا۔ اور سارے بہادروں کو جو سات ہزار جوان تھے اور اہل پیشہ اور لُہاروں ۱۶
کو جو ایک ہزار تھے غرض اُن سب کو جو زورآور اور جنگ کے لائق تھے شاہ بابل پکڑ کے یروشلم
سے بابل میں لے آیا + اور شاہ بابل نے اُس کے چچے متنیاہ کو اُسکی جگہ تاج بخشا۔ اُس کا نام ۱۷

بدل کے صدقیاہ رکھا +

۱۸ صدقیاہ جب بادشاہ ہوا تو اکیس برس کا تھا۔ اُسنے گیارہ برس یروشلم میں سلطنت کی +
۱۹ اُس کی ماکا نام حموطل تھا جو لبناہی یرمیاہ کی بیٹی تھی + اُسنے بھی اُس سب کی مانند جو یہویقیم
۲۰ نے کیا خداوند کے آگے بدی کی + کیونکہ خداوند کے غضب سے یروشلم اور یہوداہ کے درمیان
ایسا واقع ہوا کہ صدقیاہ شاہ بابل سے باغی ہوگیا ایسا کہ خداوند نے اُنہیں اپنے آگے
سے دفع کیا +

۲۵ باب ۱ اُسکی سلطنت کے نویں برس کے دسویں مہینے کے دسویں دن یوں ہوا کہ شاہ بابل نبوکدنضر
نے اُسنے اور اُسکی ساری فوج نے یروشلم پر چڑھائی کی اور اُسکے مقابل خیمے کھڑے کئے اور
۲ اُنہوں نے شہر کے سامھنے گرداگرد حصار بنائے + اور بادشاہ صدقیاہ کی سلطنت کے گیارھویں
۳ برس تک شہر کا محاصرہ ہوتا رہا + اور چوتھے مہینے کے نویں دن شہر میں مہنگی بڑھ گئی کہ ملک کے
۴ لوگوں کو روٹی میسر نہ تھی + تب شہر ٹوٹا اور سارے بہادر رات کو اُس دروازے کی راہ سے
جو دو دیواروں کے درمیان بادشاہ کے باغ کی طرف کو تھی نکل کے بھاگ گئے۔ (اُس
۵ وقت کسدی شہر کو گھیرے ہوئے تھے۔) سو صدقیاہ اُس راہ سے بیابان کو بھاگ گیا + تب
کسدیوں کی فوج نے بادشاہ کا پیچھا کیا اور اُسے یریحو کے میدان میں جا لیا اور اُسکا سارا
۶ لشکر اُس سے جدا ہوگیا تھا + سو وے بادشاہ کو پکڑ کے شاہ بابل پاس ربلہ میں لائے۔ اور
۷ اُنہوں نے اُسپر فتویٰ دیا + اور اُنہوں نے صدقیاہ کے بیٹوں کو اُسکی آنکھوں کے سامھنے
قتل کیا اور صدقیاہ کی آنکھیں نکالیں اور پیتل کی بیڑیاں اُسپر لگائیں اور اُسے بابل کو لیگئے +
۸ اور شاہ بابل نبوکدنضر کی سلطنت کے اُنیسویں برس کے پانچویں مہینے کے ساتویں دن
۹ شاہ بابل کا ایک خادم نبوزرادان جو جلوداروں کا سردار تھا یروشلم میں آیا۔ اُسنے خداوند کا
۱۰ گھر اور بادشاہ کا قصر اور یروشلم کے سارے گھر ہاں ہر ایک رئیس کا گھر جلا دیا + اور کسدیوں
کے سارے لشکر نے جو جلوداروں کے سردار کے ہمراہ تھا اُن دیواروں کو جو یروشلم کے گرداگرد
۱۱ تھیں گرا دیا + اور باقی لوگوں کو جو شہر میں چھوڑے گئے تھے اور اُنکو جنہوں نے اپنوں کو

چھوڑکے شاہ بابل کی پناہ لی تھی تمام جماعت کے بقیہ کے ساتھ نبوزرادان جلوداروں کا
سردار پکڑ لے گیا+ پر جلوداروں کے سردار نے وہاں کے کنگالوں کو رہنے دیا کہ تاکستانوں ۱۲
کی خبر لیویں اور کھیتی کریں+ اور پیتل کے اُن ستونوں کو جو خداوند کے گھر میں تھے اور کرسیوں ۱۳
کو اور پیتل کے بحر کو جو خداوند کے گھر میں تھا کسدیوں نے توڑکے چور چار کیا اور اُن کے
پیتل کو بابل میں لے گئے+ اور دیگیں اور بیلچے اور گلگیر اور چمچے اور پیتل کے سارے برتن جو ۱۴
وہاں کام آتے تھے لے گئے۔ اور انگیٹھیاں اور پیالے اور سب کچھ جو سنہلا تھا اُن کا ۱۵
سونا اور جو رُپہلا تھا اُنکا روپا سو جلوداروں کا سردار لے گیا+ اُن دو ستونوں اور ایک ۱۶
بحر اور کرسیوں کا جنہیں سلیمان نے خداوند کے گھر کے لئے بنایا تھا اُن سب چیزوں کے پیتل
کا وزن بے حساب تھا+ ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اونچا تھا اور اُسکے اُوپر کا سرہانہ پیتل ۱۷
کا تھا۔ اور وہ سرہانہ تین ہاتھ بلند تھا۔ اُس سرہانے پر گرداگرد جالیاں اور انار کی کلیاں
سب پیتل کی بنی ہوئی تھیں۔ اور دوسرے ستون میں اُسی طرح جالیوں کا کام تھا+ اور ۱۸
جلوداروں کا سردار سرایہ سردار کاہن کو اور دوسرے کاہن صفنیاہ کو اور تین دربانوں
کو لے گیا۔ اور اُسنے شہر میں ایک منصبدار کو جو سپہسالار تھا اور پانچ شخص اُن میں سے جو ۱۹
بادشاہ کا منہہ دیکھنے تھے اور شہر میں موجود تھے اور لشکر کا بڑا محرر جو مملکت کی موجودات
دیکھتا تھا اور ساٹھہ آدمی اُس مملکت کے جو شہر میں موجود تھے پکڑ لے۔ اور جلوداروں کا ۲۰
سردار نبوزرادان اُنکو پکڑکے شاہ بابل کے حضور ربلہ میں لے گیا+ اور شاہ بابل نے ۲۱
حمات کی سرزمین کے ربلہ میں اُنکو مارا اور اُنہیں قتل کیا۔ سو یہوداہ بھی اپنی سرزمین سے خارج
ہوا+ مگر اُن لوگوں پر جو یہوداہ کی سرزمین میں رہے جنہیں نبوکدنضر شاہ بابل نے چھوڑا تھا ۲۲
اُنہیں پر اُسنے جدلیاہ بن اخی قام بن سافن کو سردار مقرر کیا+

اورجب سپاہ اور سب سپہداروں نے سُنا کہ شاہ بابل نے جدلیاہ کو حاکم کیا تو اسمٰعیل ۲۳
بن نتنیاہ اور یوحنان بن قریح اور سرایاہ بن تنحومت نطوفاتی اور یزنیاہ بن معکاتی اپنے لوگوں
سمیت مصفاہ میں جدلیاہ کے پاس حاضر ہوئے۔ سو جدلیاہ نے اُنکو اور اُنکے رفیقوں کو ۲۴

قسم دی اور اُنہیں کہا کسدیوں کے خادم ہونے سے مت ڈرو۔ ملک میں بسو اور شاہ بابل کی
۲۵ خدمت کرو۔ کہ اُس میں تمہاری بھلائی ہوگی + مگر ساتویں مہینے ایسا ہوا کہ اسماعیل بن نتنیاہ بن
الیسمع جو بادشاہ کی نسل سے تھا آیا اور اُسکے ساتھ دس مرد تھے سو جدلیاہ کو ایسا مارا کہ وہ مرگیا
۲۶ اور اُن یہودیوں اور کسدیوں کو جو اُسکے ساتھ مصفاہ میں تھے قتل کیا۔ تب سب لوگ خواہ چھوٹے
خواہ بڑے اور سپہدار اُٹھے اور مصر میں آرہے۔ کیونکہ وے کسدیوں سے ڈرتے تھے +
۲۷ اور یہویکین شاہ یہوداہ کی اسیری کے سینتیسویں برس بارھویں مہینے کے ستائیسویں
دن ایسا ہوا کہ شاہ بابل اویل مرودک نے اپنی سلطنت کے پہلے ہی سال یہویکین شاہ یہوداہ
۲۸ کو قید سے چھڑا کے سرفراز کیا۔ اور اُس سے محبت کی باتیں کہیں اور اُسکی کرسی اُن سب بادشاہوں
۲۹ کی کرسی سے جو اُسکے ساتھ بابل میں تھے بلند کی + اور وہ لباس جو زندان میں پہنے تھا بدل
۳۰ ڈالا۔ اور وہ اپنی عمر بھر برابر اُسکے حضور میں کھانا کھاتا تھا + اور اُسکا روزینہ جو ایک ایک دن کے
پیچھے مقرر ہوا سو ہمیشہ بلاناغہ جبتک کہ وہ جیتا رہا بادشاہ کی طرف سے اُسکو پہنچتا رہا +

تواریخ کی پہلی کتاب

۱ باب ۲ ۳ ۴ آدم سیت انوس قینان محلل ایل یارد حنوک متوسلح لمک نوح سم حام اور یافت ÷
۵ ۶ بنی یافت - جمر اور ماجوج اور مادی اور یونان اور توبل اور مسک اور تیراس ÷ اور بنی جمر
۷ اسکناز اور ریفت اور تجرمہ ÷ اور بنی یونان - الیسہ اور ترسیس کتی اور دودانی ÷
۸ ۹ بنی حام - کوش اور مصر فوط اور کنعان ÷ اور بنی کوش - سبا اور حویلہ اور سبتہ اور رعمہ
۱۰ اور سبتکہ ÷ اور بنی رعمہ - سبا اور ددان ÷ اور کوش سے نمرود پیدا ہوا - وہ زمین پر جبار ہونے
۱۱ ۱۲ لگا ÷ اور مصر سے لودی اور عنامی اور لہابی اور نفتوحی اور فتروسی اور کسلوحی (جن سے فلسطی
۱۳ ۱۴ نکلے) اور کفتوری پیدا ہوئے ÷ اور کنعان سے صیدا اُسکا پلوٹھا اور حت اور یبوسی اور اموری
۱۵ ۱۶ اور جرجاشی اور حوی اور عرقی اور سینی اور اروادی اور صماری اور حماتی پیدا ہوئے ÷
۱۷ بنی سم - عیلام اور اسور اور ارفکسد اور لود اور ارام اور عوض اور حول اور جتر اور مسک ÷
۱۸ ۱۹ اور ارفکسد سے سلح پیدا ہوا اور سلح سے عبر پیدا ہوا ÷ اور عبر کو دو بیٹے پیدا ہوئے - پہلے کا نام فلج
۲۰ کیونکہ اُسکے دنوں میں زمین قسمت کی گئی - اور اُسکے بھائی کا نام یُقطان تھا ÷ اور یُقطان سے
۲۱ ۲۲ المودا د اور سلف اور حصرماوت اور ارخ اور ہدورام اور اُوزال اور دِقلہ اور عیبال اور ابی مایل
۲۳ اور سبا اور اوفر اور حویلہ اور یوباب پیدا ہوئے ÷ یے سب بنی یُقطان ہیں ÷

۲۴ ۲۵ ۲۶ ۲۷ ۲۸ سِم ارفکسد سلح عبر فلج رعو سرُوج نحور تارح ابرام یعنے ابرہام + بنی ابرہام ۔ اضحاق اور اسمٰعیل +
۲۹ ۳۰ یہہ اُنکا نسب نامہ ہی ۔ اسماعیل کا پلوٹھا نبیت اور قدار اور اد بئیل اور مبسام مسمع
۳۱ اور دومہ مسا حدد تیمہ اطور نفیس قدمہ یے بنی اسماعیل ہیں +
۳۲ اور ابرہام کی حرم قطورہ کے بیٹے یے ہیں ۔ وہ زمران اور یقسان اور مِدان اور
۳۳ مدیان اور اسباق اور سوخ کو جنی + اور بنی یقسان ۔ صبا اور ددان + اور بنی مدیان عیفہ اور
عِفر اور حنوک اور ابیداع اور الدعا ۔ یے سب بنی قطورہ ہیں +
۳۴ اور ابرہام سے اضحاق پیدا ہوا + بنی اضحاق ۔ عیسو اور اسرائیل +
۳۵ ۳۶ بنی عیسو ۔ الِفز رعوایل اور یعوس اور یعلام اور قرح + بنی الِفز ۔ تیمن اور اُومر صفو اور جعتام
۳۷ ۳۸ قنز اور تِمنع اور عمالیق + بنی رعوایل ۔ نحت ضارہ سمہ اور مزہ + اور بنی شعیر ۔ لوطان اور سوبل
۳۹ اور صبعون اور عنہ اور دیسون اور ایصر اور دیسان ۔ اور بنی لوطان ۔ حوری اور ہیمان ۔ اور
۴۰ لوطان کی بہن تمنع + بنی سوبل ۔ علیان اور مانحت عیبال صفی اور اونام ۔ اور بنی صبعون ۔ آیہ اور
۴۱ ۴۲ عنہ + بنی عنہ ۔ دیسون + اور بنی دیسون ۔ حمران اور اشبان اور یتران اور کران + اور بنی ایصر
بلہان اور زعوان اور یعقان + بنی دیسان ۔ عوض اور اران +
۴۳ اور بادشاہ جو زمین ادوم پر مسلط ہوئے پیشتر اُس سے کہ بنی اسرائیل کا کوئی بادشاہ
۴۴ ہووے یہی ہیں ۔ بالع بن بعور ۔ اور اُسکے شہر کا نام دنہابا تھا + اور بالع مرگیا اور یوباب بن ضارہ
۴۵ جو بصری تھا اُسکے بدلے بادشاہ ہوا + پھر یوباب مرگیا او حشام جو تیمن کی زمین کا تھا اُس کا
۴۶ قائم مقام ہوا + اور حشام مرگیا اور ہدد بن بدد جسنے موآب کے میدان میں مدیانیوں کو مارڈالا
۴۷ اُس کے بدلے بادشاہ ہوا ۔ اور اُسکی تختگاہ کا نام عویت تھا + اور ہدد مرگیا اور شملہ جو مسرقہ کا تھا
۴۸ اُسکے بدلے بادشاہ ہوا + اور شملہ مرگیا اور ساؤل جو نہر کے کنارے پر رحوبوت کا باشندہ تھا
۴۹ ۵۰ اُسکے بدلے بادشاہ ہوا + اور ساؤل مرگیا اور بعلحنان بن عکبور اُسکے بدلے بادشاہ ہوا + اور بعلحنان
مرگیا اور حدد اُسکے بدلے بادشاہ ہوا ۔ اُسکی بستی کا نام فاعی تھا اور اُسکی جورو کا نام مہیطبئیل
۵۱ جو مطرد کی بیٹی اور میضاہاب کی پوتی تھی + اور حدد مرگیا +

۵۲ اور ادوم کے رئیس یے تھے - رئیس تمنع رئیس علیاہ رئیس تیتت رئیس اہلیبامہ
۵۳ ۵۴ رئیس ایلہ رئیس فینون رئیس قنز رئیس تیمن رئیس مبسار رئیس مجدایل رئیس عرام + ادوم
کے رئیس یے ہیں ✣

۲ باب ۲ یے بنی اسرائیل ہیں - روبن شمعون لاوی یہوداہ اِشکار اور زبولون دان یوسف
اور بنیمین نفتالی جد اور آشر ✣

۳ بنی یہوداہ - عیر اور اونان اور سیلہ یے تین اُسکے لئے کنعانی عورت سوع کی بیٹی سے
۴ پیدا ہوئے اور یہوداہ کا پلوٹھا عیر خداوند کی نظر میں شریر تھا اِسلئے اُسنے اُسکو مار ڈالا + اور
۵ اُسکی بہو تمر اُسکے لئے فارص اور زارح کو جنی + یہوداہ کے سب بیٹے پانچ ہیں + بنی فارص -
۶ حصرون اور حمول + اور بنی زارح - زمری اور ایتان ہیمان اور کلکول اور دارع - وے بالکل
۷ ۸ پانچ تھے + اور بنی کرمی - عکر جسنے اسرائیل کو دکھہ دیا کہ اُسنے حرم چیزوں کی بابت گناہ کیا + اور
۹ بنی ایتان - عزریاہ + اور حصرون کے بیٹے جو اُسکے لئے پیدا ہوئے یے ہیں - یرحمئیل اور رام اور
۱۰ کلوبی + اور رام سے عمنداب پیدا ہوا اور عمنداب سے نحسون جو بنی یہوداہ کا سردار تھا پیدا ہوا +
۱۱ ۱۲ اور نحسون سے سلما پیدا ہوا اور سلما سے بوعز پیدا ہوا - اور بوعز سے عوبید پیدا ہوا اور عوبید سے
۱۳ یسی پیدا ہوا + اور یسی سے اُسکا پلوٹھا الیاب پیدا ہوا اور ابنداب دوسرا اور سمنع تیسرا
۱۴ ۱۵ ۱۶ نتنئیل چوتھا ردی پانچواں عوضم چھٹواں داؤد ساتواں + اور اُنکی بہنیں ضرویاہ اور ابیجیل
۱۷ تھیں + اور بنی ضرویاہ - ابی شی اور یواب اور عسہیل تین + اور ابیجیل سے عماسا پیدا ہوا اور عماسا
۱۸ کا باپ یتر اسماعیلی تھا + اور حصرون کے بیٹے کالب نے اپنی جورو عزوبہ سے اور یریعوت سے
۱۹ اولاد پائی - عزوبہ کے بیٹے یے ہیں - یشر اور سوباب اور اردون + اور عزوبہ مرگئی اور کالب
۲۰ نے افرات کو بیاہ کیا اور وہ اُسکے لئے حور کو جنی + اور حور سے اُوری پیدا ہوا اور اوری سے بضلئیل
۲۱ پیدا ہوا + بعد اُسکے حصرون جلعاد کے باپ مکیر کی بیٹی کے پاس گیا اور ساٹھہ برس کا ہوکے اُس
۲۲ کو بیاہ کیا اور وہ اُسکے لئے شجوب کو جنی + اور شجوب سے یائر پیدا ہوا جو زمین جلعاد میں تئیس شہر
۲۳ کا مالک تھا - اُسنے یائر کی بستیوں کے ساتھہ جسور اور ارام اور قنات کو اُنکے دیہات سمیت

۲۴ یعنے ساٹھ شہروں کو اُنسے لے لیا + یے سب جلعاد کے باپ مکیر کے بیٹوں کے تھے + اور بعد
اُسکے کہ حصرون کالب افراتہ میں مر گیا تھا ابیاہ حصرون کی جورو اُسکے لئے تقوع کے باپ
۲۵ اشور کو جنی + اور حصرون کے پلوٹھے یرحمئیل کے بیٹے یے ہیں - رام اُسکا پلوٹھا اور بونہ اور اُرن
۲۶ ۲۷ اور اوضم اور اخیاہ + اور یرحمئیل کی دوسری جورو بھی تھی جسکا نام عطارہ جو اونام کی ماں تھی + اور
۲۸ یرحمئیل کے پلوٹھے رام کے بیٹے معض اور یمین اور عیقر ہیں + اور بنی اونام - سمی اور یدع + اور بنی سمی
۲۹ ۳۰ نادب اور ابسور + اور ابسور کی جورو کا نام ابخیل تھا جو اُسکے لئے اخبان اور مولد کو جنی + اور بنی نادب -
۳۱ سلد اور افائم + اور سلد بے اولاد مر گیا + اور بنی افائم - یسعی اور بنی یسعی سیسان + اور سیسان کی
۳۲ اولاد - اخلی + اور سمی کے بھائی یدع کے بیٹے - یتر اور یونتن ہیں + اور یتر بے اولاد مر گیا + اور
۳۳ ۳۴ بنی یونتن فلت اور زازا + یے یرحمئیل کے بیٹے ہیں + اور سیسان کے بیٹے نہ تھے بلکہ بیٹیاں تھیں + اور
۳۵ سیسان کا ایک مصری نوکر یرخع نام تھا + سو سیسان نے اپنی بیٹی کو اپنے نوکر یرخع سے بیاہ دیا
۳۶ ۳۷ اور وہ اُسکے لئے عتی کو جنی + اور عتی سے ناتن پیدا ہوا اور ناتن سے زاباد پیدا ہوا اور زاباد سے
۳۸ افلال پیدا ہوا اور افلال سے عوبید پیدا ہوا اور عوبید سے یاہو پیدا ہوا اور یاہو سے عزریاہ پیدا
۳۹ ۴۰ ہوا اور عزریاہ سے خلص پیدا ہوا اور خلص سے العاسہ پیدا ہوا اور العاسہ سے سسمی پیدا ہوا
۴۱ ۴۲ اور سسمی سے سلوم پیدا ہوا اور سلوم سے یقمیاہ پیدا ہوا اور یقمیاہ سے الیسامع پیدا ہوا + اور یرحمئیل
کے بھائی کالب کے بیٹے یے ہیں میسا اُسکا پلوٹھا جو زیف کا باپ ہوا اور حبرون کے باپ مریسہ کے
۴۳ بیٹے + اور بنی حبرون - قرح اور تفوح اور رقم اور سمع + اور سمع سے یرقعام کا باپ رخم پیدا ہوا - اور
۴۴ ۴۵ رقم سے سمی پیدا ہوا اور سمی کا بیٹا معون اور معون بیت صور کا باپ تھا + اور کالب کی حرم عیفہ سے
۴۶ حارن اور موضا اور جازز پیدا ہوئے + اور حارن سے جازز پیدا ہوا + اور بنی یہدی - رجم اور یوتام
۴۷ ۴۸ ۴۹ اور جسام اور فلط اور عیفہ اور شعف + اور کالب کی حرم معکہ سے شبر اور ترخنہ پیدا ہوا - اور اُس سے
۵۰ مدمناہ کا باپ شعاف اور مکبینا کا باپ سوا اور جبع کا باپ پیدا ہوئے + اور کالب کی بیٹی عکسہ ہے + یے
۵۱ کالب بن حور افراتاہ کے پلوٹھے کے بیٹے ہیں - سوبل باپ قریت یعریم کا سلما باپ بیت لحم کا خارف
۵۲ باپ بیت جادر کا + اور قریت یعریم کے باپ سوبل کے بیٹے تھے - ہرائی اور مناحت کے آدھے

۵۳ لوگ + اور قریت یعریم کے گھرانے یے تھے ۔ اتری اور فوتی اور سماتی اور مسرعی جن سے صرعتی
۵۴ اور استالی نکلے ہیں + بنی سلما ۔ بیت لحم اور نطوفاتی اور عطروت اہل یواب اور منوختیوں کے
۵۵ آدھے لوگ صرعی اور یعبیض کے رہنے والے سافروں کے گھرانے ترعاتی اور سمعاتی اور سوکاتی
یے وے قینی ہیں جو ریکاب کے گھرانے کے باپ حمات سے نکلے ہیں +
۳ باب یے بنی داؤد ہیں جو حبرون میں اُسکے لئے پیدا ہوئے ۔ پلوٹھا امنون یزرعیلی اخنوعم سے
۲ دوسرا دان ایل کرملی ابیجیل سے ۔ تیسرا ابی سلوم جو جسور کے بادشاہ تلمی کی بیٹی معکہ کا بیٹا
۳ تھا ۔ چوتھا ادونیاہ بن حجیت ۔ پانچواں سفطیاہ ابی طال سے ۔ چھٹواں اِثرعام اُسکی جورو
۴ عجلہ سے ۔ یے چھہ حبرون میں اُسکے لئے پیدا ہوئے ۔ اور وہ وہاں سات برس چھہ مہینے
۵ بادشاہت کرتا رہا اور یروشلم میں تینتیس برس بادشاہت کی + اور یروشلم میں اُسکے لئے یے پیدا
۶ ہوئے ۔ سمعا اور سوباب اور ناتن اور سلیمان ۔ یے چار عمی ایل کی بیٹی بنت سوع سے ۔ اور ابجار
۷ ۹ اور الیسمع اور الیفلط اور نجہ اور نفج اور یفیعہ اور الیسمع اور الیدع اور الیفالط نو ۔ یے
۱۰ سب بنی داؤد تھے سوا حرموں کے بیٹوں کے + اور تمر اُنکی بہن تھی + اور سلیمان کا بیٹا رحبعام
۱۱ اُسکا بیٹا ابیاہ اُسکا بیٹا آسا اُسکا بیٹا یہوسفط اُسکا بیٹا یورام اُسکا بیٹا اخزیاہ اُسکا بیٹا یوآس
۱۲ ۱۳ اُسکا بیٹا امصیاہ اُسکا بیٹا عزریاہ اُسکا بیٹا یوتام اُسکا بیٹا آخز اُسکا بیٹا حزقیاہ اُسکا بیٹا
۱۴ ۱۵ منسی اُسکا بیٹا امون اُسکا بیٹا یوسیاہ + اور بنی یوسیاہ ۔ پلوٹھا یوخنان دوسرا یہویقیم تیسرا صدقیاہ
۱۶ ۱۷ چوتھا سلوم + اور بنی یہویقیم ۔ اُسکا بیٹا یکونیاہ اُسکا بیٹا صدقیاہ + اور بنی یکونیاہ ۔ اسیر اُسکا بیٹا
۱۸ ۱۹ سیالتی ایل اور ملکرام اور فدایاہ اور شیناضر یقمیاہ ہوسمع اور ندبیاہ + اور بنی فدایاہ ۔ زروبابل اور
۲۰ سمعی + اور بنی زروبابل ۔ مسلام اور حنانیاہ اور اُنکی بہن سلومیت اور حسوبہ اور اہل اور برکیاہ اور
۲۱ حسدیاہ یوسبحسد پانچ + اور بنی حنانیاہ ۔ فلطیاہ اور یسعیاہ ۔ بنی رفایاہ بنی ارنان بنی عبدیاہ
۲۲ بنی سکنیاہ + اور بنی سکنیاہ ۔ سمعیاہ + اور بنی سمعیاہ ۔ حطوش اور اجال اور بریح اور نعریاہ اور
۲۳ ۲۴ سافط چھہ + اور نعریاہ کے بیٹے ۔ الیوعینی اور حزقیاہ اور عزریقام تین + اور بنی الیوعینی ۔
ہودی واہوا اور الیاسب اور فلایاہ اور عقوب اور یوخنان اور دلایاہ اور عنانی سات +

۴ باب بنی یہوداہ - فارص حصرون اور کرمی اور حور اور سوبل + اور ریایاہ بن سوبل سے
۲ ۳ یحت پیدا ہوا اور یحت سے اخومی اور لاہد پیدا ہوئے + یے صرعتیوں کے خاندان ہیں + اور
یے ایطام کے باپ سے ہیں - یزرعیل اور اسمع اور ادباس - اور اُنکی بہن کا نام ہضل الفونی
۴ اور فنوایل جدور کا باپ اور عزر حوسہ کا باپ تھا + بیت لحم کے باپ افراتاہ کے پلوٹھے حور کے
۵ ۶ بیٹے یے ہیں + تقوع کے باپ اشور کی دو جوروئیں تھیں حیلاہ اور نعراہ + اور نعراہ اُسکے لئے
۷ اخوسام اور حفر اور تیمنی اور ہخستری جنی + یے بنی نعراہ ہیں + اور بنی حلاہ - ضرت اور یضوار
۸ اور اتنان + اور قوص سے عنوب اور ضوبیبہ اور رہروم کے بیٹے آخرخیل کے گھرانے پیدا ہوئے
۹ اور یعبض اپنے بھائیوں سے عزت دار تھا اور اُسکی ماں نے کہا کہ میں عذاب میں اُسکو جنی -
۱۰ اِسلئے اُسنے اُسکا نام یعبض رکھا + اور یعبض نے اسرائیل کے خدا سے دعا مانگی اور کہا کاش
کہ تو مجھے برکت بخشتا اور میری حدیں بڑھاتا اور تیرا ہاتھ مجھ پر ہوتا اور مجھے بدی سے بچا
۱۱ رکھتا کہ وہ مجھے نہ کلپاوے ! تب خدا نے اُسکا مطلب پورا کیا + اور سوخہ کے بھائی کلوب
۱۲ سے محیر پیدا ہوا جو اشتون کا باپ ہے + اور اشتون سے بیت رفا اور فاسح اور عیرنحس کا باپ
۱۳ تحنہ پیدا ہوئے + یے ریکہ کے لوگ ہیں + اور بنی قنز غتنئیل اور شرایاہ + اور بنی غتنئیل حتت +
۱۴ اور معوناتی سے عفرہ پیدا ہوا اور شرایاہ سے یواب پیدا ہوا جو خراسیم کی وادی کا باپ ہے کہ وے
۱۵ ۱۶ کاریگر تھے + اور یفنہ کے بیٹے کالب کے بیٹے - عیرو اور ایلاہ اور نعم + اور بنی ایلاہ قنز + اور
۱۷ بنی یہللئیل - زیف اور زیفہ تیریاہ اور اسرئیل + اور بنی عزرہ - یتر اور مرد اور عفر اور
۱۸ یلون - اور وہ مریم کو اور سمی کو اور اشتموع کے باپ اسباح کو جنی + اور اُسکی جورو یہودیاہ سے
جدور کا باپ یرد اور شوکو کا باپ حبر اور زنوح کا باپ یقوتئیل پیدا ہوئے + اور فرعون کی بیٹی
۱۹ بنتیاہ کے بیٹے جسے مرد نے لیا یے ہیں + اور اُسکی جورو ہودیاہ نحم کی بہن کے بیٹے یے ہیں -
۲۰ قعیلہ کا باپ جرمی اور اشتموع معکاتی + اور بنی سیمون - امنون اور رنہ بن حنان اور تیلون +
۲۱ اور بنی یسعی - زوحت اور بن زوحت + بنی سیلہ بن یہوداہ - عیر لکہ کا باپ اور لعدہ مریسہ کا باپ
اور اُنکے گھرانے کی گروہیں جو بیت اشبع کے لوگوں کے لئے باریک کتان کا کام کرتے تھے -

اور یوقیم اور کوزیبا کے لوگ اور یوآس اور شراف جو موآب کے درمیان اقتدار رکھتے تھے اور ٢٢
یسوبی لحم + یے قدیم باتیں ہیں + یے کمہار تھے اور باغوں اور باڑوں کے باشندے ۔ وے ٢٣
وہاں بادشاہ کے ساتھ اُسکے کام کے لئے رہتے تھے +

بنی شمعون ۔ نموایل اور یمین ۔ یریب زارح ساؤل ۔ اُسکا بیٹا سلوم اُسکا بیٹا مبسام ٢٤ ٢٥
اُسکا بیٹا مسمع ۔ اور بنی مسمع ۔ حموایل اُسکا بیٹا زکور اُسکا بیٹا سمعی + اور سمعی کے سولہ بیٹے ٢٦ ٢٧
اور چھہ بیٹیاں تھیں ۔ لیکن اُسکے بھائیوں کے بہت بیٹے نہ تھے اور اُنکے سارے گھرانے
بنی یہوداہ کی مانند نہ بڑھے + اور وے بیرسبع میں اور مولاداہ اور حصار سوعال اور بلہاہ میں ٢٨ ٢٩
اور عضم میں اور تولاد میں اور بتوایل میں اور حرمہ میں اور صقلاج میں اور بیت مرکبوت میں اور ٣٠ ٣١
حصار سوسیم میں اور بیت برائی میں اور شعریم میں رہتے تھے + داؤد کی سلطنت تک یے اُنکے شہر
تھے + اور اُنکی بستیاں عیطام اور عین رمون اور توکن اور عسن پانچ شہر ۔ اور اُنکے سب دیہات ٣٢ ٣٣
جو بعل تک اُن شہروں کے آس پاس تھے + یے اُنکے مقام اور اُنکے نسب نامے ہیں + اور ٣٤
مسوباب یملیک اور یوشہ بن امصیاہ اور یوایل اور یاہو بن یوسبیاہ بن شرایاہ بن عسئیل اور الیوعینی ٣٥ ٣٦
اور یعقوبہ اور یسوخایاہ اور عسایاہ اور عدئیل اور یسیمئیل اور بنایاہ اور زیزا ابن شفعی بن الون بن ٣٧
یدایاہ بن سمری بن سمعیاہ ۔ یے جنکے نام مذکور ہوئے اپنے اپنے گھرانے کے سردار تھے اور ٣٨
اُنکا آبائی گھرانا بہت بڑھہ گیا + اور وے جدور کی درآمد تلک اُس وادی کے پورب تک اپنے ٣٩
گلّوں کے لئے چراگاہ ڈھونڈھنے گئے ۔ وہاں اُنہوں نے ستھری اور اچھی چراگاہ پائی ٤٠
کہ وہ زمین وسیع اور چین اور سکھ کی جگہ تھی کہ حام کے لوگ قدیم سے اُس میں رہتے تھے + اور ٤١
وے جنکے نام لکھے گئے ہیں شاہ یہوداہ حزقیاہ کے دنوں میں چڑھہ آئے اور اُنہوں نے اُنکا
ڈیرا ڈھا دیا اور معونیم کو جو وہاں ملے قتل کیا ایسا کہ وے آج کے دن تک نابود ہیں اور اُن کے
گھروں میں آپ رہے کیونکہ اُنکے گلّوں کے لئے وہاں چرائی تھی + اور اُن میں سے یعنے شمعون ٤٢
کے بیٹوں میں سے پانچ سو مرد شعیر کے پہاڑ پر گئے اور یسعی کے بیٹے فلطیاہ اور نعریاہ اور رفایاہ
اور عزئیل اُنکے سردار تھے ۔ اور اُن باقی عمالیقیوں کو جو بھاگ نکلے تھے قتل کیا اور آج ٤٣

کے دن تک وہاں بستے ہیں ✣

۵ باب اور بنی روبن اسرائیل کے پلوٹھے کے (کہ وہ تو اُسکا بڑا بیٹا تھا لیکن اِسلیئے کہ اُسنے
اپنے باپ کے بچھونے کو ناپاک کیا تھا اُسکے پلوٹھے ہونے کا حق یوسف بن اسرائیل کے
۲ بیٹوں کو دیا گیا اور پشت نامہ کا ثبوت پلوٹھے ہونے پر موقوف نہیں۔ کہ یہوداہ البتہ اپنے بھائیوں
سے زور آور ہو گیا اور سردار اور والی اُسی میں سے ہے لیکن پلوٹھے ہونے کا حق یوسف
۳ ۴ کا ٹھہرا۔) سو اسرائیل کے پلوٹھے روبن کے بیٹے۔ حنوک اور فلّو حصرون اور کرمی + بنی یوایل
۵ اُسکا بیٹا سمعیاہ اُسکا بیٹا جوج اُسکا بیٹا سمعی اُسکا بیٹا میکاہ اُسکا بیٹا ریایاہ اُسکا بیٹا بعل
۶ ۷ اُسکا بیٹا بئیرہ جسکو اسور کا بادشاہ تلگات پلناصر لے گیا۔ وہ روبینیوں کا سردار تھا + اور
اُسکے بھائی اُن کے گھرانوں کے موافق جسوقت اُنکی پشتوں کا نسب نامہ لکھا گیا یے تھے
۸ سردار یعئیل اور زکریاہ اور بلع بن عزز بن سمع بن یوایل۔ وہ عراعر میں اور نبو اور بعل معون تک
۹ بسا + اور پورب طرف نہر فرات سے بیابان میں داخل ہونے کی جگہ تک رہا کیا۔ کہ اُنکے بہت سے
۱۰ گلے زمین جلعاد میں ہو گئے تھے + اور ساؤل کے دنوں میں اُنہوں نے ہاجریوں سے
لڑائی کی جو اُنکے ہاتھہ سے مارے پڑے اور وے جلعاد کے پورب کی ساری سطح پر
اُنکے خیموں میں بسے ✣

۱۱ ۱۲ اور بنی جد اُنکے آگے زمین بسن میں سلکہ تک رہے۔ سردار یوایل اور دوسرا سافم
۱۳ اور یعنی اور سافط بسن میں + اور اُنکے بھائی آبائی گھرانے کے موافق یے ہیں۔ میکائیل اور
۱۴ مسلام اور سبع اور یوری اور یعکان اور زیع اور عبیر سات + یے بنی ابخیل بن حوری بن یروآح
۱۵ بن جلعاد بن میکائیل بن یسیسی بن یحدو بن بوز تھے۔ اخی بن عبدئیل بن جونی اُنکے آبوی گھرانے کا
۱۶ سردار تھا + اور وے جلعاد اور بسن اور اُسکی بستیوں میں اور سرون کی ساری نواحی میں
۱۷ اُنکے دامنوں پر رہے + یہوداہ کے بادشاہ یوتام کے دنوں میں اور اسرائیل کے بادشاہ یربعام
کے دنوں میں اُن سبھوں کے نام نسب نامے میں لکھے گئے ✣

۱۸ اور بنی روبن اور جدی اور منسی کا آدھا فرقہ دلیر مرد اور صاحب سپر و تیغ اور تیر انداز

اور جنگ آزمودہ چوالیس ہزار سات سو ساٹھہ شخص تھے جو جنگ کرنے کو نکل جاتے تھے +
۱۹ ۲۰ یے ہاجریوں سے اور الیطور اور نفیس اور نوداب سے لڑے + اور اُن سے مقابلہ کرنے کے
لئے مدد پائی اور ہاجری اور سب جو اُنکے ساتھہ تھے اُنکے ہاتھہ میں حوالے کئے گئے۔ کیونکہ
اُنہوں نے لڑائی میں خدا کی دعا کی اور اُنکی دعا قبول ہوئی اِسلئے کہ اُنہوں نے اُسپر بھروسا
۲۱ رکھا + اور وے اُنکی مواشی لے گئے۔ اُنکے اُونٹوں میں سے پچاس ہزار اونٹ اور اڑھائی
۲۲ لاکھہ بھیڑ اور دو ہزار گدھے اور ایک لاکھہ آدمی + سو بہت سے لوگ مقتول ہوکے گر گئے
کہ جنگ خدا کی تھی + اور وے اسیری کے وقت تک اُنکی جگہ میں رہتے تھے +
۲۳ سو منسی کے آدھے فرقے کے لوگ اُس سرزمین میں بسے۔ وے بسن سے بعل حرمون اور
۲۴ سنیر اور حرمون کے پہاڑ تک بڑھکے پھیلے + اور اُنکے آبائی گھرانے کے سردار یے تھے عیفر اور یسعی اور
اِلیئیل عزرائیل یرمیاہ اور ہوداویاہ اور یحدائیل جو پہلوان اور بہادر اور نامدار اور اپنے
آبائی گھرانے کے سردار تھے +
۲۵ لیکن وے اپنے باپ دادوں کے خدا سے پھر گئے اور اُس ملک کے لوگوں کے معبودوں
۲۶ کی گمراہی سے پرستش کی جنھیں خدا نے اُنکے آگے ہلاک کیا + تب اسرائیل کے خدا نے اسور
کے بادشاہ پول کا دل اور اسور کے بادشاہ تلگات پلناصر کا دل اُبھارا اور اُنہیں یعنے
روبینیوں کو اور جدیوں کو اور منسی کے آدھے فرقے کو جلاوطن کرایا اور اُنہیں خلح کو اور خابور
اور ہارا اور جوزان کی نہر کو لایا۔ یے آج کے دن تک وہیں ہیں +
باب ۶ ۱ ۲ بنی لاوی۔ جیرسون قہات اور مراری + اور بنی قہات۔ عمرام اور اضہار اور حبرون
۳ اور عزی ایل + اور بنی عمرام۔ ہارون اور موسیٰ اور مریم + اور بنی ہارون۔ ندب اور ابیہو
۴ ۵ الیعزر اور اتمر + الیعزر سے فینحاس پیدا ہوا فینحاس سے ابیسوع پیدا ہوا اور ابیسوع سے
۶ بقی پیدا ہوا اور بقی سے عزی پیدا ہوا اور عزی سے زراخیاہ پیدا ہوا اور زراخیاہ سے
۷ ۸ مرایوت پیدا ہوا مرایوت سے امریاہ پیدا ہوا اور امریاہ سے اخطوب پیدا ہوا اور اخطوب
۹ سے صدوق پیدا ہوا اور صدوق سے اخیمعص پیدا ہوا اور اخیمعص سے عزریاہ پیدا ہوا اور

۱۰ عزریاہ سے یوحنان پیدا ہوا اور یوحنان سے عزریاہ پیدا ہوا (یہہ وہی ہے جو ہیکل میں کاہن تھا جو
۱۱ سلیمان نے یروسلم میں بنائی) اور عزریاہ سے امریاہ پیدا ہوا اور امریاہ سے اخطوب پیدا ہوا
۱۲ ۱۳ اور اخطوب سے صدوق پیدا ہوا اور صدوق سے سلوم پیدا ہوا اور سلوم سے خلقیاہ پیدا
۱۴ ہوا اور خلقیاہ سے عزریاہ پیدا ہوا اور عزریاہ سے سرایاہ پیدا ہوا اور سرایاہ سے یہوصدق پیدا
۱۵ ہوا + اور جسوقت خداوند نے نبوکدنضر کے ہاتھہ سے یہوداہ اور یروسلم کو جلاوطن کرایا یہوصدق
بھی اسیر ہوگیا +

۱۶ ۱۷ بنی لاوی - جیرسوم قہات اور مراری + اور جیرسوم کے بیٹوں کے نام یے ہیں - لبنی
۱۸ اور سمعی + اور بنی قہات - عمرام اور اضہار اور حبرون اور عزی ایل + بنی مراری - محلی اور موسی +
۱۹ ۲۰ اور لاویوں کے خاندان اُنکے باپوں کے موافق یے ہیں - بنی جیرسوم - اُسکا بیٹا لبنی اُسکا بیٹا
۲۱ ۲۲ یحت اُسکا بیٹا زمہ اُسکا بیٹا یواخ اُسکا بیٹا عیدو اُسکا بیٹا زارح اُسکا بیٹا یتری + بنی قہات -
۲۳ اُسکا بیٹا عمیناداب اُسکا بیٹا قورح اُسکا بیٹا اسیر اُسکا بیٹا القانہ اُسکا بیٹا ابی آسف اُسکا بیٹا
۲۴ اسیر اُسکا بیٹا تحت اُسکا بیٹا اوری ایل اُسکا بیٹا عزیاہ اُسکا بیٹا ساؤل + اور بنی القانہ -
۲۵ ۲۶ عماسی اور اخیموت + پھر بابت القانہ کی القانہ کے بیٹے - اُسکا بیٹا صوفی اُسکا بیٹا نحت اُسکا
۲۷ ۲۸ بیٹا الی آب اُسکا بیٹا یروحام اُسکا بیٹا القانہ + بنی سموایل - بڑا وسنی اور ابیاہ + بنی مراری -
۲۹ ۳۰ محلی اُسکا بیٹا لبنی اُسکا بیٹا سمعی اُسکا بیٹا عزہ اُسکا بیٹا سماع اُسکا بیٹا حجیاہ اُس
کا بیٹا عسایاہ +

۳۱ یے وے ہیں جنہیں داؤد نے بعد اُسکے کہ صندوق آرام گاہ میں آیا خداوند کے گھر
۳۲ میں گانیوالوں کی گروہوں پر مقرر کیا + اور وے جماعت کے خیمے کے مسکن کے آگے گانے
کی خدمت کرتے تھے جب تک کہ سلیمان نے یروسلم میں خداوند کا گھر بنا کیا اور بعد اُس کے
۳۳ وے اپنی اپنی باری کے موافق خدمت میں حاضر ہوتے تھے + اور وے جو اپنے لڑکوں
سمیت خدمتگذاری کرتے تھے یے ہیں - بنی قہات میں سے ہیمان سرودی بن یوایل بن
۳۴ ۳۵ ۳۶ سموایل بن القانہ بن یروحام بن الی ایل بن توح بن صوف بن القانہ بن محت بن عماسی بن القانہ

۳۷ ۳۸ بن یوئیل بن عزریاہ بن صفنیاہ بن تحت بن اسیر بن ابی آسف بن قورح بن اضہار بن قہات بن
۳۹ لاوی بن اسرائیل + اور اُس کا بھائی آصف جو اُسکے دہنے کھڑا ہوتا تھا یعنے آسف بن برکیاہ
۴۰ ۴۱ بن سمعا بن میکائیل بن بعسیاہ بن ملکیاہ بن اتنی بن زارح بن عدایاہ بن ایتان بن زمہ بن سمعی بن
۴۲ ۴۳ ۴۴ یحت بن جیرسوم بن لاوی + اور بنی مراری اُنکے بھائی بائیں ہاتھ کھڑے ہوتے تھے ۔
۴۵ ۴۶ ایتان بن قیسی بن عبدی بن ملوک بن حسبیاہ بن امصیاہ بن خلقیاہ بن امصی بن بانی بن سامر
۴۷ ۴۸ بن محلی بن موسی بن مراری بن لاوی + اور اُن کے بھائی لاوی بیت اللہ کے مسکن کی ساری
خدمت پر مقرر ہوئے ۞
۴۹ اور ہارون اور اُسکے بیٹے سوختنی قربانی کے مذبح پر اور بخور کی قربان گاہ میں قربان
چڑھاتے تھے اور پاکترین مکان کی خدمت اور اسرائیل کے لئے کفارہ دیتے تھے جیساکہ
۵۰ خدا کے بندے موسیٰ نے اِن سب کی بابت حکم کیا تھا + اور یہ ہے بنی ہارون ۔ اُسکا بیٹا الیعزر
۵۱ ۵۲ اُسکا بیٹا فینحاس اُسکا بیٹا ابیسوع اُسکا بیٹا بُقّی اُس کا بیٹا عزی اُسکا بیٹا زراخیاہ اُس کا
۵۳ بیٹا مرایوت اُسکا بیٹا امریاہ اُسکا بیٹا اخطوب اُسکا بیٹا صدوق اُسکا بیٹا اخیمعض ۞
۵۴ اور قہاتی گھرانے کے بنی ہارون کے رہنے کے مکان اُن قلعوں اور اُنکی سرحدوں
۵۵ میں ہیں ۔ کہ اُنکے نام پر پہلی چِٹھی نکلی + اُنہوں نے یہوداہ کی زمین میں حبرون اور اُسکی گردنواح
۵۶ ۵۷ کو اُنہیں دیا + لیکن شہر کے کھیت اور اُسکے دیہات یفنہ کے بیٹے کالب کو دیئے + اور بنی ہارون
کو یہوداہ کے یہ شہر ملے ۔ حبرون جو پناہ گاہ تھی اور لبنہ اور اُسکی گردنواح اور یتیر اور
۵۸ ۵۹ اِستموع اور اُنکی گردنواحیں اور حیلان اور اُسکی گردنواح اور دبیر اور اُسکی گردنواح اور
۶۰ عسن اور اُس کی گردنواح اور بیت شمس اور اُسکی گردنواح ۔ اور بنیمین کے فرقے میں سے
جبع اور اُسکی گردنواح اور علمت اور اُسکی گردنواح اور عنتوت اور اُسکی گردنواح + اُن کے
۶۱ گھرانوں کے سب شہر تیرہ شہر ہیں + اور قہات کے باقی بیٹوں کو جو اُس فرقے میں اُس
گھرانے کے باقی تھے اُس آدھے فرقے سے یعنے منسی کے آدھے فرقے سے دس شہر
۶۲ قرع سے ملے + اور جیرسوم کے بیٹوں کو اُن کے گھرانوں کے موافق اشکار کے فرقے

سے اور آشر کے فرقے سے اور نفتالی کے فرقے میں سے اور بسن میں منسی کے فرقے سے
۶۳ تیرہ شہر ملے + مراری کے بیٹوں کو اُنکے گھرانوں کے موافق روبن کے فرقے سے اور جد
۶۴ کے فرقے سے اور زبلون کے فرقے سے بارہ شہر قرع سے ملے + سو بنی اسرائیل نے
۶۵ لاویوں کو وے شہر اور اُنکی گرد نواحیں دیں + پس بنی یہوداہ کے فرقے سے اور بنی شمعون
کے فرقے سے اور بنی بنیمین کے فرقے سے یے شہر جنکے نام مذکور ہوئے قرع سے دیئے گئے
۶۶ اور جو بنی قہات کے گھرانوں سے باقی تھے اُنکی سرحدوں کے شہر افرائیم کے فرقے سے
۶۷ تھے + سو اُنہوں نے اُنہیں پناہ گاہ کے شہروں میں سے کوہ افرائیم میں سکم اور اُس کی
۶۸ گرد نواح دی - اور جزر اور اُسکی گرد نواح اور یقمعام اور اُسکی گرد نواح اور بیت حوران
۶۹ ۷۰ اور اُسکی گرد نواح اور ایلون اور اُسکی گرد نواح اور جات رمون اور اُسکی گرد نواح - اور
منسی کے آدھے فرقے سے عنیر اور اُسکی گرد نواح اور بلعام اور اُسکی گرد نواح - باقی بنی قہات
کے گھرانے کو ملی + بنی جیرسوم کو منسی کے آدھے فرقے کے گھرانے میں سے بسن میں
۷۱ جولان اور اُسکی گرد نواح اور عستارات اور اُسکی گرد نواح - اور اشکار کے فرقے سے
۷۲ قادس اور اُسکی گرد نواح دابرات اور اُسکی گرد نواح اور رامات اور اُسکی گرد نواح اور
۷۳ عینیم اور اُسکی گرد نواح - اور آشر کے فرقے سے مسل اور اُسکی گرد نواح اور عبدون اور
۷۴ اُسکی گرد نواح اور حقوق اور اُسکی گرد نواح اور رحوب اور اُسکی گرد نواح - اور نفتالی کے
۷۵ ۷۶ فرقے سے جلیل میں قادس اور اُسکی گرد نواح اور حمون اور اُسکی گرد نواح اور قریتیم
۷۷ اور اُسکی گرد نواح + باقی بنی مراری کو زبلون کے فرقے ملے - رمون اور اُسکی گرد نواح
۷۸ اور تبور اور اُسکی گرد نواح + یریحو کے نزدیک یردن کے پار یعنے یردن کی پورب طرف
روبن کے فرقے سے بیابان میں بصر اور اُسکی گرد نواح اور یہصہ اور اُسکی گرد نواح
۷۹ ۸۰ اور قدیموت اور اُسکی گرد نواح اور مفعت اور اُسکی گرد نواح اور جد کے فرقے سے جلعاد
۸۱ میں رامات اور اُسکی گرد نواح اور محنیم اور اُسکی گرد نواح اور حسبون اور اُسکی گرد نواح
اور یعزیر اور اُسکی گرد نواح +

۱ باب ۷ اور بنی اشکار۔ تولع اور فوآہ اور یسوب اور سمرون چار + اور بنی تولع۔ عزی اور
۲ رفایاہ اور یری ایل اور یحمی اور ابسام اور سموایل جو تولع کے ابوی گھرانے میں اپنے خانہ ال
کے سردار تھے۔ وے اپنے پشتوالوں کے درمیان نہایت ہمتی اور بہادر تھے۔ اور داؤد
۳ کے ایام میں اُنکا شمار بائیس ہزار چھہ سو تھا + اور بنی عزی۔ ازاراخیاہ + اور بنی ازاراخیاہ
۴ میکاایل اور عبدیاہ اور یوایل اور یسیاہ پانچ اور سب سردار تھے + اور اُنکے ساتھ سپاہیوں
کا لشکر تھا۔ وے سب اُنکے خاندانوں کے موافق اُنکے آبائی گھرانے کے مطابق
۵ چھتیس ہزار جنگی جوان تھے۔ کیونکہ اُنکی بہت سی جورواں اور بیٹے تھے + اور اُن کے
بھائی اشکار کے سارے گھرانوں میں پہلوان اور بہادر نسب نامے میں گنے ہوئے
بالکل ستاسی ہزار تھے ÷

۶ بنی بنیمین۔ بلع اور بکر اور یدیعیل تین + اور بنی بلع۔ اصبون اور عزی اور عزی ایل
اور یریموت اور عیری پانچ۔ یے اپنے آبائی گھرانے کے سردار بڑے بہادر لوگ اور
۸ اپنے نسبناموں میں بائیس ہزار چونتیس گنے جاتے تھے + اور بنی بکر۔ زمیرہ اور یوآس
اور الیعزر اور الیوعینی اور عمری اور یریموت اور ابیاہ اور عناتوت اور علامت + یے سب
۹ بکر کے بیٹے تھے۔ اور گنتی میں اپنے نسبنامے کے موافق بیس ہزار دو سو بڑے بہادر
۱۰ لوگ تھے جو اپنے ابوی گھرانے کے سردار تھے + اور بنی یدیع ایل۔ بلہان + اور بنی بلہان
۱۱ یعوس اور بنیمین اور اہود اور کنعانہ اور زیتان اور ترسیس اور اخی سحر + یے سب یدیع ایل
کے بیٹے اپنے ابوی رئیسوں کے موافق بڑے بہادر لوگ تھے اور سترہ ہزار دو سو
۱۲ تھے جو میدان پکڑنے اور جنگ کرنے کے لائق تھے۔ اور سفیم اور حفیم عیر کے بیٹے حشیم
اخیر کے بیٹے ÷

۱۳ بنی نفتالی۔ یحصی ایل اور جونی اور یصر اور سلوم بنی بلہہ ÷
۱۴ بنی منسی اسرائیل جسے وہ جنی۔ (اُسکی ارامی حرم جلعاد کے باپ مکیر کو جنی
۱۵ اور مکیر نے حفیم اور سفیم کی بہن کو جورو کیا اور اُنکی بہن کا نام معکہ تھا) اور دوسرے کا نام

۱۶ صلافحاد تھا اور صلافحاد کی بیٹیاں تھیں + اور مکیر کی جورو معکہ ایک بیٹا جنی اور اسکا نام
۱۷ فرس رکھا اور اسکے بھائی کا نام شرس - اور اسکے بیٹے اولام اور رقم تھے + اور
۱۸ بنی اولام - بدان + یے جلعاد بن مکیر بن منسّی کے بیٹے تھے + اور اسکی بہن ہمولکت اشہود
۱۹ اور ابیعزر اور محلہ کو جنی + اور بنی سمیدع - اخیان اور سکم اور لقحی اور انعام +
۲۰ اور بنی افرائیم - سوتلح - اسکا بیٹا برد اسکا بیٹا تحت اسکا بیٹا الیعدہ اسکا بیٹا تحت +
۲۱ اسکا بیٹا زبد اسکا بیٹا سوتلح اور عزر اور الیعد جنہیں جات کے لوگوں نے جو اس زمین میں
۲۲ اہلی باشندے تھے مار ڈالا - کیونکہ وے انکی مواشی کے لے لینے کو اتر آئے تھے + اور
اسکا باپ افرائیم بہت دنوں تک ماتم کرتا رہا اور اسکے بھائی اسے تسلی دینے کو آئے +
۲۳ پھر اسنے اپنی جورو سے صحبت کی اور وہ حاملہ ہوئی اور ایک بیٹا جنی اور اسنے اسکا نام
۲۴ بریعہ رکھا - کیونکہ اسکے گھر پر آفت آئی تھی + اور اسکی بیٹی سراہ تھی جسنے بیت حوران عالی
۲۵ اور سافل اور عزن سراہ بنایا - اور اسکا بیٹا رفاہ اور ریسف بھی اور اسکا بیٹا تلاح اور اسکا
۲۶ ۲۷ بیٹا تحن + اسکا بیٹا لعدان اسکا بیٹا امیہود اسکا بیٹا الیسمع اسکا بیٹا نون اسکا بیٹا یہوسوع +
۲۸ اور انکی ملکیتیں اور شہر یے تھے - بیت ایل اور اسکے دیہات اور پورب کی طرف نعران اور
پچھم طرف جزر اور اسکے دیہات اور سکم اور اسکے دیہات عزہ اور اسکے دیہات تک -
۲۹ اور بنی منسّی کی طرف بیت شان اور اسکے دیہات تعناک اور اسکے دیہات مجدو اور
اسکے دیہات دور اور اسکے دیہات تھے + ان میں یوسف بن اسرائیل کے بیٹے رہتے تھے +
۳۰ بنی آشر - یمناہ اور اسواہ اور اسوی اور بریعہ اور انکی بہن سرح + اور بنی بریعہ -
۳۱ ۳۲ حبر اور ملکی ایل برزاویت کا باپ + اور حبر سے یفلیط اور سومر اور خوتام اور انکی بہن سوع
۳۳ ۳۴ پیدا ہوئے + اور بنی یفلیط - فاساک اور بمہال اور عسوات + یے بنی یفلیط ہیں + اور بنی سمر
۳۵ اخی اور روحجہ اور یحبہ اور ارام + اور اسکے بھائی ہیلم کے بیٹے - صوفح اور امنع اور سلس اور
۳۶ ۳۷ عمل + اور بنی صوفح - سوح اور حرنفر اور سوعل اور بیری اور امراہ + بصر اور ہود اور سما اور
۳۸ ۳۹ سلسہ اور اتران اور بیرا + اور بنی یتر - یفنہ اور فسفاہ اور آرا - اور بنی عُلّہ - ارخ اور

حنی ایل اور رضیا ۔ یے سب بنی آشر اپنے باپ دادوں کے گھر کے سردار ممتاز پہلوان ۴۰
بہادر شریفوں کے شریف تھے ۔ اُن میں سے جو اپنے شجرہ کے رو سے میدان لڑنے
اور جنگ کرنے کے لائق تھے شمار میں چھبیس ہزار جوان تھے ÷

۸ باب

اور بنیمین سے اُسکا پلوٹھا بلع پیدا ہوا دوسرا اشبیل تیسرا اخرخ چوتھا نوحہ اور ۲
پانچواں رفا ۔ اور بلع کے بیٹے تھے ۔ ادارا اور جیرا اور ابیہود اور ابیسوع اور نعمان اور اخوح ۳ ۴
اور جیرا اور سفوفان اور حورام ۔ یے اہود کے بیٹے ہیں جو جبعہ کے باشندوں کے ابوی ۵ ۶
رئیس تھے ۔ اور اُنہوں نے اُنہیں مناخت میں جلاوطن کرایا ۔ یعنے نعمان اور اخیاہ اور ۷
جیرا ۔ اُسی نے اُنہیں جلاوطن کروایا اور اُس سے عزا اور اخیحود پیدا ہوئے ۔ اور اُنہیں ۸
بھجوا دینے کے بعد سحریم کو موآب کے ملک میں لڑکے پیدا ہوئے ۔ حوسیم اور بعرہ
اُسکی جوروان تھیں ۔ اور اُسکی جورو حودس سے یوباب اور ضبیہ اور میسا اور ملکام اور یعوض اور ۹ ۱۰
سکیاہ اور مرمہ پیدا ہوئے ۔ یے اُسکے بیٹے ابوی رئیس تھے ۔ اور حوسیم سے ابیطوب اور الفعل ۱۱
پیدا ہوئے ۔ اور بنی الفعل عیبر اور مشام اور سامر ۔ اُس سے اونو اور لدا اور اُسکے دیہات ۱۲
آباد ہوئے ۔ اور بریعہ اور سمع نے جو ایلون کے باشندوں کے ابوی رئیس تھے جات کے باشندوں ۱۳
کو بھگا دیا ۔ اور اخیو ششق اور یریموت اور زبدیاہ اور عراد اور عدر اور میکائیل اور اسفاہ ۱۴ ۱۵ ۱۶
اور یوخا بنی بریعہ ہیں ۔ اور زبدیاہ اور مسلام اور حزقی اور حبر اور یسمری اور یزلیاہ اور ۱۷ ۱۸
یوباب بنی الفعل ہیں ۔ اور یقیم اور زکری اور زبدی اور الیعینی اور صلتی اور الیئیل اور عدایاہ اور ۱۹ ۲۰ ۲۱
برایاہ اور سمرات بنی سمعی ہیں ۔ اور اسفان اور عیبر اور الیئیل اور عبدون اور زکری ۲۲ ۲۳
اور حنان اور حنانیاہ اور عیلام اور عنتوتیاہ اور یفدیاہ اور فنوایل بنی ششاق ہیں ۔ اور ۲۴ ۲۵ ۲۶
شمسری اور شحاریاہ اور عتلیاہ اور یعرسیاہ اور الیاہ اور زکری بنی یروحام ہیں ۔ ۲۷
یے اپنی پشتوں میں ابوی سردار اور رئیس تھے ۔ یے یروسلم میں رہتے تھے ۔ اور ۲۸ ۲۹
جبعون میں جبعون کا باپ رہتا تھا اور اُسکی جورو کا نام معکہ تھا ۔ اور اُسکا پلوٹھا بیٹا ۳۰
عبدون اور صور اور قیس اور بعل اور ناداب اور جدور اور اخیو اور ذکر ۔ اور مقلوت سے سماہ ۳۱ ۳۲

پیدا ہوا+ اور وے بھی اپنے بھائیوں کے ساتھہ یروسلم میں اپنے بھائیوں کے سامھنے
۳۳ رہتے تھے+ اور نیر سے قیس پیدا ہوا اور قیس سے ساؤل پیدا ہوا اور ساؤل سے
۳۴ یہونتن اور ملکشوع اور ابنداب اور اشبعل پیدا ہوئے+ اور یہونتن کا بیٹا مریبعل تھا۔ اور
۳۵ ۳۶ مریبعل سے میکاہ پیدا ہوا+ اور بنی میکاہ۔ فیتون اور ملک اور تاریع اور آخز+ اور آخز سے
یہوعدہ پیدا ہوا۔ اور یہوعدہ سے علمت اور عزماوت اور زمری پیدا ہوئے۔ اور زمری سے
۳۷ موضا پیدا ہوا۔ اور موضا سے بنعہ پیدا ہوا۔ اُسکا بیٹا رافہ اُسکا بیٹا الیعسہ اسکا بیٹا آصیل+
۳۸ اور آصیل کے چھہ بیٹے تھے اور یے اُنکے نام۔ عزریقام بوکیرو اور اسماعیل اور سعریاہ اور
۳۹ عبدیاہ اور حنان+ یے سب آصیل کے بیٹے ہیں+ اور اُسکے بھائی عشق کے بیٹے۔ اُسکا
۴۰ پلوٹھا اولام دوسرا یعوس تیسرا الیفلط+ اور اولام کے بیٹے زورآور صاحب شجاعت
تیرانداز تھے اور اُسکے بہت سے بیٹے اور پوتے تھے۔ سب ڈیڑھہ سو تھے۔ یے
سب بنی بنیمین تھے+

۹ باب پس سارا اسرائیل نسب ناموں کے رو سے گنا ہوا تھا۔ اور دیکھو اُن کے نام
اسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہوئے ہیں جو اپنے گناہوں کے
۲ سبب بابل کو اسیر ہوکے گئے+ اور وے جو پہلے اپنی ملکیتوں اور اپنے شہروں میں بسنے
۳ کو آئے سو اسرائیلی اور کاہن اور لاوی اور نتنیم تھے+ اور بنی یہوداہ میں سے اور بنی بنیمین
۴ میں سے اور بنی افرائیم اور منسی میں سے جو یروسلم میں رہتے تھے یے ہیں۔ عوتی بن عمہود بن
۵ عمری بن امری بن بانی جو فارص بن یہوداہ کی اولاد میں سے تھا+ اور سیلانیوں میں سے
۶ عسایاہ پلوٹھا اور اُسکے بیٹے+ اور بنی زارح میں سے۔ یعوایل اور اُنکے چھہ سو نوے بھائی
۷ ۸ اور بنی بنیمین میں سے سلو بن مسلام بن ہوداویاہ بن ہسنواہ اور ابنیاہ بن یروحام اور ایلا بن عزی
۹ بن بکری اور مسلام بن سفطیاہ بن رعوایل بن ابنیاہ۔ اور اُنکے نسبوں کے مطابق اُن کے
نو سو چھپن بھائی+ یے سب مرد اپنے آبائی گھرانے کے ابوی رئیس تھے÷
۱۰ ۱۱ اور کاہنوں میں سے۔ یدعیاہ اور یہویریب اور یکین اور عزریاہ بن خلقیاہ بن مسلام بن

صدوق بن مرایوت بن اخیطوب جو خدا کے گھر کا ناظم تھا - عدایاہ بن یروحام بن فشحور بن ملکیاہ ۱۲
اور معسی بن عدائیل بن یحزیراہ بن مسلام بن مسلمیت بن امیر اور اُنکے بھائی اُنکے آبائی گھرانے ۱۳
کے رئیس ایک ہزار سات سو ساٹھ تھے جو خدا کے گھر کی خدمت کے کام کے لئے طاقتور اور ۱۴
صاحب شجاعت تھے + اور لاویوں میں سے سمعیاہ بن حسوب بن عزریقام بن حسبیاہ بنی مراری ۱۵
میں سے - اور بقبقر حرس اور جلال اور متنیاہ بن میکاہ بن زکری بن آسف - اور عبدیاہ بن سمعیاہ ۱۶
بن جلال بن یدوتون اور برکیاہ بن آسا بن القانہ جو نطوفاتیوں کی بستیوں میں بستے تھے + اور ۱۷
دربان سلوم اور عقوب اور طلمان اور اخمان اور اُنکے بھائی - سلوم سردار تھا - وے ۱۸
اب تک بادشاہ کے دروازے پر پورب طرف رہکر بنی لاوی کی گروہوں کے دربان
ہیں + اور سلوم بن قوری بن ابی آسف بن قورح اور اُسکے آبائی گھرانے کے بھائی یعنے ۱۹
قورحی بندگی کے کام پر تعینات تھے اور خیمے کے آستانوں کے نگہبان تھے - اُن کے
باپ دادے خداوند کے لشکر پر مہتمم ہوکے درآمدگاہ کے نگہبان تھے + اور فینحاس بن العزر ۲۰
آگے اُنکا سردار تھا اور خداوند اُسکے ساتھ تھا + ذکریاہ بن مسلمیاہ جماعت کے خیمے کا ۲۱
دربان تھا + یے سب جو دروازوں کے آستانوں پر چوکیداری کرنے کے لئے مقرر تھے ۲۲
دو سو بارہ تھے + یے اپنے نسب ناموں کے رو سے اپنے گانوؤں میں گنے ہوئے تھے
جنہیں داؤد اور سموائیل غیب بین نے اُنکی امانت داری کے کام پر مقرر کیا + سو وے ۲۳
اور اُنکے بیٹے خداوند کے گھر کے یعنے اُس خیمے کے مکان کے دروازوں پر چوکی دینے
کو حاضر تھے + اور چاروں طرف پورب پچھم اُتر دکھن کی طرف دربان تھے + اور اُنکے ۲۴ ۲۵
بھائی اپنی بستیوں میں تھے کہ ساتویں دن نوبت بہ نوبت اُنکے ساتھ آویں + کہ وے چار ۲۶
سردار دربان جو لاوی تھے امانتدار تھے اور خدا کے گھر کی کوٹھریوں پر اور خزانوں پر
مقرر تھے + اور وے خدا کے گھر کے آس پاس رہا کرتے تھے کہ نگہبانی کرنا اُنپر موقوف ۲۷
تھا اور صبح کو اُسکا کھولنا اُنہیں کے ذمے تھا + اور اُن میں سے بعضے عبادت کے ۲۸
برتنوں پر مقرر تھے کہ وے اُنہیں گن گنکے باہر بھیتر لے آویں اور لے جاویں + اور ۲۹

بعضے اُن میں سے بیت اُلقدس کے سارے باسنوں اور اسباب اور میدہ اور مے
۳۰ اور تیل اور لُبان اور خوشبودار مصالح کے اہتمام پر مقرر تھے + اور کاہنوں کے بیٹوں
۳۱ میں سے کتنے خوشبودار مصالح کا تیل بنایا کرتے تھے - اور لاویوں میں سے متتیاہ جو
قرحی سلوم کا پلوٹھا تھا اُن چیزوں کی جو توے پر تیار کی جاتی تھیں امانت رکھتا تھا +
۳۲ اور بنی قہات یعنے اُن کی برادری میں سے بعضے نظر کی روٹی پر تعینات تھے کہ ہر سبت کو
۳۳ اُسکی تیاری کریں + اور یے وے گانیوالے ہیں جو لاویوں میں ابوی رئیس تھے اور
کوٹھریوں کی خدمت سے معاف ہوئے کہ اُنہیں رات دن عبادت گذاری میں حاضر
۳۴ رہنا تھا + لاویوں کے یے ابوی رئیس اپنی برادری کے سردار تھے اور یروشلم
میں رہتے تھے +
۳۵ اور جبعون میں جبعون کا باپ یعوایل رہتا تھا اور اُسکی جورو کا نام معکاہ تھا +
۳۶ ۳۷ اور اُسکا پلوٹھا بیٹا عبدون بعد اُسکے صور اور قیس اور بعل اور نیر اور ندب اور جدور
۳۸ اور اخیوہ اور ذکریاہ اور مقلوت + اور مقلوت سے سمعام پیدا ہوا + اور وے بھی اپنے
۳۹ بھائیوں کے ساتھ یروشلم میں اپنے بھائیوں کے سامھنے رہتے تھے + اور نیر سے
قیس پیدا ہوا اور قیس سے ساؤل پیدا ہوا اور ساؤل سے یہونتن اور ملکشوع اور ابنداب
۴۰ ۴۱ اور اشبعل پیدا ہوئے + اور یہونتن کا بیٹا مریبعل تھا اور مریبعل سے میکاہ پیدا ہوا + اور میکاہ کے بیٹے
۴۲ فیتون اور ملک اور تحریع اور آخز + اور آخز سے یعرہ پیدا ہوا اور یعرہ سے عالمت اور
۴۳ عزماوت اور زمری پیدا ہوئے - اور زمری سے موضا پیدا ہوا + اور موضا سے بنعہ
۴۴ پیدا ہوا - اُسکا بیٹا رفایاہ اُسکا بیٹا العسہ اُسکا بیٹا آصیل + اور آصیل کے چھہ بیٹے
تھے اور یے اُنکے نام عزریقام بوکرو اور اسمٰعیل اور سعریاہ اور عبدیاہ اور حنان -
یے بنی آصیل تھے +

۱ باب ۱۰ اور فلسطی اسرائیل سے لڑے اور اسرائیل کے لوگ فلسطیوں کے آگے سے
۲ بھاگے اور کوہستان جلبوع میں مارے پڑے + اور فلسطیوں نے ساؤل کا اور اُسکے

بیٹوں کا خوب پیچھا کیا۔ اور فلسطیوں نے یونتن اور ابنداب اور ملکشوع کو جو ساؤل کے بیٹے
تھے مار لیا + اور ساؤل پر جنگ بہ شدت بڑھ گئی اور تیراندازوں نے اُسے ہدف کیا ایسا ۳
کہ وہ تیراندازوں سے زخمی ہوا + تب ساؤل نے اپنے سلاح بردار سے کہا اپنی تلوار کھینچ ۴
اور اُس سے مجھے چھید تا نہ ہووے کہ یے نامختون آکے مجھ سے ٹھٹھا کریں + پر اُسکے
سلاح بردار نے قبول نہ کیا کیونکہ وہ بہت ڈر گیا + تب ساؤل نے تلوار لی اور اُسپر گر پڑا
اور جب کہ اُسکے سلاح بردار نے دیکھا کہ ساؤل مر گیا تو وہ بھی اُس تلوار پر گرا اور مر گیا + ۵
سو ساؤل مر گیا اور اُسکے تینوں بیٹے اُسکے سارے گھر سمیت مر مٹے + اور اسرائیل کے ۶
سارے لوگ جو وادی میں تھے یہہ دیکھکے کہ وے لوگ بھاگے اور ساؤل اور اُس
کے بیٹے مارے پڑے اپنی بستیاں چھوڑ چھوڑ کے بھاگ نکلے ۔ اور فلسطی آکر
اُن میں بسے +

اور دوسرے دن صبح کو جس وقت فلسطی آئے تاکہ لاشوں کو ننگا کریں تو اُنہوں نے ۸
ساؤل اور اُسکے بیٹوں کو کوہ جلبوعہ میں پڑا پایا + اور جب اُسکو ننگا کیا تب اُنہوں نے اُسکا ۹
سر لے لیا اور اُسکے ہتھیار بھی اور فلسطیوں کے ملک میں چاروں طرف بھجوا دیئے
تاکہ اُنکے بت خانوں پر اور لوگوں کے درمیان اُس خوشخبری کو پہنچائیں + اور اُنہوں ۱۰
نے اُسکے ہتھیاروں کو اپنے معبودوں کے گھر میں رکھا اور اُسکے سر کو دجون کے
مندر پر لٹکا دیا + اور جب یبیس جلعاد کے سب لوگوں نے سُنا جو کچھ کہ فلسطیوں نے ۱۱
ساؤل سے کیا۔ تب اُن میں کے سارے بہادر اُٹھے اور ساؤل کی لاش اور اُسکے ۱۲
بیٹوں کی لاشیں لے کے اُنہیں یبیس میں لائے اور اُنکی ہڈیوں کو یبیس کے بلوط کے تلے
گاڑ دیا اور سات دن تک روزہ رکھا + سو ساؤل مر گیا اپنے گناہ کے سبب جو اُس ۱۳
نے خداوند سے کیا اور خداوند کے کلام کے باعث جو اُسنے نہ مانا اور اسلئے بھی کہ اُسنے
اپنی راہ کی تجویز کے واسطے اُس سے جسکا یار دیو تھا سوال کیا اور اُسنے خداوند سے ۱۴
سوال نہ کیا۔ اِس واسطے اُسنے اُسکو مار ڈالا اور مملکت کے لوگوں کو یسی کے بیٹے

داؤد پر مائل کرایا +

۱۱ باب اور تمام اسرائیل حبرون میں داؤد پاس جمع ہوئے اور اُسسے کہا دیکھہ ہم تیری
۲ ہڈی اور تیرے گوشت ہیں + اِسکے سوا گذرے وقت میں بھی جب ساؤل بادشاہ تھا تو
توہی نکالنے بٹھانے میں اسرائیلیوں کا رہبر تھا - اور خداوند تیرے خدا نے تجھے فرمایا
ہے کہ تو میرے اسرائیلی لوگوں کی رعایت کریگا اور تو میری اسرائیلی قوم کا سردار ہوگا
۳ غرض اسرائیل کے سارے بزرگ حبرون میں بادشاہ پاس آئے اور داؤد نے حبرون
میں اُنکے ساتھہ خداوند کے حضور عہد کیا اور اُنہوں نے داؤد کو ممسوح کیا تاکہ وہ
۴ اسرائیلیوں کا بادشاہ ہو جیسا کہ خداوند نے سموایل کی معرفت سے کہا تھا + اور داؤد
اور تمام اسرائیل یروسلم کو جسکا نام یبوس تھا گئے اور وہاں کی سرزمین کے باشندے
۵ یبوسی تھے + اور یبوس کے باشندوں نے داؤد سے کہا کہ تو یہاں آنے نہ پاویگا
۶ لیکن داؤد نے صیہون کا قلع لے لیا اور وہی داؤد کا شہر ہوا + اور داؤد نے کہا کہ
جو کوئی پہلے یبوسیوں کو مار لیگا سو رئیس اور سردار ہوگا + تب یواب ابن ضرویاہ پہلے
۷ ۸ چڑھا اور سردار ہوا + اور داؤد قلع میں رہا - اِسواسطے اُسکا نام شہر داؤد ہوا + اور اُسنے
۹ شہر کو گرداگرد بنایا ملو سے لے کے برابر گرداگرد اور یواب نے شہر کی مرمت کی + اور داؤد
ترقی پر ترقی کرتا گیا کیونکہ رب الافواج اُسکے ساتھہ تھا +
۱۰ اور داؤد کے ہمراہی بہادروں کے خاص لوگ جو اُسکی رفاقت کرکے زور پکڑتے
گئے اور جنہوں نے سارے اسرائیل کے ساتھہ اُسے بادشاہ کیا جیسا خداوند نے
۱۱ اسرائیل کے حق میں کہا تھا یہ ہیں + چنانچہ داؤد کے بہادروں کا شمار یہہ ہے یسوبعام
بن حکمونی جو سرداروں میں بڑا تھا - اُسنے تین سو پر اپنا بھالا چلایا اور اُنہیں ایک بار
۱۲ قتل کیا + اُسکے بعد اخوحی دودو کا بیٹا الیعزر تھا جو اُن تین پہلوانوں میں سے ایک تھا
۱۳ وہ داؤد کے ساتھہ فسدمیم میں تھا جہاں فلسطی جنگ کرنے کو جمع ہوئے تھے اور وہاں
کے کھیت میں ایک قطع زمین جو سے بھری ہوئی تھی اور لوگ فلسطیوں کے آگے سے

بھاگے۔ تب اُنہوں نے اُس قطع زمین کے بیچ میں کھڑے ہو کے اُسے بچایا اور
فلسطیوں کو مارا اور خداوند نے بڑی رہائی بخشی + اور اُن تیس سرداروں میں سے یے ١٤
تین نکلکر چٹان کو داؤد پاس عدلام کے مغارے میں گئے اور فلسطیوں کی فوج رفائیوں ١٥
کی وادی میں آپڑی تھی + اور داؤد اُسوقت گڑھی میں تھا اور فلسطیوں کی چوکی ١٦
اُسوقت بیت لحم میں تھی + اور داؤد ترسا اور بولا ای کاش کہ کوئی بیت لحم کے پھاٹک ١٧
کے کوئے میں سے میرے لئے پینے کا پانی لاوے + تب اُن تین پہلوانوں نے ١٨
فلسطیوں کا لشکر توڑا اور بیت لحم کے کوئے میں سے پانی بھرا اور اُسے اُٹھا کے داؤد
پاس لائے۔ لیکن داؤد نے نہ چاہا کہ پیوے۔ پر اُسے خداوند کے لئے تپایا اور کہا مجھ ١٩
کو اپنے خدا کی طرف سے حرام ہووے کہ میں یہہ کام کروں۔ کیا میں اُن لوگوں کا لہو
پیؤں جو اپنی جانوں پر کھیلے ہیں؟ کہ وے جان بازی کر کے اُسکو لائے ہیں + سو اُسنے
نہ چاہا کہ اُسے پیوے + ایسے کام اُن تین پہلوانوں نے کئے +

اور یواب کا بھائی ابی شی تینوں کا سردار تھا۔ اُسنے تین سو پر بھالا چلایا اور اُنہیں ٢٠
مار ڈالا۔ اور وہ اِن تینوں میں نامدار تھا + یہہ اِن تینوں میں اُن دونوں سے زیادہ نامی ٢١
تھا اور اُنکا سردار تھا لیکن اُن پہلے تینوں کے درجے کو نہ پہنچا + اور بنایاہ بن یہویدع ٢٢
ایک قبضئیلی بہادر کا بیٹا تھا جس نے بہت سے کام کئے تھے۔ اُسنے موآب کے دو شیر
جوان مارے اور جاکے برف کے موسم میں ایک غار کے بیچ ایک شیر مارا + اور اُسنے ٢٣
پانچ ہاتھ کے ایک قدآور مصری کو قتل کیا اور اُس مصری کے ہاتھ میں جلاہوں کے
شہتیر کا سا بھالا تھا۔ پر وہ ایک لٹھ لیکے اُسپر اُترا اور بھالے کو اُس مصری کے ہاتھ
سے چھین لیا اور اُسی کے بھالے سے اُسکو مار ڈالا + یہویدع کے بیٹے بنایاہ نے ایسے کام ٢٤
کئے۔ اور وہ اُن تین بہادروں میں نامدار تھا + دیکھو کہ یہہ اُن تیسوں میں عزت دار تھا پر پہلے ٢٥
تینوں کے مرتبے کو نہ پہنچا اور داؤد نے اسے اپنے ہی خاص لشکر پر سردار مقرر کیا +

اور سپاہی لشکروں میں بڑے بہادر تھے۔ عساہیل یواب کا بھائی۔ اور بیت لحمی دودو کا ٢٦

۲۷ ۲۸ کا بیٹا الحنان۔ اور سموت ہروری۔ خلص فلونی۔ تقوعی عقیس کا بیٹا عیرا۔ ابی عزر عنتوتی
۲۹ ۳۰ سبکی حوساتی۔ عیلی اخوخی۔ مہری نطوفاتی۔ حلد بن بعنہ نطوفاتی۔ بنی بنیمین کے جبعہ کے
۳۱ ۳۲ ۳۳ ریبی کا بیٹا اتی۔ بنایاہ فرعتونی۔ نہل جعس کا حوری۔ ابی ایل عرباتی۔ عزماوت بحرومی۔
۳۴ ۳۵ الیحبا سعلبونی۔ بنی ہشیم جزونی۔ ہراری شجی کا بیٹا یونتن۔ اور ہراری سکار کا بیٹا
۳۶ ۳۷ ۳۸ اخی آم۔ الفال بن اُور۔ حفر مکیراتی۔ اخیاہ فلونی۔ حصرو کرملی۔ نعری بن ازبی۔ ناتن
۳۹ کا بھائی یوایل۔ مبحار بن ہاجری۔ صلق عمونی۔ نحری بیرونی جو یوآب بن ضرویاہ کا
۴۰ ۴۱ ۴۲ سلاح بردار تھا۔ عیرا اتری۔ جریب اتری۔ اُوریاہ حتی۔ زبد بن اخلی۔ سیزا روبنی کا بیٹا
۴۳ عدینہ روبینیوں کا سردار جس کے ساتھ تیس جوان تھے۔ حنان بن معکہ۔ یوسفط متنی۔
۴۴ ۴۵ عزیا عستاراتی۔ سماع اور یعوایل بنی خوتم عراعری۔ یدیع ایل بن سمری اور اُسکا بھائی
۴۶ ۴۷ یوخا تیصی۔ الی ایل محاوی۔ یریبی اور یوساویاہ بنی النعم۔ اور یتمہ موآبی۔ الی ایل اور
عوبید اور یسیئیل مضوبایاہ ✚

۱۲ باب

یے وے ہیں جو صقلاج میں داؤد پاس آئے جب کہ وہ ہنوز قیس کے بیٹے ساؤل
کے سبب آپکو چھپائے ہوئے رکھتا تھا۔ اور وے اُن بہادروں میں تھے جو لڑائی
۲ میں مدد کرتے تھے۔ وے کمان دار ہوکے دہنے بائیں ہاتھ سے پتھروں کو مارتے تھے
اور کمان سے تیروں کو چلاتے تھے۔ اور بنی بنیمین ساؤل کی برادری میں سے یے
۳ تھے۔ سردار اخیعزر اور یوآس بنی سماعہ جبعاتی۔ اور یزئیل اور فلط بنی عزماوت۔ اور
۴ براکہ اور یاہو عنتوتی اور اسماعیہ جبعونی جو تیسوں میں بہادر تھا بلکہ اُن تیسوں کا سردار
۵ تھا۔ اور یرمیاہ اور یحزائیل اور یوحنان اور یوسباد جدیراتی العوزی اور یریموت اور
۶ بعلیاہ اور سمریاہ اور سفطیاہ خروفی القانہ اور یسیاہ اور عزرئیل اور یوعزر اور یسوبعام
۷ ۸ قراحی اور یوعیلہ اور زبدیاہ بنی یروحام جدور سے ✚ اور جدیوں میں سے کتنے لوگوں
نے اپنے تئیں الگ کیا جو پہلوان اور اہل جنگ اور جو میدان پکڑنے کے لائق
تھے جو ڈھال اور برچھی کام میں لانا جانتے تھے۔ جنکے منہ سنگھ کے سے منہ تھے اور

پہاڑوں پر کی ہرنیوں کی مانند تیز قدم تھے تاکہ بیابان کے گڑھے میں داؤد پاس
9 جاویں + عزر سردار عبدیاہ دوسرا الی آب تیسرا مسمنہ چوتھا یرمیاہ پانچواں عتی چھٹواں
10 11 12 الی ایل ساتواں یوحنان آٹھواں الزباد نواں یرمیاہ دسواں مکبانی گیارھواں +
13 14 یے بنی جد میں سے سر لشکر تھے - ان میں جو کمتر تھا سو جوان کا اور جو سب سے بڑا
15 تھا ہزار کا مالک تھا + یے وے ہیں جو پہلے مہینے میں جب یردن کے سارے کنارے
ڈوبے تھے پار اُترے اور وادیوں کے سارے لوگوں کو پورب اور پچھم کی طرف کو
16 17 بھگایا + اور بنی بنیمین اور یہوداہ میں سے بعضے لوگ گڑھی میں داؤد پاس آئے + تب
داؤد اُنکے استقبال کے لیے نکلا اور اُنسے خطاب کرکے کہا اگر میری مدد کے لئے تم
لوگ نیک نیتی سے میرے پاس آئے ہو تو میرا دل تم سے ملا رہیگا - پر اگر مجھے میرے
بیریوں کے ہاتھ میں پکڑوانے آئے ہو اگرچہ میرے ہاتھ میں کچھ ظلم نہیں تو ہمارے
18 باپ دادوں کا خدا اس پر نگاہ رکھے اور ملامت کرے + تب روح عماسی پر نازل ہوئی
جو سرداروں میں بڑا تھا کہ وہ بولا - ہم تیرے ہیں اے داؤد اور تیری طرف ہیں اے
ابن یسی - سلام ہاں سلام تجھ پر اور سلام تیرے مددگاروں پر - کیونکہ تیرا خدا تیری مد
19 کرتا ہے - تب داؤد نے اُنہیں قبول کیا اور اُنہیں فوجوں کا سردار کیا + اور منسی میں سے
کئی لوگ داؤد سے مل گئے جب وہ فلسطیوں کے ساتھ جنگ کے لئے ساؤل پر چڑھ
گیا تھا - پر اُنکی مدد اُن سے نہ ہوئی - کیونکہ فلسطیوں کے قطبوں نے صلاح لے کے اُسے
وداع کیا اور کہا کہ وہ ہمارے سروں کو خطرے میں ڈال کے اپنے آقا ساؤل سے
20 جا ملیگا + جب وہ صقلاج کو روانہ ہوا منسی میں سے عدنہ اور یوزباد اور یدیعیل اور میکائیل
اور یوزباد اور الیہو اور صلتی جو بنی منسی میں ہزاروں کے سردار تھے اُس سے مل گئے
21 اُنہوں نے اُس گروہ کے مقابلے میں داؤد کی مدد کی کہ وے سب بڑے بہادر اور لشکر
22 میں سردار تھے + کہ اُسوقت روز بروز لوگ مدد کے لئے داؤد سے ملتے جاتے تھے
یہاں تک کہ وے فوج اللہ کی سی بڑی فوج بن گئے +

۲۳ اور اُن لوگوں کا شمار جو لڑنے کے ہتھیار باندھکر حبرون میں داؤد سے مل گئے
کہ خداوند کی بات کے موافق ساؤل کی مملکت کے لوگوں کو اُس پر مائل کریں یہہ ہے۔
۲۴ بنی یہوداہ چھہ ہزار آٹھہ سو جو سپر اور نیزہ رکھکر جنگ کے لئے تیار تھے + بنی شمعون میں
۲۵ سے سات ہزار ایک سو جو جنگی بڑے ہمت والے تھے + بنی لاوی میں سے چار ہزار چھہ سو +
۲۶ اور یہویدع ہارونیوں کا سردار تھا اور اُسکے ساتھ تین ہزار سات سو تھے۔ اور جوانمرد
۲۷ صدوق بہادر اور اُسکے ابوی گھرانے کے بائیس سردار + اور بنی بنیمین ساؤل کی برادری
۲۸ میں سے تین ہزار۔ لیکن اُسوقت تک اکثر ساؤل کے گھرانے کے طرفدار تھے + اور
۲۹ بنی افرائیم میں سے بیس ہزار آٹھہ سو جو بڑے بہادر اور اپنے ابوی گھرانے کے نامدار مرد
۳۰ تھے + اور منسی کے آدھے فرقے سے اٹھارہ ہزار جو نام بنام بلائے گئے کہ جاکے داؤد
۳۱ کو بادشاہ کریں + اور بنی اشکار میں سے جو اوقات کا امتیاز کرتے تھے اور وہ جو اسرائیل
۳۲ کو کرنا مناسب تھا جانتے تھے دو سو تھے۔ اور اُنکے سارے بھائی اُنکے حکم میں تھے + اور
۳۳ زبلون میں سے میدان پکڑنے والے اور جنگ آزمودہ اسباب جنگ کے مالک پچاس ہزار
۳۴ جو صف آرائی کرنی جانتے اور دو دلے نہ تھے + اور نفتالی میں سے ایک ہزار سردار اور
۳۵ اُنکے ساتھہ سینتیس ہزار جو ڈھال اور بھالا رکھتے تھے + اور بنی دان میں سے اٹھائیس ہزار
۳۶ چھہ سو لڑنے کو تیار رہتے تھے + اور آشر میں سے چالیس ہزار جو لشکر کے ساتھہ صف باندھنے
۳۷ کو نکل جاتے تھے + اور یردن کے پار کے روبنیوں اور جدیوں اور منسی کے آدھے فرقے
میں سے ایک لاکھہ بیس ہزار جو جنگ کے سارے ہتھیار باندھکر لڑنے کو تیار رہتے تھے +
۳۸ یے سب جنگی مرد جو صف آرائی کرنی جانتے تھے حبرون کو آئے کہ داؤد کو سارے اسرائیل
کا بادشاہ کریں۔ اور اسرائیل کے سارے باقی لوگ بھی ایک دل تھے کہ داؤد کو بادشاہ
۳۹ کریں + اور وے وہاں داؤد کے ساتھہ تین دن تک کھاتے پیتے رہے۔ کہ اُنکے بھائیوں
۴۰ نے اُنکے لئے تیاری کی تھی + اور جو اُنکے قریب اشکار اور زبلون اور نفتالی تک رہتے تھے
سو بھی گدھوں پر اور اونٹوں پر اور خچروں پر اور بیلوں پر لادکے روٹیاں اور آٹا میدہ اور

انجیروں کے کلچے اور کشمش کے گچھے اور مے اور تیل اور بیل اور بھیڑیں افراط سے لائے اسلئے
کہ اسرائیل میں خوشوقتی ہوئی ؛

۱۳ باب اور داؤد نے اُن سرداروں سے جو ہزار ہزار پر اور سو سو پر تھے بلکہ ہر ایک سرلشکر
۲ سے صلاح لی + اور داؤد نے اسرائیل کی ساری جماعت کو کہا کہ اگر تمہارے نزدیک
اچھا ہو اور خداوند ہمارے خدا کی مرضی ہو تو آؤ ہم اسرائیل کی ساری سرزمین میں
اپنے باقی بھائیوں کے پاس اور ساتھ اُنکے کاہنوں اور لاویوں کے پاس اُن کی
۳ گرداواح کے شہروں میں بھیجیں کہ وے ہمارے پاس جمع ہوویں + اور چلو اپنے خدا
کا صندوق اپنے یہاں پھر لاویں۔ کیونکہ ہم ساؤل کے ایام میں اُسکے طالب نہوئے +
۴ تب ساری جماعت نے کہا کہ ہم یونہی کرینگے۔ کیونکہ یہہ بات سب لوگوں کی نگاہ میں مناسب
۵ تھی + تب داؤد نے سارے اسرائیل کو مصر کے سیحور سے حمات کی مدخل تک سب جمع کیا کہ
۶ خدا کے صندوق کو قریت یعریم سے لاویں + اور داؤد اور سارا اسرائیل بعلہ کو یعنے
قریت یعریم کو جو یہوداہ میں ہی چڑھ گئے تاکہ وہاں سے خداوند خدا کے صندوق کو جو کروبیوں کے
۷ درمیان رہتا ہی کہ اُسکے نام کی دعا وہاں کی جاتی ہی چڑھا لاویں + اور اُنہوں نے خدا کے
صندوق کو ابنداب کے گھر میں سے نکال کے نئی گاڑی پر رکھا اور عزا اور اخیو گاڑی کو ہانکتے
۸ تھے + اور داؤد اور سارا اسرائیل خداوند کے آگے بزور گیتوں کو گاتے اور کنارت اور بربط
۹ اور بین اور دف اور جھانجھ اور نرسنگوں کو بجاتے چلے + اور جب وے کیدون کے کھلیہان
۱۰ پر پہنچے تو عزا نے صندوق کے تھامنے کو اپنا ہاتھ بڑھایا۔ کیونکہ بیلوں نے ٹھوکر کھائی + تب
خداوند کا غصہ عزا پر بھڑکا اور اُسنے اُسکو مار ڈالا اسواسطے کہ اُسنے اپنا ہاتھ صندوق پر بڑھایا
۱۱ اور وہ وہاں خدا کے حضور مر گیا + تب داؤد اُداس ہوا اسلئے کہ خداوند نے عزا کے سبب
۱۲ رخنہ ڈالا اور اُسنے اُس مقام کا نام پرض عزا رکھا جو آج تک اُسکا نام ہی + اور داؤد اُس دن
۱۳ خدا سے ڈرا۔ اور بولا۔ میں خدا کے صندوق کو اپنے پاس کیونکر لاؤں ؟ سو داؤد صندوق
کو اپنے یہاں داؤد کے شہر میں نہ لایا بلکہ ایک طرف جا کے جاتی عوبیدادوم کے گھر میں

۱۴ اُسے اُتار دیا + سو خدا کا صندوق عوبید ادوم کے گھرانے کے ساتھہ اُسکے گھر میں تین مہینے
تک رہا + اور خداوند نے عوبید ادوم کو اور سب کو جو اُسکا تھا برکت دی ÷

۱۴ باب اور صور کے بادشاہ حیرام نے ایلچیوں کو داؤد پاس بھیجا اور سرو کے لٹھے اور راج
۲ اور بڑھئی بھی کہ اُسکے لئے محل بناویں + اور داؤد کو یقین ہوا کہ خداوند نے اُسے بنی اسرائیل
کا بادشاہ کیا کہ اُسکی سلطنت اُسکے اسرائیلی لوگوں کی خاطر بلند کی گئی ÷
۳ اور داؤد نے یروشلم میں اور جوروان کیں اور اُنسے اور بیٹے بیٹیاں پیدا ہوئیں + اور
۴ اُسکے اُن فرزندوں کے نام جو یروشلم میں پیدا ہونے یے تھے ۔ سموع اور سوباب اور ناتن
۵ ۶ اور سلیمان اور ابحار اور السوع اور الفالت اور نوجہ اور نفج یفیعہ اور السمع اور بعلیدع
۷ اور الفالت +
۸ اور جب فلسطیوں نے سُنا کہ اُنہوں نے داؤد کو ممسوح کر کے سارے اسرائیل کا بادشاہ
۹ کیا تو سب فلسطی داؤد کی تلاش میں چڑھہ آئے + اور داؤد سنکے اُنکے مقابلے کو نکلا + اور
۱۰ فلسطی آئے اور رفائیوں کی وادی میں پھیل گئے + تب داؤد نے خدا سے سوال کیا اور
کہا کیا میں فلسطیوں پر چڑھہ جاؤں ؟ کیا تو اُنہیں میرے ہاتھہ میں کر دیگا ؟ خداوند نے اُسے
۱۱ فرمایا چڑھہ جا کہ میں اُنہیں تیرے ہاتھہ میں کر دونگا + سو وے بعل پراضیم پر چڑھہ آئے اور داؤد
نے وہاں اُنہیں مارا + اور داؤد نے کہا کہ خدا نے میرے ہاتھہ سے میرے دشمنوں میں یوں
رخنہ ڈلوایا جیسے کہ پانیوں سے رخنہ پڑتا ہے ۔ اس سبب سے اُس مقام کا نام بعل پراضیم رکھا +
۱۲ اور وے اپنے بتوں کو وہاں چھوڑ گئے اور داؤد نے حکم کیا کہ اُنہیں آگ میں جلا دیویں + اور
۱۳ ۱۴ فلسطی پھر آکے اُس وادی میں پھیل گئے + اور داؤد نے پھر خدا سے سوال کیا اور خدا نے
اُسکو کہا کہ تو اُنکا پیچھا کر کے اُنپر مت چڑھہ جا بلکہ اُنسے پھر جا اور توت کے پیڑوں کی طرف
۱۵ سے اُنپر جا پڑ + اور جسوقت کہ تو توت کے درختوں کی پھنگیوں سے چلنے کی سی آواز سُنے تب
۱۶ لڑائی کو نکل ۔ کہ اُسوقت خدا تیرے آگے آگے جا کے فلسطیوں کے لشکر کو ماریگا + اور داؤد
نے جیسا کہ خدا نے اُسے فرمایا تھا کیا ۔ اور وے فلسطیوں کی فوج کو جبعوں سے لیکے جزر تک

۱۷ قتل کرتے رہے + اور داؤد کا نام سارے ملکوں میں پھیل گیا اور خداوند نے سب قوموں
پر اُسکا خوف ڈالا +

۱۵ باب ۱ اور اُسنے شہر داؤد میں اپنے لئے حویلیاں بنائیں اور خدا کے صندوق کے لئے ایک
۲ مکان تیار کیا اور اُسکے لئے ایک خیمہ کھڑا کیا + اُسوقت داؤد نے کہا کہ لاویوں کے سوا
کوئی خدا کے صندوق کو اُٹھایا نہ کرے - کہ خداوند نے اُنہیں پسند کیا ہی کہ خدا کے صندوق
۳ کو اُٹھاویں اور ابد تک اُسکے حضور خدمت کریں + اور داؤد نے سارے اسرائیل کو یروسلم
میں جمع کیا کہ خداوند کے صندوق کو اُس مکان میں جو اُسنے اُسکے لئے تیار کیا تھا چڑھا
۴ ۵ لاویں + اور داؤد نے بنی ہارون کو اور لاویوں کو اکٹھا کیا - بنی قہات میں سے - اوری ایل
۶ سردار اور اُسکے ایک سو بیس بھائی - بنی مراری میں سے - عسایاہ سردار اور اُسکے دو سو
۷ ۸ بیس بھائی - بنی جیرسوم میں سے - یوایل سردار اور اُسکے ایک سو تیس بھائی - بنی الیصفن
۹ میں سے - سمعیاہ سردار اور اُسکے دو سو بھائی - بنی حبرون میں سے - الی ایل سردار اور
۱۰ اُسکے اسی بھائی - بنی عزی ایل میں سے - عمیناداب سردار اور اُسکے ایک سو بارہ بھائی +
۱۱ اور داؤد نے صدوق اور ابیاتر کاہنوں کو اور اُوری ایل اور عسایاہ اور یوایل اور
۱۲ سمعیاہ اور الی ایل اور عمیناداب لاویوں کو بلایا اور اُنہیں کہا تم لاویوں کے آبائی رئیس
ہو - تم اپنی تقدیس کرو تم اور تمہارے بھائی بھی اور خداوند اسرائیل کے خدا کے صندوق
۱۳ کو اُس جگہ میں جو میں نے اُسکے لئے تیار کی چڑھا لاؤ + اس لئے کہ تم لوگ پہلی بار حاضر نہ
تھے خداوند ہمارے خدا نے ہم میں رخنہ ڈالا کہ ہم نے اُس کی تلاش مقرر طور پر نہ کی +
۱۴ تب کاہنوں اور لاویوں نے اپنی تقدیس کی تا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کے صندوق کو
۱۵ چڑھا لاویں + سو بنی لاوی نے خدا کے صندوق کو جیسا کہ موسیٰ نے خداوند کے کلام کے
۱۶ موافق حکم کیا تھا چوبوں سے اپنے کاندھوں پر اُٹھایا + اور داؤد نے لاویوں کے سرداروں
کو فرمایا کہ اپنے بھائیوں میں سے گانیوالوں کو مقرر کریں کہ موسیقی کے ساز یعنے بربطین
۱۷ اور کنارتیں اور منجیرے چھیڑیں اور آواز بلند کر کے خوشی سے گاویں + اور لاویوں نے

ہیمان بن یوایل کو مقرر کیا۔ اور اُسکے بھائیوں میں سے آسف بن برکیاہ کو۔ اور بنی مراری
۱۸ اُنکے بھائیوں میں سے ایتان بن قوسیاہ کو۔ اور اُنکے ساتھ اُنکے چھوٹے بھائی ذکریاہ
بن اور یعزیئیل اور سمیراموت اور یحیئیل اور عُنی اور الیاب اور بنایاہ اور معسیاہ اور متتنیاہ اور
۱۹ الفلیہو اور مقنیاہ اور عوبیدادوم اور یعیئیل کو جو دربان تھے + اور گانیوالے ہیمان آسف اور
۲۰ ایتان مقرر ہوئے کہ پیتل کے جھانجھوں سے گاتے بجاتے رہیں۔ اور ذکریاہ اور عزیئیل
اور سمیراموت اور یحیئیل اور عُنی اور الیاب اور معسیاہ اور بنایاہ کہ بربطوں کو اونچے سُر میں
۲۱ چھیڑیں + اور متتنیاہ اور الفلیہو اور مقنیاہ اور عوبیدادوم اور یعیئیل اور عززیاہ کہ کنّاروں
۲۲ کو دبی آواز میں چھیڑیں + اور کنانیاہ جو گانے کے لئے لاویوں کا اُستاد تھا راگ سکھلاتا
۲۳ تھا کہ وہ بڑا ہی ڈھاڑھی تھا + اور برکیاہ اور القانہ صندوق کے دربان تھے + اور شبنیاہ
۲۴ اور یہوسفط اور نتنیئیل اور عماسی اور ذکریاہ اور بنایاہ اور الیعزر کاہن نرسنگے پھونکتے ہوئے
خدا کے صندوق کے آگے آگے جاتے تھے۔ اور عوبیدادوم اور یحیاہ صندوق کے دربان
۲۵ تھے + سو داؤد اور اسرائیل کے بزرگ اور ہزاروں کے سردار روانہ ہوئے کہ خداوند
۲۶ کے عہد کے صندوق کو عوبیدادوم کے گھر میں سے بہ خوشی چڑھا لاویں + اور ایسا ہوا کہ
جس وقت خدا نے اُن لاویوں کی جو خداوند کے عہد کے صندوق کو اُٹھائے لئے جاتے
۲۷ تھے مدد کی تو اُنہوں نے سات بیل اور سات مینڈھے چڑھائے + اور داؤد اور سب
لاوی جو صندوق کو لئے جاتے تھے اور گانیوالے اور گانیوالوں کے ساتھ کنانیاہ
جو گانے میں اُستاد تھا کتان کے پیراہن سے ملبس تھے۔ اور داؤد کتان کا افود بھی
۲۸ پہنے تھا + اور سارے اسرائیل پکارتے ہوئے اور نرسنگوں کو بجاتے ہوئے اور تُرہیوں
کو پھونکتے ہوئے اور منجیروں اور کنّاروں کو بھی چھیڑتے ہوئے خداوند کے عہد کے
صندوق کو اوپر لائے +

۲۹ اور یوں ہوا کہ جب خداوند کے عہد کا صندوق شہر داؤد میں پہنچا تو ساؤل کی بیٹی
میکل نے کھڑکی سے نگاہ کی اور دیکھا کہ داؤد بادشاہ ناچتا اور گت پر چلتا ہے۔ اور اُس نے

اپنے دل میں اُسکو حقیر جانا ✣

سو وے خدا کے صندوق کو چڑھا لائے اور اُسے اُس خیمے کے بیچ میں جو داؤد
نے اُسکے لئے کھڑا کیا تھا رکھہ دیا اور سوختنی قربانیوں کو اور سلامتی کی قربانیوں کو خدا کے ۱۶ باب
حضور گذرانا ✣ اور جب داؤد سوختنی قربانیوں کو اور سلامتی کی قربانیوں کو گذران چکا تو اُسنے
خدا وند کا نام لے کے لوگوں کو برکت دی ✣ اور اُسنے سارے اسرائیلی لوگوں کو کیا مرد ۲
کیا عورت ہر ایک کو ایک ایک گردہ روٹی اور گوشت کا ایک ایک ٹکڑہ اور مے کی ایک ایک صراحی دی ✣ ۳

اور اُسنے لاویوں میں سے بعضوں کو مقرر کیا کہ خدا وند کے صندوق کے آگے خادم
ہوویں اور خدا وند اسرائیل کے خدا کا ذکر اور شکر اور حمد کریں - آسف سردار اور اُسکے بعد ۴
ذکریاہ اور یعئیل اور سمیراموت اور یحیئیل اور متتیاہ اور الیاب اور بنایاہ اور عوبید ادوم اور ۵
یعئیل جو بربطیں اور کنارین لیکے گاتے تھے - اور آسف جھانجھ سے سنا تا بجاتا تھا ✣ کاہن
بنایاہ اور یحزئیل ہمیشہ خدا کے عہد کے صندوق کے آگے تُرہیوں کا شور مچاتے تھے ✣ ۶

تب اُسی دن داؤد نے آسف اور اُسکے بھائیوں کے ہاتھہ میں یہہ گیت کہ جس سے
وے خدا وند کا شکر کریں پہلے سپرد کیا ✣ ۷

خدا وند کی ستائش کرو اُسکا نام لیکے پکارو قوموں کے درمیان اُسکے کاموں کی خبر
دو ✣ اُسکے لئے گاؤ اُسکے لئے باجا بجاؤ اُسکے عجائب کاموں کا چرچا کرو ✣ اُسکے مقدّس نام ۸
پر فخر کرو - خدا وند کے طالبوں کے دل خوشوقت ہوویں خدا وند کو اور اُسکی قوت کو ڈھونڈھو ۹ ۱۰
اُسکا چہرہ ہمیشہ چاہو - یاد کرو اُسکے عجائب کاموں کو جو اُسنے کئے - اُسکے معجزوں کو اور ۱۱
اُسکے منہہ کے فرمانوں کو - اے نسل اسرائیل اُسکے بندے کی اے بنی یعقوب جو اُس کے ۱۲
برگزیدہ ہو ✣ وہ خدا وند ہمارا خدا ہے - تمام روئے زمین پر اُسکی عدالتیں ہیں ✣ اُسکے عہد کو سدا یاد ۱۳
رکھو اُس کلام کو جو اُس نے فرمایا ہزار پشتوں تک - وہی عہد جو اُسنے ابرہام سے کیا اور ۱۴ ۱۵
اِضحاق سے اُسکی قسم کھائی اور اُسے یعقوب کے لئے ایک شریعت اور اسرائیل کا عہد ابدی ۱۶
ٹھہرایا یہہ کہہ کے کہ میں تجھہ کو زمین کنعان تمہارا موروثی حصہ دونگا ✣ جس وقت کہ تم شمار ۱۷
۱۸ ۱۹

۲۰ میں تھوڑے بہت ہی تھوڑے تھے اور ملک میں پردیسی تھے + وے قوم بہ قوم اور مملکت
۲۱ بہ مملکت پھرتے تھے + اُسنے کسی کو اُنپر ظلم کرنے نہ دیا اور اُنکی خاطر بادشاہوں کی یہہ کہکے
۲۲ ۲۳ تنبیہ کی کہ میرے ممسوحوں کو مت چھوؤ اور میرے نبیوں کو مت ستاؤ + ای ساری دنیا خداوند
۲۴ کے لئے گا - روز بہ روز اُسکی نجات کی خبر دے + قوموں کے درمیان اُسکے جلال کا اور
۲۵ ساری امتوں کے بیچ اُسکے عجائب کاموں کا بیان کر + کیونکہ خداوند بزرگ اور نہایت
۲۶ محمود ہی وہ سارے معبودوں سے زیادہ مہیب ہی - کہ قوموں کے سارے معبود ہیچ ہیں -
۲۷ پر خداوند آسمانوں کا بنانیوالا ہی + جلال اور حشمت اُسکے حضور ہیں قوت اور شادمانی اُسکے
۲۸ ۲۹ مکان ہیں + خداوند ہی کو جانو ای لوگوں کے گھرانو خداوند ہی کی حشمت و قوت سمجھو + خداوند
کے نام کی بزرگی کرو - ہدیے لاکے اُسکے حضور میں حاضر ہو اور حسنِ تقدس کے ساتھ
۳۰ ۳۱ خداوند کو سجدہ کرو + ساری دنیا اُسکے حضور کانپے کہ زمین قائم ہوئی اور نہ ہلیگی آسمان
خوشی کرے اور زمین شادیانہ بجاوے - قوموں کے درمیان کہو کہ خداوند سلطنت کرتا ہی +
۳۲ سمندر اُس سمیت جو اُس میں بھرا ہی شور مچاوے - میدان بھی اُن سب سمیت جو اُس میں ہیں
۳۳ باغ باغ ہووے + تب بن کے سارے درخت خداوند کے حضور گائینگے کہ وہ دنیا کا انصاف
۳۴ ۳۵ کرنے کو آتا ہی + خداوند کا شکر کرو کہ وہ نیک ہی کہ اُسکی رحمت ابدی ہی + اور کہو ای ہماری نجات
کے خدا تو ہمیں بچاے اور غیر قوموں میں سے ہم کو جمع کر اور اُنسے رہائی دے تاکہ ہم تیرا قدس
۳۶ نام سے کے شکر کریں اور تیری ستائش پر فخر کریں + خداوند اسرائیل کا خدا ابد الاباد
مبارک ہو +

اور سب لوگ آمین بولے اور سب نے خداوند کی ستائش کی +

۳۷ اور اُسنے وہاں خداوند کے عہد کے صندوق کے آگے آسف اور اُسکے بھائیوں کو
۳۸ چھوڑا کہ روز روز کے ضروری کام کے مطابق ہمیشہ خدمت کریں - اور عوبید ادوم اور
۳۹ اُسکے اڑسٹھ بھائیوں کو اور عوبید ادوم بن یدوتون اور حوساہ کو کہ دربان ہوویں + اور
صدوق کاہن اور اُسکے بھائی کاہن خداوند کے مسکن کے آگے جبعون کے اونچے مکان پر مقرر ہوئے

۴۰ کہ خداوند کی شریعت کی ساری لکھی ہوئی باتوں کے موافق جو اُسنے اسرائیل کو فرمائی ہر صبح اور
۴۱ شام سوختنی قربانی کے مذبح پر خداوند کے لئے سوختنی قربانیوں کو چڑھائیں - اور اُنکے ساتھ ہیمان
اور یدوتون اور باقی چنے ہوئے آدمی جو نام بہ نام بیان کئے گئے کہ خداوند کا شکر کریں کہ اُسکی
۴۲ رحمت ابدی ہے + اُنہیں کے ساتھ ہیمان اور یدوتون تھے کہ نرسنگوں اور منجیروں اور باجوں
۴۳ سے خدا کے لئے گیت گاتے بجاتے رہیں + اور بنی یدوتون دربانوں میں تھے + تب سب لوگ
اپنے اپنے گھر گئے - اور داؤد پھرا کہ اپنے گھرانے کو مبارکباد دیوے ❊

۱ باب اور یوں ہوا کہ جب داؤد اپنے گھر میں بیٹھا تو داؤد نے ناتن نبی سے کہا دیکھ میں سرو
کی لکڑیوں کے بنائے ہوئے گھر میں رہتا ہوں اور خداوند کے عہد کا صندوق پردوں کے
۲ ۳ نیچے ہے + تب ناتن نے داؤد کو کہا کہ جو کچھ تیرے دل میں ہے سو کر کہ خدا تیرے ساتھ ہے + اور اُسی
۴ رات ایسا ہوا کہ خدا کا کلام ناتن کو پہنچا اور بولا کہ جا کے میرے بندے داؤد سے کہہ کہ خداوند
۵ یُوں فرماتا ہے کہ تو میرے رہنے کے لئے گھر نہ بناویگا + میں تو جب سے کہ بنی اسرائیل کو چڑھا
۶ لایا آج کے دن تک کسی گھر میں ساکن نہ ہوا بلکہ خیمہ بہ خیمہ اور مسکن بہ مسکن پھرتا رہا ہوں + اِن
تمام وقتوں میں کہ میں سارے اسرائیل میں پھرتا رہا کیا میں نے کبھی اسرائیلی قاضیوں میں سے
جنہیں میں نے حکم کیا کہ میرے اسرائیلی لوگوں کی رعایت کریں کسی کو ایک بات کہی اور بولا
۷ کہ تم نے میرے لئے سرو کی لکڑی کا گھر کیوں نہیں بنایا ہے؟ پس تو میرے بندے داؤد کو
یُوں کہہ ربُّ الافواج یوں فرماتا ہے کہ میں نے تجھے بھیڑسالے میں سے جسوقت تو بھیڑوں کی
۸ نگہبانی کرتا تھا چن لیا تاکہ تو میرے اسرائیلی لوگوں کا پیشوا ہووے + اور میں جہاں کہیں
تو گیا تیرے ساتھ رہا اور تیرے سارے دشمنوں کو تیرے سامھنے سے کاٹ ڈالا - اور میں
۹ نے اُن لوگوں کی مانند کہ جنکا نام دنیا میں بڑا ہے تیرا نام بڑا کیا + اور میں نے اپنے اسرائیلی
لوگوں کے لئے ایک مقام ٹھہرایا اور اُنہیں بسایا - اور وے اپنی جگہ میں بستے اور پھر نہ
۱۰ گھبراتے ہیں - اور شریر لوگ پھر اُنہیں دکھ نہ دینگے جیسا کہ شروع میں ہوا اور جیسے اُسوقت
بھی تھا جسوقت میں نے اپنے اسرائیلی لوگوں پر قاضی مقرر کئے + سوا اِسکے میں تیرے سارے

١١ دشمنوں کو دباؤنگا اور تجھے خبر بھی دیتا ہوں کہ خداوند تیرے لئے ایک گھر بناویگا + اور جب تیرے
دن پورے ہونگے اور تجھ کو اپنے باپ دادوں کے پاس جانا ہوگا تو ایسا ہوگا کہ میں تیرے
١٢ بعد تیری نسل کو تیرے بیٹوں میں سے برپا کرونگا اور اُسکی سلطنت کو قائم کرونگا + وہ میرے
١٣ لئے گھر بناویگا اور میں اُسکی کرسی ابدتک پائدار رکھونگا + میں اُسکا باپ ہونگا اور وہ میرا بیٹا ہوگا
اور میں اپنے فضل کو اُس سے اُٹھا نہ لونگا جس طرح اُس سے جو تیرے آگے تھا اُٹھا لیا +
١٤ بلکہ میں اُسکو اپنے گھر میں اور اپنی مملکت میں ابدتک قائم رکھونگا اور اُسکا تخت ابدتک ثابت
١٥ رہیگا + سو ناتن نے اِن ساری باتوں اور اِس ساری رویا کے مطابق یونہیں داؤد سے کہا +
١٦ تب داؤد بادشاہ آیا اور خداوند کے حضور بیٹھا اور بولا - اَی خداوند خدا میں کون ہوں اور
١٧ میرا گھر کیا ہی کہ تو نے مجھ کو یہاں تک پہنچایا ؟ اور یہہ اَی خدا تیری نظر میں چھوٹی بات تھی -
سو تو نے اپنے بندے کے گھر کے حق میں آئندہ کی بابت مدت تک یہی قول دیا اور تو نے مجھ
١٨ پر یوں نگاہ کی اَی خداوند خدا کہ گویا میں بڑا منزلت والا آدمی ہوں + آگے تجھ سے داؤد کیا
١٩ کہے جس سے تیرا بندہ عزت پاوے ؟ کہ تو اپنے بندے کو جانتا ہی + اَی خداوند تو نے اپنے بندے
٢٠ کے لئے اور اپنے دل کے موافق یہہ سارا بڑا کام کیا اور اِن ساری بزرگیوں کی خبر دی + اَی
خداوند کوئی تیری مانند نہیں اور تیرے سوا جہاں تک ہم نے اپنے کانوں سے سُنا ہی کوئی خدا
٢١ مطلق نہیں + اور سارے جہان میں کونسی قوم ہی جیسی تیری قوم اسرائیل کہ جس کے بچانے
کو خدا آپ گیا ہو کہ اُسے اپنی جماعت بنا دے اور بڑے اور ڈرانے کاموں سے اپنا نام بلند
٢٢ کرے کہ تو نے اپنے لوگوں کے آگے سے جنہیں تو مصر میں سے بچا لایا قوموں کو بھگا دیا + کیونکہ
تو نے اپنے اسرائیلی لوگوں کو مقرر کیا کہ ابدتک تیرے لوگ ہوویں - اور تو آپ اَی خداوند اُنکا
٢٣ خدا ہوا ہی - اور اب اَی خداوند وہ بات جو تو نے اپنے بندے کے حق میں اور اُسکے گھرانے
٢٤ کے حق میں فرمائی ابدتک ثابت رہے اور جیسا تو نے کہا ویسا ہی کر + ہاں وہ پائدار ہووے
تاکہ تیرا نام ابدتک عظیم ہو کہ کہا جاوے ربّ الافواج اسرائیل کا خدا ہی ہاں اسرائیل کے
٢٥ لئے خدا ہی - اور تیرے بندے داؤد کا گھرانا تیرے حضور قائم رہے + کیونکہ تو نے اَی میرے

خدا اپنے بندے کو کہا کہ میں تیرے لئے ایک گھر بناؤنگا۔ سو تیرے بندے نے ایک دا
۲۶ پایا کہ شکر کرے + اور اب ای خداوند توہی خدا ہی اور تونے اپنے بندے سے اِس خیریت کا
۲۷ وعدہ کیا۔ پس اب اپنی مہربانی سے اپنے بندے کے گھر کو مبارک کر کہ ابد تک تیرے حضو
پائدار رہے۔ کیونکہ جس کو تو ای خداوند برکت دیتا ہی وہ ابد تک مبارک ہی +

۱۸ باب بعد اُسکے یوں ہوا کہ داؤد نے فلسطیوں کو مارا اور اُنہیں مغلوب کیا اور جات او
۲ اُسکے دیہات فلسطیوں کے ہاتھ سے لے لئے + پھر اُسنے موآب کو مارا اور موآبی داؤد
۳ کے تابع ہوئے اور ہدیے لائے + اور داؤد نے ضوبہ کے بادشاہ ہدرعزر کو بھی جب کہ وہ
۴ اپنی سلطنت نہر فرات تک قائم کرنے گیا حمات تک مار لیا + اور داؤد نے اُس سے ایک
ہزار رتھ اور سات ہزار سوار اور بیس ہزار پیادے گرفتار کر کے لئے اور گاڑیوں کے
سارے گھوڑوں کو اُنکی ران کی نس کاٹ کر لنگڑا کیا مگر اُن میں سے سو گھوڑوں کو بچا
۵ رکھا + اور دمشق کے ارامی ضوبہ کے بادشاہ ہدرعزر کی مدد کرنے کو آئے اور داؤد نے
۶ ارامیوں میں سے بائیس ہزار مرد قتل کئے + اور داؤد نے دمشقی ارام میں چوکیاں
بٹھائیں۔ اور ارامی داؤد کے تابعدار ہوئے اور ہدیے لائے + اِسطرح سے جہاں کہیں
۷ داؤد گیا خداوند نے اُسے سلامت رکھا + اور داؤد ہدرعزر کے نوکروں کی سونہلی ڈھالیں لیکے
۸ اُنہیں یروشلم میں لایا + اور داؤد ہدرعزر کے شہروں طبخت اور کُون میں سے بہت سا پیتل لایا
جس سے سلیمان نے پیتل کا بحر اور ستون اور پیتل کے برتن بنائے +

۹ اور جب کہ حمات کے بادشاہ تعوُ نے سنا کہ داؤد نے ضوباہ کے بادشاہ ہدرعزر کا سارا لشکر
۱۰ مارا تب اُسنے اپنے بیٹے ہدورام کو داؤد بادشاہ پاس بھیجا کہ اُسکی سلامتی کا مژدہ لاوے اور اُسے
مبارکباد کہے اِسلئے کہ اُسنے جنگ کر کے ہدرعزر پر فتح پائی۔ (کیونکہ ہدرعزر تعوُ سے لڑا کرتا
۱۱ تھا) اور ہر طرح کے سونے اور روپے اور پیتل کے برتن بھی بھیجے + اور داؤد بادشاہ نے
اُنکو بھی اُس روپے اور سونے سمیت جو اُسنے سب قوموں یعنے ادوم سے اور موآب سے
۱۲ اور بنی عمون سے اور فلسطیوں سے اور عمالیق سے لیا تھا خداوند کو نذر کیا + اور ابیشی بن ضرویہ

۱۲ نے نمک کے نشیب میں اٹھارہ ہزار آدمیوں کو مار ڈالا+ اور اُسنے ادوم میں چوکیاں بٹھائیں اور ساری
ادومی داؤد کے تابعدار ہوئے+ چنانچہ جہاں کہیں داؤد گیا خداوند نے اُسکو سلامت رکھا+
۱۴ سو داؤد سارے اسرائیل کا بادشاہ ہوکے اپنی ساری رعیّت سے عدل و انصاف
۱۵ ۱۶ کرتا تھا+ اور یواب بن ضرویاہ لشکر کا سردار تھا۔ اور یہوسفط بن اخیلود مورّخ تھا اور
۱۷ صدوق بن اخیطوب اور ابملک بن ابیاتر کاہن تھے۔ اور شوشا صافر تھا اور بنایاہ بن
یہویدع کریتیوں اور فلیتیوں پر تھا۔ اور داؤد کے بڑے بیٹے بادشاہ کے گرد حاضر تھے+
۱۹ باب بعد اُسکے ایسا ہوا کہ بنی عمون کا بادشاہ ناحس مر گیا اور اُسکا بیٹا اُسکے بدلے بادشاہ
۲ ہوا+ تب داؤد نے کہا کہ میں ناحس کے بیٹے حنون سے دوستی کرونگا کیونکہ اُسکے باپ نے
مجھہ سے دوستی کی+ سو داؤد نے قاصدوں کو بھیجا تاکہ اُس سے اُسکے باپ کی بابت
ماتم پرسی کریں+ چنانچہ داؤد کے خادم بنی عمون کے ملک میں حنون کے پاس پہنچے کہ
۳ اُسے تسلی دیویں+ تب بنی عمون کے امیروں نے حنون سے کہا کیا تجھکو یہہ گمان ہے کہ
داؤد تیرے باپ کی عزت کرتا ہے کہ اُسنے ماتم پرسی کے لئے تجھہ پاس لوگ بھیجے ہیں؟ کیا اُس کے
خادم تیرے پاس اِسلئے نہیں آئے کہ جاسوسی کریں اور غارت کریں اور ملک کا بھید لیویں؟
۴ تب حنون نے داؤد کے خادموں کو پکڑا اور ہر ایک کی داڑھی منڈوائی اور اُنکی آدھی پوشاک
۵ اُنکے سفروں تک کاٹ ڈالی اور اُنہیں روانہ کر دیا+ تب بعضوں نے آکے اُن مردوں کا
حال داؤد سے بیان کیا+ اُسنے اُنکے استقبال کے لئے لوگ بھیجے اِسلئے کہ وے نہایت
شرمندہ کئے گئے تھے+ اور بادشاہ نے اُنہیں فرمایا کہ جب تک تمہاری داڑھیاں نہ بڑھیں
۶ یریحو میں رہو۔ بعد اُسکے چلے آؤ+ اور جب بنی عمون نے دیکھا کہ ہم داؤد کے نزدیک بدبو ہوئے
ہیں تو حنون اور بنی عمون نے ایک ہزار قنطار روپا بھیجا کہ ارام نہریم سے اور ارام معکہ
۷ سے اور ضوبہ سے رتھوں اور سواروں کو بھاڑے کریں+ سو اُنہوں نے بتیس ہزار رتھ
اور معکہ کے بادشاہ کو اور اُسکے لوگوں کو بھاڑے کیا۔ وے آکے مدبا کے سامھنے بیٹھ گئے+
۸ اور بنی عمون اپنے اپنے شہروں میں سے جمع ہوئے اور لڑنے کو آئے+ اور داؤد نے یہہ

سنکے یواب کو اور بہادروں کے سارے لشکر کو بھیجا + تب بنی عمون نکلے اور شہر کے پھاٹک ۹
کے سامھنے لڑائی کے لئے صف باندھی - اور وے بادشاہ جو آئے تھے سو میدان میں الگ
تھے + جب یواب نے جنگ کا رخ اپنے سامھنے دو طرف سے آگے پیچھے دیکھا تب اُس ۱۰
نے اِسرائیل کے خاص لوگوں میں سے لوگ چن لئے اور ارامیوں کے مقابل پرا باندھا
اور باقی لوگوں کو اپنے بھائی ابشی کے اختیار میں دیا اور اُنہوں نے بنی عمون کے سامھنے ۱۱
پرا باندھا + اور اُسنے کہا اگر ارامی مجھ پر غالب ہوں تو تو میری مدد کیجیو - اور اگر بنی عمون تجھ ۱۲
پر غالب ہوں تو میں تیری مدد کرونگا + سو ہمت باندھو اور آؤ کہ ہم اپنے لوگوں کے لئے ۱۳
اور اپنے خدا کے شہروں کے لئے بہادری کرینگے - اور خداوند جو اُسکی نظر میں بہتر ہو
وہی کریگا + پس یواب اپنے ساتھ والے لوگ لیکے ارامیوں سے لڑنے کو آگے بڑھا اور ۱۴
وے اُسکے آگے سے بھاگ نکلے + اور جب بنی عمون نے ارامیوں کو بھاگتے دیکھا تو وے ۱۵
بھی اُسکے بھائی ابی شی کے آگے سے بھاگے اور شہر میں گھسے + تب یواب یروسلم کو
پھرا + اور جب ارامیوں نے دیکھا کہ ہم نے بنی اسرائیل سے شکست پائی تو وے قاصد ۱۶
کو بھیجکر ندی پار کے ارامیوں کو لے آئے اور ہدرعزر کا سپہسالار سوفک اُن کے آگے
آگے چلتا تھا + اور اسکی خبر داؤد کو ملی - تب وہ سب اسرائیل کو جمع کرکے یردن پار گیا ۱۷
اور اُنپر چڑھ آیا اور اُنکے مقابل صف باندھی + سو جب داؤد نے ارامیوں کے مقابلے
میں جنگ کی صف باندھی تو وے اُس سے لڑے + لیکن ارامی اسرائیل کے آگے سے ۱۸
بھاگے - اور داؤد نے ارامیوں کے سات ہزار گاڑی کے سواروں کو اور چالیس
ہزار پیادوں کو مار ڈالا اور لشکر کے سردار سوفک کو قتل کیا اور جب ہدرعزر کے نوکروں ۱۹
نے دیکھا کہ ہم اسرائیل کے آگے ہار گئے تو وے داؤد سے صلح کرکے اُسکے تابعدار ہوئے +
غرض ارامی بنی عمون کی مدد کرنے کو دوبارہ راضی نہ ہوئے +

پھر ایسا ہوا کہ نئے سال کے شروع میں جس وقت بادشاہ جنگ کے لئے خروج کرتے ۲۰ باب
تو یواب نے لشکر کے خاص لوگوں کو لے جا کے بنی عمون کے ملک کو غارت کیا اور آکے ربہ

کو گھیر لیا+ لیکن داؤد یروسلم میں ٹھہر گیا+ اور یواب نے ربہ کو مار لیا اور اُسے اُجاڑ دیا+
۲ اور داؤد نے اُنکے بادشاہ کے تاج کو اُسکے سر پر سے اُتار لیا اور دریافت کیا کہ اُس کا
سونا وزن میں ایک قنطار تھا اور کہ اُس میں بہت قیمتی پتھر تھے۔ اور وہ داؤد کے سر
۳ پر رکھا گیا۔ اور وہ اُس شہر میں سے لوٹ کا بہت سا مال نکال لایا+ اور اُسنے اُن لوگوں کو جو
اُس میں تھے باہر نکالا اور آروں سے اور لوہے کے ہلوں سے اور کلہاڑوں سے اُنہیں کاٹا+
اور داؤد نے بنی عمون کے سارے شہروں سے ایسا سلوک کیا+ تب داؤد اور ساری
گروہ یروسلم کو پھری+

۴ اور بعد اُسکے ایسا ہوا کہ جزر میں فلسطیوں سے لڑائی شروع ہوئی+ تب حوساتی سبکی نے
۵ سفی کو جو رفا کی نسل سے تھا قتل کیا اور فلسطی مغلوب ہوئے+ اور فلسطیوں سے پھر لڑائی
ہوئی+ تب یعور کے بیٹے الحنان نے جاتی جولیت کے بھائی لحمی کو جسکے بھالے کی چھڑ
۶ جلاہے کے شہتیر کی سی تھی مار ڈالا+ پھر جات میں ایک اور لڑائی ہوئی۔ اور وہاں بڑا قدآور
پہلوان تھا جسکی چوبیس اُنگلیاں ہر ہاتھ پاؤں میں چھ چھ تھیں اور وہ بھی رفا کی نسل میں
۷ تھا+ وہ اسرائیل پر حرف لایا+ لیکن داؤد کے بھائی سمعی کے بیٹے یہونتن نے اُسکو مار ڈالا+
۸ یے جات میں رفا سے پیدا ہوئے اور داؤد اور اُسکے خادموں کے ہاتھ سے مارے پڑے+

۲۱ باب اور شیطان اسرائیل کے مقابلے میں اُٹھا اور داؤد کو اُبھارا کہ اسرائیل کو شمار
۲ کرے+ تب داؤد نے یواب کو اور لوگوں کے سرداروں کو کہا کہ جاؤ بیرسبع سے
۳ دان تک اسرائیل کو گنو اور اُنکی گنتی میرے پاس لاؤ کہ میں جانوں+ یواب بولا خداوند
اپنے لوگوں کو جتنے ہیں اُتنے سے سو گنا زیادہ کرے۔ اے میرے خداوند بادشاہ کیا
وے سب کے سب میرے خداوند کے تابعدار نہیں ہیں؟ پھر میرا خداوند یہہ بات کیوں
۴ چاہتا ہے؟ کسواسطے آپ اسرائیل کے لئے تقصیروار ہونے کے سبب ہونگے؟ لیکن
بادشاہ کا فرمان یواب پر غالب ہوا+ چنانچہ یواب نکل گیا اور تمام اسرائیل میں گذرا اور
یروسلم میں پھر آیا+

تب یواب نے لوگوں کے شمار کی فرد داؤد کو دی + اور سارے اسرائیل گیارہ لاکھ ۵
تلوریے اور یہوداہ چار لاکھ ستر ہزار تلوریے تھے + لیکن اُسنے اُن میں اہل لاوی اور ۶
بنی بنیمین کا شمار شامل نہ کیا - کیونکہ بادشاہ کا حکم یواب کے نزدیک مکروہ تھا + اور یہہ بات ۷
خدا کی نظر میں بہت بُری تھی - اِسلئے اُسنے اِسرائیل کو مارا + تب داؤد نے خدا سے کہا کہ ۸
مجھ سے بڑا گناہ ہوا کہ میں نے یہہ کام کیا - اب اپنے بندے کا قصور معاف کیجیے کہ میں
نے بہت بیہودہ کام کیا ہے + اور خداوند داؤد کے غیب بین جاد سے ہمکلام ہوا اور بولا کہ جا ۹
داؤد کو کہہ خداوند یُوں فرماتا ہے کہ میں تیرے آگے تین بلائیں دھرتا ہوں - اُن میں سے ایک
چُن لے کہ میں اُسے تجھ پر بھیجوں + سو جاد داؤد پاس آیا اور اُس سے کہا کہ خداوند یُوں فرماتا ہے ۱۱
کہ ان میں سے چُن لے کہ تین برس کا کال ہو یا تو اپنے بیریوں کے آگے تین مہینے تک ہلاک ۱۲
ہوتا جاوے اور تیرے دشمنوں کی تلوار تجھ پر آپڑے یا تین دن خداوند کی تلوار یعنے مری
ملک میں چلے اور خداوند کا فرشتہ اسرائیل کی ساری سرحدوں میں فنا کرتا جائے + اب
سوچ لے بتا کہ میں اپنے بھیجنے والے کو کیا جواب دُوں + تب داؤد نے جاد کو کہا میں بڑی ۱۳
تنگی میں ہوں - میں خداوند کے ہاتھ میں پڑوں کہ اُسکی رحمتیں بہت عظیم ہیں - لیکن اِنسان
کے ہاتھ میں نہ پڑوں + سو خداوند نے اسرائیل پر مری بھیجی اور اسرائیل میں سے ستر ہزار ۱۴
آدمی مر مٹے + اور خداوند نے ایک فرشتہ یروسلم کو بھیجا کہ اُسے فنا کرے - اور اُسکے فنا ۱۵
کرتے ہی خداوند دیکھ کر اُس ہلاکی کے لئے پچھتایا اور اُس ہلاک کرنیوالے فرشتے
کو کہا - بس اب اپنا ہاتھ کھینچ + اور خداوند کا فرشتہ یبوسی اُرنان کے کھلیہان پر کھڑا تھا +
اور داؤد نے اپنی آنکھیں اُٹھا کے آسمان و زمین کے بیچ ادھر میں خداوند کے فرشتے ۱۶
کو کھڑے ہوئے دیکھا کہ اُسکے ہاتھ میں ایک کھینچی ہوئی تلوار تھی جسے یروسلم پر چلاتا ہے +
تب داؤد اور بزرگ ٹاٹ اوڑھے ہوئے منہہ کے بھل گرے + اور داؤد نے خدا سے ۱۷
کہا کیا میں ہی نے حکم نہیں کیا تھا کہ لوگوں کا شمار کیا جاوے ہے گناہ تو میں نے کیا اور سچ مچ
بدی مجھ سے ہوئی - پر ان بھیڑوں نے کیا فعل کیا ہے؟ ای خداوند میرے خدا تیرا ہاتھ مجھ

۱۸ پر اور میرے آبائی گھرانے پر ہو نہ تیرے لوگوں پر کہ وے مری میں گرفتار ہوویں + اور
خداوند کے فرشتے نے جاد کو حکم کیا کہ داؤد کو کہے کہ داؤد چڑھ جائے کہ یبوسی اُرنان
۱۹ کے کھلیہان پر خداوند کے لئے ایک قربان گاہ اُٹھا دے + اور داؤد جاد کے کلام کے
۲۰ موافق جو اُسنے خداوند کے نام سے کہا تھا چڑھ گیا + اور اُرنان نے پھر کے فرشتے کو
دیکھا ۔ اور اُسکے چار بیٹوں نے اُسکے ساتھ آپ کو چھپایا + اُسوقت اُرنان گیہوں پیٹتا تھا +
۲۱ اور جب داؤد اُرنان پاس آیا تب اُرنان نے نگاہ کی اور داؤد کو دیکھا اور کھلیہان سے
۲۲ باہر گیا اور داؤد کے آگے جھک کے زمین پر سجدہ کیا + اور داؤد نے اُرنان کو کہا کہ
اِس کھلیہان کی جگہ مجھے دے کہ میں اُسپر خداوند کے لئے ایک قربان گاہ بناؤں ۔ تُو اُسکا
۲۳ پورا دام لیکے مجھے دے تاکہ مری لوگوں کے بیچ سے تھم جائے + اُرنان نے داؤد سے کہا
لیجیئے اپنے لئے اور میرا خداوند بادشاہ جو اُس کی نظر میں بہتر معلوم ہووے سو کرے ۔
دیکھئے میں بیل سوختنی قربانی کے لئے اور نورج ایندھن کے لئے اور گیہوں نذر کی قربانی
۲۴ کے لئے سب دیتا ہوں + داؤد بادشاہ نے اُرنان سے کہا سو نہیں بلکہ میں پورا دام دیکے
اُسے مول لونگا ۔ کیونکہ میں اُسے جو تیرا ہی خداوند کے لئے نہیں لینے کا اور بغیر خرچ کئے
۲۵ سوختنی قربانیاں نہ گذرانونگا + سو داؤد نے اُرنان کو اُس جگہ کے لئے چھ سو مثقال سونا
۲۶ تول کے دیا + اور داؤد نے وہاں خداوند کے لئے مذبح بنایا اور سوختنی قربانیوں اور سلامتی
کی قربانیوں کو گذرانا اور خداوند سے دعا کی جسنے آسمان پر سے سوختنی قربانی کے مذبح پر
۲۷ آگ بھیجکر اُسکو جواب دیا + اور خداوند نے اُس فرشتے کو حکم دیا تب اُس نے اپنی تلوار میان
میں پھر کی +

۲۸ اُس وقت جب کہ داؤد نے دیکھا کہ خداوند نے یبوسی اُرنان کے کھلیہان میں
۲۹ اُسکو جواب دیا تھا تو وہاں قربانی چڑھایا کی + کیونکہ اُسوقت خداوند کا مسکن جو موسیٰ نے
۳۰ بیابان میں بنایا تھا اور سوختنی قربانی کا مذبح جبعون کی اونچی جگہ میں تھے + لیکن داؤد خدا
کی تلاش میں وہاں اُس کے آگے نہ جا سکا کہ وہ خداوند کے فرشتے کی تلوار سے ڈرتا تھا +

۲۲ باب اور داؤد بولا یہیں خداوند خدا کا گھر اور یہیں اسرائیل کی سوختنی قربانی کا مذبح ہوگا +
۲ اور داؤد نے حکم دیا کہ اُن پردیسیوں کو جو اسرائیل کے ملک میں ہیں جمع کریں۔ اور
۳ اُسنے سنگتراش مقرر کئے کہ خدا کے گھر کے بنانے کے لئے چوکونے پتھر تراشیں + اور داؤد
دروازوں کے کواڑوں کے کیلوں اور قبضوں کے لئے بہت سا لوہا اور اتنا پیتل کہ تول
۴ سے باہر تھا اور اتنے سرو کے لٹھے کہ گنتی سے باہر تھے تیار کرتا تھا۔ کہ صیدانی اور صوری
۵ بہت سی سرو کی لکڑی داؤد پاس لاتے تھے + اور داؤد نے کہا کہ میرا بیٹا سلیمان لڑکا
اور بچہ ہے۔ اور چاہیئے کہ خداوند کا گھر جو بن جاوے سو نہایت عمدہ ہووے کہ اُسکا نام
اور رونق سارے ملکوں میں پھیل جائے۔ سو میں اُسکے لئے تیاری کرونگا + چنانچہ داؤد نے
اپنے مرنے کے آگے بہت سی تیاری کی +
۶ اور اُسنے اپنے بیٹے سلیمان کو بلایا اور اُسے حکم دیا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کے لئے
۷ ایک گھر بناوے + اور داؤد نے سلیمان سے کہا ای میرے بیٹے میں جو ہوں سو میرے
۸ دل میں تھا کہ خداوند اپنے خدا کے نام کے لئے ایک گھر بناؤں۔ لیکن خداوند کا کلام اِس
مضمون کا مجھ پر اُترا کہ تو نے بہت سی خونریزی کی اور بڑی لڑائیاں لڑیں۔ تجھے میرے
۹ نام کے لئے گھر نہ بنانا ہوگا۔ کیونکہ تو نے زمین پر میرے آگے بہت لہو بہایا ہے + دیکھ تجھ سے
ایک بیٹا پیدا ہوگا۔ وہ صاحب صلح ہوگا اور میں اُسے اُسکی چاروں طرف کے سارے
دشمنوں سے صلح دونگا۔ کہ سلیمان اُسکا نام ہوگا اور امن و آرام میں اُسکے دنوں میں اسرائیل
۱۰ کو بخشونگا + وہی میرے نام کے لئے ایک گھر بناویگا وہ میرا بیٹا ہوگا اور میں اُسکا باپ
۱۱ ہونگا اور میں اسرائیل پر اُسکی سلطنت کا تخت ابد تک ثابت رکھونگا + اب ای میرے بیٹے
خداوند تیرے ساتھ ہووے کہ تو اقبالمند ہو اور خداوند اپنے خدا کا گھر بناوے جیسا
۱۲ کہ اُسنے تیرے حق میں کہا ہے + فقط خداوند تجھے عقل اور سمجھ بخشے اور اسرائیل کی بابت
۱۳ تجھے خاص حکم دے تا کہ تو خداوند اپنے خدا کی شریعت کو حفظ کرے + تب تو اقبالمند ہوگا
جب کہ تو اُن سنتوں اور شریعتوں پر جو اُسنے موسیٰ کو اسرائیل کے لئے فرمائیں عمل کرنے میں

۱۴ چالاک ہوگا + مضبوط ہوا ور ہمت باندھ مت ڈرا ور نہ گھبرا + دیکھ میں نے اپنی محنت و
مشقت سے خداوند کے گھر کے لئے ایک لاکھ قنطار سونا اور دس لاکھ قنطار روپا اور
بے اندازہ پیتل اور لوہا تیار کیا - کہ وہ کثرت سے ہے - اور لکڑیاں اور پتھر میں نے تیار کئے اور
۱۵ تو انپر اور بڑھائیو + اور بہت سے کاریگر پتھر کے توڑنے والے اور سنگتراش اور بڑھئی
۱۶ اور سب طرح کے ہنرمند ہر قسم کے کام کے لئے تیرے پاس حاضر ہیں + سونے کا اور روپے
کا اور پیتل کا اور لوہے کا کچھ حساب نہیں + اُٹھ اور کام کر اور خداوند تیرے ساتھ ہو +
۱۷ اور داؤد نے اسرائیل کے سب سرداروں کو حکم دیا کہ اُسکے بیٹے سلیمان کی مدد کریں
۱۸ اور کہا کیا خداوند تمہارا خدا تمہارے ساتھ نہیں ہے؟ اور تمہیں چاروں طرف سے
چین نہیں دیا ہے؟ کیونکہ اُسنے ملک کے باشندوں کو میرے قابو میں کر دیا ہے اور ملک
۱۹ خداوند کے آگے اور اُسکے لوگوں کے آگے مغلوب ہوا ہے + سو اب اپنے دل و جان
سے خداوند اپنے خدا کی تلاش میں لگے رہو - اور اُٹھو اور خداوند خدا کی مقدس بناؤ تاکہ تم
خداوند کے عہد کے صندوق کو اور خدا کے پاک برتنوں کو اُس گھر میں جو خداوند کے نام
کا بنیگا چڑھا لاؤ +

۲۳ باب اور جب داؤد بوڑھا اور عمر آسودہ تھا تو اُسنے اپنے بیٹے سلیمان کو اسرائیل کا بادشاہ
۲ کیا + اور اُسنے اسرائیل کے سارے سرداروں کو کاہنوں اور لاویوں کے ساتھ جمع کیا +
۳ اور لاوی جو تیس برس کے اور اُس سے زیادہ عمر کے تھے گنے گئے اور اُنکی گنتی ایک ایک
۴ کر کے اٹھتیس ہزار مرد کی تھی + ان میں سے چوبیس ہزار خداوند کے گھر کے کام پر تعینات
۵ تھے - اور چھ ہزار محرر اور منصف تھے - اور چار ہزار دربان تھے اور چار ہزار اُن سازوں
کو جو میں نے (داؤد نے فرمایا ہے) خدا کی شکرگذاری کے لئے بنائے تھے لیکے نغمہ خوانی
۶ کرتے تھے + اور داؤد نے اُنہیں بنی لاوی کے شمار کے مطابق الگ باری داریوں
۷ میں تقسیم کیا یعنے جیرسون قہات اور مراری کو - جیرسونیوں میں سے یہ تھے - لعدان
۹ اور سمعی + بنی لعدان - سردار یحی ایل اور زیتام اور یوایل تین + بنی سمعی - سلومیت اور

۱۰ حزی ایل اور ہاران تین + یے لعدان کے گھرانے کے ابوی سردار تھے + اور بنی سمعی
۱۱ یحت زینا اور یعوس اور بریعہ یے بنی سمعی چار تھے + اور یحیت سردار تھا اور زیزا دوسرا
اور یعوس اور بریعہ کے بیٹے بہت نہ تھے اِس سبب سے وے ایک ہی حساب میں اُن کے
۱۲ آبائی خاندان کے مطابق گنے گئے + بنی قہات ۔ عمرام اِضہار حبرون اور عزی ایل چار
۱۳ بنی عمرام ہارون اور موسیٰ + اور ہارون الگ کیا گیا کہ پاکترین چیزوں کی تقدیس کرے وہ
اور اُسکے بیٹے ہمیشہ کے لئے تاکہ وے خداوند کے آگے خوشبو جلاویں اور اُسکی عبادت
۱۴ کریں اور اُسکا نام لیکے ابدتک برکت دیویں + رہا مرد خدا موسیٰ اُسکے بیٹے لاوی کے فرقے
۱۵ ۱۶ میں محسوب تھے بنی موسیٰ ۔ جیرسوم اور الِعزر + بنی جیرسوم میں سبوایل سردار تھا +
۱۷ اور بنی الِعزر یے تھے ۔ رحبیاہو سردار + اور الِعزر کے اور بیٹے نہ تھے پر رحبیاہو کے بہت سے
۱۸ ۱۹ بیٹے تھے + بنی اِضہار میں سلومیت سردار تھا بنی حبرون میں بریاہ سردار امریاہ دوسرا
۲۰ ۲۱ یحازایل تیسرا اور یقمعام چوتھا + بنی عزی ایل میں میکاہ سردار اور یسیاہ دوسرا + بنی مراری
۲۲ محلی اور موسی + بنی محلی ۔ الِعزر اور قیس + اور الِعزر مر گیا اور اُسکے بیٹے نہ تھے ۔ مگر بیٹیاں ۔ اور
۲۳ اُنکے بھائی قیس کے بیٹوں نے اُنسے بیاہ کیا + بنی موسیٰ ۔ محلی اور عیدر اور یریموت تین +
۲۴ یہی بنی لاوی اپنے اپنے آبائی خاندان کے مطابق تھے ۔ اُنکے ابوی سردار جیسا کہ وے
نام بنام ایک ایک نفر کر کے گنے گئے یے ہیں وے بیس برس اور اُوپر کی عمر سے خداوند
۲۵ کے گھر کی خدمت کرتے تھے + کیونکہ داؤد نے کہا کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے اپنے لوگوں
۲۶ کو آرام دیا ہے اور وہ ابدتک یروسلم میں سکونت کریگا ۔ اور لاویوں کو بھی کیونکہ آگے کو مسکن اور
۲۷ اُسکی خدمت کے سارے ہتھیار اُنہیں اُٹھانا نہ پڑیگا + کیونکہ داؤد کی پچھلی باتوں کے موافق
۲۸ بنی لاوی جو بیس برس اور زیادہ عمر کے تھے گنے گئے + کیونکہ اُنکا کام یہہ تھا کہ بنی ہارون کے
پاس حاضر رہیں کہ خداوند کے گھر کی خدمت کی جاوے اور کہ صحنوں پر اور کوٹھریوں پر
اور ساری مقدس چیزوں کے پاک کرنے پر اور خدا کے گھر کی خدمت کے کام کے لئے
۲۹ اور نذر کی روٹی کے لئے اور میدہ کی نذر کی قربانی کے لئے اور فطیری چپاتیوں کے لئے

اور توے میں کی روٹی اور پوری کے لئے اور ہر طرح کے تول اور ناپ کے لئے مقرر ہوویں
۳۰ اور کہ ہر صبح کو کھڑے ہو کے خداوند کی شکرگذاری اور ستائش کریں اور ویسے ہی شام
۳۱ کو بھی + اور کہ سبتوں اور نئے چاندوں اور مقرری عیدوں میں گنتی کر کے اُنکی ٹھہرائی ہوئی
۳۲ باری کے موافق ساری سوختنی قربانیاں خداوند کے آگے بلاناغہ چڑھایا کریں۔ اور یُوں
خداوند کے گھر کی خدمت کرتے ہوئے جماعت کے خیمے کی امانت اور مقدس کی امانت اور
اپنے بھائیوں بنی ہارون کی امانت کی حفاظت کریں ÷

۲۴ باب اور بنی ہارون کی تقسیمیں یے تھیں + بنی ہارون۔ ندب ابیہو اور العزر اور اتمر + اور
۲ ندب اور ابیہو اپنے باپ سے پہلے مر گئے اور اُنکے بیٹے نہ تھے۔ سو العزر اور اتمر نے کہانت
۳ کا کام کیا + اور داؤد نے اُنہیں یعنے العزر کے بیٹوں میں سے صدوق کو اور اتمر کے بیٹوں
۴ میں سے اخی ملک کو اُنکے عہدوں کے موافق اُنکی خدمت میں بانٹ دیا + اور بنی العزر میں
بنی اتمر کی بہ نسبت زیادہ اشراف مرد موجود تھے۔ اور اسطرح سے وے بانٹے گئے +
بنی العزر کے ابوی گھرانے کے سولہ سردار تھے اور بنی اتمر کے ابوی گھرانے کے آٹھ +
۵ اسطرح قرعہ ڈال کے وے بانٹے گئے اُن میں سے اور ان میں سے دونوں۔ کہ مقدس کے
۶ سردار اور خدا کی خدمت کے سردار بنی العزر میں سے اور بنی اتمر میں سے تھے + اور سمعیاہ کاتب
نے جو نتنئیل کا بیٹا اور لاویوں میں سے ایک تھا اُنکے ناموں کو بادشاہ کے آگے اور امیروں
کے اور صدوق کاہن کے اور اخی ملک بن ابیاتر کے اور کاہنوں اور لاویوں کے ابوی
سرداروں کے آگے چٹھی پر لکھا۔ ایک ایک ابوی گھرانا العزر کے لئے نکالا گیا اور ایک ایک
۷ ۸ اتمر کے لئے نکالا گیا + اور پہلی چٹھی یہویریب کی نکلی دوسری یدعیاہ کی + تیسری حارم کی
۹ ۱۰ چوتھی شعوریم کی پانچویں ملکیاہ کی چھٹویں میامین کی ساتویں ہقوض کی آٹھویں ابیاہ کی نویں
۱۱ ۱۲ ۱۳ یشوع کی دسویں سکانیاہ کی گیارھویں الیاسب کی بارھویں یقیم کی تیرھویں حفا کی +
۱۴ ۱۵ چودھویں یسباب کی پندرھویں بلجاہ کی سولھویں امیر کی سترھویں خزیر کی اٹھارھویں
۱۶ ۱۷ فضیض کی اُنیسویں فتحیاہ کی بیسویں یحزقی ایل کی اکیسویں یاکن کی بائیسویں جمول کی

18 19 تیئیسویں دلایاہ کی چوبیسویں معزیاہ کی + یہہ اُنکی خدمت کی ترتیبیں تھیں کہ اپنے باپ ہارون
کے حکم سے اپنے دستور کے موافق خداوند کے گھر میں آویں جیسا کہ خداوند اسرائیل کے
خدا نے اُسے حکم کیا تھا +

20 اور باقی بنی لاوی یے تھے ۔ عمرام کے بیٹوں میں سے سوبائیل ۔ سوبائیل کے بیٹوں
21 22 میں سے یہدیاہ ۔ رہاریا ہو ۔ بنی رحابیا ہو میں سے پہلا یسیاہ ۔ اِضہاریوں میں سے
23 سلوموت ۔ بنی سلوموت میں سے یحت + اور بنی حبرون میں سے یریاہ پہلا امریاہ دوسرا
24 25 یحزی ایل تیسرا یقمعام چوتھا ۔ بنی عزی ایل ۔ میکاہ ۔ بنی میکاہ میں سے سمیر ۔ میکاہ کا
26 27 بھائی یسیاہ ۔ بنی یسیاہ میں سے ذکریاہ ۔ بنی مراری ۔ محلی اور موسی ۔ بنی یعزیاہ بنو + بنی مراری
28 29 یعزیاہ سے ۔ بنو اور سوہم اور زکور اور عبری ۔ محلی سے اِلعزر ہوا جسکا کوئی بیٹا نہ تھا قیس
30 سے بنی قیس یرحمئیل ۔ اور بنی موسی ۔ محلی اور عدر اور یریموت + یے لاویوں کے بیٹے اُنکے
31 ابوی گھرانے کے موافق ہیں + اِنہوں نے اپنے بھائیوں بنی ہارون کے آمھنے سامھنے
ہو کے داؤد بادشاہ کے اور صدوق اور اخی ملک اور کاہنوں اور لاویوں کے ابوی سرداروں
کے حضور میں یعنے اُنہوں نے جو باپ دادے اور بڑے تھے اپنے چھوٹے بھائیوں کے
برابر ہو کے چٹھیاں ڈالیں +

باب 25 اور داؤد اور لشکر کے سرداروں نے آسف اور ہیمان اور یدوتون کے بیٹوں میں سے
بعضوں کو عبادت کے لئے مقرر کیا کہ بربطوں سے اور کنارتوں سے اور جھانجھوں سے
2 نبوت کریں ۔ اور عبادت کے کام کرنے والوں کا شمار یہہ تھا ۔ آسف کے بیٹوں میں سے
زکور اور یوسف اور نتنیاہ اور اسری لاہ ۔ آسف کے یے بیٹے آسف کے پاس حاضر رہتے
3 تھے اور وہ بادشاہ کے حکم کے مطابق نبوت کرتا تھا + یدوتون سے یدوتون کے بیٹے ۔ جدلیاہ
ضری اور یسعیاہ حسبیاہ اور متتیاہ اور سمعی ۔ یے چھہ اپنے باپ یدوتون کے محکوم تھے جو خداوند
4 کے لشکر اور حمد کے لئے بربط بجا کے نبوت کرتا تھا + ہیمان سے ہیمان کے بیٹے ۔ بقیاہ عزی ایل
سبوایل اور یریموت حننیاہ حنانی الیاتہ جدالتی اور رمامتی عزر یسبقاسہ ملوتی ہوتیر محازیوت

۵ یے سب بادشاہ کے غیب بین ہیمان کے بیٹے تھے جو خدا کے معاملوں کے سینگ بلند کرنے
۶ کو تھا - اور خدا نے ہیمان کو چودہ بیٹے اور تین بیٹیاں دیں + یے سب اپنے باپ کے بتانے
کے موافق خداوند کے گھر میں جھانجھ اور بربط اور کنارت سے گانے کو حاضر تھے کہ خدا
کے گھر کی خدمت کریں - جیسا کہ آسف اور یدوتون اور ہیمان کو بادشاہ کا حکم ہوتا
۷ تھا + اور اُنکی گنتی اُنکے بھائیوں کے ساتھ جو خداوند کی نغمہ سازی میں سکھلائے گئے تھے
۸ یعنے سب جو ہوشیار تھے سو دو سو اٹھاسی تھی + اور سب کے سب کیا چھوٹے کیا بڑے
۹ کیا اُستاد کیا شاگرد گروہ گروہ مقابل کے خدمت کی چٹھیاں ڈالتے تھے + پہلی چٹھی آسف
کی اُسکے بیٹے یوسف کو ملی - دوسری جدلیاہ کو اور اُسکے بھائی اور بیٹے اُس سمیت بارہ تھے +
۱۰ ۱۱ تیسری زکور کو وہ اور اُسکے بیٹے اور بھائی بارہ تھے - چوتھی یفری کو اُسکے بیٹے اور بھائی
۱۲ ۱۳ اُس سمیت بارہ تھے - پانچویں نتنیاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے - چھٹویں بقیاہ
۱۴ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے - ساتویں یسری لاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس
۱۵ ۱۶ سمیت بارہ تھے - آٹھویں یسعیاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے - نویں متنیاہ
۱۷ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے - دسویں سمعی کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت
۱۸ ۱۹ بارہ تھے - گیارھویں عزرائیل کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے - بارھویں حسبیاہ
۲۰ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے - تیرھویں سبوائیل کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت
۲۱ ۲۲ بارہ تھے - چودھویں متتیاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے - پندرھویں یریموت
۲۳ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے - سولھویں حنانیاہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس
۲۴ ۲۵ سمیت بارہ تھے - سترھویں یسبقاشہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے + اٹھارھویں
۲۶ حنانی کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے - اُنیسویں ملوتی کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس
۲۷ ۲۸ سمیت بارہ تھے - بیسویں الیاتہ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے - اکیسویں ہوتیر
۲۹ کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے - بائیسویں جدالتی کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس
۳۰ ۳۱ سمیت بارہ تھے - تیئیسویں محازیوت کو اُسکے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے - چوبیسویں

رہتی عزرکو اُس کے بیٹے اور بھائی اُس سمیت بارہ تھے +

۲۶ باب دربانوں کی تقسیموں کی بابت ۔ قرحیوں میں مسلمیاہ بن قرہ جو بنی آسف میں سے تھا
۲ ۳ اور بنی مسلمیاہ ۔ زکریاہ پلوٹھا یدیعئیل دوسرا زبدیاہ تیسرا یتنیئیل چوتھا عیلام پانچواں یوحنان
۴ چھٹواں الیہوعینی ساتواں تھا + اور بنی عوبیدادوم میں سے سمعیاہ پلوٹھا یہوزباد دوسرا
۵ یوآخ تیسرا اور سکار چوتھا اور نتنئیل پانچواں عمی ایل چھٹا اشکار ساتواں فعلتی آٹھواں ۔ کیونکہ
۶ خداوند نے اُسے برکت بخشی تھی + اور اُسکے بیٹے سمعیاہ سے بھی بیٹے پیدا ہوئے جو اپنے
۷ آبائی خاندان پر سرداری کرتے تھے کہ وے نہایت مضبوط اور بہادر تھے + بنی سمعیاہ
عتنی اور رفائیل اور عوبید اور اُسکا بھائی الزباد جو سب زورآور مرد تھے اور الیہو اور
۸ سماکیاہ + یے سب عوبیدادوم کے بیٹوں میں سے تھے ۔ وے اور اُنکے بیٹے اور اُن کے
۹ بھائی جو سب مرد آدمی اور بڑے خدمتی تھے باسٹھ عوبیدادوم میں سے تھے ۔ اور مسلمیاہ
۱۰ کے بیٹے اور بھائی اٹھارہ پہلوان تھے + اور مراری کی اولاد میں سے حوسہ کے بیٹے سمری
۱۱ رئیس تھا ۔ (وہ پلوٹھا تو نہ تھا پر اُسکے باپ نے اُسے رئیس کیا ۔) دوسرا خلقیاہ تیسرا طبلیاہ
۱۲ چوتھا زکریاہ ۔ حوسہ کے سب بیٹے اور بھائی تیرہ تھے + اِنہیں دربانوں کی باری داریاں مردوں
کے سروں کے شمار کے موافق ملیں کہ وے ایک دوسرے کے مقابل چوکی دیویں اور خداوند
کے گھر میں خدمت کریں +
۱۳ اور کیا چھوٹے کیا بڑے اُنہوں نے اپنے اپنے آبائی خاندان کے موافق ہر ایک
۱۴ دروازے کے لئے قرعہ ڈالا + اور پورب طرف کا قرعہ سلمیاہ کے نام پڑا + پھر اُسکے بیٹے زکریاہ
۱۵ کے لئے بھی جو عقلمند صلاح کار تھا قرعہ ڈالا گیا اور اُسکا قرعہ اُتر کی طرف کا نکلا + عوبیدادوم
۱۶ کے لئے دکھن کی طرف کا ۔ اور اُسکے بیٹوں کے لئے بیت الاسفیم کا + سفیم اور حوسہ کے لئے
پچھم کی طرف کا سلکت کے پھاٹک کے نزدیک جہاں باندھ کا راستہ اوپر جاتا ہے ایسا کہ
۱۷ ایک چوکی دوسرے کے آمھنے سامھنے ہوئی + پورب کی طرف چھ لاوی چوکی دیتے تھے
۱۸ اُتر کی طرف ہر روز چار دکھن کی طرف ہر روز چار اور اسفیم کے پاس دو دو ۔ پچھم کی طرف

۱۹ پربار کی سمت چار باندھ کے راستے کے لئے اور دو پربار کے لئے + بنی قرحی اور بنی مراری میں
سے دربانوں کی باریداریاں یوں تھیں +
۲۰ اور لاویوں میں سے اخیاہ خدا کے گھر کے خزانے اور نذر کی چیزوں کے خزانے پر
۲۱ مقرر تھا + رہے بنی لعدان ۔ جیرسونی لعدان کی اولاد جو اُس لعدان کے جو جیرسونی تھا
۲۲ ابوی رئیس تھے یحی ایلی تھے + بنی یحی ایلی زیتام اور اُسکا بھائی یوایل خداوند کے گھر کے
۲۳ خزانے پر مقرر تھے + عمرامیوں اضہاریوں حبرونیوں اور عزی ایلیوں میں سے کئی ایک مقرر
۲۴ ۲۵ تھے + اور سبوایل بن جیرسوم بن موسیٰ بیت المال پر سردار تھا + اور اُسکے بھائی العزر
کی طرف سے ۔ اُسکا بیٹا رحبیاہ اُسکا بیٹا یسعیاہ اور اُسکا بیٹا یورام اور اُسکا بیٹا زکری
۲۶ اور اُسکا بیٹا سلومیت + وہی سلومیت اور اُسکے بھائی نذر کی ہوئی چیزوں پر مقرر تھے
جو داؤد بادشاہ نے اور ابوی رئیسوں نے اور ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں نے
۲۷ اور لشکر کے سرداروں نے نذر چڑھائی تھیں + لڑائی کی لوٹ میں سے اُنہوں نے خداوند
۲۸ کے گھر کی تعمیر کے لئے نذر کی تھی + اور سب جو سموایل غیب بین نے اور ساؤل بن قیس
نے اور ابنیر بن نیر نے اور یوآب بن ضرویاہ نے نذر کی تھی وہ سب مقدس مال سلومیت
۲۹ کے اور اُسکے بھائیوں کے ہاتھ میں سپرد تھا + اضہاریوں میں سے کننیاہ اور اُسکے
۳۰ بیٹے شہر کے باہر کے بند و بست کے لئے اسرائیل کے حاکم اور قاضی تھے + حبرونیوں
میں سے حسبیاہ اور اُسکے بھائی ایک ہزار سات سو دلاور مرد اسرائیل کے لوگوں پر
جو یردن پار مغرب کی سمت تھے خداوند کے سب کام اور بادشاہ کی نوکری کے لئے
۳۱ تعینات تھے + حبرونیوں میں یریاہ حبرونیوں کا اُسکے آبائی نسبوں کے موافق سردار تھا
داؤد کی سلطنت کے چالیسویں برس میں اُنکی طلب ہوئی اور جلعاد کے یعزیر میں اُن کے
۳۲ درمیان دلاور مرد پائے گئے + اور اُسکے بھائی دو ہزار سات سو صاحب ہمت اور ابوی
رئیس تھے جنہیں داؤد بادشاہ نے روبینیوں اور جدیوں اور آدھے فرقے منسی کے اوپر
ہر ایک کام کے لئے جو خدا سے تعلق رکھتا تھا اور بادشاہ کے معاملوں کے لئے

سردار مقرر کیا +

۲۷ باب اب بنی اسرائیل اپنے شمار کے موافق جو آبوی رئیس اور ہزاروں اور سیکڑوں کے
سردار تھے اور اُن میں کے منصبدار جو باریداریوں کی ہر ایک بات میں بادشاہ کی خدمت
کرتے تھے اور برس کے سب مہینوں میں مہینے مہینے آیا جایا کرتے تھے سو ہر ایک باریداری
۲ میں چوبیس ہزار تھے + پہلے مہینے کی پہلی باریداری پر یسوبعام بن زبدی ایل تھا اور
۳ اُسکی باریداری میں چوبیس ہزار تھے + بنی پرص میں سے وہی پہلے مہینے کے لشکروں
۴ کے سرداروں کا رئیس تھا + اور دوسرے مہینے کی باریداری پر دودی اخوحی تھا اور
۵ اُسکی باریداری میں مقلوت بھی سردار تھا اور اُسکی باریداری میں چوبیس ہزار تھے + تیسرے
مہینے کے تیسرے لشکر کا سردار یہویدع بڑے منصبدار کا بیٹا بنایاہ تھا اور اُسکی باریداری
۶ میں چوبیس ہزار تھے + یہہ وہ بنایاہ ہے جو تیسوں میں بہادر تھا اور اُن تیسوں سے بالا
۷ تھا۔ اور اُسکی باریداری میں اُسکا بیٹا عمیزباد بھی شامل تھا + چوتھے مہینے کے لئے یوآب
کا بھائی عسہیل تھا اور اُسکا نائب اُسکا بیٹا زبدیاہ تھا اور اُسکی باریداری میں چوبیس ہزار
۸ تھے + پانچویں مہینے کے لئے پانچواں سردار سمہوت اشراخی تھا اور اُسکی باریداری میں
۹ چوبیس ہزار تھے + چھٹویں مہینے کے لئے چھٹواں سردار تقوعی عقیس کا بیٹا عیرا تھا
۱۰ اور اُسکی باریداری میں چوبیس ہزار تھے + ساتویں مہینے کے لئے ساتواں سردار بنی افرائیم
۱۱ میں سے فلونی خلص تھا اور اُسکی باریداری میں چوبیس ہزار تھے + آٹھویں مہینے کے لئے آٹھواں
۱۲ سردار زارحیوں میں سے حوساتی سبکی تھا اور اُسکی باری داری میں چوبیس ہزار تھے + نویں
مہینے کے لئے نواں سردار بنیمینیوں میں سے عنتوتی ابیعزر سردار تھا اور اُسکی باری داری
۱۳ میں چوبیس ہزار تھے + دسویں مہینے کے لئے دسواں سردار زارحیوں میں سے نطوفاتی
۱۴ مہری تھا اور اُسکی باری داری میں چوبیس ہزار تھے + گیارھویں مہینے کے لئے گیارھواں
سردار بنی افرائیم میں سے فرعتونی بنایاہ تھا اور اُسکی باری داری میں چوبیس ہزار تھے +
۱۵ بارھویں مہینے کے لئے بارھواں سردار عتنیئیلیوں میں سے نطوفاتی خلدی تھا اور اُس

کی باری داری میں چوبیس ہزار تھے +
۱۶ اور یے اسرائیل کے فرقوں پر مقرر تھے۔ روبینیوں پر الیعزر بن زکری سردار تھا۔
۱۷ ۱۸ سمعونیوں پر سفطیاہ بن معکہ۔ لاویوں پر حسابیاہ بن قموایل۔ ہارونیوں پر صدوق۔ یہوداہ
۱۹ پر الیہو داؤد کے بھائیوں میں سے۔ اشکار پر عمری بن میکاایل۔ زبلون پر اسماعیاہ بن
۲۰ عبدیاہ۔ نفتالی پر یریموت بن عزری ایل۔ بنی افرائیم پر ہوسیع بن عزازیاہ۔ آدھے فرقے
۲۱ منسی پر یوایل بن فدایاہ۔ جلعاد میں آدھے فرقے منسی پر عیدو بن زکریاہ۔ بنیمین پر یعسیئیل بن ابنیر۔
۲۲ ۲۳ دان پر عزری ایل بن یروحام + یے اسرائیل کے فرقوں کے سردار تھے + پر داؤد نے اُن کا
جو بیس برس کے اور کم عمر کے تھے شمار نہ کیا۔ کیونکہ خداوند نے وعدہ کیا تھا کہ میں اسرائیل
۲۴ کو آسمان کے تاروں کی مانند بڑھاؤنگا + ضرویاہ کے بیٹے یوآب نے گننا شروع کیا پر
تمام نہ کیا کہ اُس سبب سے اسرائیل پر قہر نازل ہوا اور وہ حساب داؤد بادشاہ کی تواریخ
کی فرد میں مندرج نہ ہوا +
۲۵ اور بادشاہ کے خزانے پر عزماوت بن عدی ایل مقرر تھا۔ اور کھیتوں میں شہروں
۲۶ میں گانوؤں میں اور قلعوں میں کے انبار خانوں پر یہونتن بن عزیاہ تھا۔ اور کسانوں پر جو زمین
۲۷ کو جوتتے بوتے تھے عزری بن کلوب تھا۔ اور انگورستانوں پر سمعی راماتی تھا۔ اور انگوروں
۲۸ کے حاصل پر مے کے گودام کے لئے زبدی شفمی تھا۔ اور زیتون کے باغوں اور گولر کے درختوں
۲۹ پر جو نشیب کے میدانوں میں تھے بعل حنان جدری تھا۔ اور یوآس تیل کے گودام پر۔ اور
گائے بیل پر جو سرون میں چرتے تھے سطری سرونی تھا۔ اور سفط بن عدلی اُن گائے بیلوں
۳۰ پر جو ترائیوں میں چراتے تھے۔ اور اونٹوں پر اسماعیلی اوبال تھا۔ اور گدھوں پر یحدیاہ
۳۱ مرونی تھا۔ اور بھیڑ بکری پر یازیز ہاجری تھا + یے سب داؤد بادشاہ کے مال پر
مقرر تھے +
۳۲ اور داؤد کا چچا یہونتن مشیر عاقل تھا اور منشی تھا۔ اور یحیئیل بن حکمونی شاہزادوں
۳۳ کے ساتھ رہتا تھا۔ اور اخیتفل بادشاہ کا مشیر تھا۔ اور حوسی ارکی بادشاہ کا رفیق تھا۔

۳۴ اور اخیتفل کے پیچھے یہویدع بن بنایاہ اور ابیاتر تھے۔ اور بادشاہی فوج کا
سپہ سالار یوآب تھا +

۲۸ باب اور داؤد نے اسرائیل کے سب امیروں کو جو فرقوں کے سردار تھے اور اُن گروہوں
کے سرداروں کو جو باری باری بادشاہ کی خدمت کرتے تھے اور ہزاروں کے سرداروں
کو اور سیکڑوں کے سرداروں کو اور بادشاہ کے اور اُسکے بیٹوں کے سب مال اور مواشی
کے سرداروں کو اور خواجہ سراؤں کو اور بہادروں کو اور سارے پہلوانوں کو یروشلم
۲ میں جمع کیا + تب داؤد بادشاہ اپنے پانوں پر اُٹھ کھڑا ہوا اور بولا کہ اے میرے بھائیو
اور میرے لوگو میری سنو۔ میرے دل میں تھا کہ خداوند کے عہد کے صندوق کے لئے
آرام گاہ اور ہمارے خدا کے لئے پانوں کی کرسی بناؤں اور میں نے اُسکے اُٹھانے کے
۳ لئے تیاری کی تھی + پر خدا نے مجھے کہا کہ تو میرے نام کے لئے گھر مت بنانا کیونکہ تو جنگی مرد ہے
۴ اور لہو بہایا ہے + لیکن خداوند اسرائیل کے خدا نے مجھے میرے باپ کے سارے گھرانے
میں سے چُن لیا کہ میں اسرائیل پر ابد تک سلطنت کروں۔ کیونکہ اُسنے یہوداہ کو پیشوا ہونے
کے لئے انتخاب کیا۔ اور یہوداہ کے گھرانے میں سے میرے باپ کے گھرانے کو چُنا ہے
۵ اور میرے باپ کے بیٹوں میں سے مجھے پسند کیا کہ مجھے اسرائیل کا بادشاہ کرے + اور میرے
سارے بیٹوں میں سے (کیونکہ خداوند نے مجھے بہت بیٹے دیئے ہیں) اُسنے میرے بیٹے
۶ سلیمان کو پسند کیا کہ خداوند کی مملکت میں اسرائیل کے تخت پر بیٹھے + اور اُسنے مجھے کہا کہ
تیرا بیٹا سلیمان میرے لئے گھر اور بارگاہیں بناویگا۔ کیونکہ میں نے اُسے چُن لیا کہ میرا بیٹا
۷ ہووے اور میں اُسکا باپ ہونگا + اور اگر وہ میرے حکموں اور میرے فرمانوں پر عمل کرنے میں
۸ قائم رہیگا جیسا کہ اِسوقت ہے تو میں اُسکی بادشاہت ہمیشہ تک قائم رکھونگا + اور اب
سارے اسرائیل یعنے خداوند کی جماعت کے دیکھتے اور ہمارے خدا کے سُننے میں تمہیں نصیحت
دیتا ہوں کہ تم خداوند اپنے خدا کے سب حکموں کو حفظ کرو اور تجویز کرو تاکہ تم اِس اچھی زمین
۹ کے وارث ہوؤ اور اپنے بعد اپنے بیٹوں کو ہمیشہ کی میراث کے لئے اُسے چھوڑ جاؤ + اور اے

میرے بیٹے سلیمان تو اپنے باپ کے خدا کو پہچان اور کامل دل سے اور جی کی رغبت سے
اُس کی بندگی کر۔کہ خداوند سارے دلوں کو جانچتا ہی اور خیالوں کے سارے تصوّر کو پہچانتا
ہی۔اگر تو اُسے ڈھونڈھیگا تو وہ تجھ سے پایا جائیگا اور اگر تو اُسے چھوڑیگا تو وہ ہمیشہ کو تجھے
۱۰ رد کریگا+ اب دیکھ اور اسے غور کر کہ خداوند نے تجھ کو پسند کیا ہی کہ مقدس کے لئے ایک
گھر بناوے۔سو دلاور ہو اور اُسے بنا+
۱۱ تب داؤد نے اپنے بیٹے سلیمان کو اُس اُسارے کا اور اُسکے مکانوں کا اور اُس کے
خزانوں کا اور اُسکے بالاخانوں کا اور اُسکے بھیتر کی کوٹھریوں کا اور بیت الکفارہ کا
۱۲ نقشہ دیا+ اور نقشہ سب کا جو روح سے اُسکو ملا تھا خداوند کے گھر کے صحنوں کا اور
آس پاس کی کوٹھریوں کا خدا کے مسکن کے خزانوں کا اور نیاز کی گئی چیزوں کے خزانوں
۱۳ کا۔اور کاہنوں اور لاویوں کی باریداریوں کے لئے نمونہ دیا اور خداوند کے مسکن کی بندگی
۱۴ کے سارے کام کے لئے اور خداوند کے مسکن کی عبادت کے سارے ظروف کے لئے+ اور
سونے کے ظروف کے لئے سونا تول دیا ہر طرح کی خدمت کے سب ظروف کے لئے اور روپے
کے سارے ظروف کے لئے روپا تول دیا ہر طرح کی خدمت کے سارے ظروف کے لئے۔
۱۵ یعنے سُنہلے شمعدانوں کا اور اُنکے سُنہلے چراغوں کا پورا وزن دیا ہر ایک شمعدان اور اُسکے
چراغوں کے انداز کے مطابق۔اور روپے کے شمعدانوں کے لئے روپا تول دیا ہر شمعدان
۱۶ اور اُسکے چراغوں کے لئے ہر ایک شمعدان کے استعمال کے مطابق+ اور نذر کی روٹی کی
۱۷ میزوں کے لئے سونا تول دیا ہر ایک میز کے لئے اور روپا رُپہلی میزوں کے لئے۔اور کانٹوں
اور پیالیوں اور جاموں کے لئے خالص سونا دیا۔اور سُنہلے جاموں کے لئے ہر ایک جام
۱۸ کے لئے سونا تول دیا اور رُپہلے جاموں کے لئے ہر ایک جام کے لئے روپا تول دیا۔اور
بخور کی قربانگاہ کے لئے خالص سونا تول دیا۔اور سُنہلے کروبیوں کے مرکب کی بناوٹ
۱۹ کے لئے جو پر پھیلائے ہوئے خداوند کے عہد کے صندوق پر سایہ ڈالتے ہیں+ یہہ سب
لکھکے (داؤد نے فرمایا) خداوند نے اپنے ہاتھہ سے جو مجھ پر تھا اس نقشے کے سب کام

۲۰ مجھے سکھلائے + اور داؤد نے اپنے بیٹے سلیمان سے کہا کہ مضبوط اور دلاور ہو اور کام
بنا مت ڈر اور نہ گھبرا۔ کیونکہ خداوند خدا جو میرا خدا ہے تیرے ساتھ ہے۔ وہ تجھ سے غافل
نہ ہوگا اور نہ تجھے چھوڑیگا جب تک کہ تو خداوند کے مسکن کی خدمت کے لئے سارا کام تمام
۲۱ نہ کرے + اور دیکھ کاہنوں اور لاویوں کی باری داریاں خدا کے مسکن کی ساری خدمت
کے لئے حاضر ہیں۔ اور ہر قسم کے کام کے لئے سب آدمی جو ہر طرح کی خدمت میں چالاک
اور ماہر ہیں اور اُمرا اور لوگ سب کے سب تیرے حکم میں ہیں ❊

۲۹ باب اور داؤد بادشاہ نے ساری جماعت کو کہا کہ میرا بیٹا سلیمان جو اکیلا خدا سے
چُنا گیا ہے ہنوز لڑکا اور نازک ہے اور کام بڑا ہے۔ کیونکہ وہ مسکن نہ انسان کے لئے بلکہ خداوند
۲ خدا کے لئے ہوگا + لیکن میں نے اپنے سارے مقدور بھر اپنے خدا کی ہیکل کے لئے تیاری
کی ہے سُنہلوں کے لئے سونا اور رُپہلوں کے لئے روپا اور پیتلیوں کے لئے پیتل آہنوں
کے لئے لوہا اور چوبیوں کے لئے لکڑی اور بلور کے پتھر اور جڑنے کے لئے جگمگاتے رنگ برنگ
۳ کے پتھر اور ہر قسم کے مہنگے پتھر اور بہت سے مرمر کے پتھر۔ اور اسلئے کہ میں نے اپنا دل اپنے
خدا کے گھر پر لگایا ہے سوا اُسکے جو میں نے بیت المقدس کے لئے تیار کر رکھا اپنے خاص مال میں
۴ سے اپنے خدا کے مسکن کے لئے سونا اور روپا دیا۔ یعنے تین ہزار قنطار سونا اوفیر کے سونے سے
۵ اور سات ہزار قنطار خالص روپا مسکن کی دیواروں کے مڑھنے کے لئے۔ وہ سونا سُنہلوں
کے لئے اور وہ روپا رُپہلوں کے لئے اور کاریگروں کے سب کام کے لئے ہوگا + اور کون تیار
۶ ہے کہ اپنا ہاتھ بھر کے آج خداوند کے آگے آوے؟ اور آبائی خاندانوں کے سرداروں اور اسرائیل
کے فرقوں کے سرداروں اور ہزاروں اور سیکڑوں کے سرداروں اور بادشاہ کے کام کے
۷ سرداروں نے اپنی رضامندی ظاہر کی اور اُنہوں نے خدا کے مسکن کے کام کے لئے پانچ
ہزار قنطار اور دس ہزار درہم سونا دس ہزار قنطار روپا اٹھارہ ہزار قنطار پیتل اور ایک لاکھ
۸ قنطار لوہا دیا + اور جن پاس قیمتی پتھر تھے اُنہوں نے اُنہیں جیرسونی یحیئیل کے ہاتھوں سے
۹ خداوند کے گھر کے خزانے میں دے ڈالا + تب لوگ شادمان ہوئے اسلئے کہ اُنہوں نے

خوشی سے ہدیے دیئے۔ کیونکہ وے دل کی تیاری سے خداوند کے لئے دیتے تھے۔ اور
۱۰ داؤد بادشاہ نے بھی نہایت خوشی کی + اور داؤد نے ساری جماعت کے آگے خداوند کا
شکر کیا۔ اور داؤد نے کہا کہ ای خداوند ہمارے باپ اسرائیل کے خدا تو ابدالاباد مبارک
۱۱ ہووے + ای خداوند بزرگی اور قدرت اور جلال اور ابدیت اور حشمت بلکہ سب کچھ جو آسمان
۱۲ اور زمین میں ہی تیرا ہی ہی + ای خداوند بادشاہت تیری ہی اور تو سبھوں کے اُوپر سرفراز ہی + اور
دولت اور عزت تیری طرف سے آتی ہیں اور تو سبھوں پر بادشاہت کرتا ہی اور تیرے ہاتھ
۱۳ میں قدرت اور توانائی ہیں اور تیرے قابو میں ہی کہ بزرگی اور زور سب کو بخشے + اور اب
۱۴ ای ہمارے خدا ہم تیرا شکر کرتے ہیں اور تیرے جلالی نام کی تعریف کرتے ہیں + پر میں کون
اور میرے لوگ کون کہ ہم اس طور پر ایسی خوشی سے ہدیہ گذران سکیں ؟ کیونکہ تیری طرف
۱۵ سے سب کچھ ہی اور تیرے ہی ہاتھ کی دی ہوئی چیزوں میں سے ہم نے تجھے دیا ہی + کیونکہ
ہم اپنے سارے باپ دادوں کی طرح تیرے آگے پردیسی اور مسافر ہیں۔ ہمارے دن زمین
۱۶ پر سایہ کی طرح ہیں اور اُنپر کچھ اعتبار نہیں + ای خداوند ہمارے خدا یہہ سارا ذخیرہ جو ہم نے
تیار کیا ہی کہ تیرے پاک نام کے لئے ایک گھر بناویں تیرے ہی ہاتھ سے ملا ہی اور سب تیرا
۱۷ ہی ہی + ای میرے خدا میں یہہ بھی جانتا ہوں کہ تو دل کو جانچتا ہی اور راستی کو چاہتا ہی +
میں نے تو اپنے دل کی راستی سے یہہ سب کچھ بہ خوشی دیا۔ اور میں نے یہہ بھی خوشوقتی سے
۱۸ دیکھا کہ تیرے لوگ جو یہاں حاضر ہیں تیرے لئے بہ خوشی دیتے ہیں + ای خداوند ہمارے باپ دادوں
ابرہام اضحاق اور اسرائیل کے خدا ایسا کر کہ تیرے لوگوں کے دلوں میں ہمیشہ تک یہہ تصور
۱۹ اور خیال بندھا رہے اور تو اُنکے دلوں کو بھی مستعد کر تا کہ تیری طرف رجوع رہیں + اور میرے
بیٹے سلیمان کو سچا دل بخش کہ تیرے حکموں اور شہادتوں اور شرعیتوں کو حفظ کرے اور اُنپر
۲۰ عمل کرے اور اُس مسکن کو بناوے جسکے لئے میں نے تیاری کی ہی + اور داؤد نے ساری جماعت
سے کہا کہ اب اپنے خداوند خدا کی حمد کرو + تب ساری جماعت نے خداوند اپنے باپ دادوں کے
۲۱ خدا کی حمد کی اور اپنے اپنے سر جھکا کے خداوند کے آگے اور بادشاہ کے آگے سجدہ کیا + اور اُنہوں نے

نے دوسرے دن سویرے خداوند کے لئے ذبیحوں کو ذبح کیا اور خداوند کے لئے سوختنی
قربانیوں کو گذرانا ایک ہزار بیل اور ایک ہزار مینڈھے اور ایک ہزار بھیڑ اُن کے تپاونوں
اور بہت سے اور ذبائح سمیت جو سارے اسرائیل کے لئے تھے۔ اور اُنہوں نے اُسی دن ۲۲
بڑی خوشی سے خداوند کے آگے کھایا پیا + اور اُنہوں نے دوسری بار داؤد کے بیٹے سلیمان
کو بادشاہ کیا اور خداوند کے لئے پیشوا ہونے کو اُسے ممسوح کیا اور صدوق کو کاہن ہونے
کے لئے تیل چُپڑا + چنانچہ سلیمان خداوند کے تخت پر اپنے باپ داؤد کی جگہ میں بادشاہ ہوکے ۲۳
بیٹھا اور اقبالمند تھا اور سارا اسرائیل اُسکی فرمانبرداری کرتا تھا + اور سب اُمرا اور بہادر ۲۴
اور داؤد بادشاہ کے سب بیٹے بھی سلیمان بادشاہ کے تابعدار ہوئے + اور خداوند نے ۲۵
سارے اسرائیل کی نظر میں سلیمان کو نہایت بزرگ کیا اور اُسے ایسا دبدبہ بادشاہت کا
دیا جیسا اُسکے آگے اسرائیل میں کسی بادشاہ کا نہ تھا +
سو داؤد بن یسی سارے اسرائیل کا بادشاہ تھا + اور وہ عرصہ کہ جس میں اسرائیل ۲۶ ۲۷
پر بادشاہت کر رہا سو چالیس برس کا تھا۔ حبرون میں اُسنے سات برس بادشاہت کی
اور یروشلم میں تینتیس برس سلطنت کی + اور وہ اچھی عمر درازی میں زندگی سے اور دولت و ۲۸
عزت سے آسودہ ہوکے مر گیا اور اُسکا بیٹا سلیمان اُسکی جگہ بادشاہ ہوا + اور داؤد بادشاہ ۲۹
کے اعمال اول و آخر دیکھو وہ سب سموایل غیب بین کی تواریخ میں اور ناتن نبی کی تواریخ میں
اور جاد غیب بین کی تواریخ میں یعنے اُسکی ساری حکومت اور زور کا تذکرہ اور جو زمانے ۳۰
اُسپر اور اسرائیل پر اور زمین کی ساری مملکتوں پر گذر گئے اِنکا حال سب لکھا ہے +

تواریخ کی دوسری کتاب

۱ باب اور سلیمان بن داؤد اپنی بادشاہت پر قائم ہوا اور خداوند اُسکا خدا اُسکے ساتھ
۲ رہا اور اُسے بڑی بزرگی بخشی + اور سلیمان نے سارے اسرائیل سے ہزاروں اور سیکڑوں
کے سرداروں سے اور قاضیوں سے اور سارے اسرائیل کے ہر ایک ناظم سے یعنے
۳ ابوی سرداروں سے باتیں کیں + تب سلیمان اور اُسکے ساتھ ساری جماعت جبعون
کے اونچے مکان پر گئی ۔ کیونکہ خدا کی جماعت کا خیمہ جو خداوند کے بندے موسیٰ نے
۴ بیابان میں بنایا تھا سو وہیں تھا + لیکن خدا کے صندوق کو داؤد قریت یعریم سے
اُس مقام میں اُٹھا لایا تھا جو اُسنے اُسکے لئے تیار کیا تھا ۔ کیونکہ اُسنے اُسکے لئے
۵ یروشلم میں ایک خیمہ کھڑا کیا تھا + پر مذبح پیتل کا جو بضلی ایل بن اُوری نے بنایا تھا
وہاں خداوند کے خیمے کے آگے تھا اور سلیمان ساری جماعت کے ساتھ وہاں دعا
۶ مانگنے کو گیا + اور سلیمان وہاں پر خداوند کے آگے پیتل کے مذبح کے پاس جو جماعت
کے خیمے کے سامھنے تھا چڑھ گیا اور اُسپر ایک ہزار سوختنی قربانیوں کو چڑھایا +
۷ اُسی رات خدا سلیمان کو دکھائی دیا اور اُسے کہا جو تو چاہتا ہی کہ میں تجھے دوں سو
۸ مانگ لے + سلیمان نے خدا سے کہا کہ تو نے میرے باپ داؤد پر بڑی مہربانی کی اور مجھے اُسکی

جگہ بادشاہ کیا۔ اب اے خداوند خدا تیری بات جو تو نے میرے باپ داؤد سے کہی برقرار رہے ۹
کہ تو نے ایک قوم پر جو کثرت کے لحاظ سے زمین کی دھول کی مانند بڑی ہے مجھے بادشاہ کیا
پس مجھے عقل اور سمجھ دیجئے تاکہ میں ان لوگوں کے آگے باہر بھیتر آیا جایا کروں۔ کیونکہ تیری ۱۰
اس بڑی قوم کا انصاف کون کر سکتا ہے؟ تب خدا نے سلیمان سے کہا اسلئے کہ تیرا دل ایسا ۱۱
تھا اور تو نے مال و اسباب یا دولت یا عزت یا اپنے دشمنوں کی موت نہ چاہی اور نہ عمر کی
درازی مانگی بلکہ اپنے لئے حکمت اور دانائی مانگی کہ میرے لوگوں کا جن پر میں نے تجھے بادشاہ
کیا انصاف کرے۔ سو حکمت اور دانائی تجھے بخشی گئیں اور میں مال اور دولت اور عزت ۱۲
تجھے ایسی دونگا جیسی تیرے آگے کے بادشاہوں میں سے کسی کو نہ ہوئی اور نہ کسی کو
تیرے بعد ایسی ہوگی۔ چنانچہ سلیمان جبعون کے اونچے مکان پر سے جماعت کے خیمہ کے آگے ۱۳
سے یروشلم میں پھر آیا اور بنی اسرائیل پر بادشاہت کرنے لگا۔
اور سلیمان نے گاڑیاں اور سوار بہت سے جمع کئے۔ اسکی ایک ہزار چار سو گاڑیاں ۱۴
تھیں اور بارہ ہزار سوار جنہیں اسنے گاڑیوں کے شہروں میں رکھا اور کتنوں کو یروشلم
میں بادشاہ کے ساتھ۔ اور بادشاہ نے یروشلم میں سونا چاندی پتھروں کی مانند بہت ۱۵
کر دیا اور سرو کی لکڑیوں کو گولر کے درختوں کی مانند جو میدان میں کثرت سے ہوتے ہیں۔
اور سلیمان کے لئے مصر میں خاص قسم کے گھوڑے جمع ہوتے تھے۔ اور بادشاہ کے سوداگر ۱۶
ان جمع ہوؤں کو مقرری دام پر لیتے تھے۔ اور ایک گاڑی مصر سے چھ سو مثقال ۱۷
روپے پر نکلتی اور اوپر لائی جاتی تھی اور گھوڑا ڈیڑھ سو مثقال پر۔ اور اسی طرح حتیوں
کے سارے بادشاہوں اور ارام کے بادشاہوں کے لئے انہیں کے ہاتھ سے نکال لاتے تھے۔

اور سلیمان نے ارادہ کیا کہ خداوند کے نام کے لئے ایک گھر اور اپنی سلطنت کے ۲ باب
لئے ایک گھر بنائے۔ اور سلیمان نے ستر ہزار باربرداروں اور پہاڑ میں اسی ہزار پتھر ۲
توڑنیوالوں کو ٹھہرایا اور تین ہزار چھ سو آدمی کہ ان سے کام لیویں۔ اور سلیمان نے صور کے ۳
بادشاہ حورام پاس کہلا بھیجا کہ جیسا تو نے میرے باپ داؤد سے کیا اور اسکے پاس سرو

۴ کی لکڑیاں بھیجیں کہ وہ اپنے رہنے کے لئے ایک گھر بناوے + ویسا ہی مجھ سے بھی کر + دیکھ
میں خداوند اپنے خدا کے نام کے لئے ایک گھر بناتا ہوں کہ اُسکے لئے مقدس کروں اور اُسکے
آگے خوشبوئی کا بخور جلاؤں اور ہمیشہ کو نظر کی روٹیاں اور صبح شام کی اور سبتوں اور نئے
چاندوں اور خداوند ہمارے خدا کی عیدوں کی سوختنی قربانیاں گذرانوں + کہ یہہ ابد تک
۵ اسرائیل پر فرض ہے + اور وہ گھر جو میں بناتا ہوں عظیم ہوگا۔ کیونکہ ہمارا خدا سب معبودوں سے
۶ عظیم ہے + لیکن کس کا مقدور ہے کہ اُسکے لئے ایک گھر بناوے؟ حالانکہ آسمان میں بلکہ آسمانوں
کے آسمان میں اُسکی سمائی ہو نہ سکی پھر میں کون ہوں جو اُسکے لئے گھر بناؤں؟ مگر فقط اِس
۷ لئے کہ اُسکے آگے قربانی جلاؤں + اب میرے پاس ایک شخص بھیجو جو سونے اور روپے
اور پیتل اور لوہے اور ارغوانی اور قرمزی اور آسمانی رنگوں کے کاموں میں ہوشیار اور
نقاشی میں دانشمند ہو کہ اُن کاریگروں کے ساتھ جو یہوداہ اور یروشلم میں مجھ پاس ہیں
۸ جنہیں میرے باپ داؤد نے مقرر کیا نقاشی کا کام کرے + اور سرو اور صنوبر اور صندل
کے لٹھے لبنان میں سے میرے پاس بھیجو۔ کیونکہ میں جانتا ہوں کہ تیرے چاکر لبنان کے
۹ درختوں کے کاٹنے میں ماہر ہیں۔ اور دیکھ میرے چاکر تیرے چاکروں کے ساتھ رہینگے تاکہ
میرے لئے بہت سی لکڑیاں تیار کریں۔ کہ وہ گھر جو میں بناتا ہوں نہایت عالیشان ہوگا۔
۱۰ اور دیکھ میں تیرے نوکروں کو اُن لکڑہاروں کو جو درختوں کو کاٹتے ہیں بیس ہزار کر صاف کیا ہوا
گیہوں اور بیس ہزار کر جو اور بیس ہزار بت مے اور بیس ہزار بت تیل دونگا +
۱۱ اور صور کے بادشاہ حورام نے جواب لکھکر سلیمان پاس بھیجا۔ ازبسکہ خداوند اپنے
۱۲ لوگوں کو دوست رکھتا ہے اُسنے تجھ کو اُنکا بادشاہ کیا + اور حورام نے کہا خداوند اسرائیل
کا خدا جسنے آسمان اور زمین کو پیدا کیا مبارک ہے کہ اُسنے داؤد بادشاہ کو ایک دانا بیٹا
بخشا جو کہ صاحب امتیاز و عقلمند ہے اور جو خداوند کے لئے ایک گھر اور اپنی سلطنت کے
۱۳ لئے ایک گھر بناویگا + اور اب میں حورام ابی ایک ہوشیار شخص کو جو کہ امتیاز کرنا جانتا ہے
۱۴ بھیجتا ہوں۔ وہ دان کی بیٹیوں میں سے ایک عورت کا بیٹا ہے پر اُسکا باپ صور کا ایک شخص ہے

وہ سونے اور روپے اور پیتل اور لوہے اور پتھر اور لکڑی اور ارغوانی اور آسمانی اور کتانی اور
قرمزی اور ہر طرح کی نقاشی کا کام جانتا ہے اور ہر ایک منصوبے کو جو اُس سے پوچھا جاوے
اُسکے ایجاد کرنے میں ماہر ہے۔ وہ تیرے ہنرمندوں اور میرے مخدوم تیرے باپ داؤد
۱۵ کے ہنرمندوں کے ساتھ سب کام بناویگا + اور اب گیہوں اور جو اور تیل اور مے جس کا میرے
۱۶ خداوند نے ذکر کیا ہے اپنے خادموں کے لئے بھیجئے۔ تو ہم جتنی لکڑیاں تجھ کو درکار ہیں لبنان
میں کاٹینگے اور اُنہیں بیڑے بندھوا کے سمندر پر سے تیرے پاس یافا میں پہنچاوینگے۔ اور تو
۱۷ اُنہیں یروشلم میں چڑھا لے جائیگا + اور سلیمان نے اسرائیل کے ملک میں کے سارے پردیسیوں
کو گنوایا بعد اُس گنتی کے جو اُسکے باپ داؤد نے گنوایا تھا اور وے ایک لاکھ ترپن ہزار
۱۸ چھ سو ٹھہرے + اور اُسنے اُن میں سے ستر ہزار کو باربرداری پر اور اسی ہزار کو پہاڑ کے
پتھر کے توڑنے پر مقرر کیا اور اُنپر تین ہزار کروڑے ٹھہرائے کہ لوگوں سے کام لیویں +
۳ باب اور سلیمان خداوند کا گھر یروشلم میں کوہ موریاہ پر جو اُسکے باپ داؤد کو دکھلایا گیا اُس
۲ جگہ جو داؤد نے ارنان یبوسی کے کھلیہان میں مقرر کی تھی بنانے لگا + اور اُسنے اپنی
۳ سلطنت کے چوتھے برس کے دوسرے مہینے کی دوسری تاریخ کو بنانا شروع کیا + اور
یے وے بنیادیں ہیں کہ جنہیں سلیمان نے خدا کے گھر کی بنا کے واسطے ڈالا۔ طول ساٹھ
۴ ہاتھ اگلے اندازے کے موافق اور عرض بیس ہاتھ تھا + اور سامھنے کے اُسارے کی
لمبائی گھر کی چوڑائی کے موافق بیس ہاتھ اور اُونچائی ایک سو بیس ہاتھ۔ اور اُسنے
۵ اُسے بھیتر دار خالص سونے سے مڑھا + اور اُسنے بڑے گھر کی چھت صنوبر کے تختوں
سے بنائی اور خالص سونے سے مڑھی اور اُسکے اوپر کھجوروں اور زنجیروں کو بنایا +
۶ ۷ اور اُس گھر میں قیمتی پتھر جڑے تاکہ وہ خوشنما ہووے۔ اور سونا پرواثم کا سونا تھا + اور اُس
نے گھر کو یعنے شہتیروں کو اور کھمبوں کو اور اُسکی دیواروں کو اور اُسکے کواڑوں کو سونے
۸ سے مڑھا اور دیواروں پر کروبیوں کو کھودا + اور اُسنے پاک ترین مکان بنایا جس کی لمبائی
گھر کی چوڑائی کے موافق بیس ہاتھ اور اُسکی چوڑائی بیس ہاتھ اور اُسنے اُسے چھ سو قنطار

۹ چوکھٹے سونے سے مڑھا+اور کیلوں کا تول پچاس مثقال سونے کا تھا+اور اُسنے اوپر
۱۰ کی کوٹھریاں بھی سونے سے مڑھیں+اور اُسنے پاکترین مکان میں دو کروبیوں کو
تراشکر بنایا اور اُنہیں سونے سے مڑھا۔
۱۱ اور کروبیوں کے پروں کی لمبائی بیس ہاتھ۔ایک پر پانچ ہاتھ کا گھر کی دیوار
۱۲ تک پہنچا اور دوسرا پر پانچ ہاتھ کا دوسرے کروبی کے پر تک پہنچا۔اور دوسرے کروبی
کا پر پانچ ہاتھ کا گھر کی دیوار تک پہنچا اور دوسرا پر پانچ ہاتھ کا دوسرے کروبی کے پر
۱۳ کے ساتھ ملا تھا۔اِن کروبیوں کے پر بیس ہاتھ تک پھیلے اور وے اپنے اپنے پانوں
۱۴ پر کھڑے تھے اور اُنکے منہہ گھر کی طرف تھے+اور اُسنے اُسکا پردہ آسمانی اور ارغوانی
۱۵ اور قرمزی سوت اور مہین کتان سے بنایا اور اُسپر کروبیوں کو منقش کیا+اور اُسنے گھر
کے سامھنے پینتیس ہاتھ لمبے دو ستون بنائے اور ایک ایک کا سرہانہ جو ایک ایک کے
۱۶ سرے کے اوپر تھا پانچ ہاتھ لمبا تھا+اور اُسنے الہام گاہ کی زنجیروں کی مانند زنجیریں
۱۷ بنائیں اور ستونوں کے سروں پر لگائیں اور ایک سو انار بنائے اور زنجیروں پر رکھے+اور
اُسنے ہیکل کے آگے اُن ستونوں کو کھڑا کیا ایک دہنے اور دوسرا بائیں طرف اور دہنے کا نام
۴ باب یاکین اور بائیں کا نام بوعز رکھا+اور اُسنے پیتل کا مذبح بھی بنایا لمبائی اُسکی بیس ہاتھ اور
۲ چوڑائی اُسکی بیس ہاتھ اور اونچائی اُسکی دس ہاتھ+پھر ایک ڈھالا ہوا بحر بنایا جو اردگرد
گول تھا۔عرض اُسکا ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک دس ہاتھ تھا اور بلندی
۳ اُسکی پانچ ہاتھ اور اُسکا گھیر تیس ہاتھ کے سوت سے انداز کیا جاتا تھا+اور گرداگرد اُس
کے نیچے بیلوں کی صورتیں تھیں جو اُسکے اِردگرد تھیں۔ایک ایک ہاتھ میں دس تھیں اور
اُس بحر کو چاروں طرف سے گھیرتی تھیں بیلوں کی دو قطاریں اُسکے ڈھالنے میں اُسی
۴ کے ساتھ ڈھالی گئی تھیں+اور بحر بارہ بیلوں پر رکھا گیا تین کے چہرے اُتر کے مقابل
اور تین کے چہرے پچھم کے مقابل اور تین کے چہرے دکھن کے مقابل اور تین کے چہرے پورب
۵ کے مقابل اور بحر اُنکے اوپر تھا اور اُنکے پیچھے کے سب اعضا اندر کو تھے+اور دل اُسکا چار

اُنگشت کا تھا اور اُسکا کنارہ پیالے کے کنارے کی طرح اور سوسن کے پھول سے مشابہ تھا
اُسکی گنجائش تین ہزار بت کی تھی + اور اُسنے دس حوض بنائے اور پانچ دہنی اور پانچ بائیں ۶
طرف رکھے کہ اُن میں دھوویں - اور جو چیزیں وے سوختنی قربانی کے لئے چڑھاتے تھے
اُنہیں میں پانی سے صاف کرتے تھے - اور بحر کاہنوں کے دھونے کے لئے تھا + اور ۷
اُس میں دس سُنہلے شمعدان اُنکے قاعدے کے موافق بنائے اور اُنہیں ہیکل میں پانچ
دہنی اور پانچ بائیں طرف رکھا + اور اُسنے دس میزیں بھی بنائیں اور ہیکل میں پانچ دہنی ۸
اور پانچ بائیں طرف رکھیں - اور اُسنے سونے کے سو کٹورے بنائے + اور اُسنے کاہنوں کا ۹
صحن اور بڑا صحن اور اُس بڑے صحن کے دروازے بنائے اور اُنکے کواڑوں پر پیتل کے
تختے تجڑے + اور اُسنے بحر کو پوربی سرے کی دہنی طرف دکھن کے مقابل رکھا + اور حورام ۱۱
نے برتن اور پھاوڑے اور کٹورے بنائے + اور حورام نے وہ کام کہ جسکا سلیمان بادشاہ
کے واسطے خدا کے گھر کے لئے کرنا تھا تمام کیا - یعنے دو ستون اور گولائیاں اور سرہانے ۱۲
جو اُن دو ستونوں کے اُوپر تھے اور دو مالائیں جو سرہانوں کی گولائیوں کو جو ستونوں کے
اُوپر تھیں چھپاتی تھیں - اور دونوں مالاؤں پر پیتل کے چار سو انار بنائے تھے اناروں کی دو ۱۳
قطاریں ایک ایک مالا پر تا کہ ستونوں کے اُوپر کے سرہانوں کی گولائیاں چھپائی
جاویں - اور کرسیاں بنائیں اور اُن کرسیوں پر حوض لگائے - اور ایک بحر اور اُس کے ۱۵
نیچے بارہ بیل - اور دیگیں اور پھاوڑے اور کانٹے اور سب ظروف جو حورام ابی نے ۱۶
سلیمان بادشاہ کی خاطر خداوند کے گھر کے لئے بنائے صاف پھول دھات کے
تھے + اور بادشاہ نے اُن سب کو یردن کے میدان میں سکات اور صرداتاہ کے ۱۷
درمیان چکنی زمین میں ڈھالا + اور سلیمان نے سب ظروف بڑے وفور سے یوں بنائے ۱۸
کہ وزن اُس پیتل کا کچھ معلوم نہ ہو سکا + اور سلیمان نے خدا کے گھر کے لئے سب ظروف ۱۹
بنائے اور سونے کا مذبح بھی اور وے میزیں جن پر نظر کی روٹیاں ہیں - اور وے ۲۰
شمعدان اور اُنکے چراغ کندن سے کہ وے دستور کے موافق الہام گاہ کے آگے

۲۱ روشن ہوویں - اور اُنکے پھول اور چراغ اور گلگیر سُنہلے کُندن سے - اور چھُریاں اور چمچے اور
۲۲ پیالے اور مجمر خاص سونے سے - اور مسکن کا مدخل اندر کے پاکترین مکان کے لئے اور گھر
کے یعنے ہیکل کے کواڑے سونے کے تھے +

۵باب اسطرح سب کام جو سلیمان نے خداوند کے
گھر کے لئے کیا تمام ہوا اور سلیمان اپنے باپ داؤد کی نیاز کی ہوئی چیزوں کو اُس میں لایا
اور سونا اور چاندی اور سب ظروف خدا کے گھر کے خزانے میں رکھ دیئے +
۲ اُسوقت سلیمان نے اسرائیل کے بزرگوں اور فرقوں کے سارے رئیسوں بنی اسرائیل
کے آبائی خاندانوں کے سرداروں کو یروسلم میں جمع کیا تاکہ داؤد کے شہر سے جو صیہون ہے
۳ خداوند کے عہد کا صندوق چڑھا لاویں + تب بادشاہ پاس بنی اسرائیل کے سارے لوگ
۴ ساتویں مہینے کی عید میں جمع ہوئے + اور بنی اسرائیل کے سارے بزرگ آئے اور لاویوں
۵ نے صندوق اُٹھایا + سو وے صندوق اُٹھا لائے اور جماعت کا خیمہ اور مقدس کے
۶ سارے ظروف جو اُس خیمہ میں تھے کاہن جو لاوی ہیں اُنہیں اُٹھا لائے + اور سلیمان
بادشاہ نے اور بنی اسرائیل کی ساری جماعت نے جو اُس پاس جمع تھی صندوق کے
آگے کھڑے ہوکے بھیڑ بکری اور بیل اِس کثرت سے ذبح کئے کہ بیان میں نہیں آتے نہ انکا
۷ شمار معلوم ہے + اور کاہنوں نے خداوند کے عہد کے صندوق کو لاکے اُسکی جگہ مسکن
کی الہام گاہ میں جو پاکترین مکان ہے داخل کرکے کروبیوں کے بازوؤں کے نیچے رکھا +
۸ اور کروبیوں کے بازو صندوق کی جگہ پر پھیلے ہوئے تھے ایسا کہ کروبی صندوق کو اور اُس
۹ کی چوبوں کو اوپر سے چھپاتے تھے + اور اُنہوں نے چوبیں کھینچکر نکالیں یہاں تک کہ اُن
کے سرے صندوق پر سے الہام گاہ کے آگے دکھائی دیتے تھے پر باہر سے نہیں
۱۰ دکھائی دیتے تھے اور وے وہاں آج کے دن تک ہیں + اور اُس صندوق میں کچھ
نہ تھا سوا پتھر کی اُن دو لوحوں کے جنہیں موسیٰ نے حورب پر اُس میں رکھا جب کہ
۱۱ خداوند نے بنی اسرائیل سے عہد باندھا اور وے زمین مصر سے نکلے تھے + اور جب
کاہن پاک مکان سے نکلے (کہ سب کاہن جو حاضر تھے اپنے کو پاک کرکے آئے تھے اور

١٢ باری باری خدمت نہیں کرتے تھے۔ اور لاوی جو گانے تھے وے سب کے سب
جیسے آسف اور ہیمان اور یدوتون اور اُنکے بیٹے اور اُنکے بھائی مہین سوتی کپڑے سے
ملبس ہوکے اور منجیرے اور بربط اور کنارت لیکے قربان گاہ کی پورب کی طرف کھڑے
١٣ تھے اور اُنکے ساتھ ایک سو بیس کاہن جو نرسنگے پھونکتے تھے۔) تو ایسا ہوا کہ جب تُرہی
پھونکنے والے اور گانے والے ایک کی طرح ہوگئے کہ خداوند کی حمد اور شکرگذاری میں
گویا فقط ایک کی آواز سننے میں آئی اور جب نرسنگوں اور منجیروں اور موسیقی کے سب سازوں
کی آواز خداوند کی شکرگذاری میں بلند ہوئی کہ وہ بھلا ہے کہ اُسکی رحمت ابدی ہے۔ تو ایسا
١٤ ہوا کہ وہ گھر جو خداوند کا مسکن ہے ایک بادل سے بھر گیا۔ یہانتک کہ کاہنوں کو ابر
کے سبب طاقت نہ ہوئی کہ کھڑے ہوکے خدمت کریں اِسلیئے کہ خدا کا گھر خداوند کے جلال
سے معمور ہو گیا تھا ÷

۶ باب ١ تب سلیمان نے کہا خداوند نے فرمایا ہے کہ میں ابری تاریکی میں رہونگا + اور میں جو
٢ ہوں سو میں نے ایک گھر تیری سکونت کے لیئے بنایا ایک مکان ابدتک تیرے جلوس
٣ کے لئے + اور بادشاہ نے اپنا منہہ پھیر کے اسرائیل کی ساری جماعت کو برکت دی اور
۴ اسرائیل کی ساری جماعت کھڑی ہوئی + پھر کہا کہ خداوند اسرائیل کا خدا مبارک ہو
جسنے اپنے ہاتھہ سے وہ کلام کہ جسکو اپنے منہہ سے میرے باپ داؤد سے کہا تھا
٥ پورا کیا + اور یوں کہا کہ جس دن سے میں اپنی گروہ اسرائیل کو مصر کی سرزمین سے
نکال لایا تب سے میں نے سارے بنی اسرائیل کے فرقوں کے کسی شہر کو پسند نہ کیا کہ
اُس میں میرا گھر بنایا جاوے اور اُس میں میرا نام ہو۔ اور میں نے کسی مرد کو پسند نہ
٦ کیا کہ میرے اسرائیلی لوگوں کا سردار ہووے۔ مگر میں نے یروشلم کو برگزیدہ کیا کہ اُس
میں میرا نام ہووے۔ اور داؤد کو برگزیدہ کیا کہ میرے اسرائیلی لوگوں کا پیشوا ہووے
٧ اور میرے باپ داؤد کے دل میں تھا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کے نام کے لئے ایک
٨ گھر بناوے + سو خداوند نے میرے باپ داؤد سے کہا اس سبب سے کہ تو نے اپنے

دل میں اِس بات کا ارادہ کیا کہ میرے نام کا ایک گھر بنا دے سو تُو نے جب کہ اپنے
۹ دل میں یُوں ارادہ کیا تو اچھا کیا۔ لیکن تو خود گھر نہ بنائیگا بلکہ تیرا بیٹا جو تیری صلب
۱۰ سے نکلیگا وہی میرے نام کا گھر بناویگا + سو خداوند نے وہ بات جو کہی تھی پوری کی
کیونکہ میں اپنے باپ داؤد کی جگہ اُٹھ کھڑا ہوا۔ اور جیسا کہ خداوند نے کہا تھا میں اسرائیل
۱۱ کے تخت پر بیٹھا۔ اور میں نے خداوند اسرائیل کے خدا کے نام کے لئے گھر بنایا۔ اور
میں نے اُس میں وہ صندوق رکھا جس میں خداوند کے اُس عہد کا نامہ ہی جو اُس نے
۱۲ بنی اسرائیل سے کیا + اور سلیمان نے اسرائیل کی ساری جماعت کے روبرو خداوند کے
۱۳ مذبح کے آگے کھڑا ہو کے اپنے ہاتھ پھیلائے۔ کہ سلیمان نے پانچ ہاتھ لمبا اور پانچ ہاتھ
چوڑا اور تین ہاتھ اونچا پیتل کا ایک مچان بنایا تھا اور صحن کے بیچ میں اُسے رکھا اور اُسی
پر کھڑا ہو کے اسرائیل کی ساری جماعت کے آگے گھٹنے ٹیکے اور آسمان کی طرف اپنے
۱۴ ہاتھ پھیلائے اور کہا اے خداوند اسرائیل کے خدا تجھ سا کوئی خدا نہ آسمان میں ہی اور نہ
زمین میں کہ تو اپنے اُن بندوں کے لئے جو تیرے آگے اپنے سارے دلوں سے چلتے
۱۵ پھرتے ہیں عہد کو حفظ کرتا اور اُنپر رحمت دکھاتا ہی۔ تو ہی نے جو کچھ اپنے بندے میرے
باپ داؤد سے کہا تھا سو یاد کیا۔ تو نے اپنے منہہ سے فرمایا اور اُسے اپنے ہاتھ سے
۱۶ پورا کیا جیسا آج کے دن ہی + اور اب اے خداوند اسرائیل کے خدا یاد کر وہ عہد جو تو نے
اپنے بندے داؤد میرے باپ کے ساتھ یہہ کہہ کے کیا تھا کہ تیرے لئے اسرائیل
کے تخت پر بیٹھنے والا میرے آگے سے نابود نہ ہوگا بشرطیکہ تیری اولاد اپنی راہوں پر خوب
۱۷ لحاظ رکھے کہ میری شریعت پر چلے جیسا کہ تو میرے آگے چلا۔ اور اب اے خداوند اسرائیل
۱۸ کے خدا اپنے اُس قول کو جو تو نے اپنے بندے داؤد سے کیا تھا ثابت کر + لیکن کیا حقیقت
میں خدا آدمیوں کے ساتھ زمین پر سکونت کریگا؟ دیکھ آسمان اور سارے آسمانوں کے
۱۹ آسمان تیری گنجائش نہیں رکھتے۔ پس کتنی کمتی اِس گھر میں ہوگی جو میں نے بنایا ہی تس پر
بھی اے خداوند میرے خدا اپنے بندے کی دعا اور زاری پر کان دھریئے اور وہ دعا

۲۰ اور زاری جو تیرا بندہ تیرے آگے کرتا ہے سنیئے۔ کہ رات دن تیری آنکھیں اس گھر پر
کھلی رہیں اس مکان پر کہ جسکی بابت تو نے فرمایا کہ میں اپنا نام وہاں رکھونگا۔ کہ تو اس
۲۱ دعا پر جو تیرا بندہ اس گھر کی طرف متوجہ ہو کے کرے کان رکھے + اور تو اپنے بندے
کی دعا پر اور اپنی گروہ اسرائیل کی دعاؤں پر جو وے اس مکان کی طرف کریں کان
۲۲ دھر۔ اپنے رہنے کی جگہ میں سے آسمان پر سے سُن۔ اور جب تو سنے تو بخش دے + اگر
کوئی اپنے ہمسایہ کا گناہ کرے اور اُسپر قسم رکھی جاوے کہ وہ قسم کھاوے اور اس
۲۳ گھر میں تیرے مذبح کے آگے قسم لائی جاوے۔ تو تو آسمان پر سے سُن اور اپنے بندوں
کا انصاف کر اور بدکار کو سزا دے اور اُسکی روشوں کا بدلا اُسکے سر پر ڈال دے اور
۲۴ صادق کو صادق ٹھہرا اور اُسکی صداقت کے مطابق اُسے جزا پہنچا دے + اور جب
تیری گروہ اسرائیل اپنے دشمنوں کے آگے شکست پاوے اسلئے کہ اُنہوں نے تیرے
حضور گناہ کیا اور پھر تیری طرف رجوع کرے اور تیرے نام کو مان لیوے اور اس گھر
۲۵ میں تیرے حضور دعا اور زاری کرے۔ تو تو اُنکی دعا آسمانوں پر سے سُن اور اپنی گروہ
اسرائیل کے گناہ بخش اور اُنہیں اس سرزمین میں جو تو نے اُنہیں اور اُنکے باپ دادوں
۲۶ کو دی ہے پھر لا + اور اگر آسمان بند ہو جاویں اور نہ برسیں۔ اسلئے کہ اُنہوں نے تیرا گناہ
کیا ہے۔ پھر اگر وے اس جگہ کی طرف دعا کریں اور تیرے نام کا اقرار کریں اور اپنی
۲۷ خطاؤں سے پھریں اس لئے کہ تو نے اُنپر مصیبت بھیجی ہے۔ تو تو آسمان پر سے اُن کی
سُن اور اپنے اسرائیلی بندوں اپنے لوگوں کے گناہ بخش جس حال کہ تو نے وہ اچھی
راہ کہ جس پر اُنہیں چلنا چاہیئے اُنہیں بتائی ہے اور اُس زمین پر جو تو نے اپنی گروہ کو میراث
۲۸ دی ہے مینہ برسا دے + اور جب کہ زمین پر کال اور وبا اور باد سموم اور گیروئی ہو
اور جب کہ ٹڈیاں اور جھانجھے کثرت سے ہوں اور جب کہ اُنکے دشمن اُنکے ملک کے
۲۹ شہروں میں اُنہیں گھیر کے تنگ کریں۔ جو کوئی بلا یا جو کوئی مرض موجود ہو۔ اُسوقت جو
دعا اور جو منت کوئی انسان کرے یا تیرے سب اسرائیلی لوگ کریں جب وے ہر ایک

٣٠ اپنے اپنے دکھہ ورنج سے آگاہ ہوویں اور اپنے ہاتھہ اس گھر کی طرف پھیلاویں ۔ تو تو
اُسے آسمان پر سے اپنے رہنے کے مکان میں سے سُن اور بخش دے ۔ اور ہر ایک شخص کو
جسکے دل کو تو جانتا ہے اُسکی سب روش کے مطابق بدلا دے ۔ اِسلئے کہ تو ہی اکیلا سارے
٣١ بنی آدم کے دلوں کو جانتا ہے تاکہ وے تجھہ سے ڈرتے رہیں اور تیری راہوں پر اس سرزمین
٣٢ میں جو تو نے اُنکے باپ دادوں کو دی ہے اپنی عمر بھر چلیں + اور وہ اجنبی بھی جو تیرے
اسرائیلی لوگوں میں سے نہیں ہے مگر تیرے بزرگ نام اور قوی ہاتھہ اور تیرے بڑہائے ہوئے
٣٣ بازو کے سبب دور ملک سے آیا ہے جب کہ وے آکے اس گھر میں دعا مانگیں ۔ تو تو آسمان
پر سے اپنے رہنے کی جگہ میں سے سُن اور جو کچھہ اجنبی تجھہ سے مانگے سو اُسکی دعا کے
مطابق عمل کر تاکہ زمین کی ساری گروہیں تیرے نام کو پہچانیں اور تیری گروہ بنی اسرائیل
کی طرح تجھہ سے ڈریں اور جانیں کہ تیرا نام اس گھر پر جسے میں نے بنایا لیا جاتا ہے +
٣٤ اور جب تیری گروہ لڑائی کے لئے اپنے دشمن کے برخلاف اُس راہ میں کہ
جس میں تو اُنہیں بھیجیگا نکلے اور تیرے آگے دعا مانگے ۔ اس شہر کی طرف جسے تو
٣٥ نے پسند کیا اور اِس گھر کی طرف جسے میں نے تیرے نام کے لئے بنایا ۔ تو تو آسمان پر
٣٦ سے اُنکی دعا اور فریاد کو سُن اور اُنکا انصاف کر ۔ جس وقت وے تیرے آگے خطا
کریں کیونکہ کوئی انسان نہیں جو خطا نہیں کرتا اور تو اُنپر غضب کرے اور اُنہیں اُنکے
دشمنوں کے ہاتھہ میں گرفتار کروائے اور وے اُنکو کسی ملک میں دور ہو یا نزدیک اسیر
٣٧ کرکے لے جاویں ۔ پھر اگر وے اپنے دل میں یاد کریں اُس ملک میں جس میں جلاوطن
کئے گئے اور توبہ کریں اور اپنے جلاوطن کرنیوالوں کی سرزمین میں تجھہ سے منت کریں اور
٣٨ کہیں کہ ہم نے خطا کی ہم نے بدی کی ہم نے بدذاتیاں کیں ۔ اور وے اپنی اسیری کی
سرزمین میں جس میں اسیر کئے گئے اپنے سارے دل اور اپنی ساری جان سے تیری طرف
متوجہ ہوں اور اِس زمین کی طرف جو تو نے اُنکے باپ دادوں کو دی اور اِس شہر کی
طرف جسے تو نے پسند کیا اور اِس گھر کی طرف جو میں نے تیرے نام کے لئے بنایا دعا

۳۹ مانگیں۔ تو تو آسمان پر سے اپنے مسکن میں سے اُن کی دعا اور زاریاں سُن اور اُن کا
۴۰ انصاف کر اور اپنی گروہ کی خطائیں جو اُنھوں نے تیرے آگے کیں بخش دے + پس اب
ای میرے خدا میں منت کرتا ہوں کہ اس دعا پر جو اس مقام میں کی جائے تیری آنکھیں
۴۱ کھلی رہیں اور تیرے کان دھرے رہیں + اور اب ای خداوند خدا اُٹھ اور اپنے مقام
راحت کو چل تو اور تیری قوت کا صندوق۔ ای خداوند خدا تیرے کاہن نجات سے ملبّس
۴۲ ہوویں اور تیرے مقدس لوگ نیکی سے خوشوقت رہیں + ای خداوند خدا تو اپنے ممسوح
کا منہہ نہ پھیر بلکہ اپنے بندے داؤد کی رحمتیں جو اُسپر ہوئیں یاد فرما +

۷ باب اور جب سلیمان دعا مانگ چکا تھا تو آسمان سے آگ اُتری اور سوختنی قربانی کو اور
۲ ذبیحوں کو کھا گئی اور وہ گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا + سو کاہن خداوند کے گھر میں
۳ داخل نہ ہو سکے اسلیئے کہ خداوند کا گھر خداوند کے جلال سے بھر گیا تھا + اور جب سارے
بنی اسرائیل نے آگ کو اور خداوند کے جلال کو اُس گھر پر اُترتے دیکھا تب زمین پر
پر منہہ کے بھل جھک گئے اور سجدہ کیا اور خداوند کا شکر گذرانا کہ وہ بھلا ہے کہ اُس کی
رحمت ابدی ہے +

۴ ۵ تب بادشاہ اور سارے لوگوں نے خداوند کے آگے ذبیحے ذبح کئے + اور سلیمان
بادشاہ نے بائیس ہزار بیلوں اور ایک لاکھ بیس ہزار بھیڑوں کو قربانی کے لئے گذرانا
۶ یوں بادشاہ اور سارے لوگوں نے خدا کے گھر کو مخصوص کیا + اور کاہن اپنی اپنی خدمت
میں حاضر ہوئے اور لاوی بھی خداوند کے باجے لئے ہوئے کہ جنھیں داؤد بادشاہ نے
بنایا تھا کہ خداوند کا شکر کریں کہ اُسکی رحمت ابدی ہے۔ (کہ داؤد نے اُنکی معرفت سے حمد
کی تھی۔) اور کاہنوں نے اُنکے آگے نرسنگے پھونکے اور سارے اسرائیلی کھڑے ہوئے +
۷ اور سلیمان نے صحن کے بیچ کو جو خداوند کے گھر کے آگے تھا مخصوص کیا۔ کیونکہ اُس نے
وہاں سوختنی قربانیوں اور سلامتی کی قربانیوں کی چربی کو گذرانا۔ کیونکہ وہ مذبح پیتل کا جسے سلیمان
نے بنایا تھا سو سوختنی قربانیوں اور نذر کی قربانیوں اور ساری چربی کے لئے گنجایش

٨ نہ رکھتا تھا+ سو اُس وقت سلیمان اور اُسکے ساتھ سارے اسرائیلی جو ایک بڑا ہی انبوہ
٩ تھے حمات سے مصر کی نہر تک سات دن عید کرتے رہے اور آٹھویں دن وے عیدی
جماعت کے لئے فراہم ہوئے۔ کیونکہ وے سات دن مذبح کے مقدّس کرنے کے لئے اور
١٠ سات دن عید کے لئے مانتے تھے+ اور ساتویں مہینے کی تیئیسویں تاریخ کو اُس نے
لوگوں کو رخصت کیا کہ وے اُس ساری نیکی سے جو خداوند نے داؤد اور سلیمان سے
اور اپنی گروہ اسرائیل سے کی تھی خوشوقت اور دلشاد ہو کے اپنے خیموں کو جاویں+
١١ چنانچہ سلیمان خداوند کا گھر اور بادشاہ کا گھر بنا چکا۔ اور جو کچھ سلیمان کے دل میں آیا
١٢ تھا کہ خداوند کے گھر میں اور اپنے گھر میں بناوے سو اُسنے بخوبی انجام تک پہنچایا+ تب
خداوند رات کے وقت سلیمان پر ظاہر ہوا اور اُسے کہا کہ میں نے تیری دعا سُنی اور اِس
١٣ مکان کو اپنے واسطے چن لیا کہ وہ قربانگاہ ہووے+ جو میں آسمان کو بند کروں کہ بارش
نہ ہووے اور ٹڈیوں کو فرماؤں کہ زمین کو خراب کریں اور جو میں اپنے لوگوں کے درمیان
١٤ مری بھیجوں۔ پس اگر میرے لوگ جو میرے نام سے کہلائے جاتے ہیں اپنے تئیں عاجز
کریں اور دعا مانگیں اور میرا منہہ ڈھونڈھیں اور اپنی بُری راہوں سے پھریں تو میں
١٥ آسمان پر سے سنونگا اور اُنکی خطائیں بخشونگا اور اُنکی زمین کو امان دونگا+ اب سے میری
آنکھیں کھلی رہینگی اور میرے کان اُس دعا پر جو اِس مکان میں کی جاوے دھرے
١٦ ہونگے+ کیونکہ میں نے اِس گھر کو پسند کیا اور مقدّس ٹھہرایا کہ اُس میں میرا نام ابد تک
١٧ رہے۔ اور میری آنکھیں اور میرا دل ہر وقت اُس پر ٹھہرینگے+ اور تو جو ہے سو اگر میرے
حضور ایسی چال چلیگا جیسی تیرا باپ داؤد چلتا تھا کہ تو اُن سب حکموں پر جو میں نے تجھے
١٨ کئے عمل کرے اور میری شریعتوں اور عدالتوں کو حفظ کرے۔ تو میں تیری سلطنت کا
تخت ہمیشہ قائم رکھونگا جیسا میں نے تیرے باپ داؤد سے عہد کر کے کہا کہ اسرائیل کے
١٩ سردار ہونے کے لئے تیرے یہاں مرد کی کبھی کمی نہ ہوگی+ پر اگر تم میری پیروی سے
برگشتہ ہوگے اور میری شریعتوں اور عدالتوں کو جو میں نے تمہیں بتائیں حفظ نہ کروگے

۲۰ اور جاکے غیر معبودوں کی عبادت کروگے اور اُنہیں سجدہ کروگے - تو میں اُنہیں اپنی اِس
سرزمین سے جو میں نے اُنہیں دی ہی اکھاڑ ڈالونگا اور اِس گھر کو جسے میں نے اپنے نام کے
لئے مقدّس کیا ہی اپنی نظر سے گرا دونگا اور اسرائیل کو تمام جہان میں ضرب المثل اور کہاوت
۲۱ کر دونگا + اور یہہ گھر جو عالیشان ہی ہر ایک کو جو اُس سے گذرے حیرانی کا باعث ہوگا یہانتک
۲۲ کہ وہ کہیگا کہ خداوند نے اِس سرزمین سے اور اِس گھر سے ایسا کیوں کیا؟ تب یہہ جواب دیا
جائیگا کہ یہہ اسواسطے ہوا کہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو جو اُنہیں ملک
مصر سے نکال لایا ترک کیا اور غیر معبودوں کو اختیار کیا اور اُنہیں سجدہ کیا اور اُنکی بندگی
کی ہ اسلئے خداوند نے اُنپر یہہ سب بلا نازل کی +

۸ باب اور اُن بیس برس کے آخر میں کہ جن میں سلیمان نے خداوند کا گھر اور اپنا گھر بنایا
۲ تھا تو یوں ہوا کہ اُن شہروں کو جو حورام نے سلیمان کو انعام دئیے تھے سلیمان نے پھر
تعمیر کیا اور بنی اسرائیل کو اُن میں بسایا +

۳ ۴ اور سلیمان حمات ضوبہ کو نکلا اور اُسپر غالب ہوا + اور اُسنے بیابان میں تدمور بنایا اور
۵ خزانے کے سارے شہر بھی جو اُسنے حمات میں بنائے تھے + اور اُسنے بیت حوران عالی اور
بیت حوران سافل کو بنایا جو دیواروں اور پھاٹکوں اور اڑبنگوں سے مضبوط کئیے ہوئے
۶ شہر تھے + اور بعلت اور خزانے کے سارے شہر جو سلیمان کے تھے اور گاڑیوں کے شہر
اور سواروں کے شہر اور جو کچھ سلیمان چاہتا تھا کہ یروشلم میں اور لبنان میں اور اپنی مملکت
۷ کی ساری سرزمین میں بنا کرے اُس نے بنا کیا + لیکن وہ ساری گروہ جو حتیوں اور
۸ اموریوں اور فرزیوں اور حویوں اور یبوسیوں سے باقی رہی اور اسرائیلی نہ تھی - ہاں
اُنکی اولاد جو بعد اُنکے زمین میں باقی رہی جنہیں بنی اسرائیل نے نابود نہ کیا - سو سلیمان
۹ نے اُنسے خراج کے بدلے کام لیا جیسا کہ آج کے دن ہوتا ہی + لیکن سلیمان نے اپنے
کام کے لئے بنی اسرائیل میں سے کسی کو مزدور نہ کیا - کہ وے جنگی مرد اور اُسکے لشکر
۱۰ کے سردار اور اُسکی گاڑیوں اور اُسکے سواروں کے بندوبست کرنے والے تھے + اور

سلیمان بادشاہ کے خاص عہدہ داروں میں سے دو سو پچاس تھے جو لوگوں پر مقرر تھے +
۱۱ اور سلیمان فرعون کی بیٹی کو داؤد کے شہر سے اُس گھر میں جو اُسکے لئے بنایا تھا اُٹھا لایا
کہ اُسنے کہا کہ میری جورو اسرائیل کے بادشاہ داؤد کے گھر میں نہ رہیگی۔ کیونکہ مقدس
وہ ہیں جس میں خداوند کا صندوق آیا +

۱۲ تب سلیمان نے خداوند کے لئے خداوند کے اُس مذبح پر جسکو اُسنے اُسارے کے سامھنے
۱۳ بنایا تھا سوختنی قربانیاں گذرانیں۔ چنانچہ یہہ اندازہ روز روز کی جیسا موسیٰ نے حکم دیا تھا اور
سبتوں کی اور نئے چاندوں کی اور عیدوں کی برس برس تین بار یعنے فطیری روٹی کی عید
۱۴ کی اور ہفتوں کی عید کی اور خیموں کی عید کی قربانیاں گذرانیں + اور اُسنے اپنے باپ داؤد کے
حکم کے موافق کاہنوں کی باریداریوں کو اُنکے کام پر مقرر کیا اور لاویوں کو اُنکی خدمت پر
کہ وے ایک ایک دن جیسا کہ فرض تھا کاہنوں کے آگے خداوند کی حمد کریں اور خدمتگزاری
کریں اور دربانوں کو اُنکی باریداریوں کے مطابق ہر ایک پھاٹک میں مقرر کیا۔ کیونکہ
۱۵ مرد خدا داؤد کا حکم یونہیں تھا + اور وے بادشاہ کے حکم سے جو اُسنے کاہنوں اور
لاویوں کے حق میں اور ہر ایک کام کے واسطے اور خزانوں کے واسطے کیا تھا باہر نہ
۱۶ گئے + سو سلیمان کا سارا کام خداوند کے گھر کی بنیاد ڈالنے کے دن سے اُسکے تیار
ہونے تک تمام ہوا اور خداوند کا گھر بن گیا +

۱۷ اُسوقت سلیمان سمندر کے کنارے ادوم کے ملک میں عصیون جبر اور ایلوت کو گیا +
۱۸ اور حورام نے اپنے نوکروں کے ہاتھ سے جہازوں کو اور ملاحوں کو جو سمندر کے حال
سے آگاہ تھے اُس پاس بھیجا اور وے سلیمان کے چاکروں کے ساتھ اوفیر کو گئے اور
وہاں سے ساڑھے چار سو قنطار سونا لیا اور سلیمان بادشاہ کے پاس لائے +

۹ باب اور جب سلیمان کا شہرہ سبا کی ملکہ تک پہنچا تو وہ مشکل سوالوں سے اُسے آزمانے آئی
اور بڑے انبوہ کے ساتھ یروشلم میں داخل ہوئی۔ اُسکے ساتھ بہت سے اونٹ تھے جن
پر خوشبوئیاں لدی تھیں اور نہایت بہت سونا اور بہنگوے جواہر تھے۔ اور اُسنے سلیمان

۲ پاس آکے جوکچھ اُسکے دل میں تھا سب کی بابت اُس سے گفتگو کی + سلیمان نے اُسکے
سب سوالوں کا جواب دیا۔ سلیمان سے کوئی چیز پوشیدہ نہ تھی جو اُسکے کسی سوال
۳ کا جواب نہ دیتا + اور جس وقت سبا کی ملکہ نے سلیمان کی دانشمندی کو اور اُس گھر کو
۴ جو اُسنے بنایا تھا اور اُسکے دسترخوانوں کی نعمتوں کو اور اُسکے خادموں کی نشست کا طور
اور اُسکے ملازموں کی حاضرباشی اور اُنکی پوشاک کو اور اُسکے ساقیوں اور اُنکے لباس کو
اور اُس سیڑھی کو جس سے وہ خداوند کے مسکن کو چڑھ جاتا تھا دیکھا تو اُسکے حواس
۵ اُڑ گئے + اور اُسنے بادشاہ سے کہا کہ یہہ تحقیق خبر تھی جو میں نے تیرے کاموں اور تیری
۶ دانش کی بابت اپنے ملک میں سُنی تھی پر جب تک میں نے آکے اپنی آنکھوں سے نہ دیکھا
تھا تب تک اُن باتوں کو باور نہ کیا تھا۔ اور دیکھ میں نے تیری حکمت کی زیادتی کی آدھی
۷ خبر نہ سُنی تھی۔ کیونکہ تو اُس شہرہ سے جو میں نے سُنا تھا برتر ہے + مبارک ہیں تیرے لوگ
اور مبارک ہیں تیرے یے ملازم جو نت تیرے حضور کھڑے رہتے ہیں اور تیری حکمت
۸ سنتے ہیں + خداوند تیرا خدا مبارک ہو جو تجھ سے راضی ہوا اور جسنے تجھ کو اپنی کرسی پر بٹھایا
کہ تو خداوند اپنے خدا کی جگہ بادشاہ ہو۔ اسلیئے کہ تیرا خدا اسرائیل کو پیار کرتا اور اُنہیں
۹ ابد تک قائم رکھنے چاہتا ہے سو ہی اُسنے تجھے اُنکا بادشاہ کیا کہ تو عدل و انصاف کرے + اور
اُسنے ایک سو بیس قنطار سونا اور بہت سی خوشبوئیاں اور قیمتی جواہر سلیمان کو دیئے اور کبھی
۱۰ پھر ایسی خوشبوئیاں میسّر نہ ہوئیں جیسی سبا کی ملکہ نے سلیمان بادشاہ کو دیں + حورام کے
نوکر اور سلیمان کے نوکر جو اوفیر سے سونا لائے چندن کے بہت سے درخت اور جواہر بھی لائے
۱۱ تھے + اور بادشاہ نے چندن کی لکڑی سے خداوند کے گھر کے لیئے اور بادشاہ کے قصر
کے لئے سیڑھیاں بنوائیں اور کنارتیں اور بربطیں گانیوالوں کے لئے تیار کرائیں اور ایسی
۱۲ لکڑیاں یہوداہ کے ملک میں آگے دیکھنے میں نہیں آئی تھیں + سو سلیمان بادشاہ نے
سبا کی ملکہ کو جو کچھ اُسنے مانگا اُس سے زیادہ جو وہ بادشاہ کے لئے لائی دیا + اور وہ اپنے
ملازموں سمیت اپنی مملکت کو پھر گئی +

۱۳ اور اُس سونے کا وزن جو سلیمان کے پاس سال بہ سال آتا تھا سو چھہ سو
۱۴ چھیاسٹھہ قنطار سونے کا تھا۔ سوا اُس سونے کے جو بیوپاری اور سوداگر لائے + اور
عرب کے سب بادشاہ اور ملک کے صوبہ دار سلیمان پاس سونا چاندی لائے +
۱۵ اور سلیمان بادشاہ نے سونا گڑھوا کے دو سو بھریاں بنوائیں۔ چھہ سو مثقال
۱۶ کا پیٹا ہوا سونا ایک بھری پیچھے خرچ ہوا۔ اور سونے ہی کی تین سو ڈھالیں بنوائیں۔ ایک ایک
ڈھال تین تین سو مثقال سونے کی ہوئی۔ اور بادشاہ نے اُنہیں لبنانی بن کے گھر میں رکھا +
۱۷ اُس کے سوا بادشاہ نے ہاتھی دانت کا ایک بڑا تخت بنوایا اور اُسپر خالص سونا بھروایا +
۱۸ اُس تخت کی چھہ سیڑھیاں تھیں اور ایک سُنہلا موڑھا پانوٗں رکھنے کا تخت سے جڑا تھا
اور بیٹھنے کی جگہ کے آس پاس دونوں طرف ایک ایک ٹیکن تھا اور ہر ایک ٹیکن کے پاس
۱۹ ایک شیر ببر کھڑا تھا + اور اُن چھہ سیڑھیوں میں سے ہر ایک کے اِدھر اُدھر دو شیر یوں سب
۲۰ بارہ شیر ہوئے + کسی سلطنت میں ایسا تخت نہ بنا تھا + اور سلیمان بادشاہ کے پینے کے لئے
سارے باسن سونے کے تھے اور لبنانی بن کے گھر کے بھی سارے باسن کندن کے تھے۔
۲۱ چاندی کا کوئی بھی نہ تھا۔ اِسلئے کہ سلیمان کے ایام میں روپے کی کچھہ قدر نہ تھی + کیونکہ بادشاہ
کے جہاز حورام کے نوکروں کے ساتھہ ترسیس کو جاتے تھے اور وہاں سے اُنپر تین برس
۲۲ میں ایک بار سونا اور روپا اور ہاتھی دانت اور بندر اور مور اُسکے لئے پہنچتے تھے + سو سلیمان
۲۳ بادشاہ دولت اور حکمت میں زمین کے سب بادشاہوں سے سبقت لے گیا + اور زمین
کے سارے بادشاہ سلیمان کی ملاقات کے مشتاق تھے کہ وے اُس کی حکمت کو جو خدا
۲۴ نے اُسکے دل میں ڈالی تھی سنیں + اور اُن میں سے ہر ایک سال بہ سال اپنا اپنا ہدیہ روپے
کے باسن اور سونے کے برتن اور پوشاک اور ہتھیار اور خوشبوئیاں اور گھوڑے اور
۲۵ خچر جتنے ہر ایک سال کے لئے ٹھہرائے ہوئے تھے اُسکے آگے گذرانتے تھے + اور سلیمان
کے چار ہزار تھان گھوڑوں اور گاڑیوں کے تھے اور بارہ ہزار سوار جنہیں اُسنے گاڑیوں
کے شہروں میں رکھا اور کتنوں کو یروسلم میں بادشاہ کے ساتھہ +

٢٦ اور اُسنے نہر سے لیکے فلسطیوں کے ملک تک اور مصر کی حد تک سارے بادشاہوں
٢٧ پر بادشاہت کی + اور بادشاہ نے یروسلم میں روپے کی ایسی کثرت کرائی کہ وہ پتھروں
کی مانند تھا اور سرو کے درخت اُتنے کر دیئے کہ جتنے گولر کے درخت ہیں جو وادیوں میں
٢٨ ہوتے - اور وے مصر سے اور سارے ملکوں سے سلیمان پاس گھوڑے لائے +

٢٩ اور سلیمان کا باقی احوال اول و آخر جو ہے وہ ناتن نبی کی کتاب میں اور سیلانی اخیاہ
کی پیشینگوئی میں اور عید وغیب بین کی رویتوں کی کتاب میں جو اُسنے یربعام بن نباط کی
٣٠ بابت دیکھی تھیں لکھا ہے + غرض سلیمان نے یروسلم میں سارے اسرائیل پر چالیس برس سلطنت
٣١ کی + تب سلیمان اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو گیا اور اپنے باپ داؤد کے شہر میں گاڑا
گیا اور اُسکا بیٹا رحبعام اُسکی جگہ بادشاہ ہوا +

١٠ باب اور رحبعام سکم کو گیا - اِس لئے کہ سارے اسرائیلی سکم میں اکٹھے آئے تھے کہ اُسے
٢ بادشاہ کریں + اور ایسا ہوا کہ جب نباط کے بیٹے یربعام نے جو مصر میں تھا کہ وہاں سلیمان
٣ بادشاہ کے آگے سے نکل بھاگا تھا یہہ سنا تو یربعام مصر سے پھر آیا + اور لوگوں نے بھیجکر
اُسے بُلایا + سو یربعام اور سارے اسرائیلی آئے اور رحبعام سے ہمکلام ہوئے اور بولے
٤ کہ تیرے باپ نے ہم پر بھاری جوآ رکھا - سو اب تو اُس سنگین خدمت کو اور اُس بھاری
٥ جوئے کو جو تیرے باپ نے ہم پر رکھا کچھہ ہلکا کر تو ہم تیری خدمت کرینگے + تب اُس نے
اُنہیں کہا تین دن بعد مجھہ پاس پھر آؤ + چنانچہ وے لوگ چلے گئے +

٦ تب رحبعام بادشاہ نے اُن بزرگوں سے جو اُسکے باپ سلیمان کے حضور جب تک کہ
جیتا تھا کھڑے رہتے تھے مشورت کی اور کہا تمہاری کیا صلاح ہے میں اِن لوگوں کو کیا
٧ جواب دوں؟ اُنہوں نے اُسے کہا کہ اگر تو اِن لوگوں پر مہربانی کریگا اور اُنہیں راضی کریگا
٨ اور اُنسے اچھی اچھی باتیں کہیگا تو وے ہمیشہ تیری خدمت کرینگے + لیکن اُسنے اُس مشورت
کو جو بڈھوں نے اُسے دی چھوڑ کے اُن جوانوں سے جنہوں نے اُسکے ساتھہ پرورش
٩ پائی تھی اور اُسکے آگے حاضر رہتے تھے مشورت کی - اور اُنسے پوچھا تم مجھے کیا صلاح دیتے ہو

میں اِن لوگوں کو جنہوں نے مجھ سے یہہ سوال کیا ہی کہ اُس جوئے کو جو تیرے باپ نے ہم
۱۰ پر رکھا کچھ ہلکا کر کیا جواب دوں؟ اُن جوانوں نے جو اُس کے ساتھ پلے بڑھے تھے اُسکو کہا
تو اُن لوگوں کو جنہوں نے تجھے کہا تیرے باپ نے ہمارے جوئے کو بھاری کیا تو اُسکو
ہمارے اوپر سے کچھ ہلکا کر یوں جواب دے اور اُنہیں یوں کہہ کہ میری چھنگلی میرے باپ
۱۱ کی کمر سے زیادہ دلدار ہی۔ اور اب میرے باپ نے تو بھاری جوا تم پر رکھا ہی پر میں
اُس جوئے کو اور زیادہ کرونگا۔ میرے باپ نے کوڑے مارکے تمہیں ٹھیک کیا پر میں
۱۲ تمہیں بچھوؤں سے ٹھیک کرونگا + سو یربعام اور سب لوگ تیسرے دن رحبعام کے
۱۳ حضور حاضر ہوئے بادشاہ کے فرمانے کے مطابق کہ تیسرے دن مجھ پاس پھر آئیو + تب
بادشاہ نے اُن لوگوں کو سخت جواب دیا اور رحبعام بادشاہ نے بزرگوں کی صلاح کو
۱۴ چھوڑکر جوانوں کی صلاح کے موافق اُنہیں کہا کہ میرے باپ نے تو تم پر بھاری جوا رکھا
پر میں اُس جوئے کو زیادہ بھاری کرونگا۔ میرے باپ نے تمہیں کوڑوں سے ٹھیک
۱۵ کیا پر میں تمہیں بچھوؤں سے ٹھیک کرونگا + سو بادشاہ لوگوں کا شنوا نہ ہوا۔ کیونکہ یہہ
انقلاب خدا کی طرف سے تھا تاکہ اُس بات کو جو اُسنے سیلانی اخیاہ کی معرفت سے
۱۶ نباط کے بیٹے یربعام کو فرمائی تھی پورا کرے + جب سارے اسرائیل نے یہہ دیکھا کہ
بادشاہ اُنکا شنوا نہ ہوا تب لوگوں نے بادشاہ کو جواب دیا اور یوں کہا کہ داؤد کے
ساتھ ہمارا کیا حصہ ہی؟ یسّی کے بیٹے کے ساتھ ہماری کچھ میراث نہیں۔ اے اسرائیل
چلو اپنے اپنے خیموں کو۔ اب اے داؤد اپنے گھر کی آپ ہی خبر لے + چنانچہ سارے
۱۷ اسرائیلی اپنے اپنے خیموں کو گئے + مگر بنی اسرائیل پر جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے
۱۸ تھے رحبعام بادشاہ ہوا + بعد اُسکے رحبعام بادشاہ نے ہدورام کو جو خراج کا داروغہ
تھا بھیجا۔ لیکن بنی اسرائیل نے اُس پر ایسا پتھراؤ کیا کہ وہ مرگیا + تب رحبعام نے
۱۹ پھرتی کی اور گاڑی پر سوار ہوکر یروشلم کو بھاگ گیا + سو اسرائیل آج کے دن تک داؤد
کے گھرانے سے باغی ہیں +

۱۱ باب اور جب رحبعام یروشلم میں داخل ہوا تو اُسنے یہوداہ اور بنیمین کے گھرانے میں سے
ایک لاکھ اسی ہزار چنے ہوئے جوان جو صاحب جنگ تھے فراہم کئے تاکہ وے اسرائیل
۲ سے لڑکے مملکت کو رحبعام کے قبضے میں پھیر کر دیں+ تب خداوند کا کلام مرد خدا اسمعیاہ
۳ کو آیا اور بولا کہ یہوداہ کے بادشاہ سلیمان کے بیٹے رحبعام کو اور سارے اسرائیل کو جو
۴ یہوداہ اور بنیمین میں ہیں کہہ کہ خداوند یوں فرماتا ہے تم چڑھائی نہ کرو اور اپنے بھائیوں سے
جنگ نہ کرو۔ بلکہ ہر ایک تم میں سے اپنے اپنے گھر کو پھرے۔ کہ یہہ کام میری طرف سے
ہے+ اور وے خداوند کے سخن کے شنوا ہوئے اور یربعام پر چڑھ جانے سے باز آئے+
۵ ۶ اور رحبعام یروشلم میں رہا اور اُسنے یہوداہ میں حصین شہر بنا کئے۔ چنانچہ اُسنے بیت لحم اور
۷ ۸ ۹ ایطام اور تقوع اور بیت صور اور شوکو اور عدولام اور جات اور مارلیساہ اور زیف اور ادوریم
۱۰ اور لکیس اور عزیقہ اور صرعہ اور ایالون اور حبرون کو بنایا۔ یے یہوداہ اور بنیمین میں نہایت
۱۱ حصین شہر ہیں+ اور اُسنے اُن حصین گڑھیوں کو بہت مضبوط کیا اور اُن میں قلعداروں کو
۱۲ رکھا اور رسد اور تیل اور مے جمع کی+ اور ہر شہر میں ڈھالیں اور بھالے بٹورے اور یہوداہ
۱۳ اور بنیمین کو اپنی طرف پاکے اُن شہروں کو خوب مضبوط کیا+ اور کاہن اور لاوی جو سارے
۱۴ اسرائیل میں تھے سو اپنی ساری سرحدوں سے اُس پاس حاضر ہوئے+ لاوی اپنی اپنی
گرد نواحوں اور ملکیتوں کو چھوڑ چھوڑ یہوداہ اور یروشلم میں آئے۔ کیونکہ یربعام اور اُس کے
۱۵ بیٹوں نے اُنہیں خداوند کی حضوری کی کہانت سے برطرف کیا تھا۔ اور اُسنے اپنے واسطے
اونچے مکانوں کے اور شیاطین کے اور اُن بچھڑوں کے لئے جو اُسنے بنائے تھے کاہنوں
۱۶ کو مقرر کیا+ اور لاویوں کی پیروی میں اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے ایسے لوگ
جنہوں نے اپنے دل کو خداوند اسرائیل کے خدا کی تلاش میں لگایا تھا یروشلم میں آئے کہ
۱۷ خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے حضور قربانی چڑھاویں+ سو اُنہوں نے یہوداہ
کی سلطنت کو قوی کیا اور تین برس تک سلیمان کے بیٹے رحبعام کو زور بخشا کیونکہ وے
۱۸ تین ہی برس تک داؤد کی اور سلیمان کی راہ پر چلتے رہے+ اور رحبعام نے داؤد کے بیٹے

۱۹ یرموت کی بیٹی محالات کے سوا لیسی کے بیٹے الیاب کی بیٹی ابی خیل کو بیاہ لیا + وہ اُس
۲۰ کے لئے بیٹے جنی یعوس اور سمریاہ اور زہم + اُسکے پیچھے اُسنے ابی سلوم کی بیٹی معکہ کو
۲۱ بیاہ لیا جو اُسکے لئے ابیاہ اور عتی اور زیزا اور سلومیت کو جنی + اور رحبعام ابی سلوم کی
بیٹی معکہ کو اپنی ساری جوروؤں اور حرموں سے زیادہ پیار کرتا تھا۔ (کہ اُسکی اٹھارہ
جورواں اور ساٹھ حرمیں تھیں اور اُسکے اٹھائیس بیٹے اور ساٹھ بیٹیاں پیدا ہوئیں
۲۲ تھیں +) اور رحبعام نے ابیاہ بن معکہ کو رئیس کیا کہ اپنے بھائیوں میں سردار ہو تاکہ
۲۳ اُسے بادشاہ بناوے + اور اُسنے ہوشیاری سے کام کیا اور اپنے بیٹوں کو یہوداہ
اور بنیمین کی ساری مملکت کے بیچ ہر ایک حصین شہر میں بھیج کے الگ الگ کر دیا اور انہیں
بہت سے اسباب معاش دیئے + اور اُسنے اُنکے لئے بہت سی جورواں طلب کیں +

۱۲ باب ۱ اور یوں ہوا کہ جب رحبعام نے اپنی بادشاہت کو قائم کیا اور وہ زور آور بنا
۲ تھا تو اُسنے اور اُسکے ساتھ سارے اسرائیل نے خداوند کی شریعت کو ترک کیا + اور
رحبعام بادشاہ کے پانچویں برس میں یوں ہوا کہ مصر کا بادشاہ سیسق یروسلم پر چڑھ آیا
۳ اِس سبب کہ وے خداوند کے گناہگار ہوئے تھے۔ اور اُسکے ساتھ بارہ سو رتھ
اور ساٹھ ہزار سوار تھے اور لوبی اور سوکی اور کوشی لوگ جو اُسکے ساتھ مصر میں سے
۴ نکل آئے بیشمار تھے + اُسنے یہوداہ کے حصین شہر لے لئے اور یروسلم تک پہنچا +
۵ تب سمعیاہ نبی رحبعام پاس اور یہوداہ کے امیروں کے پاس جو سیسق کے
ڈر کے مارے یروسلم میں جمع ہوئے تھے آیا اور اُنہیں کہا خداوند یوں فرماتا ہے کہ تم
۶ نے مجھ کو چھوڑ دیا اِسلئے میں نے بھی تمہیں سیسق کے ہاتھ میں چھوڑ دیا ہے + اِس حال
میں اسرائیل کے امیروں نے اور بادشاہ نے اپنے تئیں عاجز بنایا اور کہا کہ خداوند
۷ صادق ہے + اور جب خداوند نے دیکھا کہ وے عاجز ہوئے ہیں تو خداوند کا کلام سمعیاہ
پاس آیا اور کہا کہ اُنہوں نے عاجزی کی ہے سو میں اُنہیں ہلاک نہ کرونگا بلکہ تھوڑی
دیر میں اُنہیں رہائی دونگا اور میرا غضب سیسق کے ہاتھ سے یروسلم پر نازل نہ ہوگا +

لِتس پر بھی وے اُسکے خادم ہونگے تاکہ وے میری خدمت اور زمین کے بادشاہوں ۸
کی خدمت کا بھید سمجھیں + سو مصر کا بادشاہ سیسق یروسلم پر چڑھ آیا اور خداوند کے گھر ۹
کے خزانے اور بادشاہ کے گھر کے خزانے لے لئے - بلکہ وہ سب لے گیا اور سونے کی
ڈھالوں کو بھی جو سلیمان نے بنوائی تھیں لے گیا + اور رحبعام بادشاہ نے اُنکے بدلے پیتل کی ۱۰
ڈھالیں بنائیں اور پاسبانوں کے سردار کو جو شاہ کے محل کی نگہبانی کرتے تھے سونپیں + اور ۱۱
جب بادشاہ خداوند کے گھر میں جاتا تھا تو جلو دار آتے تھے اور اُنہیں لیکے جاتے تھے اور
پھر اُنہیں لاکے پاسبانوں کے سلح خانے میں رکھ چھوڑتے تھے + اور جب اُسنے فروتنی ۱۲
کی تھی تو خداوند کا غضب اُس سے یہاں تک پھرا کہ اُسے بالکل ہلاک کرنا نہ چاہا - اور ہنوز
یہوداہ میں کچھ نیکی باقی رہی تھی + سو رحبعام بادشاہ نے آپکو مضبوط کیا اور وہ یروسلم میں سلطنت ۱۳
کرتا رہا - کہ رحبعام اکتالیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے یروسلم میں یعنے اُس شہر
میں جو خداوند نے اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے پسند کیا تھا کہ اپنا نام اُس میں رکھے
سترہ برس تک بادشاہت کی + اور اُسکی ماں کا نام نعمہ تھا جو عمونیہ تھی + اور اُسنے بدکاری ۱۴
کی کہ اُسنے خداوند کی تلاش میں اپنا دل نہ لگایا + اور رحبعام کا احوال اول و آخر جو ہے سو ۱۵
سمعیاہ نبی کی کتاب میں اور عیدو غیب بین کی کتاب میں نسب ناموں کی بابت لکھا ہے + اور
رحبعام اور یربعام کے درمیان ہمیشہ جنگ تھی - آخر کو رحبعام اپنے باپ دادوں ۱۶
کے ساتھ سویا اور داؤد کے شہر میں گاڑا گیا اور اُسکا بیٹا ابیاہ اُسکے بدلے بادشاہ ہوا +
یربعام بادشاہ کی سلطنت کے اٹھارھویں برس میں ابیاہ یہوداہ میں تخت پر بیٹھا + باب ۱۳ ۱
اُسنے یروسلم میں تین برس بادشاہت کی + اُسکی ماں کا نام میکایاہ تھا جو اوری ایل جبعی کی ۲
بیٹی تھی + اور ابیاہ اور یربعام کے درمیان جنگ ہو رہی + اور ابیاہ نے چار لاکھ جنگی مرد ۳
لیکے جو چنے ہوئے جنگی جوان مرد تھے جنگ کے لئے صف باندھی - اور یربعام نے بھی اُس
کے مقابلے میں آٹھ لاکھ چنے ہوئے بہادر لوگ لے کے جنگ کے لئے صف آرائی کی +
تب ابیاہ صمریم کے پہاڑ پر جو افرائیم کے کوہستان میں ہے کھڑا ہوا اور کہا کہ اے یربعام ۴

۵ اور سارے اسرائیل میری سنو+ کیا تمہیں نہ جاننا چاہیئے کہ خداوند اسرائیل کے خدا
نے اسرائیل کی سلطنت داؤد کو اُسی کو اور اُسکے بیٹوں کو نمک کا عہد کر کے ہمیشہ کے
۶ لیئے دی ہی؟ لیکن نباط کا بیٹا یربعام جو داؤد کے بیٹے سلیمان کا ایک نوکر تھا اُٹھا ہی اور
۷ اپنے خداوند سے باغی ہوا ہی+ اور اُسکے پاس نکمے بنی بلیعال جمع ہوئے ہیں۔ اور جب رحبعام
ہنوز جوان اور نرم دل تھا اور اُنکا سامھنا نہ کر سکتا تھا تب اُنہوں نے سلیمان کے بیٹے
۸ رحبعام کی مخالفت میں اپنی کمر کسی+ اب تم کو یہہ گمان ہی کہ تم خداوند کی بادشاہت جو
داؤد کی اولاد کے ہاتھ میں ہی اُسکا سامھنا کر سکو گے۔ اور تم بڑے انبوہ ہو اور تمہارے
۹ ساتھ وے سُنہلے بچھڑے ہیں جنہیں یربعام نے بنایا کہ تمہارے معبود ہوویں+ کیا تم نے
خداوند کے کاہنوں ہارون کے بیٹوں اور لاویوں کو خارج نہیں کیا اور دنیا کی مختلف
قوموں کی مانند اپنے لیئے کاہن نہیں مقرر کیئے؟ ایسا کہ جو کوئی ایک بچھڑا اور سات مینڈھے
۱۰ لیکے اپنی تقدیس کرنے آیا وہ اُنکا جو حقیقت میں خدا نہیں ہیں کاہن ہوا+ لیکن ہم لوگ
جو ہیں سو خداوند ہمارا خدا ہی اور ہم نے اُسے نہیں چھوڑ دیا۔ اور کاہن جو خداوند کی بندگی
۱۱ کرتے ہیں سو ہارون کے بیٹے ہیں اور لاوی کام کے لیئے حاضر رہتے ہیں+ اور وے
ہر صبح اور ہر شام کو خداوند کے لیے سوختنی قربانیاں اور خوشبوئیاں جلاتے ہیں اور
پاک میز پر نذر کی روٹیاں رکھتے ہیں اور سنہلے شمعدان اور اُسکے چراغ ہر شام کو روشن
کرتے ہیں۔ کیونکہ ہم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو حفظ کرتے ہیں پر تم نے اُسکو چھوڑ دیا ہی+
۱۲ اور دیکھو خدا ہمارے بیچ ہمارا سرلشکر ہی اور اُسکے کاہن نرسنگے پھونکتے ہیں کہ تمہارے
برخلاف شور مچاویں+ اے بنی اسرائیل خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا سے مت لڑو
۱۳ کیونکہ تم ہرگز کامیاب نہ ہوؤ گے+ لیکن یربعام نے اُنکے پیچھے گھونکے کمین کو بٹھایا سو وے
۱۴ بنی یہوداہ کے آگے تھے اور گھات میں بیٹھنے والے اُنکے پیچھے تھے+ اور جب بنی یہوداہ
نے پیچھے نظر کی تو کیا دیکھتے ہیں کہ لڑائی آگے پیچھے سے ہی۔ تب اُنہوں نے خداوند
۱۵ سے فریاد کی اور کاہنوں نے نرسنگے پھونککر شور مچایا اور یہوداہ کے لوگوں نے للکارا۔

اور جب یہوداہ کے لوگوں نے للکارا تو ایسا ہوا کہ خدا نے ابیاہ اور یہوداہ کے آگے سے
۱۶ یربعام کو اور سارے اسرائیل کو مارا + اور بنی اسرائیل یہوداہ کے آگے سے بھاگ گئے
۱۷ اور خدا نے اُنہیں اُنکے ہاتھ میں کر دیا + اور ابیاہ اور اُسکے لوگوں نے اُنہیں قتل کرکے بڑی
۱۸ خونریزی کی ۔ سو اسرائیل میں پانچ لاکھ چُنے ہوئے مرد گر گئے + یوں ہیں بنی اسرائیل اُسوقت
مغلوب ہوئے ۔ اور بنی یہوداہ غالب ہوئے اِسلیئے کہ وے خداوند اپنے باپ دادوں کے
۱۹ خدا پر بھروسا رکھتے تھے + اور ابیاہ نے یربعام کا پیچھا کیا اور اِن شہروں کو اُس سے
لے لیا یعنے بیت ایل اور اُسکے دیہات یسانہ اور اُسکے دیہات عفرون اور اُسکے دیہات
۲۰ اور ابیاہ کے دنوں میں یربعام نے پھر زور نہ پکڑا بلکہ خداوند نے اُسے مارا اور وہ مر گیا +
۲۱ اور ابیاہ زوراور ہوا اور چودہ جوروان کیں اور اُسکو بائیس بیٹے اور سولہ بیٹیاں ہوئیں +
۲۲ پر ابیاہ کا باقی احوال اور اُسکے کام و کلام عیدو نبی کی تفسیر کی کتاب میں لکھے ہیں ÷
۱۴ باب اور ابیاہ اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو رہا اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر
میں گاڑا اور اُسکا بیٹا آسا اُسکی جگہ میں بادشاہ ہوا + اُسکے دنوں میں دس برس تک ملک
۲ میں چین رہا + اور آسا نے خداوند اپنے خدا کے حضور نیکوکاری و راستبازی کی سکہ اُس
نے اجنبی مذبحوں کو اور اونچے مکانوں کو اُٹھا دیا اور لاٹوں کو گرا دیا اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا
۴ اور یہوداہ کو حکم کیا کہ خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو ڈھونڈھیں اور اُسکی شریعت
۵ اور حکم پر عمل کریں + اور اُسنے یہوداہ کے سارے شہروں میں سے اونچے مکانوں اور سورج
۶ کی مورتوں کو اُٹھا دیا ۔ اور اُسکے آگے مملکت کو چین ملا + اور اُسنے یہوداہ میں حصین شہر بنائے
کیونکہ ملک میں چین تھا اور اُن برسوں میں لڑائی نہ ہوئی ۔ کیونکہ خداوند نے اُسے چین بخشا
۷ تھا + اِسلیئے اُس نے یہوداہ کو کہا کہ آؤ ہم یے شہر بنا کریں اور اُنکے گرد دیوار اور برج
بنا دیں اور پھاٹک اور اڑبنگے لگا دیں کہ ملک ہنوز ہمارے قابو میں ہے ۔ کیونکہ ہم نے
خداوند اپنے خدا کو ڈھونڈھا ہم نے ڈھونڈھا اور اُسنے ہم کو چاروں طرف سے آرام بخشا ہے
۸ سو اُنہوں نے بنائیں ڈالیں اور کامیاب ہوئے + اور آسا کے لشکر میں بنی یہوداہ کے

تین لاکھ مرد تھے جو پھری اور بھالا اُٹھاتے تھے اور بنی بنیمین کے دو لاکھ اسی ہزار
9 تھے جو ڈھال اُٹھاتے اور تیر چلاتے تھے۔ یہ سب کے سب بہادر مرد تھے + اور اُسکے
10 مقابلے میں زارح کوشی دس لاکھ کی ایک فوج کو اور تین سو رتھوں کو لیکے مریسہ کو آیا + تب
اسا اُسکے سامھنے نکلا اور اُنہوں نے مریسہ کے بیچ صفاتہ کی وادی میں جنگ کے لیے صف
11 باندھی + اور اسا نے خداوند اپنے خدا سے فریاد کی اور کہا کہ ای خداوند تیرے نزدیک بہتوں
سے یا اُنسے جن کا زور نہ ہو کسی کی مدد کرنا دشوار نہیں۔ سو ای خداوند ہمارے خدا تو ہماری
مدد کر۔ کیونکہ ہم لوگ تجھ پر بھروسا رکھتے ہیں اور تیرے نام سے اس انبوہ پر پڑتے ہیں +
12 تو ای خداوند ہمارا خدا ہی۔ سو کسی انسان کو اپنے اوپر غالب ہونے مت دے + تب خداوند
13 نے اسا کے اور یہوداہ کے آگے سے کوشیوں کو مارا اور کوشی بھاگ گئے + پھر اسا اور
اُسکے ساتھ والے لوگوں نے اُنہیں جرار تک رگیدا۔ اور کوشیوں کا لشکر مارا پڑا اور جیتا
نہ بچا۔ کیونکہ اُنہوں نے خداوند کے آگے سے اور اُسکے لشکر کے آگے سے شکست کھائی
14 تھی + اور وے بہت سی لوٹ لے آئے + اور اُنہوں نے جرار کے آس پاس کے سارے
شہروں کو مارا۔ کیونکہ خداوند کا خوف اُنپر پڑا تھا۔ اور اُنہوں نے سارے شہروں کو
15 لوٹ لیا۔ کیونکہ اُن میں بڑی لوٹ تھی + اور اُنہوں نے مواشی کے مکانوں پر بھی حملہ
کیا اور بھیڑوں کو اور اونٹوں کو بہتایت سے لے کے یروشلم کو پھرے ÷

۱۵ باب اور خدا کی روح عودد کے بیٹے عزریاہ پر نازل ہوئی + اور وہ اسا کے ملنے کو گیا
2 اور اُسے کہا کہ ای اسا اور سارے یہوداہ اور بنیمین میری سنو۔ خداوند تمہارے ساتھ
تھا اِسلئے کہ تم اُسکے ساتھ تھے۔ اور اگر تم اُسے ڈھونڈھوگے تو وہ تمہیں ملیگا۔ پر اگر تم
3 اُسے چھوڑوگے تو وہ تمہیں چھوڑیگا + اب بڑی مدت سے بنی اسرائیل بغیر سچے خدا کے
4 اور بغیر سکھلانے والے کاہن کے اور بغیر شریعت کے رہے ہیں۔ پر جب اُنہوں نے
اپنے دکھ میں خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف پھر کے اُسے ڈھونڈھا تو وہ اُنہیں
5 مل گیا + اور اُن دنوں میں اُسے جو باہر جاتا تھا اور اُسے جو بھیتر آتا تھا مطلق چین

۶ نہ ملتا تھا بلکہ ملک کے سارے باشندوں پر سخت مصیبت تھی + قوم قوم سے اور شہر شہر
۷ سے غارت ہوئے ۔ کیونکہ خدا نے اُنہیں ہر طرح کی تنگی میں مُبتلا کیا + لیکن تم مضبوط بنو
۸ اور اپنے ہاتھوں کو ڈھیلا ہونے نہ دو ۔ کیونکہ تمہارے کام کا اجر ملیگا + اور جب آسا
نے اِن باتوں کو اور عودد نبی کی پیشینگوئی کو سنا تو اُسنے دلاوری کی اور یہوداہ اور بنیمین
کے سارے ملک میں سے اور اُن شہروں میں سے جو اُسنے افرائیم کے کوہستان میں لئے تھے
مکروہ مورتوں کو نکال پھینکا اور خداوند کے اُسارے کے آگے خداوند کے مذبح کو پھر درست
۹ کیا + اور اُسنے سارے یہوداہ اور بنیمین کو اور اُن میں کے پردیسیوں کو جو افرائیم میں سے
اور منسیؔ میں سے اور شمعون میں سے آئے تھے جمع کیا ۔ کیونکہ جب اُنہوں نے دیکھا کہ خداوند
۱۰ اُسکا خدا اُسکے ساتھ ہے تو وے اسرائیل میں سے بکثرت اُسکے پاس آئے + اور وے
۱۱ آسا کی سلطنت کے پندرھویں برس کے تیسرے مہینے میں یروشلم میں جمع ہوئے + اور اُنہوں
نے اُسی وقت اُس لوٹ کی چیزوں میں سے جو وے لائے تھے خداوند کے لئے سات سو
۱۲ بیل اور سات ہزار بھیڑ چڑھائے + اور وے عہد میں شامل ہوئے کہ اپنے سارے دل
۱۳ سے اور اپنی ساری جان سے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو ڈھونڈھیں ۔ اور
جو کوئی خداوند اسرائیل کے خدا کو نہ ڈھونڈھیگا سو قتل کیا جائیگا کیا چھوٹا کیا بڑا کیا مرد کیا
۱۴ عورت ہووے + اور اُنہوں نے بڑی آواز سے پکارتے للکارتے ہوئے اور تُرہیوں
۱۵ اور نرسنگوں کا شور مچاتے ہوئے خداوند کے لئے قسم کھائی + اور سارے یہوداہ اُس قسم
سے باغ باغ ہوئے کیونکہ اُنہوں نے اپنے سارے دل سے قسم کھائی تھی اور کمال آرزو
سے اُسے ڈھونڈھا اور وہ اُنہیں مل گیا اور خداوند نے اُنہیں چاروں طرف سے آرام
۱۶ بخشا + اور آسا بادشاہ کی ماں معکہ کی بابت اُسنے اُسکو بھی ملکہ ہونے کے منصب سے خارج
کیا ۔ کیونکہ اُسنے یسیرت کے لئے ایک بت نصب کیا تھا ۔ سو آسا نے اُسکے بت کو کاٹ ڈالا
۱۷ اور اُسے چور چار کیا اور وادی قدرون میں جلا دیا + لیکن اونچے مکان اسرائیل میں سے
گرائے نہ گئے ۔ باوجود اُسکے آسا کا سارا دل جب تک وہ جیتا رہا خداوند ہی سے لگا تھا +

۱۸ اور اُسنے وے چیزیں جو اُسکے باپ نے نیاز کی تھیں اور وے چیزیں جو اُسنے آپ نیاز
۱۹ کی تھیں کیا رُوپا کیا سونا کیا برتن سب خداوند کے گھر میں داخل کیں + اور اسا کی سلطنت
کے پینتیسویں برس تک پھر جنگ نہ ہوئی +

۱۶ باب اسا کی سلطنت کے چھتیسویں برس میں اسرائیل کا بادشاہ بعشا یہوداہ پر چڑھ
آیا اور رامہ کو بنایا تاکہ یہوداہ کے بادشاہ اسا کے یہاں کوئی شخص آنے اور جانے نہ پاوے
۲ تب اسا نے خداوند کے گھر کے اور بادشاہ کے گھر کے خزانوں میں سے رُوپا اور سونا
۳ نکالا اور ارام کے بادشاہ بن ہدد کے پاس جو دمشق میں رہتا تھا بھیجا اور کہا کہ میرے
تیرے درمیان اور میرے باپ اور تیرے باپ کے درمیان عہد و پیمان ہے۔ دیکھ کہ میں تیرے
لئے روپا اور سونا بھیجتا ہوں۔ سو تو آ اور شاہ اسرائیل بعشا سے عہد شکنی کر تاکہ وہ میری
۴ طرف سے چلا جاوے + تب بن ہدد نے اسا بادشاہ کی بات مانی اور اپنے لشکر کے
سرداروں کو بھیجا تاکہ اسرائیلی شہروں پر چڑھائی کریں اور انہوں نے عیون اور دان
۵ اور ابیل مائم اور نفتالی کے سب شہر جن میں مخزن تھے غارت کئے + اور ایسا ہوا کہ جب
۶ بعشا نے یہہ سنا تو رامہ کا بنانا چھوڑ دیا اور اپنے کام سے ہاتھ اٹھایا + پھر اسا بادشاہ
نے سارے یہوداہ کو ساتھ لیا اور وے رامہ کے پتھروں کو اور لکڑیوں کو لے گئے جن
۷ سے بعشا رامہ بناتا تھا اور اُسنے اُنسے جبعہ اور مصفاہ کو بنایا + اُسوقت حنانی غیب بین
یہوداہ کے بادشاہ اسا پاس آیا اور اُسسے کہا چونکہ تونے ارام کے بادشاہ پر تکیہ کیا اور
خداوند اپنے خدا پر تکیہ نہیں کیا اسی سبب سے ارام کے بادشاہ کا لشکر تیرے ہاتھ سے
۸ سلامت نکلا ہے + کیا اُن کوشیوں اور لوبیوں کا لشکر فراوانی میں کم تھا جسکے ساتھ گاڑیاں
اور سوار افراط سے تھے؟ پر جب تونے خداوند پر بھروسا رکھا تو اُسنے اُنہیں تیرے قبضے
۹ میں کر دیا + کہ خداوند کی آنکھیں ساری زمین پر دوڑتی پھرتی ہیں تاکہ اُنکی مدد میں جن کا دل اُسی
پر تکیہ کرتا ہے اپنے تئیں قوی دکھلاوے + اِس میں تونے بے وقوفی کی۔ سو آگے کو تجھہ
۱۰ پر جنگ کے حادثے پڑتے رہینگے + اور اسا اُس غیب بین سے ناراض ہوا اور اُسے قیدخانے

میں ڈالا - کیونکہ اُس کلام کے سبب نہایت غضبناک ہوا + سو اِسکے آسا نے اُسوقت
لوگوں میں سے کتنوں پر ظلم کیا + اور دیکھہ آسا کا احوال اول و آخر جو ہے وہ یہوداہ اور ۱۱
اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ کی کتاب میں قلمبند ہے + اور آسا کی سلطنت کے ۱۲
انتالیسویں برس میں اُسکے پانؤں میں روگ ہوا اور وہ روگ نہایت بڑھہ گیا - اور اپنی
بیماری میں بھی وہ خداوند کا نہیں بلکہ طبیبوں کا طالب ہوا + سو آسا اپنے باپ دادوں ۱۳
میں جا سویا اور اپنی سلطنت کے اکتالیسویں برس میں مرگیا + اور وہ اُن مقبروں میں ۱۴
جو اُسنے اپنے لئے داؤد کے شہر میں بنائے تھے گاڑا گیا - اور وہ ایک تابوت میں دھرا گیا
جو تحفہ عطریات و گوناگون خوشبوئیوں سے بھرا ہوا تھا جو گندھیوں نے مرکب کر کے بنائیں
تھیں اور اُنہوں نے اُسکے لئے ایک بڑی آگ بالی +

اور اُسکا بیٹا یہوسفط اُسکی جگہ بادشاہ ہوا اور اُسنے اسرائیل کے مقابل بڑا زور ۱۷ باب ۱
پیدا کیا + اور اُسنے یہوداہ کے سارے حصین شہروں میں سپاہی رکھے اور یہوداہ کے ۲
ملک میں اور افرائیم کے شہروں میں جنہیں اُسکے باپ آسا نے لیا تھا چوکیاں بٹھائیں +
اور خداوند یہوسفط کے ساتھہ تھا - کیونکہ وہ اپنے باپ داؤد کی اگلی چالوں پر چلتا تھا ۳
اور بعلیم کا طالب نہ ہوتا تھا - بلکہ اپنے باپ دادوں کے خدا کا طالب ہوا اور اُس کے ۴
حکموں پر چلتا تھا اور اسرائیل کے کاموں کا پیرو نہ ہوا + سو خداوند نے اُسکے ہاتھہ میں ۵
بادشاہت کو قائم کر دیا اور سارے یہوداہ یہوسفط کے پاس ہدیے لائے اور اُس کی
دولت اور عزت بہت سی ہوئی + اور وہ خداوند کی راہوں پر چل کے بہت خوش دل ۶
ہوا اور باقی اونچے مکانوں اور یسیرتوں کو یہوداہ میں سے دور کیا + اور اپنی سلطنت کے ۷
تیسرے برس میں اُسنے بن خیل اور عوبدیاہ اور زکریاہ اور نتنئیل اور میکایاہ کو جو اُسکے اُمرا
تھے بھیجا کہ یہوداہ کے شہروں میں تعلیم دیویں + اور اُنکے ساتھہ یہ لاوی تھے سمعیاہ ۸
اور نتنیاہ اور زبدیاہ اور عساہیل اور سمیراموت اور یہونتن اور ادونیاہ اور طوبیاہ اور
طوب ادونیاہ جو لاوی تھے اور اُنکے ساتھہ الیسمع اور یہورام جو کاہن تھے + اور ۹

وے یہوداہ میں تعلیم کرتے تھے اور خداوند کی توریت کی کتاب اُنکے پاس تھی اور وے
۱۰ یہوداہ کے سارے شہروں میں گذرتے پھرے اور لوگوں کو تعلیم دیتے رہے + اور
خداوند کی دہشت یہوداہ کے گرداگرد کی سرزمینوں کی مملکتوں پر آئی ایسی کہ اُنہوں
۱۱ نے یہوسفط کے ساتھ کوئی لڑائی نہ کی + اور بعضے فلسطی بھی یہوسفط کے پاس
ہدیے اور خراج کے روپے لائے اور عربی اُس پاس بھیڑ بکری لائے یعنے سات
۱۲ ہزار سات سو مینڈھے اور سات ہزار سات سو بکرے + اور یہوسفط بڑھتا چلا گیا اور
نہایت بزرگ ہوا۔ اور اُسنے یہوداہ میں قلعے اور حصین شہر ذخیروں کے لئے بنا کئے +
۱۳ اور یہوداہ کے شہروں میں اُسکا بڑا کاروبار تھا۔ اور یروسلم میں اُسکے جنگی لوگ بہادر
۱۴ مرد تھے + اور اُنکا شمار اُنکے آبائی خاندانوں کے موافق یہہ ہے + یہوداہ میں ہزاروں
۱۵ کے سردار یے تھے۔ سردار عدنہ اور اُسکے ساتھ تین لاکھ بہادر لوگ تھے۔ اُس
۱۶ سے اُتر کے سردار یہوحنان تھا اور اُسکے ساتھ دو لاکھ اسّی ہزار تھے۔ اور اُس
سے اُتر کے عمسیاہ بن ذکری تھا جسنے اپنے تئیں بخوشی خداوند کے لئے مخصوص کیا
۱۷ اور اُسکے ساتھ دو لاکھ بہادر سورما تھے۔ اور بنیمین میں سے ایک بڑا دلیر پہلوان
۱۸ الیدع تھا اور اُسکے ساتھ کمان اور سپر سے مسلح دو لاکھ تھے۔ اور اُس سے اُتر کے
یہوزبد تھا اور اُسکے ساتھ ایک لاکھ اسّی ہزار تھے جو جنگ کے لئے ہتھیار باندھتے تھے +
۱۹ یے بادشاہ کے خدمت گذار تھے سوا اُنکے جنہیں بادشاہ نے تمام یہوداہ کے حصین
شہروں میں مقرر کیا تھا +

۱۸ باب اور یہوسفط کی دولت اور حشمت فراوان ہوئی۔ اور اُسنے اخی اب سے نسبت
۲ ناتا کیا + چند برسوں کے بعد وہ اخی اب پاس سمرون کو اُتر گیا + اور اخی اب نے اُسکے
اور اُسکے ساتھیوں کے لئے بہت سے بھیڑ اور بیل ذبح کئے اور اُسے اُبھارا کہ رامات
۳ جلعاد پر چڑھ جاوے + اور اسرائیل کے بادشاہ اخی اب نے یہوداہ کے بادشاہ
یہوسفط سے کہا کیا تو میرے ساتھ رامات جلعاد کو چلیگا؟ وہ بولا جیسا تو ہے ویسا

میں ہوں اور جیسے تیرے لوگ ویسے میرے لوگ۔ سو میں تیرے ساتھ جنگ کے
لئے نکلونگا + اور یہوسفط نے شاہ اسرائیل سے کہا آج کے دن خداوند کا حکم دریافت ۴
کر لیجئے + تب شاہ اسرائیل نے چار سو نبیوں کو جمع کیا اور اُنسے پوچھا کیا ہم رامات جلعاد ۵
کو جنگ کے لئے جائیں یا میں باز رہوں؟ وے بولے چڑھ جا اور خدا اُسے بادشاہ
کے قبضے میں کر دیگا + پھر یہوسفط بولا اُنکے سوا خداوند کا اور بھی کوئی نبی ہی کہ ہم اُس ۶
سے پوچھیں؟ شاہ اسرائیل نے کہا کہ ایک شخص میکایاہ بن املہ ہی۔ اُس سے ہم خداوند ۷
کی مشورت پوچھ سکتے ہیں۔ لیکن میں اُس سے دشمنی رکھتا ہوں کیونکہ وہ میرے
لئے نیکی کی نہیں بلکہ ہمیشہ بدی کی پیشخبری کرتا ہی + تب یہوسفط بولا بادشاہ ایسا
نہ فرماوے + سو شاہ اسرائیل نے ایک عہدہ دار کو بلا کے حکم کیا کہ املہ کے بیٹے میکایاہ ۸
کو جلد حاضر کر + اور شاہ اسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط سمرون کے پھاٹک کے ۹
سامھنے اُس میں در آنے کی راہ پر ایک کھلیہان میں جا کے اپنے اپنے تخت پر شاہانہ
لباس پہنے ہوئے بیٹھے اور سارے انبیا اُنکے حضور نبوت کر رہے تھے + اور کنعنہ کے ۱۰
بیٹے صدقیاہ نے اپنے لئے لوہے کے سینگ بنائے اور بولا خداوند یوں فرماتا ہی کہ تو
اِنسے ارامیوں کو ایسا ٹھیلیگا کہ اُنہیں نابود کر ڈالیگا + اور سب نبیوں نے یوں ہی نبوت ۱۱
کی اور کہا کہ رامات جلعاد پر چڑھ جا اور کامیاب ہو۔ کہ خداوند اُسے شاہ کے قبضے
میں کر دیگا + اور اُس قاصد نے جو میکایاہ کے بلانے کو گیا تھا اُس سے کہا دیکھ ۱۲
سب انبیا ایک زبان ہو کے بادشاہ کو خوشخبری دیتے ہیں۔ سو کرم کر کے اپنا کلام
اُنہیں میں ایک کی مانند کہہ اور تو بھی خوشخبری دے + میکایاہ بولا خداوند حی کی قسم ۱۳
جو کچھ میرا خدا مجھے فرماویگا میں وہی کہونگا + سو وہ بادشاہ پاس آیا + تب بادشاہ ۱۴
نے اُسے فرمایا میکایاہ ہم لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھیں یا میں باز رہوں؟ اُسنے
جواب میں کہا کہ چڑھ جاؤ اور کامیاب ہو اور وے تمہارے ہاتھ میں گرفتار ہونگے +
پھر شاہ نے اُسے کہا میں تجھے کتنی بار قسم دیکے جتاؤں کہ تو مجھ سے کچھ نہ کہے مگر ۱۵

۱۶ خداوند کے نام سے وہی جو سچ ہے؟ تب وہ بولا میں نے سارے بنی اسرائیل کو اُن
بھیڑوں کی مانند جو بے چوپان ہوں پہاڑوں پر بھٹکتے ہوئے دیکھا۔ اور خداوند
نے فرمایا کہ کوئی اُنکا آقا نہیں۔ سو اُن میں سے ہر ایک اپنے اپنے گھر سلامت چلا
۱۷ جاوے + تب شاہ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا کیا میں نے تجھ سے نہ کہا تھا کہ
۱۸ وہ میرے حق میں نیکی کی نہیں بلکہ بدی کی پیشخبری کریگا؟ اُسنے دوبارہ کہا کہ تم خداوند
کے سخن کو سنو۔ میں نے خداوند کو اُسکی کرسی پر بیٹھے دیکھا اور آسمانی سارا لشکر
۱۹ اُسکے دہنے بائیں ہاتھ کھڑا تھا + تب خداوند نے فرمایا کہ شاہ اسرائیل اخی اب کو
کون ترغیب دیگا تاکہ وہ چڑھ جاوے اور رامات جلعاد کے سامھنے
۲۰ کھیت آوے؟ تب ایک یُوں بولا اور دوسرا ووں بولا + اُسوقت ایک رُوح نکلکے
خداوند کے سامھنے آکھڑی ہوئی اور بولی کہ میں اُسے ترغیب دونگی + پھر خداوند نے
۲۱ فرمایا کس طرح سے؟ وہ بولی میں جاؤنگی اور جھوٹی روح بن کے اُسکے سارے نبیوں
کے منھہ میں پڑونگی + خداوند بولا تو اُسے ترغیب دیگی اور غالب بھی ہوگی۔ روانہ ہو
۲۲ اور ایسا کر + سو دیکھہ خداوند نے تیرے ان سب نبیوں کے منھہ میں جھوٹی روح ڈالی
۲۳ ہے اور خداوند ہی نے تیری بابت بُری خبر دی ہے + تب کنعنہ کا بیٹا صدقیاہ نزدیک آیا اور
میکایاہ کے گال پر ایک تھپیڑ مارکے بولا کہ خداوند کی رُوح کونسی راہ ہو کے مجھ پاس
۲۴ سے نکلی اور تجھ سے بولی؟ میکایاہ بولا تو اُس دن جب کہ تو اندر کی کوٹھری میں گھسیگا کہ
۲۵ چھپ رہے دیکھیگا + اور شاہ اسرائیل نے کہا میکایاہ کو پکڑ لو اور اُسے شہر کے ناظم
۲۶ امون پاس اور یوآس شہزادے پاس لے جاؤ اور کہو کہ بادشاہ یُوں فرماتا ہے کہ اِسکو
قیدخانے میں رکھو اور اُسے تنگ حالی کی روٹی اور تنگ حالی کا پانی دیا کرو جب تک
۲۷ کہ میں سلامت پھر نہ آؤں + میکایاہ بولا اگر تو کسی طرح سلامت پھر آوے تو خداوند نے
میری معرفت سے کچھ نہیں کہا + پھر وہ بولا اے لوگو تم سب کے سب سُن رکھو +
۲۸ ۲۹ بعد اُسکے شاہ اسرائیل اور شاہ یہوداہ یہوسفط رامات جلعاد پر چڑھے + اور

شاہ اسرائیل نے یہوسفط سے کہا۔ میں اپنا بھیس بدل کے لڑائی میں چلونگا پر تو اپنا
۳۰ لباس پہنے رہ+ سو شاہ اسرائیل نے رُوپ بدلا۔ اور وے لڑائی میں گئے+ اور شاہ ارام
نے رتھوں کے سرداروں کو جو اُسکے ساتھ تھے فرمایا تھا کہ شاہ اسرائیل کے سوا
۳۱ کسی چھوٹے بڑے سے جنگ نہ کیجیو+ اور ایسا ہوا کہ رتھوں کے سرداروں نے
یہوسفط کو دیکھ کے یوں کہا کہ شاہ اسرائیل تو یہی ہے+ سو انہوں نے لڑنے کے لیئے
اُسے گھیرا+ تب یہوسفط نے دعا مانگی اور خداوند نے اُس کی مدد کی اور خدا نے اُنہیں
۳۲ اُس سے پھرا دیا+ اور ایسا ہوا کہ جب رتھوں کے سرداروں نے دیکھا کہ وہ شاہ اسرائیل
۳۳ نہیں ہے تو وے اُسکا پیچھا کرنے سے باز آئے اور پھر گئے+ اور ایک شخص نے بغیر نشست
باندھے تیر لگایا سو وہ اتفاقاً شاہ اسرائیل کے جوشن کے بندوں کے درمیان لگا+ تب
۳۴ اُسنے اپنے رتھبان کو کہا کہ باگ پھیر اور مجھے لشکر سے نکال لے چل کہ میں زخمی ہوا+ اور
اُس دن جنگ شدید ہوئی اور شاہ اسرائیل ارامیوں کے مقابل رتھ پر ٹھہرا رہا اور
سورج ڈوبتے مر گیا+

۱۹ باب اور یہوداہ کا بادشاہ یہوسفط یروشلم کے بیچ اپنے محل میں پھر سلامت داخل ہوا+
۲ تب حنانی کا بیٹا یاہو غیب بین اُسکے استقبال کو نکلا اور یہوسفط بادشاہ سے کہا کیا
شریر کی مدد کرنا مناسب ہے؟ اور کیا تو خداوند کے دشمنوں سے دوستی کرتا ہے؟ اِس
۳ واسطے خداوند کی طرف سے تجھ پر قہر نازل ہوگا۔ تس پر بھی نیکوکاری تجھ میں پائی جاتی
ہے۔ کیونکہ تو نے بیسیرتوں کو ملک میں سے دفع کیا۔ اور خداوند کی تلاش میں اپنا دل لگایا+
۴ اور یہوسفط یروشلم میں رہا۔ پھر لوگوں کے درمیان سیر کو نکلا اور بیرسبع سے
افرائیم کے کوہستان تک اُنہیں خداوند اُنکے باپ دادوں کے خدا کی طرف پھیرا+
۵ اور اُسنے مملکت کے بیچ یہوداہ کے سارے حصین شہروں میں شہر بشہر قاضیوں
۶ کو مقرر کیا+ اور اُسنے قاضیوں کو کہا کہ جو کچھ کرو ہوشیاری سے کرو۔ کیونکہ تم آدمیوں
کے لیئے نہیں بلکہ خدا کے لیئے عدالت کرتے ہو جو کہ مقدمے کے فیصل کرتے وقت تمہارے

۷ ساتھ ہے + پس خداوند کا خوف تم پر ہووے کہ جو کچھ کرو سو خبرداری سے کرو۔
کیونکہ خداوند ہمارے خدا کے ساتھ ناانصافی نہیں نہ کسی کی رو داری ہے نہ رشوت
۸ لینا ہے + اور یروشلم میں بھی یہوسفط نے لاویوں اور کاہنوں اور اسرائیل کے آبائی سرداروں
کو مقرر کیا تاکہ وے خداوند کی طرف سے عدالت کریں اور مقدمے فیصل کریں۔ اور وے
۹ یروشلم کو پھرے + اور اُسنے اُنہیں تاکید کی اور کہا کہ تم جو کچھ کرو سو خداوند کے ڈر کے
۱۰ ساتھ ایمانداری سے اور پاک دلی سے کرو۔ تمہارے بھائی جو اپنے اپنے شہروں
میں رہتے ہیں جب کسی طرح کا مقدمہ جو آپس کے خون سے یا شریعت اور آئین اور حق
و عدالت سے علاقہ رکھتا ہو تم پاس لاویں تم پہلے اُنہیں جتا دیجیو کہ وے خداوند کا
گناہ نہ کریں کہ تم پر اور تمہارے بھائیوں پر غضب نہ پڑے۔ سو تم ایسا ہی کرو اور
۱۱ خطا مت کیجیو + اور دیکھو خداوند کے ہر ایک مقدمے میں امریاہ کاہن تمہارا سردار
ہے اور بادشاہ کے ہر ایک مقدمے میں زبدیاہ بن اسماعیل جو یہوداہ کے خاندان
کا پیشوا ہے مختار ہے۔ اور لاوی بھی جو عہدہ دار ہیں تمہارے آگے ہیں + سو دلاور ہو
اور کام کرو کہ خداوند بھلوں کے ساتھ ہوگا ⁂

۲۰ باب بعد اسکے ایسا ہوا کہ بنی موآب اور بنی عمون اور عمونیوں کے سوا اور کتنے یہوسفط
۲ سے لڑنے چڑھے + تب کتنوں نے آکے یہوسفط کو خبر دی اور کہا کہ دریا کے پار ارام کی
طرف سے ایک بڑا انبوہ تیرا سامھنا کرنے کو آتا ہے اور دیکھ وے حصاصون تمر میں جو
۳ عین جدی ہے پہنچے ہیں + تب یہوسفط ڈر گیا اور خداوند کی تلاش کو اپنا رخ کیا اور تمام
۴ یہوداہ میں روزہ رکھنے کی منادی کروائی + اور بنی یہوداہ جمع ہوئے کہ خداوند
سے مدد مانگیں۔ اور وے یہوداہ کے سارے شہروں میں سے آئے کہ خداوند کو
۵ ڈھونڈھیں + اور یہوسفط یہوداہ اور یروشلم کی جماعت کے درمیان خداوند کے گھر
۶ میں نئے صحن کے آگے کھڑا ہوا اور کہا کہ اے خداوند ہمارے باپ دادوں کے خدا کیا
آسمان میں تو خدا نہیں؟ اور تو قوموں کی ساری مملکتوں کا حاکم نہیں؟ کیا تیرے ہاتھ

ہیں الیسا زور اور قدرت نہیں ہو کہ کوئی تیرا سامھنا نہیں کر سکتا ؟ کیا تو ہمارا خدا نہیں ۷
جسنے اس سرزمین کے باشندوں کو اپنی گروہ اسرائیل کے آگے سے خارج کیا اور اُسے
اپنے دوست ابرہام کی نسل کو ہمیشہ کے لئے دیا ؟ چنانچہ وے اُس میں بستے ہیں اور ۸
اُنہوں نے تیرے نام کے لئے اُس میں ایک مقدس بنایا ۔ کیونکہ اُنہوں نے کہا اگر بلا جیسا کہ تلوار ۹
یا آفت یا مری یا کال ہم پر آپڑے اور ہم اس گھر کے آگے اور تیرے حضور آکھڑے ہوں
(کہ تیرا نام اس گھر میں ہو ۔) اور ہم اپنے دکھ میں تجھ سے فریاد کریں تو تو ہماری سنیگا اور
بچا لیگا ✚ اب نگاہ فرما کہ بنی عمون اور اہل موآب اور کوہ شعیر کے لوگ جن میں تو نے ۱۰
بنی اسرائیل کو جب وے زمین مصر سے نکل آئے داخل ہونے نہ دیا بلکہ وے اُن سے
پھر گئے اور اُنہیں ہلاک نہ کیا ۔ دیکھ وے ہم کو یہہ بدلا دیتے ہیں کہ چڑھ آتے ہیں تا کہ ۱۱
ہم کو تیری میراث سے جسکا تو نے ہم کو وارث کیا نکال دیویں ✚ اے ہمارے خدا کیا تو ۱۲
اُنکو سزا نہیں دیگا ؟ کیونکہ اس بڑے انبوہ کے مقابل جو ہم پر چڑھا آتا ہو ہم کچھ طاقت
نہیں رکھتے ۔ اور کون کام کرنا ہو سو بھی نہیں جانتے ۔ بلکہ ہماری نگاہ تجھی پر ہو ✚ اُس ۱۳
وقت سارے بنی یہوداہ اپنے بچوں اور جوروؤں اور لڑکوں سمیت خداوند کے آگے
کھڑے ہوئے ✚ تب یحزی ایل بن زکریاہ بن بنایاہ بن یعی ایل بن متنیاہ ایک لاوی ۱۴
پر جو بنی آسف میں سے تھا خداوند کی رُوح جماعت کے بیچ میں اُتر آئی اور اُسنے کہا کہ ہو ۱۵
سارے بنی یہوداہ اور یروشلم کے باشندو اور تو بھی اے بادشاہ یہوسفط کان لگا کے
سنو خداوند تمہیں یُوں فرماتا ہو کہ تم اس بڑے انبوہ سے مت ڈرو اور نہ گھبراؤ ۔ کہ جنگ
تمہاری نہیں بلکہ خدا کی ہو ✚ تم کل اُنپر خروج کرو ۔ دیکھو وے صیص کے چڑھاؤ پر سے ۱۶
چڑھ آئینگے اور دشت یروایل کے آگے وادی کے سرے پر تمہیں ملینگے ✚ تمہیں لڑائی ۱۷
کرنا درکار نہیں ۔ ثابت قدمی سے کھڑے رہو اور خداوند کی نجات کو جو تم کو ہو گی دیکھو
اے یہوداہ اور یروشلم تم مت ڈرو اور نہ گھبراؤ ۔ پر کل اُنکے مقابلے کو نکلو کہ خداوند
تمہارے ساتھ ہوگا ✚ تب یہوسفط نے منہہ کے بھل گر کے سجدہ کیا اور تمام یہوداہ ۱۸

۱۹ اور یروشلم کے رہنے والوں نے بھی خداوند کے آگے گر کے خداوند کو سجدہ کیا + اور لاوی
بنی قہات میں سے اور بنی قورح میں سے اُٹھ کھڑے ہوئے کہ آواز بلند سے خداوند
۲۰ اسرائیل کے خدا کی شکرگذاری کریں + اور وے صبح سویرے اُٹھ کے دشت تقوع
میں روانہ ہوئے اور اُنکے نکلتے وقت یہوسفط اُنکے درمیان کھڑا ہوا اور کہا اے یہوداہ
اور یروشلم کے رہنے والو میری سنو۔ خداوند اپنے خدا پر ایمان لاؤ تو تم قیام پکڑو گے
۲۱ اُسکے نبیوں پر ایمان لاؤ تو تم کامیاب ہوگے + جب وہ لوگوں کو پند دے چکا تب اُس
نے خداوند کے لئے گانیوالوں کو مقرر کیا جو حسن تقدس کے ساتھ اُسکی حمد کرتے ہوئے
لشکر کے آگے آگے چلیں اور کہتے جاویں کہ خداوند کی ستائش کرو کہ اُسکی رحمت ابدی
۲۲ ہے + جوں اُنہوں نے حمد اور ثنا گانا شروع کیا خداوند نے بنی عمون اور بنی موآب اور
کوہ شعیر کے باشندوں کی گھات میں جو یہوداہ پر چڑھ آئے تھے کمین والوں کو لگایا سو
۲۳ وے آپس ہی میں مارے پڑے + اور بنی عمون اور بنی موآب کوہ شعیر کے باشندوں کے
مقابلے میں اُٹھے کہ اُنہیں حرم کریں اور نیست و نابود کریں۔ اور جب وے شعیر کے
۲۴ باشندوں کو تمام کر چکے تو آپس کی ہلاکت کے لئے ایک دوسرے کا مددگار ہوا + اور
یہوداہ نے چوکیداروں کے برج پر جو بیابان کی طرف ہے پہنچ کے اُس انبوہ پر نظر کی تو
۲۵ کیا دیکھتے ہیں ؟ کہ لاشیں زمین پر پڑی ہیں اور کوئی نہ بچا + تب یہوسفط اور اُس کے
لوگ اُنہیں لوٹنے کو آئے اور اُن مردوں میں مال فراوان اور قیمتی جواہر پائے جنہیں اپنے
لئے اُتارا اور اتنا لوٹا کہ نہ لے جا سکے اور اتنی غنیمت ملی کہ وے تین دن تک لوٹتے رہے +
۲۶ اور چوتھے دن وے براکاہ کی وادی میں جمع ہوئے۔ کیونکہ اُنہوں نے وہاں خداوند کا
۲۷ شکر کیا۔ اِسلئے اُس مقام کا نام آج کے دن تک براکاہ کی وادی ہے + بعد اُسکے یہوداہ
اور یروشلم کے سارے لوگ پھرے اور یہوسفط اُنکے آگے آگے گیا تاکہ وے خوشی سے
۲۸ یروشلم کو پھر جاویں۔ کیونکہ خداوند نے اُنکے بیریوں پر فتح دیکے اُنہیں خوشی بخشی تھی + اور
وے بربطوں اور کنرتوں اور نرسنگوں کو لئے ہوئے یروشلم کے بیچ خداوند کے گھر میں آئے +

۲۹ اور خدا کی دہشت اُن سرزمینوں کی ساری مملکتوں پر پڑی جب کہ اُنہوں نے سنا
۳۰ کہ خداوند اسرائیل کے بیریوں سے آپ لڑا ہے + اور یہوسفط کی مملکت میں چین ہوا اور
اُسکے خدا نے چاروں طرف سے آرام بخشا +
۳۱ یہوسفط یہوداہ پر بادشاہت کرتا رہا - وہ پینتیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا
اور اُسنے یروشلم میں پچیس برس بادشاہت کی + اُسکی ماں کا نام عزوبہ تھا جو سلحی کی بیٹی
۳۲ تھی + اور وہ اپنے باپ آسا کی راہ پر چلتا تھا اور اُس سے نہ پھرا - بلکہ جو کچھ خداوند
۳۳ کی نظر میں درست ہے اُسنے وہی کیا + مگر اونچے مکان گرائے نہ گئے کہ اب تک لوگوں
نے اپنے دلوں کو اپنے باپ دادوں کے خدا کی طرف مائل رہنے کے لئے تیار نہ کیا تھا
۳۴ اور یہوسفط کا باقی احوال اول و آخر جو ہے وہ یاہو بن حنانی کی تواریخ میں جو اسرائیل کے
سلاطین کی کتاب میں شامل کی گئیں لکھا ہے +
۳۵ بعد اُسکے یہوداہ کے بادشاہ یہوسفط نے اسرائیل کے بادشاہ اخزیاہ سے جو
۳۶ بڑا بدکار تھا میل کیا - اور اسلئے اُس سے شرکت کی کہ جہاز بناویں جو ترسیس کو جاویں
۳۷ اور اُنہوں نے عصیون جبر میں جہاز بنوائے + تب الیعزر بن دوداواہو نے جو مریسہ
کا تھا یہوسفط کے برخلاف نبوت کی اور کہا اسلئے کہ تو اخزیاہ سے مل گیا ہے خداوند
تیرا کام بگاڑ دیگا + سو وے جہاز توڑ تاڑ کئے گئے کہ وے ترسیس کو نہ جا سکے +
۲۱ باب ۱ اور یہوسفط اپنے باپ دادوں میں جا ملا اور داؤد کے شہر میں اپنے باپ دادوں
۲ کے درمیان گاڑا گیا اور اُسکا بیٹا یہورام اُسکی جگہ میں بادشاہ ہوا + اور اُسکے بھائی
بنی یہوسفط عزریاہ اور یحی ایل اور زکریاہ اور عزریاہ اور میکائیل اور سفطیاہ تھے - یے
۳ سب شاہ اسرائیل یہوسفط کے بیٹے تھے + اور اُنکے باپ نے اُنہیں بہت سا روپا اور
سونا اور جواہر اور یہوداہ میں حصین شہر عنایت کئے لیکن بادشاہت یہورام کو دی کیونکہ
۴ وہ پلوٹھا تھا + اور جب یہورام اپنے باپ کی بادشاہت میں قائم ہوا اور زور پایا تو
اُسنے اپنے سارے بھائیوں کو تلوار سے مار ڈالا اور اسرائیل کے بعضے امیروں

۵ کو بھی قتل کیا + یہورام بتّیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے آٹھ برس تک یروشلم
۶ میں بادشاہت کی + اور وہ اخی اب کے گھرانے کی مانند اسرائیلی بادشاہوں کی
روشں پر چلا کہ اخی اب کی بیٹی اُسکی جورو تھی اور اُسنے خداوند کی نظر میں جو بُرا تھا
۷ وہی کیا + لیکن خداوند نے نہ چاہا کہ داؤد کے خاندان کو ہلاک کرے اُس عہد کے سبب
سے جو اُسنے داؤد سے باندھا تھا ۔ کیونکہ اُسنے وعدہ کیا تھا کہ میں تجھے اور تیری نسل
۸ کو ہمیشہ کے لئے ایک چراغ دونگا + سو اُسی کے عصر میں ادومی یہوداہ کی حکومت کے
۹ تحت سے نکل گئے اور اپنے لئے ایک بادشاہ مقرر کیا + تب یہورام اپنے امیروں کو اور
اپنی ساری رتھوں کو ساتھ لیکے نکلا اور رات ہی کو اُٹھکے ادومیوں کو جو اُسے اور
۱۰ رتھوں کے سرداروں کو گھیرے ہوئے تھے مارا + لیکن ادومی یہوداہ سے آج کے
دن تک باغی ہیں + اور اُسی وقت لبنہ بھی اُسکے ہاتھ کے تلے سے نکلکے باغی ہوا کیونکہ
۱۱ اُسنے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو ترک کیا تھا + سوا اسکے اُسنے یہوداہ کے
پہاڑوں پر اونچے مکان بنائے اور یروشلم کے باشندوں سے زنا کروایا اور یہوداہ پر
۱۲ زبردستی کی کہ یونہیں کریں + اُسوقت اُسے ایلیاہ نبی کا ایک نامہ پہنچا جسکا یہہ مضمون
تھا کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں فرماتا ہے اس لئے کہ تو اپنے باپ یہوسفط
۱۳ کی روشوں پر اور یہوداہ کے بادشاہ آسا کی روشوں پر نہ چلا بلکہ اسرائیل کے
بادشاہوں کی راہ پر چلا ہے اور یہوداہ سے اور یروشلم کے باشندوں سے ایسا چھنالا
کروایا جیسا اخی اب کے گھرانے کا چھنالا ہوتا تھا اور اپنے باپ کے گھرانے کے اپنے
۱۴ بھائیوں کو بھی جو تجھ سے بہتر تھے قتل کیا ۔ سو دیکھ خداوند تیرے لوگوں کو اور تیرے
۱۵ بیٹوں کو اور تیری جوروؤں کو اور تیرے سارے مال کو بڑی مار سے ماریگا ۔ اور
تو بڑی بیماری میں مبتلا ہوگا بلکہ تیری انتڑیوں میں ایسا روگ ہوگا کہ روگ کے مارے
۱۶ تیری انتڑیاں ہر روز نکلا کرینگی + اور خداوند نے فلسطیوں اور اُن عربیوں کا جو
۱۷ کوشیوں کی سمت رہتے ہیں دل بڑھایا کہ یہورام کے مقابلے میں اُٹھیں ۔ سو وے

یہوداہ پر چڑھ آئے اور اُسے شکست دیکے سارے مال کو جو بادشاہ کے گھر میں
موجود تھا اور اُسکے بیٹوں اور اُسکی جوروؤں کو بھی لے گئے۔ اور اُسکے بیٹوں میں
۱۸ سے یہواخز کے سوا جو سب سے چھوٹا تھا اُسکا کوئی بیٹا باقی نہ رہا + اُس سب کے
پیچھے خداوند نے اُسے مارا کہ اُسکی انتڑیوں میں ایسا روگ ہوا کہ جسکی شفا نہ
۱۹ ہو سکی + اور ایسا ہوا کہ ایک مدت میں روز بروز زیدتر ہو کے دو برس کے بعد
اُسکے روگ کے مارے اُسکی انتڑیاں نکل پڑیں اور وہ بُری بیماری میں مبتلا
ہو کے مر گیا۔ اور اُسکے لوگوں نے اُسکے باپ دادوں کی آتش کی مانند اُس کے
۲۰ لیے آتش نہ کی + وہ بتیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے آٹھ برس یروسلم
میں بادشاہت کی۔ اور وہ بغیر اُسپر ماتم کیئے ہوئے جاتا رہا + اور وہ داؤد کے شہر
میں گاڑا گیا پر بادشاہوں کی قبروں میں نہیں +
۲۲ باب اور یروسلم کے باشندوں نے اُسکے چھوٹے بیٹے اخزیاہ کو اُسکی جگہ بادشاہ کیا
کیونکہ اُس انبوہ نے جو عربیوں کے ساتھ چھاؤنی میں آیا تھا سب بڑے بیٹوں کو قتل کیا
۲ تھا + سو اخزیاہ بن یہورام یہوداہ کا بادشاہ ہوا + اخزیاہ بیالیس برس کی عمر میں بادشاہ
ہوا اور ایک برس اُسنے یروسلم میں بادشاہت کی + اُسکی ما کا نام عتلیاہ تھا جو عمری
۳ کی بیٹی تھی + وہ بھی اخی اب کے گھرانے کی راہوں پر چلتا تھا۔ کیونکہ اُسکی ما اُسکو
۴ بدکاری کی مشورت دیتی تھی + سو اُسنے اخی اب کے گھرانے کی مانند خداوند کی
نظر میں بدی کی۔ کیونکہ اُنہوں نے اُسکے باپ کے مرنے کے بعد اُسے ایسی مشورتیں
۵ دیں جن میں اُسکی بربادی تھی + اُسنے اُنکی صلاح پر عمل بھی کیا اور شاہ اسرائیل کے
بیٹے یہورام کے ساتھ شاہ ارام حزائیل سے لڑنے کو رامات جلعاد پر چڑھا۔ اور ارامیوں
۶ نے یہورام کو زخمی کیا + تب وہ اُن زخموں کے سبب جو اُسنے رامہ میں جب شاہ ارام
حزائیل کے ساتھ لڑا اُٹھائے تھے یزرعیل میں پھر آیا کہ علاج کرے + اور یہوداہ کے
بادشاہ یہورام کا بیٹا عزریاہ اُتر گیا کہ اخی اب کے بیٹے یہورام کو یزرعیل میں دیکھے

۷ کیونکہ وہ بیمار تھا + اور یورام پاس جانے میں خدا کی طرف سے اخزیاہ کی ہلاکت ہوئی
کہ جب آپہنچا تھا تو یہورام کے ساتھہ یاہو بن نمسی کے جسے خداوند نے اخی اب کے
۸ خاندان کے کاٹ ڈالنے کو ممسوح کیا تھا استقبال کے لئے گیا + اور جب یاہو اخی اب کے
خاندان سے انتقام لیتا تھا تو ایسا ہوا کہ اُس نے یہوداہ کے امیروں کو اور اخزیاہ کے
۹ بھائیوں کے بیٹوں کو جو اخزیاہ کی خدمت کرتے تھے پایا اور اُنہیں قتل کیا + اور اُس نے
اخزیاہ کو ڈھونڈھا اور اُنہوں نے اُسے پکڑا جب کہ وہ سمرون میں چھپا تھا اور اُسے یاہو
پاس لائے اور اُنہوں نے اُسے قتل کر کے گاڑا۔ کیونکہ وے بولے وہ تو یہوسفط کا بیٹا
ہی جسنے اپنے سارے دل سے خداوند کو ڈھونڈھا + سو اخزیاہ کے گھرانے میں کسی کی
طاقت نہ رہی کہ سلطنت کو اپنے قابو میں رکھے +
۱۰ پر جب اخزیاہ کی ما عتلیاہ نے دیکھا کہ میرا بیٹا مر گیا تو اُسنے اُٹھہ کے یہوداہ کے
۱۱ گھرانے کے سارے شاہزادوں کو ہلاک کیا + تب شاہزادی یہوسبعت نے اخزیاہ کے
بیٹے یوآس کو لیا اور بادشاہ کے قتل ہوتے ہوئے بیٹوں میں سے چرایا + اور اُسے اور اُسکی
دائی کو ایک خوابگاہ میں رکھا + سو بادشاہ یہورام کی بیٹی یہویدع کاہن کی جورو یہوسبعت
۱۲ نے جو اخزیاہ کی بہن تھی اُسے عتلیاہ سے چھپایا ایسا کہ اُسنے اُسے قتل نہ کیا + اور وہ اُنکے
پاس خدا کی ہیکل میں چھہ برس تک چھپا رہا + سو عتلیاہ ملک کی ملکہ تھی +
۲۳ باب اور ساتویں برس میں یہویدع نے زور پکڑا اور سیکڑوں کے سرداروں کو یعنے عزریاہ
بن یہورام اور اسماعیل بن یہوحنان اور عزریاہو بن عبید اور معسیاہ بن عدایاہ اور الیسافط
۲ بن زکری کو عہد کر کے اپنے ساتھہ ملایا + اُنہوں نے یہوداہ کی اطراف میں جا کر یہوداہ
کے سارے شہروں میں سے لاویوں کو اور اسرائیل کے آبوی رئیسوں کو جمع کیا اور
۳ وے یروشلم میں آئے + اور ساری جماعت نے خدا کے گھر میں بادشاہ کے ساتھہ عہد
باندھا + اور یہویدع نے اُنہیں کہا دیکھو یہہ شاہزادہ جیسا کہ خداوند نے بنی داؤد کے
۴ حق میں کہا ہی بادشاہت کریگا + اور تم کو چاہیے کہ یوں کرو ۔ تم میں سے یعنے کاہنوں

۵ اور لاویوں میں سے ایک تہائی سبت کے دن اندر آوے کہ دربان ہوں- اور ایک تہائی
بادشاہ کے گھر پر تیار رہے- اور ایک تہائی یسود کے پھاٹک پر- اور ساری قوم خداوند
۶ کے گھر کے صحنوں میں موجود رہے + اور خداوند کے گھر میں کوئی نہ آوے مگر کاہن اور خدمتگذار
لاوی- وے اندر آویں کیونکہ وے مقدّس ہیں- پر سب باقی لوگ خداوند کی نگہبانی میں
۷ حاضر رہیں + اور لاوی ہر ایک اپنا ہتھیار ہاتھ میں لے کے بادشاہ کو چاروں طرف سے
گھیر لیویں- اور جو کوئی ہیکل میں آوے قتل کیا جاوے- اور بادشاہ کے باہر بھیتر
۸ آنے جانے میں تم اُسکے ساتھ رہو + سو لاویوں اور سارے یہوداہ نے یہویدع
کاہن کے سب حکم کے مطابق عمل کیا اور ہر ایک نے اپنے اپنے لوگوں کو لیا اُنہیں
جنکو سبت میں بھیتر آنا تھا اور اُنہیں جنکو سبت میں باہر جانا تھا- کیونکہ یہویدع
۹ کاہن نے باریداریوں کو رخصت نہ کیا تھا + اور یہویدع کاہن نے داؤد بادشاہ کی برچھیاں
۱۰ اور پھریاں اور ڈھالیں جو خدا کے گھر میں تھیں سیکڑوں کے سرداروں کو دیں + اور
اُسنے ہر ایک کے ہاتھ میں ہتھیار دیکے سارے لوگوں کو ہیکل کی دہنی طرف سے لیکے ہیکل
۱۱ کی بائیں طرف تک سراسر مذبح اور ہیکل کے گرد بادشاہ کے آس پاس کھڑا کیا + پھر
اُنہوں نے شاہزادے کو نکالا اور اُسکے سر پر تاج رکھ کے شہادت نامہ دیا اور اُسے
بادشاہ کیا- اور یہویدع اور اُسکے بیٹوں نے اُسے ممسوح کیا اور بولے بادشاہ جیتا رہے
۱۲ اور عتلیاہ نے جوں لوگوں کی آواز جو دوڑے آتے اور بادشاہ کو مبارکباد کہتے تھے سنی تو
۱۳ لوگوں کے درمیان خداوند کے گھر میں داخل ہوئی- اور نگاہ کر کے کیا دیکھتی ہے کہ
بادشاہ مدخل میں ستون سے لگ کے کھڑا ہے اور اُمرا اور بوق بجانیوالے بادشاہ کے پاس
ہیں اور ساری مملکت کے لوگ خوشی میں ہیں اور نرسنگے پھونکتے ہیں اور قوال باجوں
کو لیئے ہوئے ہیں اور وے بھی جو ستائش کرنے میں اُستاد تھے + تب عتلیاہ نے اپنے
۱۴ کپڑے پھاڑے اور چلا کے کہا فتنہ فتنہ + پر یہویدع کاہن نے سیکڑوں کے سرداروں
کو اور فوج کے رئیسوں کو آگے بلایا اور اُنہیں فرمایا کہ اُسکو صفوں سے باہر کر دو اور جو

جو اُسکی پیروی کرے تلوار سے مارا جاوے + کیونکہ کاہن نے کہا تھا کہ خداوند کے
۱۵ گھر میں اُسے قتل مت کرو + تب اُنہوں نے اُسپر ہاتھ ڈالے۔ سو وہ گھوڑ پھاٹک
کے مدخل میں جو شاہ کے محل سے لگا ہے داخل ہوئی اور وہاں اُنہوں نے اُسے
قتل کیا ؛

۱۶ پھر یہویدع نے اپنے اور سارے لوگوں کے درمیان اور بادشاہ کے درمیان
۱۷ ایک عہد مقرر کیا کہ وے خداوند کے لوگ ہوویں + تب سارے لوگ بعل کے گھر میں
گئے اور اُسے ڈھایا اور اُنہوں نے اُسکے مذبحوں اور اُسکی مورتوں کو چکنا چور کیا اور
۱۸ بعل کے کاہن متان کو مذبحوں کے سامنے قتل کیا + اور یہویدع نے خداوند کے
گھر کی نگہبانی کے عہدے لاوی کاہنوں کے ہاتھ میں سونپے جنہیں داؤد نے
خداوند کے گھر کے لئے غول غول کیا تھا کہ خداوند کی سوختنی قربانیوں کو گذرانیں
جیسا کہ موسیٰ کی توریت میں لکھا ہے اور کہ داؤد کے طور پر یہ خوشی گاتے بجاتے رہیں
۱۹ اور اُسنے خداوند کے گھر کے دروازوں پر دربانوں کو بٹھایا تاکہ جو کوئی کسی طرح
۲۰ ناپاک ہو سو بھیتر جانے نہ پاوے + اور اُسنے سیکڑوں کے سرداروں اور امیروں
اور قوم کے حاکموں اور مملکت کی ساری گروہ کو فراہم کیا اور بادشاہ کو خداوند کی
ہیکل سے نکال لایا۔ سو وے عالی دروازے سے ہوکے بادشاہ کے گھر میں آئے
۲۱ اور بادشاہ کو مملکت کی کرسی پر بٹھایا + اُس سرزمین کی ساری خلقت پھولی نہ سمائی
اور شہر میں امن ہوا کہ اُنہوں نے عتلیاہ کو تلوار سے مار ڈالا تھا +

۲۴ باب یوآس سات برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے چالیس برس یروشلم میں
۲ بادشاہت کی + اُسکی ماں کا نام ضبیاہ تھا جو بیرسبع کی تھی + اور وہ جو خداوند کی نظر
میں درست ہے سو یوآس یہویدع کاہن کے جیتے جی اُسکے سب دن کیا کرتا تھا +
۳ اور یہویدع نے اُسکے لئے دو جوروان کر دیں اور اُسکو اُنسے بیٹے اور بیٹیاں
پیدا ہوئیں +

۴ بعد اُسکے یُوں ہوا کہ یوآس کے دل میں آیا کہ خداوند کے گھر کی مرمّت کرے +
۵ تب اُسنے کاہنوں اور لاویوں کو جمع کیا اور اُنہیں کہا کہ یہوداہ کے شہروں میں
جاؤ اور سارے اسرائیل سے سال بہ سال اپنے خدا کے گھر کی مرمّت کے لئے
نقدی لیا کرو اور اِس کام میں تم پُھرتی کرو + لیکن لاویوں نے یہہ کام جلدی
سے نہ کیا + تب بادشاہ نے یہویدع سردار کو بلایا اور اُسے کہا کہ تم نے کیوں لاویوں
۶ پر تقاضا نہیں کیا کہ وے شہادت کے خیمے کے لئے اسرائیل کی جماعت کی بھری
کو جو خداوند کے بندے موسیٰ نے ٹھہرائی یہوداہ سے اور یروسلم سے جمع کر کے لاویں +
۷ کیونکہ اُس شریر عورت عتلیاہ کے بیٹوں نے خدا کے گھر کو غارت کیا تھا اور خداوند
۸ کے گھر کی مقدس چیزیں لیکے اُنسے بعلیم کے گھر کا کام نکالا + اور بادشاہ نے فرمایا
کہ وے ایک صندوق بناویں اور کہ اُسے خداوند کے گھر کے دروازے پر باہر
۹ رکھیں + اور یہوداہ اور یروسلم میں منادی کی گئی کہ وے اُس بھری کو جو خداوند کے
۱۰ بندے موسیٰ نے بیابان میں اسرائیل پر ٹھہرائی تھی خداوند کے لئے لاویں + اور سب
اُمرا اور سب لوگ خوشی سے لائے اور جب تک کام تمام نہ ہوا اُس صندوق میں ڈالتے
۱۱ رہے + اور ایسا ہوا کہ جس وقت صندوق لاویوں کے ہاتھ سے بادشاہ کے عہدہ داروں
کے پاس پہنچا اور جب اُنہوں نے دیکھا کہ اُس میں بہت نقدی ہے تب بادشاہ کا منشی
اور سردار کاہن کا نائب آکے صندوق کو خالی کرتے تھے اور پھر لے جاکے اُسی جگہ
میں رکھتے تھے + وے روز بروز ایسا ہی کرتے تھے اور بہت سی نقدی بٹورتے تھے +
۱۲ پھر بادشاہ اور یہویدع اُسے اُنکو دیتے تھے جو خداوند کے گھر کی عبادت کے کام پر
مقرر تھے سو وے سنگتراشوں اور بڑھیوں کو مزدوری دیتے تھے اور لوہاروں کو
۱۳ اور ٹھٹھیروں کو بھی دیا کرتے تھے تاکہ خداوند کے گھر کی مرمّت کریں + سو کاریگروں
نے محنت کی اور اُنکے ہاتھ سے کام ثابوت ہو گیا اور خداوند کا گھر جیسے آگے تھا
۱۴ بحال ہوا اور مضبوط بنا + جب وے کام تمام کر چکے تو باقی نقدی بادشاہ اور یہویدع

پاس لائے اور اُس سے خداوند کے گھر کے لئے برتن یعنے عبادت کے برتن اور وے
جو قربانی کے لئے درکار تھے اور پیالے اور سونے روپے کے ظروف بنے + سو وے
یہویدع کے جیتے جی خداوند کے گھر میں ہمیشہ سوختنی قربانیوں کو گذرانا کرتے تھے +
۱۵ لیکن یہویدع بوڑھا اور عمر آسودہ ہوکے مر گیا - اور مرنے کے وقت وہ ایک سو
۱۶ تیس برس کا تھا + اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں بادشاہوں کے درمیان
گاڑا اِس سبب کہ اُسنے اسرائیل میں خدا کی اور اُسکے گھر کی بابت نیکوکاری کی تھی +
۱۷ اور یہویدع کے مرنے کے بعد یہوداہ کے امیروں نے آکے بادشاہ کو سجدہ
۱۸ کیا + تب بادشاہ اُنکا شنوا ہوا + اور خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کے گھر کو
چھوڑ کر یسیرتوں اور بتوں کی پرستش کرنے لگے اور اُنکی اِس خطا کے باعث یہوداہ
۱۹ اور یروسلم پر قہر ہوا - توبھی اُسنے نبیوں کو اُن پاس بھیجا کہ اُنہیں خداوند کی طرف پھیریں
۲۰ چنانچہ اُنہوں نے اُن کو جتایا پر وے اُنکے شنوا نہ ہوئے + تب خدا کی رُوح یہویدع کاہن
کے بیٹے زکریاہ پر نازل ہوئی سو اُسنے اونچے پر کھڑا ہوکے لوگوں سے کہا کہ خدا
یُوں فرماتا ہے تم کیوں خداوند کے حکموں سے باہر جاتے ہو؟ تم ہرگز کامیاب نہیں ہو سکتے
۲۱ اِسلئے کہ تم خداوند کو چھوڑ دیتے ہو وہ تمہیں بھی چھوڑ دیگا + تب اُنہوں نے اُسکی مخالفت
۲۲ میں ہم قسم ہوکے بادشاہ کے حکم سے خداوند کے گھر کے صحن میں اُسے پتھر مارے + سو
یوآس بادشاہ نے اُسکے باپ یہویدع کے احسان کو جو اُسنے اُسپر کیا تھا یاد نہ کیا بلکہ
۲۳ اُسکے بیٹے کو قتل کیا + اور مرتے وقت اُسنے کہا خداوند دیکھے اور انتقام لے + اور بعد
اُسکے اُسی سال کے آخر ایسا ہوا کہ ارام کی فوج اُسپر چڑھ آئی - اور وے یہوداہ
میں اور یروسلم پر آئے اور لوگوں میں سے سارے امیروں کو چن چنکے مار ڈالا اور اُن کا
۲۴ سارا اسباب لوٹ کے دمشق کے بادشاہ پاس بھیجا + اگرچہ ارام کی فوج میں تھوڑے
لوگ تھے جو آئے لیکن خداوند نے ایک نہایت بڑا لشکر اُنکے ہاتھ میں کر دیا اسلئے کہ یہودیوں
نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو چھوڑ دیا تھا سو اُنہوں نے یوآس سے انتقام

لیا+ اور جب وے اُس سے پھر گئے کہ دے اُسے بہت زخم کاری لگا کے چلے گئے تو اُس ۲۵
کے ملازموں نے یہویدع کاہن کے بیٹے کے خون کے سبب اُسپر بلوا کیا اور اُسے اُسکے
بستر پر ایسا مارا کہ وہ مر گیا۔ اور اُنہوں نے اُسے داؤد کے شہر میں گاڑا پر اُسے
بادشاہوں کی قبروں میں نہیں رکھا+ اُن لوگوں کے نام جنہوں نے اُسپر بلوا کیا یے ۲۶
ہیں۔ عمونیہ سماعت کا بیٹا زبد اور موابیہ سمریت کا بیٹا یہوزبد+ اب اُسکے بیٹوں کا احوال ۲۷
اور اُس خراج کا بھار جو اُسپر دھر اگیا اور خدا کے مسکن کی مرمت کا تذکرہ دیکھہ وہ سب
بادشاہوں کی تواریخی دفتر میں لکھا ہے+ اور اُسکا بیٹا امصیاہ اُسکی جگہ بادشاہ ہوا ÷
امصیاہ پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے انتیس برس یروسلم میں ۲۵باب
بادشاہت کی + اُسکی ماکا نام یہوعدان تھا جو یروسلم کی تھی + اور وہ جو خداوند کی نظر ۲
میں درست ہے سو اُسنے کیا تو پر تمام دل سے نہیں + اور ایسا ہوا کہ جب بادشاہت اُس ۳
کے ہاتھہ میں قائم ہو گئی تو اُسنے اپنے ملازموں کو جنہوں نے اُسکے باپ بادشاہ کو قتل کیا
تھا جان سے مارا + پر اُنکی اولاد کو قتل نہ کیا مطابق اُسکے جو موسیٰ کی شریعت کی کتاب ۴
میں لکھا ہے کہ اُس میں خداوند نے فرمایا ہے کہ بیٹوں کے بدلے باپ دادے قتل نہ ہونگے اور
نہ باپ دادوں کے بدلے بیٹے قتل ہونگے بلکہ ہر ایک آدمی اپنے گناہ کے لئے مارا جاویگا
اور امصیاہ نے یہوداہ کو جمع کیا اور اُنہیں اُنکے آبائی خاندانوں کے موافق تمام ملک ۵
یہوداہ اور بنیمین میں ہزار ہزار کے سردار اور سو سو کے سردار کیا اور اُنہیں جنکی عمر
بیس برس یا اُس سے اوپر تھی شمار کیا اور اُنہیں تین لاکھہ چنے ہوئے مرد پایا جو برچھی
اور ڈھال رکھہ کر لڑائی پر چڑھنے کے قابل تھے + اور اُسنے سو قنطار روپا دے کے ۶
اسرائیل میں سے بھی ایک لاکھہ جنگی مردوں کو نوکر رکھا لیکن ایک مرد خدا اُس پاس آیا ۷
اور اُس سے کہا اے بادشاہ اسرائیل کی فوج تیرے ساتھہ جانے نہ پاوے۔ کیونکہ خداوند
اسرائیل کے ساتھہ یعنے سارے بنی افرائیم کے ساتھہ نہیں ہے + پر اگر تو جانا چاہے تو ۸
عمل کر اور اپنے تئیں لڑائی کے لئے مضبوط کر لیکن خدا تجھے دشمنوں کے آگے گرائیگا۔

۹ کیونکہ خدا میں سنبھالنے اور گرانے کی طاقت ہے + تب امصیاہ نے اُس مرد خدا
سے کہا پھر سو قنطاروں کے لئے جو میں نے اسرائیل کے لشکر کو دئے ہم کیا کریں؟ وہ
۱۰ مرد خدا بولا خداوند قادر ہے کہ تجھے اُس سے بہت زیادہ دیوے + تب امصیاہ نے اُس
لشکر کو جو افرائیم میں سے اُس پاس آیا تھا جدا کر دیا کہ وے اپنی جگہ کو پھر جاویں۔ اِس
سبب اُنکا غضب یہوداہ پر بھڑکا اور وے نہایت جوش میں آکے گھر کو روانہ ہوئے +
۱۱ لیکن امصیاہ دلیر بنا اور اپنے لوگوں کو لے کے وادی شور میں گیا اور بنی شعیر کے
۱۲ دس ہزار کو کاٹ ڈالا + اور بنی یہوداہ نے اُن میں سے دس ہزار کو جیتے جی اسیر کیا اور
اُنہیں ایک چٹان کی چوٹی پر لے جا کے اُنہیں اُس چٹان کی چوٹی پر سے پھینک دیا
۱۳ کہ سب کے سب چکنا چور ہو گئے + پر اُس لشکر کے لوگ جنہیں امصیاہ نے لوٹا دیا تھا
کہ اُسکے ساتھ جنگ میں نہ جاویں وے سمرون سے لے کے بیت حورون تک یہوداہ
کے شہروں پر آ پڑے اور اُن میں سے تین ہزار جوانوں کو مار ڈالا اور بہت سی
لوٹ لے گئے +
۱۴ اور جب امصیاہ ادومیوں کو مار کے پھر آیا تھا تو یوں ہوا کہ وہ بنی شعیر کے معبودوں
کو لایا اور اُنہیں اپنے معبود ہونے کے لئے نصب کیا اور اُنکے آگے سجدہ کیا اور
۱۵ اُنکے لئے خوشبوئیاں جلائیں + تب خداوند کا غضب امصیاہ پر بھڑکا اور اُسنے ایک
نبی کو اُس پاس بھیجا جسنے اُس سے کہا کہ قوموں کے معبود جو اپنے ہی لوگوں کو تیرے
۱۶ ہاتھ سے چھڑا نہ سکے تو نے اُنکا پیچھا کیوں کیا؟ جب وہ اُس سے باتیں کرتا تھا تو امصیاہ
نے اُس سے کہا کہ کیا تو بادشاہ کا صلاحکار مقرر کیا گیا؟ رہ جا۔ تو کیوں مارا جائیگا
تب نبی رہ گیا اور کہا میں جانتا ہوں کہ خدا کا ارادہ یہہ ہے کہ تجھے ہلاک کرے اسلئے کہ تو نے
یہہ کیا اور میری صلاح کا شنوا نہ ہوا +
۱۷ تب یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ نے صلاح لے کے اسرائیل کے بادشاہ یوآس
بن یہوآخز بن یاہو کے پاس ایلچی بھیجے اور پیغام کیا کہ آئیے ہم ایک دوسرے کو

۱۸ روبرو دیکھیں + سو اسرائیل کے بادشاہ یوآس نے یہوداہ کے بادشاہ امصیاہ کو کہلا
بھیجا کہ لبنان کے بھٹکٹیے نے لبنان کے سرو سے پیغام کیا کہ اپنی بیٹی میرے بیٹے
۱۹ سے بیاہ دے - تب ایک جنگلی درندہ جو لبنان میں تھا گذرا اور بھٹکٹیے کو لتاڑ مارا + تو کہتا
ہے دیکھ میں نے ادومیوں کو مارا ہے - سو تیرے دل میں گھمنڈ سمایا ہے کہ فخر کرے - اب گھر
میں بیٹھا رہ - کیا ضرور ہے کہ تو اپنے اوپر آفت لاوے اور تو گر جاوے تو اور یہوداہ سمیت
۲۰ لیکن امصیاہ نے نہ سنا - کیونکہ یہہ خدا سے تھا تاکہ وہ انہیں انکے ہاتھ میں کر دیوے
۲۱ اسلئے کہ انہوں نے ادومیوں کے معبودوں کا پیچھا کیا تھا + سو اسرائیل کا بادشاہ
یوآس چڑھا اور وے یعنے وہ اور شاہ یہوداہ امصیاہ یہوداہ کے بیت شمس میں
۲۲ ایک دوسرے کے روبرو ہوئے + پر یہوداہ نے اسرائیل کے آگے شکست پائی اور
۲۳ ہر ایک اپنے اپنے خیمے کو بھاگا + اور شاہ اسرائیل یوآس نے شاہ یہوداہ امصیاہ بن
یوآس بن یہواخز کو بیت شمس میں پکڑ لیا اور اسے یروسلم میں لایا اور یروسلم کی دیوار افرائیم
۲۴ کے پھاٹک سے لے کے کونے کے پھاٹک تک جو چار سو ہاتھ تھی ڈھا دی - اور
سارا سونا اور روپا اور سارے برتن جو عوبید ادوم پاس خدا کے گھر میں پائے اور
بادشاہ کے گھر کے خزانے لے لئے اور بہت سے لوگ ضامنی کے لئے پکڑے
اور سمرون کو پھرا +

۲۵ اور امصیاہ بن یوآس شاہ یہوداہ یوآس بن یہواخز شاہ اسرائیل کے مرنے
۲۶ کے بعد پندرہ برس جیتا رہا + اب امصیاہ کا باقی احوال اول و آخر جو ہے وہ یہوداہ
۲۷ اور اسرائیل کے بادشاہوں کی کتاب میں لکھا ہے + اور بعد اسکے کہ امصیاہ خداوند
کی پیروی سے پھرا یروسلم میں لوگوں نے اسپر بلوا کیا - سو وہ لکیس کو بھاگ گیا -
۲۸ پر انہوں نے لکیس میں اسکے پیچھے لوگ بھیجے اور اسے وہاں قتل کیا + تب وے
اسے گھوڑوں پر ڈال کے لے آئے اور یہوداہ کے شہر میں اسکے باپ دادوں
کے درمیان اسے گاڑ دیا +

۲۶ باب تب یہوداہ کے سارے لوگوں نے عزیاہ کو جو سولہ برس کا تھا لیکے اُسکے باپ امصیاہ
۲ کی جگہ میں بادشاہ کیا+ اُسنے ایلوت کا شہر بنا کیا-اور بعد اُسکے کہ بادشاہ اپنے باپ دادوں
۳ میں جا ملا اُسے یہوداہ کی مملکت میں پھر داخل کیا+ سو عزیاہ سولہ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا
۴ اور اُسنے یروشلم میں باون برس بادشاہت کی+ اُسکی ماکا نام یکولیاہ تھا جو یروشلم کی تھی+
اُسنے وہ جو خداوند کی نظر میں درست ہے کیا اُس سب کے مطابق کہ اُسکے باپ امصیاہ نے
۵ کیا تھا+ اور وہ زکریاہ کے دنوں میں جو خدا کی رویتوں میں ماہر تھا خدا کا طالب رہا
۶ اور جب تک کہ وہ خداوند کو ڈھونڈھتا رہا تب تک خدا نے اُسکو کامیاب رکھا+ اور وہ نکلا
اور فلسطیوں سے لڑا اور جات کی دیوار کو اور یبناہ کی دیوار کو اور اشدود کی دیوار کو ڈھا
۷ دیا اور اشدود کے آس پاس فلسطیوں کے درمیان شہروں کو بنا کیا+ اور خدا نے اُسکی مدد کی
۸ کہ فلسطیوں پر اور اُن عربوں پر جو جور بعل میں رہتے تھے اور معونیوں پر غالب ہوا+ اور
عمونیوں نے عزیاہ کو ہدیے دیئے- اور اُسکا نام مصر کی مدخل تک پھیل گیا کیونکہ وہ نہایت
۹ زورآور تھا+ پھر عزیاہ نے یروشلم میں کونے کے پھاٹک پر اور وادی کے پھاٹک پر
۱۰ اور دیوار کے موڑ کی طرف برج بنائے اور اُنہیں مضبوط کیا+ اور اُسنے بیابان میں برج
بنوائے اور بہت سے کوئے کھدوائے کیونکہ نشیب میں اور میدان میں اُسکی بہت
مواشی تھی اور کوہستان میں اور کرمل میں اُسکے کسان اور تاکبان تھے کیونکہ کشتکاری
۱۱ پر نہایت راغب تھا+ اور عزیاہ کے پاس جنگی مردوں کا ایک لشکر بھی تھا جو یعیل کاتب
اور معسیاہ ناظم کے شمار کے مطابق غول غول کرکے جنگ کے لئے نکلتا تھا اور حننیاہ
۱۲ کے زیر فرمان تھا جو بادشاہ کے سرداروں میں سے تھا+ اور اُن بہادر مردوں کے
۱۳ ابوی رئیسوں کا کل شمار دو ہزار چھ سو تھا+ اور اُنکے حکم میں تین لاکھ ساڑھے سات
ہزار کا ایک جنگی لشکر تھا جو قوی فوج سکے لڑنے کو نکل جاتے تھے کہ دشمنوں کے مقابل
۱۴ بادشاہ کی مدد کریں+ اور عزیاہ نے اُنکے لئے یعنے سارے لشکر کے لئے ڈھالوں اور
برچھیوں اور ٹوپوں اور بکتروں اور کمانوں سے لیکے ڈھلوانس کے پتھروں تک سب

کچھ تیار کیا+ اور اُسنے یروشلم میں ہنرمند لوگوں کی کاری گری سے کلیں بنوائیں ۱۵
کہ اُن سے برجوں اور فصیلوں پر سے تیر اور بڑے بڑے پتھر ماریں+ سو اُسکا نام
دور تک پھیل گیا۔ کیونکہ اُس کی مدد عجب طرح سے ہوئی یہاں تک کہ اُس نے بڑا
زور پیدا کیا+
لیکن جب وہ قوی ہوا تو اُسکا دل پھول اُٹھا یہاں تک کہ وہ خراب ہو گیا ۱۶
اور خداوند اپنے خدا کی نافرمانبرداری کی اور خداوند کی ہیکل میں گیا تاکہ خوشبوئی
کے مذبح پر خوشبو جلاوے+ تب عزریاہ کاہن اُسکے پیچھے گیا اور اُسکے ساتھ خداوند ۱۷
کے اسّی اَور کاہن تھے جو صاحب شجاعت تھے+ اور اُنہوں نے عزیاہ بادشاہ کا ۱۸
سامھنا کیا اور اُسے کہا کہ اے عزیاہ تیرا کام نہیں کہ خداوند کے لئے خوشبوئی جلاوے
بلکہ کاہنوں ہارون کے بیٹوں کا کام ہے۔ کہ وے خوشبوئی جلانے کے لئے مقدّس
کئے گئے ہیں۔ سو مقدس سے باہر جائیے۔ کیونکہ تو نے خطا کی ہے اور یہہ کام خداوند
خدا سے تیری عزت کا باعث نہ ہوگا+ تب عزیاہ غصے ہوا اور بخوردان خوشبو جلانے کو ۱۹
اُسکے ہاتھ میں رہا۔ اور جوں کاہنوں پر خفا ہوتا تھا تو کاہنوں کے حضور خداوند کے
گھر کے اندر بخور کے مذبح کے پاس اُسکی پیشانی پر کوڑھ پھوٹ نکلا+ اور سردار ۲۰
کاہن اور سارے کاہنوں نے اُسپر نظر کی اور کیا دیکھتے ہیں کہ اُسکی پیشانی پر
کوڑھ نکلا ہے۔ سو اُنہوں نے اُسے جلد نکالا بلکہ وہ آپ بھی جلد چل نکلا کیونکہ خداوند
نے اُسے مارا تھا+ چنانچہ عزیاہ بادشاہ اپنے مرنے کے دن تک کوڑھی رہا اور کوڑھی ۲۱
ہو کے ایک جدا گھر میں رہا۔ کیونکہ وہ خداوند کے گھر سے خارج ہوا تھا۔ اور اُس کا
بیٹا یوتام بادشاہ کے گھر کا مختار تھا اور رعیت کا انصاف کرتا تھا+ اور عزیاہ کا باقی ۲۲
احوال اول و آخر جو ہے سو اموص کے بیٹے یسعیاہ نبی نے لکھا ہے+ سو عزیاہ اپنے ۲۳
باپ دادوں میں جا ملا اور اُنہوں نے اُسکو بادشاہوں کے قبرستان کے میدان
میں اُس کے باپ دادوں کے درمیان گاڑا کہ وے بولے وہ تو کوڑھی ہے۔ اور

اُسکا بیٹا یوتام اُسکے بدلے بادشاہ ہوا +

۲۷باب یوتام پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے سولہ برس یروشلم میں بادشاہت
۲ کی + اُسکی ماکا نام یروسہ تھا جو صدوق کی بیٹی تھی + اور اُسنے وہ جو خداوند کی نظر
میں درست ہی سو کیا اور جو کچھ کیا سو سراسر اپنے باپ عزیاہ کی مانند کیا۔ مگر وہ خداوند
۳ کی ہیکل میں گھس نہ گیا + پر لوگ ہنوز بدکاری کرتے رہے + اور اُسنے خداوند کے گھر کا
۴ عالی دروازہ بنایا اور عُفل کی دیوار پر اُسنے بہت تعمیر کی + اور یہوداہ کے کوہستان
میں اُسنے شہر بنوائے اور جنگلوں میں اُسنے قلعے اور برج بنوائے +

۵ اور وہ بنی عمون کے بادشاہ سے لڑا اور اُسپر غالب ہوا + اور اُس برس میں بنی عمون
نے ایک سو قنطار روپا اور دس ہزار کر گیہوں اور دس ہزار کر جو اُسے دیئے + اتنا ہی
۶ بنی عمون نے دوسرے اور تیسرے برس میں بھی اُسے دیا + سو یوتام زورآور ہوتا گیا اِس
۷ لئے کہ اُسنے خداوند اپنے خدا کے آگے اپنی راہیں درست کی تھیں + اب یوتام کا باقی
احوال اور اُسکی ساری لڑائیاں اور اُسکے اعمال دیکھو وے اسرائیل اور یہوداہ کے
۸ بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہیں + وہ پچیس برس کا ہوکے بادشاہ ہوا اور اُسنے سولہ
برس یروشلم میں بادشاہت کی +

۹ اور یوتام اپنے باپ دادوں کے ساتھ سو گیا اور اُنھوں نے اُسے داؤد کے شہر
میں گاڑا۔ اور اُسکا بیٹا آخز اُسکے بدلے بادشاہ ہوا +

۲۸باب آخز بیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے سولہ برس یروشلم میں بادشاہت
کی + اور وہ جو خداوند کی نظر میں درست ہی سو اُسنے اپنے باپ داؤد کی مانند نہیں کیا
۲ بلکہ اسرائیل کے بادشاہوں کی راہوں پر چلا۔ اور اُسنے بعلیم کے لئے ڈھالے ہوئے
۳ بت بھی بنائے + اور اُسنے بنی ہنوم کی وادی میں قربانیاں جلائیں اور اُن قوموں
کے نفرتی دستور کے مطابق جنھیں خداوند نے بنی اسرائیل کے سامھنے سے خارج
۴ کیا تھا اپنے ہی بیٹوں کو آگ میں جھونکا + اُسنے اُونچے مکانوں اور پہاڑوں پر اور سر

٥ ہر ایک ہرے درخت تلے قربانیاں کیں اور بخور جلایا+ تب خداوند اُسکے خدا نے اُس کو
شاہ ارام کے ہاتھہ میں کر دیا۔ سو اُنہوں نے اُسے مارا اور اُن میں سے بہت لوگوں کو
اسیر کر کے لیگئے اور اُنہیں دمشق میں پہنچایا+ اور وہ شاہ اسرائیل کے ہاتھہ میں بھی حوالہ
٦ کیا گیا جسنے بڑی خونریزی کر کے اُسے زیر کیا+ فقح بن رملیاہ نے یہوداہ میں سے ایک لاکھ
بیس ہزار بہادر لوگوں کو ایک ہی دن قتل کیا۔ کیونکہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں
٧ کے خدا کو چھوڑ دیا تھا+ اور زکری نے جو افرائیم کا ایک پہلوان تھا معسیاہ شاہزادے
٨ کو اور قصر کے ناظم عزریقام کو اور بادشاہ کے وزیر القانہ کو مار ڈالا+ اور بنی اسرائیل
اپنے بھائیوں میں سے دو لاکھہ عورتوں اور بیٹے بیٹیوں کو اسیر کر کے لیگئے اور اُن کا
٩ بہت سا مال لوٹ لیا اور لوٹی ہوئی چیزوں کو سمرون میں لائے+ اور وہاں عودد نام
خداوند کا ایک نبی تھا۔ وہ اُس لشکر کے جو سمرون کو پھر جاتا تھا استقبال کو گیا اور اُنہیں کہا
دیکھو خداوند تمہارے باپ دادوں کے خدا نے یہوداہ پر غصے ہو کے اُنہیں تمہارے
١٠ ہاتھہ میں کر دیا۔ پر تم نے ایسے غضب سے جو آسمان تک پہنچ گیا اُنہیں قتل کیا+ اور تم
اب اِس فکر میں ہو کہ بنی یہوداہ اور یروسلم کو پامال کر کے اُنہیں اپنے غلام اور لونڈیاں
١١ کرو۔ پر کیا خداوند تمہارے خدا کے نزدیک تمہارا ہاں تمہارا ہی گناہ نہیں ہوگا؟ پس
تم اب میری سنو اور اُن اسیروں کو جنہیں تم نے اپنے بھائیوں میں سے اسیر کیا آزاد
١٢ کر کے پھر بھیجو کیونکہ خداوند کا قہر عظیم تم پر ہے+ تب بنی افرائیم کے بزرگ لوگوں میں سے
بعضے یعنے عزریاہ بن یہوحنان اور برکیاہ بن مسلیموت اور یحزقیاہ بن سلوم اور عماسا
١٣ بن خدلی اُٹھے اور اُنہیں جو لشکر سے پھر آتے تھے روکا اور اُنہیں کہا کہ تم اسیروں
کو یہاں بھیتر مت لاؤ۔ ہم تو خداوند کے گنہگار ہیں کیا تم چاہتے ہو کہ ہمارے گناہوں
١٤ اور ہماری خطاؤں کو بڑھاؤ کیونکہ ہمارا گناہ بڑا ہے اور اسرائیل پر قہر عظیم ہے+ تب اُن
ہتھیار بند لوگوں نے اسیروں کو اور غنیمت کو امیروں اور ساری جماعت کے آگے
١٥ چھوڑ دیا+ اور وے مرد جنکے نام مذکور ہوئے اُٹھے اور اسیروں کو لے گئے اور

لوٹ کے مال سے اُنکے سب ننگوں کو کپڑا پہنایا اور اُنہیں آراستہ کیا اور جوتے پہنائے
اور اُنہیں کھلایا پلایا اور اُنپر تیل چپڑا اور اُنکے سارے ماندوں کو گدھوں پر بٹھائے
نخلستان کے شہر یریحو میں اپنے بھائیوں کے پاس پہنچایا۔ تب سمرون کو پھرے+
۱۶ اُسوقت آخز بادشاہ نے اسور کے بادشاہوں پاس لوگ بھیجے کہ اُنسے مدد
۱۷ مانگیں۔ اسلیئے کہ ادومی پھر چڑھ آئے تھے اور یہوداہ کو مار کے اسیروں کو لیگئے+
۱۸ فلسطی بھی یہوداہ کے نشیب اور جنوب کے شہروں میں آپڑے اور بیت شمس کو
اور ایلون کو اور جدیروت کو اور شوکو اور اُسکے دیہات کو اور تمنہ اور اُسکے دیہات
۱۹ کو اور جمسو اور اُسکے دیہات کو لے لیا اور اُن میں بسے+ کیونکہ خداوند نے شاہ اسرائیل
آخز کے سبب سے یہوداہ کو گھٹایا اسلیئے کہ اُسنے یہوداہ کو ننگا کیا تھا اور خداوند کا
۲۰ بڑا گناہ کیا تھا+ اور شاہ اسور تگلت پلناسر اُس پاس آیا پر اُسنے اُس کو تنگ کیا اور
۲۱ اُسکی کمک نہ کی+ تب آخز نے خداوند کے گھر اور قصر شاہی سے اور امیروں کے
۲۲ گھروں سے مال چھین لے کے شاہ اسور کو دیا تب بھی اُسنے اُسکی کچھ مدد نہ کی+ اور
۲۳ تنگی کے وقت میں بھی اُسنے خداوند سے زیادہ نافرمانی کی۔ یہہ وہ بادشاہ آخز ہے+ کہ اُس
نے دمشق کے معبودوں کے لیئے جنہوں نے اُسے مارا تھا قربانیاں کیں اور کہا کہ ارام
کے بادشاہوں کے معبودوں نے اُنکی مدد کی ہے سو میں اُنکے لیئے قربانی کرونگا کہ وے
میری مدد کریں+ لیکن وے اُسکی اور سارے اسرائیل کی خرابی کے باعث ہوئے
۲۴ اور آخز نے خدا کے گھر کے برتنوں کو جمع کیا اور خدا کے گھر کے برتنوں کو ٹکڑا ٹکڑا کیا اور خداوند
۲۵ کے گھر کے دروازوں کو بند کیا اور اپنے لیئے یروشلم میں ہر ایک کونے پر مذبحوں کو بنایا+ اور ہر
یہوداہ کے ایک ایک شہر میں اُسنے اُونچے مکان بنوائے کہ اجنبی معبودوں کے لیئے خوشبو جلاویں
۲۶ اور اُسنے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کو غصہ دلایا+ اب اُسکا باقی احوال اور
اُسکے سارے اعمال اول و آخر جو ہیں سو یہوداہ اور اسرائیل کے بادشاہوں کے
۲۷ دفتر میں لکھے ہوئے ہیں+ اور آخز اپنے باپ دادوں میں شامل ہوکے سویا اور یروشلم

شہر ہی میں گاڑا گیا پر اُنہوں نے اُسے اسرائیل کے بادشاہوں کے گورستان
میں نہ رکھا۔ اور اُسکا بیٹا حزقیاہ اُسکے بدلے بادشاہ ہوا +

۲۹ باب ۱ حزقیاہ پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے اُنتیس برس یروشلم میں
۲ بادشاہت کی + اُسکی ماکا نام ابیاہ تھا جو ذکریاہ کی بیٹی تھی + اُسنے وہ کام جو خداوند کی
۳ نظر میں درست ہی سو کیا اُس سب کے مطابق جو اُسکے باپ داؤد نے کیا تھا + اُس
نے اپنی سلطنت کے پہلے برس کے پہلے مہینے میں خداوند کے گھر کے دروازوں
۴ کو کھولا اور اُن کی مرمت کی + اور کاہنوں اور لاویوں کو بلا لایا اور اُنہیں پوربی بازار
۵ میں جمع کیا اور اُنہیں کہا اے لاویو میری سُنو۔ تم اب اپنے کو پاک کرو اور خداوند اپنے
باپ دادوں کے خدا کے گھر کو پاک کرو اور مقدس میں سے ساری نجاست کو نکال
۶ لے جاؤ + کیونکہ ہمارے باپ دادوں نے گناہ کئے اور جو خداوند ہمارے خدا کی نظر
میں بُرا ہی سو اُنہوں نے وہی کیا اور اُسے چھوڑ دیا اور اپنے اپنے منہہ خداوند کے
۷ مسکن سے پھیر دیئے اور اپنی اپنی پیٹھ اُسکی طرف کی ہی۔ اور اُسارے کے کواڑوں
کو بند کیا ہی اور اسرائیل کے خدا کے مقدس میں چراغوں کو بجھایا ہی اور خوشبوئیاں نہیں
۸ جلائیں اور سوختنی قربانیاں نہیں گذرانیں + اس سبب سے خداوند کا قہر یہوداہ اور یروشلم
پر نازل ہوا اور اُسنے اُنہیں چھوڑ دیا کہ گھبراہٹ اور حیرانی میں گرفتار ہوویں اور کہ اُنپر
۹ سیٹی بجائی جاوے چنانچہ تم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا ہی + دیکھو اس سبب ہمارے
باپ دادے تلوار سے مارے پڑے اور ہمارے بیٹے بیٹیاں اور جوروان اسیری
۱۰ میں ہیں + اب میرے دل میں ہی کہ خداوند اسرائیل کے خدا کے ساتھ عہد باندھوں
۱۱ تاکہ اُسکا قہر شدید ہم پر سے پھر جائے + اے میرے فرزندو تم اب غافل مت ہو کیونکہ
خداوند نے تمہیں چن لیا ہی کہ اُسکے آگے کھڑے رہو اور اُسکی بندگی کرو اور اُسکی خدمتگذاری
کرو اور خوشبوئیاں جلاؤ +

۱۲ تب یہ لاوی اُٹھے یعنے بنی قہات میں سے محت بن عماسی اور یوایل بن

عزریاہ اور بنی مراری میں سے قیس بن عبدی اور عزریاہ بن یہللئیل اور بنی جیرسون
۱۳ میں سے یواخ بن زمہ اور عدن بن یواخ اور بنی الیصافن میں سے سمری اور یعیئیل
۱۴ اور بنی آسف میں سے زکریاہ اور متنیاہ اور بنی ہیمان میں سے یحی ایل اور سمعی اور
۱۵ بنی یدوتون میں سے سمعیاہ اور عزی ایل اُٹھے اور اپنے بھائیوں کو جمع کر کے
اور اپنے کو پاک کر کے بادشاہ کے حکم کے موافق جو خداوند کے کلام کے مطابق
۱۶ تھا خداوند کے گھر کے پاک کرنے کو آئے + اور کاہن خداوند کے اندرونی گھر میں
اُسکے پاک کرنے کو داخل ہوئے اور وے ساری نجاست کو جو خداوند کی ہیکل میں
موجود تھی خداوند کے گھر کے صحن میں باہر لائے ۔ اور لاویوں نے اُسے اُٹھایا کہ باہر
۱۷ لے جاکے قدرون کے نالے میں ڈال دیویں + اور پہلے مہینے کی پہلی تاریخ میں اُنھوں
نے تقدیس کا کام شروع کیا اور وے اُس مہینے کے آٹھویں دن خداوند کے اُسارے
تک آئے اور آٹھ دن تک خداوند کے گھر کو پاک کرتے رہے اور پہلے مہینے کی سولھویں
۱۸ تاریخ میں وے تمام کر چکے + تب اُنھوں نے حزقیاہ بادشاہ کے پاس جاکے کہا کہ ہم
نے خداوند کے تمام گھر کو اور سوختنی قربانی کے مذبح کو اور سب ظروف کو اور نظر کی
۱۹ روٹیوں کی میز کو اور سب برتنوں کو پاک کیا ۔ اور ہم نے اُن سارے باسنوں کو جنہیں
آخز بادشاہ نے اپنی سلطنت کے وقت جب بدینی کرتا تھا رد کر دیا تھا پھر آراستہ او
مقدس کیا ۔ اور دیکھ وے خداوند کے مذبح کے آگے ہیں +
۲۰ تب حزقیاہ بادشاہ سویرے اُٹھا اور شہر کے رئیسوں کو فراہم کر کے خداوند کے
۲۱ گھر کو چڑھ گیا + اور وے سات بیل اور سات مینڈھے اور سات برّے اور سات بکرے
لائے کہ مملکت کے لئے اور مقدس کے لئے اور یہوداہ کے لئے خطا کی قربانی ہوں + اور اُسنے
۲۲ کاہنوں ہارون کے بیٹوں کو حکم کیا کہ اُنہیں خداوند کے مذبح پر گذرانیں + تب اُنہوں نے
بیلوں کو ذبح کیا اور کاہنوں نے لہو لیکے مذبح پر چھڑکا ۔ پھر مینڈھوں کو ذبح کیا اور لہو کو مذبح پر چھڑکا
۲۳ پھر برّوں کو ذبح کیا اور لہو کو مذبح پر چھڑکا + اور وے خطا کی قربانی کے بکروں کو بادشاہ اور

۲۴ جماعت کے آگے لائے اور اُنہوں نے اپنے ہاتھ اُنپر رکھے+ پھر کاہنوں نے اُنہیں
ذبح کیا اور اُنکا لہو خطا کے لئے مذبح پر چھڑکا کہ سارے اسرائیل کا کفارہ ہو۔ کیونکہ بادشاہ
نے فرمایا تھا کہ سوختنی قربانی اور خطا کی قربانی سارے اسرائیل کے لئے گذرانی جاویں
۲۵ اور اُسنے داؤد کے حکم کے اور بادشاہ کے غیب بین جاد کے اور ناتن نبی کے حکم کے
مطابق خداوند کے گھر میں جھانجھ اور بربط اور کنرت لاویوں کو دیکے اُنہیں مقرر کیا۔
۲۶ کہ خداوند نے اپنے نبیوں کی معرفت یوں حکم کیا تھا+ اور لاوی داؤد کے باجوں کو اور
۲۷ کاہن نرسنگوں کو لے کے کھڑے ہوئے+ اور حزقیاہ نے فرمایا کہ سوختنی قربانی مذبح
پر گذرانی جائے۔ اور جسوقت سوختنی قربانی کا گذراننا شروع ہوا اُسی وقت خداوند کا
۲۸ گیت نرسنگوں اور شاہ اسرائیل داؤد کے باجوں کے ساتھ شروع ہوا+ اور ساری
جماعت نے سجدہ کیا اور گیت کا گانا اور نرسنگوں کا بجانا سب ہوتا رہا جب تک کہ سوختنی
۲۹ قربانی جل نہ چکی+ اور جب سوختنی قربانی جل چکی تب بادشاہ نے اور سب نے جو اُس کے
۳۰ ساتھ حاضر تھے جھک کے سجدہ کیا+ پھر حزقیاہ نے اور امیروں نے لاویوں کو حکم کیا کہ داؤد
کے اور آسف غیب بین کے گیتوں کو استعمال کرکے خداوند کی حمدیں گاویں+ اور وے
۳۱ خوشی سے حمد گائے اور سر جھکا کے اُنہوں نے سجدہ کیا+ تب حزقیاہ نے مخاطب ہوکے
کہا کہ جس حال کہ تم نے آپکو خداوند کے لئے پاک کیا پس نزدیک جاؤ اور خداوند کے
گھر میں ذبیحوں اور شکرگذاری کی قربانیوں کو گذرانو+ تب جماعت نے ذبیحوں اور شکر کی
۳۲ قربانیوں کو چڑھایا اور سب اشراف دل لوگوں نے سوختنی قربانیوں کو بھی گذرانا+ اور
سوختنی قربانیوں کی گنتی جو جماعت لائی سوستر بیل اور سو مینڈھے اور دو سو برّے تھے۔ یے
۳۳ سب کے سب خداوند کی سوختنی قربانی کے لئے تھے+ اور چھہ سو بیل اور تین ہزار بھیڑ مقدّس
۳۴ کئے+ مگر کاہن ایسے تھوڑے تھے کہ وے سب سوختنی قربانی کے جانوروں کی
کھال اُتار نہ سکے تب اُنکے بھائی لاویوں نے اُنکی مدد کی جب تک کام تمام ہوا اور
جب تک باقی کاہنوں نے اپنے کو پاک کیا۔ کیونکہ لاوی اپنے تئیں پاک کرنے میں

۳۵ کاہنوں کی نسبت سے دل کے بہت سیدھے تھے + لیکن سوختنی قربانیاں بھی اور
سلامتی کی قربانیوں کی چربیاں اور سوختنی قربانیوں کے تپاون وفور سے تھے + سو
۳۶ خداوند کے گھر کی خدمت اچھے قرینے سے ہوئی + اور حزقیاہ اور سب لوگ باغ باغ
ہوئے کہ خدا نے لوگوں کو تیار کردیا۔ کہ وہ ماجرا ناگاہ وقوع میں آیا +
باب ۳۰ اور حزقیاہ نے سارے اسرائیل اور یہوداہ کو کہلا بھیجا اور افرائیم اور
منسّی کے پاس بھی نامے لکھ بھیجے کہ وے خداوند کے گھر پر یروسلم میں آویں تاکہ خداوند
۲ اسرائیل کے خدا کے لئے عید فسح کریں + کیونکہ بادشاہ نے اور امیروں نے اور یروسلم
میں کی ساری جماعت نے مصلحت کر کے ٹھہرایا تھا کہ دوسرے مہینے میں عید فسح
۳ کریں + کیونکہ وے اُسوقت فسح نہیں کر سکے اس لئے کہ کاہنوں نے بقدر احتیاج
۴ اپنے کو پاک نہیں کیا تھا اور لوگ بھی یروسلم میں جمع نہیں ہوئے تھے + اور وہ بات
۵ بادشاہ اور ساری جماعت کی نظر میں اچھی تھی + سو اُنہوں نے اس بات پر اتفاق
کیا کہ بیرسبع سے لیکے دان تک تمام اسرائیل کے درمیان منادی کی جاوے کہ لوگ
یروسلم میں آکے خداوند اسرائیل کے خدا کی عید فسح کریں۔ کیونکہ اُنہوں نے بہت دن
۶ سے نوشتوں کے مطابق فسح نہ کیا تھا + تب قاصد بادشاہ اور اُسکے امیروں کے ہاتھ
سے خط پا کے بادشاہ کے حکم کے موافق تمام اسرائیل اور یہوداہ میں روانہ ہوئے اور
بولے اَی بنی اسرائیل ابرہام اور اضحاق اور اسرائیل کے خداوند خدا کی طرف پھر
رجوع ہوؤ تو وہ تمہارے باقی لوگوں کی طرف جو اسور کے بادشاہوں کے ہاتھ سے
۷ بچ رہے ہیں پھریگا + اور تم اپنے باپ دادوں کی مانند اور اپنے بھائیوں کی مانند
مت ہو۔ کہ اُنہوں نے خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کی نافرمانی کی ہے۔ اس لئے
۸ اُسنے اُنہیں حیرانی میں ڈالا ہے۔ جیسے تم آپ دیکھتے ہو۔ پس تم اپنے باپ دادوں کی
مانند سخت گردن مت ہوؤ بلکہ خداوند سے اقرار کرو اور اُس کے مقدس کو آؤ جسے
اُس نے ہمیشہ کے لئے مقدّس کیا ہے اور خداوند اپنے خدا کی بندگی کرو تاکہ اُس کا

٩ قہر شدید تم پر سے پھر جاوے + کیونکہ اگر تم خداوند کی طرف پھرو گے تو تمہارے بھائی اور
تمہارے بیٹے اپنے اسیر کرنیوالوں کی نظر میں رحم پاوینگے یہاں تک کہ اس ملک
میں پھر آوینگے - کیونکہ خداوند تمہارا خدا غفور اور رحیم ہے - اور اگر تم اُسکی طرف پھرو گے
١٠ تو وہ تم سے اپنا منہہ نہ موڑیگا + سو قاصد افرائیم اور منسی کے ملک میں زبلون تک شہر شہر
١١ گذرتے پھرے لیکن وے اُنپر ہنسے اور اُنہیں ٹھٹھے میں اُڑایا + تب بھی آشر میں سے
١٢ اور منسی میں سے اور زبلون میں سے کتنے لوگوں نے فروتنی کی اور یروشلم کو آئے + اور
یہوداہ پر بھی خداوند کا ہاتھ تھا کہ اُنکی یکدلی کرا دے تاکہ وے خداوند کے کلام
١٣ کے مطابق بادشاہ اور امیروں کے حکم پر عمل کریں + سو بہت لوگ یروشلم میں جمع ہوئے
١٤ کہ دوسرے مہینے میں فطیری روٹی کی عید کریں - وے ایک بہت بڑی جماعت تھے - اور
وے اُٹھے اور اُن مذبحوں کو جو یروشلم میں تھے اور بخور کی ساری قربانگاہوں کو اُنہوں
١٥ نے دور کیا اور اُنہیں قدرون کے نالے میں پھینک دیا + پھر اُنہوں نے دوسرے
مہینے کی چودھویں تاریخ میں فسح کو ذبح کیا - اور کاہنوں اور لاویوں نے شرمندہ
١٦ ہوکے اپنے کو پاک کیا اور خداوند کے گھر میں سوختنی قربانیوں کو گذرانا + اور وے
اپنے دستور پر مرد خدا موسیٰ کی شریعت کے مطابق اپنی جگہ میں کھڑے ہوئے اور
١٧ کاہنوں نے لاویوں کے ہاتھ سے لہو لیکے چھڑکا + کیونکہ جماعت میں بہت تھے
جنہوں نے اپنے کو پاک نہیں کیا تھا اسواسطے لاویوں کے ذمے میں کیا گیا کہ وے
اُن سبھوں کے لئے جنہوں نے اپنے کو پاک نہ کیا تھا فسح کے برّوں کو ذبح کریں تاکہ
١٨ وے خداوند کے لئے مقدس ہوویں + کیونکہ بہت سے لوگوں نے افرائیم میں سے
اور منسی میں سے اور اشکار میں سے اور زبولون میں سے اپنے کو پاک نہیں کیا تھا اور
اُسکے برخلاف جو لکھا ہوا ہے فسح کھایا + لیکن حزقیاہ نے اُنکے لئے دعا مانگی اور کہا اے
١٩ خداوند کریم تو ہر ایک کو جسنے خدا کو جو اُسکے باپ دادوں کا خداوند خدا ہے ڈھونڈھنے کو
٢٠ دل لگایا ہے معاف کر اگرچہ بیت قدس کی طہارت سے پاک نہ ہوا ہو + اور خداوند نے

۲۱ حزقیاہ کی سُنی اور لوگوں کو معاف کیا + سو بنی اسرائیل جو یروشلم میں حاضر تھے بڑی خوشی
سے سات دن تک عید فطیر کرتے رہے اور لاوی اور کاہن خداوند کی حمد میں ہر روز
۲۲ بلند آواز کے باجے بجا بجا کے خداوند کا شکر کرتے تھے + اور حزقیاہ نے سب لاویوں
کو اور اُن سبھوں کو جو کہ خداوند کے عرفان کی اچھی بات سکھلاتے تھے تسلّی بخش
باتیں کہیں ۔ اُنہوں نے سات دن تک عید کی قربانیاں کھائیں اور سلامتی کے ذبائح
۲۳ ذبح کئے اور خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کا اقرار کیا ۔ پھر ساری جماعت نے
مشورہ کیا کہ اَور سات دن عید کریں اور وے خوشی سے اَور سات دن ملتے رہے
۲۴ کیونکہ شاہ یہوداہ حزقیاہ نے جماعت کے لئے ہزار بیل اور سات ہزار بھیڑیں عنایت
کیں اور امیروں نے بھی جماعت کے لئے ہزار بیل اور دس ہزار بھیڑیں عنایت
۲۵ کیں ۔ اور بہت سے کاہنوں نے اپنے کو پاک کیا + اور یہوداہ کی ساری جماعت
اور کاہن اور لاوی اور وہ ساری جماعت جو اسرائیل میں سے آئی تھی اور وے
پردیسی جو اسرائیل کے ملک سے آئے تھے اور یہوداہ میں رہتے تھے خوشی کرتے
۲۶ تھے + سو یروشلم میں بڑی خوشی ہوئی کیونکہ شاہ اسرائیل سلیمان بن داؤد کے دنوں سے
یروشلم میں ایسی نہ ہوئی تھی +
۲۷ بعد اُسکے کاہن اور لاوی اُٹھے اور لوگوں کو برکت دی اور اُنکی آواز سُنی گئی اور
اُنکی دعا اُسکے مقدّس مکان آسمان تک پہنچی +

۳۱ باب جب یہہ سب ہو چکا تب سارے اسرائیلی جو حاضر تھے روانہ ہوکے یہوداہ کے شہروں
میں گئے اور ساری مورتوں کو توڑ ڈالا اور یسیرتوں کو کاٹ ڈالا اور اُونچے مکانوں اور مذبحوں
کو جو یہوداہ اور بنیمین اور افرائیم اور منسّی میں بھی تھے ڈھا دیا یہاں تک کہ سب کے سب نیست
و نابود ہوئے + تب سارے بنی اسرائیل اپنے اپنے شہر اور ہر ایک آدمی اپنی اپنی ملکیت
۲ پر پھر گئے + اور حزقیاہ نے کاہنوں اور لاویوں کی باریداریوں کو اُنکی نوبتوں کے موافق
ہر ایک کو اُسکی خدمت کے لئے یعنے کاہنوں اور لاویوں کو سوختنی قربانیوں اور سلامتی

کی قربانیوں کے گذراننے کے لئے اور بندگی اور شکرگذاری اور ستائش کرنے کے لئے
۳ خداوند کے دربار کے دروازوں میں مقرر کیا+ اور اُسنے اپنے مال میں سے بادشاہی
حصہ سوختنی قربانیوں کے لئے یعنے صبح اور شام کی سوختنی قربانیوں کے لئے اور سبتوں
کے اور نئے چاندوں کے اور عیدوں کی سوختنی قربانیوں کے لئے ٹھہرایا جیسا کہ
۴ خداوند کی شریعت میں لکھا ہے+ اور اُس نے لوگوں کو جو یروسلم میں رہتے تھے حکم
کیا کہ کاہنوں اور لاویوں کا حق ادا کریں تاکہ وے دلجمعی سے خداوند کی شریعت
۵ کا کام کریں + اور جب اِس فرمان نے شہرت پائی تب بنی اسرائیل اناج اور
مے اور تیل اور شہد اور کھیت کے سارے حاصل کے پہلے پھل وفور سے
۶ لائے۔ اور ہر ایک چیز کا دسواں حصہ کثرت سے لائے+ اور بنی اسرائیل
اور یہوداہ جو یہوداہ کے شہروں میں رہتے تھے وے بھی گائے بیل اور
بھیڑ بکری کا دسواں حصہ اور اُن مقدس چیزوں کا دسواں حصہ جو خداوند
۷ اُن کے خدا کے لئے مقدس کی گئی تھیں لائے اور اُنکے ڈھیر ڈھیر لگا دیئے+ اُنہوں
۸ نے تیسرے مہینے میں ڈھیر ڈھیر لگانا شروع کیا اور ساتویں مہینے میں تمام کیا+ اور حزقیاہ
اور امیروں نے آکے ڈھیروں کو دیکھا اور خداوند کو اور اُسکی گروہ اسرائیل کو مبارک باد
۹ ۱۰ کہا+ اور حزقیاہ نے کاہنوں اور لاویوں سے اُن ڈھیروں کا احوال پوچھا+ تب سردار
کاہن عزریاہ نے جو صدوق کے خاندان کا تھا جواب میں کہا کہ جب سے لوگوں نے
خداوند کے گھر میں ہدیہ لانا شروع کیا تب سے ہم کھانے کو بہت رکھتے ہیں اور آسودہ
ہوتے ہیں اور بہت بچ رہتا ہے۔ کیونکہ خداوند نے اپنے لوگوں کو برکت بخشی ہے اور جو
۱۱ بچا سو یہی بڑا انبار ہے+ اور حزقیاہ نے حکم کیا کہ خداوند کے گھر میں انبار خانے بنا دیں
۱۲ اور اُنہوں نے اُنہیں بنایا۔ اور وے ہدیے اور دہیکیاں اور نیاز کی ہوئی چیزیں
دیانت سے اُن میں لائے+ اور اُن پر کننیاہ لاوی مختار تھا اور اُسکا بھائی شمعی نائب
۱۳ تھا+ اور یحیئیل اور عزریاہ اور نحات اور عسہیل اور یریموت اور یوزبد اور الی ایل اور

اسماکیاہ اور محات اور بنایاہ حزقیاہ بادشاہ کے اور خدا کے گھر کے سردار عزریاہ کے
۱۴ حکم سے کنعنیاہ اور اُسکے بھائی سمعی کے پیشکار تھے + اور قرہ بن یمنہ ایک لاوی جو پورب
کی طرف کا دربان تھا اُن چیزوں کا جنہیں وے اپنی خوشی خاطر سے خدا کی نیاز
کرتے تھے داروغہ تھا تاکہ خداوند کی نیازیں اور پاکترین چیزیں بانٹ دیوے +
۱۵ اور اُسکے تابع میں عدن اور منیمین اور یشوع اور سمعیاہ اور امریاہ اور سکنیاہ کاہنوں کے
شہروں میں مقرر تھے اور اُنکی امانت میں تھا کہ اپنے بھائیوں کو کیا بڑے کیا چھوٹے
۱۶ کو اُنکی باریداریوں کے موافق حصہ بانٹ دیویں + اُن مردوں کے سوا جن کے نام
نسب نامے میں لکھے گئے تھے اور اُنکی عمر تین برس یا اُس سے اُوپر تھی اُن سب کو جو
اپنی باریداریوں کے مطابق اپنی خدمت میں کام کرنے کے لئے روز بروز خداوند کے
۱۷ گھر آتے تھے یعنے اُن کاہنوں کو جنکے نام اُنکے آبائی خاندانوں کے موافق لکھے گئے
۱۸ اور اُن لکھے ہوئے لاویوں کو جو بیس برس کے اور اوپر تھے اور اپنی باریداریوں میں
خدمت کرتے تھے۔ اور اُنکے سب لکھے ہوئے بال بچوں اور جوروؤں اور بیٹوں اور بیٹیوں
کو غرض اُس ساری جماعت کو بانٹ دیویں۔ کہ وے امانت سے اپنے کو پاکترین چیزوں
۱۹ کی تقسیم کے لئے پاک کرتے تھے + اور ہارون کے بیٹوں اِن کاہنوں کے لئے بھی جو
اپنے شہروں کی گرد نواح کے کھیتوں میں تھے شہر بہ شہر کئی ایک مرد جنکے نام لکھے گئے
تھے مقرر ہوئے کہ کاہنوں کے سب مردوں کو اور سب لاویوں کو جنکے نام نسب نامے
۲۰ میں لکھے ہوئے تھے حصہ دیویں + اور حزقیاہ نے تمام یہوداہ میں ایسا ہی کیا اور خداوند
۲۱ اپنے خدا کی نظر میں جو بھلا اور راست اور سچ ہے سو کیا + اور جو جو کام اُسنے شروع
کیا تاکہ خدا کے گھر کی اور شریعت کی خدمتگزاری کرے اور اپنے خدا کا طالب ہوکے
جو جو حکم اُسنے کیا سو اپنے سارے دل سے کیا اور کامیاب ہوا +

۳۲ باب اُن باتوں اور اُس عمل دیانتداری کے بعد شاہ اسور سنحیریب چڑھ آیا اور ملک یہوداہ
میں داخل ہوا اور وہاں کے حصین شہروں کے مقابل پڑاؤ کیا اور چاہا کہ اُنہیں اپنے

۲ قبضے میں لاوے + اور جب حزقیاہ نے دیکھا کہ سنحیرب آیا ہے اور یروسلم سے لڑنے کو
۳ رخ کیا ہے۔ تو اُسنے اپنے امیروں اور بہادروں کے ساتھ مشورت کرکے یہہ ٹھہرایا
کہ پانی کے اُن سوتوں کو جو شہر سے باہر تھے بند کرے۔ اور اُنہوں نے اُسکی مدد
۴ کی + اور بہت لوگ جمع ہوئے اور سب چشموں اور اُس نہر کو جو اُس سرزمین کے
بیچ میں بہتی ہے بند کیا اور کہا کہ اسور کے بادشاہ آکے کاہے کو بہت پانی پاویں؟ اور
۵ اُسنے ہمت باندھی اور ساری دیوار کو جو ٹوٹی تھی بنایا اور برجوں تک اُونچا کیا اور باہر سے
ایک دوسری دیوار کو اُٹھایا اور داؤد کے شہر میں ملو کو مضبوط کیا اور بہت سی تلواریں
۶ اور ڈھالیں بنوائیں + اور اُسنے لوگوں کے اوپر جنگ کے سردار ٹھہرائے اور شہر کے
۷ پھاٹک کے چوک میں اُنہیں اپنے پاس جمع کیا اور اُنہیں دلاسا دیا اور کہا مضبوط ہو
اور دلاوری کرو اور اسور کے بادشاہ سے اور اُسکے ساتھ کے سارے انبوہ سے
مت ڈرو اور نہ گھبراؤ۔ کیونکہ وے جو ہمارے ساتھ ہیں اُنکی نسبت سے جو اُس کے
۸ ہمراہ ہیں بہت ہیں + اُسکے ساتھ بشر کا ہاتھ ہے لیکن ہمارے ساتھ خداوند خدا ہے کہ
ہماری مدد کرے اور ہماری طرف سے لڑے + اور لوگوں نے شاہ یہوداہ حزقیاہ
کی باتوں پر تکیہ کیا +

۹ بعد اُسکے شاہِ اسور سنحیرب نے جو اپنے سارے لشکر کے ساتھ لکیس کے مقابل
پڑا تھا اپنے نوکروں کو یروسلم میں شاہ یہوداہ حزقیاہ کے پاس اور تمام یہوداہ کے
۱۰ پاس جو یروسلم میں تھے بھیجا اور پیام کیا کہ شاہ اسور سنحیرب یوں فرماتا ہے کہ تم لوگ کس پر
۱۱ تکیہ کرتے ہو کہ یروسلم میں اُسکے محاصرے کے وقت رہتے ہو؟ کیا حزقیاہ تمہیں پرچک
دیکے نہیں چاہتا ہے کہ تم ایسا کرو کہ پچھے کال سے اور پیاس سے مرجاؤ؟ کہ وہ کہتا ہے
۱۲ خداوند ہمارا خدا ہمیں شاہ اسور کے ہاتھ سے چھڑاویگا + کیا یہہ وہ حزقیاہ نہیں جس
نے اُسکے اُونچے مکان اور اُسکے مذبح دور کرڈالے اور یہوداہ اور یروسلم کو حکم کیا کہ تم
۱۳ ایک ہی مذبح کے آگے پرستش کرو اور اُسی پر خوشبوئی جلاؤ؟ کیا تم نہیں جانتے ہو جو

ہیں نے اور میرے باپ دادوں نے ملکوں کے سارے لوگوں سے کیا ہے؟ کیا اُن
سرزمینوں کی قوموں کے معبود اپنے اپنے ملک کو کسی طرح سے میرے ہاتھ سے بچا
۱۴ سکے؟ اُن لوگوں کے سارے معبودوں میں جنہیں میرے باپ دادوں نے ہلاک کیا
وہ کونسا ہے جو اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے بچا سکا کہ تمہارا خدا تمہیں میرے ہاتھ
۱۵ سے بچا سکے؟ پس حزقیاہ تمہیں نہ بھرماوے اور تم کو اِس طور پر ترغیب دینے نہ پاوے
اور اُسکی بات کو سچ مت جانو۔ کیونکہ کسی اُمّت کا یا مملکت کا معبود اپنے لوگوں کو میرے
ہاتھ سے اور میرے باپ دادوں کے ہاتھ سے چھُڑا نہ سکا۔ تو پھر کیا امکان ہے کہ تمہارا
۱۶ معبود تمہیں میرے ہاتھ سے چھُڑاوے؟ اور اُسکے نوکروں نے خداوند خدا کی
۱۷ مخالفت میں اور اُسکے بندے حزقیاہ کی مخالفت میں بہت سی اور باتیں کہیں + اور
اُسنے خطوں میں بھی خداوند اسرائیل کے خدا کی اہانت لکھی اور اُسکے حق میں کفر بکا کہ وہ
بولا جیسا اور ملک والوں کے معبودوں نے اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے نہ چھُڑایا
۱۸ ہے ویسا ہی حزقیاہ کا معبود بھی اپنے لوگوں کو میرے ہاتھ سے نہ چھُڑاویگا + اور اُنہوں
نے بڑی آواز سے پکار کے یہودیوں کی زبان میں یروسلم کے لوگوں کو جو دیوار پر تھے
۱۹ یہ باتیں کہیں کہ اُنہیں ڈراویں اور حیران کریں تاکہ شہر کو لے لیویں + اور اُنہوں نے
یروسلم کے خدا کے حق میں ایسی باتیں کہیں جیسی زمین کی قوموں کے معبودوں کے
۲۰ حق میں جو انسان کی دستکاری سے بنے تھے کہی تھیں + اِس سبب حزقیاہ بادشاہ
۲۱ اور اموص کا بیٹا یسعیاہ نبی دعا مانگ کے آسمان کی طرف چلائے + تب خداوند نے
ایک فرشتے کو بھیجا اور اُسنے شاہ اسور کے لشکر میں سارے بہادروں اور پیشواؤں اور
سرداروں کو فنا کیا + تب وہ پشیمان ہو کے اپنے ہی ملک کو پھر گیا + اور جب اپنے معبود
کے گھر میں داخل ہوا تو اُنہوں نے جو اُسکی صُلب سے نکلے تھے اُسے وہاں تلوار سے
۲۲ مار ڈالا + اِسی طرح خداوند نے حزقیاہ کو اور یروسلم کے باشندوں کو اسور کے بادشاہ
سنحیرب کے ہاتھ سے اور سبھوں کے ہاتھ سے چھُڑایا اور اُنکے گرد و پیش ہو کے

۲۳ اُنکی ہدایت کی + اور بہت لوگ یروشلم میں خداوند کے لئے ہدیے اور شاہ یہوداہ حزقیاہ
کے لئے قیمتی چیزیں لائے ۔ اور بعد اُسکے وہ سب قوموں کی نظر میں بزرگ ہوا +
۲۴ اُن دنوں میں حزقیاہ کو موت کی بیماری ہوئی اور اُس نے خداوند سے دعا
۲۵ مانگی تب اُس نے اُس سے باتیں کیں اور اُسے ایک نشان دیا + لیکن حزقیاہ نے
اُس احسان کے مطابق شکر نہ کیا بلکہ اُس کے دل میں گھمنڈ سمایا اور اسلئے اُس
۲۶ پر اور یہوداہ اور یروشلم پر غضب ہوا + تب حزقیاہ دل کے اُس غرور کی بابت خاکسار
ہوا ۔ اور وہ اور یروشلم کے باشندے بھی ۔ سو حزقیاہ کے دنوں میں خداوند کا غضب اُنپر نازل
۲۷ نہ ہوا + اور حزقیاہ کی دولت اور عزت بڑی تھی اور اُسنے چاندی اور سونے اور جواہر اور
۲۸ خوشبوئیوں اور ڈھالوں اور ہر طرح کی قیمتی چیزوں کے لئے خزانے بنوائے ۔ اور مخزن اناج
اور مے اور تیل کے لئے اور اصطبل ہر جنس کی مواشی کے لئے اور بھیڑ سالے بھیڑ بکریوں کے
۲۹ لئے + اور اُسنے اپنے لئے گانوں بسائے اور بھیڑ بکری گائے بیل کے گلے بہت بڑھائے
۳۰ کہ خدا نے اُسے بہت سا مال بخشا تھا + اور حزقیاہ نے جیحون کی عالی نہر بند کر کے اُسے
داؤد کے شہر کی پچھم طرف نیچے اُتارا + اور حزقیاہ اپنے سارے کام میں کامیاب
۳۱ ہوا + تس پر بھی والی بابل کے ایلچیوں کی بابت جو اُس پاس بھیجے ہوئے آئے کہ اُس
معجزے کا حال جو ملک میں ہوا تھا دریافت کریں خدا نے اُسے آزمانے کے لئے
۳۲ چھوڑا تاکہ اُسکے دل کا سب بھید اُسے معلوم ہووے + اب حزقیاہ کا باقی احوال اور
اُسکی نیکیاں دیکھو کہ وے اموص کے بیٹے یسعیاہ نبی کی رویا میں اور یہوداہ کے
۳۳ اور اسرائیل کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھی ہوئی ہیں + اور حزقیاہ اپنے باپ دادوں
میں شامل ہو کے سو گیا اور اُنہوں نے اُسے بنی داؤد کی قبروں کے درمیان ایک
قبر میں جو سب سے اونچی تھی گاڑا اور تمام یہوداہ اور یروشلم کے سب باشندوں نے
اُسکے مرنے کے وقت اُسکی تعظیم کی + اور اُسکا بیٹا منسی اُسکا جانشین ہوا +

۳۳ باب ۱ منسی بارہ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے یروشلم میں پچپن برس بادشاہت

۲ کی + مگر وہ جو خداوند کی نظر میں بُرا ہی سو اُسنے کیا اُن قوموں کے نفرتی کام کے مطابق
۳ جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے آگے سے دفع کیا تھا + اور اُسنے اُن اونچے
مکانوں کو جنہیں اُسکے باپ حزقیاہ نے ڈھایا تھا پھر بنا کیا اور بعلیم کے لئے کتنے
۴ مذبح بنائے اور یسیرتیں لگائیں اور سارے آسمانی لشکر کی پرستش اور بندگی کی + اور اُسنے
خداوند کے اُس گھر میں بھی جسکی بابت خداوند نے فرمایا تھا کہ میرا نام یروشلم میں ابد تک رہیگا
۵ مذبح بنائے + اور اُسنے سارے آسمانی لشکر کے نام کے مذبح خداوند کے گھر کے دو صحنوں
۶ میں بنا کئے + اور اُسنے بنی ہنوم کی وادی میں اپنے فرزندوں کو آگ میں گذارا اور اُسنے
ساعتوں کو مانا اور جادوگری اور ٹونا کیا اور یار دیو اور افسون گروں سے معاملہ کیا۔ اس
۷ نے خداوند کے آگے اُسے غصہ دلانے کے واسطے بہت بدکاریاں کیں + اور اُس نے
ایک کھودا ہوا بت ایک صورت جو اُسنے بنوائی خدا کے اُس گھر میں نصب کی جس کی
بابت خدا نے داؤد کو اور اُسکے بیٹے سلیمان کو کہا تھا کہ اس گھر میں اور یروشلم میں جسے
میں نے بنی اسرائیل کے سارے فرقوں میں سے چُن لیا ہی میں اپنا نام ابد تک رکھونگا
۸ اور میں بنی اسرائیل کے پانوؤں کو اس سرزمین سے جو میں نے اُنکے باپ دادوں کو
عنایت کی ہی ہرگز نہ ٹلواؤنگا بشرطیکہ وے خبرداری سے اُن سب باتوں پر جو میں نے
اُنہیں فرمائیں اور اُس ساری شریعت اور اُن حکموں پر اور قانونوں پر جو موسیٰ نے
۹ دیئے عمل کریں + لیکن منسی نے یہوداہ کو اور یروشلم کے باشندوں کو یہاں تک بھٹکایا
کہ اُنہوں نے اُن گروہوں کی نسبت سے جنہیں خداوند نے بنی اسرائیل کے سامھنے
۱۰ نابود کیا زیادہ بدکاری کی + اور خداوند نے منسی سے اور اپنے لوگوں سے باتیں کیں
۱۱ پروے اُسکے شنوا نہ ہوئے + اس سبب سے خداوند اُن پر شاہ اسور کے سپہسالاروں
۱۲ کو لایا۔ وے منسی کو کینٹھے سے پکڑ کے اور بیڑیوں سے جکڑ کے بابل کو لے گئے + جب
اُسنے بڑی تکلیف پائی تب وہ خداوند اپنے خدا کے چہرے کو منانے لگا اور اپنے
۱۳ باپ دادوں کے خدا کے آگے نہایت خاکسار ہوا۔ اور اُسنے اُس سے دعا مانگی اور

اُسکی دعا قبول ہوئی اور اُسکی زاری سُنی گئی اور وہ اُسے یروسلم میں اُسکی مملکت کے
درمیان پھر لایا + تب منسی نے جانا کہ خداوند وہی خدا ہے +
۱۴ بعد اُسکے اُسنے داؤد کے شہر کے باہر جیحون کی پچھم طرف وادی میں مچھلی پھاٹک
کے جلو خانے تک ایک دیوار اُٹھائی اور عفل کو گھیرا اور اُسے بہت اُونچا کیا اور یہوداہ
۱۵ کے سارے حصین شہروں میں لشکر کے سردار بٹھلائے + اور اُسنے اجنبی معبودوں
کو اور اُس بُت کو جو خداوند کے گھر میں تھا اور سب مذبحوں کو جو اُسنے خداوند کے گھر کے
۱۶ پہاڑ پر اور یروسلم میں بنوائے تھے دفع کیا اور شہر کے باہر پھینک دیا + اور اُس نے
خداوند کے مذبح کی مرمت کی اور اُسپر سلامتی کے اور شکر کے ذبیحوں کو چڑھایا اور
۱۷ یہوداہ کو فرمایا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کی بندگی کریں + تس پر بھی لوگ ہنوز اونچے
۱۸ مکانوں میں قربانی گذرانتے رہے مگر فقط خداوند اپنے خدا کے لئے + اب منسی کے
باقی سارے کام اور اُسکی زاری جو اُسنے اپنے خدا کے آگے کی اور اُن غیب بینوں
کا کلام جو اُنھوں نے خداوند اسرائیل کے خدا کے نام سے اُسے پہنچایا وے سب
۱۹ باتیں اسرائیل کے بادشاہوں کی تواریخ میں لکھی ہیں اُسکی دعا بھی اور اُسکا قبول ہونا
اور اُسکی ساری خطائیں اور اُسکی بے ایمانی اور وے مقام جن پر اُسنے اُونچے
مکان بنوائے اور یسیرتیں اور مورتیں رکھیں اُس سے پہلے کہ وہ تائب و خاکسار ہوا
۲۰ یے سب باتیں ہوسی کی تواریخ میں لکھی ہیں + اور منسی اپنے باپ دادوں میں جا سویا
اور اُنھوں نے اُسے اُسی کے گھر میں گاڑا اور اُس کا بیٹا امون اُس کے
بدلے بادشاہ ہوا +
۲۱ امون بائیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے دو برس یروسلم میں بادشاہت
۲۲ کی + اور جو خداوند کی نظر میں بُرا ہے سو اُسے کیا جیسا کہ اُسکے باپ منسی نے کیا تھا
اور امون نے اُن سب کھودی ہوئی مورتوں کے آگے جو اُسکے باپ منسی نے بنوائیں
۲۳ تھیں قربانیاں گذرانیں اور اُنکی بندگی کی - اور اُسنے خداوند کے آگے عاجزی نہ کی

۲۴ جس طرح اُسکے باپ منسّی نے عاجزی کی تھی - بلکہ امون نے گناہ پر گناہ کیا + آخر کو
۲۵ اُسکے خادموں نے اُس پر بندش باندھی اور اُسکے گھر میں اُسے قتل کیا + لیکن مملکت کی
رعیت نے اُن سب کو قتل کیا جنھوں نے امون بادشاہ کے برخلاف بندش باندھی
تھی اور اہل ملک نے اُسکے بیٹے یوسیاہ کو اُسکی جگہ میں بادشاہ کیا +

۳۴ باب یوسیاہ آٹھ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے اکتیس برس یروشلم میں سلطنت
۲ کی + اُسنے وے کام کئے جو خداوند کے آگے بھلے تھے اور اپنے باپ داؤد کی
۳ راہوں پر چلا - ذرہ بھی دہنے بائیں نہ مُڑا + اور اُسکی سلطنت کے آٹھویں برس میں
جب ہنوز لڑکا تھا وہ اپنے باپ داؤد کے خدا کو ڈھونڈھنے لگا - اور بارھویں برس
میں یہوداہ اور یروشلم کو اونچے مکانوں اور یسیرتوں اور کھودے ہوئے بُتوں اور
۴ ڈھالی ہوئی مورتوں سے پاک کرنے لگا + اور لوگوں نے اُسکے سامھنے بعلیم کے
مذبحوں کو ڈھا دیا اور مورتوں کو جو اُنکے اوپر اونچے میں تھیں کاٹ ڈالا اور یسیرتوں اور
کھودی ہوئی صورتوں اور ڈھالی ہوئی مورتوں کو توڑ ڈالا اور اُنہیں دھول کر ڈالا
اور اُس دھول کو اُنکی قبروں پر بکھرایا جنھوں نے اُنکے لئے قربانیاں گذرانیں تھیں +
۵ اور اُسنے اُن کاہنوں کی ہڈیاں اُنکے مذبحوں پر جلائیں اور اِسطرح سے یہوداہ اور
۶ یروشلم کو پاک کیا + اور یونہیں منسّی اور افرائیم اور شمعون کے شہروں میں اور نفتالی
۷ تک اُنکے پہاڑوں کو اِردگرد چلایا + اور جب کہ مذبحوں کو اور یسیرتوں کو ڈھا دیا اور
مورتوں کو دھول کر ڈالا اور اسرائیل کے تمام ملک میں سب بتوں کو کاٹ ڈالا تب
یروشلم میں پھر آیا +
۸ اور اُسکی سلطنت کے اٹھارھویں برس میں جب کہ ملک اور ہیکل کو پاک کیا
تھا اور اُسنے اصلیاہ کے بیٹے صافن کو اور شہر کے سردار معسیاہ کو اور یوآخز کے
۹ بیٹے یواخ محاسب کو خداوند اپنے خدا کے گھر کی مرمت کرنے کو بھیجا - وے خلقیاہ
سردار کاہن پاس آئے اور وہ نقدی جو خدا کے گھر میں لائی گئی تھی جسے دربان

لاویوں نے بنی منسّی سے اور بنی افرائیم سے اور اسرائیل کے سارے باقی لوگوں
سے اور تمام یہوداہ اور بنیمین سے اور یروسلم کے باشندوں سے لیکے جمع کیا تھا
۱۰ اُنہوں نے سپرد کی۔ اور اُنہوں نے اُسے کارندوں کے ہاتھہ میں جو خداوند کے گھر
پر تعینات تھے سونپ دیا اور اُنہوں نے اُن کاریگروں کو دیا جو خداوند کے گھر کا کام
۱۱ کرتے تھے کہ مسکن کی مرمت کریں اور اُسے بناویں یعنے بڑھیوں اور معماروں کو کہ تراشے
ہوئے پتھر اور لٹھے قینچیوں کے لئے اور اُن گھروں کے پاٹنے کے لئے جنہیں یہوداہ
۱۲ کے بادشاہوں نے گرایا تھا مول لیویں + اور وے مرد دیانت سے کام کرتے
تھے + اور اُن پر یحت اور عبدیاہ لاوی جو بنی مراری میں سے تھے تعینات تھے اور زکریاہ
اور مسلام بنی قہات میں سے کام کراتے تھے۔ اور وے سب لاوی باجوں کے بجانے
۱۳ میں ماہر تھے + اور وے بار داروں کے بھی اور اُن سب کے جو کسی قسم کا کام یا خدمت
۱۴ کرتے تھے داروغہ تھے۔ اور لاویوں میں سے بعضے سافر اور مہتمم اور دربان تھے + اور
جب وے اُس نقدی کو جو خداوند کے گھر میں لائی گئی تھی نکال لائے تو خلقیاہ کاہن نے
۱۵ خداوند کی توریت کی کتاب جو موسیٰ کے ہاتھہ سے ہوئی پائی + تب خلقیاہ نے سافن
سافر سے خطاب کرکے کہا کہ میں نے خداوند کے گھر میں توریت کی کتاب پائی + اور
۱۶ خلقیاہ نے وہ کتاب سافن کو دی + اور سافن وہ کتاب بادشاہ کے پاس لے گیا۔ پھر
اُسنے بادشاہ کو یہہ جواب دیا اور کہا کہ سب جو تو نے اپنے نوکروں کے ہاتھہ میں سپرد
۱۷ کیا سو وے کرتے ہیں۔ اور وہ نقدی جو خداوند کے گھر میں موجود تھی اُنہوں نے
۱۸ جمع کی اور داروغوں کے ہاتھہ اور کارگزاروں کے ہاتھہ میں سپرد کی + پھر سافن
سافر نے بادشاہ کو یہہ خبر دیکے کہا کہ خلقیاہ کاہن نے مجھے یہہ کتاب دی + اور سافن
۱۹ نے اُسے بادشاہ کے حضور پڑھا + اور ایسا ہوا کہ جوں بادشاہ نے اُس شریعت کی
۲۰ باتیں سنیں تو اپنے کپڑے پھاڑے + پھر بادشاہ نے خلقیاہ کو اور اخی قام بن سافن
کو اور عبدون بن میکاہ کو اور سافن سافر کو اور بادشاہ کے نوکر عسایاہ

۲۱ کو فرمایا اور کہا تم جاؤ اور میرے لئے اور اُن لوگوں کے لئے جو اسرائیل میں اور یہوداہ
میں سے باقی رہے اِس کتاب کی باتوں کے حق میں جو ملی ہی خداوند سے پوچھو۔ کیونکہ
خداوند کا قہر جو ہم پر نازل ہوتا ہی بہت بڑا ہی اِس سبب سے کہ ہمارے باپ دادوں
نے خداوند کے کلام کو حفظ نہیں کیا کہ ایسا سب کچھ کریں جیسا اِس کتاب میں
۲۲ لکھا ہی + تب خلقیاہ اور وے جن کو بادشاہ نے حکم کیا تھا خلدہ نبیہ کے پاس جو
توشہ خانے کے داروغہ سلوم بن تقہت بن خسرہ کی جورو تھی گئے۔ وہ یروسلم کے بیچ
۲۳ مشنہ نام محل میں رہتی تھی۔ سو انہوں نے اُس سے یوں پیغام کہا + اُس نے
اُنہیں کہا خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ تم اُس شخص سے جس نے تمہیں
۲۴ مجھ پاس بھیجا ہی کہو کہ خداوند یوں فرماتا ہی دیکھو میں اِس مکان پر اور اُسکے باشندوں
پر ایک بلا نازل کرونگا بلکہ وے ساری لعنتیں جو اُس کتاب میں کہ شاہ یہوداہ کے
۲۵ آگے پڑھی گئی لکھی ہیں + کیونکہ اُنہوں نے مجھے ترک کیا اور غیر معبودوں کے آگے
خوشبوئیاں جلائیں تاکہ اپنے ہاتھوں کے سارے کاموں سے مجھے غصہ دلاویں۔ سو
۲۶ میرا قہر اِس مقام پر بھڑکیگا اور ٹھنڈا نہ ہوگا + رہا شاہ یہوداہ جسنے تم کو بھیجا کہ خداوند
سے احوال دریافت کرو۔ سو تم اُسے یوں کہو کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں فرماتا ہی کہ
۲۷ تو جو ہی سو تو نے اُن مضمونوں کو سُنا + اِس سبب کہ تیرا دل نرم ہوا اور تو نے خدا کے
آگے عاجزی کی جب کہ تو نے اُس کی باتیں سنیں جو اُسنے اِس مکان اور اُسکے باشندوں
کی مخالفت میں کہیں اور میرے آگے فروتنی کی اور اپنے کپڑے پھاڑے اور میرے
۲۸ آگے رویا سو میں نے بھی کان دھرکے تیری سُنی خداوند فرماتا ہی + دیکھ میں تجھے تیرے
باپ دادوں کے ساتھ شامل کرونگا اور تو اپنی گور میں سلامتی سے دفن کیا جائیگا
اور ساری آفت کو جو میں اِس مقام پر اور اُسکے باشندوں پر لاؤنگا تیری آنکھیں نہ
دیکھیں گی + سو اُنہوں نے پھر کے یہہ خبر بادشاہ پاس پہنچائی +
۲۹ تب بادشاہ نے لوگ بھیج کے یہوداہ اور یروسلم کے سارے بزرگوں کو اپنے

۳۰ پاس جمع کیا + اور بادشاہ خداوند کے گھر کو چڑھ گیا اور سارے بنی یہوداہ اور یروسلم کے
سارے باشندے اور کاہن اور لاوی اور سب چھوٹے بڑے لوگ ساتھ چلے اور
اُس نے عہد کی ساری باتیں اُس کتاب کی جو خداوند کے گھر میں ملی تھی اُنہیں
۳۱ پڑھ سنائیں + اور بادشاہ اپنے مقام پر کھڑا ہوا اور خداوند کے آگے عہد کیا
اور کہا کہ ہم خداوند کی پیروی کرینگے اور اُسکے حکموں اور اُسکی شہادتوں اور اُس
کے قانونوں کو اپنے سارے دل اور ساری جان سے حفظ کرینگے اور اُس
۳۲ عہد کی باتوں پر جو اس کتاب میں لکھی ہیں عمل کرینگے + اور اُسنے سب کو جو یروسلم
اور بنیمین میں موجود تھے اُس عہد میں شریک کیا + اور یروسلم کے باشندوں نے خدا
۳۳ اپنے باپ دادوں کے خدا کے عہد کے مطابق عمل کیا + اور یوسیاہ نے بنی اسرائیل
کی ساری سرزمینوں میں سے ساری مکروہات کو دفع کیا اور سب لوگوں کو جو کہ اسرائیل
میں رہتے تھے عبادت میں حاضر کیا کہ خداوند اپنے خدا کی بندگی کریں + اور وے
اُسکے جیتے جی خداوند اپنے باپ دادوں کے خدا کی پیروی سے پھر نہ گئے +

۳۵ باب ۱ اور یوسیاہ نے یروسلم میں خداوند کے لئے عید فسح کی اور وہ فسح پہلے مہینے
کی چودھویں تاریخ میں ذبح ہوا + اور اُسنے کاہنوں کو اُنکی خدمتوں پر مقرر کیا اور اُنہیں
۲ خداوند کے گھر کی عبادت کے لئے رغبت دلائی + اور اُن لاویوں سے جو خداوند
۳ کے مقدس ہو کے تمام اسرائیل کو تعلیم دیتے تھے کہا کہ پاک صندوق کو اُس گھر
میں جو شاہ اسرائیل سلیمان بن داؤد نے بنایا تھا رکھو۔ اب سے کاندھے پر اُٹھائے
۴ نہ پھرو۔ اب تم خداوند اپنے خدا کی اور اُسکی گروہ اسرائیل کی خدمت کرو۔ اور اپنے
آبائی خاندانوں کے موافق اپنی باریداریوں کے مطابق جسطرح سے شاہ اسرائیل
۵ داؤد نے لکھا تھا اور اُسکے بیٹے سلیمان نے بھی لکھا تھا اپنی خدمت میں حاضر ہو + اور
تم مقدس میں اپنی برادری یعنے قوم کے فرزندوں کے آبائی خاندانوں کے فرقوں کے
۶ موافق اور لاویوں کے ابوی گھرانوں کی باریداریوں کے مطابق کھڑے ہو۔ اور

اپنے کو پاک کرکے فسح کو ذبح کرو اور اپنے بھائیوں کو تیار کرو کہ وے خداوند کے کلام
۷ کے مطابق جو موسیٰ سے لکھا گیا کام کریں + اور یوسیاہ نے لوگوں کے لئے گلّوں میں
سے برّے اور حلوان دیئے کہ اُن سب کے واسطے جو حاضر تھے عید فسح کے ذبیحے
ہوں اور گنتی میں تیس ہزار ہوئے اور تین ہزار گائے بیل ہوئے۔ یے سب بادشاہی
۸ مال میں سے تھا + اور اُسکے امیروں نے خوشی سے لوگوں کو اور کاہنوں کو اور لاویوں
کو دیا۔ خلقیاہ اور زکریاہ اور یحیئیل نے جو خدا کے گھر کے ناظم تھے کاہنوں کو عید فسح کے
۹ ذبیحوں کے لئے دو ہزار چھہ سو بھیڑ بکری اور تین سَو گائے بیل دیئے + اور کننیاہ اور
اُسکے بھائی سمعیاہ اور نتنئیل اور حسبیاہ اور یعیئیل اور یوزبد جو لاویوں کے سردار تھے
۱۰ لاویوں کو فسح کے لئے پانچ ہزار بھیڑ بکری اور پانچ سَو گائے بیل دیئے + سو عبادت
کے سامان مہیا ہوئے اور کاہن اپنے مقام میں اور لاوی اپنی باریداریوں میں بادشاہ
۱۱ کے حکم کے موافق حاضر ہوئے + اُنہوں نے فسح ذبح کیا اور کاہنوں نے اُنکے ہاتھ سے
۱۲ لہو لیکے چھڑکا اور لاویوں نے کھال کھینچی + اور لاوی سوختنی قربانیاں لے چلے تاکہ
وے بنی اسرائیل کے آبائی خاندانوں کے فرقوں کے مطابق اُنہیں دیویں کہ خداوند
۱۳ کے حضور گذرانیں جیسا موسیٰ کی کتاب میں لکھا ہے + اور بیلوں سے بھی ایسا ہی کیا + اور
اُنہوں نے دستور کے موافق فسح کو آگ پر بھونا اور پاک ہدیوں کو دیگوں اور
۱۴ ہنڈوں اور کڑاہیوں میں پکایا اور جلد لوگوں کو بانٹ دیا + بعد اُسکے اُنہوں نے
اپنے لئے اور کاہنوں کے لئے تیار کیا۔ کیونکہ کاہن بنی ہارون سوختنی قربانیوں
اور چربیوں کے چڑھانے میں رات تک مشغول رہے۔ سو لاویوں نے اپنے لئے اور
۱۵ کاہنوں بنی ہارون کے لئے تیار کیا + اور گانیوالے بنی آسف داؤد کے اور آسف
اور ہیمان اور بادشاہ کے غیب بین یدوتون کے حکم کے موافق اپنے مکانوں پر
تھے اور دربان ہر ایک دروازے پر حاضر تھے۔ کیونکہ اُنہیں اپنی خدمت پر سے
۱۶ ٹل جانا مناسب نہ تھا۔ اسلئے اُنکے بھائی لاویوں نے اُنکے لئے تیار کیا + سو اُسی

دن میں خداوند کی عبادت کی ساری تیاری ہوگئی تاکہ یوسیاہ بادشاہ کے حکم کے موافق
۱۷ عید فسح کریں + اور خداوند کے مذبح پر سوختنی قربانیاں گذرانیں + اور بنی اسرائیل نے
۱۸ جو حاضر تھے اُسی وقت عید فسح اور فطیری روٹی کی عید سات دن تک کی + اور سموایل
نبی کے دنوں سے اسرائیل میں ایسی عید فسح نہ ہوئی تھی بلکہ اسرائیل کے سارے
بادشاہوں نے بھی ایسی عید فسح نہ کی تھی جیسی کہ یوسیاہ اور کاہنوں اور
لاویوں اور سارے بنی یہوداہ اور اہل اسرائیل جو وہاں حاضر تھے اور یروسلم
۱۹ کے باشندوں نے کی + یوسیاہ کی سلطنت کے اٹھارھویں برس میں یہہ عید
فسح ہوئی +

۲۰ اِن باتوں کے بعد جب یوسیاہ ہیکل کی مرمت کر چکا شاہِ مصر نیکو چڑھ آیا کہ
کرکمیس پر جو فرات کے کنارے پر ہی لشکر کشی کرے۔ تب یوسیاہ اُس کا مقابلہ کرنے کو
۲۱ نکلا + تب اُسنے اُس پاس ایلچی بھیجے اور پیام کیا کہ اَی یہوداہ کے بادشاہ تجھہ سے میرا
کیا کام ہے میں اِسوقت تجھہ پر چڑھ نہیں آتا ہوں بلکہ اُسی کے گھر پر جس سے
میری لڑائی ہی۔ اور خدا نے مجھہ کو حکم کیا کہ جلدی کرو۔ سو تو خدا کے جو میرے
۲۲ ساتھہ ہی برخلاف مت پڑ ایسا نہ ہو کہ تجھے ہلاک کرے + لیکن یوسیاہ نے اُس سے
منہہ نہ موڑا بلکہ اُس سے لڑنے کے لیئے اپنا بھیس بدلا اور نیکو کی باتوں کا جو
۲۳ خدا کے منہہ سے نکلیں شنوا نہ ہوا بلکہ مجدو کی وادی میں لڑنے کو گیا اور تیراندازوں
نے یوسیاہ بادشاہ کو ہدف کیا اور بادشاہ نے اپنے نوکروں سے کہا کہ مجھے لیجاؤ
۲۴ کیونکہ میں زخمی ہوا + سو اُس کے نوکروں نے اُسے اُس رتھہ پر سے اُتارا اور
اُس کی دوسری رتھہ پر اُسے چڑھایا اور یروسلم کو لے گئے۔ اور وہ مرگیا اور اپنے
باپ دادوں کی قبروں میں گاڑا گیا + اور تمام یہوداہ اور یروسلم نے یوسیاہ کے
۲۵ لیئے ماتم کیا + اور یرمیاہ نے یوسیاہ پر نوحہ کیا اور سب گانے والے اور
گانے والیاں اپنے مرثیوں میں آج کے دن تک یوسیاہ کا ذکر کرتے ہیں۔ یہہ

اُنہوں نے اسرائیلیوں میں ایک سُنّت مقرر کی۔ اور دیکھ وے باتیں نوحوں
۲۶ کی کتاب میں لکھی ہیں + اب یوسیاہ کے باقی احوال اور اُسکی نیکیاں مطابق اُسکے
۲۷ جو خداوند کی شریعت میں لکھا ہے اور اُسکے اعمال اول و آخر دیکھ وے اسرائیل اور
یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر میں لکھے ہیں +

۳۶ باب اور ملک کے لوگوں نے یوسیاہ کے بیٹے یہواخز کو لیا اور اُسکے باپ کی جگہ
۲ اُسے یروسلم میں بادشاہ کیا + یہواخز تئیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُس نے
۳ تین مہینے یروسلم میں بادشاہت کی + اور شاہ مصر نے یروسلم میں آکے اُسے خارج
۴ کر دیا اور اہل مملکت پر سو قنطار روپا اور ایک قنطار سونا خراج مقرر کیا + اور شاہ
مصر نے اُسکے بھائی اِلیاقیم کو یہوداہ اور یروسلم کا بادشاہ کیا اور اُسکا نام بدل کے
یہویقیم رکھا + اور نیکو اُسکے بھائی یہواخز کو پکڑ کے اُسے مصر میں لے گیا +

۵ اور یہویقیم پچیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے گیارہ برس یروسلم میں
۶ بادشاہت کی۔ اور وہ خداوند اپنے خدا کے آگے بدکاری کرتا رہا + اُسپر شاہ بابل
۷ نبوکدنضر چڑھ آیا اور اُسے بیڑیوں سے باندھ کر بابل میں لے گیا + اور نبوکدنضر
خداوند کے گھر کے ظروف میں سے بھی بعضے بابل کو لے گیا اور بابل میں اپنے مندر
۸ کے بیچ اُنہیں رکھا + اب یہویقیم کا باقی احوال اور اُسکے مکروہ کام جو اُسنے کئے اور
جو کچھ اُس میں پایا گیا دیکھو وے اسرائیل اور یہوداہ کے بادشاہوں کے دفتر
میں لکھے ہیں + اور اُسکا بیٹا یہویکین اُسکا جانشین ہوا +

۹ یہویکین آٹھ برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اسنے تین مہینے دس روز یروسلم
۱۰ میں سلطنت کی۔ اور اُسنے وے کام کئے جو خداوند کی نظر میں بُرے ہیں + جب وہ سال
آخر ہوا تب نبوکدنضر نے اُسے بابل میں پکڑوا منگوایا خداوند کے گھر کے نفیس برتنوں
سمیت اور اُسکے بھائی صدقیاہ کو یہوداہ اور یروسلم پر بادشاہ کیا +

۱۱ صدقیاہ اکیس برس کی عمر میں بادشاہ ہوا اور اُسنے گیارہ برس یروسلم میں

۱۲ بادشاہت کی + اور وہ خداوند اپنے خدا کے آگے بدکاریاں کرتا تھا اور اُس نے
یرمیاہ نبی کے حضور جسنے خداوند کے منہہ کی باتیں اُس سے کہی تھیں عاجزی نہ کی +
۱۳ اور اُسنے نبوکدنضر بادشاہ سے بھی جسنے اُسسے خدا کی قسم دلائی تھی بغاوت کی
اور ایسا گردنکش اور سخت دل بنا کہ خداوند اسرائیل کے خدا کی طرف رجوع نہ ہوا +
۱۴ سوا اُسکے کاہنوں کے سب سرداروں اور لوگوں نے قوموں کے سارے نفرتی
کاموں کی طرف مائل ہوکے بہت سی بدکاریاں کیں - اور اُنہوں نے خداوند کے
۱۵ گھر کو جو اُسنے یروشلم میں مقدّس ٹھہرایا تھا ناپاک کیا + اور خداوند اُنکے باپ دادوں
کے خدانے اپنے رسولوں کی معرفت سے اُنکے پاس پیغام بھیجا - بلکہ صبح سویرے
۱۶ اُٹھکے بھیجا کیا کہ اپنے لوگوں پر اور اپنے مسکن پر مہربان تھا + لیکن اُنہوں نے
خدا کے پیغمبروں کو ٹھٹھے میں اُڑایا اور اُسکی باتوں کو ناچیز جانا اور اُسکے نبیوں
سے بدسلوکی کی یہاں تک کہ خداوند کا غضب اپنے لوگوں پر ایسا بھڑکا کہ کوئی
۱۷ چارہ نہ رہا + تب وہ کسدیوں کے بادشاہ کو اُنپر چڑھا لایا - اُسنے اُنکے مقدس کے
گھر میں اُنکے جوانوں کو تلوار سے مار ڈالا اور اُسنے نہ کنوارے نہ کنواری پر اور نہ بوڑھوں
۱۸ پر بلکہ اُسپر بھی جو بہت بوڑھا تھا رحم نہ کیا - خدانے سب کو اُسکے قابو میں کر دیا + اور
وہ خدا کے گھر کے سارے چھوٹے بڑے باسنوں کو اور خداوند کے گھر کے خزانے
۱۹ کو اور بادشاہ کے اور اُسکے امیروں کے خزانے کو سب کے سب بابل کو لے گیا +
اور اُنہوں نے خدا کے گھر کو جلا دیا اور یروشلم کی دیوار کو ڈھا دیا اور اُسکے سارے محلوں
۲۰ کو آگ سے جلا دیا اور اُسکی ساری قیمتی چیزوں کو برباد کیا + اور وہ اُنہیں جو تلوار
سے بچے بابل کو اسیر کر کے لے گیا اور وہاں وے اُسکے اور اُسکے بیٹوں کے غلام
۲۱ رہے جب تک کہ فارس کی سلطنت شروع نہ ہوئی + تاکہ خداوند کا کلام جو یرمیاہ کے
منہہ سے کہا گیا تھا پورا ہووے کہ وہ سرزمین پڑتی رہے جب تک کہ اُسکے سب
سبتوں کا وقت نہ گذر جائے - کیونکہ جتنے دن وہ اجاڑ پڑی وہ سبت کرتی تھی جب تک

کہ ستّر برس پورے ہوئے ✦

اب شاہ فارس خورس کی سلطنت کے پہلے برس میں اِس خاطر کہ خداوند کا
کلام جو یرمیاہ کے منہہ سے کہا گیا تھا پورا ہووے۔ خداوند نے شاہ فارس خورس
کا دل اُبھارا اور اُسنے اپنی ساری مملکت میں منادی کروائی اور اُسے قلمبند بھی
٢٣ کرکے یُوں فرمایا کہ شاہ فارس خورس یُوں فرماتا ہے۔ خداوند آسمان کے خدا نے
زمین کی ساری مملکتیں مجھے بخشیں اور اُسنے مجھ کو حکم دیا کہ میں یہوداہ کے یروشلم میں
اُسکے لئے ایک مسکن بناؤں ✦ پس جو تمہارے درمیان اُسکی قوم کا ہو خداوند اُسکا
خدا اُسکے ساتھہ ہوا ور وہ روانہ ہو جاوے ✦

عزرا کی کتاب

اور شاہ فارس خورس کی سلطنت کے پہلے برس میں اِس خاطر کہ خداوند
کا کلام جو یرمیاہ کے منہہ سے نکلا تھا پورا ہووے خداوند نے شاہ فارس خورس
کا دل اُبھارا کہ اُسنے اپنی تمام مملکت میں منادی کروائی اور اُسے قلمبند بھی
کرکے یوں فرمایا شاہ فارس خورس یوں فرماتا ہی کہ خداوند آسمان کے خدا نے ٢
زمین کی ساری مملکتیں مجھے بخشیں اور مجھے حکم کیا ہی کہ یروسلم کے بیچ جو یہوداہ میں ہی
اُسکے لئے ایک مسکن بناؤں۔ پس اُسکی ساری قوم میں سے تمہارے درمیان کون کون
ہی؟ اُسکا خدا اُسکے ساتھہ ہووے اور وہ یروسلم کو جو شہر یہوداہ ہی جاوے اور ٣
خداوند اسرائیل کے خدا کا گھر بناوے (کہ وہی خدا ہی) جو یروسلم میں ہی+ اور ہر ایک ٤
جو باقی رہا ہو اُن سب مقاموں میں سے جہاں کہیں وہ پردیسی ہوا ہو سو اُس
مقام کے لوگ سونے چاندی سے اور مال مواشی سے اُسکی مدد کریں اور اُس
کے سوا وے خدا کے گھر کے لئے جو یروسلم میں ہی اپنے جی کی خواہش سے ہدیے
گذرانیں+ تب یہوداہ او بنیمین کے ابوی رئیس اور کاہن اور لاوی اُن سبھوں ٥
کے ساتھہ جن کے دلوں کو خدا نے اُبھارا اُٹھے کہ جاکے یروسلم میں خداوند کا گھر

۶ بناویں + اور اُن سب نے جو اُنکے پڑوس میں تھے چاندی کے برتن اور سونے
اور اسباب اور مواشی اور قیمتی چیزوں سے اُنکی دستگیری کی۔ اُسکے سوا اپنی
۷ خوشی سے ہدیے دیئے + اور خورس بادشاہ نے بھی خداوند کے گھر کے اُن
برتنوں کو جنہیں نبوکدنضر یروسلم میں سے لیگیا تھا اور اپنے دیوتوں کے گھر میں رکھا
۸ تھا نکال لایا + اور شاہ فارس خورس نے اُنہیں خزانچی متردات کے ہاتھ سے
۹ نکلوایا اور اُسنے اُنہیں یہوداہ کے امیر ششبضر کو گن دیا + اور اُنکی گنتی یہہ ہے۔ سونے
۱۰ کی تیس تھالیاں اور چاندی کی ہزار تھالیاں اور اُنتیس چھُریاں اور سونے کے
تیس پیالے اور روپے کے چارسو دس مجھولے پیالے اور اَور قسم کے باسن ایک
۱۱ ہزار + سونے روپے کے برتن سب مل کے پانچہزار چارسو تھے + ششبضر یہہ سب
برتن لے گیا اُن اسیروں سمیت جنہیں بابل سے یروسلم میں چڑھا لایا +

۲ باب اور ملک کے لوگوں میں سے جنہیں اسیر کرکے لے گئے تھے کہ شاہ بابل نبوکدنضر
اُنہیں اسیر کرکے بابل کو لے گیا اُنکے نام جو اسیری سے چھوٹ کے یروسلم اور
۲ یہوداہ میں پھر آئے ہر ایک جو اپنے اپنے شہر میں آیا یہے ہیں۔ وے جو زروبابل
کے ساتھ آئے سو یے ہیں۔ یشوع نحمیاہ سرایاہ رعلایاہ مردکی بلشان مسفار
۳ بگوی رحوم بعنہ + قوم اسرائیل کے مردوں کا یہہ شمار ہے۔ بنی پرعوش دو ہزار ایک
۴ ۵ سو بہتر۔ بنی سفطیاہ تین سو بہتر۔ بنی ارخ سات سو پچہتر۔ بنی پحت موآب بنی یشوع
۶ ۷ ۸ اور یواب میں سے دو ہزار آٹھ سو بارہ۔ بنی عیلام ایک ہزار دو سو چون۔ بنی زتو
۹ نو سو پینتالیس۔ بنی زکی سات سو ساٹھ۔ بنی بانی چھ سو بیالیس۔ بنی بی چھ سو
۱۰ ۱۱ ۱۲ تینتیس۔ بنی عزجاد ایک ہزار دو سو بائیس۔ بنی ادونقام چھ سو چھیاسٹھ۔ بنی بگوی
۱۳ ۱۴ ۱۵ دو ہزار چھپن۔ بنی عدین چار سو چون۔ بنی اطیر حزقیاہ کے گھرانے کے اٹھانوے
۱۶ ۱۷ بنی بصی تین سو تئیس۔ بنی یورہ ایک سو بارہ۔ بنی حاشوم دو سو تئیس۔ بنی جبار پچانوے
۱۸ ۱۹ ۲۰ ۲۱ ۲۲ بنی بیت لحم ایک سو تئیس۔ اہل نطوفہ چھپن۔ اہل عنتوت ایک سو اٹھائیس۔ بنی عزماوت

۲۵ ۲۶ بیالیس۔ قریت عریم کے اور کفیرہ اور بیروت کے لوگ سات سو تینتالیس۔ رامہ اور
۲۷ ۲۸ جبع کے لوگ چھہ سو اکیس۔ اہل مکماس ایک سو بائیس۔ بیت ایل اور عی کے لوگ
دو سو تیئیس۔ بنی نبو باون۔ بنی مجبیس ایک سو چھپن۔ دوسرے عیلام کے بیٹے ایک
۲۹ ۳۰ ۳۱ ہزار دو سو چون بنی حارم تین سو بیس۔ لود اور حادید اور اونو کے بیٹے سات سو پچیس
۳۲ ۳۳ بنی یریحو تین سو پینتالیس۔ بنی سناہ تین ہزار چھہ سو تیس + کاہن جو بنی یدعیاہ اور یشوع
۳۴ ۳۵ ۳۶ کے خاندان میں کے تھے نو سو تہتّر۔ بنی امیر ایک ہزار باون۔ بنی فشحور ایک ہزار دو سو
۳۷ ۳۸ سینتالیس۔ بنی حارم ایک ہزار ستّر۔ لاوی جو بنی ہوداویاہ میں سے یشوع اور قدمی ایل
۳۹ ۴۰ کی نسل میں سے تھے چوہتّر + گانیوالے جو تھے بنی آسف ایک سو اٹھائیس + دربان لوگ
۴۱ ۴۲ جو تھے بنی سلوم بنی اطیر بنی طلمون بنی عقوب بنی خطیطا بنی سوبی سب مل کے ایک سو
اُنتالیس + ہیکل کے بندے بنی ضیحا بنی حسوفا بنی طبعوت بنی قروس بنی سیعہا بنی فدون
۴۳ ۴۴ بنی لبانہ بنی حجابہ بنی عقوب بنی حجاب بنی شملی بنی حنان بنی جدیل بنی حجر بنی ریایاہ
۴۵ ۴۶ ۴۷ بنی رصین بنی نقودا بنی جزام بنی عُزا بنی فاسیخ بنی بیسی بنی اسناہ بنی معونیم بنی نفوسیم
۴۸ ۴۹ ۵۰ بنی بقبوق بنی حقوفا بنی حرحور بنی بضلوت بنی محیدا بنی حرشا بنی برقوس بنی سیسرا بنی تامح
۵۱ ۵۲ ۵۳ ۵۴ ۵۵ بنی نصیاح بنی خطیفا + سلیمان کے خادموں کی اولاد۔ بنی سوطی بنی سوفرت بنی فرودا
۵۶ ۵۷ ۵۸ بنی یعلہ بنی درقون بنی جدل + بنی سفطیاہ بنی خطیل بنی فوکرت ضبائیم بنی امی + سب
۵۹ ہیکل کے بندے اور سلیمان کے خادموں کی اولاد تین سو بانوے + اور جو لوگ تل ملح
سے اور تل حرسا سے اور کروب سے ادّان سے اور امیر سے گئے تھے سو بے ہیں
پر اپنے اپنے آبائی خاندان کو اور اپنے نسل نامے کو کہ اسرائیل کے ہیں یا نہیں بتا نہ
۶۰ ۶۱ سکے۔ بنی دلایاہ بنی طوبیاہ بنی نقودا چھہ سو باون + اور کاہنوں کے بیٹوں میں سے
بنی حبایاہ بنی قوس بنی برزلی جسنے جلعادی برزلی کی بیٹیوں میں سے ایک کو جورو
۶۲ کیا اور اُنکے نام سے کہلایا + اُنھوں نے اپنا نسب نامہ اُنکے درمیان جو نسل ناموں
کے مطابق گنے گئے تھے ڈھونڈھا پر نہ پایا۔ اِسلئے وے ناپاکوں کی طرح کہانت

۶۳ سے خارج ہو گئے + اور ترشاتا نے اُنہیں فرمایا کہ جب تک ایک کاہن اُوریم و تمیم
۶۴ کو ساتھ لئے نہ اُٹھے تب تک پاکترین چیزوں میں سے نہ کھانا + ساری جماعت کے
۶۵ لوگ سب کے سب ملکے بیالیس ہزار تین سو ساٹھ تھے سوا اُنکے غلاموں اور لونڈیوں
کے جو سات ہزار تین سو سینتیس تھے - اُن میں دو سو گانیوالے اور گانیوالیاں تھیں +
۶۶ ۶۷ اُنکے گھوڑے سات سو چھتیس اُنکے خچر دو سو پینتالیس اُنکے اُونٹ چار سو پینتیس
۶۸ تھے - اُنکے گدھے چھ ہزار سات سو بیس + اور آبائی رئیسوں میں سے بعضوں نے
جب یروشلم میں خداوند کے گھر کو آئے خوشی سے خدا کے مسکن کے لئے تا کہ وہ اپنی
۶۹ ہی جگہ پر پھر اُٹھایا جاوے ہدیئے گذرانے - اُنہوں نے اپنے مقدور کے موافق کام
کے واسطے سونے کے اِکسٹھ ہزار درہم اور روپے کے پانچہزار سیر اور کاہنوں کے
۷۰ ایک سو پیراہن خزانے میں ڈال دیئے + سو کاہن اور لاوی اور لوگوں میں سے کتنے
اور گانیوالے اور دربان اور نتنیم اپنے اپنے شہروں میں بسے اور تمام اسرائیل اپنے اپنے
شہروں میں تھے +

۳ باب اور جب ساتواں مہینہ پہنچا اور بنی اسرائیل اپنے اپنے شہروں میں تھے تو لوگ
۲ یروشلم میں جمع ہو کے ایک ہی آدمی کی طرح ہوئے تب یشوع بن یوصدق اور اُسکے بھائی
کاہن اور زروبابل بن سیالتی‌ایل اور اُسکے بھائی اُٹھ کھڑے ہوئے اور اُنہوں نے
اسرائیل کے خدا کا مذبح بنایا کہ اُسپر سوختنی قربانیوں کو چڑھاویں جیسا مرد خدا
۳ موسیٰ کی شریعت میں لکھا ہے + اور اُنہوں نے مذبح کو اُسکی خاص جگہ پر رکھا - کیونکہ
اُن سرزمینوں کی قوموں کے سبب سے اُنہیں ڈر لگا تھا - اور اُنہوں نے خداوند
۴ کے لئے اُسپر سوختنی قربانیاں گذرانیں یعنے صبح اور شام کی سوختنی قربانیاں + اور
اُنہوں نے نوشتے کے مطابق خیموں کی عید کی اور روز بروز سوختنی قربانیاں
۵ گن گن کے روزمرہ کے دستور کے موافق چڑھائیں - بعد اُسکے ہمیشہ کی سوختنی
قربانی اور نئے چاندوں کی اور خداوند کی سب مقدس عیدوں کی اور وہ جسے ہر ایک

خوشی سے خداوند کے لئے لاتا تھا گذرانی + ساتویں مہینے کی پہلی تاریخ سے اُنہوں ۶
نے خداوند کے لئے سوختنی قربانیوں کا چڑھانا شروع کیا + پر خداوند کی ہیکل کی
بنیاد ہنوز ڈالی نہ گئی تھی + اور اُنہوں نے سنگتراشوں اور بڑھئیوں کو نقدی ۷
دی اور صیدانیوں اور صوریوں کو کھانا پینا اور تیل دیا کہ لبنان سے سرو کے
لٹھے سمندر کی راہ سے یافاہ کو لاویں جیسا کہ شاہ فارس خورس نے اُنہیں
پروانہ دیا تھا +

پھر اُنکے خدا کے گھر کو یروسلم میں آ پہنچنے کے بعد دوسرے برس کے ۸
دوسرے مہینے میں زروبابل بن سیالتئیل اور یشوع بن یوصدق نے اور اُنکے
باقی بھائی کاہنوں اور لاویوں نے اور سب نے جو اسیری سے رہائی پا کے یروسلم
کو آئے تھے شروع کیا اور لاویوں کو جو بیس برس کے اور اُوپر تھے مقرر کیا کہ خدا
کے گھر کے کام پر تعینات رہیں + تب یشوع، اور اُسکے بیٹے اور اُسکے بھائی اور ۹
قدمی ایل اور اُسکے بیٹے بنی یہوداہ ملکے کھڑے رہے کہ خدا کے گھر میں کاریگروں
پر تعینات رہیں۔ اور بنی حنداد اور اُنکے بیٹے اور بھائی لاوی ایسا ہی کرتے تھے +
سو جب معمار خداوند کی ہیکل کی بنیاد ڈالتے تھے تو اُنہوں نے کاہنوں کو کپڑا پہنا کے ۱۰
اور نرسنگے دیکے اور لاویوں بنی آسف کو جھانجھ دیکے مقرر کیا کہ شاہ اسرائیل
داؤد کی ترتیب کے مطابق خداوند کی حمد کریں + اور وے باہم نوبت بہ نوبت خداوند ۱۱
کی ستائش اور شکر گذاری میں گاتے بجاتے تھے کہ وہ بھلا ہے کہ اُسکی رحمت
ہمیشہ اسرائیل کے شامل حال ہے + جب اُنہوں نے خداوند کی ستائش کی تب سب
لوگوں نے ملکے نعرہ مارا اسلئے کہ خداوند کے گھر کی بنیاد پڑی تھی + لیکن بہت لوگ ۱۲
اُن کاہنوں اور لاویوں اور آبائی رئیسوں میں سے جو بوڑھے تھے جنہوں نے
پہلے گھر کو دیکھا تھا جب اِس گھر کی بنیاد اُنکے دیکھتے میں ڈالی گئی تو وے بڑی
آواز سے چلا کے رونے لگے۔ لیکن بہتیرے خوشی سے للکارے + اور ایسا ہوا کہ ۱۳

لوگ خوشی کی آواز اور لوگوں کے رونے کی صدا جدا جدا دریافت نہ کرسکے۔ کہ لوگ خوب
چلّا کے نعرہ مارتے تھے جسکی آواز دور تک پہنچی +

۴ باب اور جب یہوداہ اور بنیمین کے دشمنوں نے سنا کہ وے جو اسیر ہوئے تھے خداوند
۲ اسرائیل کے خدا کی ہیکل کو بناتے ہیں تو وے زروبابل اور ابوی رئیسوں کے پاس
آئے اور اُنہیں کہا کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ تعمیر کرنے دو۔ کیونکہ ہم تمہاری مانند
تمہارے خدا کے طالب ہیں اور ہم شاہ اسور اسرحدون کے دنوں سے جس نے
۳ ہمیں یہاں لا بسایا ہے اسکے لئے قربانی گذرانتے ہیں۔ لیکن زروبابل اور یشوع
اور اسرائیل کے باقی ابوی رئیسوں نے اُنہیں کہا کہ تمہارا کام نہیں کہ ہمارے ساتھ
ہمارے خدا کے لئے ایک گھر بناؤ۔ بلکہ ہم آپ ہی ایک ساتھ ہو کے خداوند اسرائیل
کے خدا کے لئے ایک مسکن بناوینگے جیسا کہ شاہ فارس خورس نے ہمیں حکم کیا ہے +
۴ تب ملک کے لوگوں نے یہوداہ کے لوگوں کے ہاتھوں کو ڈھیلا کر دیا اور تعمیر
۵ کرنے میں اُنہیں گھبرا دیا + اور اُنکی مخالفت میں وکیلوں کو نوکر رکھا کہ اُنکا منصوبہ باطل
کریں + شاہ فارس خورس کے جیتے جی کے سب دن شاہ فارس دارا کی سلطنت
۶ تک یہہ حال ہو رہا + پھر جب اخسویرس بادشاہ ہوا تو اُسکی سلطنت کے شروع
میں اُنہوں نے یہوداہ اور یروسلم کے باشندوں کی بابت شکایت لکھ بھیجی +
۷ پھر ارتخششتا کے دنوں میں بشلام اور متردات اور طابئیل اور اُنکے باقی رفیقوں
نے شاہ فارس ارتخششتا کو لکھا۔ اُنکا خط ارامی حروف میں تھا + اور اُسکی عبارت بھی
۸ ارامی زبان کی تھی + رحوم دیوان اور شمسی کاتب نے ارتخششتا بادشاہ کے لئے یروسلم
۹ کی بابت ایک درخواست اس طور پر لکھی۔ رحوم دیوان اور شمسی کاتب اور اُن کے
باقی رفیق جو دینیہ اور افارسنکہ اور طرفلیہ اور فارس اور ارک اور بابل اور سوسن اور دہ
۱۰ اور عیلام سے ہیں + اور باقی گروہ ہیں جنہیں اسنفر بزرگ و شریف پار سے لے آیا اور
۱۱ سمرون کے شہروں میں بسایا اور نہر فرات کے اُس پار کے باقی لوگ وغیرہ + اُس

عرضی کی نقل جو اُنہوں نے اُسکے پاس یعنے ارتخششتا بادشاہ پاس بھیجی یُوں ہی ۔
آپ کے غلام جنہوں کی بود و باش نہر کے اِس پار ہی وغیرہ + بادشاہ پر روشن ہووے ۱۲
کہ یہودی لوگ جو حضور کی طرف سے روانہ ہوکے ہمارے درمیان آئے سو یروسلم
میں پہنچے ہیں اور اُس باغی اور فسادی شہر کو بناتے ہیں ۔ چنانچہ دیواریں اُٹھا چکے اور
نیویں ملائیں + اب بادشاہ یقین جانے کہ یے لوگ جب شہر بن چکیگا اور دیواریں ۱۳
تیار ہونگی تب وے محصول اور مالگذاری اور خراج نہیں دینگے اور بادشاہوں کی
آمدنی میں خلل ہوگا + پس چونکہ ہم لوگ دولتخانے کا نمک کھاتے ہیں اور ہم کو لائق نہ تھا ۱۴
کہ بادشاہ کی رسوائی دیکھ کے برداشت کریں اس سبب ہم لوگ بھیج کر بادشاہ کو اطلاع
دیتے ہیں ۔ تاکہ حضور کے باپ دادوں کے تواریخ ناموں میں تلاش کی جاوے تو اُن ۱۵
تواریخ ناموں سے بادشاہ کو دریافت ہو جاوے اور یقین حاصل ہووے کہ یہہ شہر
فتنہ انگیز مقام ہی جس سے شاہوں اور ممالک کو رنج پہنچتا رہا ہی اور قدیم سے اُس میں
فساد برپا ہوا ہی ۔ اسواسطے یہہ شہر اُجاڑ کیا گیا ہی + ہم بادشاہ کو جتاتے ہیں کہ اگر یہہ ۱۶
شہر پھر بنا ہوا اور اُسکی شہر پناہ بنے تو اس حالت میں حضور کا عمل نہر کے اِس پار کچھہ
نہ رہیگا + تب بادشاہ نے رحوم دیوان اور شمسی کاتب اور اُنکے باقی رفیقوں کو جو سمرون ۱۷
میں بسے اور نہر پار کے باقی لوگوں کو جواب لکھوا بھیجا ۔ سلام وغیرہ + وہ عرضی جو تم ۱۸
نے ہمارے پاس بھیجی سو ہمارے حضور میں صاف صاف پڑھی گئی + اور میں نے حکم ۱۹
کیا ہی اور تلاش ہو چکی اور دریافت ہوا کہ اُس شہر نے قدیم سے بادشاہوں پر بلوا کیا ہی
اور فتنہ و فساد اُس میں برپا رہا ہی + اور بڑے زور آور بادشاہ یروسلم میں ہوئے ہیں ۲۰
جنہوں نے دریا کے پار تک عمل کیا اور محصول اور مالگذاری اور خراج لیا کرتے تھے +
سو اب حکم کرو کہ اُن لوگوں کا کام موقوف کرا دیں اور یہہ شہر بنایا نہ جائے جب تک مجھہ ۲۱
سے فرمان نہ نکلے + خبردار اس میں غفلت مت کرنا ۔ کاہے کو زیادہ قباحت ہو جس ۲۲
سے بادشاہوں کو ضرر پہنچے + پس جو نہیں ارتخششتا بادشاہ کے فرمان کی نقل رحوم ۲۳

اورشمسی کاتب اور اُنکے رفیقوں کے آگے پڑھی گئی تھی وُنہیں وے جلد یروسلم کو یہودیوں
۲۴ کے پاس گئے اور جبر اور زور سے اُنکو روک دیا+ تب یروسلم میں خدا کے گھر کا کام موقوف
ہوا+ اور یُوں ہی شاہ فارس دارا کی سلطنت کے دوسرے برس تک موقوف رہا+

۵ باب پھر حجّی نبی اور ذکریاہ بن عیدو نبی اُنہیں یہودیوں کو جو یہوداہ اور یروسلم میں
۲ تھے اسرائیل کے خدا کے نام سے نبوت کرتے تھے+ تب زروبابل بن سیالتئیل اور یشوع
بن یوصدق اُٹھے اور خدا کے گھر کو جو یروسلم میں ہی بنانے لگے اور خدا کے وے نبی اُن
۳ کے ساتھ ہوکر اُنکی مدد کرتے تھے+ اُسوقت نہر کے اُس پار کا صوبہ دار تتنی اور شتر بوزنی
اپنے مصاحبوں سمیت اُن پاس آئے اور اُنہیں یوں کہا کہ کس نے تم کو حکم کیا کہ اِس
۴ گھر کو بناؤ اور اِس دیوار کو اُٹھاؤ؟ پھر ہم نے اُنہیں اِس طور پر کہا کہ اُن لوگوں کے
۵ کیا نام ہیں جو اِس عمارت کی تعمیر کرتے ہیں؟ پر اُنکے خدا کی نظر یہودیوں کے بزرگوں
پر تھی یہاں تک کہ وے اُن کا کام موقوف نہ کرا سکے جب تک کہ وہ پروانہ دارا پاس نہ
پہنچا اور تب اُنہوں نے اِس مضمون کا جواب اِس کی بابت میں لکھ بھیجا+
۶ خط کی نقل جو نہر کے اِس پار کے صوبہ دار تتنی اور شتر بوزنی اور اُسکے افارسکی
۷ رفیقوں نے جو نہر کے اِس پار میں بود و باش کرتے ہیں دارا بادشاہ پاس بھیجی+ اُنہوں
۸ نے اُس پاس عرضی بھیجی جس میں یُوں لکھا تھا۔ دارا بادشاہ کو سب طرح کا سلام ہو+ بادشاہ
کو معلوم ہو کہ ہم یہوداہ کے صوبے میں اللہ تعالیٰ کے گھر کے بیچ گئے ہیں۔ وہ بھاری
پتھروں سے بنتا ہے اور دیواروں ہی میں لکڑیاں لگائی جاتی ہیں اور کام جلد بنا جاتا
۹ ہے اور اُنکے ہاتھوں سے انجام تک پہنچا جاتا+ تب ہم نے اُن بزرگوں سے سوال
کیا اور اُنہیں یُوں کہا کہ کس نے تمہیں حکم کیا کہ اِس گھر کو بناؤ اور اِس دیوار کو اُٹھاؤ
۱۰ اور ہم نے اُنکے نام بھی پوچھے تا کہ ہم اُن لوگوں کے نام لکھ کے حضور کو خبر دیویں کہ
۱۱ اُنکے سردار کون ہیں+ تب اُنہوں نے ہمیں یُوں جواب دیا اور کہا ہم آسمان اور
زمین کے خدا کے بندے ہیں اور وہی مسکن بناتے ہیں جو بہت برس گذرے بلکہ

قدیم سے بنا تھا جسے اسرائیل کے ایک بڑے بادشاہ نے بنوایا اور تعمیر کیا تھا + لیکن اس
۱۲ لئے کہ ہمارے باپ دادوں نے آسمان کے خدا کو غصہ دلایا اُسنے اُنہیں شاہ بابل
نبوکدنضر کسدی کے ہاتھ میں کر دیا۔ اُسنے اُس گھر کو اجاڑ دیا اور لوگوں کو اسیر کرکے بابل
۱۳ میں لے گیا + لیکن شاہ بابل خورس کی سلطنت کے پہلے برس میں خورس بادشاہ نے حکم
۱۴ دیا کہ یہہ بیت اللہ پھر بنایا جاوے + اور خدا کے گھر کے سُنہلے رُپہلے ظروف کو بھی جنہیں
نبوکدنضر یروشلم کی ہیکل سے نکال لے گیا اور بابل کے مندر میں لا رکھا اُن ہی کو خورس
بادشاہ نے بابل کی ہیکل سے پھر نکال لیا اور شیشبضر نامے ایک شخص کو جسے اُس نے
۱۵ ناظم ٹھہرایا تھا سونپ دیا۔ اور اُسسے فرمایا کہ ان برتنوں کو لے کے جائیو اور یروشلم کی ہیکل
۱۶ میں پہنچائیو اور خدا کا مسکن اپنی جگہ پر بنایا جاوے + سو وہی شیشبضر آیا اور یروشلم میں
اِس بیت اللہ کی بنیاد ڈالی۔ اور اُسوقت سے اب تک بن رہا ہے پر ہنوز تیار نہیں ہوا ہے +
۱۷ اب اگر بادشاہ مناسب جانے تو شاہ کے دولتخانے میں جو بابل میں ہے دریافت کیا جائے
کہ خورس بادشاہ نے یروشلم میں بیت اللہ کے بنانے کا حکم کیا تھا کہ نہیں۔ اور اِس مقدمے
میں بادشاہ ہم لوگوں پر اپنی مرضی ظاہر کرے +

۶ باب تب دارا بادشاہ نے حکم کیا کہ بابل کے اُس دفترخانے میں جس میں مال دھرا
۲ جاتا تھا تلاش کی جاوے + چنانچہ احمتا کے قصر میں جو مادا کے صوبے میں واقع ہے ایک
۳ طومار ملا جس میں یہہ حکم لکھا ہوا تھا۔ خورس بادشاہ کی سلطنت کے پہلے برس میں
خورس بادشاہ نے خدا کے گھر کی بابت جو یروشلم میں ہے حکم کیا کہ وہ گھر اور وہ مکان
جہاں قربانیاں کرتے ہیں بنایا جاوے اور اُسکی بنیادیں مضبوطی سے ڈالی جاویں اور
۴ اُسکی اُونچائی ساٹھ ہاتھ اور چوڑائی بھی ساٹھ ہاتھ ہوگی + تین صفیں بھاری پتھروں
کی ہوں اور ایک صف نئی لکڑی کی۔ اور خرچ بادشاہ کے خزانے سے دیا جاوے +
۵ اور خدا کے گھر کے سُنہلے رُپہلے برتن بھی جنہیں نبوکدنضر نے یروشلم کی ہیکل میں سے نکال لیا
اور بابل میں لا رکھا سو پھر دیئے جاویں اور یروشلم کی ہیکل میں اپنی اپنی جگہ میں پہنچائے

۶ جائیں اور خدا کے گھر میں رکھے جائیں + پس نہر پار کا صوبہ دار تتنی اور شتر بوزنی اور اُن
۷ کے افارسکی رفیق جو نہر پار ہو تم وہاں سے دور ہو جاؤ۔ تم اِس بیت اللہ کے کام میں
دست اندازی مت کرو۔ یہودیوں کا ناظم اور یہودیوں کے بزرگ لوگ خدا کے گھر کو
۸ اُسکی جگہ پر تعمیر کریں + سوا اِسکے کہ تم کو یہودی بزرگوں کے لئے بیت اللہ کے بنانے
میں کیا کرنا ہی سو اُسکی بابت میرا یہہ حکم ہی کہ بادشاہ کے خزانے میں سے یعنے دریا پار کے
۹ خراج میں سے اُن لوگوں کو خرچ دیا جاوے کہ اُنکا ہرج نہ ہو + اور جو کچھہ اُنہیں درکار
ہو بچھڑے اور مینڈھے اور حلوان آسمان کے خدا کی سوختنی قربانیوں کے لئے اور گیہوں
اور نمک اور مے اور تیل سو سب یروشلم کے کاہنوں کے کہے کے مطابق بے عذر اور بلاناغہ
۱۰ روز بہ روز اُنہیں دیئے جاویں تاکہ وے خوشبودار قربانیاں آسمان کے خدا کے حضور
۱۱ میں گذرانیں اور بادشاہ اور بادشاہزادوں کی عمر درازی کے لئے دعا مانگیں + میں
اور ایک حکم کرتا ہوں کہ جو شخص اِس فرمان کو ٹال دیوے اُسکے گھر پر سے کوئی لٹھا کھینچکے
نکالا جائے اور وہ کھڑا کیا جاوے اور وہ اُسپر پھانسی دیا جائے۔ اور اِس بات کے لئے
۱۲ اُسکا گھر کوڑے کا ڈھیر کیا جائے + پر وہ خدا جسنے اپنا نام وہاں رکھا ہی سب بادشاہوں
اور لوگوں کو جو اِس حکم کو بدل کے خدا کا وہ گھر جو یروشلم میں ہی بگاڑنے کو ہاتھہ بڑھاتے
ہوں غارت کرے + میں دارا حکم دے چکا۔ اِسپر جلد عمل کرنا ہی +

۱۳ تب دریا پار کے صوبہ دار تتنی اور شتر بوزنی اور اُنکے رفیقوں نے دارا بادشاہ
۱۴ کے فرمان کے مطابق جو اُسنے بھیجا تھا فوراً عمل کیا + سو یہودیوں کے بزرگ تعمیر کر رہے
اور حجّی نبی کی اور زکریاہ بن عیدو کی نبوت سے کامیاب ہوئے + چنانچہ اُنہوں نے
اسرائیل کے خدا کے حکم کے مطابق اور فارس کے بادشاہ خورس اور دارا اور ارتخششتا
۱۵ کے حکم کے مطابق تعمیر کی اور کام تمام کیا + اور یہہ مسکن ادار مہینے کی تیسری تاریخ میں
۱۶ جو دارا بادشاہ کی سلطنت کا چھٹواں برس تھا تیار ہوا + اور بنی اسرائیل اور کاہن
۱۷ اور لاوی اور باقی اسیری کے فرزند خدا کے گھر کی تقدیس خوشی سے کرتے تھے + اور

وے بیت اللہ کی تقدیس کے لیئے سَو بیل اور دو سو مینڈھے اور چار سَو حلوان
اور تمام اسرائیل کی خطا کی قربانی کے لئے بارہ فرقوں کے شمار کے مطابق بارہ
بکرے چڑھاتے تھے + اور اُنہوں نے کاہنوں کو اُنکی تقسیموں کے موافق اور لاویوں ۱۸
کو اُنکی باریداریوں کے مطابق خدا کی بندگی کے لئے جو یروشلم میں ہوتی مقرر کیا جیسا
کہ موسیٰ کی کتاب میں لکھا ہے +
اور پہلے مہینے کی چودھویں تاریخ اسیری کے فرزندوں نے عید فسح کی + کیونکہ ۱۹
کاہنوں اور لاویوں نے اپنے کو پاک کیا تھا ۔ وے سب کے سب پاک ہوئے ۲۰
تھے ۔ سو اُنہوں نے اسیری کے سب فرزندوں کے لئے ۔ اور اپنے بھائی کاہنوں
کے لئے اور اپنے لئے فسح کو ذبح کیا + اور بنی اسرائیل نے جو اسیری سے چھوٹے ۲۱
تھے اور سبھوں نے جو خداوند اسرائیل کے خدا کے طالب ہو کے اُس سرزمین کی
اجنبی گروہوں کی نجاستوں سے پاک ہوئے تھے فسح کھائی + اور وے خوشی سے ۲۲
سات دن تک فطیری روٹی کی عید کرتے رہے ۔ کیونکہ خداوند نے اُنہیں خوشوقت
کیا تھا اور شاہ اسور کے دل کو اُنکی طرف پھیرا تھا کہ خدا اسرائیل کے خدا کے مسکن
کے بنانے میں اُنکی دستگیری کرے +

اِن باتوں کے بعد شاہ فارس ارتخششتا کی سلطنت کے دنوں میں عزرا بن سرایاہ ۷ باب
بن عزریاہ بن خلقیاہ بن سلوم بن صدوق بن اخیطوب بن امریاہ بن عزریاہ بن مرایوت ۲ ۳
بن زراخیاہ بن عزی بن بقی بن ابیسوع بن فینحاس بن الیعزر بن ہارون سردار کاہن ۴ ۵
یہی عزرا بابل سے اُٹھ چلا ۔ اور وہ فقیہہ تھا جو موسیٰ کی شریعت میں جسے خداوند ۶
اسرائیل کے خدا نے دیا تھا ماہر تھا ۔ اور اسلئے کہ خداوند اُسکے خدا کا ہاتھ اُس
پر تھا بادشاہ نے اُسکی درخواست کے مطابق اُسکی ساری مراد پوری کی تھی +
اور بنی اسرائیل میں سے اور کاہنوں اور لاویوں اور گانیوالوں اور دربانوں اور ۷
ہیکل کے بندوں میں سے کتنے لوگ ارتخششتا بادشاہ کی سلطنت کے ساتویں

۸ برس میں یروشلم میں آئے + اور وہ بادشاہ کی سلطنت کے ساتویں برس کے
۹ پانچویں مہینے یروشلم میں پہنچا + کہ بابل سے چل نکلنے کا شروع پہلے مہینے کی پہلی تاریخ
میں ہوا اور پانچویں مہینے کی پہلی تاریخ میں وہ یروشلم میں آپہنچا - کیونکہ اُسکا خدا مہربانی
۱۰ سے اُسکی دستگیری کرتا تھا + کہ عزرا نے اپنے دل کو تیار کیا تھا کہ خداوند کی شریعت
کا طالب ہو اور اُسپر عمل کرے اور اسرائیل کے درمیان قانونوں اور حکموں
کی تعلیم دیوے +
۱۱ اُس پروانے کی نقل جو ارتخششتا بادشاہ نے عزرا کو جو کاہن اور فقیہہ
تھا بلکہ خداوند کے حکموں کی باتوں اور اسرائیل پر کے فرضوں کا مفسر تھا عنایت
۱۲ کیا سو یہہ ہی - ارتخششتا شاہنشاہ کا عزرا کاہن کو جو فقیہہ ہی اور آسمان کے خدا
۱۳ کی شریعت میں ماہر ہی وغیرہ + میں یہہ حکم کرتا ہوں کہ سب جو میری مملکت میں اسرائیل
کے لوگوں میں سے اور اُنکے کاہنوں اور لاویوں میں سے یروشلم کو اپنی خوشی سے
۱۴ جانے چاہتے ہیں تیرے ساتھ جائیں + چونکہ تو بادشاہ اور اُسکے سات مشیروں
کی طرف سے بھیجا جاتا ہی تاکہ اپنے خدا کی شریعت کے مطابق جو تیرے ہاتھ میں ہی
۱۵ یہوداہ اور یروشلم کا احوال دریافت کرے - اور روپا اور سونا جو بادشاہ اور اُس کے
وزیروں نے اسرائیل کے خدا کے لئے جس کا مسکن یروشلم میں ہی اپنی خوشی سے
۱۶ گذرانا ہی وہاں لیجاوے - اور سارا روپا اور سونا بھی جو تو بابل کے تمام صوبے
میں جمع کرسکتا ہی اُن ہدیوں سمیت جو لوگ اور کاہن اپنے خدا کے گھر کے لئے جو
۱۷ یروشلم میں ہی اپنی خوشی سے دیوے پہنچاوے - اور فی الفور اُس نقدی سے
بیل اور مینڈھے اور حلوان اور اُنکی نذر کی قربانیوں اور اُنکے تپاونوں کی چیزیں
۱۸ خریدے اور یروشلم میں اپنے خدا کے گھر کے مذبح پر اُنہیں گذرانے + پھر جو کچھ
تو اور تیرے بھائی باقی روپے اور سونے سے کرنا مناسب اور بہتر جانتے ہو سو اپنے
۱۹ خدا کی مرضی کے مطابق کرو + اور جو جو برتن تیرے خدا کے گھر کی بندگی کے لئے

دیئے گئے ہیں سو یروسلم کے خدا کے حضور سونپ دے + اور تیرے خدا کے گھر کا باقی ۲۰
خرچ جو تجھے دینا پڑے سو بادشاہ کے دولتخانے سے دینا + اور میں ہاں میں ہی ارتخششتا ۲۱
بادشاہ نہر پار کے سب خزانچیوں کو حکم دے چکا ہوں کہ جو کچھ عزرا کاہن و فقیہہ جو
آسمان کے خدا کی شریعت میں ماہر ہے تم سے چاہے فی الفور کیا جاوے۔ سو قنطار ۲۲
روپے تک اور سو کر گیہوں اور سو بت مے اور سو بت تیل تک اور نمک بے اندازہ + جو ۲۳
کچھ آسمان کے خدا کا حکم ہے سو آسمان کے خدا کے گھر کے لئے فی الفور کیا جاوے۔
کاہے کو بادشاہ اور بادشاہ زادوں کی مملکت پر غضب نازل ہووے + اور تم کو جاننا چاہئے ۲۴
کہ کاہنوں اور لاویوں اور گانے والوں اور دربانوں اور ہیکل کے بندوں اور اُس
خدا کے گھر کے خادموں میں سے کسی سے مالگذاری یا خراج یا محصول لینے کا اختیار
نہیں ہے + اور اے عزرا تو اپنے خدا کی اُس دانش کے مطابق جو تجھ کو عنایت ہوئی ۲۵
حاکموں اور قاضیوں کو مقرر کر کہ نہر پار کے سب لوگوں کا جو تیرے خدا کی شریعت
کو جانتے ہیں انصاف کریں۔ اور تم اُنکو جو نہ جانتے ہوں سکھلاؤ + اور جو کوئی تیرے ۲۶
خدا کی شریعت پر اور بادشاہ کے فرمان پر عمل نہ کرے اُس پر فی الفور سزا کا حکم
کیا جاوے خواہ وہ قتل کا یا دیس نکالنے کا یا مال کی ضبطی کا یا قید ہونے کا ہو +
شکر خداوند ہمارے باپ دادوں کے خدا کا کہ ایسی بات بادشاہ کے دل ۲۷
میں ڈالی کہ یروسلم میں خداوند کے گھر کو آراستہ کرے۔ اور بادشاہ اور اُسکے مشیروں ۲۸
کے حضور اور بادشاہ کے سب عالی قدر سرداروں کے آگے اپنی رحمت بجد میں مجھے
چھپالیا + اور اسلئے کہ خداوند میرے خدا کا ہاتھ مجھ پر ہوا میں مضبوط ہو گیا اور میں نے
اسرائیل کے رئیسوں کو جمع کیا کہ وے میرے ہمراہ چلے جاویں +
یے لوگ اُنکے آبائی رئیس ہیں اور یہہ اُنکا نسب نامہ ہے جو بابل سے ارتخششتا بادشاہ ۸ باب
کی سلطنت میں میرے ساتھ چل نکلے + بنی فینحاس میں سے جیرسوم۔ بنی اِتمر میں سے ۲
دانی ایل۔ بنی داؤد میں سے حطوش + بنی سکنیاہ میں سے (بنی پرغوس میں سے ۳

۴ ذکریاہ اور اُسکے ساتھ ڈیڑھ سو مرد نسب نامے کے رو سے گنے گئے + بنی پخت موآب
۵ میں سے الیہوعینی بن زراخیاہ اور اُسکے ساتھ دو سو مرد + اور بنی سکنیاہ میں سے
۶ بن یحزی ایل اور اُسکے ساتھ تین سو مرد + اور بنی عدین میں سے عبد بن یونتن اور
۷ اُسکے ساتھ پچاس مرد + اور بنی عیلام میں سے یسعیاہ بن عتلیاہ اور اُسکے ساتھ
۹ ستر مرد + اور بنی سفطیاہ میں سے زبدیاہ بن میکائیل اور اُسکے ساتھ اسّی مرد + اور
۱۰ بنی یوآب میں سے عبدیاہ بن یحی ایل اور اُسکے ساتھ دو سو اٹھارہ مرد + اور بنی سلومیت
۱۱ میں سے بن یوسفیاہ اور اُسکے ساتھ ایک سو ساٹھ مرد + اور بنی ببی میں سے ذکریاہ
۱۲ بن ببی اور اُسکے ساتھ اٹھائیس مرد + اور بنی عزجاد میں سے یوحانان بن ہقاطان
۱۳ اور اُسکے ساتھ ایک سو دس مرد + اور ادونقام کے چھوٹے بیٹوں میں سے جنکے
۱۴ یہ نام ہیں الیفلط اور یعی ایل اور سمعیاہ اور اُنکے سنگ ساٹھ مرد + اور بنی بگوی میں
سے عوطی اور زبودا اور اُنکے ساتھ ستر مرد +
۱۵ پھر میں نے اُنہیں اُس دریا کے پاس جو اہاوا کی سمت کو بہتا ہے جمع کیا - اور وہاں
ہم تین دن خیموں میں رہے - اور میں نے لوگوں اور کاہنوں کو دیکھا پر لاوی کے
۱۶ بیٹوں میں سے کسی کو نہ پایا + تب میں نے لوگ بھیجکر الیعزر کو اور اری ایل اور سمعیاہ اور
الناتن اور یریب اور الناتن اور ناتن اور ذکریاہ اور مسلام کو جو رئیس تھے اور یویریب کو اور
۱۷ الناتن کو جو سمجھ دار لوگ تھے بلایا اور میں نے اُنہیں حکم دیکے عِدو کے پاس جو کسیفیا نام
ایک مقام کا سردار تھا کہلا بھیجا اور جو کچھ اُنہیں عِدو کو اور اُسکے بھائی نتنیم کو
کسیفیا کے مقام میں کہنا تھا بتایا کہ وے ہمارے خدا کے گھر کے لئے خدمت
۱۸ کرنیوالے ہمارے پاس لاویں + سو اسلئے کہ خدا مہربان کا ہاتھ ہم پر تھا وے ایک
دانشمند شخص بنی محلی میں سے بن لاوی بن اسرائیل اور سربیاہ اور اُسکے بیٹے اور بھائی
۱۹ اٹھارہ کو لائے - اور حسبیاہ کو اور اُسکے ساتھ بنی مراری میں سے یسعیاہ کو اور اُس کے
۲۰ بھائیوں اور اُنکے بیٹوں کو جو بیس تھے - لائے - اور نتنیم میں سے بھی جنہیں داؤد او

امیروں نے لاویوں کی خدمت کے لئے مقرر کیا تھا دو سو بیس نتنیم کو جنکے نام لکھے
۲۱ ہوئے تھے آئے + اور میں نے اہاوا کے دریا پر منادی کروائی کہ روزہ رکھیں کہ
ہم اپنے خدا کے حضور دکھ کھینچیں اور اُس سے دعا مانگیں کہ اپنے لئے اور بال بچوں
۲۲ کے لئے اور اپنے مال کے واسطے سیدھی راہ پاویں + کیونکہ میں شرم کے باعث بادشاہ
سے سپاہیوں کا تمن اور سوار جو راہ میں ہمارے دشمنوں سے مقابلہ کریں مانگ نہ سکا
کیونکہ ہم نے بادشاہ سے کہا تھا کہ ہمارے خدا کا ہاتھ اُن سبھوں پر ہے جو اُس کے
طالب ہیں کہ اُنکا بھلا ہو۔ پر اُسکے جبر اور قہر اُن سبھوں پر جھوم رہتے ہیں جو اُسے چھوڑتے
۲۳ ہیں + سو ہم نے روزہ رکھکر اس بات کے لئے اپنے خدا سے دعا مانگی اور ہماری دعا
۲۴ قبول ہوئی + تب میں نے سردار کاہنوں میں سے بارہ کو یعنے سربیاہ اور حسبیاہ کو اور
۲۵ اُنکے ساتھ اُنکے بھائیوں میں سے دس کو الگ کیا اور اُنہیں روپا سونا اور ظروف
کو یعنے اپنے خدا کے گھر کے اُس ہدیے کو جسے بادشاہ اور اُسکے وزیروں اور امیروں
۲۶ اور تمام اسرائیل نے جو وہاں تھے بخشا تھا وزن کر کے دیا + اور میں نے ساڑھے چھ سو
قنطار روپا اور رُوپہلے برتن ایک سو قنطار کے اور سو قنطار سونا تول کے اُنکے ہاتھوں میں
۲۷ حوالہ کیا + اور بیس سنہلے پیالے ایک ہزار درہم کے اور درخشان پیتل کے دو برتن جن کی
۲۸ قیمت سونے کی سی قیمت تھی دیئے + اور میں نے اُنہیں کہا کہ تم خداوند کے لئے مقدس
ہو اور وے برتن بھی مقدس ہیں اور رُوپا اور سونا خداوند تمہارے باپ دادوں کے
۲۹ خدا کے لئے ایک ہدیہ ہے جو خوشی سے بخشا گیا ہے + خبرداری سے اُنکو رکھو جب تک کہ تم
یروشلم میں خداوند کے گھر کی کوٹھریوں میں سردار کاہنوں اور لاویوں کے سامھنے اور
۳۰ اسرائیل کے ابوی رئیسوں کے سامھنے اُنہیں تول نہ دو + سو کاہنوں اور لاویوں
نے سونا چاندی اور برتن کو تول کے لیا تاکہ اُنہیں یروشلم میں ہمارے خدا
کی ہیکل میں پہنچاویں +
۳۱ پھر ہم پہلے مہینے کی بارھویں تاریخ میں اہاوا کے دریا سے روانہ ہوئے کہ یروشلم

کو جاویں اور ہمارے خدا کا ہاتھ ہم پر تھا اور اُس نے ہم کو دشمنوں کے اور راہ پر گھات
۳۲ میں بیٹھنے والوں کے ہاتھ سے بچا رکھا + پھر ہم یروشلم میں پہنچکے تین دن تک
مقام کر رہے +

۳۳ اور چوتھے دن میں وہ سونا چاندی اور برتن اپنے خدا کی ہیکل میں کاہن مریموت
بن اوریاہ کے ہاتھ میں تول دیا۔ اور اُسکے ساتھ الیعزر بن فینحاس تھا۔ اور اُن
۳۴ کے ساتھ یوزباد بن یشوع اور نوعدیاہ بن بنوی لاوی تھے۔ ہر ایک کی گنتی اور اُسکا
۳۵ تول ہُوا۔ اور اُسی وقت میں سارا تول لکھا گیا + اور اُنکے فرزندوں نے بھی جو اسیر
ہو گئے تھے اور پھر چھوٹ آئے تھے اسرائیل کے خدا کے لئے سوختنی قربانیاں گذرانیں
تمام اسرائیل کے لئے بارہ بیل اور خطا کی قربانیوں کے لئے چھیانوے مینڈھے اور
۳۶ ستہتر بھیڑ اور بارہ بکرے۔ یہ سب خداوند کے لئے سوختنی قربانی ہوئے + اور بادشاہ
کے فرمان بادشاہ کے نائبوں کو اور اُنکو جو دریا پار کے ناظم تھے دیئے۔ اور اُنہوں نے
خدا کے گھر کے بنانے میں لوگوں کی مدد کی +

۹ باب جب یہہ سب کچھ ہو چکا امیروں نے مجھ سے آکے کہا کہ اسرائیل کے لوگ اور کاہن
اور لاوی اِن سرزمینوں کی قوموں کنعانیوں اور حتیوں اور فرزیوں اور یبوسیوں اور عمونیوں
اور موآبیوں اور مصریوں اور اموریوں سے اُنکے نفرتی کاموں کے لحاظ سے جدا نہیں
۲ رہے ہیں کہ اُنہوں نے اُنکی بیٹیوں میں سے اپنے لئے اور اپنے بیٹوں کے لئے جورواں لیں
یہاں تک کہ مقدس تخم کو ان سرزمینوں کی قوموں میں ملا دیا ہے۔ اور امیروں اور حاکموں
۳ کا ہاتھ اس بدکاری میں سب سے پہلے لگا ہوا تھا + مگر میں نے یہہ بات سُن کے
اپنی پوشاک اور اپنی ردا پھاڑی اور سر اور داڑھی کے بال اکھاڑ اکھاڑ حیران
۴ ہو بیٹھا + تب وے سب جو اسرائیل کے خدا کی باتوں سے اُن خارج کئے ہوئے
اسیروں کی نافرمانی کے باعث لرزتے تھے میرے پاس جمع ہوئے اور میں شام
۵ کی قربانی تک حیران ہو بیٹھا + اور شام کی قربانی کے وقت میں ہوش میں آکے اپنا

اور اپنے کپڑے اور اپنی ردا پھاڑ کر اپنے گھٹنوں پر جھکا اور خداوند اپنے خدا کی طرف
۶ ہاتھہ پھیلائے اور بولا ای میرے خدا میں شرماتا ہوں اور تیری طرف ای میرے خدا
اپنے منہہ کے اُٹھانے سے لجاتا ہوں - کیونکہ ہمارے گناہ ہمارے سر کے اوپر سے
۷ بھی زیادہ بڑھ گئے اور ہماری خطائیں آسمان تک پہنچ گئی ہیں + اپنے باپ دادوں
کے وقت سے آجتک ہماری بڑی نافرمانی کی حالت ہو رہی ہے - اور اپنی بدکاری کے
سبب ہم اور ہمارے بادشاہ اور ہمارے کاہن اُن سرزمینوں کے بادشاہوں کے
ہاتھہ میں قتل اور اسیری اور غارت اور زردروئی کے لئے حوالے کئے گئے ہیں جیسا
۸ آج کے دن ہے + اب چند روز سے خداوند ہمارے خدا کا فضل ہم پر ہوا ہے کہ اُسنے ہمارا کچھہ
بقیہ بچا رکھا ہے اور اپنے بیت مقدس میں ہم کو ایک کھونٹا دیا ہے تاکہ ہمارا خدا ہماری
۹ آنکھیں روشن کرے اور ہماری اسیری میں ہمیں کچھہ حیات تازہ بخشے + کیونکہ ہم تو
بندہوئے تھے پر ہمارے خدا نے ہم کو ہماری غلامی میں نہیں چھوڑ دیا فارس کے
بادشاہوں کے سامھنے ہم پر مہربانی کی تاکہ ہمیں نئی زندگی بخشے اور ہم اپنے خدا کے گھر
کو اُٹھا دیں اور اُس ویرانے کی مرمت کریں اور کہ وہ ہمیں یہوداہ اور یروشلم کے درمیان
۱۰ ایک پناہ دیوے اور اب ای ہمارے خدا ہم بعد اسکے کیا کہیں ؟ کیونکہ ہم تیرے حکموں
۱۱ سے باہر گئے ہیں جو تو نے اپنے بندے نبیوں کی معرفت سے فرمائے ہیں - کہ تو نے
کہا ہے کہ وہ زمین جسے تم میراث میں لینے کو جاتے ہو وہ اُن سرزمینوں کی قوموں کی
نجاستوں سے اور نفرتی کاموں سے ناپاک زمین ہے کہ اُنہوں نے اپنی ناپاکی سے اُسکو
۱۲ اِس سرے سے اُس سرے تک بھر دیا ہے + پس اپنی بیٹیاں اُنکے بیٹوں کو مت دو
اور اُنکی بیٹیاں اپنے بیٹوں کے لئے مت لو اور اُنکی سلامتی اور اُنکی خیریت کبھی مت چاہو
تاکہ تم مضبوط بنو اور زمین کے میوے کھاؤ اور اپنے بیٹوں کو ہمیشہ کی میراث کے لئے
۱۳ اُسے چھوڑ جاؤ + اور ساری آفتوں کے بعد جو ہمارے بُرے کاموں اور بڑے گناہوں
کے سبب ہم پر پڑی ہیں (کہ تو نے ای ہمارے خدا ہمارے گناہوں کی نسبت سے کم

۱۴ سزا دی بلکہ ایسی نجات ہم کو بخشی ہے-) کیا ہم پھر تیرے حکموں سے باہر جائیں اور ان
مکروہات رکھنیوالی قوموں سے ناتا نسبت کریں؟ کیا تیرا غضب ہم پر یہاں تک نہیں
۱۵ بھڑکیگا کہ ہم کو نیست و نابود کرے اور نہ کچھ بقیہ نہ بچتی رہے؟ ای خداوند اسرائیل کے
خدا تو صادق ہے کہ ہم آج تک بچے ہوئے موجود ہیں- دیکھ ہم تیرے آگے اپنے گناہوں
میں گرفتار ہیں- اور اس علت سے تیرے حضور کھڑے رہ نہیں سکتے +

۱ باب اور جب عزرا نے دعا مانگی تھی اور رو رو کے اور خدا کے گھر کے آگے آپ کو
گرا کے اقرار کیا تھا تو بنی اسرائیل میں سے مردوں اور عورتوں اور لڑکوں کی ایک
۲ بہت بڑی جماعت اُس پاس فراہم ہوئی کیونکہ لوگ پھوٹ پھوٹ روتے تھے + تب
سکنیاہ بن یحیئیل نے بنی ایلام میں سے عزرا سے خطاب کر کے کہا ہم اپنے خدا کے گنہگار تو ہوئے
ہیں کہ اس سرزمین کی قوموں میں سے اجنبی عورتوں کو بیاہ لائے ہیں- لیکن اس حال
۳ میں بھی اسرائیل کے لئے امید ہے + پس آؤ ہم اپنے خدا کے ساتھ عہد باندھکے ساری اجنبی رنڈیوں کو
اور انکی اولاد کو اپنے مخدوم کی اور اُن کی صلاح کے مطابق جو ہمارے خدا کے حکم کے باعث
۴ تھرتھراتے ہیں طلاق دیویں اور یہہ کام چاہئے کہ شریعت کے موافق ہو + پس اب
تو اُٹھ کہ یہہ کام تیرے ذمے ہے اور ہم بھی تیری مدد کرینگے- جوانمردی کر اور کام بجا
۵ لا + تب عزرا اُٹھا اور سردار کاہنوں اور لاویوں اور سارے اسرائیل کو یہہ قسم دلائی
۶ کہ ہم اس بات کے مطابق عمل کرینگے + اور اُنہوں نے قسم کھائی + تب عزرا خدا کے
گھر کے آگے سے اُٹھا اور یوحانان بن الیاسب کی کوٹھری میں داخل ہوا اور وہاں
جاکے نہ روٹی کھائی نہ پانی پیا- کیونکہ وہ اُن جلاوطنوں کی بدینی کے لئے افسوس
۷ کرتا رہا + پھر اُنہوں نے یہوداہ اور یروشلم میں اسیروں کے فرزندوں کے درمیان منادی
۸ کی کہ یروشلم میں جمع ہوویں- اور جو کوئی کہ امیروں اور بزرگوں کی صلاح کے مطابق تین
دن کے عرصے میں نہ آوے اُسکا سارا مال ضبط ہوگا اور وہ آپ اُن جلاوطنوں کی
۹ جماعت سے خارج کیا جائیگا- تب یہوداہ اور بنیمین کے سب مرد تین دن کے عرصے میں

یروشلم میں جمع ہوئے - یہہ نویں مہینے کی بیسویں تاریخ تھی - اور سب لوگ اِس مقدمے
کے باعث اور شدت بارش کے سبب خدا کے گھر کے سامھنے کوچے میں بیٹھے کانپتے
۱۰ تھے + تب عزرا کاہن اُٹھہ کھڑا ہوا اور اُنہیں کہا کہ تم نے نافرمانی کی اور اجنبی رنڈیوں
۱۱ کو بیاہ لیا تاکہ اسرائیل کا گناہ زیادہ ہووے + پس خداوند اپنے باپ دادوں کے
خدا کے آگے اقرار کرو اور اُسکی مرضی پر عمل کرو اور اِس سرزمین کے لوگوں سے اور اِن
۱۲ اجنبی رنڈیوں سے الگ ہو جاؤ + تب ساری جماعت نے جواب دیا اور بلند آواز سے
۱۳ کہا کہ جیسا تو نے فرمایا ہے ویسا ہی ہم کو کرنا ہوگا + لیکن لوگ بہت ہیں اور اِسوقت
شدت کی بارش ہے اور ہم باہر ٹھہر نہیں سکتے اور یہہ ایک دو دن کا کام نہیں ہے کیونکہ
۱۴ اِس بات میں ہم میں سے بہتوں نے گناہ کیا ہے + اب ساری جماعت کے سردار یہاں
ٹھہرے رہیں اور تو ایسا بندوبست کر کہ وے سب جو ہمارے شہروں میں اجنبی رنڈیاں
کو بیاہ لائے ہونگے مقرر وقت پر آویں اور اُنکے ساتھہ ہر ایک شہر کے بزرگ اور
قاضی ہوویں جب تک ہمارے خدا کا قہر شدید جو اِس سبب سے ہے ہم پر سے اُٹھہ نہ
۱۵ جاوے + لیکن فقط یونتن بن عصاہیل اور یحزیاہ بن تقوہ اِس کام میں تھے اور مسلام اور شبتی
۱۶ لاوی اُنکی مدد کرتے تھے + چنانچہ اسیروں کے فرزندوں نے ایسا ہی کیا + اور عزرا کاہن
اور بعضے اور آبائی رئیس اپنے اپنے باپ دادوں کے گھرانوں کی طرف سے سب نام
۱۷ نام الگ کئے گئے اور دسویں مہینے کی پہلی تاریخ اِس بات کی تجویز کرنے کو آ بیٹھے + اور
پہلے مہینے کے پہلے دن اُن سب مردوں کی تجویز جو اجنبی رنڈیوں کو بیاہ لائے تھے
۱۸ تمام ہوئی + اُسوقت کاہنوں کے بیٹوں میں سے کتنے نکلے جنھوں نے اجنبی جوروان
کی تھیں - بنی یشوع بن یہوصدق میں سے اور اُسکے بھائی معسیاہ اور الیعزر اور یاریب
۱۹ اور جدلیاہ - اُنہوں نے ہاتھہ دیکے اقرار کیا کہ ہم اپنی جوروؤں کو طلاق دینگے اور
بہ لحاظ اِسکے کہ گنہگار ہوئے اُنہوں نے گلّے کا ایک مینڈھا اپنے گناہ کے بدلے
۲۰ ۲۱ میں گذرانا + اور بنی امیر میں سے - حنانی اور زبدیاہ + اور بنی حارم میں سے معسیاہ

۲۲ اور الیاہ اور سمعیاہ اور یحئیل اور عزریاہ + اور بنی فشحور میں سے - الیوعینی اور معسیاہ
۲۳ اور اسماعیل اور نتنی ایل اور یوزباد اور العیسہ + اور لاویوں میں سے - یوزباد اور سمعی
۲۴ اور قلایاہ (جو قلیطا بھی کہلاتا ہے) فتحیاہ اور یہوداہ اور الیعزر + اور گانیوالوں میں سے
۲۵ الیاسب - اور دربانوں میں سے - سلوم اور طلم اور اوری + اور اسرائیل میں سے
بنی پرعوس میں سے رمیاہ اور یزیاہ اور ملکیاہ اور میامین اور الیعزر اور ملکیاہ اور
بنایاہ + اور بنی عیلام میں سے - متنیاہ اور ذکریاہ اور یحئیل اور عبدی اور یریموت اور
۲۷ الیاہ + اور بنی زتو میں سے الیوعینی اور الیاسب اور متنیاہ اور یریموت اور زاباد اور
۲۸ ۲۹ عزیزا + اور بنی بی میں سے - یہوحانان اور حننیاہ اور زبی اور عطلی + اور بنی بانی میں سے
۳۰ مسلام اور ملوک اور عدایاہ اور یاسوب اور سیال اور راموت + اور بنی پخت موآب
میں سے عدنا اور کلال اور بنایاہ اور معسیاہ اور متنیاہ اور بضلئیل اور بنوی اور منسی +
۳۱ ۳۲ اور بنی حارم میں سے - الیعزر اور یشیاہ اور ملکیاہ اور سمعیاہ اور شمعون بنیمین اور ملوک
۳۳ اور سمریاہ + اور بنی حاشوم میں سے متنی اور متتاہ اور زاباد اور الیفلط اور یریمی اور
۳۴ ۳۵ منسی اور سمعی + اور بنی بانی میں سے - معدی اور عمرام اور اوایل بنایاہ اور بدیاہ اور
۳۶ ۳۷ ۳۸ کلوہ اور ونیاہ اور مریموت اور الیاسب اور متنیاہ اور متنی اور یعسو اور بانی اور بنوی
۳۹ ۴۰ ۴۱ اور سمعی اور سلمیاہ اور ناتن اور عدایاہ مکندبی ساسی ساری عزرئیل اور سلمیاہ سمریاہ
۴۲ ۴۳ سلوم امریاہ یوسف بنی بنو میں سے - یعی ایل متتیاہ زاباد زبینا یدو اور یوایل بنایاہ +
۴۴ یہ سب اجنبی عورتوں کو بیاہ لائے تھے اور بعضوں کو انکی جوروؤں کے پیٹ سے لڑکے
بھی ہوئے تھے +

نحمیاہ کی کتاب

نحمیاہ بن حکلیاہ کی باتیں +

اباب

بیسویں برس کسلیو کے مہینے میں جب میں قصر سوسن میں تھا تو ایسا ہوا کہ حنانی ۲
جو میرے بھائیوں میں سے ایک ہے وہ اور بعضے بنی یہوداہ آئے۔ اور میں نے
اُنسے اُن یہودیوں کا حال جو اسیروں میں سے باقی رہے اور بچ نکلے تھے اور
یروشلم کا حال پوچھا + اُنہوں نے مجھ سے کہا کہ وے باقی لوگ جو اسیری میں سے ۳
بچ نکلے ہیں وہاں کے صوبے میں نہایت تصدیعہ اور ذلت اُٹھاتے ہیں۔ اور یروشلم
کی دیوار ڈھائی ہوئی ہے اور اُسکے پھاٹک آگ سے جلے ہیں + اور ایسا ہوا کہ جب ۴
میں نے یے باتیں سنیں میں بیٹھ گیا اور رونے لگا اور کتنے دن تک غم کرتا رہا اور روزہ
رکھا اور آسمان کے خدا کے حضور دعا مانگی اور یوں کہا کہ ای خداوند آسمان کے خدا ۵
تو خدائے عظیم و مہیب ہے اور اُنکے لئے جو تجھے پیار کرتے اور تیرے حکموں کو حفظ کرتے
ہیں عہد اور فضل کو یاد رکھتا ہے۔ میں تیری منت کرتا ہوں کہ تو اپنا کان لگا اور اپنی آنکھیں ۶
کھول کہ اپنے بندے کی اِس دعا کو سُنے جو میں اب رات دن تیرے حضور تیرے
بندوں بنی اسرائیل کے لئے مانگتا ہوں اور بنی اسرائیل کی خطاؤں کو جو ہم نے تیرے
برخلاف کیں مان لیتا ہوں۔ کہ میں اور میرے آبائی خاندان نے بھی گناہ کیا ہے + ہم نے ۷

تیری مخالفت میں بڑے فساد کا کام کیا ہی اور اُن حکموں اور قانونوں اور عدالتوں
پر جو تو نے اپنے بندے موسیٰ کے وسیلے سے فرض ٹھہرائے عمل نہیں کیا ہی +
۸ میں تجھہ سے منت کرتا ہوں کہ اُس قول کو یاد کر جو تو نے اپنے بندے موسیٰ کو فرمایا
۹ اور کہا اگر تم بدکاری کروگے تو میں تمہیں قوموں میں تتر بتر کرونگا - پر جب تم میری
طرف پھروگے اور میرے حکموں کو مانوگے اور اُن پر عمل کروگے تو تم میں سے جو کوئی
پراگندہ ہوکے آسمان کے اُس کنارے تک جا پڑیں میں اُنہیں وہاں سے جمع کرونگا
اور اُنہیں اُس مقام میں جسے میں نے اپنا نام وہاں دھرنے کے لیئے پسند کیا ہی
۱۰ لاؤنگا + وے تو تیرے بندے اور تیرے لوگ ہیں جنہیں تو نے اپنی بڑی قدرت سے
۱۱ اور قوی ہاتھہ سے چھڑایا ہی + ای خداوند میں تیری منت کرتا ہوں کہ اپنے بندے کی
دعا پر اور اپنے بندوں کی دعا پر جو چاہتے ہیں کہ تیرے نام سے ڈرا کریں تیرا کان کھلا
رہے اور کہ تو آج اپنے بندے کو کامیاب کرے اور اس مرد کے حضور مجھہ پر رحم
فرمائے + اور میں بادشاہ کا ساقی تھا +

۲ باب

ارتخششتا بادشاہ کے بیسویں برس نیسان کے مہینے میں یوں ہوا کہ مَے اُسکے آگے
تھی - سو میں نے مَے اٹھاکے بادشاہ کو دی + اور اس سے آگے میں کبھی اُسکے حضور
۲ میں اُداس نہ ہوا تھا + تب بادشاہ نے مجھے کہا تیرا چہرہ کیوں اُداس ہی باوجودیکہ تو
۳ بیمار نہیں ہی؟ پس یہہ کچھہ نہیں ہوگا مگر دل کا غم + تب میں بہت ڈر گیا + اور میں نے
بادشاہ سے کہا کہ بادشاہ ہمیشہ جیتا رہے - میں اُداس کیوں نہ ہووں جب کہ وہ شہر
جہاں میرے باپ دادوں کی قبرگاہ ہی اجاڑ پڑا ہی اور اُسکے پھاٹک آگ سے بھسم
۴ کئے گئے ہیں؟ بادشاہ نے مجھہ سے فرمایا کہ پھر تیری کیا درخواست ہی؟ تب میں نے
۵ آسمان کے خدا سے دعا مانگی اور بادشاہ سے عرض کی اگر بادشاہ کی مرضی ہو اور تیرا
بندہ تیرا منظور نظر ہوا تو میری یہہ درخواست ہی کہ تو مجھے یہوداہ میں میرے باپ دادوں
۶ کی قبرگاہ کے شہر کو بھیج کہ میں اُسکی تعمیر کردوں + تب بادشاہ نے (کہ بیگم بھی اُس کے

پاس بیٹھی تھی) مجھے کہا تیرا سفر کب تک ہوگا اور تو کب پھریگا؛ غرض بادشاہ کی مرضی
۷ ہوئی کہ مجھے بھیجے اور میں نے اُسے ایک مدت بتائی + پھر میں نے بادشاہ سے کہا اگر بادشاہ
کی مرضی ہو تو دریا پار کے ناظموں کے لئے مجھے پروانے عنایت ہوویں کہ وے مجھے
۸ یہودیہ تک سلامت پہنچاویں - اور آسف کے لئے جو بادشاہی رمنہ کا نگاہبان ہے
ایک شقہ ملے کہ وہ مجھے لٹھے دیوے کہ اُنسے ہیکل کے آس پاس کے قصر کے پھاٹکوں کے
شہتیر بنیں اور شہرپناہ اور وہ گھر جہاں میں جاتا ہوں آراستہ کئے جاویں + اور اسلئے کہ
میرے خدا کی مہربانی کا ہاتھ مجھ پر تھا بادشاہ نے مجھے یے عنایت کئے +
۹ پھر میں نہر پار کے ناظموں کے پاس آیا اور بادشاہ کے پروانے اُنہیں دیئے
۱۰ اور بادشاہ نے سرلشکروں اور سواروں کو میرے ساتھ کر دیا تھا + اور جب سنبلط
حورونی اور عمونی غلام طوبیاہ نے یہہ سنا کہ ایک شخص بنی اسرائیل کی خیریت کا طالب
۱۱ ہو کے آیا ہے تو نہایت غمگین ہوئے + پس میں یروسلم میں داخل ہُوا اور وہاں تین دن
۱۲ رہا + بعد اسکے میں رات کو اُٹھا میں اور چند مرد جو میرے ساتھ تھے - پر جو کچھ کام
کرنا میرے خدا نے میرے دل میں یروسلم کی بابت ڈالا تھا سو میں نے کسی کو نہ بتلایا
۱۳ اور کوئی جانور میرے ساتھ نہ تھا مگر وہ جانور جس پر میں سوار ہُوا + اور میں رات
کو وادی کے پھاٹک سے نکلا اور آگے بڑھکے ناگ کوئے پاس اور کوڑے کے
پھاٹک کو گیا اور یروسلم کی دیواروں کو جو ڈھائی ہوئی تھیں اور اُسکے پھاٹکوں کو
۱۴ جو آگ سے جلے ہوئے تھے دیکھ لیا + اور میں آگے بڑھکے چشمہ کے پھاٹک اور بادشاہ
۱۵ کے تالاب کو گیا اور اُس جانور کے لئے جس پر میں تھا گذرنے کی جگہ نہ تھی + پھر میں رات
ہی کو نالے کی سمت چڑھ گیا اور شہرپناہ کو دیکھکر لوٹا اور وادی کے پھاٹک سے
۱۶ داخل ہوا اور یوں ہیں پھر آیا + پر رئیسوں کو دریافت نہ ہُوا کہ میں کدھر گیا اور کیا کرتا ہوں
کہ میں نے اسوقت تک نہ یہودیوں کو نہ کاہنوں کو نہ امیروں نہ حاکموں نہ باقیوں کو جو
۱۷ کارگذار تھے کچھ بتلایا تھا + تب میں نے اُنہیں کہا تم دیکھتے ہو کہ ہم کس مصیبت میں ہیں

کہ یروشلم اُجاڑ پڑا ہے اور اُسکے پھاٹک جل گئے ہیں۔ آؤ ہم یروشلم کی شہرپناہ بناویں کہ
۱۸ آگے کو ہم طعنہ کے باعث نہ رہیں + تب میں نے اُنہیں بتلایا کہ میرے خدا کا ہاتھ کیونکر
میری طرف نیکی کے لئے بڑھایا ہوا تھا اور بادشاہ کی باتیں بھی جو اُسنے مجھے فرمائیں
اُنہیں سنائیں + وے بولے چلو ہم اُٹھکے کام بناویں + سو اِس اچھے کام کے لئے
۱۹ اُنہوں نے اپنے ہاتھوں کو مضبوط کیا + پر جب سنبلط حورونی اور عمونی غلام طوبیاہ
اور عربی جشم نے سُنا تو اُنہوں نے ہم کو ٹھٹھے میں اُڑایا اور ہماری حقارت کی اور کہا
۲۰ یہہ کیسا کام ہے کہ تم کرتے ہو؟ کیا تم بادشاہ سے بغاوت کروگے؟ تب میں نے اُنہیں
جواب دیا اور اُنہیں کہا آسمان کا خدا وہی ہم کو کامیاب کریگا سو ہم اُسکے بندے
اُٹھکے تعمیر کرینگے۔ لیکن تمہارا نہ حصہ نہ حق نہ نشان یادگار یروشلم میں ہے +

تیسرا باب

تب الیاسب سردار کاہن اور اُسکے بھائی کاہن اُٹھے اور بھیڑ پھاٹک تعمیر کرنے
لگے۔ اور اُنہوں نے اُسے مقدّس کیا اور اُسکے کواڑوں کو لگایا۔ اُنہوں نے میاہ کے
۲ برج اور حننئیل کے برج تک اُسے مقدّس کیا + اُسکے پاس یریحو کے لوگوں نے تعمیر کی +
۳ اور اُنکے پاس زکور بن امری نے تعمیر کی + لیکن مچھلی پھاٹک کو بنی ہسناہ نے تعمیر کیا۔
۴ اُنہوں نے اُسکے بریڑے دھرے اور اُسکے کواڑے اور قفل اور اڑبنگے لگائے + اور اُنکے پاس مریموت
بن اُوریاہ بن قوص نے مرمّت کی + اور اُنکے پاس مسلام بن برکیاہ بن مشیزبئیل نے مرمّت کی + اور
۵ اُنکے پاس صدوق بن بعنہ نے مرمّت کی + اور اُنکے پاس تقوعیوں نے مرمّت کی پر اُنکے امیروں نے
۶ اپنے مالک کے کام پر اپنی گردن نہ جھکائی + اور پرانے پھاٹک کی یہویدع بن فاسح
اور مسلام بن بسودیاہ نے مرمّت کی۔ اُنہوں نے اُسکے بریڑے دھرے اور اُس کے
۷ کواڑے اور قفل اور اڑبنگے لگائے + اور اُنکے پاس ملطیاہ جبعونی اور یدون میرونوتی نے
اور جبعون اور مصفاہ کے لوگوں نے نہر کے اِس پار کے ناظم کے دیوانخانہ تک مرمّت
۸ کی + اور اُنکے پاس عزئیل بن حرہیاہ نے جو سُناروں میں سے تھا اور اُسکے پاس
عطاروں میں سے ایک کے بیٹے حننیاہ نے مرمّت کی اور اُنہوں نے یروشلم کو چکلی دیوار

۲۳ اُسکے پیچھے نشیب کے رہنے والے کاہنوں نے مرمت کی + اُسکے پیچھے بنیمین اور
حسوب نے اپنے گھر کے سامھنے تک مرمت کی + اُنکے پیچھے عزریاہ بن معسیاہ بن عننیاہ
۲۴ نے اپنے گھر کے برابر تک مرمت کی + اُسکے پیچھے بنوی بن ہنداد نے عزریاہ کے گھر سے
۲۵ لیکے دیوار کی موڑ اور کونے تک ایک دوسرا ٹکڑا بنایا + فالال بن اُوزی نے اُس موڑ
کے اور اُس برج کے مقابلے سے لیکے جو بادشاہ کے قصر کے سامھنے نکلا آتا ہی جو
۲۶ قیدخانے کے صحن سے لگا ہوا ہی مرمت کی + اُسکے پیچھے فدایاہ بن فرعوس نے تعمیر کی + اور نتنیم
نے عوفل سے لیکے جہاں وے رہتے تھے پورب طرف کو جل پھاٹک تک اور اُس برج کے
۲۷ سامھنے تک جو باہر بنا تھا تعمیر کی + اُنکے پیچھے تقوعیوں نے اُس بڑے برج کے سامھنے جو باہر
۲۸ نکلا آتا تھا اوفل کی دیوار تک دوسرا ٹکڑا بنایا + گھوڑ پھاٹک پر سے لیکے کاہنوں نے ہر ایک اپنے
۲۹ اپنے گھر کے سامھنے مرمت کی + اُنکے پیچھے صدوق بن امیر نے اپنے گھر کے سامھنے مرمت کی +
۳۰ اور اُسکے پیچھے پورب پھاٹک کے دربان سمعیاہ بن سکنیاہ نے مرمت کی + اُسکے پیچھے حننیاہ بن
سلمیاہ اور حنون نے جو صلف کا چھٹواں بیٹا تھا ایک دوسرا ٹکڑا بنایا + اُسکے پیچھے مسلام
۳۱ بن برکیاہ نے اپنی کوٹھری کے سامھنے مرمت کی + اُسکے پیچھے سُنار کے بیٹے ملکیاہ نے
نتنیم اور بیوپاریوں کے محلے تک مفقاد پھاٹک کے مقابل اور اُس کونے کے بالاخانے تک
۳۲ مرمت کی + اور اُس کونے کے بالاخانے اور بھیڑ پھاٹک کے بیچ سناروں اور سوداگروں نے مرمت کی

۴ باب اور ایسا ہوا کہ جب سنبلط نے سنا کہ ہم شہرپناہ بناتے ہیں تو وہ رنجیدہ اور بہت غصے
۲ ہوا اور یہودیوں کو ٹھٹھے میں اُڑایا + اور اُسنے اپنے بھائیوں اور سمرونی لشکر کے آگے
کہا کہ یہ ضعیف یہودی کیا کرتے ہیں ؟ کیا اُنکو اجازت دی گئی ؟ کیا وے قربانی کرینگے
کیا وے ایک ہی دن میں سب کچھ کر چکینگے ؟ کیا وے جلے ہوئے پتھروں کو کوڑے کے
۳ ڈھیروں میں سے چُن چُنکے پھر بنا کرینگے ؟ اور طوبیاہ عمونی نے جو اُس پاس کھڑا تھا کہا کہ یہہ
جو اُنہوں نے بنایا ہی اگر ایک لومڑی چڑھ جائے۔ وہ اُنکی پتھر کی شہرپناہ کو توڑ دیگی +
۴ سُنلے اے ہمارے خدا کہ ہم حقیر جانے جاتے ہیں اور اُنکی ملامت کو پھیر کے اُنہیں کے سر [illegible]

پر ڈال اور اسیری کے ملک میں اُنہیں تسکار کے لئے دے - اور اُنکے گناہ مت ڈھانپ ۵
اور تیرے آگے اُنکی خطا میٹی نہ جائے - کیونکہ اُنہوں نے معماروں کے سامھنے تیرا
غضب بھڑکایا + غرض ہم لوگ دیوار بناتے رہے اور ساری دیوار آدھے تک جوڑی گئی ۶
کیونکہ لوگ دل لگا کے کام کرتے تھے +
اور ایسا ہوا کہ جب سنبلط اور طوبیاہ اور عربیوں اور عمونیوں اور اشدودیوں نے سُنا کہ ۷
یروسلم کی دیواریں اُٹھتی جاتی ہیں اور درازیں بند ہونے لگیں تو نپٹ جھنجھلائے + اور سبھوں ۸
نے ملکے بندش باندھی کہ جا کے یروسلم سے لڑیں اور کام روک دیں + تب ہم نے اپنے خدا سے ۹
دعائیں مانگیں اور اُنکے سبب نگہبان بٹھلائے کہ رات دن اُنسے خبردار رہیں + اور اہل یہوداہ نے ۱۰
کہا کہ بوجھ اُٹھانیوالوں کا زور گھٹ گیا اور روڑا بہت ہی یہاں تک کہ ہم دیوار نہیں بنا سکتے
ہیں + اور ہمارے بیریوں نے کہا کہ جب تک ہم اُنکے بیچ میں نہ آئیں اور اُنہیں نہ مار ڈالیں اور کام موقوف ۱۱
نہ کریں وے نہ جانینگے نہ دیکھینگے + اور ایسا ہوا کہ جب یہودی لوگوں نے جو اُنکے آس پاس ۱۲
رہتے تھے سب جگہوں سے جن سے وے ہمارے پاس آیا جایا کرتے تھے آکے ہمیں دس بار یہہ کہہ دیا
تو میں نے شہرپناہ کے پیچھے نشیب کی جگہوں میں اور اُونچے مکانوں میں لوگوں کو اُنکے ۱۳
گھرانوں کے مطابق بٹھلایا بلکہ تلوار اور برچھی اور تیر کمان اُنہیں بندھوا کے بٹھلایا + اور میں نے ۱۴
نگاہ کی اور میں اُٹھا اور امیروں اور ناظموں اور باقی لوگوں کو کہا کہ تم اُنسے مت ڈرو خداوند
کو جو بزرگ اور مہیب ہے یاد کرو اور اپنے بھائیوں اور اپنے بیٹوں اور اپنی بیٹیوں اور اپنی
جوروؤں اور اپنے گھروں کے لئے لڑو + اور ایسا ہوا کہ جب ہمارے دشمنوں نے سنا کہ یہہ بات ۱۵
ہمپر ظاہر ہوگئی اور کہ خدا نے اُنکا منصوبہ باطل کر دیا تھا ہم سب کے سب دیوار کی سمت کو پھرے
اور ہر ایک اپنے اپنے کام میں پھر لگ گیا + اور ایسا ہوا کہ اُس دن سے میرے آدھے نوکر ۱۶
کام کرتے تھے اور آدھے بھالے اور ڈھال اور کمان لئے اور بکتر پہنے ہوئے رہتے تھے - اور
وے جو ناظم تھے یہوداہ کے سارے خاندان کے پیچھے موجود تھے + جو لوگ دیوار بناتے تھے اور وے ۱۷
جو بوجھ اُٹھاتے اور لادتے تھے ہر ایک اپنے ایک ہاتھ سے کام کرتا تھا اور دوسرے میں

کہ یروشلم اُجاڑ پڑا ہے اور اُسکے پھاٹک جل گئے ہیں۔ آؤ ہم یروشلم کی شہر پناہ بناویں کہ
۱۸ آگے کو ہم طعنہ کے باعث نہ رہیں + تب میں نے اُنہیں بتلایا کہ میرے خدا کا ہاتھ کیونکر
میری طرف نیکی کے لئے بڑھایا ہوا تھا اور بادشاہ کی باتیں بھی جو اُسنے مجھے فرمائیں
اُنہیں سنائیں + وے بولے چلو ہم اُٹھکے کام بناویں + سو اِس اچھے کام کے لئے
۱۹ اُنہوں نے اپنے ہاتھوں کو مضبوط کیا + پر جب سنبلط حورونی اور عمونی غلام طوبیاہ
اور عربی جشم نے سُنا تو اُنہوں نے ہم کو ٹھٹھے میں اُڑایا اور ہماری حقارت کی اور کہا
۲۰ یہہ کیسا کام ہے کہ تم کرتے ہو؟ کیا تم بادشاہ سے بغاوت کروگے؟ تب میں نے اُنہیں
جواب دیا اور اُنہیں کہا آسمان کا خدا وہی ہم کو کامیاب کریگا سو ہم اُسکے بندے
اُٹھکے تعمیر کرینگے۔ لیکن تمہارا نہ حصہ نہ حق نہ نشان یادگار یروشلم میں ہے +
۳ باب تب الیاسب سردار کاہن اور اُسکے بھائی کاہن اُٹھے اور بھیڑ پھاٹک تعمیر کرنے
لگے۔ اور اُنہوں نے اُسے مقدس کیا اور اُسکے کواڑوں کو لگایا۔ اُنہوں نے میاہ کے
۲ برج اور حننئیل کے برج تک اُسے مقدس کیا + اُسکے پاس یریحو کے لوگوں نے تعمیر کی
۳ اور اُنکے پاس زکور بن امری نے تعمیر کی + لیکن مچھلی پھاٹک کو بنی ہسناہ نے تعمیر کیا۔
۴ اُنہوں نے اُسکے بریٹھے دھرے اور اُسکے کواڑے اور قفل اور اڑبنگے لگائے + اور اُنکے پاس مریموت
بن اُوریاہ بن قوص نے مرمت کی + اور اُنکے پاس مسلام بن برکیاہ بن مشیزبئیل نے مرمت کی + اور
۵ اُنکے پاس صدوق بن بعنہ نے مرمت کی + اور اُنکے پاس تقوعیوں نے مرمت کی پر اُنکے امیروں نے
۶ اپنے مالک کے کام پر اپنی گردن نہ جھکائی + اور پرانے پھاٹک کی یہویدع بن فاسح
اور مسلام بن بسودیاہ نے مرمت کی۔ اُنہوں نے اُسکے بریٹھے دھرے اور اُس کے
۷ کواڑے اور قفل اور اڑبنگے لگائے + اور اُنکے پاس ملطیاہ جبعونی اور یدون میرونوتی نے
اور جبعون اور مصفاہ کے لوگوں نے نہر کے اِس پار کے ناظم کے دیوانخانہ تک مرمت
۸ کی + اور اُنکے پاس عزئیل بن خرہیاہ نے جو سُناروں میں سے تھا اور اُسکے پاس
عطاروں میں سے ایک کے بیٹے حننیاہ نے مرمت کی (کہ اُنہوں نے یروشلم کو چکلی دیوار

تک باقی چھوڑ دیا تھا+) اور اُنکے پاس یرفایاہ نے جو حورؔ کا بیٹا اور آدھے یروشلم کا سردار ۹
تھا مرمت کی+ اور اُسکے پاس یدایاہ بن حروماف نے اپنے ہی گھر کے سامھنے تک کی مرمت ۱۰
کی۔ اور اُسکے پاس حطوش بن حسبنیاہ نے مرمت کی+ ملکیاہ بن حارم اور حسوب بن پحت موآب ۱۱
نے دوسرا حصہ اور بھٹھا برج کی مرمت کی+ اور اُسکے پاس سلوم نے جو ہلوحیش کا بیٹا تھا ۱۲
اور دوسرے آدھے یروشلم کا سردار تھا اُسنے اور اُسکی بیٹیوں نے مرمت کی+ وادی کے ۱۳
پھاٹک کی مرمت حنون اور زنواح کے باشندوں سے ہوئی۔ اُنہوں نے اُسے درست
کیا اور اُسکے کواڑے اور قفل اور اڑبنگے لگائے اور کوڑا پھاٹک تک دیوار پر ہزار ہاتھ
کی جڑائی کی+ اور کوڑا پھاٹک کی مرمت ملکیاہ بن ریکاب نے جو بیت ہکرم کے ایک حصہ ۱۴
کا سردار تھا کی۔ اُسنے اُسے بنایا اور اُسکے کواڑے اور قفل اور اڑبنگے لگائے+ اور ۱۵
چشمہ پھاٹک کو سلوم بن کلحوزی نے جو مصفاہ کے ایک حصے کا سردار تھا درست کیا
اُسنے اُسے بنایا اور اُسے پاٹا اور اُسکے کواڑے اور اُسکے قفل اور اُسکے اڑبنگے لگائے
اور بادشاہی باغ کے پاس سلواح کے کنڈ کی دیوار کو اُس سیڑھی تک جہاں داؤد کے
شہر سے اُترتے ہیں بنایا+ اُسکے پیچھے نحمیاہ بن عزبوق نے جو آدھے بیت سور کا ناظم ۱۶
تھا اُس جگہ سے لیکے داؤد کی قبروں کے مقابل اور اُس کنڈ تک جو بنایا گیا اور
بیت الجبوریم تک مرمت کی+ اُسکے پیچھے لاویوں میں سے رحوم بن بانی نے مرمت ۱۷
کی+ اُسکے پاس حسبیاہ نے جو آدھے قعیلاہ کا سردار تھا اپنے ٹکڑے کی مرمت کی+ اُس ۱۸
کے پیچھے اُنکے بھائیوں میں سے بوی بن حنداد نے جو قعیلاہ کے دوسرے آدھے کا سردار
تھا مرمت کی+ اور اُسکے پاس عیزر بن یشوع مصفاہ کے سردار نے ایک دوسرا ٹکڑا ۱۹
اُس جگہ کے مقابل جہاں دیوار مُڑتی ہے اور سلاح خانے کو چڑھ جاتے ہیں بنایا+ اُسکے ۲۰
پیچھے بروک بن زبی نے بڑی تمنا سے اُس موڑ سے لیکے سردار کاہن الیاسب کے گھر
کے دروازے تک ایک دوسرا ٹکڑا بنایا+ اُسکے پیچھے مریموت بن اوریاہ بن ہقوض نے دوسرا ۲۱
ٹکڑا الیاسب کے گھر کے دروازے سے لیکے الیاسب کے گھر کی انتہا تک بنایا+ اور ۲۲

١٩ تھے+ اور وہ جو نرسنگا پھونکتا تھا میرے پاس تھا+ اور میں نے
لوگوں سے کہا کہ کام توڑا اور پھیلاؤ پر ہے اور دیوار کے اوپر ہم میں سے ایک دوسرے سے جدا
٢٠ اور دور ہیں۔ سو جہاں تم لوگ نرسنگے کی آواز سنوگے وہاں ہمارے پاس چلے آؤ۔ ہمارا خدا ہمارے
٢١ لئے لڑیگا+ سو ہم کام کرتے تھے اور آدھے لوگ پو پھٹنے سے ستاروں کے دکھائی دینے تک بھالے
٢٢ لئے رہے+ اور میں نے اسی وقت لوگوں کو حکم کیا کہ ہر ایک شخص اپنے اپنے نوکر سمیت رات کے
٢٣ یروشلم میں رہا کرے تاکہ رات کو ہمارے لئے پہرا ہووے اور دن کو کام کرے+ سو میں اور میرے
بھائی اور میرے نوکر اور وے لوگ جو نگہبانی کے لئے میرے ہمراہ تھے کبھی اپنے کپڑے اتارتے
نہ تھے مگر ہر ایک طہارت کے لئے اتارتا تھا+

٥ باب

٢ اور لوگوں اور انکی جوروؤں نے اپنے یہودی بھائیوں پر بڑی شکایت کی+ اور کتنے
٣ کہتے تھے کہ ہم اور ہمارے بیٹے بیٹیاں بہت ہیں۔ سو ہم اناج لینگے کہ کھاویں اور جیویں+ اور
کتنے بولتے تھے کہ ہم نے اپنے کھیتوں اور انگورستانوں اور مکانوں کو گرو رکھا تاکہ ہم مہنگی میں غلہ
٤ مول لیویں+ اور کتنے کہتے تھے کہ ہم نے اپنے کھیتوں اور انگورستانوں کو گرو رکھکر روپیہ قرض
٥ لیا ہے کہ بادشاہ کے لئے مالگذاری ادا کریں+ باوجود اسکے ہمارے جسم تو ہمارے بھائیوں
کے سے جسم ہیں اور ہمارے بال بچے انکے بال بچوں کی مانند ہیں۔ اور دیکھو ہم اپنے بیٹے اور بیٹیاں
غلامی میں بیچتے اور ہماری بیٹیوں میں سے کتنی لونڈیاں ہوئی ہیں اور ہمارے ہاتھوں میں طاقت
٦ نہیں ہے کہ انہیں چھڑاویں۔ کیونکہ ہمارے کھیت اور انگورستان اوروں کے قبضے میں ہیں+ جب
٧ میں نے انکی فریاد اور یے باتیں سنیں تو میں نپٹ آزردہ ہوا+ اور میں نے اپنے دل میں سوچا اور میں نے
امیروں اور سرداروں سے جھگڑا کیا اور انہیں کہا تم لوگ ہر ایک اپنے اپنے بھائی سے سود لیتے
٨ ہو+ اور میں ایک بڑی جماعت کو انکے مقابل جمع کیا اور انہیں کہا کہ ہم نے اپنے مقدور کے موافق
اپنے یہودی بھائیوں کو جو قوموں کے ہاتھ بک گئے تھے چھڑا لیا۔ اور کیا تم اپنے ہی بھائیوں کو
بیچوگے؟ اور کیا وے ہمارے ہی ہاتھ میں بک جائیں؟ تب وے چپ ہوئے۔ اور انہیں کچھ

... ہو سو اچھا نہیں ۔ کیا تم پر واجب نہ ...

١٠ ق کی ملامت سے ... ہمارے دشمن ہیں خدا ترسی سے چلنے؟ میں بھی اور میرے بھائی اور میرے
نوکر چاکر اُنسے روپیا اور غلہ لے سکتے ۔ پر میں تمہاری منت کرتا ہوں کہ ہم لوگ سود لینے سے ہاتھ اٹھاویں
١١ تھا آج ہی کے دن اُنکے کھیت اور اُنکے انگورستان اور زیتون کے باغ اور اُنکے گھر اور سوواں حصہ
١٢ کی نقدی کا اور اناج اور مے اور تیل کا جو تم نے اُنسے لیا ہے اُنہیں پھیر دیجیو + تب اُنہوں نے کہا کہ ہم
سب پھیر دینگے اور اُنسے کچھ نہ مانگینگے ۔ جیسا تو نے فرمایا ہے ویسا ہی کرینگے + پھر میں نے کاہنوں
١٣ کو بلایا اور اُن لوگوں کو قسم دلائی کہ اِس اقرار کے موافق ہم کرینگے + پھر میں نے اپنا دامن جھاڑا
اور کہا کہ اِسیطرح سے خدا ہر ایک شخص کو جو اپنے اِس قول پر عمل نہ کرے اُسکے گھر سے اور اُس کے
شغل سے جھٹک ڈالے ۔ وہ یوں جھٹکا جائے اور نکال پھینکا جاوے + تب ساری جماعت نے
١٤ کہا آمین اور خداوند کا شکر کیا + اور لوگوں نے اپنے وعدہ پر وفا کی + علاوہ اُسکے جس دن سے کہ
میں یہوداہ کے ملک میں اُنکا حاکم ٹھہرایا گیا یعنے ارتخششتا بادشاہ کے عمل کے بیسویں برس سے
بتیسویں برس تک جو بارہ برس ہیں میں نے اور میرے بھائیوں نے حاکمی کی روٹی نہ کھائی +
١٥ کیونکہ وے حاکم جو میرے آگے تھے رعیت پر ایک بار تھے اور اناج اور مے اور چالیس مثقال روپا اُن
سے لیتے تھے اور اُنکے نوکر بھی لوگوں پر اپنا اقتدار جتاتے تھے ۔ لیکن میں نے خدا ترسی کے سبب
١٦ ایسا نہ کیا + علاوہ اُسکے میں اِس شہرپناہ کے کام میں برابر مشغول رہا ۔ اور ہم نے زمین کو مطلق
١٧ مول نہیں لیا ۔ پر میرے سب چاکر وہاں کام پر جمع ہوئے + اور روز روز میری میز پر سوا اُنکے
١٨ جو آس پاس کی قوموں میں سے آتے تھے ڈیڑھ سو یہودی اور سردار تھے + چنانچہ جو ایک دن
کے لئے تیار کیا گیا سو ایک بیل اور چھ پلی ہوئی بھیڑیاں تھیں ۔ مرغیاں بھی میرے لئے تیار کی گئیں
اور دس دس دن میں مے کی ہر ایک قسم کا نیا ذخیرہ ہوتا تھا ۔ باوجود اِس سب کے حاکمی کی روٹی
١٩ طلب نہ کی کیونکہ اِن لوگوں پر سخت خدمت کا بار تھا + اے میرے خدا مجھے یاد کر کے میرا بھلا کر اِس
سب کے مطابق جو کہ میں نے اِن لوگوں سے کیا +

٦ باب اور ایسا ہوا کہ جب سنبلط اور طوبیاہ اور جشم عربی اور ہمارے باقی دشمنوں نے سنا کہ میں شہرپناہ

کو بنا چکا اور اُس میں کچھ ٹوٹا پھوٹا باقی نہ رہا اگرچہ اُسوقت تک میں نے پھاٹکوں میں کواڑے نہ
۲ تھے۔ تب سنبلط اور جشم نے مجھے یہہ کہلا بھیجا کہ آ ہم اونو کے میدان کے کسی گانوءں میں باہم ملاقات
۳ کریں۔ پر وے مجھ سے بدی کرنے کی فکر میں تھے سو میں نے قاصد بھیجکر اُنہیں کہا میں بڑے کام
میں لگا ہوں اور اُتر نہیں سکتا۔ کیا ضرور ہی کہ میں اِسے چھوڑکے تم پاس آؤں اور کام موقوف
۴ رہے ؛ اور اُنہوں نے چار بار ایسا پیغام بھیجا اور میں نے اُنہیں ایسا جواب دیا + پھر سنبلط نے
۵ پانچویں بار اُسیطرح سے اپنے نوکر کو میرے پاس بھیجا۔ اُسکے ہاتھ میں کھلی ہوئی چٹھی تھی + اُس میں
۶ لکھا تھا کہ غیر قوموں میں یہہ افواہ ہی بلکہ جشمو ایسا کہتا ہی کہ تو اور یہودی لوگ بغاوت کا منصوبہ
کرتے ہو۔ اور اِسی سبب سے تو شہرپناہ بناتا ہی کہ تو اِس خبر کے مطابق اُنکا بادشاہ ہووے + علاوہ
۷ اُسکے تو نے نبیوں کو مقرر کیا کہ یروشلم میں تیری بابت منادی کریں اور کہیں کہ یہوداہ میں ایک
بادشاہ ہی۔ پس اِن باتوں کی خبر بادشاہ کو پہنچیگی۔ سو اب چلا آ تاکہ ہم باہم مصلحت کریں۔ تب میں
۸ نے اُس پاس کہلا بھیجا کہ تیرے کہنے کے موافق کوئی بات نہیں ہوئی بلکہ تو یہہ باتیں اپنے ہی دل
۹ سے بناتا ہی + کیونکہ اُنہوں نے ہم کو ڈرایا اور کہا کہ وے اُس کام سے ہاتھ اُٹھا دینگے کہ وہ بن
۱۰ نہ پڑے سو اب اَی خدا تو میرے ہاتھوں کو زور بخش + پھر میں سمعیاہ بن دلایاہ بن مہیطبئیل کے گھر میں
آیا۔ وہ بند کیا ہوا تھا اور اُسنے کہا آؤ ہم خدا کے گھر میں ہیکل کے اندر ملاقات کریں اور ہیکل کے
۱۱ دروازوں کو بند کریں۔ کیونکہ وے تجھے قتل کرنے کو آوینگے۔ ہاں رات کو تجھے قتل کرنے کو آوینگے + میں
نے کہا کیا مجھ سا شخص بھاگے ؛ اور مجھ سا کون ہی کہ ہیکل میں گھسے تاکہ اپنی جان بچاوے ؛ میں
۱۲ اندر نہیں جانے کا + اور میں نے تحقیق کی اور دیکھہ کہ خدا نے اُسے نہ بھیجا تھا بلکہ میری مخالفت
۱۳ میں اِس سبب سے پیشینگوئی کی کہ سنبلط اور طوبیاہ نے اُسے نوکر رکھا تھا + وہ اِسلئے نوکر رکھا گیا
کہ میں ڈر جاؤں اور ایسا کرکے خطاکار ہوؤں کہ جس سے وے میری بدنامی کریں اور مجھے طعنہ دیں
۱۴ اَی میرے خدا طوبیاہ کو اور سنبلط کو اُنکے اِن کاموں کے لحاظ سے اور نبیہ نوعدیاہ کو بھی اور باقی
نبیوں کو جو مجھے ڈرانے چاہتے تھے یاد کر +
۱۵ ۱۶ غرض باون دن میں الیُول مہینے کی پچیسویں تاریخ میں شہرپناہ بن چکی۔ اور ایسا ہوا کہ جب ہمارے

...سے روپا اور غلہ ...ارے بیریوں نے سنا اور غیر گروہوں نے جو ہمارے آس پاس تھیں دیکھا وے آپ اپنی آنکھوں ...سے دن اُنکے کھیت ...گر گئے۔ کیونکہ اُنہیں سمجھ پڑی کہ یہہ کام ہمارے خدا کی طرف سے ہوا +

علاوہ اسکے اُن دنوں میں یہوداہ کے امیروں کی بہت سی چٹھیاں طوبیاہ پاس بھیجی جاتی تھیں اور طوبیاہ کی چٹھیاں اُن پاس پہنچتی تھیں + کیونکہ بہت لوگ یہوداہ میں اُسکے ہم قسم تھے۔ کہ وہ سکنیاہ بن ارخ کا داماد اور اُسکے بیٹے یہوحنان نے مسلام بن برکیاہ کی بیٹی کو بیاہ لیا تھا + اور وے میرے آگے اُسکی نیکیوں کا بیان کرتے تھے اور میری باتیں اُسے سناتے تھے + اور طوبیاہ نے مجھے ڈرانے کے لئے نامے بھیجے +

اور ایسا ہوا کہ جب شہر پناہ بن چکی اور میں نے کواڑے لگائے تھے اور دربان اور گانیوالے اور لاوی مقرر ہوئے تھے میں نے اپنے بھائی حنانی کو اور قصر کے ناظم حنانیاہ کو یروسلم میں مختار کیا کہ بہتوں سے امانتدار اور خدا ترس تھا + اور میں نے اُنہیں کہا کہ جب تک دھوپ نہ چڑھے تب تک یروسلم کے پھاٹک کھولے نہ جائیں اور اُنکے حاضر ہوتے ہوئے کواڑے بند کئے جائیں اور اڑبنگے لگائے جاویں۔ اور یروسلم کے باشندوں کی چوکیاں مقرر کرو کہ ہر ایک اپنی اپنی چوکی میں اور ہر ایک اپنے اپنے گھر کے سامھنے چوکی کے لئے ٹھہرایا جائے + کیونکہ شہر تو بڑا اور وسیع تھا پر اُس میں تھوڑے لوگ تھے اور گھر بنے ہوئے نہ تھے + تب میرے خدا نے میرے دل میں ڈالا کہ میں امیروں اور سرداروں اور لوگوں کو جمع کروں تاکہ نسبنامے کے مطابق اُنکا شمار کیا جائے + اور میں نے اُن لوگوں کا نسبنامہ پایا جو پہلے چڑھ آئے تھے اور اُس میں یہہ لکھا پایا۔ کہ اِس مملکت کے باشندے جو اسیر ہو گئے جنہیں شاہ بابل نبوکدنضر لے گیا تھا اور جو یروسلم اور یہوداہ میں پھر آئے اور ہر ایک اپنے اپنے شہر میں ہے۔ اُنکی فرد جو زربابل یشوع نحمیاہ عزریاہ رعمیاہ نحمانی مردکی بلشان مسفرت بگوی نحوم بعنہ کے ساتھ آئے + سو بنی اسرائیل کے لوگوں کا شمار یہہ تھا۔ بنی پرعوش دو ہزار ایک سو بہتر۔ بنی سفطیاہ تین سو بہتر۔ بنی ارخ چھہ سو باون۔ بنی پخت موآب جو یشوع اور یوآب کی نسل میں سے تھے دو ہزار آٹھ سو اٹھارہ۔ بنی عیلام ایک ہزار دو سو چون۔ بنی زتو آٹھ سو پینتالیس۔ بنی زکی سات سو ساٹھ۔ بنی بنوی چھہ سو اڑتالیس۔

49